Presented by: https://jafrilibrary.com

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

تفسیر راہنما

قرآنی موضوعات اور مفاہیم کے بارے میں ایک جدید روش

دوسری جلد

مؤلف: آیت اللہ ہاشمی رفسنجانی

اور

مرکز فرہنگ و معارف قرآن کے محققین کی ایک جماعت

مترجم: معارف اسلام پبلشرز

ناشر:نور مطاف

جلد: دوسری

اشاعت:اول

تاریخ اشاعت:شوال المکرم ١٤٢٤ھ_ق

Web :www.maaref-foundation.com

Email :info@maaref-foundation.com

جملہ حقوق طبع بحق معارف اسلام پبلشرز محفوظ ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

چند اہم نکات:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

و صلی اللہ علی سیدنا و مولینا ابی القاسم محمد و علی اھل بیتہ الطاھرین و لعنۃ اللہ علی اعدائھم اجمعین

یا ایھا الناس قد جائتکم موعظۃ من ربکم و شفاء لما فی الصدور و ھدی و رحمۃ للمؤمنین

(یونس/۵۸)

۱) آیات کا ترجمہ مرحوم حجۃ الاسلام والمسلمین جناب سید ذیشان حیدر جوادی صاحب کے قرآنی ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ اس اعتبار سے اگر ترجمہ اور تفسیر میں کہیں کہیں اختلاف رائے نظر آئے تو یہ طبیعی ہوگا۔

۲) کتاب کے حواشي (Foot Notes) اس بات کے شاہد ہیں کہ اس تفسیر کے مایہ ناز مفسر اور ان کے معاون علماء کی ٹیم کی یہ کوشش رہی ہے کہ جامع و متنوع موضوعات اور اشاریوں کے ذریعے اس تفسیر کی انفرادیت کو باقی رکھنے کے ساتھ ساتھ دیگر معروف و اہم تفاسیر سے بھی استفادہ کیا جائے۔

۳) توجہ رہے کہ متن میں جن مطالب کے سامنے ستارے کی علامت * کا استعمال ہوا ہے، ان مطالب کو ایک احتمال کے طور پر بیان کیا گیا ہے لہذا محققین ان نکات میں خود غور فرمائیں۔

٤) تفسیر کے ترجمہ میں اشاریوں کو اردو حروف تہجی کے مطابق مرتب کردیا گیا ہے۔

٥) اس نفیس تفسیر کی اساس و بنیاد، جلیل القدر عالم اور عظیم الشان محقق حضرت آیت اللہ ہاشمی رفسنجانی کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

جدید اور کم نظیر عالمانہ تحقیقات کا نتیجہ ہے اور آپ کے زیر نظر "مرکز فرہنگ و معارف قرآن" کے محققین نے اپنی کاوشوں کے ذریعہ اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔

٦) یہ تفسیر ترتیبی و موضوعاتی ہونے کے ساتھ ساتھ ایسے بعید موضوعات کے لئے ایک راہنما کلید ہے جنہیں سخت کاروکاوش کے بعد تلاش کیا جاسکتاہے۔ ان موضوعات کو جامع مفید اور متنوع اشاریوں کی صورت میں دست رسی اور استفادے کے قابل بنادیا گیا ہے۔

٧)فارسی تفسیر کے متن میں موجود روایات بغیر ترجمہ کے ذکر کی گئی ہیں جبکہ تفسیر کے اردو ترجمہ میں بہتر استفادہ کیلئے روایات کا اردو ترجمہ بھی کردیا گیا ہے۔

٨)ترجمہ کرنے والے گروہ نے سعی و کوشش کی ہے کہ یہ ترجمہ نقائص اور خامیوں سے محفوظ ہو لیکن پھر بھی مؤسسہ معارف اسلام پبلشرز تفسیر کے شائقین اور اپنے قارئین کو پیش کش کرتاہے کہ اگر کسی قسم کی خامی اور نقص کی جانب متوجہ ہوں یا کوئي مفید مشورہ ہو تو مؤسسہ کو آگاہ فرمائیں، آپ کی آراء کو مؤسسہ خوشی سے قبول کرے گا۔

آخر میں تمام محققین محترم کے شکر گزار ہیں جنہوں نے تفسیر راہنما کی اس جلد کے ترجمہ، تصحیح اور نظر ثانی کے امور کو انتہائي دقت اور محنت سے انجام دیا۔

بارگاہ رب العزت میں دعا ہے کہ امام عصر حضرت بقیۃ اللہ الاعظم (ارواحنا فداہ) کے زیر سایہ اسلامی علوم و معارف کی ترویج اور نشر و اشاعت کی راہ میں ہمیں دن دگنی اور رات چگنی ترقی عنایت فرمائے۔ بحق محمد و آل محمد(علیھم السلام)

معارف اسلام پبلشرز

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَأَتِمُّواْ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلاَ تَحْلِقُواْ رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضاً أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (١٩٦)

حج اور عمرہ کو اللہ کے لئے تمام کرو اب اگر گرفتار ہو جاؤ تو جو قربانی ممکن ہو وہ دے دو اور اس وقت تک سر نہ منڈاؤ جب تک قربانی اپنی منزل تک نہ پہنچ جائے _ اب جو تم میں سے مریض ہے یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہے تو وہ روزہ یا صدقہ یا قربانی دیدے پھر جب اطمینان ہو جائے تو جس نے عمرہ سے حج تمتع کا ارادہ کیا ہے وہ ممکنہ قربانی دیدے اور قربانی نہ مل سکے تو تین روزے حج کے دوران اور سات واپس آنے کے بعد رکھے کہ اس طرح دس پورے ہو جائیں _ یہ حج تمتع اور قربانی ان لوگوں کے لئے ہے جن کے اہل مسجد الحرام کے حاضر شمار نہیں ہوتے او راللہ سے ڈرتے رہو اور یہ یاد رکھو کہ خدا کا عذاب بہت سخت ہے _

۱_ اعمال حج و عمرہ کا مکمل طور پر انجام دینا واجب ہے_ و اتموا الحج و العمرة لله

۲_ حج و عمرہ کی ادائیگی صرف خدا کی خوشنودی کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

لیئے ہونی چاہیئے۔ و اتموا الحج و العمرۃ للہ

۳۔ جسے حج و عمرہ سے روک دیا گیا ہو احرام سے خارج ہونے کے لیے ضروری ہے کہ جوچوپایا (گائے، اونٹ، گوسفند) اسے آسانی سے میسر ہو، اس کی قربانی کرے۔ فان احصرتم فما استیسر من الھدي

محصور اس مُحرم کو کہتے ہیں جو مرض یا دشمن کے روکنے کی وجہ سے حج و عمرہ کے اعمال کو مکمل نہ کرسکے۔

٤۔ جو شخص احرام باندھنے کے بعد محصور ہوجائے اس پرحج و عمرہ کے اعمال کی تکمیل واجب نہیں ہے۔ و اتموا الحج ... فان احصرتم فما استیسر من الھدي

٥۔ قربانی کے قربان گاہ تک پہنچنے سے پہلے محصور کیلئے سر منڈانا حرام ہے۔ ولاتحلقوا رؤسکم حتی یبلغ الھدی محلہ

٦۔ قربانی جب قربان گاہ پر پہنچ جائے تو سر منڈوا کر احرام کھول سکتا ہے۔ فان احصرتم فما استیسر من الھدی و لاتحلقوا رؤسکم حتی یبلغ الھدی محلہ اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ قربانی کو قربان گاہ تک پہنچا کر سر منڈانا احرام کھولنے کیلئے ضروری ہے نہ کہ محصور کے لیے خاص شرعی حکم۔

٧۔ قربانی کو صرف قربانگاہ میں نحر یا ذبح کیا جاسکتا ہے۔ حتی یبلغ الھدی محلہ

٨۔ جو محرم بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو وہ قربانی کرنے سے پہلے سر منڈوا سکتا ہے۔ ولا تحلقوا رؤسکم ... فمن کان منکم مریضاً یہاں پر "مریض" سے مراد اسکی تقسیم (اوبہ اذی من راسہ) کو دیکھتے ہوئے، وہ مرض ہے جس کا علاج صرف سر منڈوانے سے ہوسکتا ہو نیز "بہ اذي" سے مراد وہ تکلیف ہے جو مرض کے علاوہ کسی دوسری چیز سے ہو جیسے مُحرم کے سر میں جوؤں کا ہونا۔

٩۔ بیماری، شرعی فریضے میں تخفیف کا موجب ہے۔ فمن کان منکم مریضاً او بہ اذًی من راسہ ففدیۃ

١٠۔ محرم کے معذور ہونے کی صورت میں قربانی سے پہلے سر منڈانے کا فدیہ (کفارہ) روزہ، صدقہ یا قربانی ہے۔ فمن کان منکم ... ففدیۃ من صیام او صدقۃ او نسک

١١۔ عمرہ کی تکمیل کے بعد سے مناسک حج شروع ہونے تک احرام کے تمام محرمات حلال ہوجاتے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

فاذا امنتم فمن تمتع بالعمرة الى الحج

۱۲_حج تمتع میں عمرہ کے اعمال حج سے پہلے انجام دیئے جاتے ہیں_فمن تمتع بالعمرة الى الحج

۱۳_حج تمتع میں قربانی واجب ہے_فمن تمتع ... فما استيسر من الهدي

۱٤_جو شخص کسی وجہ سے قربانی نہ کرسکے تو اس پر تین روزے حج کے دنوں میں اور سات روزے واپس لوٹنے پر واجب ہیں_(پورے دس دن کے روزے)_فمن لم يجد فصيام ثلثة ايام فى الحج و سبعة ... تلك عشرة كاملة

۱۵_حج تمتع مکہ سے باہر رہنے والوں کا فریضہ ہے_ذلك لمن لم يكن اهله حاضرى المسجد الحرام

۱٦_مکی وہ شخص ہے جو اہل و عیال کے ساتھ مکہ میں رہائش پذیر ہو_ذلك لمن لم يكن اهله حاضرى المسجد الحرام

۱۷_حج کے اعمال کی انجام دہی میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کی جائے_واتقوا الله

احکام حج بیان کرنے کے بعد تقوائے الہی کا حکم دینا اعمال حج کو اسی طرح انجام دینے کی تاکید ہے جس طرح خداوند عالم نے حکم دیا ہے_

۱۸_تقوي کی رعایت ضروری ہے_واتقوا الله

۱۹_تقوي شرعی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں ممد و معاون ہے_و اتموا الحج و العمرة ... و اتقوا الله

۲۰_خداوندعالم سخت عذاب دینے والا ہے_ان الله شديد العقاب

۲۱_اعمال حج کو مکمل طورپر انجام نہ دینا سخت سے سخت عذاب الہی میں مبتلا ہونے کا سبب بنتا ہے_واتموا الحج ...واعلموا ان الله شديد العقاب

۲۲_شدت عذاب کی طرف توجہ، احکام خدا کے مکمل طورپر انجام دینے کا باعث ہے_و اتموا الحج والعمرة ... واعلمو ا ان الله شديد العقاب

۲۳_خداتعالی کے سخت عذاب کی طرف توجہ تقوي کا سبب بنتی ہے_واتقوا الله واعلموا ان الله شديد العقاب

یہ مطلب اس صورت میں ہوسکتاہے کہ "و اعلموا ..."، "واتقوا الله" کیلئے علت ہو_

۲٤_تقوي سے بے اعتنائي اور خداوندعالم کے احکام کی نافرمانی سخت عذاب کا موجب ہے_و اتموا الحج ... واتقوا الله و اعلموا ان الله شديد العقاب

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۵_ صدر اسلام کے مسلمانوں میں اعمال حج کی مخالفت کے اسباب پائے جاتے تھے_ و اتموا الحج ... و اتقوا الله و اعلموا ان الله شديد العقاب احکام حج بیان کرنے کے بعد آیت کا یہ دھمکی آمیز انداز بتلاتا ہے کہ بعض مسلمان احکام حج کی مخالفت یا ان پر بالکل عمل نہ کرنے کے خیالات رکھتے تھے_

۲۶_ حقیقت میں حج کی تکمیل اور اس کا کمال، امام (ع) سے ملاقات میں ہے_ و اتموا الحج امام محمد باقر (ع) کی حدیث ہے_ "تمام الحج لقاء الامام" (۱) ترجمہ: حج کی تکمیل ملاقات امام (ع) ہے_

۲۷_ حج میں محصور کا ایک مصداق مریض بھی ہے_ فان احصرتم امام جعفر صادق (ع) نے فرمایا: "...المحصور المريض" (۲)

۲۸_ کم از کم قرباني، ایک گوسفند ہے_ فما استيسر من الهدي امام رضا(ع) نے فرمایا: فما استيسر من الهدي، يعني شاة (۳)

۲۹_ قربانی سے پہلے سر منڈوانے کا کفارہ، تین روزے یا چھ مسکینوں کو صدقہ دینا یا ایک گوسفند کی قربانی کرنا ہے_

فمن كان منكم مريضاً ... او صدقة او نسك امام صادق (ع) نے فرمایا: ... وجعل الصيام ثلاثة ايام والصدقة على ستة مساكين لكل مسكين مدين و النسك شاة ...(٤) روزے تین ہیں اور صدقہ چھ مسکینوں کو دینا ہوگا، ہر مسکین کو دو مد اور "نسک" سے مراد گوسفند ہے...

۳۰_ ہر وہ شخص مکی کہلائے گا جو مسجد الحرام کے چاروں طرف اٹھارہ میل کے اندر رہتا ہو_ لمن لم يكن حاضرى المسجد الحرام مندرجہ بالا آیت کے بارے میں امام صادق (ع) نے فرمایا_ من كان منزله على ثمانية عشر ميلاً من بين يديها و ثمانية عشر ميلاً من خلفهاوثمانية عشر ميلاً عن يمينها و ثمانية عشرميلاًعن يسارها فلامتعة له... (٥) جس کا گھر مسجد الحرام کے آگے، پیچھے دائیں اور بائیں چاروں اطراف میں اٹھارہ میل کے اندر ہو تو اس کیلئے حج تمتع نہیں ہے_

---

۱) کافي، ج ٤، ص ٥٤٩، ح ٢، نور الثقلين، ج ١، ص ١٨٣، ح ٦٥٠_ ٢) کافي، ج ٤، ص ٣٦٩، ح ٣، نور الثقلين، ج ١، ص ١٨٣، ح ٦٥٤_

٣) عيون اخبار الرضا(ع)، ج ٢، ص ١٢٠، ح ١، نور الثقلين، ج ١، ص ١٨٥، ح ٦٦٠_ ٤) کافي، ج ٤، ص ٣٥٨، ح ٢، نور الثقلين، ج ١، ص ١٨٧، ح ٦٦٤ و ٦٦٦_

٥) کافي، ج ٤، ص ٣٠٠، ح ٣، نور الثقلين، ج ١، ص ١٩٢، ح ٦٩٢_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳۱_حج میں قربانی کے وجوب کی حد اس کا آسانی سے میسّر ہونا ہے_فمن تمتع ... فما استيسر من الهدي

۳۲_ میقات کے علاوہ کسی اور جگہ سے مُحرم ہونا اور خصی حیوان کی قربانی کرنا جائز نہیں ہے_واتموا الحج و العمرة

امام رضا (ع) سے روایت ہے کہ لايجوز الاحرام دون الميقات قال الله عزوجل "واتموا الحج والعمرة لله " ولايجوز ان يضحى بالخصى لانه ناقص ... (٦) میقات کے علاوہ کسی اور جگہ سے احرام باندھنا جائز نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے " و اتموا الحج و العمرۃ للہ " اور خصی جانور کی قربانی جائز نہیں ہے کیونکہ وہ ناقص ہے_

۳۳_ اہل مکہ اور اس کے قرب و جوار میں رہنے والوں کے علاوہ کسی اور کے لیے حج قران اور افراد جائز نہیں ہے_

واتموا الحج والعمرة لله امام رضا(ع) سے مروی ہے: لا يجوز القران والافراد الذى يستعمله العامة الا لاهل مكه وحاضريها ... قال الله تعالى "و اتموا الحج و العمرة لله ..." (۷) اہل سنت جوحج افراد یا قرآن انجام دیتے ہیں وہ صرف اہل مکہ اور مکہ میں رہنے والوں کیلئے جائز ہے... کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے" و اتموا الحج والعمرة لله ..."_

۳٤_حج و عمرہ کی تکمیل اس وقت ہوگی جب نازیبا کلام، خدا تعالی کی نافرمانی اور جھگڑے سے پرہیز کیا جائے_

واتموا الحج والعمرة لله_امام محمد باقر (ع) اور امام جعفر صادق (ع) سے روایت ہے_... فان تمام الحج و العمرۃ ان لایرفث و لایفسق و لایجادل (۸) ...حج و عمرہ کی تکمیل نازیبا کلام، خدا کی نافرمانی اور جھگڑے کو ترک کرنے کے ساتھ ہے_

۳٥_حج و عمرہ کی تکمیل کیلئے اس کے اعمال کی انجام دہی کے ساتھ ساتھ احرام کے محرمات سے پرہیز بھی ضروری ہے_واتموا الحج و العمرة لله امام صادق (ع) سے مروی ہے_"...يعنى بتمامهما اداؤهما و اتقاء ما يتقى المحرم فيهما" (۹)"...حج و عمرہ کو تمام کرنے سے مراد یہ ہے کہ حج و عمرہ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ ان تمام چیزوں سے بچے جو احرام کے محرمات ہیں"_

۳٦_حج کی طرح عمرہ بھی واجب ہے_واتموا الحج و العمرة لله

امام صادق (ع) نے فرمایا:"العمرة واجبة على الخلق بمنزلة الحج ... لان الله

٦و٧) عیون اخبار الرضا(ع)، ج ۲، ص ۱۲٤، ح ۱، ب ۳٥_نور الثقلین، ج ۱، ص ۱۸۱، ح ٦٤۱_

۸) تفسیر عیاشي، ج ۱، ص ۸۸، ح ۲۲٥، نورالثقلین، ج ۱، ص ۱۸۱، ح ٦٤۲_

۹) کافي، ج ٤، ص ۲٦٤، ح ۱، تفسیر برهان، ج ۱، ص ۱۹۳، ح ۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

عزوجل يقول واتموا الحج والعمرة لله "(١) عمرہ بھی اسی طرح واجب ہے جس طرح حج ... کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے " و اتموا الحج والعمرة لله"

٣٧_ اونٹ، گائے بھیڑ اور بکری حج تمتع میں قربانی کی اقسام میں سے ہیں_ فمن تمتع بالعمرة الى الحج فما استيسر من الهدي

امام صادق (ع) نے فرمایا:"...فما استيسر من الهدى امّا جزور و امّا بقرة و امّا شاة" (٢)"... قربانی سے مراد اونٹنی گائے یا گوسفند ہے"_

٣٨_ جو شخص قربانی ساتھ لایا ہو اس کیلئے جائز نہیں کہ قربانی کرنے سے پہلے سر منڈا کر مُحلّ (احرام سے خارج ہوجائے_ و لاتحلقوا رؤسكم حتى يبلغ الهدى محله

امام صادق (ع) نے فرمایا: قال رسول الله (ص) ... و لم يكن يستطيع ان يحل من اجل الهدى الذى كان معه ان الله عزوجل يقول و لا تحلقوا رؤسكم ... (٣) رسول اللہ (ص) کا فرمان ہے کہ حاجی اپنی قربانی ساتھ لانے کی وجہ سے محل ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا_

٣٩_ مجبوری کی بنا پر سر منڈانے کیلئے اگر روزہ رکھنا مشکل ہو تو اس کا کفارہ صدقہ ہے_ ففدية من صيام او صدقة او نسك امام رضا(ع) اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: "فاقام الصدقة مقام الصيام اذا عسر عليه" (٤) اگر روزے مشکل ہوں تو اس کی جگہ پر صدقہ دے دے_

٤٠_ حج کے اعمال انجام دینے سے پہلے عمرہ تمتع بجالانا واجب ہے_ فمن تمتع بالعمرة الى الحج

امام صادق (ع) سے مروی ہے:"ان الحج متصل بالعمرة لان الله عزوجل يقول "فاذا امنتم فمن تمتع ... " فليس ينبغي لاحد الا ان يتمتع" (٥) حج عمرہ سے متصل ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے "فاذا امنتم فمن تمتع ..." پس یہ سزاوار نہیں کہ حج سے پہلے عمرہ تمتع انجام نہ دے_

---

١) علل الشرائع، ج ٢، ص ٤٠٨، ح ١، كافي، ج ٤، ص ٢٦٥، ح ٤_ ٢) تفسير عياشي، ج ١، ص ٩٠، ح ٢٣٣، تفسير برهان، ج ١، ص ١٩٧، ح ١٧_

٣) كافي، ج ٤، ص ٢٤٨، ح ٦، علل الشرائع، ص ٤١٢، ح ١، ب ١٥٣_ ٤) عيون اخبار الرضا(ع)، ج ٢، ص ١١٨، ح ١، علل الشرائع، ص ٢٧١، ح ٩ باب ١٨٢_

٥) علل الشرائع، ص ٤١١، ح ١، ب ١٤٩، نور الثقلين، ج ١، ص ١٨٨، ح ٦٦٩_

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤١_حج میں قربانی کا مکمل بدل دس روزے ہیں: فمن لم یجد ... تلك عشرة كاملة

امام صادق (ع) سے مروی ہے: "...الكامل كمالها كمال الاضحية سواء اتيت بها او اتيت بالاضحية تمامها كمال الاضحية" (١) کامل سے مراد قربانی کا کامل ہونا ہے چاہے قربانی کی جگہ پر روزے رکھے یا خود قربانی کرے ، ان دونوں چیزوں کا کامل ہونا قربانی کا کامل ہونا ہی ہے_

٤٢_ جو شخص قربانی پر قادر نہ ہو وہ سات ذی الحجہ، آٹھ ذی الحجہ (یوم الترویہ) اور نو ذی الحجہ کو تین دن تک ایام حج میں روزے رکھے گا_ فمن لم يجد فصيام ثلاثة ايام فى الحج امام صادق (ع) سے اس حاجی کے بارے میں سوال کیا گیا جو قربانی پر قدرت نہیں رکھتا تو آپ (ع) نے فرمایا: "يصوم ثلاثة ايام فى الحج يوماً قبل التروية ويوم التروية ويوم عرفة" (٢) وہ تین دن روزے رکھے سات ، آٹھ اور نو ذی الحجہ_

٤٣_ جو شخص قربانی نہ دے سکے اس پر تین روزے ایام حج میں اور سات روزے گھر واپس آکر رکھنا واجب ہیں_ فمن لم يجد فصيام ثلاثة ايام فى الحج و سبعة اذا رجعتم امام صادق (ع) سے حج تمتع کرنے والے اس حاجی کے بارے میں پوچھا گیا جو قربانی نہیں کرسکتا تو آپ (ع) نے فرمایا: "يصوم ثلاثة ايام بمكة و سبعة اذا رجع الى اهله" (٣) تو تین روزے مکہ میں اور سات روزے گھر پلٹنے کے بعد رکھے_

٤٤_ حج تمتع کا حکم اس شخص کے لیے ہے جس کے گھر والے مکہ یا اس کے اردگرد اڑتالیس میل کی حدود سے باہر رہتے ہوں_ ذلك لمن لم يكن اهله حاضرى المسجد الحرام امام باقر (ع) اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: يعنى اهل مكة ليس عليهم متعة كل من كان اهله دون ثمانية و اربعين ميلا ذات عرق و عسفان كما يدور حول مكة فهو ممن دخل فى هذه الآية (٤)

٤٥_ حج تمتع اس شخص کے لیئے خاص ہے جس کے گھر والے مواقیت اور مسجد الحرام کے درمیانی علاقے میں نہ رہتے ہوں_

---

١) تهذیب شیخ طوسي، ج ٥، ص ٤٠، ح ٤٩، ب ٤، نور الثقلين ج ١ ص ١٨٩ ح ٦٧٣_

٢) كافي، ج ٤، ص ٥٠٨، ح ٣، نور الثقلين، ج ١، ص ١٩٠، ح ٦٧٧ و ٦٧٩_ ٣) تهذیب شیخ طوسي، ج ٥، ص ٢٣٤، ح ١٢٨ ب ١٦ ، استبصار ج ٢ ص ٢٨٢ ح ٢ ب ١٩٤_

٤) تهذیب شیخ طوسي، ج ٥، ص ٣٣، ح ٢٧ ، استبصار، ج ٢، ص ١٥٧، ح ٣_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذلك لمن لم يكن اهله حاضرى المسجد الحرام مذکورہ بالا آیت کے بارے میں امام صادق (ع) فرماتے ہیں: ما دون المواقيت الى مكه فهو حاضرى المسجد الحرام (۱)مکہ اور مواقیت کے درمیان رہنے والے لوگ حاضرین مسجد الحرام میں شمار ہوتے ہیں_

٤٦_ عمرہ تمتع کی ادائیگی کا وقت صرف حج کے مہینوں میں ہے_فمن تمتع بالعمرة الى الحج

امام باقر(ع) نے فرمایا:ان العمرة واجبة بمنزلة الحج ... والعمرة فى اشهر الحج متعة(۲) حج کی طرح عمرہ بھی واجب ہے اور عمرہ تمتع حج کے مہینوں میں ہے_

احرام: احرام کے احکام ۳۲; احرام کے محرمات ۳۵; احرام کے میقات ۳۸

احکام: ۱، ۲، ۳، ٤، ٥، ٦، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱٤، ۱٥، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳٦، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ٤۰، ٤۱، ٤۲، ٤۳، ٤٤، ٤٥، ٤٦،

احكام ثانوي: ۳، ۳۹

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ۲٥

اسماء و صفات: شديد العقاب ۲۰

اضطرار: اضطرار اور شرعی فریضہ کا اٹھ جانا ۹

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا عذاب ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲٤

امامت و ولایت: ۲٦

انفاق: مساکین پر انفاق ۲۹

بيمار: بیمار کے احکام ۸، ۲۷

تربیت: تربیت کا طریقہ ۲۲

---

۱) استبصار، ج ۲، ص ۱٥۸، ح ٤، تهذيب شيخ طوسي، ج ٥، ص ۳۳، ح ۲۸، تفسير عياشي، ج ۱، ص ۹٤، ح ۲٤۸_

۲) تفسير عياشي، ج ۱، ص ۸۷، ح ۲۱۹، تفسير برهان، ج ۱، ص ۱۹٤، ح ۱٤_

Presented by: https://jafrilibrary.com

تقوي: تقوي سے منہ پھیرنا ٢٤; تقوي کا پیش خیمہ ٢٣; تقوي کی اہمیت ١٨ ; تقوي کے اثرات ١٩

حج: احکام حج ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٥، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٣٣، ٣٤، ٣٦، ٣٥، ٣٧، ٣٨، ٣٩، ٤٠، ٤١، ٤٢، ٤٣، ٤٤، ٤٥، ٤٦; حج افراد ٣٣; حج تمتع ١٢، ٤٥، ٤٤، ٣٧; حج قران ١٥، ٣٠، ٣٣; حج محصور ٤، ٥; حج میں احرام ٦ ; حج میں جدال ٣٤; حج میں سر منڈانا ٦، ٨، ١٠، ٢٩، ٣٨; حج میں قربانی ٣، ٥، ٧، ٨، ٩، ١٣، ١٤، ٢٨، ٢٩، ٣١ خوف: خوف کے اثرات ٢٢، ٢٣

روایت: ٢٦، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣٢، ٣٣، ٣٤، ٣٥، ٣٦، ٣٧، ٣٨، ٣٩، ٤٠، ٤١، ٤٢، ٤٣، ٤٤، ٤٥، ٤٦

روزہ: روزے کا کفّارہ ٤٢، ٤١، ٣٩، ٣٨، ٢٩، ١٤، ١٠

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کرنے کا پیش خیمہ ١٩، ٢٢; شرعی فریضہ کی استطاعت ٣١

صدقہ: صدقہ کا کفارہ ٣٩، ٢٩، ١٠

عبادت: عبادت میں اخلاص ٢

عذاب: عذاب کے موجبات، ٢١، ٢٤

عرفات: ٤٣

علم: علم و عمل ٢٢، ٢٣

عمرہ: عمرہ تمتع ٤١، ٤٧; عمرہ کے احکام ١، ٢، ٣، ٤، ١١، ١٢، ٣٤، ٣٥، ٣٦، ٤٠

فدیہ: ١٠

فقہی قواعد: ٩

قرباني: قربانی کا کفّارہ ١٠

کفّارے: ١٠، ١٤، ٢٩، ٤٠

محرمات: ٥ مضطر: مضطر کے احکام ٣٠

مقدس مقامات: ١٦، ٣٠، ٤٥، ٤٤

نافرماني: نافرمانی کی سزا; ٢١، ٢٤ واجبات: ١٣، ١٤، ٣٦، ٤٠، ٤٢

Presented by: https://jafrilibrary.com

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلاَ رَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّهُ وَتَزَوَّدُواْ فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَاتَّقُونِ يَا أُوْلِي الأَلْبَابِ (١٩٧)

حج چند مقررہ مہینوں میں ہوتا ہے اورجو شخص بھی اس زمانے میں اپنے اوپرحج لازم کرلے اسے عورتوں سے مباشرت ،گناہ اور جھگڑے کی اجازت نہیں ہے اور تم جو بھی خیر کروگے خدا اسے جانتا ہے ۔ اپنے لئے زادراہ فراہم کرو کہ بہترین زادراہ تقوی ہے اور اے صاحبان عقل ہم سے ڈرو ۔

١۔ ضروری ہے کہ حج کے اعمال اپنے خاص مہینوں میں انجام پائیں۔ الحج اشهر معلومات

٢۔ حج میں ہر قسم کی نازیبا گفتگو (رفث) حرام ہے۔ فمن فرض فيهن الحج فلارفث ...فى الحج

٣۔ حج میں ہر قسم کی نافرمانی (فسوق) حرام ہے۔ فمن فرض فيهن الحج فلا رفث و لافسوق ... فى الحج

٤۔ حج میں ہر قسم کا جھگڑا (جدال) حرام ہے۔ فمن فرض فيهن الحج ... و لاجدال فى الحج

٥۔ خداوند عالم کے نزدیک حج کی قدر و منزلت اور اہمیت۔ الحج اشهر معلومات ...و لاجدال فى الحج

اس آیت اور دیگر آیات میں لفظ "الحج..." کے تکرار، اور جدال سے روکنے سے معلوم ہوتا ہے کہ خداوند متعال کی نظر میں حج بہت ہی قابل قدر اور اہم عمل ہے۔

٦۔ خداوند عالم کا علم انسان کے تمام نیک اعمال پر محیط ہے۔ و ما تفعلوا من خير يعلمه الله

٧۔ نیک اعمال کرنے والوں کو خداوند متعال کی طرف سے جزا کی ضمانت ۔ و ما تفعلوا من خير يعلمه الله

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہاں پر"یعلمه الله " کا جملہ انسان ک-ے نیک اعمال پر خدا کے احاطہ علم کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی نیکی پر جزاکی ضمانت سے بھی کنایہ ہے_

٨_حج، نیک اعمال کے انجام دینے اورتوشہ آخرت کے حصول کا مقام ہے_و ما تفعلوا من خير يعلمه الله و تزودوا

٩_ انسان کا اپنے اعمال کے سلسلے میں خدا کو حاضر و ناظر سمجھنا اسکے نیک اعمال بجالانے کا باعث بنتا ہے_
فمن فرض فيهن الحج ... و ما تفعلوا من خير يعلمه الله

١٠_حج میں نیک اعمال انجام دینے کی رغبت دلانا_فمن فرض فيهن الحج ... و ما تفعلوا من خير يعلمه الله

١١_آخرت کیلئے زاد راہ (تقوی اور اعمال خیر) فراہم کرنا ضروری ہے_و تزودوا فان خير الزاد التقوي

١٢_انسان دنیا میں ایک مسافر کی مانند ہے_و تزودوا فان خير الزاد التقوي
"تمزوّدوا " کے استعمال سے یہ معلوم ہوتاہے کہ انسان کو ایک مسافر سے تشبیہ دی گئي ہے کہ جسے زاد راہ کی ضرورت ہوتی ہے_

١٣_حج کیلئے ضروریات سفر کا آمادہ کرنا واجب ہے (جیسے لباس، کھانا اوردوسری ضروریات)_و تزوّدوا
یہ تفسیر مجمع البیان میں منقول شان نزول سے استفادہ ہوتاہے_

١٤_زہد میں افراط کی مذمت_و تزودوا یہ مطلب بھی مجمع البیان میں اس آیت کے ذیل میں نقل کئے جانے والے شان نزول کی بنیادپر ہے کہ کچھ لوگ زاد راہ کو پھینک دیتے تھے تو اس آیت میں ان لوگوں کے مقابل میں کہا گیا "تمزوّدوا ..."_

١٥_تقوي بہترین توشہ ہے_فان خير الزاد التقوي

١٦_تقوائے الہی کی رعایت ضروری ہے_و اتقون

١٧_خداوند عالم نے صاحبان عقل (اولی الالباب) کوتقوي اختیار کرنے کی دعوت دی ہے_واتقون يا اولى الالباب

١٨_عقلمندی کا تقاضا ہے کہ تقوي اختیار کیاجائے_واتقون يا اولى الالباب

١٩_عقل کی اہمیت و منزلت_و اتقون يا اولى الالباب

٢٠_حج ادا کرنے والے افراد عقلمندہیں_الحج اشهر معلومات ... فمن فرض ... يا اولى الالباب

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۱_ حج کے مہینے شوال، ذی قعد اور ذی الحج ہیں ان کے علاوہ کسی اور مہینے میں حج صحیح نہیں ہے_ الحج اشهر معلومات امام صادق(ع) نے فرمایا:"الحج اشهر معلومات" شوال و ذیقعده و ذوالحجة لیس لاحد ان یحج فی ما سواهن (۱) حج کے مہینے شوال، ذیقعد اور ذی الحج ہیں ان کے علاوہ کسی اور مہینے میں حج کرنا صحیح نہیں ہے_

۲۲_ حج میں جماع، جھوٹ، گالی دینا اور "لاواللہ و بلی واللہ " کے الفاظ سے قسم کھانا حرام ہے_ فلا رفث و لا فسوق و لا جدال فی الحج امام صادق (ع) نے فرمایا:...و"الرفث"، الجماع و"الفسوق" الکذب و السباب و "الجدال" قول الرجل لا و الله و بلی والله "(۲)"رفث" سے مراد جماع، "فسوق" سے مراد جھوٹ بولنا اور گالیاں دینا اور "جدال" سے مراد " لا واللہ" اور "بلی واللہ " کے الفاظ سے قسم کھانا ہے_

۲۳_ حج کا آغاز تلبیہ، اشعار اور تقلید سے ہوتا ہے_ فمن فرض فیهن الحج امام صادق(ع) نے اس آیت "الحج اشهر معلومات ..." کے بارے میں فرمایا: والفرض التلبیة و الاشعار و التقلید فای ذلك فعل فقد فرض الحج (۳) حضرت(ع) نے فرمایا: تلبیہ، اشعار اور تقلید فرض ہے ان میں سے جس نے کسی ایک کو بھی انجام دے دیا اس نے اپنے اوپر حج فرض کرلیا_

۲۴_ حج میں پے درپے تین سچی قسمیں اور ایک جھوٹی قسم کھانا جدال کے مصادیق میں سے ہے_ و لا جدال فی الحج امام صادق(ع) یا امام باقر(ع) فرماتے ہیں: "اذا حلف ثلاث ایمان متتابعات صادقا فقد جادل ... و اذا حلف بیمین واحدة کاذبا فقد جادل"(٤)"جب کوئی تین پے درپے سچی قسمیں کھائے تو اس نے جدال کیا ہے اور اگر کوئی ایک جھوٹی قسم کھائے تو اس نے بھی جدال کیا ہے"_

۲۵_ عورت کو کنائے سے جماع کے لیئے راغب کرنا اور ہر قسم کی معصیت کی دعوت دینا حج میں حرام ہے_
فلا رفث و لا فسوق و لا جدال فی الحج

"فلارفث" کے بارے میں آنحضرت (ص) نے فرمایا: الرفث الاعرابة والتعریض للنساء بالجماع و 'الفسوق" المعاصی کلها (٥)"رفث" یعنی عورت کو اشارے کنائے

---

۱) کافی ج ٤ ص ۲۸۹ ح ۱، تفسیر نورالثقلین ج ۱ ص ۱۹۳ ح ٦۹۷_ ۲) کافی ج ٤ ص ۳۳۷ ح ۳، نورالثقلین ج ۱ ص ۱۹٤ ح ۷۰٤_

۳) کافی ج٤ ص ۲۸۹ ح۲، تفسیر برهان ج ۱ص ۱۹۹ ح ۲_ ٤) کافی ج ٤ ص ۳۳۸ ح ٤، تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۹۵ ح ۲۵۸_ ٥) الدرالمنثور ج ۱ ص ۵۲۸_

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے جماع کے لیے آمادہ کرنا اور فسوق ہر قسم کی نافرمانی ہے۔

آخرت: توشہ آخرت ۸، ۱۱

احکام: ۱، ۲، ۳، ۴، ۱۳، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵ افراط و تفریط: ۱۴

اللہ تعالیٰ: اللہ تعالیٰ کا احاطہ ۶، اللہ تعالیٰ کا علم ۶، ۹

تحریک: تحریک کے اسباب ۹

تربیت: تربیت کا طریقہ کار ۹

تقوي: تقوي کی اہمیت ۱۱، ۱۶، ۱۷، ۱۸؛ تقوي کی قدر و منزلت ۱۵

جھوٹ: ۲۲، ۲۴

حج: احکام حج ۱، ۲، ۳، ۴، ۱۳، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵؛ اوقات حج ۱، ۲۱؛ حج کا توشہ ۱۳؛ حج کی اہمیت ۸؛ حج کی قدر و منزلت ۵؛ حج میں تلبیہ ۲۳؛ حج میں جماع ۲۲، ۲۵؛ حج میں جھگڑا و نزاع ۴، ۲۲، ۲۴؛ حج میں جھوٹ ۲۲، ۲۴؛ حج میں فسق ۲، ۳؛ حج میں قسم ۲۲، ۲۴

خیر: خیر کی طرف رغبت دلانا ۱۰

دنیا: دنیا و آخرت ۸، ۱۲

ذی القعد کا مہینہ: ۲۱

روایت: ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵

رہبانیت: رہبانیت کی سرزنش ۱۴

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کرنے کا پیش خیمہ ۹ شوال کا مہینہ ۲۱

عقل: عقل کی قدر و قیمت ۱۹

عقلاء: ۱۷، ۲۰

علم: علم و عمل ۹

عمل: عمل صالح ۶؛ عمل صالح کی اہمیت ۱۱؛ عمل کی جزا ۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

غوروفکر: غوروفکر کی اہمیت ۱۸، ۱۹

قرآن کریم: قرآن کریم کی تشبیہات ۱۲ قسم: ۲۲، ۲۴

نیک لوگ: نیک لوگوں کی جزا ۷

واجبات:۱۳

وقت شناسي: ۱، ۲۱

ہمبستري: ۲۲

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُواْ فَضْلاً مِّن رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُواْ اللّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّآلِّينَ (۱۹۸)

تمھارے لئے کوئي حرج نہيں ہے کہ اپنے پروردگار کے فضل و کرم کو تلاش کرو پھر جب عرفات سے کوچ کرو تو مشعرالحرام کے پاس ذکر خدا کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے ہدایت دی ہے اگرچہ تم لوگ اس سے پہلے گمراہوں میں سے تھے_

۱_ مناسک حج کی ادائیگی کے دوران تجارت اور کسب و کار کرنا جائز ہے_ الحج اشهر معلومات ... ليس عليكم جناح ان تبتغوا فضلا اس آیت میں جملہ "لیس علیکم ..." حج کے دوران تجارت اور کمائي کرنے کی طرف اشارہ ہے کیونکہ اسے حج کے احکام کے درمیان ذکر کیا گیا ہے_ جبکہ حج کے علاوہ دیگر اوقات میں تجارت اور کمائي کرنے کے بارے میں شک و شبہ ہی نہیں ہے کہ اس کے صحیح یا غلط ہونے کو ثابت کیا جائے_

۲_ صدر اسلام کے بعض مسلمان یہ غلط سوچ رکھتے تھے کہ حج کے دوران میں اقتصادی سرگرمیاں ناجائز ہیں_
ليس عليكم جناح ان تبتغوا فضلا

بعض مسلمان حج کے دوران خرید و فروخت کو گناہ سمجھتے تھے اس آیت میں ان کے اس خیال کو رد کیا گیا ہے_ مجمع البیان (۱)

---

۱) مجمع البیان ج ۲ ص ۵۲۷، تفسیر برہان ج ۱ ص ۲۰۱ حدیث ۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳_ تجارت اور کسب و کار کی اہمیت اور قدر و قیمت_ ان تبتغوا فضلا من ربکم اس آیت میں تجارت اور کام کے نفع کیلئے "فضلا من ربکم" کے الفاظ کا استعمال اس کی اہمیت اور قدر و قیمت پر دلالت کرتا ہے_

٤_ انسان کو رزق اور روزی دینا خداوند متعال کا فضل و کرم ہے_ فضلا من ربکم

٥_ خداوند متعال کا بندوں پر فضل و کرم اس کی ربوبیت کا پرتو ہے_ فضلا من ربکم

٦_ عرفات میں وقوف مناسک حج میں سے ہے_ فاذا افضتم من عرفات عرفات سے کوچ (افاضہ) عرفات میں وقوف کی صورت ہی میں ہوگا_ اسی وجہ سے عرفات میں وقوف کو مسلم لیا گیا ہے_

٧_ عرفات میں وقوف کے بعد مشعر الحرام کی طرف جانا اور وہاں پر وقوف کرنا واجب ہے_ فاذ ا افضتم من عرفات فاذکروا اللہ عند المشعر الحرام عرفات میں وقوف کے بعد، مشعر الحرام میں ذکر خدا کے واجب ہونے کا لازمہ مشعر الحرام کی طرف جانا اور وہاں وقوف کا واجب ہونا ہے_

٨_ مشعر الحرام میں خدا کا ذکر واجب ہے_ فاذکروا اللہ عند المشعر الحرام

٩_ مشعر الحرام مقدس سرزمین ہے_ فاذکروا اللہ عند المشعر الحرام

"مشعر" کے ساتھ "الحرام" کی صفت لانا اس سرزمین کے تقدس اور خاص احترام پر دلالت کرتا ہے_

١٠_ مشعر الحرام میں ذکر خدا کا طریقہ، خدا کے حکم کے مطابق ہونا چاہیئے_ فاذکروا اللہ ... و اذکروہ کما ھداکم

"کماھداکم" کے معنی "کما علّمکم" کے ہیں یعنی ویسے ہی ذکر کرو جیسے اس نے تمہیں تعلیم دیا ہے_

١١_ ذکر خدا کی کیفیت الہی تعلیمات کے مطابق ہونی چاہیئے_ و اذکروہ کما ھداکم سابقہ نکتے کی وضاحت کی بنیاد پر_

١٢_ ہدایت جیسی نعمت کے مقابلے میں خدا کا ذکر ضروری ہے_ و اذکروہ کما ھداکم اس بناپر کہ "کما" میں "کاف" تعلیل کیلئے ہو_

١٣_ ذکر خدا کے لئے ضروری ہے کہ ہدایت الہی والی

Presented by: https://jafrilibrary.com

نعمت سے مناسبت رکھتا ہو_ و اذکروہ کما ھداکم

١٤_ خداوند متعال انسانوں کا ہادی اور معلم ہے_ کما ھداکم

١٥_ انسان ہدایت الہی کے بغیر گمراہی میں ہے_ وان کنتم من قبلہ لمن الضالین

١٦_ اسلام سے پہلے لوگ گمراہ تھے_ وان کنتم من قبلہ لمن الضالین

١٧_ ایام حج میں خرید و فروخت کے جواز کا وقت، مناسک حج کی تکمیل اور احرام کھولنے کے بعد ہے_ لیس علیکم جناح ان تبتغوا فضلا من ربکم آیت "لیس علیکم..." کے بارے میں امام صادق (ع) فرماتے ہیں: "الرزق اذا احل الرجل من احرامہ وقضی نسکہ فلیشتر و لیبع فی الموسم" (١) یعنی طلب رزق اس وقت جائز ہے جب آدمی احرام سے نکل آئے اور مناسک ادا کرلے تو اس کے بعد وہ خرید و فروخت کرسکتا ہے_

١٨_ حضرت جبرائیل (ع) کا حضرت ابراہیم (ع) کو عرفات میں یوں خطاب کرنا "اعرف بہا مناسکک و اعترف بذنبک" اس مقام کا عرفات نام پڑنے کا موجب_ فاذا افضتم من عرفات امام محمد باقر (ع) اور امام جعفر صادق (ع) نے ارشاد فرمایا: فقال جبرئیل (ع) ھذہ عرفات فاعرف بھا مناسکك و اعترف بذنبك فسمّی عرفات (٢) جبرئیل (ع) نے حضرت ابراہیم (ع) سے کہا یہ عرفات ہے اپنے مناسک کو پہچان لیں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کریں پس اسے عرفات کہا جانے لگا_ احکام: ١، ٦، ٧، ٨، ١٠، ١٧

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ٢

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی ربوبیت ٥; فضل الہي ٥; نعمات الہي ١٢، ١٣; ہدایت الہی ١٤، ١٥

انسان: انسان کی روزی ٤

جاہلیت: تاریخ جاہلیت ١٦، عقیدہ جاہلیت ٢

جبرائیل (ع): ١٨

حج: احکام حج ٧،٦، ١، ٨، ١٠، ١٧; حج میں خرید و فروخت ١، ٢، ١٧; حج میں کام ١

---

١) تفسیر عیاشی ج ١ ص ٩٦ ح ٢٦٢، تفسیر برہان ج ١ ص ٢٠١ ح ١ _

٢) کافی ج ٤ ص ٢٠٧ ح ٩، علل الشرائع ج ٢ ص ٤٣٦ ح ١ باب ١٧٣_

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت ابراہیم (ع): حضرت ابراہیم (ع) اور جبرئیل (ع) ۱۸

ذکر: ذکرخدا ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ زمانہ بعثت کے قریب کی تاریخ: ۱٦

عرفات: عرفات کانام رکھنا ۱۸; عرفات میں وقوف ٦، ۷

کام: کام کی اہمیت ۳

گمراہي: گمراہی کے اسباب ۱۵

مشعر الحرام: مشعر الحرام میں ذکر ۸، ۱۰; مشعر الحرام کا تقدس ۹; مشعر الحرام میں وقوف ۷

معاملہ: ۱۷

مقدس مقامات: ۹

نام: نام کا کردار ۱۸

واجبات: ۷، ۸

ہدایت: ہدایت کی نعمت ۱۳

ثُمَّ أَفِيضُواْ مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۱۹۹)

پھر تمام لوگوں کی طرح تم بھی کوچ کرو اور اللہ سے استغفار کرو کہ اللہ بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے ـ

۱ـ مشعر جانے کیلئے ضروری ہے کہ دوسرے لوگوں کی طرح عرفات سے کوچ کریں ـ ثم افیضوا من حیث افاض الناس بعض کے نزدیک جملہ "ثم افیضوا "عرفات سے کوچ (افاضہ) کی تاکید ہے، "من حیث" کے قرینے سے کیونکہ قریش اوران

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے حلیف عام لوگوں کے برعکس، عرفات سے کوچ نہیں کرتے تھے_

۲_ عرفات میں وقوف، مناسک حج میں سے ہے_ ثم افیضوا من حیث افاض الناس اس لحاظ سے کہ اگر افاضہ سے مراد عرفات سے کوچ کرنا ہو تو اس کا لازمہ یہ ہوگا کہ عرفات میں وقوف کیا جائے_

۳_ عام لوگوں کے ہمراہ مشعرالحرام سے کوچ کرنا ضروری ہے_ ثم افیضوا من حیث افاض الناس اس آیت میں "ثم" کا لفظ دلالت کرتا ہے کہ افاضہ سے مراد مشعر سے کوچ کرنا ہے_

٤_ حج میں کسی قبیلہ یا گروہ کو ایک دوسرے پر کسی قسم کی برتری اور فوقیت حاصل نہیں ہے_ ثم افیضوا من حیث افاض الناس آیہ کریمہ کے ذیل میں منقول اس بات کے پیش نظر کہ قریش کے کچھ لوگ اپنے آپ کو دوسرے لوگوں سے جدا سمجھتے تھے اور عرفات میں وقوف نہیں کرتے تھے_

٥_ مشعرالحرام کا وقوف حج کے مناسک میں سے ہے_ ثم افیضوا من حیث افاض الناس اس صورت میں کہ جب "ثم افیضوا" مشعرالحرام سے متعلق ہو_

٦_ بارگاہ خداوندی میں توبہ اور استغفار ضروری ہے_ و استغفروا اللہ ان اللہ غفور رحیم

۷_ حج میں اپنی امتیازی حیثیت کا خیال رکھنے والے قریش کیلئے خداتعالی کا حکم ہے کہ اس امتیازی حیثیت اپنانے کے گناہ سے استغفار کریں*_ ثم افیضوا من حیث افاض الناس و استغفروا اللہ امتیازی حیثیت (من حیث افاض الناس) کو رد کرکے، استغفار کا حکم دینا اس بات کی طرف اشارہ ہو سکتا ہے کہ یہ عمل گناہ ہے اور اس پر استغفار کرنا ضروری ہے_

۸_ عرفات اور مشعر سے کوچ کرتے وقت استغفار کرنا ضروری ہے_ ثم افیضوا ... و استغفروا اللہ

اس مطلب میں جملہ "ثم افیضوا" کے بارے میں مذکور ہر دو نظریات (افاضہ عرفات یا افاضہ مشعر) کا خیال رکھا گیا ہے_

۹_ خداوند عالم غفور و رحیم ہے_ ان اللہ غفور رحیم

۱۰_ استغفار کرنے والوں کے لئے رحمت اور بخشش کا خداوند متعال نے وعدہ کیا ہے_ و استغفروا اللہ ان اللہ غفور رحیم اگرچہ مذکورہ بالا آیت عرفات اور مشعر سے کوچ کرنے والوں کے بارے میں ہے لیکن "ان

Presented by: https://jafrilibrary.com

الله غفور رحیم"کی علت عام ہے لہذا بخشش اور رحمت کا وعدہ بھی تمام استغفار کرنے والوں کو شامل ہوگا_

۱۱_ حضرت ابراہیم (ع)، حضرت اسماعیل (ع)، حضرت اسحاق (ع)، اور دیگرحاجیوں کی طرح عرفات سے کوچ کرنا ضروری ہے_ ثم افیضوا من حیث افاض الناس امام صادق (ع) آیت"ثم افیضوا ..."کے بارے میں فرماتے ہیں: یعنی ابراھیم و اسماعیل و اسحاق فی افاضتھم منھا و من کان بعدھم_(۱)

۱۲_ قریش سمجھتے تھے کہ ان پر عرفات سے کوچ کرنا ضروری نہیں ہے_ ثم افیضوا من حیث افاض الناس

امام صادق (ع) نے فرمایا: اولئك قریش کانوا یقولون: نحن اولی الناس بالبیت و لایفیضون الا من المزدلفة، فامرھم الله ان یفیضوا من عرفة(۲)"یہ قریش تھے جو کہتے تھے ہم بیت اللہ پر دیگر لوگوں کی نسبت زیادہ حق رکھتے ہیں وہ صرف مزدلفہ سے کوچ کرتے تھے خداوند عالم نے انہیں حکم دیا کہ عرفات سے کوچ کریں"_

۱۳_ عرفات اور مشعر سے کوچ کرتے وقت خدا سے مغفرت طلب کرنے والے خدا کی رحمت و مغفرت سے بہرہ مند ہوتے ہیں_ ثم افیضوا ...واستغفروا الله ان الله غفور رحیم

۱۴_ عرفات سے اہل بیت (ع) کی طرح کوچ کرنا لازمی ہے_ ثم افیضوا من حیث افاض الناس

امام حسین (ع) نے فرمایا:...فنحن الناس و لذلك قال الله تعالی ذکره فی کتابه:"ثم افیضوا من حیث افاض الناس"(۳) الناس سے مراد ہم اہل بیت (ع) ہیں اور اسی وجہ سے اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا ہے پھر کوچ کرو وہاں سے جہاں سے لوگ کوچ کریں"_

احکام: ۱، ۲، ۳، ۵

استغفار: استغفار کی اہمیت ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۳

اسماء و صفات: رحیم ۹، غفور ۹

---

۱) کافی ج ۴ ص ۲۴۷ ح ۴; نور الثقلین ج ۱ ص ۱۹۶ ح ۷۱۹_

۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۹۶ ح ۲۶۳، نور الثقلین ج ۱ ص ۱۹۵ ح ۷۱۰_

۳) کافی ج ۸ ص ۲۴۴ ح ۳۳۹، تفسیر برہان ج ۱ ص ۲۰۱ ح ۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی بخشش ۱۰، ۱۳ ; اوامر الہی ۷; رحمت الہي ۱۰، ۱۳ ; وعدہ الہي ۱۰

اہل بیت (ع) : اہل بیت (ع) کو نمونہ عمل قرار دینا ۱٤

حج: حج کے احکام ۱، ۲، ۳، ۵، ۱۱ ; مناسک حج ٤، ۵، ۸

حضرت ابراہیم (ع) : حضرت ابراہیم (ع) حج میں ۱۱

حضرت اسحاق (ع) : حضرت اسحاق (ع) حج میں ۱۱

رحمت : رحمت جن کے شامل حال ہے ۱۳

روایت : ۱۱، ۱۲، ۱٤

عرفات : عرفات میں استغفار ۸، ۱۳ ; عرفات میں وقوف ۲، ۱۱، ۱٤

قریش : قریش کا احساس برتري ۷; قریش کا عقیدہ ۱۲ ; قریش اور عرفات ۱۲

گناہ: گناہوں کی مغفرت ۱۰ ; گناہوں سے استغفار ۷

مشعر الحرام : مشعر الحرام میں استغفار ۸، ۱۳ ; مشعر الحرام میں وقوف ۱، ۳، ۵

مقدس مقامات : ۱، ۲، ۳، ۵، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱٤

نسلی امتیاز: نسلی امتیاز کی نفی ٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُواْ اللّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ (۲۰۰)

پھر جب سارے مناسک تمام کر لو تو خدا کو اسی طرح یاد رکھو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ کہ بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ پروردگار ہمیں دنیا ہی میں نیکی دے دے اور ان کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں ہے_

۱_ مناسک حج کی تکمیل کے بعد خدا کا ذکر ایسے ہی کرو جیسے اپنے آباء و اجداد کا ذکر کرتے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ کرو_ فاذا قضیتم مناسککم ... او اشد ذکرا

۲_ مناسک حج کے بعد آباء و اجداد پر فخر و مباہات کرنا زمانہ جاہلیت کے طور طریقے تھے_ فاذکروا اللہ کذکرکم آبائکم

۳_ دعا کے آداب میں سے ہے کہ خدا کی ربوبیت پر خاص توجہ ہو_ من یقول ربنا آتنا

٤_ ان لوگوں کی مذمت جو مناسک حج کی ادائیگی کے بعد خداوند عالم سے صرف دنیاوی منافع طلب کرتے ہیں_ فمن الناس من یقول ربنا اتنا فی الدنیا

٥_ دنیادار حسن و زیبائي کو صرف دنیاوی وسائل اور اس کے منافع کے حصول میں خیال کرتے ہیں_ فمن الناس من یقول ربنا اتنا فی الدنیا کیونکہ انہوں نے اپنی دعاؤں میں "حسنۃً" کا لفظ ذکر نہیں کیا_ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جو کچھ بھی اس دنیا میں ہے وہ ان سب کو خوبصورت گمان کرتے ہیں_

٦_ دنیا کے طالب آخرت کی نعمتوں سے محروم ہونگے_ و ما لہ فی الاخرۃ من خلاق بعد والی آیت اس بات کا قرینہ ہے کہ دنیادار لوگ وہ ہیں جو آخرت کی طرف کسی قسم کی رغبت نہیں رکھتے اور دنیا کے طالب ہیں چاہے خداوندعالم راضی ہو یا ناراض_

۷_ دنیا دار حاجی اخروی نعمتوں سے محروم ہونگے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فاذا قضيتم مناسككم ... فمن الناس من يقول ربنا ... و ما له فى الاخرة من خلاق

۸_ بعض لوگ خداوند عالم سے صرف دنیا طلب کرتے ہیں_ و من الناس من يقول ربنا اتنا فى الدنيا

کیونکہ بعد والی آیت میں جس گروہ کا ذکر ہوا ہے وہ دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت کے بھی طلب گار ہیں لہذا قرینہ مقابلہ کے مطابق پہلا گروہ صرف دنیا کا طالب ہے_

۹_ خداوند متعال سے دعا اور درخواست کرنا اس کا ذکر ہے_ فاذكروا الله ... فمن الناس من يقول ربنا

۱۰_ دنیا طلب حاجیوں کی دنیاوی حاجات اور دعائیں قبول ہوجاتی ہیں_ فمن الناس من يقول ربنا آتنا فى الدنيا و ما له فى الاخرة من خلاق جملہ "و ما لہ ..." میں "واو عاطفہ" سے پتہ چلتا ہے کہ یہاں "نؤتیہ" (ہم اسے دنیا میں عطا کریں گے) جیسا جملہ محذوف ہے اور آخرت سے اسے کچھ نہیں ملے گا_

۱۱_ حج کی ادائیگی کے بعد اپنے آباء و اجداد پر فخر و مباہات کی بجائے خدا کا ذکر کرنا چاہیئے_ فاذا قضيتم مناسككم فاذكروا الله امام باقر (ع) فرماتے ہیں: ...و يعدّون مفاخر آبائهم ... فامرهم الله سبحانه، ان يذكروه مكان ذكرهم آبائهم فى هذا الموضع(۱) اپنے آباء و اجداد کے کارناموں کا ذکر کرتے تھے ... تو خداوند متعال نے انھیں حکم دیا کہ وہ انکے ذکر کی بجائے اس مقدّس مقام پر خدا کا ذکر کریں_

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی ربوبیت ۳

جاہلیت: جاہلیت کی رسوم ۲

حج: حج میں تفاخر ۲، ۱۱; حج میں دعا ۱۰; حج میں دنیا طلبی ٤، ۷; حج میں ذکر ۱۱

دعا: دعا کی قبولیت ۱۰; دعا کے آداب ۳; دعا میں دنیا طلبی ۸، ۱۰;

دنیا: وسائل دنیا ٥

دنیا پرست: دنیا پرستوں کا طرز تفکر ٥; دنیا پرستوں کی آخرت فروشي ٦; دنیا پرستوں کی محرومیت ۷

دنیا پرستي: دنیا پرستی کے اثرات ۷; دنیا پرستی کی سرزنش ٤

---

۱) مجمع البیان ج ۲ ص ٥۲۹، نور الثقلین ج ۱ ص ۱۹۸ ح ۷۲۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذکر: دعا کے ساتھ ذکر ۹; ذکر خدا، ۱، ۹، ۱۰، ۱۱; ذکر کی اہمیت ۱

روایت: ۱۰، ۱۱

فخر و مباہات: اپنے آبا و اجداد پر فخر و مباہات کرنا ۲، ۱۱

معاشرتی گروہ: ٤، ۵، ۸

وِمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۲۰۱)

اور بعض کہتے ہیں کہ پروردگار ہمیں دنیا میں بھی نیکی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہم کو عذاب جہنم سے محفوظ فرما _

۱_ ان لوگوں کی تعریف و تمجید جو مناسک حج کی ادائیگی کے بعد دنیا و آخرت کی بھلائي اور جہنم کی آگ سے نجات کے خواہاں ہیں_ و منهم من يقول ربنا آتنا فى الدنيا حسنة و فى الاخرة حسنة و قنا عذاب النار

۲_ خدا وند متعال کے مقام ربوبیت سے مانگنا دعا کے آداب میں سے ہے_ ربنا آتنا

۳_ خدا وند عالم سے مانگنے اور دعا کرنے کا طریقہ سکھلانا_ و منهم من يقول ربنا آتنا فى الدنيا حسنة و فى الاخرة حسنة و قنا عذاب النار

٤_ آخرت کی خواہش اور دنیا کی طلب کے درمیان کوئي تضاد نہیں ہے_ و منهم من يقول ربنا آتنا فى الدنيا حسنة و فى الاخرة حسنة و قنا عذاب النار

۵_ ہر قسم کا آرام و آسائش مذموم نہیں ہے_ ربنا آتنا فى الدنيا حسنة

٦_ دنیا میں حسنہ سے مراد وسیع روزی اور اچھا اخلاق ہے جبکہ آخرت میں حسنہ کا مطلب خداوند عالم کی رضا اور جنت ہے_ ربنا آتنا فى الدنيا حسنة

امام صادق (ع) "ربنا آتنا" کے بارے میں فرماتے ہیں: رضوان الله و الجنة فى الاخرة و السعة فى الرزق و المعاش و حسن الخلق فى الدنيا (۱)_ رضائے الہی اور جنت آخرت میں اور وسعت رزق و معاش اور حسن خلق دنیا میں

---

۱) معانی الاخبار ص ۱۷۵، نور الثقلین ج ۱ ص ۱۹۹ ح ۷۲۵ و ۷۲۸_

Presented by: https://jafrilibrary.com

آخرت: آخرت کا دنیا سے رابطہ ۱ آخرت طلبي: آخرت طلبی اوردنیا طلبی ٤

آسائش: جائز آسائش ٥

اخلاق: پسندیدہ اخلاق ٦

جنت: ٦

حج: حج میں دعا ۱

حسنہ: اخروی حسنہ ٦; دنیاوی حسنہ ٦

خدا تعالی: خدا تعالی کی ربوبیت ۲; رضائے الہی ٦

دعا: دعا کے آداب ۱، ۲، ۳

روایت: ٦

روزي: وسیع روزي ٦

معاشرتی گروہ: ۱

أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُواْ وَاللّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ (۲۰۲)

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ان کی کمائي کا حصّہ ہے اور خدا بہت جلد حساب کرنے والا ہے _

۱_ جو لوگ دنیا اور آخرت میں حسنہ کے طالب ہیں انہوں نے جو کچھ انجام دیا ہے اس کا انہیں فائدہ ہوگا_

و منهم من يقول ربنا آتنا ... اولئك لهم نصيب مما كسبوا

۲_ مقصد وہدف تک پہنچنے کیلئے دعا کا اثر_ ربنا آتنا فى الدنيا حسنة ... اولئك لهم نصيب

۳_ مقصد کو پانے کیلئے دعا کے ساتھ سعی و کوشش بھی

Presented by: https://jafrilibrary.com

شرط ہے_ ربنا آتنا ... اولئك لهم نصيب مما كسبوا یہ اس صورت میں ہے کہ"مما کسبوا"سے مراد ان کی دعا ہو_

٤_ دعا کرنا بھی ایک قسم کی کمائی ہے_ ربنا ... اولئك لهم نصيب مما كسبوا

٥_ صرف انہی لوگوں کو اپنے حج سے فائدہ پہنچے گا جو حج کی ادائیگی کے بعد دنیا و آخرت کی بھلائي کے طالب ہوں_ فاذا قضيتم مناسككم ... اولئك لهم نصيب مما كسبوا یہ اس صورت میں ہے کہ"مما کسبوا" سے مراد فریضہ حج کی ادائیگی ہو_

٦_ خداوند عالم بہت تیزی سے حساب لینے والا ہے_ و الله سريع الحساب

٧_ خداوند عالم تمام انسانوں کے اعمال کا ایک ساتھ حساب کرے گا_ و الله سريع الحساب

امیرالمومنین (ع) نے فرمایا:"...معناه انه يحاسب الخلق دفعة كما يرزقهم دفعة' خداتعالی تمام مخلوقات کا حساب ایک ساتھ اسی طرح کرے گا جس طرح سب کو رزق ایک ساتھ دیتا ہے_

اسماء و صفات: سریع الحساب ٦، ٧

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا بندوں سے حساب لینا ٧

ترقي: ترقی کے اسباب ٢، ٣

حج: حج میں دعا ٥

حسنہ: اخروی حسنہ ١، ٥; دنیاوی حسنہ ١، ٥

دعا: دعا اور عمل ٣;دعاکی حقیقت ٤; دعا کی شرائط قبولیت ٣، ٥; دعا کے اثرات ١، ٢

روایت: ٧

عمل: عمل کاحساب کتاب ٧; عمل کی جزا ١، ٥

---

١) مجمع البيان ج ٢ ص ٥٣١، نور الثقلين ج ١ ص ٢٠٠ ح ٧٣١_

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَاذْكُرُواْ اللّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَى وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (٢٠٣)

اور چند معين دنوں ميں ذكر خدا كرو_ اس كے بعد جو دو دن كے اندر جلدى كرے گا اس پر بھى كوئي گناہ نہيں ہے اورجو تا خير كرے گا اس پر بھى كوئي گناہ نہيں ہے بشرطيكہ پرہيزگار رہا ہو اور اللہ سے ڈرو اوريہ ياد ركھو كہ تم سب اسى كى طرف محشور كئے جاؤ گے_

١_ حاجى پر كچھ معين دنوں (ايام تشريق) ميں خدا كا ذكر كرنا واجب ہے_ و اذكروا الله فى ايام معدودات

ان معين دنوں سے مراد ايام تشريق (گيارہ، بارہ، اور تيرہ ذى الحج) ہيں_

٢_ حج كے دوران ذكر خدا انتہائي اہميت ركھتا ہے_ فاذكروا الله ... و اذكروہ ... فاذكروا الله ... و اذكروا الله

٣_ معين دنوں (ايام تشريق) ميں مني ميں رہنا حج كے مناسك ميں سے ہے_ و اذكروا الله فى ايام معدودات فمن تعجل فى يومين فلا اثم عليه و من تاخر فلا اثم عليه

٤_ حاجى كو اختيار ہے كہ مني سے بارہ ذى الحج كو كوچ كرے يا تيرہ ذى الحج كو، بشرطيكہ تقوي كي پابندى كرے_ فمن تعجل فى يومين فلا اثم عليه و من تاخر فلا اثم عليه لمن اتقي

٥_ خوف خدا اورتقوي كى پاسبانى ضرورى ہے_ و اتقوا الله

٦_تقوي الہى فريضہ حج كى ادائيگى كا پيش خيمہ ہے_ و اتقوا الله اس بات كے پيش نظر كہ مناسك حج بيان كرنے كے بعد تقوي كا ذكر كيا گيا ہے_

٧_ سب لوگوں كا حشر و نشر اورباز گشت صرف خداوند عالم كى طرف ہوگي_ و اعلموا انكم اليه تحشرون

٨_ قيامت اور خداوند عالم كى جانب باز گشت پر توجہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

تقوي کی رعایت کا باعث بنتی ہے_ فاذا قضیتم مناسککم ... و اتقوا اللہ و اعلموا انکم الیه تحشرون

۹_ قیامت کی یاد، مناسک حج کی ادائیگی میں مددگار ثابت ہوتی ہیں_ و اعلموا انکم الیه تحشرون کیونکہ مناسک حج کے بیان کرنے کے بعد قیامت کا ذکر ہوا ہے_

۱۰_ حاجیوں کا اجتماع، میدان محشر میں انسانوں کے جمع ہونے کی یاد دلاتا ہے_ و اعلموا انکم الیه تحشرون

۱۱_ اگر حج میں تقوي کی رعایت کی جائے (جیسے محرمات احرام سے پرہیز) تو حج گناہوں کی بخشش کا باعث بنتا ہے_ فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیه و من تاخر فلا اثم علیه لمن اتقي مذکورہ بالا مفہوم کی تائید امام صادق (ع) سے مروی ایک روایت سے بھی ہوتی ہے کہ جس میں آپ (ص) نے "فمن تعجل في..." کے بارے میں فرمایا: "یرجع لاذنب له" (۱) حاجی گناہوں سے خالی ہوکر واپس پلٹتا ہے_

۱۲_ "ایام معدودات" سے مراد ایّام تشریق ہیں_ و اذکروا اللہ فی ایام معدودات حضرت امام صادق (ص) اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ھی ایّام التشریق (۲)

۱۳_ جس حاجی کو ایام تشریق میں موت آجائے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں_ فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیه امام صادق (ع) آیت "فمن تعجل" کے بارے میں فرماتے ہیں: من مات قبل ان یمضی فلا اثم علیه (۳) جو شخص ایام تشریق گزرنے سے پہلے مرجائے اس پر کوئي گناہ نہیں ہے_

۱٤_ اگر حاجی گناہان کبیرہ سے پرہیز کرے تو وہ گناہوں سے پاک ہوجاتا ہے_ و من تاخر فلا اثم علیه لمن اتقي امام صادق (ع) فرماتے ہیں: ... و من تاخر... "فلا اثم علیه" اذا اتقی الکبائر (٤) اس پر گناہ نہیں ہے اگر وہ گناہان کبیرہ سے اجتناب کرے_

احکام: ۱، ۳، ٤

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی طرف بازگشت ۷

---

۱) کافی ج ٤ ص ۳۳۷، نور الثقلین ج ۱، ص ۲۰۳ ح ۷٤٤ و ۷٤٥_

۲) کافی ج ٤ ص ٥۱٦ ح ۳، نور الثقلین ج ۱، ص۲۰۰ ح۷۳۲_ ۳) کافی ج ٤، ص ٥۲۱ ح ۱۰، نور الثقلین ج ۱، ص ۲۰۱ ح ۷٤۰_

٤) مجمع البیان ج ۲ ص ٥۳۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

انسان: انسان کا انجام ۷; انسان کا محشور ہونا ۷، ۱۰

ایام تشریق: ۱، ۳، ۱۲، ۱۳

ایمان: آخرت پر ایمان کے عملی اثرات ۸، ۹; ایمان و عمل کا رابطہ ۸، ۹

تقوي: تقوي کا پیش خیمہ ۸; تقوي کی اہمیت ٤، ٥; تقوي کے اثرات ۳، ١٦

حج: احکام حج ۱، ۳، ٤; حج کی اہمیت ٦; حج میں اجتماع ۱۰; حج میں ذکر ۱، ۲; حج میں موت ۱۳

حجاج: حجاج کی بخشش ۱۳

ذکر: ذکر خدا ۱، ۲; ذکر کی اہمیت ۲; قیامت کا ذکر ۱۰

روایت: ۱۱، ۱۲، ۱۳

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ ٦، ۹

علم: علم و عمل کا رابطہ ۸، ۹

گناہ: گناہان کبیرہ ۱۳; گناہوں کی بخشش ۱۳، ١٤

مني: مني میں وقوف ۳، ٤

واجبات: ۱

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّهَ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ (٢٠٤)

انسانوں میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کی باتیں زندگانی دنیا میں بھلی لگتی ہیں او روہ اپنے دل کی باتوں پر خدا کو گواہ بناتے ہیں حالانکہ وہ بدترین دشمن ہیں _

۱_ بعض لوگ مسلمانوں سے دشمنی کے باوجود ان کے دنیاوی امور کی اصلاح کے لئے مکارانہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

منصوبے پیش کرتے ہیں_ و من الناس من یعجبك قوله فی الحیوة الدنیا ... و هو الد الخصام اس صورت میں کہ "فی الحیاۃ" "قولہ" کے متعلق ہو_

۲_ بعض لوگوں کی دھوکہ اور فریب پر مبنی گفتگو سے نبی اکرم(ص) کا حیرت زدہ ہونا_ و من الناس من یعجبك قوله فی الحیوة الدنیا یہ مفہوم مطلب نمبر ایک کی وضاحت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہے_

۳_ منافق ریاکار اور تظاہر کرنے والے ہیں_ و من الناس من یعجبك قوله فی الحیوة الدنیا ... و هو الد الخصام

٤_ ریاکاری اور دوسروں کو دھوکہ و فریب دینا صرف دنیا میں ممکن ہے_ و من الناس من یعجبك قوله فی الحیوة الدنیا

یہ مطلب اس صورت میں ہے کہ "فی الحیاۃ الدنیا"، "یعجبک" کے متعلق ہو یعنی ان کی گفتگو کی دلچسپی اور حیرت انگیزی صرف دنیا تک محدود ہے_ کیونکہ آخرت تو حقیقتوں کے منکشف ہونے کا دن ہے_

٥_ پیغمبر اکرم(ص) لوگوں کی ظاہری گفتگو پر توجہ فرماتے تھے_ و من الناس من یعجبك قوله فی الحیوة الدنیا

٦_ پیغمبر اکرم (ص) کے علم کی محدودیت_ و من الناس من یعجبك قوله فی الحیوة الدنیا

۷_ منافقین اپنے اظہارات کو ثابت کرنے کیلئے خدا تعالی کو شاہد بناتے ہیں اور اس کی قسم کھاتے ہیں_
و یشهد الله علی ما فی قلبه

۸_ منافقین اپنے اغراض و مقاصد تک پہنچنے کیلئے مومنین کے اعتقادات اور مقدسات سے استفادہ کرتے ہیں_
و یشهد الله علی ما فی قلبه

"خدا کی قسم" مسلمانوں کے مقدسات میں سے ہے جسے بعض لوگ اپنے بے بنیاد عقائد قبول کروانے کیلئے ایک حربہ کے طور پر

Presented by: https://jafrilibrary.com

استعمال کرتے ہیں_

۹_ منافقین، مسلمانوں اور اصلاح معاشرہ کے سخت ترین دشمن ہیں_ و من الناس ... و ھو الد الخصام

"الخصام" خصم کی جمع ہے جو کہ دشمن کے معنی میں ہے_

۱۰_ مسلمانوں کے ساتھ سب سے زیادہ جنگ و جدال کرنے والے منافق ہیں_ و من الناس ... و ھو الد الخصام

اس صورت میں کہ "الخصام" مصدر ہو اور خصومت و جدال کے معنی میں ہو_

۱۱_ پیغمبر اکرم (ص) کیلئے بعض منافقین کے چہروں سے اللہ تعالی نے نقاب اتاردي_ و من الناس ... و ھو الد الخصام

۱۲_ لوگوں کے اصلی عقائد جاننے کیلئے ان کا ظاہری طور طریقہ اطمینان بخش معیار نہیں ہے_

و من الناس من یعجبک قولہ فی الحیوة الدنیا ... و ھو الد الخصام

آنحضرت(ص): آنحضرت (ص) اور لوگ ۵; آنحضرت (ص) کا تعجب ۲; آنحضرت (ص) کا علم ۶; آنحضرت (ص) کی سیرت ۵

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ۱۱

تظاہر: تظاہر کی حدود ٤

دشمن: دشمن اور اصلاح ۹; دشمنوں کا مکرو حیلہ ۱; دشمنوں کی سازش ۱

دنیا: دنیاوی زندگی ٤

طور طریقہ: طور طریقہ کی بنیادیں ۱۲

عقیدہ: عقیدہ کی درستی کا معیار ۱۲

قسم: خدا کی قسم ۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

مسلمان: مسلمان اور منافقین۱۰; مسلمانوں کے دشمن ۹، ۱۰; مسلمانوں کے ساتھ دشمنی ۱

معاشرتی گروہ:۳

مقدسات: مقدسات سے سوء استفادہ ۷، ۸

مکر: مکر کی حدود ٤

منافقین: منافقین کا افشا ۱۱; منافقین کا جھگڑنا ۱۰; منافقین کا فساد برپا کرنا ۹; منافقین کا مکر۷، ۸; منافقین کی دشمنی ۹،۰
۱; منافقین کی ریاکاری ۳; منافقین کے برتاؤ کا طریقہ ۳، ۸،۷

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيِهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الفَسَادَ (۲۰۵)

اور جب آپ کے پاس سے منھ پھیرتے ہیں تو زمین میں فساد برپا کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کھیتیوں اور نسلوں کو برباد کرتے ہیں جب کہ خدا فساد کو پسند نہیں کرتا ہے ـ

۱ـ اگر منافقین حکومت حاصل کر لیں تو وہ زمین میں فساد اور کھیتی اور نسل بشریت کی تباہی و بربادی کی کوشش کرتے ہیں ـ و اذا تولی سعی فی الارض ... الحرث و النسل اس صورت میں کہ "تولي" کے معنی حکومت

Presented by: https://jafrilibrary.com

حاصل کرنے کے ہوں۔

۲۔ منافقوں کا حکومت حاصل کرنے سے پہلے اصلاح طلبی کا اظہار کرنا اور حکومت کے بعد فساد برپا کرنا۔

و من الناس من يعجبك ... و اذا تولى سعى فى الارض ليفسد فيها

۳۔ منافق جب پیغمبر اکرم(ص) سے ملتے تو اصلاح طلبی کا اظہار کرتے اور آپ(ص) کی محفل سے اٹھتے ہی فساد کی کوششوں میں مشغول ہو جاتے۔*و من الناس من يعجبك ... و اذا تولى سعى فى الارض اس صورت میں کہ جب "اذا تولّي" کے معنی پلٹنے کے ہوں۔

٤۔ کھیتی باڑی کو تباہ و برباد کرنا اور نسل کشی کو رواج دینا، روئے زمین پر فساد کی روشن اور واضح مثالیں ہیں۔

ليفسد فيها و يهلك الحرث و النسل اس صورت میں کہ "و يهلك الحرث و ..." جملہ "ليفسد فيها" کی تفسیر و بیان ہو۔

٥۔ کھیتی باڑی، زراعت اور افرادی قوت کی غیر معمولی اہمیت اور معاشرے کے استحکام میں ان کا بنیادی کردار

و اذا تولي ...و يهلك الحرث و النسل اس اعتبار سے کہ ان دونوں کی تباہی و بربادی کو زمین کی تباہی و بربادی قرار دیا گیا ہے ان کی بنیادی حیثیت و اہمیت واضح ہوجاتی ہے۔

٦۔ اصلاح معاشرہ، کھیتی باڑی اور نسل انسانی کی حفاظت صالح حکومت کی خصوصیات میں سے ہے۔

و اذا تولى ... ليفسد فيها و يهلك الحرث و النسل خداوند متعال نے فتنہ و فساد جیسے امور کو منافقوں کا کام شمار کیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ صالحین کی حکومت میں ایسے کام نہیں ہوتے۔

٧۔ غیر صالح (کرپٹ) سیاست دانوں کے اقتدار تک پہنچنے کیلئے منافقت سیڑھی کا کام دیتی ہے۔ اس مفہوم میں "تولّي" کے معنی حکومت تک پہنچنے کے کئے گئے ہیں۔

٨۔ حکومت اور اقتدار، انسان کی پوشیدہ خصلتوں کو آشکار کردیتا ہے۔و اذا تولى سعى فى الارض ليفسد فيها و يهلك

Presented by: https://jafrilibrary.com

۹_ خداوند عالم زمین میں فساد کو ناپسند کرتا ہے_ و الله لایحب الفساد

۱۰_ فساد کرنے والا مبغوض خدا ہے_ و الله لایحب الفساد

۱۱_ کھیتی باڑی اجاڑنا اور نسل کشی کرنا خداوند عالم کی نظر میں مبغوض ہے_ و اذا تولی ... و یهلك الحرث و النسل والله لایحب الفساد

۱۲_ منافقوں کی حکومت کا نتیجہ روئے زمین پر فساد کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے_ و اذا تولی سعی فی الارض لیفسد فیها

اس بنا پر کہ "تولي" کے معنی حکومت تک پہنچنے کے ہوں_

۱۳_ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ زراعت، اور افرادی قوت کی حفاظت کرے اور انکی اصلاح میں کوشاں رہے_
و اذا تولی سعی فی الارض

۱٤_ روئے زمین پر تباہی و بربادی، بُرے اور بدکردار لوگوں کے اعمال اور ناصالح حکومتوں کی وجہ سے ہوتی ہے_
و اذا تولی ... لیفسد فیها

۱۵_ خداوند عالم نے خبردار کیا ہے کہ ہر کس و ناکس جو اصلاح طلبی کا نعرہ لے کر اٹھے، اس سے دھوکا نہ کھاؤ_
و من الناس من یعجبك ... و اذا تولی سعی فی الارض لیفسد

۱٦_ فاسد اور فساد برپا کرنے والے حکم ران خدا کے مبغوضهیں_ و اذا تولی ... و الله لایحب الفساد

۱۷_ اخنس ابن شریق منافق، دشمن، فسادي، متکبر اور نصیحت قبول نہ کرنے والا تھا_ و من الناس ... و اذا تولي
بعض مفسرین کے نزدیک مذکورہ بالا آیت اخنس ابن شریق کے بارے میں نازل ہوئي ہے جو منافقانہ طرز عمل رکھتا تھا (مجمع البیان)_

۱۸_ منافقوں کا طریقہ کار عوام اور انکے دین کی تباہی ہے_ و اذا تولی ... و یهلك الحرث و النسل
امام صادق (ع) فرماتے ہیں کہ ان "الحرث" فی هذا الموضع الدین و "النسل" الناس_ یہاں پر "حرث" سے مراد دین اور "نسل" سے مراد لوگ ہیں_

---

۱) مجمع البیان ج۲، ص۵۳٤، نور الثقلین ج ۱ ص۲۰٤ ح۷٥٤ و ۷٥٥_

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) اور منافقین ۳ اخنس ابن شریق: ۱۷

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ۳، ۱۷

اصلاح: اصلاح کی اہمیت ۱۳

اعلان: ۱۷

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا خبردار کرنا ۱۵;اللہ تعالی کا غضب ۱۰، ۶، ۱ ۱ ۱; اللہ تعالی کی محبت ۹

انحطاط: انحطاط کے اسباب و عوامل ۱، ۱۱، ۱٤

انسان: انسانی صفات ۸

حکومت : حکومت کی ذمہ داری ۳، ۶ ۱ ; فاسد حکومت کے اثرات ۱٤

روایت: ۱۸

زراعت: زراعت کو تباہ و برباد کرنا ٤، ۱۱ ;زراعت کی اہمیت ۵، ۶، ۳، ۱ ۱ ۱

عمل: عمل کے اثرات ۱٤

فاسد راہنما: فاسد راہنماؤں کا فساد پھیلانا ۱۶ ; فاسد راہنماؤں کا مبغوضہونا ۱۶

فساد: فساد کی ناپسندیدگی ۹; فساد کے اسباب ۳، ۱ ۱، ۱۵ ; فساد کے موارد٤ فسادی عناصر: ۱۸ فسادی عناصر کا مبغوض ہونا ۱۰

قدرت : قدرت کے اثرات۸

مسلمان: مسلمانوں کے دشمن ۱۸

معاشرہ: معاشرتی ڈھانچہ ۵; معاشرے کی اصلاح کی اہمیت ۶; معاشرے کی تشکیل کے عوامل ۵

منافقین: ۱۸

منافقین اوردین ۱۸ ;منافقین کا برتاؤ ۱، ۲، ۳، ۷، ۱۲ ; منافقین کا فساد پھیلانا ۱ ، ۲، ۳; منافقین کا نسل کشی کرنا، ٤، ۱ ۱ ;منافقین کی حکومت ۱، ۱۲ ;

Presented by: https://jafrilibrary.com

منافقین کی قدرت طلبی ۷; منافقین کے دعوے ۲، ۳

نسل: نسل کی حفاظت ٦

نسل کشي: نسل کشی کا مبغوض ہونا ٤، ١١

نفاق: نفاق کا محرک ۷

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ (٢٠٦)

جب ان سے کہاجاتا ہے کہ تقوی الہی اختیار کرو تو غرور گناہ آڑے آجاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے جہنم کافی ہے جو بدترین ٹھکانا ہے_

١_ اصلاح طلبی کا جھوٹا دعوي کرنے والے ریاکار منافقین کو جب تقوي الہی کی دعوت دی جاتی ہے تو اس کے مقابلے میں غرور، تکبر اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہیں_ و من الناس من يعجبك ... و اذا قيل له اتق الله اخذته العزة بالاثم

٢_ تقوي کی طرف بلائے جانے پر غرور و تکبر اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرنا ناصالح اور فاسد حکمرانوں کی نشانیوں میں سے ہے_ و اذا تولى سعى ... و اذا قيل له اتق الله اخذته العزة بالاثم اس صورت میں کہ "تولي" کے معنی حکومت پانے کے ہوں_

٣_ گناہ کی وجہ سے پیدا ہونے والے غرور، تکبر اور ہٹ دھرمی مفسد حکمرانوں کے نصیحت قبول کرنے میں مانع ہوتے ہیں_ و اذا قيل له اتق الله اخذته العزة بالاثم اس صورت میں کہ "بالاثم"، "العزة" سے متعلق ہو_

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ہٹ دھرمي، غرور اور تکبر، اصلاح اور نصیحت قبول کرنے میں مانع ہوتے ہیں_اخذته العزة بالاثم

٥_تقوی الٰہی (خوف خدا) طغیان وسرکشی اور فتنہ و فساد سے روکتا ہے_و اذا تولی سعی فی الارض ... و اذا قیل له اتق الله

٦_حکمراں کو چاہیئے کہ نصیحت کو قبول کرے، تنقید کو برداشت کرے اور تقوی الٰہی اختیار کرے_و اذا قیل له اتق الله اخذته العزة

٧_حکمراں کے انتخاب میں یہ شرط لازمی ہے کہ خوف خدا رکھتا ہو، نصیحت کو قبول اور تنقید کو برداشت کرتا ہو_
و اذا قیل له اتق الله

٨_فتنہ و فساد برپا کرنے والے حکمراں اپنے گناہوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی ہٹ دھرمی، غرور اور تکبر کے مضبوط خول میں بند ہیں_اس صورت میں کہ "تولي" حکومت لینے کے معنی میں اور "بالاثم" میں باء سببیّت کیلئے اور یہ جار و مجرور "العزۃ" کے متعلق ہو_

٩_مفسد حکمراں ہٹ دھرمی اور غرور و تکبر کی وجہ سے تقوي کی دعوت ٹھکرا کر گناہ میں ڈوب جاتے ہیں_
اخذته العزة بالاثم اس صورت میں کہ "بالاثم" میں باء سببیت کے لئے اور "اخذتہ" سے متعلق ہو_

١٠_دل میں منافقت رکھنا، زمین میں فساد پھیلانا اور تقوی الٰہی کی دعوت کو ٹھکرانا گناہ اور جہنم کے عذاب کا موجب ہے_و من الناس من یعجبك ... فحسبه جهنم

١١_جہنم کے عذاب کے علاوہ کوئي بھی سزا مفسد، ہٹ دھرم اور متکبر حکمرانوں کو رام نہیں کر سکتي_
و اذا تولی سعی ... فحسبه جهنم

١٢_مفسد، ہٹ دھرم اور حق و حقیقت کو قبول نہ کرنے والے حکمرانوں کی سزا جہنم ہے_و اذا تولی سعی ... فحسبه جهنم

١٣_جہنم برا ٹھکانہ ہے_فحسبه جهنم و لبئس المهاد

١٤_متکبر اور مفسد لوگوں کیلئے جہنم بہت برا ٹھکانہ ہے_اخذته العزة بالاثم فحسبه جهنم و لبئس المهاد

Presented by: https://jafrilibrary.com

اصلاح: اصلاح کے موانع ٤

تقوي: تقوي کی اہمیت ٧; تقوي کی دعوت ١، ٢، ٩، ١٠; تقوي کے اثرات ٥

تکبر: تکبر کا پیش خیمہ ٣; تکبر کی سزا ١١; تکبر کے اثرات ٩، ٤

جہنم: جہنم کا عذاب ١٠، ٢، ١١، ١١; جہنم کی صفات ١٣; متکبرین جہنم میں ١٤; مفسدین جہنم میں ١٤

حق کو قبول کرنا: حق کو قبول کرنے کے موانع ٣، ٤

رہبر: رہبر کا تقوي ٦; رہبر کا تنقید برداشت کرنا ٦، ٧; رہبر کا حق قبول کرنا ٧; رہبر کی ذمہ داری ٦; رہبر کی شرائط ٦، ٧

خوف: خوف خدا ٥، ٧

سرکشي: سرکشی کے موانع ٥

ظالم رہبر: ظالم رہبروں کا تکبر ٢، ٨، ٩، ١١; ظالم رہبروں کا فساد برپا کرنا ٢، ٣، ٨، ٩، ١٢، ١١; ظالم رہبروں کی سزا ١١، ١٢

عذاب: اہل عذاب ١٢; عذاب کے اسباب ١٠; عذاب کے مراتب ١١;

فساد: فساد کے اثرات ١٠

فساد برپا کرنا: فساد برپا کرنے کے موانع ٥

گمراہي: گمراہی کا پیش خیمہ ٤; گمراہی کے عوامل ١٠

گناہ: گناہ کی سزا ١٠، ١٢; گناہ کے اثرات ٣، ٨; گناہ کے اسباب ٩، ١٠

متکبرین: ١، ٣، ٨، ٩، ١١، ١٢، ١٤ مفسدین: ٢، ٣، ٨، ٩، ١١، ١٢، ١٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

منافقین: منافقین کا تکبر ۱;منافقین کی ریاکاری ۱; منافقین کی صفات ۱ ; منافقین کے برتاؤ کا طریقہ ۱

نفاق: نفاق کے اثرات ۱۰

ہدایت: ہدایت کے موانع ۱، ۲، ۳، ٤، ۹

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاء مَرْضَاتِ اللّهِ وَاللّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ (۲۰۷)

اور لوگوں میں وہ بھی ہیں جو اپنے نفس کو مرضی پروردگار کے لئے بیچ ڈالتے ہیں اور اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے _

۱_ لوگوں میں بعض ایسے انسان بھی ہیں جو اپنی جان فدا کر کے اللہ تعالی کی رضا کو خرید لیتے ہیں _

ومن الناس من يشرى نفسه ابتغاء مرضات الله

۲_ اللہ تعالی کی رضا اور خوشنودی کیلئے جان قربان کرنا بہت ہی قابل قدر ہے _ ومن الناس من يشرى نفسه ابتغاء مرضات الله

۳_ راہ خدا میں ایثار کرنے والوں کا بلند ترین ہدف خدا کی رضا ہی ہونا چاہیے _

و من الناس من يشرى نفسه ابتغاء مرضات الله خداوند عالم کا ان لوگوں کی تعریف کرنا جو اپنی جانیں فدا کر کے اس کی رضا حاصل کرتے ہیں _ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا کی رضا ہی بلند ترین ہدف ہونا چاہے _

٤_ ان لوگوں کے مقابلے میں کہ جو ذاتی مفادات کی خاطر آباد کھیتوں اور پروان چڑھتی نسلوں کو

Presented by: https://jafrilibrary.com

ویران کردیتے ہیں بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو الہی اقدار کی حفاظت کی خاطر اپنی جانیں فدا کردیتے ہیں_

ليفسد الحرث و النسل ... و من الناس من يشرى نفسه ابتغاء مرضات الله

۵_ رضائے خدا کے علاوہ کسی اورچیز کیلئے جان دینا اسکی قدر و قیمت کو کھودینے کے مترادف ہے_*

و من الناس من يشرى نفسه ابتغاء مرضات الله خدا ان لوگوں کی تعریف کررہا ہے جو اس کی رضا کی خاطر جان دیتے ہیں نہ کہ کسی اورچیز کیلئے جیسے جنت کا شوق یا جہنم کا خوف_

٦_ انسان کی جان رضائے الہی کے حصول کا ایک ذریعہ ہے_ و من الناس من يشرى نفسه ابتغاء مرضات الله

۷_ مومنین کو رضائے خدا کے حصول کیلئے جان پر کھیل جانے کی ترغیب دلائي گئي ہے_

و من الناس من يشرى نفسه ابتغاء مرضات الله چونکہ مذکورہ بالا آیت ایسے ہی لوگوں کی مدح کررہی ہے لہذا اس سے ایسی تشویق و ترغیب کا استفادہ ہوتا ہے_

۸_ معاشرے میں تباہی و فساد کا مقابلہ کرنے کیلئے ایثار کرنے والے مومنین کا وجود، خدا کے اپنے بندوں پر بے حد مہربان ہونے کی نشانیوں میں سے ہے_ و اذا تولى سعى فى الارض ... و من الناس من يشرى نفسه ابتغا ء مرضات الله ... و الله رؤف بالعباد

۹_ ایثار و قربانی خداوندعالم کی رافت و رحمت کا باعث ہے_ و من الناس من يشرى ... و الله رؤف بالعباد

۱۰_انسانوں کے درمیان گہرا فرق اور ان کی نظریہ کائنات، عقیدہ، عمل اور اخلاق کے لحاظ سے تقسیم_

و من الناس من يقول ... ربنا اتنا ... من يعجبك ... من يشري

۱۱_ خداوند متعال اپنے بندوں پر مہربان اور رؤف

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے_ و الله رؤف بالعباد

۱۲_ اپنی رضا کے مقابلے میں مومنین کی جانیں خرید کر خدا تعالی کا ان پر مہربان ہونا_ و من الناس ... و الله رؤف بالعباد

۱۳_ زندگی کی آخری سانسوں تک ظلم و فساد اور ظالم حکمرانوں کے خلاف نبرد آزمائي ضروری ہے_
و من الناس من يعجبك ... و اذا تولى سعى فى الارض ... و من الناس من يشرى نفسه

چونکہ مفسد حکمرانوں کی بری خصلتیں بیان کرتے ہی ، فوراً ان لوگوں کی تعریف و توصیف کی گئي ہے جو راہ خدا میں اپنی جان فدا کردیتے ہیں ، اس سے مندرجہ بالا مفہوم حاصل کیا جا سکتا ہے_

۱٤_ حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب (ع) نے شب ہجرت نبی اکرم (ص) کے بستر پر سو کر خود کو خطرے میں ڈال دیا اور پیغمبر اکرم (ص) کی سلامتی اور رضائے خدا کو خرید لیا_ و من الناس من يشرى نفسه

امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں ، خداوند متعال کا یہ ارشاد:"و من الناس من يشرى نفسه ابتغاء مرضات الله والله رؤف بالعباد" فانها نزلت فى على بن ابيطالب (ع) حين بذل نفسه لله و لرسوله ليلة اضطجع على فراش رسول الله (ص) لما طلبته كفار قريش(۱) یہ آیت"ومن الناس من يشرى ..."حضرت علی (ع) کی شان میں اس وقت نازل ہوئي جب آپ (ع) نے اپنی جان کا نذرانہ خدا اور اس کے رسول (ص) کے لیئے پیش کیا، یہ اس رات کا واقعہ ہے کہ جب کفار قریش نے رسول اکرم (ص) کی جان لینا چاہی تو حضرت علی (ع) آپ (ص) کے بستر پر سو گئے_

اخلاق: ۱۰

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ۱٤

الله تعالى: الله تعالى کا لطف و کرم ۱۲; الله تعالى کی رضا ۱، ۲، ۳، ۵، ٦، ۷، ۱۲، ۱٤; الله تعالى کی مہربانی ۸، ۹، ۱۱، ۱۲

۱_ تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۰۱ ح ۲۹۲، تفسیر برھان ج ۱ ص ۲۰٦ ح ۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

امیر المؤمنین (ع): امیر المؤمنین (ع) کا ایثار و قربانی ١٤; امیر المؤمنین (ع) (ع) کے فضائل ١٤

انسان: انسانوں کا تفاوت ١٠

ایثار: ایثار کا اجر ٦; ایثار کی ترغیب ٧; ایثار کی قدر و قیمت ٢، ٥; ایثار کے اثرات ٩; ایثار کے مراتب ١، ٤، ٦، ١٢، ١٣; خدا کی راہ میں ایثار ٣

تربیت: تربیت کا طریقہ ٧

دین: دین کی پاسبانی ٤

رشد و ہدایت: رشد و ہدایت کے اسباب ٤، ٧

روایت: ١٤، ١٥

عقیدہ: ١٠

عمل: ١٠

مجاہدین: مجاہدین کا ہدف ٣

معاشرتی گروہ: ١، ٤، ٨، ١٠

مومنین: مومنین کا ایثار ٧، ٨; مومنین کے فضائل ١٢

نبرد آزمائي: ظالم حکمرانوں کے خلاف نبرد آزمائي ١٣; فساد کے خلاف نبرد آزمائي ٨، ١٣

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ ادْخُلُواْ فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (٢٠٨)

ایمان والو تم سب مکمل طریقہ سے اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطانی اقدامات کا اتباع نہ کرو کہ وہ تمھارا کھلا ہوا دشمن ہے۔

١۔ تمام مؤمنین کا ہر لحاظ سے اسلام اور اس کے قوانین کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ضروری ہے۔ یا ایھا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافة اس آیت میں یہ جملہ"ولا تتبعوا خطوات الشیطان"قرینہ بن رہا ہے کہ"سلم"سے مراد اسلام اور خدا کے احکامات کے سامنے مکمل طور پر سر جھکانا اور ان کی پیروی کرنا ہے نہ یہ کہ صرف لوگوں کے درمیان صلح مقصود ہو۔

٢۔ اسلامی معاشرے میں صلح، اتحاد اور یگانگت قائم کرنا تمام مومنین کی ذمہ داری ہے۔ یا ایھا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافة اس لحاظ سے کہ"سلم"سے مراد صلح ہو، تو مومنین کے درمیان صلح کا لازمہ عدم اختلاف ہے اور جب اختلاف نہیں ہوگا تو ان کے درمیان اتحاد اور ہم آہنگی ہوگی۔

٣۔ ایمان کی روح اور حقیقت یہ ہے کہ خدا کے سامنے سر تسلیم خم کریں اور شیطان کی پیروی سے اجتناب کریں۔ *

یا ایھا الذین ... ادخلوا فی السلم کافة و لاتتبعوا خطوات الشیطان

٤۔ پورے وجود کے ساتھ مکمل طور پر خدا کے سامنے سر تسلیم خم کر لینا اور شیطان کی پیروی سے اجتناب کرنا ایمان کے بلند ترین درجات میں سے ہے۔ یا ایھا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافة اس لحاظ سے کہ مومنین کو سر تسلیم خم کرنے اور شیطان کی پیروی سے اجتناب کا حکم ہوا ہے۔

٥۔ احکام خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ایمانی معاشرے کی وحدت کا بنیادی مرکز اور محور ہے۔

یا ایھا الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافة

Presented by: https://jafrilibrary.com

۶_ دین اسلام بشریت کی تمام ضرورتوں کو پورا کرنے والے احکام اور معارف کا حامل ہے_ ادخلوا فی السلم کافة

اس صورت میں کہ "کافة"، "السلم"، کیلئے حال ہو تو اس کا مطلب ہے کہ مکمل طور پر اسلام کے سامنے سر تسلیم خم کرنا اور اس کا لازمہ یہ ہے کہ اسلام تمام تر بشری ضروریات کو پورا کرسکتا ہے_

۷_ شیطان کی پیروی اختلاف اور تفرقہ کا سبب ہے_ ادخلوا فی السلم کافة و لاتتبعوا خطوات الشیطان

ظاہراً جملہ "ولا تتبعوا..." ایمانی معاشرے میں صلح و اتحاد کے راستے میں موجود رکاوٹ کو بیان کررہا ہے یعنی شیطان کی پیروی اختلاف و تفرقہ کا باعث بنتی ہے_

۸_ شیطان مومنین کے اتحاد و اتفاق کا دشمن ہے_ ادخلوا فی السلم کافة و لاتتبعوا خطوات الشیطان انه لکم عدو مبین

۹_ شیطان کا وسوسہ اور فریب مختلف راہوں سے اور تدریجی انداز میں ہوتا ہے_ و لاتتبعوا خطوات الشیطان

"خطوات" کے معنی قدموں کے ہیں جو یہاں پر شیطانی فریب کاری کے مختلف قسم کے حیلوں اور طریقوں کو بیان کررہاہے اور چونکہ قدم ہمیشہ ایک کے بعد دوسرا اٹھایا جاتا ہے لہذا یہ شیطان کے دھوکوں کے تدریجی ہونے کی طرف اشارہ ہے_

۱۰_ خداوندعالم کے حکم کی نافرمانی شیطان کی پیروی ہے_ ادخلوا فی السلم کافة و لاتتبعوا خطوات الشیطان

۱۱_ شیطان مومنین کا کھلا دشمن ہے_ انه لکم عدو مبین

۱۲_ شیطان کی پیروی کرنے اور اسکے راستے پر چلنے سے خداوند متعال نے خبردار کیا ہے_ و لاتتبعوا خطوات الشیطان

۱۳_ خدا تعالی کی طرف سے اس بات پر متنبہ کیا گیا ہے کہ شیطان تفرقہ کا موجب ہے اور ایمانی معاشرے میں صلح اور وحدت کا مخالف ہے_ ادخلوا فی السلم کافة و لاتتبعوا خطوات الشیطان انه لکم عدو مبین

Presented by: https://jafrilibrary.com

١٤_ جو چیزیں مسلمانوں کے درمیان تفرقہ و اختلاف کا باعث بنیں وہ شیطانی حربے ہیں _
يا ايها الذين آمنوا ادخلوا فى السلم كافة و لاتتبعوا خطوات الشيطان

اتحاد: اتحاد کی اہمیت ٢ ;اتحاد کے اسباب ٥

اختلاف: اختلاف کے اسباب ٧، ٨، ١٣، ١٤

اسلام: اسلام کی جامعیت ٦

اطاعت : شیطان کی اطاعت ٧، ٢، ١٠، ١١

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا متنبہ کرنا ١٢، ١٣ ;اللہ تعالی کے اوامر ٥

ایمان: ایمان کی حقیقت ٣ ;ایمان کے انفرادی اثرات ٣; ایمان کے مراتب ٤ دین اور حقیقت: ٦

سر تسلیم خم کرنا: اسلام کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ١ ; خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ٣، ٤، ٥ ;سر تسلیم خم کرنے کی اہمیت ٤ ;سر تسلیم خم کرنے کے اسباب ٣

شیطان : شیطان سے روگردانی ٣، ٤ ; شیطان کی دشمنی ٨، ١١ ; شیطان کی مکاری و فریبکاری ٩ ; شیطانی وسوسہ ٩

صلح: صلح کے دشمن ١٣

گمراہي: گمراہی کے اسباب ٩، ١٤

نافرماني: نافرمانی کے اثرات ١٠

مومنین: مومنین کی ذمہ داری ١، ٢، ١٤ ;مومنین کے دشمن ٨، ١١

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَإِن زَلَلْتُم مِّن بَعْدِ مَا جَاءتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُواْ أَنَّ اللهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۲۰۹)

پھر اگر کھلی نشانیوں کے آجانے کے بعد لغزش پیدا ہو جائے تو یاد رکھو کہ خدا سب پر غالب ہے اور صاحب حکمت ہے۔

۱۔ ان لوگوں کو خدا نے دھمکی دی ہے جو اتمام حجت (روشن دلیلوں) کے بعد بھی اسلامی معاشرے میں تفرقہ اور اختلاف پھیلاتے ہیں۔ یا ایها الذین آمنوا ادخلوا فی السلم کافة و لاتتبعوا خطوات الشیطان ... فان زللتم من بعد ما جائتکم البینات فاعلموا ان الله عزیز حکیم

۲۔ الہی تعلیمات کی عظمت و سربلندی۔* فان زللتم من بعد

"زلل" کے معنی سقوط (گرنے) کے ہیں اور سقوط عموما ایسی جگہوں پر استعمال ہوتا ہے جہاں کوئي چیز اونچی جگہ سے گرے۔

۳۔ شیطان کی پیروی، لغزش اور انحراف ہے۔ ولاتتبعوا خطوات الشیطان ... فان زللتم

٤۔ خدا تعالی نے مومنین کی ہدایت اور ان کے درمیان اتحاد پیدا کرنے کی خاطر روشن دلیلیں بھیجی ہیں۔
ادخلوا فی السلم کافة ... و لاتتبعوا ... فان زللتم من بعد ما جائتکم البینات

۵۔ علم حاصل ہوجانے کے بعد لغزش قابل قبول نہیں ہے۔ و لا تتبعوا ... فان زللتم من بعد ما جائتکم البینات

٦۔ قانون جان لینے کے بعد انسان کی ذمہ داری ہے کہ اس پر عمل کرے۔ فان زللتم من بعد ما جائتکم البینات
مذکورہ بالا مطلب میں "بینات" سے قوانین مراد لیئے گئے ہیں۔

۷۔ معاشرے میں اتحاد قائم کرنے کی زیادہ ذمہ داری علماء پر عائد ہوتی ہے۔* من بعد ما جائتکم البینات

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیونکہ خدا کی آیات و بینات کو سمجھنا زیادہ تر دینی علماء سے مربوط ہے اور عموما دینی معاشرے میں زیادہ تر اختلافات انکی طرف پلٹتےہیں اس لحاظ سے مذکورہ بالا آیت کی زیادہ توجہ علماء پر ہے_

٨_ خداوند عالم، عزیز (غلبہ والا) اور حکیم ہے_ فاعلموا ان الله عزیز حکیم

٩_ احکام کے بیان کرنے اور روشن دلیلیں بھیجنے کے بعد خطاکاروں کو سزا دینا خدا کی حکمت کا تقاضا ہے_

فان زللتم من بعد ما جائتکم البینات ... ان الله عزیز حکیم

١٠_ خداوند متعال کے ارادہ کے پورا ہونے میں کوئي بھی طاقت مانع نہیں بن سکتي_ فان زللتم ... ان الله عزیز حکیم

کیونکہ عزیز کے معنی غلبے والا اور ناقابل شکست ہونے کے ہیں_

١١_ شیطان کی پیروی کرنا اور تفرقہ ایجاد کرنا، خداوند عالم اور اس کے دین کو کوئي نقصان نہیں پہنچا سکتا_

ادخلوا فی السلم کافة و لاتتبعوا ... فان زللتم ... ان الله عزیز حکیم یہ مطلب گزشتہ مطلب کی وضاحت کی روشنی میں ہے_

١٢_ خداوند متعال کے عزیز ہونے اور اس کی حکمت کے بارے میں آگاہي، اسکی اطاعت کرنے اور شیطان کی پیروی سے اجتناب کا موجب بنتی ہے_ ادخلوا فی السلم ...و لاتتبعوا ... ان الله عزیز حکیم

١٣_ خدا تعالی کے فراین کی نافرمانی اور انحراف اس کے عزت بخش اور حکیمانہ فراین کا انکار ہے* فان زللتم ... فان الله عزیز حکیم احتمال ہے کہ احکام کی رعایت کا حکم دینے کے بعد "عزیز" اور "حکیم" کا لانا اس حقیقت کی طرف اشارہ ہو کہ احکام الہی حکیمانہ اور عزت بخش ہیں_

اتحاد: اتحاد کی اہمیت ٤، ٧; اتحاد کے اسباب ٤، ٧

اتمام حجت: ١

اختلاف: اختلاف کی سزا ١; اختلاف کے اسباب ١١

اسماء و صفات: حکیم ٨، عزیز ٨

اطاعت: شیطان کی اطاعت ٣، ١١

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا ارادہ ۱۰; اللہ تعالی کا محیط ہونا ۱۰; اللہ تعالی کی برہان ٤; اللہ تعالی کی تعلیمات ۲; اللہ تعالی کی حکمت ۹، ۱۲; اللہ تعالی کی دھمکی ۱; اللہ تعالی کی عزت ۱۲; اللہ تعالی کے اوامر ۱۳

انسان: انسان کی ذمہ داری ٦

سر تسلیم خم کرنا: سر تسلیم کرنے کے اسباب ۱۲

شیطان: شیطان سے منہ پھیرنا ۱۲

علم: علم اور سزا ۹; علم اور عمل ۵، ٦، ۱۲; علم اور شرعی فریضہ ٦، ۱۲

علماء: علماء کی ذمہ داری ۷

فقہی قواعد: ۹

گمراہي: علم کے باوجود گمراہي ۵; گمراہی کے اسباب ۳

گناہ گار: گناہگاروں کی سزا ۹

نافرماني: نافرمانی کے اثرات ۱۳

ہدایت: ہدایت کے اسباب ٤; ہدایت کے موانع ۳

هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَن يَأْتِيَهُمُ اللّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلآئِكَةُ وَقُضِيَ الأَمْرُ وَإِلَى اللّهِ تُرْجَعُ الأمُورُ (۲۱۰)

یہ لوگ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ابر کے سایہ کے پیچھے عذاب خدا یا ملائکہ آجائیں اور ہر امر کا فیصلہ ہو جائے اور سارے امور کی بازگشت تو خدا ہی کی طرف ہے_

۱_ احکام خدا کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرنا اور شیطان کي پیروی کرنا عذاب خدا کا موجب ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ادخلوا فی السلم کافة ... ھل ینظرون الا ان یاتیھم اللہ فی ظلل اس آیت میں "ان یاتیھم اللہ "کا جملہ ، سابقہ آیت میں موجود" فان اللہ عزیز حکیم" کے قرینے سے عذاب الٰہی سے کنایہ ہے ۔

۲۔ بعض لوگ اس وقت تک سر تسلیم خم نہیں کرتے اور نہ ہی ایمان لاتے ہیں جب تک عذاب خدا نازل نہ ہوجائے۔ ھل ینظرون الا ان یاتیھم اللہ فی ظلل من الغمام

۳۔ ظالموں اور سرکشوں پر عذاب خدا کے نزول کا ایک ذریعہ بادل ہیں۔ ان یاتیھم اللہ فی ظلل من الغمام

٤۔ سرکشوں پر عذاب الٰہی اسکی رحمت کے قالب میں۔ ھل ینظرون الا ان یاتیھم اللہ فی ظلل من الغمام

اس بات کے پیش نظر کہ بادل خدا کی رحمت کا مظہر ہیں لیکن اس آیت میں بادلوں کا ذکر عذاب خدا کے وسیلے کے طور پر ہوا ہے۔

٥۔ ملائکہ عذاب الٰہی کے نازل کرنے والے ہیں۔ ان یاتیھم اللہ فی ظلل من الغمام و الملائکة

٦۔ بعض لوگ اللہ تعالی کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کیلئے خدا تعالی اور ملائکہ کی آمد کے منتظر ہیں۔

ھل ینظرون الا ان یاتیھم اللہ فی ظلل من الغمام و الملائکة و قضی الامر اس صورت میں کہ جملہ "ھل ینظرون" عذاب کی دھمکی نہ ہو بلکہ ایک حقیقت کا بیان ہو کہ لوگوں نے اللہ تعالی اور ملائکہ سے بے جا توقع وابستہ کی ہوئی ہے۔

۷۔ عذاب کی نشانیاں دیکھ کر اور وقت گزرجانے کے بعد خداوند متعال کے آگے سر تسلیم خم کرنا بے فائدہ ہے۔

ھل ینظرون الا ان یاتیھم ... و قضی الامر

۸۔ قیامت کے دن ایمان اور اطاعت کا اظہار بے سود ہوگا*۔ و قضی الامر

اس صورت میں کہ ملائکہ اور عذاب آنے کا مطلب ، قیامت کے دن ان کا نزول ہو۔

۹۔ تمام امور کا آغاز و انجام پروردگار عالم کی طرف سے ہے۔ و الی اللہ ترجع الامور

کیونکہ "رجع" کے معنی وہیں پر لوٹنے کے ہیں جہاں سے آغاز ہوا ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰_ اگر انسان کے مدّنظر یہ رہے کہ تمام چیزوں کو خدا کی طرف لوٹنا ہے تو اس کے لئے خدا کی اطاعت اور شیطان کی پیروی سے اجتناب کرنے کے اسباب فراہم ہوجاتے ہیں_و لا تتبعوا خطوات ... و الی اللہ ترجع الامور

۱۱_ خداوند متعال نے ان لوگوں کو خبردار کیا ہے جو قوانین الہی کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کرتے اور شیطان کی پیروی کرتے ہیں_و لا تتبعوا خطوات ... ھل ینظرون الا ان یاتیھم ... و الی اللہ ترجع الامور

۱۲_ بعض لوگوں نے اللہ تعالی اور ملائکہ کو دیکھنے کی غلط توقعات وابستہ کررکھی ہیں_ھل ینظرون الا ان یاتیھم ... والملائکہ

اجتماعی و معاشرتی گروہ:۲، ۲،۱٦

اطاعت: شیطان کی اطاعت ۱، ۱۱

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی دھمکیاں ۱۱; اللہ تعالی کی طرف بازگشت ۱۰; اللہ تعالی کی طرف رجوع ۹

امور کا انجام: ۹

امور کا مبدا: ۹

ایمان: ایمان کے اسباب ۲; ایمان کے مواقع ۷، ۸بے جا توقعات: ۱۲

خلقت: نظام خلقت ۹

سر تسلیم خم کرنا: سر تسلیم خم کرنے کا پیش خیمہ٦، ۱۰; سر تسلیم خم کرنے کی اہمیت۷; سر تسلیم خم کرنے کے اسباب ۲

شیطان: شیطان سے منہ پھرنا ۱۰

عذاب: عذاب رحمت کے ساتھ ٤ ;عذاب کے بادل۳; عذاب کے ذرائع ۳; عذاب کے موجبات ۱ ;نزول عذاب ۲، ۳، ٥;

علم: علم و عمل کا رابطہ ۱۰

قیامت: قیامت میں ایمان ۸; قیامت میں سر تسلیم خم کرنا ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

ملائکہ: ملائکہ کا نزول ٦;ملائکہ کی رسالت ٥

نافرماني: نافرمانی کی سزا ١ ،٣، ٤، ١١

نیک عمل: نیک عمل کا پیش خیمہ ١٠

سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُم مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَن يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءتْهُ فَإِنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (٢١١)

ذرا بنی اسرائیل سے پوچھئے کہ ہم نے انہیں کس قدر نعمتیں عطا کی ہیں_اور جو شخص بھی نعمتوں کے آجانے کے بعد انہیں تبدیل کردے گا وہ یاد رکھے کہ خدا کا عذاب بہت شدید ہوتا ہے_

١_ خداوند متعال کی طرف سے روشن دلائل اور معجزات دکھائے جانے کے باوجود بنی اسرائیل نے نافرمانی اور انحراف کیا_ کم آتیناھم من ایة بینة و من یبدل نعمة اللہ

٢_بنی اسرائیل کا انجا مسلمانوں کیلئے باعث عبرت ہونا چاہیئے_ یا ایھا الذین امنوا ادخلوا فی السلم کافة ... سل بن اسرائیل ایسا معلوم ہوتاہے کہ خداوند عالم کا بنی اسرائیل کے بارے میں تحقیق کا حکم دینے کا مقصد ان کے انجام سے عبرت حاصل کرنا ہے_

٣_گذشتہ امتوں کے بارے میں تحقیق اور انکی تاریخ سے سبق سیکھنا ضروری ہے_سل بن اسرائیل کم آتیناھم ... فان اللہ شدید العقاب

٤_ خدا تعالی نے بنی اسرائیل کیلئے واضح نشانیاں اور وافر معجزے بھیجے ہیں_ کم آتیناھم من ایة بینة

٥_ اللہ تعالی کی سنتیں اور تاریخ کے قوانین ہمیشہ جاری رہتے ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

سل بن اسرائیل کم اتیناهم من آیة بینة

سوال اور جستجو کا حکم اس لئے ہے تا کہ بیداری اور توجہ کا باعث بنے کہ بنی اسرائیل پر جو گزرچکا ہے اگر مومنین بھی وہی کام کریں جو انہوں نے کیئے تو مومنین کو بھی ان جیسی ہی سزا بھگتناپڑے گي_ حقیقت میں یہ سنت الہی اور اس کے جاری و ساری ابدی اصولوں کا بیان ہے_

٦_ دین خدا میں تفرقہ اور تحریف کرنے والوں اور عذاب الہی کا شکار ہونے والوں کا واضح مصداق بنی اسرائیل ہیں_ ادخلوا فی السلم کافة ... فان زللتم من بعد ما ... سل بن اسرائیل کم اتیناهم من آیة بینة

کیونکہ "سلم" (خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا اور اسلامی معاشرے کا اتحاد) میں داخل ہونے کے امر اور شیطان کی پیروی سے روکنے کے بعد بنی اسرائیل کو نمونے کے طور پر ذکر کیا گیا ہے_

٧_ خداوند متعال کے احکام اور معجزات اسکی نعمتوں میں سے ہیں_ اتیناهم من آیة بینة و من یبدل نعمة اللہ

٨_ خداوند متعال کی نشانیاں آنے کے بعد ان سے انحراف کرنا شدید عذاب کا موجب ہے_ و من یبدل نعمة اللہ ... فان اللہ شدید العقاب

٩_ خداوند عالم سخت عذاب دینے والا ہے_ فان اللہ شدید العقاب

١٠_ خداتعالی کے دین اور اس کی روشن نشانیوں میں تبدیلی اور تحریف کرنے والے سخت عذاب کے مستحق ہیں_ و من یبدل نعمة اللہ ... فان اللہ شدید العقاب

الہی نعمتوں کا واضح اور مورد نظر مصداق یہاں پر خدا کا دین اور اسکی نشانیاں ہیں اور تبدیلی سے مراد تحریف ہے_

١١_ خداتعالی کی نعمتوں کے مقابلے میں انسان پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے_ و من یبدل نعمة اللہ ... فان اللہ شدید العقاب کفران نعمت پر شدید عذاب، نعمت الہی کے مقابلے میں عظیم ذمہ داری پر دلالت کرتا ہے_

١٢_ علمائے دین پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

سل بن اسرائیل کم اتیناھم من ایة بینة کیونکہ تبدیلی اور تحریف انہی لوگوں سے ممکن ہے جو آیات الہی سے آگاہی رکھتے ہوں_

۱۳_ نشانیوں کے آجانے اور اتمام حجت کے بعد نافرمانی اورسرکشی کیلئے کوئی بہانہ باقی نہیں رہتا_

کم اتیناھم من ایة بینة ... و من یبدل نعمة اللہ من بعد ما جائته

۱۴_ دین میں تحریف اورتبدیلی کرنے والوں کو شدید عذاب میں بتلا کرنا الہی سنتوں میں سے ہے_

و من یبدل نعمة اللہ ... فان اللہ شدید العقاب

"من یبدل نعمۃ اللہ "عام ہے اور ان تمام لوگوں کو شامل ہے جو آیات الہی میں تحریف کرتے ہیں بالخصوص اس مطلب کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ دوسروں کو بنی اسرائیل جیسے تحریف کرنے والوں سے عبرت اور نصیحت لینی چاہیئے_

آیات خدا: ٤، ۱۳ آیات خداکی تحریف ۱۰

اتمام حجت: ۱۳

اختلاف: اختلاف کے عوامل ٦; دینی اختلاف ٦

اسماء و صفات: شدید العقاب ۹

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا عذاب ۹; اللہ تعالی کی سنتیں ۱٤; اللہ تعالی کی نعمتیں ۷، ۱۱ ; اللہ تعالی کے اوامر ۷

انسان: انسان کی ذمہ داری ۱۱

بنی اسرائیل: بنی اسرائیل کا انجام ۲;بنی اسرائیل کا تحریف کرنا ٦;بنی اسرائیل کی سزا ٦;بنی اسرائیل کی گمراہی ۱;بنی اسرائیل کی نافرمانی ۱;بنی اسرائیل میں معجزہ ۱، ٤

تاریخ: تاریخ پر حاکم سنتیں ۵;تاریخ سے عبرت لینا ; ۲، ۳ فلسفہ تاریخ ۲، ۵

تحریف کرنے والے: تحریف کرنے والوں کی سزا ۱٤، ۱۰

تحقیق: تحقیق کی اہمیت ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

دین:دین میں تحریف ٦، ١٠; دین میں تحریف کی سزا ١٤
عبرت: عبرت کے اسباب ٢، ٣
عذاب: اہل عذاب ٦، ١٠، ١٤; عذاب کے اسباب ٨، ١٤; عذاب کے مراتب٦، ٨، ١٠، ١٤;
علم: علم اور سزا ٨; علم اور شرعی ذمہ داری ١٢
علماء: علماء کی ذمہ داری ١٢
گذشتہ امتیں: گذشتہ امتیں اور ان کا انجام ٣
گمراہي: گمراہی کے اثرات ٨، گمراہی میں عذر ١٣
معجزہ: معجزہ کی نعمت ٧
معذرت خواہي: ١٣

زُيّنَ لِلّذِينَ كَفَرُواْ الْحَيوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ اتَّقَواْ فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاء بِغَيْرِ حِسَابٍ (٢١٢)

اصل میں کافروں کے لئے زندگانی دنیا آراستہ کردی گئي ہے اور وہ صاحبان ایمان کا مذاق اڑاتے ہیں حالانکہ قیامت کے دن متقی اور پرہیزگار افراد کا درجہ ان سے کہیں زیادہ بالاتر ہوگا اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے _

١_ کافروں کی نظر میں دنیاوی زندگی کی چمک دمک _ زین للذین کفروا الحیوة الدنیا

٢_ دنیاوی زندگی کی زیب و زینت نے کافروں کی نظروں سے اسکی حقیقت کو چھپا لیا ہے _

Presented by: https://jafrilibrary.com

زين للذين كفروا الحيوة الدنيا

٣_ دنیاوی زندگی اور مادی اقدار کو سب کچھ سمجھ بیٹھنے کا اصلی سبب کفر ہے_ زين للذين كفروا الحيوة الدنيا

٤_ دنیا کے جلووں پر فریفتہ ہونا آیات خدا میں تحریف اور اس کی نعمتوں میں تبدیلی کے اسباب میں سے ہے_

و من يبدل ... زين للذين كفروا جملہ "زین ..."، جملہ "و من یبدل ..." کیلئے علت ہے_

٥_ دنیاوی زندگی پر فریفتہ ہونے اور اس کے ساتھ دل لگانے کی مذمت_ زين للذين كفروا الحيوة الدنيا

٦_ آیات اور نعمات خدا میں تحریف اور تبدیلی کفر ہے_ و من يبدل نعمة الله ... زين للذين كفروا

چونکہ "زین ..."، "من یبدل ..." کی علت اور غرض کو بیان کررہا ہے لہذا تحریف اور تبدیلی کرنے والے، کفار (الذین کفروا) کے مصادیق میں سے شمار ہونگے_

٧_ مومنین کا مذاق اڑانا دنیا داروں اور کافروں کی روش ہے_ زين للذين كفروا الحيوة الدنيا و يسخرون من الذين امنوا

فعل مضارع "یسخرون" استمرار اور پر دلالت کرتا ہے مذکورہ بالا عبارت میں اس کے لئے "روش" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے_

٨_ کفار کے نزدیک کسی کو با شخصیت سمجھنے کا معیار، اس کے پاس مال و دولت کی فراوانی ہے_

زين للذين ... و يسخرون من الذين امنوا چونکہ کفّار دنیا پر فریفتہ ہیں، لہذا جو بھی دنیا کے مال و منال سے تہی دست ہو جیسا کہ صدر اسلام کے اکثر مسلمان تھے، ان کی نظر میں حقیر ہے_

٩_ مومنین کا مذاق اڑانے کی مذمت_ و يسخرون من الذين امنوا

١٠_ صدر اسلام کے مسلمانوں کا فقر و فاقہ اور مال و دولت کا کفّار کے یہاں تمرکز_ *زين للذين كفروا ... و يسخرون ... و الله يرزق کافروں کی نظر میں دنیا کا جلوہ، مومنین کا مذاق اڑانا، خدا کا مومنین کو قیامت کے دن برتری کا وعدہ دینا اور ان کو بے حساب نعمتوں سے مالا مال کرنا مذکورہ بالا مطلب کی دلیلیں ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱_ ایمان، انسان کو دنیا پر فریفتہ ہونے، اس سے دل لگانے اور اسے زندگی کا اصلی ترین سرمایہ سمجھنے سے روکتا ہے_
زین للذین کفروا الحیوۃ الدنیا "زین للذین ..." کا مفہوم یہ ہے کہ دنیاوی زندگی کا زرق و برق مومنین کے دلوں میں طمع اور فریب ایجاد نہیں کرسکتا_

۱۲_ اہل تقوي مومنین قیامت کے دن کفار سے بلند مقام پر ہوں گے_ و الذین اتقوا فوقھم یوم القیمة

۱۳_ قیامت، متقین کی کفار پر برتری و فضیلت اور حقیقی اقدار کے ظاہر ہونے کا دن ہے_ و الذین اتقوا فوقھم یوم القیمة کیونکہ با تقوي مومنین حقیقی معنوں میں اس دنیا میں بھی برتری رکھتے ہیں لہذا قیامت کا دن اس برتری کے ظاہر ہونے کا مقام ہوگا_

۱۴_ افراد کی حقیقی قدر و قیمت کا معیار تقوي ہے_ و الذین اتقوا فوقھم یوم القیمة

۱۵_ آخرت میں دنیا پرستوں اور کافروں کا پست مقام_ و الذین اتقوا فوقھم یوم القیمة

۱۶_ تقوي قیامت کے دن اعلي مقام پانے کا سبب ہے_ و الذین اتقوا فوقھم یوم القیمة

۱۷_ مومنین کو قیامت کے دن برتری دینے کا وعدہ الہي، انہیں کفار کے تمسخر کے مقابلے میں تسلی دینے اور ثابت قدم رکھنے کا عامل ہے_ و الذین اتقوا فوقھم یوم القیمة ایسا معلوم ہوتاہے کفار کی طرف سے اہل تقوی کے تمسخر کے ذکر کے بعد "الذین اتقوا ..." کا جملہ اہل تقوی کی تسلی کیلئے ہے_

۱۸_ ایمان و تقوي کا ساتھ ہونا قیامت کے دن برتری اور فضیلت کا موجب بنے گا_
و یسخرون من الذین امنوا و الذین اتقوا فوقھم یوم القیمة "الذین آمنوا" کی جگہ "والذین اتقوا ..." کا لانا یہ سمجھانے کے لیئے ہے کہ ایمان کے ساتھ تقوي بھی ضروری ہے_

۱۹_ صاحبان تقوي مومنین آخرت میں خداوند عالم کے بے حد و حساب رزق سے بہرہ مند ہونگے_
و الذین اتقوا ... و اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب یہاں پر "بغیر حساب" کا لفظ ممکن ہے رزق کی کثرت و فراوانی اور اس کے لامتناہی ہونے

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے کنایہ ہو_

۲۰_ خدا تعالی جسے چاہے گا بے حساب اور فراواں رزق عطا فرمائے گا_ و اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب

۲۱_ روزی دینے کے بارے میں خدا تعالی کی مشیت کے سامنے کسی قسم کا کوئي اور ارادہ رکاوٹ نہیں ہوسکتا_

و اللہ یرزق من یشاء

۲۲_ خداوند عالم باتقوي مومنین کو ایسے ذرائع سے روزی عطا کرے گا جن کا انہیں وہم و گمان تک نہ ہوگا_

و الذین اتقوا ... و اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب

ممکن ہے کہ "بغیر حساب" کے معنی ایسے ذرائع کے ہوں جو ناقابل تصور ہیں یعنی ایسے ذرائع جو عام اندازوں کے مطابق وہم و گمان میں نہ آتے ہوں_

آیات خدا: آیات خدا کی تحریف ٤، ٦

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ١٠

اطمینان: اطمینان و عوامل ١٧

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا وعدہ ١٧; اللہ تعالی کی روزی ٢١، ٢٠، ٢٢;اللہ تعالی کی مشیت ٢٠، ٢١; اللہ تعالی کی نعمتیں ٤، ٦

ایمان: ایمان اور عمل ٤، ١٨; ایمان کے اثرات ١٨; ایمان کے انفرادی اثرات ١١

تربیت: تربیت کا طریقہ ١٧

تقوي: تقوي کا اجر ١٩; تقوي کی اہمیت ١٤ ;تقوي کے اثرات ٨،١٦ ١

دنیا: دنیاوی وسائل ٨

دنیا پرستي: دنیا پرستی کا پیش خیمہ ٣; دنیاپرستی کی سرزنش ٥; دنیاپرستی کے اثرات ٤، ٧; دنیاپرستی کے موانع ١١

Presented by: https://jafrilibrary.com

رشد وترقي: رشد و ترقی کے اسباب و عوامل ۱۶، ۱۸

زندگي: دنیاوی زندگی ۱ ، ۲، ۳

زينت: دنیاوی زینت ۲، ۱

قدر و قیمت: قدر و قیمت کا معیار ۸، ۱٤

قدر و قیمت کا اندازہ لگانا: قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کا معیار ۸

قیامت: قیامت میں اقدار ۱۳;قیامت میں حقائق کا ظہور ۱۳ ; قیامت میں دنیاپرست افراد ۱۵ ; قیامت میں کفار ۱۲، ۱۳ ، ۱۵، ۱۷;قیامت میں مومنین ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹ ; متقین قیامت میں ۱۲، ۱۳، ۱٦، ۱۸

کفار: کفار کا برتاؤ ۷ ;کفار کی ثروتمندی ۱۰ ;کفار کی دنیا پرستی ۱ ، ۲ ;کفار کے ہاں قدر و قیمت ۸

کفر: کفر کے اثرات ۳; کفر کے موارد ٦

گمراهي: گمراہی کا پیش خیمہ ۲;گمراہی کے عوامل ٤

ماديات: مادیات کی اہمیت ۳

متقين: متقین کے فضائل ۱۲

مذاق اڑانا: مذاق اڑانے کی سرزنش ۹

مومنين: صدر اسلام کے مومنین ۱۰ ; متقی مومنین ۲۲ ; مومنین کا تمسخر ۷، ۹، ۱۷ ; مومنین کا فقر ۱۰ ; مومنین کو تسلی ۱۷ ; مومنین کی روزی ۲۲ ;مومنین کے فضائل ۱۲

ہدايت: ہدایت کے موانع ۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُواْ فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلاَّ الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ لِمَا اخْتَلَفُواْ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (٢١٣)

(فطری اعتبار سے) سارے انسان ایک قوم تھے_ پھر اللہ نے بشارت دینے والے اورڈرانے والے انبیاء بھیجے اور ان کے ساتھ برحق کتاب نازل کی تا کہ لوگوں کے اختلافات کا فیصلہ کریں اور اصل اختلاف انھیں لوگوں نے کیا ہے جنھیں کتاب مل گئي ہے اور ان پر آیات واضح ہو گئیں صرف بغاوت اور تعدی کی بنا پر_ تو خدا نے ایمان والوں کو ہدایت دے دی اور انھوں نے اختلافات میں حکم الہی سے حق دریافت کر لیا اور وہ تو جس کو چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت دے دیتا ہے_

١_ ابتدائي معاشرہ میں انسانوں کی وحدت و یگانگت_ كان الناس امة واحدة

٢_ آغاز خلقت سے ہی انسان اجتماعی زندگی کا مظہر ہے_ كان الناس امة واحدة

"امۃ" ایسی جماعت کو کہا جاتا ہے جو مشترک ہدف رکھتی ہو اور اس کا لازمہ اجتماعی زندگی گذارنا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

٣_ ابتدائي دور كے انسان افكار و خيالات اور تمايلات و اعتقادات ميں يكساں تھے_* كان الناس امة واحدة

"امة واحدة"ہونے كا لازمہ يہ ہے كہ اس كے افراد اپنے افكار ميں يكساں ہوں اور ايک جيسے رجحانات ركھتے ہوں_

٤_ ابتدائي معاشروں كے مفادات ميں تضاد نہيں تھا_* كان الناس امة واحدة

يہ اس بات كے پيش نظر ہے كہ عموماً لوگوں ميں اختلاف ان كے مفادات كے ايک دوسرے سے ٹكراؤ كى وجہ سے پيدا ہوتا ہے اور ابتدائي معاشروں كى وحدت سے معلوم ہوتا ہے كہ باہمى مفادات كے لحاظ سے ان ميں كوئي اختلاف و تضاد نہيں پايا جاتا تھا_

٥_ ابتدائي انسان بلوغ فكرى سے عاري اور علم و آگاہى كے لحاظ سے ابتدائي سطح كے تھے*_ كان الناس امة واحدة فبعث الله النبيين خداوند عالم نے انسانى معاشرے كى ابتدائي تشكيل كے وقت ان كى طرف نبى نہيں بھيجے اور اس سے معلوم ہوتا ہے كہ شايد ابتدائي معاشرے رشد اور سطح فكرى كے لحاظ سے اس قابل نہ تھے كہ ان كى طرف نبى يا رسول بھيجا جائے_

٦_ ابتدائے خلقت كے معاشروں كے درميان اختلافات كے پيدا ہونے تک ان ميں نبى نہيں بھيجے گئے_ كان الناس امة واحدة فبعث الله النبيين ... ليحكم ... فيما اختلفوا يہاں پر" ليحكم بين الناس فيما اختلفوا"كا جملہ اس حقيقت كو بيان كررہا ہے كہ ابتدائي معاشروں كے درميان اختلافات پيدا ہونے سے پہلے كوئي نبى نہيں بھيجا گيا_

٧_ جب ابتدائي معاشروں كے درميان اختلاف ظاہر ہوا تو خداوند متعال كى طرف سے نبى بھيجے گئے_ كان الناس امة واحدة فبعث الله النبيين ... ليحكم ... فيما اختلفوا فيه "ليحكم ..."كا جملہ دلالت كرتا ہے كہ جب ابتدائي معاشروں كے درميان اختلافات ظاہر ہوئے تو ان كى طرف انبياء بھيجے گئے نہ كہ اس سے پہلے_ لہذا "كان الناس ..."كے بعد "فاختلفوا" كا جملہ مقدر ہوگا_

٨_ ابتدائے خلقت كے انسانوں كى تاريخ زندگى ميں بعثت انبياء (ع) ايک نقطہ عطوفت و رحمت_

كان الناس امة واحدة فبعث الله النبيين مبشرين

Presented by: https://jafrilibrary.com

۹_بشارت و انذار انبیاء (ع) کے اہم فرائض میں سے ہے_ فبعث الله النبيين مبشرين و منذرين

۱۰_تاریخ کا رخ بدلنے میں اہم ترین کردار انبیاء (ع) کا ہے_ فبعث الله النبيين ... و ما اختلف فيه الا ... من بعد ما جائتهم البينات جملہ "وما اختلف فيہ" معاشروں کے تغیر و تحول پر دلالت کرتا ہے کہ جس کا باعث بعض لوگوں کا انبیاء (ع) کے مقابلے میں سر اٹھانا تھا_

۱۱_ انسانی معاشرے اپنے اختلافات کے حل (معاشرے کی ہدایت) کیلئے انبیاء (ع) کی بعثت کے محتاج ہیں_ فبعث الله النبيين ... ليحكم بين الناس فيما اختلفوا فيه

۱۲_ انسانوں کی ہدایت اور تبلیغ کیلئے انبیاء (ع) کے مؤثر عملی طریقے بشارت اور انذار ہیں_ فبعث الله النبيين مبشرين و منذرين

۱۳_ حکومت، لوگوں کے درمیان فیصلہ اور ان کے اختلافات کا حل کرنا ، بعثت انبیاء (ع) اور آسمانی کتب کے نزول کے اہداف میں سے ہیں_ و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس

۱٤_انبیاء (ع) کا الہی قوانین کی حدود میں عدل و انصاف قائم کرنا_ و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس

یہ اس صورت میں ہے کہ "لیحکم" کی ضمیر "الکتاب" کی طرف لوٹے_

۱۵_ آسمانی کتابوں کے مطالب اور مضامین برحق ہیں_ و انزل معهم الكتاب بالحق

یہ اس صورت میں ہے کہ "بالحق" جارو مجرور عامل مقدر کے متعلق اور "الکتاب" کے لئے حال ہو یعنی ایسی کتاب جو حق کے ساتھ ہے_

۱٦_ حق کو باطل سے پہچاننے اور صحیح قضاوت و فیصلے کا معیار آسمانی کتابیں ہیں_ و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس

۱۷_آسمانی کتابیں اپنے نزول کے مراحل میں باطل کی دست درازی اور تحریف سے محفوظ رہی

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہیں_ و انزل معهم الكتاب بالحق یہ اس صورت میں ہے کہ "بالحق" "انزل" کے متعلق ہو_

۱۸_ بشری معاشروں کو تشکیل دینا اور ان میں اتحاد و یگانگت پیدا کرنا ، انبیاء (ع) اور ادیان الٰہی کے اہداف میں سے ہے_ فبعث الله ... و انزل ... ليحكم بين الناس فيما اختلفوا فيه

۱۹_ تمام انبیاء (ع) حق کی ترویج کرنے والے اور ایک ہی نظام اور ہدف رکھتے ہیں_
فبعث الله النبيين مبشرين و منذرين و انزل معهم الكتاب بالحق

۲۰_ انسانیت کیلئے سب سے پہلی قانون ساز ہستی خدائے ذوالجلال کی ہے_ فبعث الله ... و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس "فبعث الله " کی "فائ" سے پتہ چلتا ہے کہ بشری معاشروں میں جب اختلاف پیدا ہوگیا تو اس کی وجہ سے قانون کی ضرورت محسوس ہوئی لہذا خداوند عالم نے کتاب کو (قانون کے طورپر) اور انبیاء (ع) کو (قانون کے مجری اور نافذ کرنے والے کے طورپر) بھیجا_

۲۱_ الٰہی قوانین کے ذریعے انسان لوگوں کے درمیان برحق فیصلہ کرسکتا ہے_ و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس

۲۲_ انبیاء (ع) ، الٰہی قوانین کے ابلاغ کرنے والے اور اس کا نفاذ کرنے والے ہیں_ فبعث الله النبيين مبشرين ... ليحكم بين الناس اس چیز کے پیش نظر کہ" لیحکم"کا فاعل خداوند متعال ہو کہ درحقیقت حکومت اسی کی ہے اور انبیاء (ع) تو صرف اس کے قوانین کا نفاذ کرنے والے ہیں_

۲۳_ انسانی معاشرے کیلئے قانون اور حکومت کی ضرورت ہے_ و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس

۲٤_ لوگوں کی معاشرتی زندگی میں اختلاف پیدا ہونا طبیعی بات ہے_ ليحكم بين الناس فيما اختلفوا فيه

۲٥_ لوگوں کی مشکلات اور تعلیمات انبیائ(ع) کے درمیان گہرا رابطہ ہے_
و انزل معهم الكتاب بالحق ليحكم بين الناس فيما اختلفوا فيه

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۶_ انبیاء (ع) کے بھیجے جانے کے بعد، معاشروں میں دینی اختلافات علمائے دین کی طرف سے ظاہر ہوتے ہیں_
و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه من بعد ما جائتهم "الذین اوتوہ"(جنہیں کتاب دی گئي) سے مراد علمائے دین ہیں

۲۷_ انبیاء (ع) کی بعثت اور ابتدائي سطح کے اختلافات حل ہونے کے بعد معاشرے میں نئے اختلافات (دینی اختلافات)پیدا ہوتے ہیں_ ليحكم ... و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه

۲۸_ علمائے دین کا انحراف و سرکشي اور ظلم (بغاوت) انبیاء (ع) کے اہداف (لوگوں کو دین حق کی بنیاد پر متحد کرنا)کے تحقق پذیر ہونے میں بنیادی رکاوٹ ہے_ و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه من بعد ما جائتهم البينات بغيا بينهم

۲۹_ خداوند عالم نے ان لوگوں کی شدید مذمت کی ہے جو حق کے واضح ہونے کے بعد حسادت اور حدود سے تجاوز کی وجہ سے اس میں اختلاف کرتے ہیں_ و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه من بعد ما جائتهم البينات بغيا بينهم

"بغي" لغت میں حدود سے تجاوز اور حسد کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے_

۳۰_ خداوند عالم کی واضح اور روشن دلیلوں نے علمائے دین پر حجت تمام کردی اور ہر قسم کے عذر کے دروازے بھی بند کردیئے ہیں_ و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه من بعد ما جائتهم البينات

۳۱_ آسمانی کتابوں سے آگاہی رکھنے والے علماء ہی نے فقط اس میں اختلاف کیا ہے_ و ما اختلف فيه الا الذين اوتوه من بعد ما جائتهم البينات

۳۲_ نا اہل علماء کا حسد اور خودخواہی دینی اختلافات کی جڑ ہے_ و ما اختلف ... بغيا بينهم

۳۳_ آسمانی کتابیں خداتعالی کی واضح اور روشن دلیلیں ہیں_ و انزل معهم الكتاب ... من بعد ما جائتهم البينات

ظاہراً "بینات"(روشن دلیلوں) سے مراد آسمانی کتابیں ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

٣٤_ علماء کی ذمہ داری بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے نیز کسی معاشرے کی ہدایت کرنے یا اس میں گمراہی پھیلانے میں ان کا کردار کلیدی نوعیت کا ہوتاہے_ و ما اختلف فیه الا الذین اوتوه ... بغیا بینهم

٣٥_ دینی اختلافات کے وقت خداوند عالم مومنین کو ہدایت کرتاہے_ فهدی الله الذین امنوا

٣٦_ دین کی حقانیت کے صحیح ادراک اوراس کی پہچان کیلئے خداوندکریم مومنین کی ہدایت کرتاہے_

فهدی الله الذین امنوا لما اختلفوا فیه من الحق "من الحق"میں "من".بیانیہ ہے جو "لما اختلفوا" میں موجود"ما"کی تشریح کر رہا ہے یعني خداوند متعال نے مومنین کي" حق"کی طرف رہنمائی کی جس میں انہوں نے اختلاف کیا تھا_

٣٧_ خداوند عالم کی ذات ہدایت کا سرچشمہ ہے_ فهدی الله الذین امنوا ...والله یهدی من یشاء

٣٨_ حسد اور سرکشي (بغاوت) کا موجود ہونا، بینات اورہدایت الہی کے قبول کرنے میں رکاوٹ ہے_

و ما اختلف فیه الا الذین اوتوه ...بغیا "بغیا" (بغاوت وسرکشي) "ما اختلف" کیلئے "مفعول لاجله" ہے یعني حق و ہدایت کو قبول نہ کرنے کی وجہ ان کا حسد و سرکشی ہے_

٣٩_ انسان ہمیشہ خدا تعالی کی ہدایت کا محتاج ہے_ و الله یهدی من یشاء

خدا کی طرف سے مومنین کی راہنمائي باوجود اسکے کہ ہدایت پا چکے ہیں اس بات کی حکایت کرتی ہے کہ انسان ہمیشہ خدا وند متعال کی ہدایت کا محتاج ہے_

٤٠_ انسانی معاشروں میں موجود اختلافات کا صحیح حل آسمانی کتابیں ہی پیش کر سکتی ہیں_ و انزل معهم الکتاب بالحق لیحکم بین الناس فیما اختلفوا فیه

٤١_ ایمان خدا کی خاص ہدایت کا باعث بنتاہے_ فهدی الله الذین امنوا

کیونکہ ایمان خودہدایت ہے لہذا دوبارہ مومنین کو ہدایت کرنے سے مراد خاص ہدایت ہوگي_

٤٢_ انبیاء (ع) کی بعثت اور آسمانی کتابوں کے بھیجنے کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

مقصد لوگوں کو صراط مستقیم کی طرف رہنمائي کرنا ہے_فبعث اللہ ... و اللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم

٤٣_ خداوند عالم جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف رہنمائي فرماتا ہے_و اللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم

٤٤_ جب دینی اختلافات پیدا ہوں تو خدا تعالی مؤمنین کیلئےخاص ہدایت فرماتا ہے_

و ما اختلف فیه الا الذین ... و اللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم

٤٥_ حضرت نوح(ص) سے پہلے لوگ امت واحدہ تھے جو (انبیاء (ع) کی رہنمائي کے بغیر) اپنی فطرت پر زندگی بسر کر رہے تھے_کان الناس امة واحدة امام محمد باقر(ع) فرماتے ہیں:"کانوا قبل نوح امة واحدة علی فطرة اللہ لامھتدین و لاضلالا "فبعث اللہ النبیین""یعنی حضرت نوح (ع) سے پہلے لوگ فطرت خدا پر عمل پیرا تھے اور امت واحدہ تھے نہ وہ ہدایت یافتہ تھے اور نہ ہی گمراہ پس خدا تعالی نے انبیاء (ع) کو مبعوث فرمایا"_

آسمانی کتابیں: آسمانی کتابوں کا نزول ١٧; آسمانی کتابوں کی تحریف ١٧; آسمانی کتابوں کی حقانیت ١٥;آسمانی کتابوں کے اہداف ١٣، ١٦، ٣٣، ٤٠، ٤٢

آیات خدا: ٣٣

اتحاد: اتحاد کے عوامل ١٣، ١١، ١٨، ٢٨، ٤٠، ٤٤

اتمام حجت: ٣٠

احکام: احکام کی تشریع ٢٠

اختلاف: اختلاف کی اصلاح ١١، ١٣، ٤٠;اختلاف کے اثرات ٧; اختلاف کے عوامل ٢٤، ٢٦، ٢٩، ٣١، ٣٢;دینی اختلاف ٢٦، ٢٧، ٣١، ٣٥، ٤٤

ادیان: ادیان کی تاریخ ٣، ٦، ٧، ٤٥;ادیان کے اہداف ١٨; ادیان میں ہم آہنگی ١٩

امت واحدہ: ٤٥

---

١) مجمع البیان، ج ٢، ص ٥٤٣،نور الثقلین، ج ١ ص ٢٠٩ ح ٧٨٣ و ٧٨٤_

Presented by: https://jafrilibrary.com

انبیاء (ع): انبیاء (ع) اور اصلاح معاشرہ ۱۱، ۱۳، ۱۸، ۲۵، ۲۸; انبیاء (ع) کا انذار ۹، ۱۲; انبیاء (ع) کا بنیادی کردار ۱۰; انبیاء (ع) کی بشارت ۹، ۱۲; انبیاء (ع) کی بعثت ۷، ۸، ۱۱، ۲۷; انبیاء (ع) کی تبلیغ ۱۲، ۲۲; انبیاء (ع) کی تعلیمات ۱۹، ۲۵; انبیاء (ع) کی حکومت ۱۳; انبیاء (ع) کی ذمہ داری ۹; انبیاء (ع) کی ذمہ داری کا دائرہ ۱٤; انبیاء (ع) کی رسالت ۸، ۱۱، ۱۳، ۲۲;انبیاء (ع) کی ہم آہنگی ۱۹; انبیاء (ع) کے اہداف ۷، ۱۳، ۱۸، ۱۹، ۲۲، ۲۸، ٤۲;انبیاء (ع) کے فیصلے ۱۳، ۱٤

انسان: انسانی ضروریات ۱۱، ۲۳، ۳۹;انسانی فطرت ٤٥

ایمان: ایمان کے اثرات ٤۱

باطل: باطل کی تشخیص کا معیار ۱٦

تاریخ: ادوارتاریخ ۱، ۲، ٥، ٦، ٤٥;تاریخ کا آغاز ۱، ۲، ۳، ٤، ٥، ٦، ۷، ۸;تاریخ میں تغیرات اور تبدیلیاں ۱۰ تاریخی دور: ۸، ۱۰

تبلیغ: تبلیغ کا طریقہ کار ۱۲

تربیت: تربیت کا طریقہ ۱۲;تربیت میں ڈرانا دھمکانا ۱۲

حسد: حسد کے اثرات ۲۹، ۳۲، ۳۸

حق: حق کی پہچان کا معیار ۱٦

حق کو قبول کرنا: حق کو قبول کرنے کے موانع ۳۸

حکومت: حکومت کی اہمیت ۱۳، ۲۳

خداتعالی: خداتعالی کی حدود ۱٤، ۲۱; خداتعالی کی مشیت ٤۳; خداتعالی کی ہدایت ۳٥، ۳٦، ۳۷، ۳۹، ٤۱، ٤۳، ٤٤

خودپسندي: خودپسندی کے اثرات ۳۲

روایت: ٤٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

سرکشي:سرکشی کے اثرات ۳۸

سماجی نظام: ۱۸، ۲۳ صراط مستقیم: ۴۲، ۴۳

ظلم: ظلم کے اثرات ۲۸

عدالتی نظام: ۱٤

علماء: علماء اور اختلاف ۲٦، ۲۸، ۲۹، ۳۱; علماء کا حسد ۲۹، ۳۲; علماء کا ظلم ۲۸; علماء کی خودپسندی ۳۲; علماء کی ذمہ داري ۳٤; علماء کی سرزنش ۲۹; علماء کی سرکشی ۲۸، ۲۹، ۳۲; علمائے دین ۳۰

قانون: قانون کی اہمیت ۲۳

قانون سازي: ۲۰

قضاوت: قضاوت کا معیار ۱٦، ۲۱

گمراہي: گمراہی کے عوامل ۳٤

معاشرہ: ابتدائي معاشرہ ۱، ٤، ٦، ۷; معاشرتی ترقی کے عوامل ۱۱، ۱۳; معاشرتی زوال کے عوامل ۲۸

معاشرتی تعلقات: ۲

مومنین: مومنین کی ہدایت ۳۵، ۳٦، ٤٤

ہدایت: خاص ہدایت ۳۵، ٤۱، ٤٤; ہدایت کا سرچشمہ ۳۷; ہدایت کی بنیاد ٤۱; ہدایت کے عوامل ۱۱، ۳٤، ۳۵، ۳٦، ٤۲; ہدایت کے موانع ۳۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُواْ الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْاْ مِن قَبْلِكُم مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاء وَالضَّرَّاء وَزُلْزِلُواْ حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللّهِ أَلا إِنَّ نَصْرَ اللّهِ قَرِيبٌ (٢١٤)

كيا تمھارا خيال ہے كہ تم آسانى سے جنت ميں داخل ہو جاؤ گے جب كہ ابھى تمھارے سامنے سابق امتوں كى مثال پيش نہيں آئي جنھيں فقر وفاقہ اور پريشانيوں نے گھير ليا اور اتنے جھٹكے دئے گئے كہ خود رسول اور ان كے ساتھيوں نے يہ كہنا شروع كرديا كہ آخر خدائي امداد كب آئے گى _ تو آگاہ ہوجاؤ كہ خدائي امداد بہت قريب ہے _

١_ جنت ان لوگوں كيلئے ہے جو آزمائش الہى كے مقابلے ميں صابر ہيں _ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة

٢_ مشكلات اور سختياں جھيلے بغير جنت ميں چلا جانا صرف خام خيالى ہے _ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة

٣_ صرف ايمان، مصيبتيں جھيلے بغير جنت ميں جانے كيلئے كافى نہيں ہے _ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة

اس كے باوجود كہ يہ خطاب مومنين سے ہے جنت ميں ان كے داخلے كو مصائب اور مشكلات سہنے كے ساتھ مشروط كيا گيا ہے _

٤_ يہ نظريہ كہ صرف ايمان لانے سے معاشرے ميں كوئي مشكل پيش نہيں آئے گى خام خيالى ہے _ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما ياتكم كيونكہ مومنين كو يقينى طور پر جنت كا وعدہ ديا گيا ہے اور جنت ميں داخلے كا لازمہ، خدا كى طرف سے آنے والى مصيبتوں اور آزمائشوں پر صبر

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرنا ہے پس ایمانی معاشرہ قطعی طور پر مصائب اور مشکلات سے دوچار ہوگا_

۵_گذشتہ انبیاء (ع) کے پیروکار جنگ کی سختیوں اور مشکلات میں صبر و استقامت کا مظاہرہ کرتے تھے_

ام حسبتم ... مسّتهم الباساء و الضراء جنگ کی سختیوں، مصیبتوں اور مشکلات کو جھیلنے کے بعد خدا سے نصرت کی درخواست کرنا انبیاء (ع) اور مومنین کے صبر و استقامت کی دلیل ہے_

٦_ الہی سنتوں کے جاننے کا ایک منبع و ذریعہ تاریخ ہے_ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما یاتکم مثل الذین

٧_ تمام امتوں کے لوگوں کو مصائب و مشکلات کے ساتھ آزمانا سنت الہی ہے_

ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم مسّتهم الباساء و الضراء

٨_ سابقہ امتوں کی سختیوں اور مصائب کو مدنظر رکھنا مومنین کیلئے مشکلات برداشت کرنے میں تسلی کا باعث ہے_

ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما یاتکم مثل الذین

٩_ سابقہ انبیاء (ع) اور انکی امتوں پر مسلسل مشکلات اور مصائب کی شدت سبب بنی کہ وہ خداوند عالم کی نصرت و مدد کے جلد آنے کی دعا کریں_ مسّتهم الباساء و الضراء و زلزلوا حتی یقول الرسول والذین امنوا معه متی نصر الله

اس آیت میں جملہ "متی نصر اللہ" کا یہ مطلب نہیں ہے کہ نصرت الہی کے بارے میں وہ شک و تردید کا شکار تھے بلکہ مصائب کی شدت اور مشکلات کا تسلسل سبب بنا کہ وہ نصرت الہی کے جلدی آنے کی خواہش کرنے لگیں یا اس طرح سوچیں کہ خدا کی مدد میں مزید تاخیر نہیں ہونی چاہیئے_

١٠_ انبیاء (ع) اور مومنین جنگ کی مشکلات اور مصائب میں گھر جانے کے وقت نصرت الہی اور غیبی امداد پر ایمان رکھتے تھے اور اس کی امداد کے آنے کا انتظار کرتے تھے_ حتی یقول الرسول والذین امنوا معه متی نصر الله

جملہ "متی نصر اللہ" جو کہ نصرت الہی کے وقت کے بارے میں سوال ہے اس حقیقت کو بیان کررہا ہے کہ وہ دشمنوں کے مقابلے میں خداوند متعال کی مدد پر یقین رکھتے تھے اور اسکے

Presented by: https://jafrilibrary.com

خواہش مند بھی تھے_

۱۱_ مشکلات و مصائب میں تمام امیدوں کا واحد مرکز خدا تعالی کی ذات اقدس ہے_متی نصر اللہ الا ان نصر اللہ قریب

۱۲_یہ وعدہ الہی ہے کہ خدا تعالی انبیاء (ع) اور مومنین کی مدد کرے گا_متی نصر اللہ الا ان نصر اللہ قریب

۱۳_ جو مومنین مشکلات اور پریشانیوں میں صبر و استقامت کا مظاہرہ کرتے ہیں ان کیلئے خداوند عالم کی امداد و نصرت کا وقت قریب ہے_الا ان نصر اللہ قریب سابقہ جملوں "مستھم الباساء ..." کے قرینے سے معلوم ہوتاہے کہ صابر مومنین کی مدد اور نصرت الہی کا وقت قریب ہے_

۱۴_ مومنین کا الہی امداد کی امید رکھنا انکے صبر و استقامت کا موجب بنتا ہے_متی نصر اللہ الا ان نصر اللہ قریب

مصائب اور مشکلات کی عین شدت کے وقت، خدا کی مدد کا طلب گار ہونا "متی نصر اللہ"اور پھر ان کے مقابلے میں صبر و استقامت کا مظاہرہ کرنا اس حقیقت کو بخوبی عیاں کرتا ہے کہ خدا کی مدد پر ایمان رکھنا مشکلات کے تحمل و برداشت کرنے میں کس قدر مؤثر اور اہم ہے_

۱۵_ مؤمنین کیلئے سختیاں برداشت کرنا ضروری ہے_ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما یاتکم

۱۶_ مومنین کی تربیت کیلئے گذشتہ باایمان امتیں بہترین نمونہ ہیں_ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم

۱۷_ انسانوں کی تعمیر و ترقی میں مشکلات اور مصائب کا بنیادی کردار ہے_ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما یاتکم

بہشت میں داخل ہونا کمال ہے اور مصائب و سختیاں جنت میں داخل ہونے میں مؤثرہیں_

۱۸_ مصائب و مشکلات کے ذریعے آزمائش اور امتحان کے مرحلہ سے گذرنے کے لحاظ سے مؤمن امتوں کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے_ام حسبتم ... مثل الذین خلوا من قبلکم

۱۹_ انبیاء (ع) کے راستے پر چلنا مشکلات کے بغیر ممکن نہیں_مثل الذین خلوا من قبلکم ... حتی یقول الرسول والذین امنوا معه

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۰_ مشکلات کا مقابلہ کرتے وقت انبیاء (ع)، عام اور فطری و طبعی طریقوں سے استفادہ کرتے تھے_

مسّتهم الباساء و الضراء و زلزلوا حتى يقول الرسول والذين امنوا معه متى نصراللہ

انبیاء (ع) بھی دوسرے لوگوں کی طرح مشکلات کے مقابلے میں صبر و استقامت کا مظاہرہ کرتے اور کسی معجزے اور خارق العادہ طریقے کو استعمال میں نہ لاتے تھے_

۲۱_ مصائب و مشکلات میں صبر کا مظاہرہ کرنا نصرت الہی کے حصول کا موجب بنتا ہے_

ام حسبتم ان تدخلوا ... متى نصر الله الا ان نصر الله قريب

انبیاء (ع) و مؤمنین مشکلات کے آنے کے بعد اللہ تعالی کی مدد کے منتظر رہتے تھے_

۲۲_ تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے_ و لما ياتكم مثل الذين خلوا من قبلكم

استقامت: استقامت کے عوامل ۱٤

اطاعت: انبیاء (ع) کی اطاعت ۱۹

امتحان: امتحان کی عمومیت ۷، ۱۸; امتحان کی قسمیں ۷; امتحان میں صبر ۱; سختی کے ذریعے امتحان ۷، ۱۸; مصائب کے ذریعے امتحان ۷

امید رکھنا: اللہ تعالی سے امید رکھنا ۱۱

انبیاء (ع): انبیاء (ع) سختی میں ۲۰; انبیاء (ع) کا امیدوار ہونا ۱۰; انبیاء (ع) کا مدد مانگنا ۹; انبیاء (ع) کی امداد ۱۲; انبیاء (ع) کی سختیاں ۹; انبیاء (ع) کے پیروکار ۵، ۹; انبیاء (ع) کے مصائب ۹

ایمان: ایمان کی قدر و قیمت ۳، ٤

تاریخ: تاریخ کا دہرایا جانا ۲۲; تاریخ کی قدر و قیمت ٦

تربیت: تربیت کا طریقہ ۱٦; تربیت کا نمونہ ۱٦

ترقی: ترقی کے عوامل ۱۷

جنت: جنت کے اسباب ۲، ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

جنگ: جنگ کی سختیاں ۵، ۱۰

جنتی لوگ: ۱

خدا تعالی: خدا تعالی کا وعدہ ۱۲، ۱۳; خدا تعالی کی امداد ۹، ۱۰، ۱۲، ۱٤; خدا تعالی کی امداد کا پیش خیمہ ۲۱; خدا تعالی کی سنتیں ٦، ۷، ۱۸;

سختیاں: سختیوں کو آسان بنانے کی روش ۸، ۱۰، ۱۱، ۲۰; سختیوں کے اثرات ۹، ۱۷; سختیوں میں استقامت ۵، ۲۱; سختیوں میں صبر ۲، ۵، ۱۵

شخصیت: شخصیت کی تعمیر کے عوامل ۱۷

شناخت: شناخت کے منابع ٦

صابرین: صابرین کی امداد ۱۳

صبر: صبر کا اجر ۱، ۲; صبر کی اہمیت ۱۵، صبر کے عوامل ۱٤

عقیدہ: باطل عقیدہ ٤

علم: علم اور عمل ۸

غیبی امداد: ۱۰

مصائب: مصائب کے اثرات ۱۷; مصائب میں استقامت ۲۱; مصائب میں صبر ۲، ۳

مومنین: مومنین سختی میں ۱۰; مومنین کا امیدوار ہونا ۱۰، ۱٤، مومنین کا صبر ۱٤، ۱۵; مومنین کو تسلی دینا ۸; مومنین کی امداد ۱۳، ۱۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (٢١٥)

پیغمبر یہ لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ راہ خدا میں کیا خرچ کریں_ تو آپ کہہ دیجئے کہ جو بھی خرچ کروگے وہ تمھارے والدین ، قرابتدار ، ایتام ، مساکین اور غربت زدہ مسافروں کے لئے ہوگا اور جو بھی کار خیر کروگے خدا اسے خوب جانتا ہے_

١_ لوگ نبی اکرم(ص) سے انفاق کے بارے میں پوچھتے تھے_ يسئلونك ماذا ينفقون

٢_ لوگوں کا نبی اکرم (ص) سے سوالات کرنا، آیات کے نزول اور احکام کے بیان کا سبب ہے_ يسئلونك ماذا ينفقون قل ما انفقتم من خير

٣_ پیغمبر(ص) اسلام ، احکام خدا کے بیان کرنے اور پہنچانے کا ذریعہ ہیں_ يسئلونك ماذا ينفقون قل ما انفقتم

٤_ انسان کا مال و اسباب خیر ہے_ قل ما انفقتم من خير "من خیر"، "ما انفقتم" میں موجود "ما" کا بیان ہے_

٥_ والدین کیطرف توجہ دینا لازم ہے اور انفاق میں انہیں دوسروں پر مقدم کرنا چاہیئے_ فللوالدين و الاقربين و اليتامي

٦_ اسلام انفاق کے مصارف میں انسان کے جذبات کو مدنظر رکھتا ہے_ فللوالدين و الاقربين و اليتامي و المساكين و ابن السبيل اس لحاظ سے کہ پہلے "والدین" کا ذکر ہوا پھر "اقربین" کا اور اس کے بعد "یتامي" کو ذکر

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیا گیا ہے_

۷_ والدین، رشتہ دار، یتیم، فقراء اور مسافر بالترتیب انفاق کے موارد ہیں_ فللوالدین و الاقربین و الیتامی و المساکین و ابن السبیل

۸_ خاندانی روابط اہمیت کے حامل ہیں_ قل ما انفقتم من خیر فللوالدین

۹_ محتاجوں پر توجہ اور معاشرے کے افراد کی ضرورتوں کو پورا کرنا لازمی ہے_ قل ما انفقتم من خیر فللوالدین و الاقربین و الیتامی و المساکین و ابن السبیل

۱۰_ انفاق پسندیدہ اور بہتر چیزوں سے کیا جائے_ قل ما انفقتم من خیر

یہ مطلب اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ "خیر" احترازی قید ہو اور "من" ابتدائیہ ہو نہ کہ بیانیہ ،یعنی جو کچھ خرچ کیا جائے اسے خیر ہونا چاہیئے_

۱۱_ انفاق صرف مال کے خرچ کرنے میں منحصر نہیں ہے_ قل ما انفقتم من خیر

۱۲_ انسان کے تمام اعمال خیر سے خداوند عالم آگاہ ہے_ و ما تفعلوا من خیر فان الله به علیم

۱۳_ انسان کی اس بات پر توجہ کہ خداوند متعال اسکے نیک اعمال سے آگاہ ہے اعمال خیر کی انجام دہی میں تشویق کا باعث ہے_ و ما تفعلوا من خیر فان الله به علیم

۱٤_ انفاق ایک پسندیدہ اور اچھا عمل ہے_ ما انفقتم من خیر ... و ما تفعلوا من خیر

۱٥_ انسان کے نیک اعمال کے اجر کا ضامن خداوند متعال ہے_ و ما تفعلوا من خیر فان الله به علیم

خدائے متعال کا اعمال خیر کے بارے میں عالم ہونا "فان الله بہ علیم" نیک لوگوں کو اجر دینے سے کنایہ ہے_

آنحضرت (ص): آنحضرت (ص) سے سوال ۱، ۲; آنحضرت (ص) کا نقش ۱، ۲، ۳

ابن السبیل: ابن السبیل پر انفاق ۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

اجر: اجر کی ضمانت ١٥

احکام: احکام کی تشریع ٢، ٣

اسلام: اسلام کی خصوصیت ٦

انسان: انسانی جذبات ٦; انسانی عمل ١٢

انفاق: انفاق کا دائرہ ١١ ; انفاق کی قدر و قیمت ١٤ ; انفاق کے آداب ١٠ ; انفاق کے بارے میں سوال ١ ; انفاق کے مصارف ٥، ٦، ٧; انفاق میں ترجیحات ٥، ٧

تربیت: تربیت میں تشویق ١٣

ترغیب دلانا: ترغیب دلانے کے عوامل ١٣

خدا تعالی: خدا تعالی کا علم ١٢، ١٣

خیر: خیر کے موارد ٤، ١٤

رشتہ دار: رشتہ داروں پر انفاق ٧; رشتہ داروں سے روابط ٨ سماجی نظام: ٩

علم: علم کے اثرات ١٣; علم و عمل کا رابطہ ١٣

عمل صالح: ١٢ عمل صالح کا اجر ١٥

فقیر: فقیر پر انفاق ٧; فقیر کی ضروریات پوری کرنا ٩

مال: مال کا خیر ہونا ٤

نیک عمل: نیک عمل کا پیش خیمہ ١٣

والدین: والدین پر انفاق ٥، ٧

یتیم: یتیم پر انفاق ٧

Presented by: https://jafrilibrary.com

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تَكْرَهُواْ شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تُحِبُّواْ شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (٢١٦)

تمھارے اوپر جہاد فرض کیا گیا ہے اور وہ تمھیں نا گوار ہے اور یہ ممکن ہے کہ جسے تم برا سمجھتے ہو وہ تمھارے حق میں بہتر ہو اور جسے تم دوست رکھتے ہو وہ بُرا ہو خدا سب کو جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو_

١_ مسلمانوں پر جہاد کا واجب ہونا ایک دائمی اور ہمیشگی حکم ہے_ كتب عليكم القتال "کُتب "یعنی "ثبت و استقصر" (یہ حکم ہمیشہ کے لیئے قائم دائم اور پائیدار ہے مترجم)_

٢_ جنگ اور خونریزی انسان کیلئے ناخوشگوار چیز ہے_ كتب عليكم القتال و هو كره لكم

٣_ کچھ ایسی ناخوشگوار چیزیں بھی پائی جاتی ہیں کہ جن کا انجام خیر و برکت کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے_
عسى ان تكرهوا شيئا و هو خير لكم

٤_ ایسی خوشگوار چیزیں بھی پائی جاتی ہیں کہ جن کا انجام شر و نقصان کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے_ عسى ان تحبوا شيئا و هو شر لكم

٥_ جنگ اور جہاد مومنین کیلئے امر خیر ہے اگر چہ ظاہری طور پر ناخوشگوار ہے_ كتب عليكم القتال و هو كره لكم و عسى ان تكرهوا شيئا و هو خير لكم

٦_ انسان کے نزدیک کسی چیز کا خوشگوار یا ناخوشگوار ہونا، خیر و شر کا معیار نہیں ہے_ و عسى ان تكرهوا شيئا و هو خير لكم

٧_ انسان کی پسند یا ناپسند احکام الہی کے انجام یا ترک میں رکاوٹ نہیں ہونی چاہیئے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

كتب عليكم القتال و هو كره لكم و عسى ان تكرهوا شيئا و هو خير لكم و عسى ان

۸_ خداوند عالم انسان کی سعادت و نیک بختی چاہتا ہے_ كتب عليكم ... و الله يعلم ... و عسى ان تكرهوا شيئا و هو خير لكم

۹_ احکام الہی میں ہر چیز کی حقیقی و واقعی مصلحتوں اور مفاسد کو معیار قرار دیا جاتا ہے اور اسی بنیاد پر خدا تعالی کی طرف سے حکم آتا ہے_ و عسى ان تكرهوا شيئا و هو خير لكم ... و عسى ... و هو شر لكم

۱۰_ بیان احکام کی کیفیت میں خدا کی رحمت و رافت ظہور پذیر ہے_ كتب عليكم القتال و هو كره لكم و عسى ان تكرهوا

حکم جہاد کی واقعی و حقیقی مصلحت کا بیان کرنا اگرچہ اس کا ظاہر ناخوشگوار ہے اور مؤمنین کو اس چیز کی طرف متوجہ کرنا جس میں ان کی واقعی طور پر بہتری ہے اس بات کی حکایت کرتا ہے کہ احکام کے بیان کی کیفیت میں بھی خداوند متعال کس قدر مکلفین پر رؤف و رحیم ہے_

۱۱_ کسی حکم کے فلسفہ و حکمت کے بیان کا اس حکم پر عمل کو آسان کرنے میں کردار_ كتب عليكم القتال ... و عسى ان تكرهوا

جہاد کا حکم دینے کے ساتھ ہی اس کی حکمت و فلسفہ کا بیان کردینا مکلفین پر جہاد کو آسان کرنے کی خاطر ہے_

۱۲_ احکام کے مصالح و مفاسد اور امور کے خیر و شر سے خدا تعالی کی ذات آگاہ ہے_ و الله يعلم و انتم لاتعلمون

۱۳_ احکام الہی کے سامنے بے چوں و چرا سر تسلیم خم کرنا ضروری ہے_ كتب عليكم القتال ... و الله يعلم و انتم لاتعلمون

۱٤_ انسان کے مصالح و مفاسد سے آگاہی کی بنیاد پر خداوند عالم نے احکام (جیسے وجوب جہاد و غیرہ) وضع کئے ہیں_
كتب عليكم القتال و هو كره لكم و عسى ... و الله يعلم و انتم لاتعلمون

۱٥_ احکام کے تمام مصالح و مفاسد اور امور کے خیر و شر کے بارے میں انسان کا علم محدود ہے_
و انتم لاتعلمون

۱٦_ انسان کا احکام خدا سے ناخوش ہونا اسکی جہالت

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی وجہ سے ہے_ كتب عليكم القتال و هو كره لكم و عسى ان تكرهوا ... و انتم لاتعلمون

۱۷_کسی قانون کے کامل ہونے میں علم مؤثر کردار ادا کرتا ہے_ كتب عليكم ... و الله يعلم و انتم لاتعلمون

۱۸_قانون ساز کو انسان کی حقیقی مصلحتوں اور نقصانات سے پوری طرح آگاہ ہونا چاہیئے_ كتب عليكم القتال ... و انتم لاتعلمون

۱۹_ہدایت الہی کے بغیر انسان مصلحتوں اور نقصانات کی تشخیص میں خطا سے دوچار ہوجاتا ہے_
كتب عليكم القتال و هو كره لكم ... و انتم لاتعلمون

۲۰_انسان اپنی جہالت اور خدا کے علم پر توجہ کرے تو یہ چیز احکام الہی کے قبول کرنے کا موجب بنتی ہے_
و الله يعلم و انتم لاتعلمون

۲۱_نفسیانی تمایلات کے باوجود قضا و قدر الہی پر راضی ہونا ضروری ہے_ عسى ان تكرهوا شيئا و هو خير لكم

رسول خدا(ص) نے فرمایا "...ارض عن الله بما قدر و ان کان خلاف ھواک ... فانہ ثبت فی کتاب اللہ "... قال:"و عسی ان تکرھوا شیئا"(۱) ترجمہ:"خدا کی تقدیر پر راضی ہوجاؤ اگرچہ تمھاری خواہشات کے برخلاف ہو کیونکہ کتاب خدا میں یہ ثبت ہوچکا ہے کہ فرمایا:"وعسی ان تکرہوا شیئا"_

احکام: ۱، ۱٤ احکام کی تشریع ۹، ۱۰; فلسفہ احکام ۹، ۱۱، ۱۲، ۱٤، ۱۵، ۱۸

اقدار: منفی اقدار ۲

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا علم ۱۲، ۱٤، ۲۰; اللہ تعالی کی رحمت ۱۰; اللہ تعالی کی مہربانی ۱۰; اللہ تعالی کی ہدایت ۱۹

الہی فریضہ: الہی فریضہ پر عمل ۷; الہی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ ۱۱

انسان: انسان کا تمایل ۲، ٦، ۷،۲۱; انسان کا علم ۱۵; انسان کی جہالت ۱۹

---

۱) تفسیر طبری ج ۲ ص ۲۰۱، الدر المنثور ج ۱ ص ۵۸۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

تعبد: تعبد کی اہمیت ۱۳

جنگ: جنگ کو ناپسند کرنا ۲، ۵; جنگ کی قدر و قیمت ۵

جہاد: احکام جہاد ۱، ۱٤; جہاد کی قدر و قیمت ۵

جہالت: جہالت کے اثرات ۱٦

خیر: خیر کا سرچشمہ ۸ خیر و شر: ۲، ۳، ٤، ۵، ٦، ۱۲، ۱۵

دین: دین سے روگردانی ۱٦; دین قبول کرنا ۲۰

روایت: ۲۱

سر تسلیم خم کرنا: سر تسلیم خم کرنے کی اہمیت ۱۳،۲۱

سعادت: سعادت کے عوامل ۸

شرور: شرور کا فلسفہ ۳

علم: علم اور عمل کا ارتباط ۲۰ ; علم کے اثرات ۱۷

قانون سازي: قانون سازی کی شرائط ۱۸; قانون سازی میں علم ۱۷، ۱۸

قتل: قتل کا ناپسندیدہ ہونا ۲

قدر و قیمت کا اندازہ لگانا: قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کا معیار ٦

قضا و قدر: ۲۱

گمراهي: گمراہی کا پیش خیمہ ۱۹

مسلمان: مسلمانوں کی ذمہ داری ۱

مصالح و مفاسد: ۹، ۱۲، ۱٤، ۱۸، ۱۵، ۱۹

واجبات: ۱، ۱٤

ہدایت: ہدایت کا پیش خیمہ ۲۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلاَ يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىَ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُواْ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (۲۱۷)

پیغمبریہ آپ سے محترم مہینوں کے جہاد کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو آپ کہہ دیجئے کہ ان میں جنگ کرنا گناہ کبیرہ ہے اور راہ خدا سے روکنا اور خدا اور مسجدالحرام کی حرمت کا انکار ہے اور اہل مسجدالحرام کا وہاں سے نکال دینا خدا کی نگاہ میں جنگ سے بھی بدتر گناہ ہے اور فتنہ تو قتل سے بھی بڑا جرم ہے _ اور یہ کفار برابر تم لوگوں سے جنگ کرتے رہیں گے یہاں تک کہ ان کے امکان میں ہو تو تم کو تمھارے دین سے پلٹا دیں _ اور جو بھی اپنے دین سے پلٹ جائے گا اور کفر کی حالت میں مرجائے گا اس کے سارے اعمال برباد ہو جائیں گے اور وہ جہنمی ہو گا اور وہیں ہمیشہ رہے گا _

۱_ لوگوں کا پیغمبر اکرم(ص) سے حرام مہینوں (قابل احترام مہینے)میں جنگ و خونریزی کے بارے میں سوال کرنا _ يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ لوگوں کے رسول اکرم(ص) سے سوالات، آیات کے نزول اور احکام الہی کے بیان کا پیش خیمہ بنتے تھے_
يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير

۳_ نبی کریم(ص) کی وساطت سے احکام الہی کا بیان اور ابلاغ_ يسئلونك عن الشهر الحرام ... قل قتال فيه كبير

٤_ قرآن کریم حقائق کو بیان کرتا ہے اگرچہ کچھ موارد میں وہ حقائق بعض مسلمانوں کے نقصان میں ہی کیوں نہ ہوں_
يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير بعض مسلمانوں نے ماہ رجب میں کچھ کافروں پر حملہ کیا اور انھیں قتل یا اسیر کر لیا، اس واقعہ کے بعد مذکورہ بالا آیت نازل ہوئي جس میں محترم مہینوں میں جنگ کو حرام قرار دیا گیا اگرچہ اس حقیقت کا بیان کرنا مسلمانوں کے اس گروہ کیلئے نقصان کا باعث ہوا_

٥_ بعض مہینے (حرام مہینے) تقدس اور احترام رکھتے ہیں_ يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير
"الشهر الحرام" میں الف ولام جنس کیلئے ہے کہ جس کی وجہ سے "الشهر الحرام" تمام محترم مہینوں کو شامل ہو جائے گا جو کہ رجب، ذی القعدہ، ذی الحجہ اور محرم ہیں_

٦_ محترم مہینوں میں جنگ گناہان کبیرہ میں سے ہے_ يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير

۷_ حرمت والے مہینے زمانہ جاہلیت میں بھی محترم تھے(جنگ ممنوع تھي) اور اسلام نے اس کی تائید کی ہے_
يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير ظاہر یہ ہے کہ سائل کے سوال میں بھی کلمہ "الحرام" (قابل احترام) آیا ہے لہذا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ مہینے قرآن کریم کے اس حکم سے پہلے بھی (کہ ان مہینوں میں جنگ کرنا حرام تھا) خصوصی احترام رکھتے تھے_

۸_ اسلام ایک صلح طلب دین ہے_ يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير
اسلام نے ان مہینوں میں جنگ کی حرمت پر مبنی زمانہ جاہلیت کی روش کی تائید کی ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير

۹_ اللہ تعالی کی نگاہ میں راہ خدا سے روکنا اور اس کا انکارکرنا، محترم مہینوں میں جنگ کرنے سے کہیں بڑا گناہ ہے_
عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير وصد عن سبيل الله وكفر به ... اكبر عند الله

یہ مطلب اس صورت میں ہے کہ"صد عن سبیل اللہ "بتداء اور"اکبر"اس کی خبر ہو_

۱۰_ اللہ تعالی کی نظر میں مسجدالحرام میں جانے سے روکنا محترم مہینوں میں جنگ کرنے سے بڑا گناہ ہے_
الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير و صد عن سبيل الله ... و المسجد الحرام ... اكبر عند الله

یہ مطلب اس صورت میں ہے جب"و المسجد الحرام"عطف ہو"سبیل اللہ"پر اور"صد" بتداء اور"اکبر" اس کی خبر ہو یعني"صد عن سبيل الله و صد عن المسجد الحرام ... اكبر"

۱۱_ خدا وند متعال کی نظر میں اہل مکہ کو وہاں سے نکالنا اور بے گھر کرنا، محترم مہینوں میں جنگ کرنے سے بڑا گناہ ہے_يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير ... و اخراج اهله منه اكبر

۱۲_ محترم مہینوں میں حرم الہی کی امنیت اور حفاظت کا انتظام ضروری ہے_يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير

۱۳_ خداوند عالم ہی گناہوں کے درجات معین فرماتا ہے_قتال فيه كبير ... اكبر عند الله ... والفتنة اكبر

اس آیت میں "عنداللہ "کا کلمہ اس معنی پر دلالت کررہاہے کہ اعمال کی قدر و منزلت کا معیار فقط خداوند متعال کی درجہ بندی کے ذریعہ متعین ہوتا ہے_

۱٤_ مسجد الحرام مخصوص تقدس و احترام کی حامل ہے_و المسجد الحرام و اخراج اهله منه اكبر

۱٥_ مسجدالحرام کے اہل ہونے کی صلاحیت صرف اور صرف نبی اکرم(ص) اور مومنین رکھتے ہیں نہ کہ مشرکین اور کفار*و اخراج اهله منه اكبر عند الله اس بات کے پیش نظر کہ پیغمبر(ص) اسلام اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

مسلمانوں کو اہل مسجد الحرام شمار کیا گیا ہے، شاید یہ کنایہ ہو کہ یہ لوگ مسجد الحرام کی اہلیت رکھتے ہیں اور کافر نا اہل ہیں_

۱۶_ بعض مسلمانوں (عبداللہ ابن جحش اور انکے ساتھیوں) نے محترم مہینوں میں کفار مکہ کے ساتھ جنگ کرنے کا اقدام کیا_ يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير اس آیت کے شان نزول میں آیا ہے کہ عبداللہ ابن جحش اور اس کے ساتھیوں نے رجب کے مہینے میں کفار مکہ کے ایک تجارتی کارواں پر حملہ کردیا اور ان میں سے کچھ کو قتل کردیا اور کچھ کو قیدی بنا لیا_ (مجمع البیان اوردوسری تفسیریں)_

۱۷_ مشرکین مکہ کفرپیشہ تھے اورراہ خدا اور مسجد الحرام سے روکنے والے تھے_ و صد عن سبيل الله و كفر به و المسجد الحرام و اخراج اهله

۱۸_ محترم مہینوں میں جنگ کرنا لوگوں کو راہ خدا اور مسجد الحرام سے روکنے کا موجب اور خدا کے ساتھ کفر ہے_
يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير و صد عن سبيل الله و كفر به و المسجد الحرام

یہ اس صورت میں ہے کہ "و صد عن سبیل اللہ "، "کبیر" پر عطف ہو یعنی "قتال فیہ صد عن سبیل اللہ و کفر بہ..."

۱۹_ فتنہ برپاکرنے کا گناہ حرام، مہینوں میں انسان کو قتل کرنے سے بھی بڑا ہے_ قل قتال فيه كبير ... و الفتنة اكبر من القتل "القتل" میں الف لام عہد کیلئے ہے یعنی حرام مہینوں میں قتل_

۲۰_ کفار، مسلمانوں کے ساتھ ہمیشہ اس بات کی خاطر جنگ کرتے ہیں کہ اگر ہوسکے تو انہیں اسلام سے روگرداں کردیں_ و لا يزالون يقاتلونكم حتى يردوكم عن دينكم ان استطاعوا

یہ اس صورت میں ہے کہ "ان استطاعوا" کی شرط کا جواب محذوف ہو اور "حتی یردوکم" جواب کی دلیل ہو_

۲۱_ کافروں کے مقابلے میں مسلمانوں کا ہوشیار رہنا ضروری ہے_
ولايزالون يقاتلونكم حتى يردوكم عن دينكم ان استطاعوا

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۲_ لوگوں سے امن و امان چھین لینا انسان کے قتل سے بڑا گناہ ہے_ و الفتنة اکبرمن القتل

۲۳_کفار اگر توانائي رکھتے ہوں تو ہمیشہ مسلمانوں کے ساتھ برسرپیکار رہیں گے_ و لا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا یہ اس صورت میں ہے کہ "ان استطاعوا" کی شرط کا جواب محذوف ہو اور "لایزالون یقاتلونکم" اس پر دلیل ہو_

۲۴_ خداوند متعال مسلمانوں کے بارے میں کفار کے اہداف اور ان کی پوشیدہ نیّتوں کو آشکار کرکے مسلمانوں کو خبردار کررہاہے_ ولا یزالون یقاتلونکم حتی یردوکم عن دینکم ان استطاعوا

۲۵_ خدا کے ساتھ کفر، اس کے راستے اور مسجد الحرام سے روکنا اور اہل مسجد الحرام کو وہاں سے نکالنا یہ سب فتنہ پروری کے مختلف نمونے ہیں_ و صد عن سبیل الله و کفر به و المسجد الحرام و اخراج اهله منه اکبر عند الله و الفتنة اکبر من القتل

۲۶_کفار صلح کو قبول نہیں کرتے اور مسلمانوں کے کہرے دشمن ہیں_ ولایزالون یقاتلونکم

۲۷_ جو لوگ مرتد ہو کر مرتے ہیں ان کے اعمال دنیا و آخرت میں تباہ و نابود (حبط) ہوجاتے ہیں_

و من یرتدد منکم عن دینه فیمت و هو کافر فاولئك حبطت اعمالهم فی الدنیا و الاخرة

۲۸_ خداوند متعال کی بارگاہ میں مرتد کی توبہ کے قبول ہونے کا امکان ہے_ و من یرتدد منکم عن دینه فیمت و هو کافر فاولئك حبطت اعمالهم جمله "و ہو کافر" اعمال کے حبط اور نابود ہونے کو صرف اس صورت میں منحصر کررہا ہے جب مرتد شخص کفر کی حالت میں مرجائے لہذا یہ اس صورت کو شامل نہیں ہے کہ جب مرتد توبہ کرکے مرے_ پس مرتد کی توبہ بے اثر نہیں ہوگی بلکہ اس کا قبول ہونا ممکن ہے_

۲۹_ ایمان میں پائیداری اور ثابت قدمی خداوند عالم کے نزدیک اعمال کی قدر و قیمت کا معیار ہے_

و من یرتدد منکم عن دینه فیمت و هو کافر فاولئك حبطت اعمالهم فی الدنیا و الاخرة

وہ لوگ جو اپنے ایمان میں مضبوط نہیں ہیں اگر آخر کار مرتد ہوجائیں تو ان کے اعمال حبط (تباہ) ہونے کی وجہ سے بے قیمت ہوجائیں

Presented by: https://jafrilibrary.com

گے_ لہذا اعمال کی قدر و قیمت کا معیار ایمان کی مضبوطی اور ثابت قدمی ہے_

۳۰_ دنیا و آخرت میں ایمان کے اثرات مرتب ہوتے ہیں_ فاولئك حبطت اعمالهم فى الدنيا و الاخرة

۳۱_ موت، توبہ کی مہلت کا اختتام ہے_ و من يرتدد منكم عن دينه فيمت و هو كافر فاولئك حبطت اعمالهم

۳۲_ جو مرتد ہو کر مرے گا وہ ہمیشہ جہنم کے عذاب میں مبتلا رہے گا_ و من يرتدد منكم عن دينه فيمت ... و اولئك اصحاب النار هم فيها خالدون

۳۳_ کفر اور ارتداد، جہنم میں ہمیشہ رہنے اور دنیا و آخرت میں اعمال کے حبط (تباہ) ہونے کا موجب ہے_
و من يرتدد منكم عن دينه فيمت و هو كافر فاولئك حبطت اعمالهم ... و اولئك اصحاب النار

۳۴_ دشمن کے شبہات اور پروپیگنڈوں کا جواب دینا اور صورتحال کے مطابق اس کا مناسب انداز میں مقابلہ کرنا ضروری ہے_ يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير حرام مہینے میں مسلمانوں کی طرف سے قتل کا واقعہ ہوا جس سے دین کے دشمنوں کو پروپیگنڈا اور اعتراض کا موقع ملا_ قرآن کریم نے محترم مہینے میں قتل کی حرمت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ مشرکین کی خلاف کاریوں کو آشکار کرکے ان کے پروپیگنڈے کو بے اثر کردیا_

۳۵_ کفار مسلمانوں کی خلاف ورزی کو بڑا بنا کر پیش کرتے ہیں اور اپنے تباہ کن اعمال سے چشم پوشی کرتے ہیں_
يسئلونك عن الشهر الحرام قتال فيه قل قتال فيه كبير و صد عن سبيل الله و كفر به ... و اخراج اهله منه اكبر عند الله

بعض کے نزدیک نبی اکرم(ص) سے یہ سوال کرنے والے مشرکین مکہ تھے تاکہ اس طرح سے بعض مسلمانوں کی خلاف ورزی کا جناب رسالتمآب (ص) کو احساس دلائیں اور ان کے خلاف پروپیگنڈا کریں_

۳۶_ خداوند متعال نے ارتداد کے بُرے نتائج کے بارے میں خبردار کیا ہے_ و من يرتدد منكم عن دينه فيمت و هو كافر فاولئك حبطت اعمالهم ... و اولئك

Presented by: https://jafrilibrary.com

اصحاب النار هم فيها خالدون

۳۷_ مشرکین مکہ اہل مسجد الحرام (رسول اکرم(ص) اور مومنین) کو نکال باہر کردیتے اور شہر بدر دیتے تھے_

والمسجد الحرام واخراج اهله

آنخضرت(ص): آنحضرت (ص) سے سوال ۱، ۲;آنحضرت(ص) کی جلاوطنی ۳۷;آنحضرت (ص) کی ذمہ داری ۳;

آنحضرت (ص) کے فضائل ۱۵

احکام: احکام کی تشریع ۲ ; امضائي احکام ۷

ارتداد: ارتداد کی سزا ۳۳;ارتداد کے اثرات ۲۷، ۳۶

اسلام: اسلام اور صلح ۸ ;صدر اسلام کی تاریخ ۱۶، ۳۷

امن عامہ: امن عامہ کی اہمیت ۲۲

اہل مکہ: اہل مکہ کی جلاوطنی ۱۱، ۳۷

ایمان: ایمان کے اثرات ۳۰ ; ایمان میں استقامت ۲۹

توبہ: توبہ کی مہلت ۳۱

جاہلیت: زمانہ جاہلیت کی رسمیں ۷

جنگ: جنگ کے احکام ۱، ۶، ۷

جہنم: جہنم میں ہمیشہ رہنا ۳۲، ۳۳

حرام مہینے: ۱، ۵، ۶، ۷، ۱۲، ۱۹

حرام مہینوں میں جنگ ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۸، ۱۹

حق: حق کا اظہار ٤

خدا تعالی: خدا تعالی کا متنبہ کرنا ۲٤، ۳٦

دشمن: دشمنوں کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ ۳٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

سازش: سازش کو آشکار کرنا ۲٤

سبیل اللہ : سبیل اللہ سے روکنا ۹، ۱۷، ۲۵

شبہہ: شبہہ کا جواب ۳٤

صلح: ۸

عذاب: اہل عذاب ۳۲; عذاب کے موجبات ۳۳

عمل: عمل کی قدر و قیمت ۲۹; حبط اعمال کے اسباب ۲۷، ۳۳

فساد و تباہي: فساد و تباہی کے اثرات ۱۹; فساد و تباہی کے موارد ۲۵

قتل: قتل کا گناہ ۱۹، ۲۲

قدر و قیمت: قدر و قیمت کا معیار ۲۹

قرآن کریم: قرآن کریم کا کردار ٤

کفار: کفار اور مسجد الحرام ۱۵; کفار کا برتاؤ ۳۵; کفار کی دشمنی ۲۳، ۲٦; کی سازش ۲٤; کفار مکہ ۱٦

کفر: اللہ تعالی کے بارے میں کفر ۹، ۱۸، ۲۵; کفر کی سزا ۳۳; کفر کے موارد ۱۸

گناہ: گناہ کبیرہ ٦، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۹، ۲۲; گناہ کے مراتب ۱۳

مرتد: مرتد کی توبہ ۲۸، مرتد کی سزا ۳۲

مسجد الحرام: مسجد الحرام کا امن ۱۲; مسجد الحرام کا تقدس ۱٤، ۱۵; مسجد الحرام میں جانے سے روکنا ۱۰، ۱۷، ۱۸، ۲۵

مسلمان : صدر اسلام کے مسلمان ۱٦; مسلمان اور کفار ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲٤، ۲۵، ۳۵; مسلمانوں کے دشمن ۲۰، ۲۳، ۲٦

موقف اختیار کرنا : موقف اختیار کرنے کی اہمیت ۳٤

مقدس ایام: ۵ مقدس مقامات: ۱٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

مشرکين: مشرکين اور مسجد الحرام ۱۵; مشرکين کا کفر ۱۷; مشرکين مکہ ۱۷، ۳۷

مومنين: مومنين کی جلاوطنی ۳۷; مومنين کے فضائل ۱۵

ہوشياري: ہوشياری کی اہميت ۲۱

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ أُوْلَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّهِ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۲۱۸)

بيشک جو لوگ ايمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور راہ خدا ميں جہاد کيا وہ رحمت الہی کی اميد رکھتے ہيں اور خدا بہت بخشنے والا اور مہربان ہے _

۱_ خداتعالی کی راہ ميں جہاد کرنے والے مہاجرين اور مومنين اس کی رحمت کی اميد رکھتے ہيں_ ان الذين امنوا و الذين هاجروا و جاهدوا فی سبيل الله اولئك يرجون رحمت الله

۲_ رحمت الہی کی اميد رکھنا اور اپنے آپ کو اس کا مستحق نہ سمجھنا مؤمنين اور راہ خدا ميں جہاد کرنے والے مہاجرين کی خصوصيات ميں سے ہے_ ان الذين امنوا و الذين هاجروا و جاهدوا فی سبيل الله اولئك يرجون رحمت الله

۳_ ايمان، ہجرت اور راہ خدا ميں جہاد، خداوند قدوس کی رحمت کی اميد رکھنے کے اسباب ميں سے ہيں_

ان الذين امنوا و الذين هاجروا و جاهدوا فی سبيل الله اولئك يرجون رحمت الله

٤_ جہاد اور ہجرت اس وقت قدر و منزلت رکھتے ہيں جب راہ خدا ميں ہوں_ و الذين هاجروا و جاهدوا فی سبيل الله

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵_ خدا کی راہ میں ہجرت و جہاد کی قدر و منزلت اور مجاہد مہاجرین کی باقی مومنین پر فضیلت و برتري_

ان الذین امنوا و الذین هاجروا و جاهدوا فی سبیل الله ایسا معلوم ہوتا ہے کہ موصول (الذین) کا تکرار ایمان کی قدر و منزلت پر دلالت کرتا ہے اگرچہ جہاد و ہجرت کے بغیر ہی کیوں نہ ہو_ لیکن اگر جہاد اور ہجرت کے ہمراہ ہو تو ایمان کی اہمیت و عظمت اور بھی بڑھ جاتی ہے_

۶_ خدا کی رحمت اور مغفرت مومنین اور راہ خدا میں جہاد کرنے والے مہاجرین کے شامل حال ہوتی ہے_

الذین امنوا و الذین هاجروا ... و الله غفور رحیم

۷_ خداوند عالم غفور اور رحیم ہے_ و الله غفور رحیم یہ اس صورت میں ہے کہ "رحیم" خبر کے بعد دوسری خبر ہو_

۸_ خدا کی رحمت اس کی مغفرت کے ہمراہ ہے_ و الله غفور رحیم

یہ اس صورت میں ہے کہ "رحیم"، "غفور" کی صفت ہو یعنی خدا ایسا بخشنے والا ہے جو رحیم ہے_

۹_ مومنین اور راہ خدا میں جہاد کرنے والے مہاجرین بھی اس کی رحمت اور مغفرت کے محتاج ہیں_

ان الذین امنوا و الذین هاجروا و جاهدوا فی سبیل الله ... و الله غفور رحیم

۱۰_ صدر اسلام کے جن مسلمانوں نے محترم مہینے میں کافروں کے ساتھ جنگ کي، ان کے گناہ کی مغفرت_ (عبد الله ابن جحش اور اس کے ساتھي)_ ان الذین امنوا و الذین هاجروا آیت کے شان نزول کے پیش نظر اس آیت کے پہلے مصداق عبد اللہ ابن جحش اور اس کے ساتھی ہیں جو مدینہ سے نکل کر نخلہ نامی جگہ پر مشرکین مکہ کے تجارتی قافلہ پر حملہ کرتے ہیں اور ان کے کچھ آدمیوں کو قتل کرتے ہیں یا قیدی بنا لیتے ہیں_

۱۱_ خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے مومنین کی خطاؤں سے درگذر کرنا ضروری ہے_

ان الذین امنوا ... و الله غفور رحیم عبد اللہ ابن جحش اور اس کے ساتھی حرام مہینے میں جنگ کر کے غلطی کے مرتکب ہوئے لیکن خداوند عالم نے ان کی غلطی معاف کر دي_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۲_ عبد اللہ ابن جحش اور اس کے ساتھی خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے مومنین اور مہاجرین میں سے تھے_

ان الذين امنوا و الذين هاجروا و جاهدوا فى سبيل الله مفسرین اس آیت کے مورد نزول کو عبد اللہ ابن جحش اور اس کے ساتھی شمار کرتے ہیں کہ جو پیغمبر اسلام(ص) کے حکم پر نخلہ نامی جگہ تک ہجرت کر کے گئے تاکہ وہاں سے دشمن کے بارے میں خبریں حاصل کرکے پیغمبر(ص) اسلام کو بھیجیں_

۱۳_ مومنین اور مجاہد مہاجرین خدا کی رحمت کے حقیقی امیدوار ہیں_ان الذين امنوا ... اولئك يرجون رحمت الله

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ۱۰، ۱۲

اسماء و صفات: رحیم ۷ غفور ۷

اعلام: ۱۲

اميدواري: امیدواری کے عوامل ۳

ایمان: ایمان کے اثرات ۳

جنگ: کافروں کے ساتھ جنگ ۱۰

جہاد: جہاد کی قدر و منزلت ۳، ٤، ۵

حرمت والے مہینے: حرمت والے مہینوں میں جنگ ۱۰

خدا تعالی خدا تعالی کی رحمت ۸، ۹; خدا تعالی کی مغفرت ٦، ۸، ۹

رحمت: رحمت جن کے شامل حال ہے ٦; رحمت کی امید ۱، ۲، ۳، ۱۳

قدر و قیمت: قدر و قیمت کا معیار ٤، ۵

گناہ: گناہ کی مغفرت ۱۰

مجاہدین: ۱۲ مجاہدین کا امیدوار ہونا ۱۳، ۱; مجاہدین کی صفات ۲; مجاہدین کی مغفرت ۱۰، ۹، ٦; مجاہدین کے فضائل ۵; مجاہدین کے لئے عفو و بخشش ۱۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

مومنین: ۱۲ مومنین کا امیدوار ہونا ۱ ۱۳;مومنین کی صفات ۲; مومنین کی مغفرت ٦، ۹، ;مومنین کے فضائل ۵; مومنین کے لئے عفو و بخشش ۱۱

مہاجرین: ۱۲ مہاجرین کا امیدوار ہونا ۱، ۱۳;مہاجرین کی صفات ۲;مہاجرین کی مغفرت ٦، ۹;مہاجرین کے فضائل ۵

ہجرت: ہجرت کی قدر و قیمت۳، ٤، ۵

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَآ أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبيِّنُ اللهُ لَكُمُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (۲۱۹)

یہ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو کہہ دیجئے کہ ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے اور بہت سے فائدے بھی ہیں لیکن ان کا گناہ فائدے سے کہیں زیادہ بڑا ہے اور یہ راہ خدا میں خرچ کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں تو کہہ دیجئے کہ جو بھی ضرورت سے زیادہ ہو_ خدا اسی طرح اپنی آیات کو واضح کرکے بیان کرتا ہے کہ شاید تم فکر کرسکو_

۱_ لوگوں کا پیغمبر اکرم(ص) سے شراب اور قمار کے بارے میں سوال کرنا_ يسئلونك عن الخمر و الميسر

۲_ پیغمبر اکرم(ص) سے لوگوں کے سوالات، آیات کے نزول اور احکام کے بیان کا پیش خیمہ بنے_

يسئلونك عن الخمر و الميسر قل فيهما ... يسئلونك ماذا ينفقون قل العفو

۳_ پیغمبر اکرم(ص) احکام خدا کے بیان اور ابلاغ کا ذریعہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہیں۔ يسئلونك عن الخمر و الميسر قل فيهما ... يسئلونك ماذا ينفقون قل العفو

٤۔ شراب خوری اور قمار بازی کی حرمت۔ يسئلونك عن الخمر و الميسر قل فيهما اثم كبير

٥۔ شراب اور قمار کے نقصانات بہت زیادہ اور فائدے بہت کم ہیں۔ قل فيهما اثم كبير و منافع للناس

یہاں پر کلمہ "اثم" اپنے مقابل "منافع" کے قرینے سے نقصان کے معنی میں ہو سکتا ہے۔

٦۔ شراب اور قمار انسان کے ایمان میں سستی ایجاد کرتے ہیں اور انسان کو کار خیر اور ثواب سے باز رکھنے کا باعث بنتے ہیں۔ قل فيهما اثم كبير "الاثم" اسم للافعال المبطئة عن الثواب (مفردات راغب) "اثم" ان افعال کو کہتے ہیں جو ثواب سے دوری اور باز رکھنے کا باعث بنتے ہیں"۔

٧۔ شراب خوری اور قمار بازی گناہان کبیرہ میں سے ہیں۔ يسئلونك عن الخمر و الميسر قل فيهما اثم كبير ... و اثمهما اكبر "اثم" کے معنی گناہ اور ایسے کام کے ہیں، جس کا انجام دینا حرام ہو۔ (القاموس المحیط)

٨۔ شراب خوری اور قمار بازی کا گناہ ان کے منافع سے زیادہ ہے۔ يسئلونك عن الخمر و الميسر ... اثمهما اكبر من نفعهما

٩۔ احکام الہی مصالح و مفاسد کی بنیاد پر صادر ہوتے ہیں۔ عن الخمر و الميسر ... اثمهما اكبر من نفعهما

١٠۔ احکام الہی کی تشریع کا معیار لوگوں کے حقیقی فوائد اور نقصانات ہیں۔ فيهما اثم كبير و منافع للناس

١١۔ اگر دو معیار آپس میں ٹکرا جائیں تو اہم معیار کو ترجیح دی جائے۔ و اثمهما اكبر من نفعهما یہ اس صورت میں ہے کہ شراب اور قمار کو حرام قرار دینے کا معیار ان کا نقصان دہ ہونا ہو، اس صورت میں منافع کی صراحت کے باوجود قوی تر معیار (نقصاندہ ہونے) کو ترجیح دیتے

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہوئے انہیں حرام قرار دیا گیا ہے_

۱۲_ محرمات الٰہی میں فائدہ پائے جانے کا امکان ہے_عن الخمر و المیسر ... و منافع للناس

۱۳_رسول اکرم(ص) کی بعثت کے زمانے میں شراب خوری اور قماربازی کا رواج تھا_یسئلونك عن الخمر و المیسر قل فیهما اثم کبیر و منافع للناس "یسئلونک" فعل مضارع ہے جو سوال کے تکرار پر دلالت کرتا ہے اور سوال کے تکرار سے پتہ چلتاہے کہ یہ چیزیں اس معاشرے میں رائج ہوچکی تھیں_

۱٤_ لوگ رسول اکرم(ص) سے انفاق اور اس کی مقدار کے بارے میں سوال کرتے تھے_یسئلونك ماذا ینفقون قل العفو

۱۵_ انفاق میں حد اعتدال کی رعایت ضروری ہے_یسئلونك ماذا ینفقون قل العفو

"العفو" ای الوسط من غیر اسراف و لا اقتار_ بعض مفسرین کے نزدیک "عفو" یعنی حد وسط نہ افراط اور نہ ہی تفریط_

۱٦_ انسان کی ضرورت سے جو زیادہ ہو وہ انفاق کے زمرے میں ہے_یسئلونك ماذا ینفقون قل العفو

بعض مفسرین کے نزدیک "عفو" کے معنی ضرورت سے زائد چیز کے ہیں_

۱۷_ خداوند متعال لوگوں کیلئے آیات و احکام کو بیان فرماتا ہے_ کذلك یبین الله لکم الآیات

۱۸_ احکام الٰہی خداوند عالم کی نشانیوں میں سے ہیں_ کذلك یبین الله لکم الایات

یہ مطلب یوں مستفاد ہے کہ احکام الٰہی کو آیت (نشانی) کہا گیا ہے کیونکہ یہاں "الآیات" سے مراد احکام ہیں جو اس آیت میں اور اس سے پہلے والی آیات میں بیان ہوچکے ہیں_

۱۹_ خدا تعالی کی طرف سے آیات کا بیان، لوگوں کے دنیا اور آخرت کے امور میں غور و فکر کرنے کا پیش خیمہ ہے_

کذلك یبین الله لکم الایات لعلکم تتفکرون فی الدنیا و الاخرة

۲۰_ خداوند عالم انسانوں کو دنیا اور آخرت کے بارے میں غور و فکر کی ترغیب دیتا ہے_

لعلکم تتفکرون _ فی الدنیا و الاخرة

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۱_ انسان اپنی مرضی کے مطابق انتخاب کرنے والا موجود ہے_ كذلك يبين الله ... لعلكم تتفكرون_ فى الدنيا و الاخرة اگر انسان اپنی تقدیر کے تعین میں مجبور ہوتا تو پھر آیات کا بیان اور صحیح راستے کو غلط سے جدا کرکے دکھا دینا بے فائدہ تھا_

۲۲_ دنیا و آخرت، الہی نظریہ کائنات میں غور و فکر کا میدان_ لعلكم تتفكرون_ فى الدنيا و الاخرة

۲۳_ احکام کے بیان میں ان کے فلسفہ و حکمت کی طرف اشارہ کرنا خداوند متعال کا طریقہ ہے_*

كذلك يبين الله لكم الايات لعلكم تتفكرون "کذلک" ہوسکتا ہے شراب اور قمار کی حرمت کے فلسفہ کی طرف اشارہ ہو (کہ ان میں بے پناہ نقصان ہے) یعنی خدا کے تمام احکام اور آیات حکمتوں کے حامل ہیں جنہیں بیان کیا گیا ہے جیسا کہ شراب اور قمار میں بیان کیا گیا ہے_

۲۴_ احکام الہی اور دینی معارف کے فلسفہ کے بارے میں غور و فکر کرنا بہت ہی اہمیت کا حامل ہے_

كذلك يبين ... لعلكم تتفكرون

۲۵_ قرآنی آیات (آیات احکام) لوگوں کیلئے قابل فہم اور قابل استفادہ ہیں_ يسئلونك ... كذلك يبين الله لكم الآيات لعلكم تتفكرون

۲۶_ خدا تعالی کی طرف سے آیات و احکام کا بیان کرنا، لوگوں کو دنیا اور آخرت کے نتائج کے بارے میں غور و فکر کرنے کی طرف رغبت دلانے کا موجبہے_ لعلكم تتفكرون_ فى الدنيا و الاخرة

۲۷_ انسان کے سال کے خرچ سے جو بچ جائے انفاق کے زمرہ میں ہے_ يسئلونك ماذا ينفقون قل العفو

امام محمد باقر (ع) نے فرمایا: "ان العفو ما فضل عن قوت السنة" عفو یعنی جو سال کے خرچ سے زیادہ ہو_(۱)

آيات الهي: ۱۸ آیات الہی کا بیان کرنا ۱۷، ۱۹، ۲٦; آیات الہی میں غور و فکر ۱۹

آنحضرت(ص): آنحضرت (ص) سے سوال ۱، ۲، ۱٤; آنحضرت (ص) کی ذمہ داری ۳

---

۱) مجمع البیان، ج ۲ ص ۵۵۸، نور الثقلین، ج ۱، ص ۲۱۱، ح ۷۹۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

احکام: ۳، ٤ احکام کی تشریع ۲، ۱۰، ۱۷، ۲۳، ۲٦؛ فلسفہ احکام ۹، ۲۳، ۱۰، ۲٤

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ۱۳

انسان: انسان کا اختیار ۲۱

انفاق: انفاق کا دائرہ ۱٦، ۲۷؛ انفاق کے بارے میں سوال ۱٤؛ انفاق میں اعتدال ۱۵

تبلیغ: آخرت کے بارے میں تبلیغ ۲۲؛ تبلیغ کا طریقہ ۲۳؛ دنیا کے بارے میں تبلیغ ۲۲

ترقي: ترقی کی رکاوٹیں ٦

خیر: خیر کے موانع ٦

روایت: ۲۷

شراب: شراب صدر اسلام میں ۱۳؛ شراب کا گناہ ۷، ۸؛ شراب کا نقصان ۵؛شراب کے اثرات ٦؛ شراب کے احکام ٤؛ شراب کے بارے میں سوال ۱؛ شراب کے فوائد ۵، ۸

غور و فکر: آخرت میں غور و فکر ۲۲؛ دنیا میں غور و فکر، ۲۲؛ غور و فکر کا پیش خیمہ ۱۹؛ غور و فکر کی تشویق ۲۰، ۲٦؛غور و فکر کی قدر و قیمت ۲٤

فقهي قواعد: ۱۱

فوائد و نقصانات: ۵، ۱۰، ۱۲

قرآن: قرآن فهمی ۲۵

قمار: صدر اسلام میں قمار۱۳؛ قمار کا گناہ ۷، ۸ قمار کا نقصان ۵؛ قمار کے اثرات ٦؛ قمار کے احکام ٤؛قمار کے بارے میں سوال ۱؛ قمار کے فوائد ۵، ۸

گناہ: گناہ کبیرہ ۷؛ گناہ کے اثرات ٦

محرمات: ٤ محرمات کے فوائد۱۲ مصالح و مفاسد: ۹

معیار: معیاروں کا ٹکراؤ ۸، ۱۱

نظریہ کائنات: توحیدی نظریہ کائنات ۲۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلاَحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاء اللّهُ لأَعْنَتَكُمْ إِنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۲۲۰)

دنیا میں بھی اور آخرت میں بھي_ اور یہ لوگ تم سے یتیموں کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو کہہ دو کہ ان کے حال کی اصلاح بہترین بات ہے اور اگر ان سے مل جل کررہو تو یہ بھی تمھارے بھائي ہیں اور اللہ بہترجانتا ہے کہ مصلح کون ہے اور مفسد کون ہے اگر وہ چاہتا تو تمھیں مصیبت میں ڈال دیتا لیکن وہ صاحب عزت بھی ہے اور صاحب حکمت بھی ہے_

۱_ لوگ رسول اکرم(ص) سے یتیموں کے بارے میں سوالات کرتے تھے_ و یسئلونك عن الیتامي

۲_ لوگوں کے رسول اکرم(ص) سے سوالات ، آیات کے نزول اور احکام کے بیان کا پیش خیمہ بنے_

و یسئلونك عن الیتامی قل اصلاح لهم خیر

۳_ پیغمبر اکرم(ص) احکام الہی کے ابلاغ و بیان کا ذریعہ ہیں_ و یسئلونك عن الیتامی قل

٤_ ایتام اور ان کے ساتھ رہن سہن کی نوعیت، صدر اسلام میں لوگوں کیلئے مبتلا ہونے والے مسائل میں سے تھے_

و یسئلونك عن الیتامی قل اصلاح لهم خیر "یسئلونک" فعل مضارع ہے جو سوال کے بار بار ہونے پر دلالت کرتا ہے اور سوال کے تکرار سے واضح ہوتا ہے کہ مورد سوال مسئلہ سے معاشرہ دوچار تھا_

۵_ یتیموں کے معاملات کی اصلاح کے بارے میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

خداوند متعال نے نصیحت فرمائي ہے_و يسئلونك عن اليتامى قل اصلاح لهم خير

٦_يتیموں کے معاملات کی اصلاح امر خیر ہے_اصلاح لهم خير

٧_يتیموں کے ساتھ اخوت و برادری اور ان کے معاملات کی اصلاح کے قصد سے ہر قسم کا میل جول جائز ہے_
اليتامى قل اصلاح لهم خير و ان تخالطوهم فاخوانكم

٨_يتیموں کے ساتھ میل جول دینی اخوت کی بنیاد پر ہونا چاہیئے_و ان تخالطوهم فاخوانكم

یعنی بجائے اسکے کہ اپنے آپ کو ان سے برتر سمجھو یا ان کے ساتھ تحقیر آمیز رویہ اختیار کرو بلکہ دوسرے لوگوں کی طرح ان کے ساتھ بھی سلوک کرو اور جس طرح دوسرے لوگوں اور تمھارے درمیان برابری اور برادری پائي جاتی ہے یتیموں کے ساتھ بھی اسی طرح ہو_

٩_يتیموں کے معاملات کی اصلاح اور ان کے ساتھ مل جل کر رہنا ان سے دوری اختیار کرنے سے بہتر ہے_

و يسئلونك عن اليتامى قل اصلاح لهم خير و ان تخالطوهم فاخوانكم یہ اس بنا پر ہے کہ "خیر" افعل تفضیل ہو، معلوم ہوتا ہے کہ یتیموں کے ساتھ برتاؤ کی کیفیت اور ان کے اموال کے بارے میں یہ جوبڑی سخت لہجے والی آیات نازل ہوئي ہیں اس کی وجہ سے مسلمان یتیموں کے ساتھ ملنے جلنے سے پرہیز کرنے لگے تھے جس کی وجہ سے مذکورہ بالا آیت نے ان کے اس طرز تفکر کو رد کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کے ساتھ برادری کی بنیاد پر رہن سہن رکھو اور ان کے امور کی اصلاح کرو جن میں اصلاح کی ضرورت ہو_

١٠_اسلام نے اخوت و برادری کے حق کو بہت زیادہ اہمیت دی ہے_و ان تخالطوهم فاخوانكم

کیونکہ اس آیت میں برادري، یتیموں کے ساتھ معاشرت کے معیار کے طور پر ذکر ہوئي ہے اور اس اعتبار سے کہ آیت یتیموں کے حقوق کے دفاع کے بارے میں ہے، معلوم ہوتا ہے کہ برادری ایک بہت عظیم اور بلند مرتبہ حق ہے_

١١_يتیموں کے ساتھ برادرانہ برتاؤ کے ذریعہ ان کی شخصیت کا احترام محفوظ رکھنا ضروری ہے_

و ان تخالطوهم فاخوانكم اس لحاظ سے کہ اسلام نے یتیموں کے ساتھ

Presented by: https://jafrilibrary.com

برتاؤ کے سلسلہ میں کسی اور معیار کے بجائے برادری کا ذکر کیا ہے احتمال ہے کہ یہ کنایہ ہو کہ ان کے ساتھ برتاؤ میں کسی جذبہ ترحم یا تحقیر آمیز رویّے کا مظاہرہ نہ کیا جائے جس سے ان کی شخصیت ختم ہو جائے_

۱۲_ خداوند عالم جانتا ہے کہ کون اصلاح کرنے والا اور کون فساد برپا کرنے والا ہے_ و الله یعلم المفسد من المصلح

۱۳_ یتیموں کے امور میں گڑبڑ پیدا کرنے والوں کو خدا نے خبردار کیا ہے_ قل اصلاح لهم خیر ... و الله یعلم المفسد من المصلح

۱٤_ یتیموں کے معاملات کی اصلاح کرنے والوں کی خداوند متعال نے حوصلہ افزائی کی ہے اور ان کے اجر کی ضمانت دی ہے_ قل اصلاح لهم خیر ... و الله یعلم المفسد من المصلح

۱۵_ خداوند عالم نے مصلح نما فسادیوں کو عذاب کی دھمکی اور حقیقی اصلاح کرنے والوں کو بشارت دی ہے_

و الله یعلم المفسد من المصلح

۱٦_ خدائے متعال کے علم پر توجہ اس کے قوانین کے نفاذ کا پیش خیمہ ہے_ و الله یعلم المفسد من المصلح

لوگوں کے اعمال اور نیتوں کے بارے میں خدا تعالی کے علم کو بیان کرنے کا مقصد لوگوں کو اپنے فرائض پر عمل کرنے اور احکام کے اجراء اور نفاذ کی جانب رغبت دلانا ہے_

۱۷_ خدا تعالی نے لوگوں کے لیئے مشکل اور با مشقت قوانین نہیں بنائے ہیں_ و لو شاء الله لاعنتکم

ایسا معلوم ہوتا ہے احکام کا مشکل اور با مشقت نہ ہونا ایک قاعدہ کلیہ ہے جسے "لو شاء ..." کا جملہ بیان کر رہا ہے نہ کہ صرف یہ ایک خاص حکم ہے جو یتیموں کے ساتھ معاشرت کے بارے میں آیا ہو_

۱۸_ خداوند متعال غلبے والا حکیم ہے_ ان الله عزیز حکیم

یہ اس صورت میں ہے کہ "حکیم"، "عزیز" کی صفت ہو_

۱۹_ خداوند عالم، عزیز اور حکیم ہے_ ان الله عزیز حکیم

۲۰_ احکام کی تشریع خداوند متعال کی حکمت کی بنیاد پر

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے_و يسئلونك عن اليتامى ... ان الله عزيز حكيم

۲۱_اپنی حکیمانہ مشیت کو عملی جامہ پہنانے میں خداوند قدوس کی ذات غلبے والی اور ناقابل شکست ہے_

و لو شاء الله لاعنتكم ان الله عزيز حكيم

۲۲_خدا کی طرف سے یتیموں کے ساتھ رہن سہن کے جواز کا فلسفہ لوگوں کو رنج و مشقت سے بچانا ہے_

و ان تخالطوهم فاخوانكم ... و لو شاء الله لاعنتكم

۲۳_خدا وند عالم کی مشیت کے نافذ ہونے کی وجہ اس کا صاحب عزت ہونا ہے_و لو شاء الله لاعنتكم ان الله عزيز حكيم جملہ "ان الله ..." دلیل ہے "لو شاء الله ..."كي، يعنی اگر خدا پُر مشقت حکم کا ارادہ کرتا تو اس کا ارادہ نافذ ہوجاتا کیونکہ وہ عزیز اور غالب ہے لیکن اس نے ایسا ارادہ نہیں کیا_

۲۴_حکمت الہي، مشکل وپُر مشقت احکام بنانے کی راہ میں رکاوٹ ہے_و لو شاء الله لاعنتكم ان الله عزيز حكيم جملہ "ان الله ..." دلیل ہے جملہ "لو شاء ..." کی یعنی اس کی حکمت مانع ہے کہ وہ مشکل اور مشقت بار احکام قرار دے_

آنحضرت (ص): آنحضرت (ص) سے سوال ۱، ۲، آنحضرت کی ذمہ داری ۳

احکام: ۷ احکام کا فلسفہ ۲۰، ۲۲; احکام کی تشریع ۲، ۱۷، ۲۰، ۲٤; احکام کی خصوصیت ۱۷

اخوت: اخوت کی اہمیت ۷، ۸، ۱۰

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ٤

اسماء و صفات: حکیم ۱۸، ۱۹; عزیز ۱۸، ۱۹،

اصلاح: اصلاح کی اہمیت ۵، ٦، ۷، ۹، ١٤

اصلاح کرنے والے: ۱۲ اصلاح کرنے والوں کو بشارت ١٤، ١٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

الله تعالی: اللہ تعالی کا اجر ۱٤؛ اللہ تعالی کا رغبت دلانا ۱٤ ; اللہ تعالی کا علم ۱٦ ; اللہ تعالی کی بشارت ۱٥; اللہ تعالی کی حکمت ۲۰، ۲۱، ۲٤; اللہ تعالی کی دھمکیاں ۱۳، ۱٥; اللہ تعالی کی عزت ۲۱، ۲۳; اللہ تعالی کی مشیت ۲۱، ۲۳

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) کا نقش ۱

خیر: خیر کے موارد ٦، ۹

دین: تبلیغ دین ۳

سوال و جواب: ۱

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ ۱٦; شرعی فریضہ کا سہل ہونا ۱۷، ۲۲، ۲٤

علم: علم و عمل کا رابطہ ۱٦

فساد کرنے والے: ۱۲ فساد کرنے والوں کو انتباہ ۱٥،۱۳

معاشرت : آداب معاشرت ۱۱

معاشرتی طبقات: ۱۲

یتیم: ۱ یتیم کی شخصیت ۱۱؛یتیم کی کفالت کرنا ۱۳، ۱٤;یتیم کے امور کی اصلاح ٥، ٦، ۷، ۹;یتیم کے ساتھ معاشرت ٤، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۲۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلاَ تَنكِحُواْ الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ وَلأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلاَ تُنكِحُواْ الْمُشِرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُواْ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُوْلَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (۲۲۱)

خبردار مشرک عورتوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرنا جب تک ایمان نہ لے آئیں کہ ایک مومن کنیز مشرک آزاد عورت سے بہتر ہے چاہے وہ تمھیں کتنی ہی بھلی معلوم ہو اور مشرکین کو بھی لڑکیاں نہ دینا جب تک مسلمان نہ ہو جائیں کہ مسلمان غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے چاہے وہ تمھیں کتنا ہی اچھا کیوں نہ معلوم ہو_ یہ مشرکین تمہیں جہنم کی دعوت دیتے ہیں اور خدا اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی دعوت دیتا ہے اور اپنی آیتوں کو واضح کرکے بیان کرتا ہے کہ شاید یہ لوگ سمجھ سکیں_

۱_ مومنین کیلئے مشرک عورتوں کے ساتھ نکاح حرام ہے مگر یہ کہ وہ ایمان لے آئیں_ و لاتنكحوا المشركات حتى يومنّ

۲_ بیوی کے انتخاب میں اصلی معیار ایمان ہو نہ کہ اسکی خوبصورتی یا آزاد ہونا (کنیز نہ ہونا)_
و لاتنكحوا المشركات حتى يؤمنّ و لامة مؤمنة خير من مشركة و لو اعجبتكم ... و لعبد مؤمن خير من مشرك و لو اعجبكم

عورت کے انتخاب میں "اعجاب" یعنی دل لبھانے کا واضح ترین مصداق اس کی خوبصورتی اور حسن ہے_

۳_ مومنہ کنیز، بیوی بننے کے زیادہ لائق ہے اس

Presented by: https://jafrilibrary.com

آزاد عورت سے جو مشرک ہو اگرچہ وہ خوبصورت اور دلربا ہی کیوں نہ ہو_ و لامة مؤمنة خير من مشركة و لو اعجبتكم

٤_ عزت و سربلندی کا معیار ایمان ہے اور شرک، پستی اور فرومائیگی کا باعث ہے_ و لاتنكحوا المشركات ... و لامة مؤمنة خير من مشركة ... و لاتنكحوا المشركين حتى يومنوا

٥_ دنیاوی ظواہر (خوبصورتی اور ثروت و دولت وغیرہ) کی نسبت ایمان کی قدر و قیمت زیادہ ہے_ و لامة مؤمنة خير من مشركة و لو اعجبتكم

٦_ مومن عورتوں کے لئے مشرک مردوں کے ساتھ نکاح حرام ہے مگر یہ کہ وہ ایمان لے آئیں_ و لاتنكحوا المشركين حتى يومنوا

٧_ غلام مومن آزاد مشرکین سے افضل ہیں_ و لامة مؤمنة خير من مشركة ... و لعبد مؤمن خير من مشرك

٨_ غلام مومن، مسلمان عورت کا شوہر بننے کے زیادہ لائق ہے آزاد مشرک مرد سے، اگرچہ مشرک ظاہری طورپر خوبصورت اور حسین ہی کیوں نہ ہو_ و لعبد مؤمن خير من مشرك و لو اعجبكم

٩_ نکاح کے معاملے میں مرد (باپ اور...) عورتوں کے ولی و سرپرست ہیں_ و لاتنكحوا المشركين حتى يومنوا

عورتوں کے نکاح کے سلسلہ میں خطاب مردوں سے ہوا ہے کہ "و لا تنکحوا ..." یعنی مسلمانوں کو حق نہیں ہے کہ وہ اپنی بیٹیاں مشرکوں کے نکاح میں دیں، لہذا اگر مردوں کو عورتوں پر سرپرستی حاصل نہ ہوتی تو خطاب خود عورتوں سے ہوتا کہ مشرکوں کے ساتھ نکاح نہ کریں_

١٠_ آزاد عورت یا مرد کا نکاح غلام مرد یا عورت کے ساتھ جائز ہے_ و لامة مؤمنة خير من مشركة ... و لعبد مؤمن خير من مشرك

١١_ مومنین، مومن عورتوں کو مشرکین کے نکاح میں نہ دیں_ و لاتنكحوا المشركين حتى يومنوا

١٢_ ضروری ہے کہ ایمانی قدروں کو ظاہری اور دنیاوی پُرکشش اشیاء (خوبصورتي، مال و دولت اور...) پر ترجیح دی جائے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و لاتنكحوا المشركات حتى يؤمنّ و لامة مؤمنة خيرمن مشركة ولو اعجبتكم

۱۳_ قرآن کریم کی نظر میں با ایمان غلام صاحب قدر و منزلت اور با شخصیت ہے_ و لامة مؤمنة خير من مشركة ... و لعبد مؤمن خير من مشرك

۱٤_ مشرک جہنم کی آگ کی طرف بلانے والے ہیں_ اولئك يدعون الى النار

۱٥_ مشرک کے ساتھ شادی کرنا گمراہی اور جہنم میں داخلے کا پیش خیمہ ہے_ و لاتنكحوا ... اولئك يدعون الى النار

۱٦_ عورت اور مرد ایک دوسرے کے عقائد پر اثر انداز ہوتے ہیں_ و لاتنكحوا المشركات ... و لاتنكحوا المشركين ... اولئك يدعون الى النار

۱۷_ شرک کا انجام جہنم ہے_ اولئك يدعون الى النار

۱۸_ کسی عمل کی قدر و قیمت کے جانچنے کا معیار اس عمل کے نتائج اور ثمرات ہیں_ ولامة مؤمنة خير من مشركة ... اولئك يدعون الى النار

۱۹_ شرعی فرائض انسانی مصالح و مفاسد کی بنیاد پر ہیں_ ولاتنكحوا ... و لاتُنكحوا ... اولئك يدعون الى النار

۲۰_ جلب منفعت سے دفع مفسدہ بہتر ہے_* اولئك يدعون الى النار و الله يدعوا الى الجنة و المغفرة

مومن اگر مشرک کے ساتھ شادی کر لے تو اگرچہ یہ احتمال ہے کہ مشرک ایمان لے آئے جس کی وجہ سے کافر کی ہدایت کا عظیم ثواب ملے گا (یہ منفعت ہے) لیکن یہ خطرہ بھی ہے کہ مومن مرتد ہوجائے (یہ خرابی یا مفسدہ ہے) اور خداوند عالم نے مومن کے مشرک کے ساتھ ازدواج کی نہی فرما کر جلب منفعت پر دفع مفسدہ کو ترجیح دی ہے_

۲۱_ خداوند عالم لوگوں کو اپنی جنت اور مغفرت کی طرف دعوت دیتا ہے_ و الله يدعوا الى الجنة و المغفرة باذنه

۲۲_ جنت اور مغفرت کا حاصل کرنا خداوند عالم کی توفیق سے ممکن ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و الله يدعوا الى الجنة و المغفرة باذنه

"باذنہ"میں باء مصاحبت کے معنی میں اور"یدعو"کے متعلق ہے اور"اذن"کے معنی توفیق کے ہیں یعنی خدا کی بہشت کی طرف دعوت اسی کی توفیق کے ساتھ ہے تاکہ مومن بہشت میں داخل ہوسکے_

۲۳_ خداوند متعال کے احکام پر عمل جنت اور اس کی مغفرت تک پہنچنے کا ذریعہ ہے_ و لاتنكحوا المشركات ... و الله يدعوا الى الجنة و المغفرة باذنه یہ اس صورت میں ہے کہ خدا کے جنت اور مغفرت کی طرف بلانے کا مطلب شرعی احکام کا بیان ہو (جیسے مشرکوں کے ساتھ حرمت نکاح و...) کہ ان احکام پر عمل مغفرت اور جنت میں داخلے کا موجب ہے_

۲۴_ ہر ایسے میل جول اور معاشرت سے اجتناب کرنا ضروری ہے جس میں کفر اور گمراہی کا خطرہ ہو اور جو جہنم میں داخلے کا سبب ہو_ و لاتنكحوا ... ولاتُنكحوا ... اولئك يدعون الى النار

یہ مطلب "اولئک یدعون الی النار" والی تعلیل کی عمومیت کی بناپر ہے جو کہ شادی کے علاوہ دیگر موارد کو بھی شامل ہے_

۲۵_ خداتعالی لوگوں کیلئے آیات (احکام اور ان کا فلسفہ) بیان کرنے والا ہے_ و لاتنكحوا المشركات ... و يبين آياته للناس

۲۶_ اللہ تعالی کی طرف سے آیات بیان کرنے کا مقصد لوگوں کو یاددہانی کروانا ہے_ و يبين آياته للناس لعلهم يتذكرون

۲۷_ قرآنی آیات سب لوگوں کیلئے قابل ادراک اور قابل استفادہ ہیں_ و يبين آياته للناس لعلهم يتذكرون

آیات خدا: آیات خدا کا بیان کرنا۲۵، ۲٦

احکام: ۱، ٦، ۹، ۱۰، ۱۱ فلسفہ احکام ۱۹، ۲۵

اقدار: ۱۲ اقدار کا معیار ٤، ۸، ۷، ۱۳، ۱۸، ۲۰; منفی اقدار ٤

انحطاط: انحطاط کے عوامل ٤

ایمان: ایمان کی قدر و قیمت ۲، ۳، ٤، ۵، ۱۳، ٦; ایمان کے اثرات ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

جنت: جنت کی دعوت ۲۱; جنت کے موجبات ۲۲

جہنم: جہنم کی آگ ١٤ ; جہنم کے موجبات ١٥

خدا تعالی: خدا تعالی کی توفیقات ۲۲ ; خدا تعالی کی مغفرت ۲۱ ، ۲۲، ۲۳

خوبصورتي: خوبصورتی کی قدر و قیمت ۵، ۱۲

خیر: خیر کی دعوت ۲۱

دنیا: دنیاوي وسائل ۱۲

ذکر: ذکر کے عوامل ۲٦

رہن سہن: رہن سہن کے آداب ۲٤

شرک: شرک کی سزا ۱۷; شرک کی قدر و قیمت ٤

شریک حیات: شریک حیات کی شرائط ۱ ، ۲، ۳، ٦، ۸; شریک حیات کی صفات ۱ ، ۲، ۳، ٦، ۸ ; شریک حیات کے ساتھ روابط ١٦

عمل: عمل کی جزا ۲۳ ; عمل کے اثرات و ۱۸، ۲۳

غلام: غلام کے ساتھ شادی ۱۰ ; مومن غلام ۷، ۸; مومن غلام کے فضائل ۱۳

فساد و برائي : فساد و برائیِ کو دور کرنا ۲۰

قرآن کریم : قرآن فہمی ۲۷

کفر: کفر کا پیش خیمہ ۲٤

کنیز: مومن کنیز ۳

گمراہي: گمراہی کا پیش خیمہ ۱۵، ۲٤

گناہ: گناہ سے اجتناب ۲٤

مال: مال کی قدر و قیمت ۵، ۱۲

محرمات: ۱، ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

مرد: مرد کی سرپرستی ۹

مشرکین: مشرکین جہنم میں ۱۵، ۲٤; مشرکین کا بے قدر و قیمت ہونا ۷; مشرکین کی دعوت ١٤

مصالح و مفاسد: ۱۹

معاشرتی تعلقات: ۲٤

نفع و نقصان: ۲۰

نکاح: احکام نکاح ۱، ٦، ۱۰، ۱۱; حرام نکاح ۱٦; غیر مسلم کے ساتھ نکاح ۱، ۳، ٦، ۸، ۱۱، ۱۵; غیر مسلم کے ساتھ نکاح کے اثرات و ۱۵ نکاح میں سرپرستی ۹

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُواْ النِّسَاء فِي الْمَحِيضِ وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىَ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّهُ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (۲۲۲)

اور اے پیغمبریہ لوگ تم سے ایا م حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو کہہ دو کہ حیض ایک اذیت اور تکلیف ہے لہذا اس زمانے میں عورتوں سے الگ رہو اور جب تک پاک نہ ہوجائیں ان کے قریب نہ جائو پھر جب پاک ہو جائیں تو جس طرح سے خدا نے حکم دیا ہے اس طرح ان کے پاس جائو _ بہ تحقیق خدا توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے _

۱_ لوگ نبی اکرم(ص) سے حیض کے بارے میں پوچھتے تھے _ و يسئلونك عن المحيض

۲_ لوگوں کے رسول اکرم(ص) سے سوالات، آیات کے نزول اور احکام کے بیان کا پیش خیمہ بنے _

و يسئلونك عن المحيض قل هو اذي

Presented by: https://jafrilibrary.com

٣_ پیغمبر اکرم(ص) احکام کے نزول اور بیان کا ذریعہ ہیں_ و یسئلونک ... قل

٤_ ماہواری عورتوں کیلئے مشقت اور تکلیف ایجاد کرتی ہے_ و یسئلونك عن المحیض قل ھو اذي

٥_ حائض عورت کے ساتھ ہمبستری حرام ہے یہاں تک کہ وہ پاک ہوجائے_ فاعتزلوا النساء فی المحیض و لاتقربوھن حتی یطھرن اگرچہ "فاعتزلوا النسائ" کا ظہور یہ ہے کہ عورت کے ساتھ ہر قسم کی معاشرت ترک کردی جائے لیکن بعد میں یہ کہنا کہ ایام حیض اور غسل کے بعد اس کے ساتھ ہمبستری جائز ہے "حتی یطھرن فاذا تطھرن فاتوھن من حیث" یہ قرینہ ہے کہ وہ امر جس سے "فاعتزلوا" کہہ کر منع کیا گیا تھا وہ صرف ہمبستری تھی نہ کہ ہر قسم کی معاشرت کیونکہ اگر یہ مراد ہوتا تو خدا تعالی یوں فرماتا "فاذا تطھرن فعاشروھن"

٦_ ایام حیض میں قُبُل کی طرف سے نزدیکی حرام ہے_ فاعتزلوا النساء فی المحیض
آیت کے ابتداء میں کلمہ "محیض" مصدر ہے (یعنی حیض آنا) لیکن جملہ "فاعتزلوا النساء فی المحیض" میں المحیض اسم مکان ہے_ اس پر دلیل کلمہ "المحیض" کا تکرار ہے_ چونکہ اگر دونوں جگہ پر ایک ہی معنی مراد ہوتا تو قاعدتاً دوسرے کو ضمیر کی صورت میں ذکر کیا جاتا_

٧_ حیض کے ایام میں عورت کے ساتھ ہمبستری کے حرام ہونے کا فلسفہ یہ ہے کہ ان ایام میں ہمبستری عورت کیلئے آزار اور اذیت کا باعث ہے_ عن المحیض قل ھو اذی فاعتزلوا النساء فی المحیض

٨_ احکام خدا مصالح و مفاسد کی بنیاد پر قرار دیئے گئے ہیں_ ویسئلونك عن المحیض قل ھو اذی فاعتزلوا النساء فی المحیض

٩_ ایام حیض میں ہمبستری ضرر رساں ہے_ و یسئلونك عن المحیض قل ھو اذی فاعتزلوا یہ مطلب اس صورت میں ہے کہ سوال ایام حیض میں ہمبستری کرنے کے بارے میں ہوا ہو نہ خود حیض اور اس کی ماہیت کے بارے

Presented by: https://jafrilibrary.com

میں، کہ ایسی صورت میں ضمیر"ھو"ایام حیض میں ہمبستری کی طرف لوٹے گی یعنی اے نبي(ص) کہہ دیجیئے کہ ایام حیض میں ہمبستری کرنا ضرر رساں ہے_

١٠_ مباشرت کے دوران میں حفظان صحت کے اصولوں کی رعایت ضروری ہے_ و لاتقربوهن حتی يطهرن فاذا تطهرن فاتوهن کیونکہ عورت کے ساتھ مباشرت کو خون کے رکنے اور غسل کرلینے کے بعد جائز قرار دیا گیا ہے_

١١_ عورتوں کے ساتھ ہمبستری حیض سے پاکی اور غسل کر لینے کے بعد جائز ہے_ولاتقربوهن حتی يطهرن فاذا تطهرن فأتوهن اگرچہ"حتی یطھرن" کا مفہوم یہ ہے کہ جب خون سے پاک ہوجائیں یعنی خون رک جائے تو ان کے ساتھ مقاربت جائز ہے لیکن جملہ"فاذا تطھرن"میں مقاربت کے جواز کو صریحاً غسل کے ساتھ مشروط کیا گیا ہے جس کے پیش نظر"حتی یطھرن"کا مفہوم مورد توجہ نہیں قرار پائے گا_

١٢_ کلام کی عفت کا خوبصورتی سے خیال رکھا گیا ہے_ و يسئلونك عن المحيض قرآن کریم نے ایسی تعبیریں صراحت سے استعمال نہیں کیں جو عفت کلام کے خلاف ہیں_ (جیسے ترک مقاربت کے لیے "اعتزال"اور شرمگاہ کے لئے دوسرے جملے میں کلمہ"المحیض" اور"من حیث امرکم" استعمال کیا گیا ہے) ان مذکورہ مثالوں سے عفت کلام کا بجا طور پر استفادہ ہوتا ہے_

١٣_ عورت کے ساتھ نزدیکی فطری راستے(فرج، شرمگاہ) سے کی جائے_ فاذا تطهرن فاتوهن من حيث امركم الله

١٤_ عورتوں کے ساتھ ہمبستری میں خدا تعالی کے احکام و حدود کی رعایت ضروری ہے_ فاذا تطهرن فاتوهن من حيث امركم الله بعض مفسرین کے نزدیک کلمہ"من حیث"مقاربت کی جگہ (فرج) کو بیان نہیں کر رہا ورنہ کلمہ"في" استعمال کیا جاتا لہذا اس نظریہ کی بنیاد پر"من حیث امرکم" شرعی احکام اور ممنوع موارد (جیسے روزہ کے ایام اور...) سے پرہیز کی یادآوری کیلئے ہے_

١٥_ ایام حیض میں عورتوں سے ہمبستری کے علاوہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

استمتاع (لذت حاصل کرنا) جائز ہے_ يسئلونك عن المحيض ... فاعتزلوا النساء فى المحيض یہ اس صورت میں ہے کہ "فی المحیض" سے مراد مکان حیض ہو ایسی صورت میں ایام حیض میں صرف ہمبستری حرام ہوگی_

۱۶_ خداوند عالم توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اپنانے والوں کو پسند فرماتا ہے_ ان الله يحب التوابين و يحب المتطهرين

۱۷_ توبہ اور طہارت نفس، محبت خدا کو حاصل کرنے کا پیش خیمہ ہیں_ ان الله يحب التوابين و يحب المتطهرين

۱۸_ خداوند متعال توبہ اور پاکیزگی نفس کی تشویق و ترغیب دلاتا ہے_ ان الله يحب التوابين و يحب المتطهرين

یہ اشارہ کرنا کہ جو لوگ پاکیزگی نفس رکھنے اور توبہ کرنے والے ہیں خدا ان سے محبت کرتا ہے، اس کا ایک ہدف انسانوں کو توبہ اور پاکیزگی نفس کی ترغیب دلانا ہے_

۱۹_ توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی نفس اپنانے والوں کے ساتھ محبت کا اظہار ضروری ہے ان الله يحب التوابين و يحب المتطهرين

۲۰_ ایام حیض میں ہمبستری پاکیزگی نفس کے خلاف ہے_ و يسئلونك عن المحيض ... فاعتزلوا الساء فى المحيض ... ان الله يحب التوابين و يحب المتطهرين ایام حیض میں ہمبستری سے منع کرنے کے بعد پاکیزگی نفس اختیار کرنے والوں کے ساتھ محبت کا اظہار مندرجہ بالا مطلب کی طرف اشارہ ہو سکتا ہے_

۲۱_ جو لوگ ایام حیض میں ہمبستری کے گناہ سے توبہ کر لیں خدا انہیں دوست رکھتا ہے فاعتزلوا النساء فى المحيض ... ان الله يحب التوابين

۲۲_ خداوند عالم حالت حیض میں ہمبستری سے اجتناب کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے_ فاعتزلوا النساء فى المحيض ... ان الله ... و يحب المتطهرين

آیت کے ابتدائي اور آخری حصے کے ارتباط کو دیکھتے ہوئے ایام حیض میں ہمبستری سے پرہیز کرنے والے "متطہرین" (پاکیزہ لوگ) کا مصداق ہیں_

۲۳_ اسلام میں حائض عورتوں کے ساتھ روابط کے سلسلہ میں حد اعتدال کی رعایت کی گئي ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و يسئلونك عن المحيض قل هو اذى فاعتزلوا جیساکہ آیت کے شان نزول میں آیا ہے کہ زمانہ جاہلیت میں عورتوں کے ساتھ حیض کے دنوں میں مکمل قطع تعلق کر لیا جاتا تھا اور ان کے ساتھ ہر قسم کا رہن سہن ختم کردیا جاتا تھا جبکہ دوسری طرف عیسائي ہر قسم کے تعلقات کو جائز سمجھتے تھے، اسلام نے ان دونوں کے برخلاف درمیانی راستہ بتلایا ہے_

٢٤_ پانی سے استنجا کرنا پاکیزگی کے مصادیق میں سے ہے ان الله يحب التوابين و يحب المتطهرين

ایک شخص نے پیغمبر اسلام(ص) سے عرض کیا کہ میں پانی سے استنجاء کرتا ہوں تو حضرت(ص) نے فرمایا: هنيئا لك فان الله عزوجل قد انزل فيك آية:"ان الله يحب التوابين و يحب المتطهرين" (١) تجھے مبارک ہو کہ خدا نے تیرے بارے میں یہ آیت نازل کی ہے_

آنحضرت (ص): آنحضرت (ص) سے سوال ١، ٢; آنحضرت (ص) کی ذمہ داری ٣

احکام: ٥، ٦، ٧، ١١، ١٣، ١٥ احکام کی تشریع ٢، ٣; فلسفہ احکام ٧، ٨، ٩

استنجا: پانی کے ساتھ استنجا ٢٤

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی جانب سے تشویق ١٨; اللہ تعالی کی حدود ١٤; اللہ تعالی کی محبت ١٦، ١٧، ٢١، ٢٢; اللہ تعالی کے محبوب لوگ ١٦، ٢١، ٢٢

پاک لوگ: پاک لوگوں سے محبت ١٩

پاكي: پاکی کے اثرات ١٧; پاکی میں رکاوٹیں ٢٠

پاكيزگي: پاکیزگی کی تشویق ١٨

پاکیزہ لوگ: پاکیزہ لوگوں کے فضائل ١٦

پاني: پانی کے فوائد: ٢٤

---

١) تفسیر عیاشی ج ١ ص ١٠٩ ح ٣٢٨ تفسیر برہان ج ١ ص ٢١٦ ح ١١ _

Presented by: https://jafrilibrary.com

تقوي: تقوي کے اثرات ۲۲
توابین: توّابین سے محبت ۱۹; توّابین کے فضائل ۱۶، ۲۱
توبہ: توبہ کی ترغیب ۱۸; توبہ کے اثرات ۱۷
حفظان صحت: حفظان صحت کی اہمیت ۱۰
حیض: حیض کی سختیاں ٤، ۷; حیض کے احکام ۵، ٦، ۷، ۹، ۱۵، ۱۱
روایت: ۲٤
سوال و جواب: ۲
گفتگو: آداب گفتگو ۱۲; گفتگو میں عفت ۱۲
محرمات: ۵، ٦، ۷
مصالح و مفاسد: ۸
مطہرات: ۲٤
ہمبستري: ہم بستری حیض میں ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳; ہمبستری کے آداب ۵، ٦، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱٤، ۲۰; ہمبستری کے احکام ۵، ٦، ۷، ۱۱، ۱۳، ۱۵; ہم بستری میں حفظان صحت ۱۰

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُواْ حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَدِّمُواْ لأَنفُسِكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّكُم مُّلاَقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (۲۲۳)

تمھاری عورتیں تمھاری کھیتیاں ہیں لہذا اپنی کھیتی میں جہاں چاہو داخل ہوجائو اور اپنے واسطے پیشگی اعمال خدا کی بارگاہ میں بھیج دو اور اس سے ڈرتے رہو _ یہ سمجھو کہ تمھیں اس سے ملاقات کرنا ہے اور صاحبان ایمان کو بشارت دے دو _

۱_ عورت انسانی بیج کی کھیتی ہے_ نساؤکم حرث لکم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ بانجھ نہ ہونا ایک شائستہ اور کامل عورت کی خصوصیات میں سے ہے_ نساؤکم حرث لکم عورت کی اہم خصوصیات میں سے اس کا بقاء نسل کی خاطر حمل کے قابل ہونا ہے لہذا اگر عورت بانجھ ہو تو وہ اس اہم خصوصیت سے محروم ہے اور واضح ہے کہ یہ عورت طبعی لحاظ سے کامل نہیں ہے_

۳_ مباشرت کا اہم ترین فلسفہ نسل پھیلانا ہے_ نساؤکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم و قدموا لانفسکم پہلی بات یہ کہ ہمبستری کے تمام اہداف میں سے صرف نسل بڑھانے (حرث) کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور دوسرا یہ کہ بعض مفسرین کے نزدیک جملہ "قدموا لانفسکم" سے مراد اولاد ہے_

٤_ اپنی بیوی کے ساتھ ہر طریقے سے ہمبستری جائز ہے_ نساؤکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم یہ اس صورت میں کہ "اني"، "کیف" کے معنی میں ہو_

٥_ مرد کی جنسی لذتوں میں عورت کیلئے مرد کی اطاعت ضروری ہے *_ نساؤکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم چونکہ عورتوں سے لذت حاصل کرنے میں "انی شئتم" کہہ کر مردوں کو کسی حد تک آزادی دی گئي ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عورت کیلئے اس سلسلہ میں مرد کی اطاعت ضروری ہے ورنہ یہ کلام لغو ہوجائے گا_

٦_ پہلے سے ہی اعمال صالح بھیجنا اور اپنی آخرت کیلئے ان کا ذخیرہ کرنا ضروری ہے_ و قدموا لانفسکم

۷_ انسان کی اچھی یا بری تقدیر اور انجام میں، اس کی شادی شدہ زندگی کے حالات مؤثر ہیں_ فاتوا حرثکم انی شئتم و قدموا لانفسکم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جملہ "قدموا لانفسکم" انسان کی ہمبستری میں آزادی اور اختیار کیلئے قید کے طور پر آیا ہے یعنی انسان کی ازدواجی زندگی اس کی تقدیر اور انجام میں مؤثر ہے لہذا انسان ایسا طریقہ اپنائے جس کا انجام اچھا ہو_

۸_ نیک اور صالح اولادپیدا کرنے کیلئے بیوی کے انتخاب میں خوب غور و فکر کرنا اور جماع کے آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے_ نساؤکم حرث لکم ... و قدموا لانفسکم

کھیتی باڑی کیلئے کسان کا مناسب اور زرخیز

Presented by: https://jafrilibrary.com

زمین منتخب کرنے میں زیادہ توجہ کرنا اور اچھی فصل پیدا کرنے کیلئے تمام ضروری اسباب کا فراہم کرنا عورت اور کھیتی کے درمیان مشابہت کی وجوہ ہیں کہ جو آیت میں مدنظر ہو سکتی ہیں_

۹_ آخرت کیلئے پیشگی اعمال بھیجنے اور ان کے ذخیرہ کرنے کیلئے گھریلو اور ازدواجی روابط سے استفادہ کرنا ضروری ہے_ فاتوا حرثکم انی شئتم و قدموا لانفسکم یہ کہ عورتوں کو حرث کہنے کے بعد اعمال خیر آگے بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے، اس سے معلوم ہوتاہے کہ قرآن کریم کی نظر میں زندگی کو اخروی منافع اور نیک کام انجام دینے کی راہ پر گامزن کرنا ضروری ہے_

۱۰_ اولاد ازدواجی زندگی کا پھل ہے_ نساؤکم حرث لکم ... و قدموا لانفسکم

۱۱_ میاں بیوی کے روابط میں تقوی کی مراعات ضروری ہے_ نساؤکم حرث لکم ... و اتقوا اللہ

۱۲_ تمام انسان خداوند عالم سے ملاقات کریں گے_ و اعلموا انکم ملاقوہ

۱۳_ خداوند عالم گھریلو ماحول میں مردوں کو احکام الہی کی رعایت کے سلسلہ میں متنبہ کرتا ہے_

نساؤکم حرث لکم ... و اتقوا اللہ و اعلموا انکم ملاقوہ گھریلو زندگی سے مربوط احکام ذکر کرنے کے بعد لوگوں کو تقوی کا حکم دینا اور خداوند عالم کی ملاقات کے بارے میں متوجہ کرنا (جزا و سزا کے دن) ممکن ہے ان لوگوں کو متنبہ کرنے کیلئے ہو جو احکام الہی کی مراعات نہیں کرتے_

۱۴_ خداوند متعال حساب لینے والا اور جزا دینے والا ہے_ و اعلموا انکم ملاقوہ

آیت میں انتباہ کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ خدا تعالی کی ملاقات حساب و کتاب اور جزا سے کنایہ ہے_

۱۵_ خدا کی عدالت میں حاضری اور اس کی ملاقات پر توجہ ، حدود الہی کی حفاظت اور تقوي کی رعایت کا پیش خیمہ ہے_

و اتقوا اللہ و اعلموا انکم ملاقوہ

۱۶_ جناب رسول خدا (ص) کو ان مؤمنین کو بشارت دینے کا حکم ہے جو ازدواجی تعلقات اور گھریلو ماحول میں تقوی اور الہی حدود کا پاس کرتے اور ایک دوسرے کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے ہیں_

نساؤکم حرث لکم ... و اعلموا انکم ملاقوہ و بشر المومنین

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) کی ذمہ داری ١٦

آخرت: توشہ آخرت ٦، ٩

احکام: ٤، ٥

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا انتباہ ١٣ ; اللہ تعالی کا حساب لینا ١٤ ;اللہ تعالی کی حدود١٣ ، ١٥ ، ١٦

انسان: انسان کا انجام ١٢ ; انسانی تقدیر ٧

اولاد: ١٠ صالح اولاد ٨

ایمان: آخرت پر ایمان کے نفسیاتی اثرات ١٥ ; خدا کی ملاقات پر ایمان ١٥

تربیت: تربیت کی روش ١٥

تقوي: تقوي کا پیش خیمہ ١٥ ;تقوي کی اہمیت ١٦ ، ١١

رشد و ترقي: رشد و ترقی کا پیش خیمہ ٨

شادي کرنا : شادي کرنے کا فلسفہ ٣، ٨، ١٠

شخصیت: شخصیت کی تشکیل کے عوامل ٧، ٨

شریک حیات: شریک حیات کی شرائط ٢، ٨; شریک حیات کی صفات ٢; شریک حیات کے حقوق ٥

عمل: صالح عمل ٦، ٩ ; عمل کی پاداش ١٤ ;عمل کی بقا ٦

عورت : عورت کی قدر و قیمت ١ ; عورت کی لیاقت و شائستگی ٢

قضا و قدر: ٧

گھرانہ: گھرانے کے حقوق ١٣، ١٦ لقاء اللہ : ١٢

Presented by: https://jafrilibrary.com

مومنین: مومنین کو بشارت ١٦

نسل: نسل کی بقا ٣

نظریہ کائنات: نظریہ کائنات اور آئیڈیا لوجی ١٥

ہمبستري: ہمبستری کے آداب ٨، ٩، ١١; ہمبستری کے احکام ٤، ٥; ہمبستری میں تقوي ١١، ١٦

وَلاَ تَجْعَلُواْ اللّهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّواْ وَتَتَّقُواْ وَتُصْلِحُواْ بَيْنَ النَّاسِ وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٢٤)

خبردار خدا کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بنائو کہ قسموں کو نیکی کرنے تقوی اختیار کرنے اور لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے میں مانع بنا دو اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

١۔ قسم میں خدا کے نام کو دستاویزی ثبوت کے طور پر استعمال کرنا حرام ہے حتی کہ سچی قسموں اور نیک کاموں میں بھی۔ و لا تجعلوا اللہ عرضة لایمانکم جب نہی کے ظہور کو موردتوجہ قرار دیا جائے اور "عرضة" کے لغوی معنی پر نگاہ ڈالی جائے تو یہی نتیجہ سامنے آتا ہے کہ انسان کے لیئے مناسب نہیں کہ وہ خدا تعالی کو قسم کے طور پر پیش کرے اور ہر مقام پر قسم میں خدا کا نام لے۔

٢۔ خدا کی قسم نیک کاموں کی انجام دہي، تقوي اور لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے میں رکاوٹ نہ بنے۔

و لا تجعلوا اللہ عرضة لایمانکم ان تبروا و تتقوا و تصلحوا بین الناس

یہ اس صورت میں ہے کہ "عرضة" کے معنی مانع کے ہوں۔

٣۔ خداوند قدوس کے نام تعظیم و تکریم ضروری ہے۔ لا تجعلوا اللہ عرضة لایمانکم ... و اللہ سمیع علیم

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ کسی کار خیر کے چھوڑنے کیلئے قسم کھانا انسان پر کوئي ذمہ داری نہیں لاتا_ و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم

٥_ لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے کی اہمیت _ ان تبروا و تتقوا و تصلحوا بين الناس

اس اہمیت کا استفادہ عام کے بعد خاص کے ذکر سے ہوتا ہے _

٦_ معاشرے کے مقابل مومنین کی ذمہ داري_ و تصلحوا بين الناس

٧_ خداوند عالم سننے والا اور جاننے والا ہے _ و الله سميع عليم

٨_ خدا ایسا سننے والا ہے جو آگاہی رکھتا ہے _ و الله سميع عليم

یہ اس صورت میں ہے کہ "علیم"، "سمیع" کی صفت ہو_

٩_ نیک کاموں کے ترک کرنے پر قسم کھانا زمانہ جاہلیت کی رسم تھي_ و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم ان تبروا و تتقوا

١٠_ خداوند عالم کا ان لوگوں کو متنبہ کرنا ہے جو اسے اپنی قسموں کے لئے سند قرار دیتے ہیں _

و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم ... و الله سميع عليم

١١_ خدا کے نام کے ساتھ سچی قسم کھانا گناہ ہے اور جھوٹی قسم عملی کفر ہے _ و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم

حضرت امام جعفر صادق (ع) نے فرمایا: من حلف بالله كاذبا كفر و من حلف بالله صادقا اثم _ ان الله عزوجل يقول: و "لاتجعلوا الله عرضة لايمانكم"(١) جو اللہ کی جھوٹی قسم کھائے اس نے کفر کیا اور جو اللہ کی سچی قسم کھائے اس نے گناہ کیا _ اللہ تعالی کا ارشاد ہے و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم"

١٢_ نیک کاموں کے چھوڑنے پر قسم کھانے کی حرمت کا ایک مصداق بھائي یا ماں کے ساتھ بات نہ کرنے کی قسم کھانا ہے_ و لا تجعلوا الله عرضة لايمانكم

حضرت امام محمد باقر (ع) نے آیت "ولا تجعلوا الله عرضة لايمانكم" کے بارے میں فرمایا یعنی "الرجل يحلف ان لايكلم اخاه و

---

١) کافی ج ٧ ص ٤٣٤، ح ٤؛ نور الثقلین ج ١ ص ٢١٨، ح ٨٣٤_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ما اشبه ذلك او لايكلم امه"(۱) كوئي شخص يہ قسم كھائے كہ اپنے بھائي سے كلام نہيں كرے گا يا اسى طرح كچھ اوركھے يا پھر يہ كہ اپنى والدہ سے كلام نہيں كرے گا_

احكام: ۱، ٤، ۱۲

اسماء و صفات: سميع ۷، ۸; عليم ۷، ۸

اصلاح: آپس ميں اصلاح ۲، ۵; اصلاح كى اہميت ۵

تقوي: تقوي كے موانع ۲

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا متنبہ كرنا ۱۰ ; اللہ تعالى كا نام ۳

روايت: ۱۱، ۱۲

زمانہ جاہليت: زمانہ جاہليت كى رسميں ۹; زمانہ جاہليت ميں قسم ۹

عمل: نيك عمل ۲، ۱۲

قسم: بيہودہ قسم ٤; جھوٹى قسم ۱۱; خدا كى قسم ۲،۱۰،۱۱; قسم كے احكام ۱،٤،۱۲

كفر: عملى كفر ۱۱

گناہ: ناہ كے موارد ۱۱

محرمات: ۱، ۱۲

مومنين: مومنين كى ذمہ دارى ٦

---

۱) تفسير عياشى ص۱۱۲ ح۳۳۹، نورالثقلين ج۱ص ۲۱۸ ، ح ۸۳٦_

Presented by: https://jafrilibrary.com

لاَّ يُؤَاخِذُكُمُ اللّهُ بِاللَّغْوِ فِيَ أَيْمَانِكُمْ وَلَكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (٢٢٥)

خدا تمھاری لغو اور غیر ارادی قسموں کا مواخذہ نہیں کرتا ہے لیکن جس کو تمھارے دلوں نے حاصل کیا ہے اس کا ضرور مواخذہ کرے گا_ وہ بخشنے والا بھی ہے اور برداشت کرنے والا بھی ہے_

١_ خدا تعالی کسی کو اس کی بیہودہ قسم پر مواخذہ نہیں کرتا_ لایؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم و لکن

لغو قسم سے وہ قسمیں مراد ہیں جو عموماً عادت کی وجہ سے منہ سے نکل جاتی ہیں بغیر اس کے کہ قسم کھانے والے نے دلی طور پر اس کا قصد کیا ہو،"باللغو" کا یہ معنی اس کے "بما کسبت قلوبکم" کے ساتھ تقابل کو دیکھ کر سمجھ میں آتا ہے_

٢_ بیہودہ اور لغو قسموں سے انسان پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی_ لایؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم

٣_ جو قسمیں سنجیدگی اور دلی قصد کے ساتھ ہوں خداوند عالم ان پر مواخذہ کرے گا_ و لکن یؤاخذکم بما کسبت قلوبکم

٤_ جو قسمیں دلی قصد و ارادہ کے ساتھ اٹھائی جائیں ان کی پابندی اور وفاداری ضروری ہے_ و لکن یؤاخذکم بما کسبت قلوبکم

٥_ لغو اور فضول قسمیں ناپسندیدہ ہیں_* لایؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم ... و اللہ غفور حلیم

مذکورہ بالا آیت سے استفادہ ہوتا ہے کہ لغو اور فضول قسمیں کھانے والا عذاب کا استحقاق رکھتا ہے لیکن خداوند عالم اپنے فضل و کرم سے اس کو عذاب نہیں کرتا، یہ استفادہ بالخصوص آیت کے ذیل میں "غفور"کی صفت کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذکر سے ہوتا ہے_

٦_ **کسی عمل پر ثواب و عقاب کا معیار نیت ہے**_ لایؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم و لکن یؤاخذکم بما کسبت قلوبکم

٧_ **لغو اور بیہودہ کام کرنے سے انسان کی روحانی اور معنوی شخصیت پر برُے اثرات مرتب ہوتے ہیں**_ *

لایؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم و لکن یؤاخذکم بما کسبت قلوبکم شاید مذکورہ بالا آیت قسم کو دو قسموں میں تقسیم کرنے کے بارے میں نہیں ہے جیسے لغو و بیہودہ قسم اور سنجیدہ قسم اور نہ ہی یہ بیان کررہی ہے کہ ان میں سے ایک قسم پر کفارہ ہے اور دوسری پر کفارہ نہیں_ بلکہ آیت اس حقیقت کو بیان کرنا چاہتی ہے کہ اگرچہ خداوند عالم نے لغو قسم پر کوئي سزا تجویز نہیں کی لیکن یہ عمل ایک قلبی بیماری کی حکایت کرتا ہے یا یہ حقیقت بیان کرتا ہے کہ اس عمل سے بتدریج دل بیماری کی طرف بڑھتا ہے اور خدا تعالی اس بیماری کی صورت میں عقاب فرماتا ہے_

٨_ **لغو قسمیں کھانے پر خداوند عالم کا عذاب نہ کرنا پروردگار کی مغفرت اور حلم کا ایک جلوہ ہے**_ لایؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم ... و اللہ غفور حلیم ظاہراً خدا کی مغفرت اور حلم "لایواخذ" کے ساتھ مربوط ہے نہ "یؤاخذکم" کے ساتھ کیونکہ مغفرت عدم مواخذہ کے ساتھ مناسبت رکھتی ہے نہ مؤاخذہ کے ساتھ_

٩_ **خدا غفور اور حلیم ہے**_ و اللہ غفور حلیم

١٠_ **خدا ایسا غفور ہے جو حلیم ہے**_ و اللہ غفور حلیم یہ اس صورت میں ہے کہ "حلیم"، "غفور" کی صفت ہو_

اجر: اجر کا معیار ٦

احکام: ٢، ٤

اسماء و صفات: حلیم ٩، ١٠; غفور ٩، ١٠

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا حلم ٨; اللہ تعالی کی جانب سے حساب لینا ١، ٣; اللہ تعالی کی جانب سے مغفرت ٨

Presented by: https://jafrilibrary.com

انحطاط: انحطاط کے عوامل ۷

انسان: انسان کی شخصیت ۷

سزا: سزا کا معیار ٦

عمل: عمل کا اجر; ناپسندیدہ عمل کے اثرات ٦۷; ناپسندیدہ عمل ٥

قسم: قسم کے احکام ۲، ٤; لغو قسم ۱، ۲، ٥، ۸

گناہ: گناہ کے اثرات ۷

نیت: نیت کی اہمیت ۳، ٤، ٦

لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَآؤُوا فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۲۲٦)

جو لوگ اپنی بیویوں سے ترک جماع کی قسم کھالیتے ہیں انھیں چار مہینے کی مہلت ہے _ اس کے بعد واپس آگئے تو خدا غفور رحیم ہے _

۱_ مرد چار مہینے تک اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری ترک کرنے کی قسم (ایلاء) پر باقی رہ سکتا ہے_ للذين يؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر "یؤلون" کا مصدر "ایلائ" ہے جو لغت میں قسم کے معنی میں ہے لیکن اصطلاح میں ایلاء کا مطلب یہ ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے ساتھ چار مہینے سے زیادہ مدت تک ہمبستری چھوڑنے کی قسم کھائے_ آیت میں بھی یہی اصطلاحی معنی مراد ہے_

۲_ بیوی کے ساتھ مباشرت چھوڑنے پر قسم کھانا جائز ہے اور قسم منعقد بھی ہوجاتی ہے_ للذين يؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر

۳_ ایلاء کے وقوع پذیر ہونے اور اس کے خاص

Presented by: https://jafrilibrary.com

احکام کے جاری ہونے کی شرط یہ ہے کہ چار مہینے سے زیادہ مدت کیلئے ہمبستری چھوڑنے پر قسم کھائی گئی ہو۔

للذین یؤلون من نسائھم تربص اربعة اشھر یہ جو خداوند عالم فرما رہاہے کہ ایلاء کرنے والا چار مہینے تک انتظار کر سکتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایلاء اور اس کے خاص احکام اس صورت میں جاری ہوں گے جب ہمبستری چھوڑنے پر قسم یا ہمیشہ کیلئے ہو یا چار مہینے سے زیادہ مدت کیلئے ہو۔

٤۔ ایلاء کرنے والا چار مہینے سے زیادہ اپنی بیوی کو دودلی کی کیفیت میں یوں ہی نہیں چھوڑ سکتا۔للذین یؤلون من نسائھم تربص اربعة اشھر

٥۔ ایلاء کے بعد عورت چار مہینے تک اپنے شوہر سے ہمبستری کرنے کی درخواست کا حق نہیں رکھتی۔للذین یؤلون من نسائھم تربص اربعة اشھر "للذین" کے لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ چار مہینے کی مدت تک مرد ہمبستری ترک کرنے کا حق رکھتا ہے لہذا عورت کو اس مدت میں ہمبستری کرنے کی درخواست کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

٦۔ شوہروں کا اپنی بیویوں کے ساتھ چار مہینے میں ایک بار مباشرت کرنا ضروری ہے۔*للذین یؤلون من نسائھم تربص اربعة اشھر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اگر چار مہینے سے زیادہ مدت کیلئے بیوی سے دوری جائز ہوتی تو ایلاء کے حکم میں بھی اس مدت کے مطابق وقت کے لحاظ سے اضافہ ہوجاتا۔

٧۔ ایلاء سے، چار مہینے گزرنے کے بعد ایلاء کرنے والے پر یا بیوی کے ساتھ ہمبستری کرنا یا اسے طلاق دینا واجب ہے۔للذین یؤلون ... فان فاؤ ...۔ و ان عزموا الطلاق یہ کہ "تربص" (انتظار کرنا) چار مہینے تک ہے معلوم ہوتا ہے اس مدت کے بعد شخص پر مذکورہ بالا ان دو کاموں میں سے ایک ضروری ہے۔

٨۔ ایلاء میں چار مہینے گذرنے سے پہلے قسم توڑنا جائز ہے۔للذین یؤلون من نسائھم تربص اربعة اشھر

"للذین" کا لام جو کہ جواز کے لئے ہے اس سے استفادہ ہوتا ہے کہ چاہے تو چار مہینے تک مباشرت ترک کرے اور چاہے تو چار مہینے گذرنے سے پہلے ہمبستری کرے۔

٩۔ جو لوگ ہمبستری چھوڑنے کی قسم توڑ کر شادی شدہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

زندگی کی طرف لوٹ آتے ہیں رحمت اور مغفرت الہی ان کے شامل حال ہوجاتی ہے_
للذين يؤلون ... فان فاؤ فان الله غفور رحيم

١٠_ ایلاء کے بعد شادی شدہ زندگی کی طرف لوٹنا طلاق سے بہتر ہے_فان فاؤ فان الله غفور رحيم _ و ان عزموا الطلاق فان الله سميع عليم ازدواجی زندگی کی طرف لوٹنے (فان فاؤ) کو ذکر میں مقدم کرنا اس کے رتبہ کے لحاظ سے مقدم ہونے کی علامت ہے، نیز ازدواجی زندگی کی طرف لوٹنے اور بیوی کے حقوق کی رعایت کی صورت میں رحمت اور مغفرت کا وعدہ دینے سے بھی اس کی اولویت و رجحان کا پتہ چلتا ہے_

١١_ خداوند عالم غفور اور رحیم ہے فان الله غفور رحيم

١٢_ خداوند عالم ایسا غفور ہے جو رحیم بھی ہے_فان الله غفور رحيم

١٣_ اسلام عورتوں کے حقوق کا دفاع کرتا ہے_للذين يؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر فان فاؤ فان الله غفور رحيم

احکام: ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩

اسماء و صفات: رحیم ١٢، ١١; غفور ١١، ١٢

ایلاء: ایلاء کے احکام ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠

خدا تعالی: خدا تعالی کی رحمت ٩; خدا تعالی کی مغفرت ٩

رحمت: رحمت جن کے شامل حال ہے ٩

شریک حیات: شریک حیات کے حقوق ٤، ٦

طلاق: احکام طلاق ٧; طلاق کی ناپسندیدگی ١٠

عورت: عورت کے حقوق ١٣

قسم: قسم کے احکام ١، ٢، ٣، ٨، ٩; قسم توڑنا ٨، ٩

مرد:

Presented by: https://jafrilibrary.com

مرد کی ذمہ داری ٦

واجبات: ٦، ٧

ہمبستري: ہمبستری کے احکام ١، ٢، ٣، ٥، ٦، ٧

وَإِنْ عَزَمُواْ الطَّلاَقَ فَإِنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٢٧)

اور طلاق کا ارادہ کریں تو خدا سن بھی رہا ہے اور دیکھ بھی رہا ہے_

١_ طلاق کا فیصلہ کرنا مرد کے اختیار میں ہے_ و ان عزموا الطلاق

٢_ طلاق میں ارادہ اور لفظ معتبر ہے_ و ان عزموا الطلاق فان الله سميع عليم

ایسا لگتا ہے کہ دو صفات یعني "سمیع" (سننے والا) اور "علیم" (جاننے والا) کا لانا طلاق میں قصد اور لفظ کے معتبر ہونے کی طرف اشارہ ہے_

٣_ اگر عقد دائمی ہو تو ایلاء ہوسکتا ہے_ للذين يؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر ... و ان عزموا الطلاق

ایک تو یہ کہ مرد کو چار مہینے کی مہلت دی گئي ہے

(جو کہ دائمی نکاح میں معتبر ہے) اور دوسرا طلاق کا ذکر ہوا ہے جو کہ نکاح دائمی میں ہوتی ہے لہذا ان دو امور کے پیش نظر کہا جاسکتا ہے کہ ایلاء کا حکم غیر دائمی نکاح میں جاری نہیں ہے_

٤_ میاں بیوی کے درمیان نا اتفاقی کی صورت میں، طلاق آخری راہ حل ہے_ للذين يؤلون ...و ان عزموا الطلاق فان الله سميع عليم طلاق کو آخر میں ذکر کرنے سے اس بات کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہوسکتا ہے کہ مشکل کے حل کیلئے طلاق سب سے آخری مرحلہ ہے_

٥_ خدا سننے والا اور جاننے والا ہے_ فان الله سميع عليم

Presented by: https://jafrilibrary.com

٦_ خداوند عالم ایسا سننے والا ہے جو علیم ہے_ فان الله سميع عليم

٧_ خداوند متعال کے نزدیک طلاق ناپسندیدہ ہے_* و ان عزموا الطلاق فان الله سميع عليم

یہ اس بات کے پیش نظر ہے کہ ازدواجی زندگی کی طرف پلٹنے کی صورت میں مغفرت اور رحمت کا وعدہ دیا گیا ہے جبکہ طلاق کی صورت میں دو صفات "سمیع" اور "علیم" پر اکتفا کیا گیا ہے جو کسی حد تک ڈرانے دھمکانے اور توجہ دلانے پر دلالت کرتی ہیں_

احکام: ١، ٢، ٣ فلسفہ احکام ٤

اختلاف: گھریلو اختلاف ٤

اسماء و صفات: سمیع ٥، ٦; علیم ٥، ٦

ایلاء: ایلاء کے احکام ٣

طلاق: احکام طلاق ١، ٢; طلاق کی ناپسندیدگی ٧; طلاق میں نیت ٢; فلسفہ طلاق ٤

مرد: مرد کے حقوق ١

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ وَلاَ يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِن كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُواْ إِصْلاَحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكُيمٌ (۲۲۸)

مطلقہ عورتیں تین حیض تک انتظار کریں گی اور انھیں حق نہیں ہے کہ جو کچھ خدا نے ان کے رحم میں پیدا کیا ہے اس کی پردہ پوشی کریں اگر ان کا ایمان اللہ او رآخرت پر ہے _ اور پھر ان کے شوہر اس مدت میں انھیں واپس کرلینے کے زیادہ حقدار ہیں اگر اصلاح چاہتے ہیں _ اور عورتوں کے لئے ویسے ہی حقوق بھی ہیں جیسی ذمہ داریاں ہیں اور مردوں کو ان پر ایک امتیاز حاصل ہے او رخدا صاحب عزت و حکمت ہے _

۱_ طلاق یافتہ عورت سے تین طُھر (عدت) مکمل ہونے سے پہلے نکاح کرنا حرام ہے_ و المطلقات یتربصن بانفسھن ثلثة قروء اس صورت میں کہ "قرئ" کے معنی طہر ہوں_

۲_ تین طُہر یا تین حیض صرف اس عورت کی عدت ہے جسے حیض آتا ہو_ و المطلقات یتربصن بانفسھن ثلثة قروء ظاہراً آیت میں وہ عورتیں فرض کی گئي ہیں جنہیں حیض آتا ہو کیونکہ عدت کی مدت تین طہر یا تین حیض قرار دی گئي ہے لہذا یہ حکم چھوٹی عمر کي، یائسہ یا ان جیسی عورتوں کو شامل نہیں ہوگا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

٣_ مطلقه عورت کی عدت تین حیض ہے_و المطلقات یتربصن بانفسهن ثلثة قروء یہ اس صورت میں ہے کہ "قرئ" کے معنی حیض ہوں_

٤_ مطلقہ عورتیں اپنی عدت کی مدت کم یا زیادہ کرنے کی خاطر اپنے حمل یا حیض کو نہ چھپائیں_و لایحل لهن ان یکتمن ما خلق الله فی ارحامهن "ما خلق" کا معنی وسیع ہے یہ ہر اس مخلوق کو شامل ہے جو عدت کی مدت میں مؤثر واقع ہو سکے جیسے حمل، طہر اور حیض_

٥_ خدا تعالی اور روز قیامت پر ایمان احکام الہی کے انجام دینے کا ضامن ہے_و لایحل لهن ... ان کن یؤمن بالله و الیوم الآخر

٦_ خداوند متعال اور روز قیامت پر ایمان کا لازمہ فرائض الہی پر عمل ہے_و لایحل لهن ... ان کن یؤمن بالله و الیوم الآخر

٧_ اپنے حمل، طہر یا حیض کے بارے میں عورتوں کا قول قبول کیا جائے گا_ و لایحل لهن ان یکتمن ما خلق الله فی ارحامهن اگر عورتوں کی بات اپنے طہر، حیض، حمل یا ہر اس چیز کے بارے میں کہ جو عدت کی مدت میں دخالت رکھتی ہے، قابل قبول نہ ہو تو ان پر چھپانے کی حرمت لغو ہوگی_

٨_ ہر اس چیز کا خالق خدا ہے جو رحم میں موجود ہے (خون، جنین ...) ما خلق الله فی ارحامهن یہ لفظ "ما" کو مدنظر رکھتے ہوئے ہے جو خون، جنین ... کو شامل ہوجاتا ہے_

٩_ عدت کے اندر شوہر کو اپنی مطلقہ بیوی کی طرف رجوع کا حق حاصل ہے_و بعولتهن احق بردهن فی ذلك "ذلک"، "تربص" کی طرف اشارہ ہے یعنی ان تین طہر میں جو کہ عورت کی عدت کا زمانہ ہے_

١٠_ شوہر کا اپنی مطلقہ بیوی کی طرف حق رجوع اس بات سے مشروط ہے کہ وہ گھریلو زندگی میں اصلاح چاہتا ہو_ و بعولتهن احق بردهن فی ذلك ان ارادوا اصلاحا یعنی اگر شوہر عدت کے اندر رجوع کرنے سے یہ ارادہ رکھتا ہے کہ رجوع کرنے کے بعد عورت کو دوبارہ طلاق دے کر تکلیف پہنچائے گا_ تو آیت کے ظاہری حکم کے لحاظ سے اس قصد کے ساتھ رجوع جائز نہیں ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱_ عدت گھر کی تعمیر نو کیلئے ایک مہلت ہے_*و المطلقات يتربصن ... و بعولتهن احق بردهن فى ذلك ان ارادوا اصلاحا اس بات کے پیش نظر کہ عدت کے ایام کے تذکرہ کے بعد ان ایام میں اصلاح کی خاطر رجوع کرنے کا ذکر کیا گیا ہے_

۱۲_ مرد اور مطلقہ عورت کو عدت کے زمانہ میں پہلی زندگی کی طرف پلٹنے کیلئے تو دوبارہ نکاح کی ضرورت نہیں ہے_ *

و بعولتهن احق بردهن کیونکہ لفظ "بعولۃ"(شوہر) اور اس کا "ھن" کی ضمیر کی طرف مضاف ہونا اس معنی کو بیان کررہاہے کہ عدت طلاق کے زمانہ میں زوجیت والا تعلق اور رشتہ باقی ہے لہذا رجوع کیلئے نکاح کی ضرورت نہیں ہے_

۱۳_ مرد کیلئے اپنی مطلقہ بیوی کی طرف رجوع کا حق عدت کے ختم ہوتے ہی ختم ہوجاتا ہے_و بعولتهن احق بردهن فى ذلك کلمہ "فی ذلک" کے مفہوم سے یہ مطلب سمجھا جاسکتا ہے_

۱٤_ اگر شوہر کا رجوع مطلقہ بیوی کو تکلیف اور اذیت پہنچانے کی خاطر ہو تو بے اثر اور غیر معتبر ہے_

و بعولتهن احق بردهن فى ذلك ان ارادوا اصلاحا آیت میں حق رجوع کو اصلاح کے ساتھ مشروط کیا گیا ہے_ پس اس جملہ شرطیہ کا مفہوم یہ نکلے گا کہ اگر رجوع اصلاح کیلئے نہ ہو بلکہ اذیت پہنچانے کی خاطر ہو تو ایسے رجوع کا اعتبار و حقانیت مسلوب ہے_

۱۵_ عورت اور مرد دونوں ایک دوسرے کے مقابلے میں (عقلی اور شرعی بنیاد پر) برابر کے حقوق رکھتے ہیں_

و لهن مثل الذى عليهن بالمعروف

۱٦_ عورت اور مرد دونوں پر لازم ہے ایک دوسرے کے برابر کے حقوق کی رعایت کا مظاہرہ کریں_

و لهن مثل الذى عليهن بالمعروف

۱۷_ اسلام عورتوں کے حقوق کا دفاع کرتا ہے_

و بعولتھن احق بردھن فی ذلک ان ارادوا اصلاحا و لھن مثل الذی علیھن بالمعروف

زندگی کی اصلاح کی غرض کے بغیر مرد کا رجوع غیر معتبر ہے نیز عورتوں کے حقوق کو مردوں کے حقوق جیسا سمجھنا خصوصاً زمانہ جاہلیت کے ماحول کو مدنظر رکھتے ہوئے، یہ اسلام میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

عورتوں کے حقوق کے دفاع کی دلیل ہے۔

۱۸_ مرد اپنی بیویوں سے افضل ہیں۔ و للرجال علیھن درجة

۱۹_ شوہر اپنی بیویوں پر حقوق کے اعتبار سے امتیازی حیثیت رکھتے ہیں۔* و للرجال علیھن درجة

" للرجال ..."کا جملہ " لصھنّ ..." کے لئے قید ہے اور اس کے معنی کو مشخص کررہا ہے

۲۰_ ازدواجی زندگی کے قوانین بنانے میں عدل و انصاف کو بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ و لھن مثل الذی علیھن بالمعروف و للرجال علیھن درجة

" للرجال ..."کا جملہ " لہن ..." کیلئے قید ہے اور اسکے معنی کو مشخص کررہا ہے۔ یعنی شوہر اور بیوی کے ایک جیسے حقوق کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ بطور مطلق مساوی ہیں کیونکہ مرد خلقت کے لحاظ سے کچھ خصوصیات کے حامل ہیں کہ جن کی وجہ سے انہیں مخصوص حقوق بھی حاصل ہوں گے۔ اس بنیاد پر دونوں کے درمیان عدل و انصاف کی رعایت کی گئي ہے۔

۲۱_ شوہر کو تب مطلقہ بیوی کی طرف رجوع کا حق حاصل ہے جب وہ عورت کے حسب معمول حقوق پورے کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ ان ارادوا اصلاحا و لھن مثل الذی علیھن بالمعروف

حق رجوع کو اصلاح کے ساتھ مقید کرنے کے بعد عورتوں کے مردوں پر حقوق بیان کرنے کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ مرد کا اپنی مطلقہ بیوی کے حقوق کی رعایت کا قصد ارادہ اصلاح (ان ارادوا اصلاحا) کے مصادیق میں سے ہے۔

۲۲_ زمانہ بعثت کا جاہل معاشرہ عورتوں کیلئے کسی قسم کے حقوق کا قائل نہیں تھا۔ و لھن مثل الذی علیھن بالمعروف

اس لحاظ سے کہ اس آیت میں مردوں کے عورتوں پر حقوق کو (علیہن) مسلّم لیا گیا ہے جبکہ عورتوں کے مردوں پر حقوق کے اثبات کو (لھن) سے بیان کیا گیا ہے یعنی عورتوں کے حقوق ثابت کرنے کے در پے ہے۔

۲۳_ میاں بیوی کا باہمی حقوق کی رعایت نہ کرنا طلاق کے عوامل و اسباب میں سے ہے۔

و المطلقات یتربصن بانفسهن ثلثة قروء ... و لھن مثل الذی علیھن

۲۴_ خداوند متعال کے جملہ احکام و قوانین کہ جن میں ازدواجی زندگی کے قوانین بھی ہیں سب

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے سب حکیمانہ اور حکمت الہی کی بنیاد پر ہیں_ و المطلقات یتربصن ... و اللہ عزیز حکیم

۲۵_ خدا تعالی کی ناقابل شکست قدرت اور عزت احکام و قوانین الہی کی مخالفت کرنے والوں کو سزا دینے کے لئے کافی ہے_ و المطلقات یتربصن ... و لایحل لهن ... و اللہ عزیز حکیم

۲۶_ خداوند عالم عزیز اور حکیم ہے_ و اللہ عزیز حکیم

۲۷_ خدا ایسا عزیز ہے جو حکیم ہے_ و اللہ عزیز حکیم

یہ اس صورت میں ہے کہ "حکیم""عزیز" کی صفت ہو_

۲۸_ مردوں کا اپنی مطلقہ بیویوں کی طرف رجوع کرنا پسندیدہ امر ہے اور خداوند متعال نے اس کی ترغیب دلائی ہے_
و بعولتهن احق بردهن فی ذلک

۲۹_ خدا تعالی نے ایسے میاں بیوی کو ڈرایا دھمکایا ہے جو ایک دوسرے کے حقوق کا خیال نہیں رکھتے_
و المطلقات ... و لهن مثل الذی ... و اللہ عزیز حکیم

احکام کے بیان کرنے کے بعد خدا کے "عزیز" (غلبے والا) ہونے کی یادآوری اس کے احکام کی مخالفت کرنے والوں کیلئے ڈرانے دھمکانے کی غرض سے ہو سکتی ہے_

احکام: ۱، ۲، ۳، ٤، ۷، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱٤، ۲۱ احکام کا فلسفہ ۱۱، ۲٤; احکام کا معیار ۲۰; احکام کی تشریع ۲٤

اختلاف: گھریلو اختلاف ۲۳

اسماء و صفات: حکیم ۲۶، ۲۷; عزیز۲۶، ۲۷

انسان: انسان کی خلقت ۸

ایمان: ایمان اور عمل کا رابطہ ٦; ایمان کے اثرات ٦; خدا پر ایمان ٥، ٦، قیامت پر ایمان ٥، ٦

حقوق: حقوق کی بنیادیں ۱٥، ۲۰

حمل: حمل میں گواہی ۷

حیض: حیض میں گواہی ٤، ۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

خداوند متعال: خداوند متعال کا تشویق دلانا ۲۸; خداوند متعال کا ڈرانا دھمکانا ۲۹; خداوند متعال کی تنبیہات ۲۹: خداوند متعال کی حکمت ۲٤; خداوند متعال کی خالقیت ۸; خداوند متعال کی عزت (غلبہ) ۲۵; خداوند متعال کی قدرت ۲۵ زمانہ بعثت کی تاریخ: ۲۲

زمانہ جاہلیت: زمانہ جاہلیت کی رسمیں ۲۲; زمانہ جاہلیت میں عورت ۲۲

شادي: حرام شادی ۱; شادی کے احکام ۱

شریک حیات: شریک حیات کے باہمی حقوق ۱۵، ۱٦، ۲۰، ۲۳، ۲۹

طلاق: احکام طلاق ۲، ۳، ۹، ۱۲، ۱۰، ۱۳، ۱٤; طلاق رجعی ۹، ۱۰، ۱۲، ۱٤، ۱۳، ۲۱، ۲۸; طلاق کے عوامل ۲۳

عدت: طلاق کی عدت ۲، ۳، ٤; عدت کا فلسفہ ۱۱; عدت کے احکام ۱، ۲، ۳، ٤، ۷، ۹، ۱۳

عدل: عدل کی اہمیت ۲۰

عرفی معیار: ۱۵

عورت: عورت زمانہ جاہلیت میں ۲۲; عورت کے حقوق ۱٤، ۱۷، ۲۱; عورت کے فضائل ۱۸، ۱۹

گناہ: گناہ کی سزا ۲۵

گواہي: گواہی چھپانا ٤

گھرانہ: گھرانہ میں اصلاح ۱۰، ۲۱، ۱۱

مرد: مرد کے حقوق ۹، ۱۳، ۱۰، ۱۸، ۱۹; مرد کے فضائل ۱۸، ۱۹

محرمات: ۱

مطلقة: مطلقہ کے ساتھ ازدواج ۱

نبرد: آزار و اذیت کے خلاف نبرد ۱٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَأْخُذُواْ مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلاَّ أَن يَخَافَا أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللّهِ فَلاَ تَعْتَدُوهَا وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (۲۲۹)

طلاق دو مرتبہ دی جائے گی_ اس کے بعد یا نیکی کے ساتھ روک لیا جائے گا یا حسن سلوک کے ساتھ آزاد کردیا جائے گا اور تمھارے لئے جائز نہیں ہے کہ جو کچھ انھیں دے دیا ہے اس میں سے کچھ واپس لو مگر یہ کہ یہ اندیشہ ہو کہ دونوں حدود الہی کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو جب تمھیں یہ خوف پیدا ہو جائے کہ وہ دونوں حدود الہی کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو دونوں کے لئے آزادی ہے اس فدیہ کے بارے میں جو عورت مرد کو دے_ لیکن یہ حدود الہیہ ہیں ان سے تجاوز نہ کرنا اور جو حدود الہی سے تجاوز کرے گا وہ ظالمین میں شمار ہوگا_

۱_ مردوں کو صرف پہلی اور دوسری طلاق میں رجوع کرنے کا حق حاصل ہے_ الطلاق مرتان فامساك بمعروف

"الطلاق"میں الف و لام عہد ذکری ہے یعنی وہ طلاق کہ جس میں شوہر کو حق رجوع تھا_"و بعولتھن احق ..."دو مرتبہ سے زیادہ نہیں ہے_

۲_ زمانہ جاہلیت میں طلاق رجعی غیر محدود تھی لیکن اسلام نے اس کی تعداد کو محدود کردیا_ الطلاق مرتان

اس آیت کا شان نزول یوں بیان ہوا ہے کہ زمانہ جاہلیت میں شوہر بیوی کو طلاق دیتا اور دوبارہ عدت مکمل ہونے سے پہلے اس کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

طرف رجوع کر لیتا تھا ... اسی طرح رجوع کر سکتا تھا اگرچہ ہزار مرتبہ طلاق دیدے ... اور جب طلاق کی اس نوعیت کا تذکرہ نبی اکرم(ص) کے سامنے ہوا تو یہ آیت نازل ہوئی"الطلاق مرتان ..." (مجمع البیان، اس آیت کے ذیل میں)

۳_ ایک دفعہ یا چند مرتبہ صیغہ طلاق پڑھنے سے متعدد طلاقیں متحقق نہیں ہوتیں اگر ان کے درمیان رجوع (امساک) نہ کیا جائے_ الطلاق مرتان پہلی بات تو یہ ہے کہ ایک دفعہ "طلقتک ثلاثا"(میں نے تجھے تین طلاقیں دیں) کہنے پر دو مرتبہ یا تین مرتبہ صدق نہیں کرتا_ دوسری بات یہ کہ دوسری طلاق اس وقت تک صدق نہیں کر سکتی جب تک رجوع نہ کرے_ تیسری بات یہ ہے کہ زندگی کی طرف رجوع اور بازگشت نیکی کے ساتھ ٹھہرانے کے ذریعہ ہونی چاہیئے_ اور ایک ہی محفل و مجلس میں پہلے اور دوسرے صیغہ کے درمیان مثلاً "راجعت"(میں نے رجوع کیا) کہنا نیکی کے ساتھ امساک (روکنا) نہیں ہے_

٤_ شوہر کے لئے ضروری ہے کہ بیوی کے مسلّم حقوق ادا کرنے کی ذمہ داری لے_ فامساك بمعروف

"معروف"(پہچانا ہوا) سے مراد وہ حقوق ہیں جو عقل، فطرت اور شریعت کی بنیادوں پر دین دار اور صحیح و سالم فطرت لوگوں کے درمیان مشہورو معروف ہیں_ اگرچہ آیت اس مطلقہ عورت کے بارے میں ہے جس کے شوہر نے اس کی طرف رجوع کر لیا ہے لیکن آیت حقوق کو عمومی طور پر سب عورتوں کیلئے بیان کر رہی ہے_

٥_ طلاق اور رجوع کا حق شوہر کو حاصل ہے_ فامساك بمعروف

٦_ ضروری ہے کہ رجوع کے بعد شوہر کا بیوی کے ساتھ رویہ اور سلوک، عقل اور شریعت کے مسلم معیار کے مطابق ہو_ الطلاق مرتان فامساك بمعروف

٧_ مرد کا عدت کے دنوں میں رجوع کرنا، عورت کو نقصان پہنچانے کی خاطر نہ ہو_ الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسريح باحسان

٨_ دوسری طلاق کے بعد رجوع کی صورت میں یا تو "معروف" (مسلم حقوق) کی بنیاد پر زندگی گزارے یا پھر طلاق دیدے جس کے بعد حق رجوع نہیں رکھتا_ فامساك بمعروف او تسريح باحسان

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہ اس صورت میں ہے کہ "تسریح باحسان" سے مراد تیسری طلاق ہو کیونکہ صرف پہلی اور دوسری طلاق میں رجوع کا حق حاصل ہے "الطلاق مرتان" اور تیسری طلاق میں حق رجوع نہیں ہوگا_

۹_ عورت کو چھوڑنا (طلاق)، نیکی اور احسان کے ساتھ اس کے حقوق کی رعایت کرتے ہوئے انجام پائے نہ کہ اسے ضررو نقصان پہنچانے کی غرض سے_ او تسريح باحسان گویا لفظ "احسان" کے معنی "معروف" سے بڑھ کر ہیں یعنی عورتوں کے مسلّم حقوق سے بڑھ کر ان کے ساتھ نیکی کی جائے_

۱۰_ طلاق رجعی کے باوجود عدت کے ایام میں رشتہ ازدواج باقی رہتا ہے_ الطلاق مرتان فامساك بمعروف "امساک" کے لفظ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ شوہر عورت کو اسی سابقہ نکاح کے ساتھ رکھ سکتا ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ زوجیت کا رشتہ باقی ہے_

۱۱_ اسلام کے فقہی احکام اور اخلاقی مسائل کے درمیان گہرا تعلق و ارتباط ہے_ فامساك بمعروف او تسريح باحسان

۱۲_ طلاق کے وقت شوہر پر حرام ہے کہ عورت سے وہ مال (حق مہر اور...) واپس لے جو اس نے اسے دیا ہو_ و لايحل لكم ان تاخذوا مما اتيتموهن شيئا

۱۳_ اگر انسان کو خوف ہو کہ اپنی زندگی میں احکام الہی کو عملی جامہ نہیں پہنا سکتا تو مرد عورت کو دیا ہوا مال واپس لے کر اسے طلاق دے سکتا ہے_ و لايحل لكم ان تاخذوا ... الا ان يخافا الا يقيما حدود الله

اگر حق مہر واپس کرنے کی حرمت ان دونوں کے درمیان طلاق کے لئے رکاوٹ ہوجائے اور ان کا ایک ساتھ زندگی بسر کرنا حدود الہی کے پامال ہونے کا موجب ہو تو اس صورت میں حق مہر واپس لینا جائز کیا گیا ہے تاکہ طلاق واقع ہوسکے_

۱٤_ عورت کا اپنے مال (حق مہر) سے چشم پوشی کرکے طلاق لے لینا اس ازدواجی زندگی سے بہتر ہے کہ جس میں حدود الہی کی رعایت نہ ہوسکے_ و لايحل لكم ان تاخذوا مما اتيتموهن شيئا الا ان يخافا الا يقيما حدود الله

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۵_ زندگی میں حدود الہی کی مخالفت کا ڈر اس بات کا جواز فراہم کرتا ہے کہ عورت اپنا کچھ مال شوہر کو بخش دے اور دونوں طلاق پر باہمی موافقت کرلیں_ فان خفتم الا يقيما حدود الله فلاجناح عليهما فيما افتدت به

۱٦_ گھریلو زندگی میں حدود الہی کی عدم رعایت کا احتمال اور معقول و متعارف خوف طلاق خلع کے جواز کا موجب بنتا ہے_* فان خفتم الا يقيما حدود الله "فان خفتم"کا خطاب چونکہ سب لوگوں کیلئے ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عورت اور شوہر کی پریشانی اس طرح کی ہو کہ اگر عام لوگ بھی اس سے باخبر ہوں تو وہ بھی اس پریشانی اور مشکل کو محسوس کریں_

۱۷_ خاندان کو محفوظ کرنے کی قدر و قیمت اس وقت تک ہے کہ جب تک حدود الہی کی مخالفت کا خطرہ لاحق نہ ہو_ الا ان يخافا الا يقيما حدود الله

۱۸_ ازدواجی زندگی میں حدود الہی کی مراعات اہم اور لازمی امر ہے_فان خفتم الا يقيماحدود الله فلاجناح ... تلك حدود الله فلاتعتدوها

۱۹_ عورت کا طلاق کیلئے شوہر کو مال دینا طلاق خلع کے علاوہ دیگر طلاقوں میں جائز نہیں ہے_

و لايحل لكم ان تاخذوا مما اتيتموهن ... فان خفتم ... فلاجناح عليهما اگرچہ ابتداء میں مردوں پر (حق مہر) واپس لینے کی حرمت ذکر ہوئي ہے لیکن خوف کی صورت میں "فلا جناح عليهما"کی تعبیر کے ذریعے دونوں (میاں بیوي) سے حرمت کو اٹھا لیا گیا ہے پس اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے عورت کے لئے بھی حرمت ثابت تھي_

۲۰_ طلاق خلع کے قوانین کے اجراء پر حاکم شرع (قاضي) کی نظارت ضروری ہے_* فان خفتم الا يقيما حدود الله فلاجناح عليهما اس صورت میں کہ "فان خفتم"کا خطاب حکّام (قاضیوں) کو ہو جیساکہ آلوسی کی یہی نظر ہے_

۲۱_ طلاق کے احکام حدود الہی میں سے ہیں اور ان سے تجاوز حرام ہے_المطلقات يتربصن ... الطلاق مرتان ... تلك حدود الله فلاتعتدوها

۲۲_ خداوند متعال کے احکام و حدود سے تجاوز ظلم

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے_ و من يتعد حدود الله فاولئك هم الظالمون

۲۳_ ظالم فقط وہ لوگ ہیں جو الٰہی حدود سے تجاوز کرتے ہیں_ و من يتعد حدود الله فاولئك هم الظالمون

"ھم"ضمیر فصل، حصر کو بیان کر رہی ہے_

۲٤_ اسلام عورتوں کے حقوق کا دفاع اور انکی حمایت کرتا ہے_ الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسريح باحسان ولايحل لكم ...فاولئك هم الظالمون

۲٥_ گھریلو زندگی اور اسکی حفاظت کی اہمیت_ المطلقات يتربصن بانفسهن ... الطلاق مرتان ... فاولئك هم الظالمون

۲٦_ گھر کی سرپرستی اور انتظامی ذمہ داری مرد کے ہاتھ میں ہے_ * الطلاق مرتان فامساك بمعروف او تسريح باحسان و لايحل لكم ... فاولئك هم الظالمون کیونکہ گھریلو زندگی کی بنیادی طور پر حفاظت یا گھریلو زندگی کو ختم کردینا مرد کے ہاتھ میں ہے لہذا گھرانے کی سرپرستی اور ذمہ داری بھی مرد کے ہاتھ میں ہوگی_

احکام: ۱، ۳، ٥، ٦، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱٥، ۱٦، ۱۹، ۲۰ احکام اور اخلاق ۱۱، احکام کا فلسفہ ۲، احکام کی خصوصیت ۱۱

اللہ تعالی: اللہ تعالی کی حدود ۱۳، ۱٤، ۱٥، ۱٦، ۱۷، ۱۸ ; اللہ تعالی کی حدود سے تجاوز ۲۱، ۲۲، ۲۳ اہم و مہم ۱۷

حق مہر: حق مہر کے احکام ۱۲، ۱۳

خوف: پسندیدہ خوف ۱٦; خوف کے اثرات ۱۳، ۱٥

دینی نظام تعلیم: ۱۱

زمانہ بعثت کی تاریخ: ۲

زمانہ جاہلیت: زمانہ جاہلیت کی رسمیں ۲; زمانہ جاہلیت میں طلاق ۲

شریک حیات: شریک حیات کے حقوق ٤، ٦

طلاق: طلاق خلع ۱٤، ۱٥، ۱٦، ۱۹، ۲۰; طلاق رجعی ۱، ۲، ٥، ٦، ۷، ۸، ۱۰ ; طلاق کے احکام ۳، ۱، ٥، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱٥، ۱٦، ۱۹، ۲۰، ۲۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

ظالم لوگ: ٢٣

ظلم: ظلم کے موارد٢٢

عرفی معیارات: ٤، ٦، ٨

عورت: عورت کو ضرر پہچانا ٧، ٩; عورت کے حقوق ٢، ٤، ٦، ٧، ٩، ١٢، ١٤، ٢٤; عورت کے ساتھ نیکی کرنا ٩

قاضي: قاضی کی ذمہ داری ٢٠ گھرانہ: ١٥ گھرانے کی ذمہ داری اور سرپرستی ٢٦; گھرانے کی قدر و قیمت ١٧، ٢٥; گھرانے کے حقوق ١٦; گھریلو روابط ١٨

محرمات: ١٢، ٢١

مرد: مرد کی ذمہ داری ٢٦; مرد کے حقوق ٥

فَإِن طَلَّقَهَا فَلاَ تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّیَ تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِن طَلَّقَهَا فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يَتَرَاجَعَا إِن ظَنَّا أَن يُقِيمَا حُدُودَ اللّهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (٢٣٠)

پھر اگر تیسری مرتبہ طلاق دے دی تو عورت مرد کے لئے حلال نہ ہوگی یہاں تک کہ دوسرا شوہر کرے پھر اگر وہ طلاق دیدے تو دونوں کے لئے کوئي حرج نہیں ہے کہ آپس میں میل کرلیں اگر یہ خیال ہے کہ حدود الہیہ کو قائم رکھ سکیں گے _ یہ حدود الہیہ ہیں جنھیں خدا صاحبان علم و اطلاع کے لئے واضح طور سے بیان کررہا ہے _

١_ تیسری طلاق کے بعد شوہر کا اپنی بیوی کے ساتھ دوبارہ ازدواجی زندگی برقرار کرنا ممکن نہیں ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

مگر یہ کہ کسی دوسرے مرد کے ساتھ شادی کا درمیان میں فاصلہ آجائے۔ (محلل ضروری ہے)۔
الطلاق مرتان ... فان طلقها فلا تحل له من بعد حتى تنكح زوجا غيره

۲۔ پہلے شوہر کا اپنی بیوی کو تین طلاق دینے کے بعد اس کے ساتھ شادی کرنا اس بات کے ساتھ مشروط ہے کہ وہ عورت کسی دوسرے مرد کے ساتھ نکاح دائمی کرے اور وہ اسے طلاق دے دے۔فان طلقها فلا جناح عليهما ان يتراجعا

دوسرے شوہر کی طرف سے طلاق دینے کے ذکر سے پتہ چلتا ہے کہ ضروری ہے کہ اس عورت کا اس مرد کے ساتھ دائمی نکاح ہو نہ کہ غیر دائمی کیونکہ نکاح غیر دائمی میں طلاق نہیں ہے۔

۳۔ طلاق کا اختیار مرد کو حاصل ہے۔ فان طلقها

٤۔ ثیّبہ عورت (وہ عورت جو پہلے شوہر رکھتی تھي) نکاح کرنے میں خود مختار ہے۔ حتى تنكح زوجا غيره

"حتی تنکح" کے جملے (جب عورت دوسرا شوہر کرلے) میں نکاح کرنے کی نسبت خود عورت کی طرف دی گئي ہے کیونکہ "حتی ینکحہا" نہیں فرمایا۔ یعنی اس کا ولی یا سرپرست اسکا نکاح کرے۔

۵۔ جس مرد نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی ہوں اس کے ساتھ پھر نکاح کرنے کے جواز کی شرط یہ ہے کہ محلل اس عورت کے ساتھ ہمبستری کرے۔ حتى تنكح زوجا غيره اس آیت میں "رجلاً" کی بجائے "زوجاً" کے لفظ کا استعمال دلالت کرتا ہے کہ ان کے درمیان عقد نکاح برقرار ہو پس "تنکح" کے معنی عقد نکاح سے زیادہ ہوں گے اور وہ معنی ہمبستری ہے۔

٦۔ محلل کی طرف سے طلاق دینے کے بعد عورت کا پہلے شوہر سے نکاح کرنا طرفین کی باہمی رضامندی اور دوبارہ عقدپڑھنے پر موقوف ہے۔فان طلقها فلا جناح عليهما ان يتراجعا

اس مورد میں رجوع کی نسبت دونوں (عورت اور مرد) کی طرف دی گئي ہے (ان یتراجعا) یعنی محلل کی طلاق کے بعد دونوں رجوع کریں جبکہ اثناء عدت میں رجوع کی نسبت صرف مرد کی طرف دی گئي تھی۔یہی نسبت دلالت کرتی ہے کہ اب طرفین کی رضامندی شرط ہے جس کا لازمہ یہ ہے کہ دوبارہ عقدپڑھا جائے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

۷_تین طلاقوں والی عورت کے محلل کے ساتھ نکاح کرتے وقت طلاق کی شرط بے اثر اور غیر معتبر ہے_ *

حتی تنکح زوجا غیرہ فان طلقھا "فان طلقھا" میں طلاق کی نسبت محلل کی جانب دی ہے_ اور اسے "ان" شرطیہ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ جس میں حصول کی توقع کا لحاظ نہیں کیا جاتا بر خلاف اذا شرطیہ کہ جس میں حصول کی توقع درست ہے_ یہ بیان طلاق کے سلسلہ میں محلل کے مکمل اختیار پر دلالت کرتا ہے جس کا لازمہ طلاق کی شرط کا غیر معتبر اور بے اثر ہونا ہے_

۸_دوسرے شوہر (محلل) کی طلاق کے بعد اگر سابقہ میاں بیوی زندگی گزارنے میں حدود الہی کے پاس کا گمان کرتے ہوں تو وہ دوبارہ ازدواجی زندگی کی طرف لوٹ سکتے ہیں_ فلا جناح علیھما ان یتراجعا ان ظنا ان یقیما حدود اللہ

۹_طلاق کے احکام، حدود الہیہ میں سے ہیں_ و تلک حدود اللہ

۱۰_ازدواجی زندگی میں الہی حدود کو اہمیت دینا اور ان پر عمل کرنا لازمی ہے_ فلا جناح علیھما ان یتراجعا ان ظنا ان یقیما حدود اللہ

۱۱_گھر کی تشکیل کی اساسی ترین شرط، حدود الہی کی حفاظت ہے_ فلا جناح علیھما ان یتراجعا ان ظنا ان یقیما حدود اللہ

۱۲_خداوند عالم اپنے احکام و حدود کو صاحبان علم و فہم کے لیئے بیان کرتا ہے_ و تلک حدود اللہ یبینھا لقوم یعلمون

۱۳_خدا تعالی کے احکام و حدود سے استفادہ صاحبان علم سے مخصوص ہے_ و تلک حدود اللہ یبینھا لقوم یعلمون

ظاہر ہے کہ احکام سب لوگوں کیلئے بیان کئے گئے ہیں (عالم و غیر عالم) اس بنا پر احکام کے بیان کرنے کو اہل علم کے ساتھ مخصوص کرنے سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ان احکام و الہی حدود کے بیان سے فائدہ صرف جاننے والے ہی اٹھاتے ہیں_

۱٤_محلل، مرد کو بار بار طلاق دینے سے روکنے کا موجب ہے_ * فان طلقھا فلا تحل لہ من بعد حتی تنکح زوجا غیرہ

تیسری طلاق کے بعد دوبارہ باہمی زندگی کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

شروع کرنے کیلئے محلل کی شرط کرنا، مکرر اور بے جا طلاقوں کو روکنے کا ایک ذریعہ ہے بالخصوص اس مسئلہ میں مردوں کی حساسیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے_

احکام: ۱، ۲، ۳، ٤، ۵، ٦، ۷، ۸ احکام کا فلسفہ ۱٤; احکام کی تشریع ۱۲

خدا تعالی: خدا تعالی کی حدود ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳; خدا تعالی کے احکام ۱۲، ۱۳

شادي: شادی کی شرائط ۱۱; شادی کے احکام ۱، ۲، ٤، ۵، ٦، ۷، ۸

طلاق: طلاق بائن ۱، ۲، ۵; طلاق کی شرائط ۷; طلاق کے احکام ۱، ۲، ۳، ۸، ۹; طلاق کے موانع ۱٤

علماء: علماء کے فضائل ۱۳

گھرانہ: گھریلو روابط ۱۰، ۱۱

محلل: محلل کا فلسفہ ۱٤; محلل کے احکام ۱، ۲، ۵، ٦، ۷، ۸

مرد: مرد کے حقوق ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النَّسَاء فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلاَ تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لَّتَعْتَدُواْ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلاَ تَتَّخِذُوَاْ آيَاتِ اللّهِ هُزُوًا وَاذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُم بِهِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (۲۳۱)

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور وہ مدت عدت کے خاتمہ کے قریب پہنچ جائیں تو یا انہیں اصلاح اور حسن معاشرت کے ساتھ روک لو یا انہیں حسن سلوک کے ساتھ آزاد کردو اور خبردار نقصان پہنچانے کی غرض سے انہیں نہ روکنا کہ ان پر ظلم کرو_ کہ جو ایسا کرے گا وہ خود اپنے نفس پر ظلم کرے گا اور خبردار آیات الہی کو مذاق نہ بناؤ_ خدا کی نعمت کو یاد کرو_ اس نے کتاب و حکمت کو تمہاری نصیحت کے لئے نازل کیا ہے اور یاد رکھو کہ وہ ہر شے کا جاننے والا ہے_

۱_ عدت جب اختتام کے قریب ہو تو شوہر عورت کی طرف رجوع بھی کرسکتا ہے اور اسے آزاد بھی چھوڑ سکتا ہے_

واذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فامسکوهن بمعروف او سرحوهن بمعروف اس آیت میں "فبلغن اجلھن" سے مراد عدت کے اختتام کا قریب ہونا ہے نہ اس کا ختم ہونا کیونکہ کلمہ "بلوغ" جس طرح مہلت کے اختتام کیلئے استعمال ہوتا ہے اسی طرح اختتام کے قریب ہونے میں بھی استعمال ہوتا ہے (تفسیر المیزان)_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ طلاق یا باہمی زندگی جاری رکھنے کی صورت میں شوہروں پر شرعی اور عرفی معیارات کی رعایت کرنا ضروری ہے_
فامسکوھن بمعروف او سرحوھن بمعروف

۳_ طلاق کا اختیار مرد کو حاصل ہے_و اذا طلقتم النساء

٤_ مرد کا مطلقہ عورت کی طرف رجوع، تکلیف و اذیت پہنچانے کی غرض سے ہو تو حرام ہے_و لاتمسکوھن ضراراً لتعتدوا

٥_ مرد کا عورت کی طرف اذیت و آزار کی نیت سے رجوع، الہی حدود سے تجاوز اور ظلم ہے_
تلك حدود الله فلا تعتدوها و من يتعد حدود الله فاولئك هم الظالمون ... و لاتمسکوھن ضراراً لتعتدوا

٦_ مرد کا مطلقہ عورت کی طرف اذیت دینے کی غرض سے رجوع خود پر ظلم ہے_و لاتمسکوھن ضراراً لتعتدوا و من يفعل ذلك فقد ظلم نفسه

۷_ الہی حدود سے تجاوز اپنے آپ پر ظلم ہے_لتعتدوا و من يفعل ذلك فقد ظلم نفسه

۸_ دوسروں پر ظلم کرنا اپنے آپ پر ظلم ہے_و لاتمسکوھن ضراراً لتعتدوا و من يفعل ذلك فقد ظلم نفسه

۹_ خدا تعالی کی آیات کا استہزاء اور مذاق اڑانا حرام ہے_و لاتتخذوا آيات الله هزواً

۱۰_ مرد کا مطلقہ عورت کی طرف رجوع اگر اذیت و آزار پہنچانے کی غرض سے ہو تو یہ الہی آیات کا مذاق اڑانا ہے_
و لاتمسکوھن ضراراً ... و لاتتخذوا آيات الله هزواً

۱۱_ دینی احکام سے سوء استفادہ دین خدا اور اس کی آیات کا استہزاء ہے_و لاتمسکوھن ضراراً ... و لاتتخذوا آيات الله هزواً کیونکہ حق رجوع کے قانون جو لوگوں کی مصلحت کیلئے وضع کیا گیا ہے سے عورت کو ضرر و اذیت پہنچانے کی خاطر ناجائز فائدہ اٹھانا الہی حدود و آیات کا استہزاء شمار کیا گیا ہے_

۱۲_ الہی نعمتوں کی یاد آوری ضروری ہے_و اذکروا نعمت الله علیکم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ خداوند متعال کے احکام اور ان کی حکمتیں لوگوں پر خدا کی نعمتوں میں سے ہیں_ و اذکروا نعمت الله علیکم و ما انزل علیکم من الکتاب و الحکمة اس صورت میں کہ جملہ "و ما انزل" جو خدا تعالی کے احکام اور ان کی حکمتوں کو شامل ہے، نعمت کی تفسیر ہو_

۱۴_ خداوند متعال کی طرف سے لوگوں پر کتاب اور حکمت (قرآن) کے نزول کی یاد آوری ضروری ہے_ و اذکروا نعمت الله علیکم و ما انزل علیکم من الکتاب و الحکمة "کتاب" سے مراد قرآن کے ظاہری احکام اور قوانین ہیں اور حکمت سے مراد شریعت اور قوانین کی حکمتیں اور باطن ہے_ (تفسیر المیزان)

۱۵_ قرآن کریم اور خداوند متعال کی طرف سے نازل ہونے والی حکمتیں نعمات الہی میں سے ہیں_

و اذکروا نعمت الله علیکم و ما انزل علیکم من الکتاب و الحکمة یہ اس صورت میں ہے کہ دوسرا جملہ (و ما انزل ...)"نعمة الله "کیلئے عطف تفسیری ہو یا یہ کہ عطف خاص بر عام کے موارد میں سے ہو_

۱۶_ خداوند عالم کتاب اور حکمت کے ذریعے لوگوں کو وعظ و نصیحت فرماتا ہے_ و ما انزل علیکم من الکتاب و الحکمة یعظکم به

۱۷_ قرآن کریم کتاب موعظہ ہے_ من الکتاب و الحکمة یعظکم به

۱۸_ جو قرآن بشر کیلئے نازل کیا گیا ہے یہ اسی قرآن حکیم کا تنزل یافتہ مرتبہ ہے جو خدا تعالی کے پاس ہے_ *

و ما انزل علیکم من الکتاب و الحکمة ظاہراً "انزل" سے مراد مرتبے والا نزول ہے نہ نزول مکانی

۱۹_ تقوي الہی کی رعایت ضروری ہے_ و اتقوا الله

۲۰_ تقوي، الہی احکام کو دل سے قبول کرنے اور ان پر عمل کرنے کا پیش خیمہ ہے_ فامسکوهن بمعروف او سرحوهن بمعروف و لاتمسکوهن ضراراً ... و اتقوا الله

۲۱_ خداوند عالم نے، احکام الہی اور احکام طلاق کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

خلاف ورزی کرنے والوں کو متنبہ کیا ہے_و اذا طلقتم ... و اتقوا الله و اعلموا ان الله بکل شی علیم

۲۲_ہرچیز کے بارے میں اللہ تعالی کے ہمہ پہلو اور مطلق علم پر توجہ رکھنا ضروری ہے_و اعلموا ان الله بکل شی علیم

۲۳_ہرچیز پر خداتعالی کے علمی احاطہ کے بارے میں آگاہی الہی احکام پر عمل کرنے کا پیش خیمہ ہے_
و لاتمسکوهن ضراراً ... و اعلموا ان الله بکل شی علیم

۲٤_خداوند قدوس کی ذات علیم ہے_و اعلموا ان الله بکل شی علیم

آسمانی کتابیں: آسمانی کتابوں کا نقش ۱٦

آیات خدا: آیات خدا کا استہزاء ۹، ۱۰، ۱۱ احکام: ۹،٤،۳،۱ احکام کا فلسفہ ۵، ۱۳;احکام کی نعمت ۱۳

اذیت: اذیت دینے کی سرزنش ۵،٦،۱۰ ;اذیت کے خلاف جنگ ٤

استہزاء: استہزاء کی حرمت ۹

اسماء و صفات: علیم ۲٤

تقوي: تقوي کی اہمیت ۱۹ ;تقوي کے اثرات ۲۰

حکمت: حکمت کی تاثیر۱٦; حکمت کی نعمت ۱۵

حکم شرعي: حکم شرعی پر عمل کا پیش خیمہ ۲۰،۲۳

خداتعالی: اللہ تعالی کا احاطہ ۲۳; اللہ تعالی کا علم ۲۲،۲۳ ; اللہ تعالی کی حدود سے تجاوز ۵، ۷;اللہ تعالی کی شناخت ۲۲; اللہ تعالی کی نعمتیں ۱۳، ۱۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

دین: دین سے سوء استفادہ ۱۱ ; دین کا استہزاء ۱۱
ذکر: ذکر کی اہمیت ۱٤ ; نعمات خدا کا ذکر ۱۲
طلاق: طلاق رجعی ۱، ٤، ٥، ٦، ۱۰ ; طلاق کے احکام ۳، ۲، ٤، ۲۱ ;
ظلم: خود پر ظلم ٦، ۷، ۸ ; ظلم کے اثرات و نتائج ۸ ; ظلم کے موارد ٥
عدت: طلاق کی عدت ۱
عرفی معیار: ۲
علم: علم و عمل ۲۳
عورت: عورت کے حقوق ۲
قرآن کریم : قرآن کریم کا نزول ۱٤، ۱٥، ۱۸ ; قرآن کریم کا نقش ۱۷ ; قرآن کریم کی نعمت
گناہ گار: گناہگاروں کو تنبیہ ۲۱
محرمات: ٤، ۹
مرد: مرد کے اختیارات ۳
نافرماني: نافرمانی کی سرزنش ۲۱
وعظ و نصیحت: وعظ و نصیحت کے عوامل ۱٦، ۱۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاء فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْاْ بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (۲۳۲)

اور جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو اور ان کی مدت عدت پوری ہوجائے تو خبردار انہیں شوہر کرنے سے نہ روکنا اگر وہ شوہروں کے ساتھ نیک سلوک پر راضی ہوجائیں_ اس حکم کے ذریعہ خدا انہیں نصیحت کرتا ہے جن کا ایمان اللہ اور روز آخرت پرہے اور ان احکام پر عمل تمہارے لئے باعث تزکیہ بھی ہے اور باعث طہارت بھی_ اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو_

۱_ عدت مکمل ہونے کے بعد کوئي حتی کہ سرپرست اور رشتہ دار بھی مطلقہ عورت کو پہلے یا نئے شوہر کے ساتھ شادی کرنے سے نہیں روک سکتا_واذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن ان ينكحن ازواجهن

"فبلغن اجلھن" عدت کے مکمل ہونے کے معنی میں ہے اور یہ "ان ینکحن" کے قرینہ سے ہے کیونکہ عورت عدت کے مکمل ہونے کے بعد نکاح کرسکتی ہے نہ کہ عدت کے مکمل ہونے سے پہلے_

۲_ عقل، شرع اور عرف کے معیار کی بنیاد پر عدت مکمل ہونے کے بعد عورت سابقہ شوہر کے ساتھ باہمی رضامندی کے ساتھ نکاح کرسکتی ہے اور یہ نکاح درست ہے فلاتعضلوهن ان ينكحن ازواجهن اذا ترضوا بينهم بالمعروف

" ازواجہن"سے مراد ظاہراً سابقہ شوہر ہے_

۳_عدت مکمل ہوتے ہی ازدواجی تعلق ختم

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہوجاتاہے اور سابق شوہر کے ساتھ زندگی گزارنے کیلئے دوبارہ نکاح کی ضرورت ہوتی ہے_

و اذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن ان ینكحن اس بات کے پیش نظر کہ گذشتہ آیات میں عدت کے مکمل ہونے سے پہلے باہم زندگی گزارنے کیلئے "امساک"اور"رد" کے الفاظ استعمال ہوئے تھے، جبکہ اس آیت میں اسی مفہوم کیلئے"نکاح" کا لفظ استعمال ہوا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عدت کے ختم ہونے سے ازدواجی رشتہ ختم ہوجاتا ہے_

٤_ مطلقہ عورت عدت کے مکمل ہونے کے بعد نکاح کیلئے سرپرست کی اجازت کی محتاج نہیں رہتي_ فلاتعضلوهن ان ینكحن ازواجهن یہ بہت بعید ہے کہ اللہ تعالی، سرپرست کی ولایت کو قبول کرنے کے باوجود اسے نکاح کے معاملے میں دخالت سے روکے بنابراین مطلقہ کے ازدواج سے مانع ہونے کی حرمت اس بات کی دلیل ہے کہ اب سرپرست یا ولی کو مطلقہ کے نکاح اور ازدواج پر ولایت حاصل نہیں ہے_

٥_ شوہر مطلقہ بیوی کی عدت ختم ہونے کے بعد اسے نکاح سے روکنے کا حق نہیں رکھتا_ و اذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن اس صورت میں کہ "فلاتعضلوهن" کا خطاب پہلے شوہر سے ہو_ "ازواجهن" سے مراد سابقہ شوہر کے علاوہ کوئي اور مرد ہوگا_

٦_ طلاق کا اختیار مرد کو حاصل ہے_ و اذا طلقتم النساء

٧_ عورت اور مرد کی عقلی اور شرعی طور پر پسندیدہ بنیادوں پر باہمی رضامندي، ازدواج کی بنیادی شرط ہے_
فلاتعضلوهن ان ینكحن ... اذا تراضوا بینهم بالمعروف

٨_ مطلقہ عورتوں کو نئے نکاح سے روکنا زمانہ جاہلیت کی سنتوں اور رسموں میں سے ہے_
واذا طلقتم النساء فبلغن اجلهن فلا تعضلوهن

٩_ جو لوگ خداوند متعال اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں، مطلقہ عورت کو شادی سے نہیں روکتے_
فلاتعضلوهن ان ینكحن ... ذلك یوعظ به من كان منكم یؤمن بالله و الیوم الآخر

١٠_ خداوند عالم اور قیامت پر ایمان، الہی مواعظ اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

احکام کو قبول کرنے کا پیش خیمہ ہے_ذلك يوعظ به من كان منكم يؤمن بالله و اليوم الآخر

۱۱_ مطلقہ عورتوں کو نکاح سے نہ روکنا معاشرے کی زیادہ پاکیزگی اورہدایت کا موجب ہے_و اذا طلقتم النساء ... فلاتعضلوهن ... ذلكم ازكى لكم و اطهر

۱۲_ الہی احکام کو قبول کر کے ان پر عمل کرنا انسان کی ترقی اور طہارت کا باعث بنتا ہے_و اذا طلقتم النسائ ...ذلكم ازكى لكم و اطهر

۱۳_معاشرہ کی ترقی اور طہارت کے لیئے الہی قوانین انسانوں کے قوانین اور رسوم سے کہیں زیادہ مفید ہیں_
و اذا طلقتم النساء ... فلاتعضلوهن ... ذلكم ازكى لكم و اطهر

۱٤_ احکام الہی پر عمل کے فوائد خود انسان کو حاصل ہوتے ہیں_فلاتعضلوهن ... ذلكم ازكى لكم و اطهر

"لکم"مندرجہ بالا مطلب کی دلیل ہے_

۱۵_خداوند عالم کو احکام کے نتائج و اثرات اور حکمتوں کا علم ہے_فلاتعضلوهن ... و الله يعلم

۱٦_ احکام الہی کے اثرات و نتائج اور حکمتوں سے انسان جاہل ہے_فلاتعضلوهن ...والله يعلم و انتم لاتعلمون

۱۷_ الہی احکام کے فلسفہ و حکمت سے جہالت کے باوجود ان کے آگے سر تسلیم خم کرنا ضروری ہے_
ذلك يوعظ به من كان منكم يؤمن بالله و اليوم الآخر ... و الله يعلم و انتم لاتعلمون

۱۸_ خداوند متعال کے احکام کا سرچشمہ اس کا بے پناہ علم ہے_فلاتعضلوهن ... و الله يعلم

۱۹_ جو عورتیں شوہر نہیں رکھتیں ان کی شادی کے موانع دور کرنا ضروری ہے_فلاتعضلوهن ان ينكحن ... ذلكم ازكى لكم و اطهر مطلقہ عورتوں کو شادی سے روکنے کی ممنوعیت کی حکمت ،یعنی معاشرہ کی ہدایت و پاکیزگي، کا تقاضا ہے کہ اگر اس کے راستے میں کوئي رکاوٹ ہو تو اسے برطرف کیا جائے_

۲۰_ الہی قوانین،معاشرہ اور خاندان کی اصلاح اور پاکیزگی کیلئے ہیں _ فلاتعضلوهن ان ينكحن ... ذلكم ازكى لكم و اطهر و الله يعلم و انتم لاتعلمون

Presented by: https://jafrilibrary.com

احکام: ۱، ۲، ۳، ٤، ۵، ٦، ۷، ۸ فلسفہ احکام ١٤، ١٦، ١٥، ١٧، ٢٠

اطاعت: دین کی اطاعت ۱۷

انسان: انسان کی جہالت ١٦

ایمان: خدا تعالی پرایمان ۹، ۱۰؛ قیامت پر ایمان ۹، ۱۰

پاکیزگي: پاکیزگی کے عوامل ۱۲، ۱۳، ۲۰

تربیت: تربیت میں مؤثر عوامل ۱۰

ترقي: ترقی کا پیش خیمہ ۱۰ ;ترقی کے عوامل ۱۲

تعبد: تعبد کی اہمیت ۱۷

جاہلیت: زمانہ جاہلیت کی رسمیں ۸

خدا تعالی: خدا تعالی کا علم ١٥، ۱۸;خدا تعالی کے احکام ۱۲

دین: دین کا نقش ۲۰;دین کو قبول کرنا ۱۲; دینی تعلیمات ۱۳، ۱۸

دینداري: دین داری کے اثرات ۱۳

شادي: شادی سے روکنا ۹، ۱۱; شادی کی اہمیت ۱۹; شادی کے احکام ۱، ۲، ۳، ٤، ۵، ۷، ۸

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ ۱۰ ;شرعی فریضہ پر عمل کے اثرات ۱۲

شریک حیات: شریک حیات کی شرائط ۷

طلاق: طلاق بائن ۳، ۵; طلاق کے احکام ۳، ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

عدت: عدت کے احکام: ۱، ۲، ۳، ٤، ۵

عرفی معیارات: ۲، ۷

عمل: عمل صالح ١٤; عمل کے اثرات ١٤

عورت: بیوہ عورت ۱، ٤، ۵، ۸، ۹، ۱۱، ۱۹; عورت کے حقوق ۵

کفالت: کفالت کے احکام ۱

گھرانہ: گھر کی اصلاح ۲۰

مرد: مرد کے اختیارات ٦

معاشرہ: اصلاح معاشرہ ۲۰; معاشرتی رشد کے عوامل ۱۱، ۱۳، ۲۰

مؤمنین: مومنین کی صفات ۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلاَدَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَن يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لاَ تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلاَّ وُسْعَهَا لاَ تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلاَ مَوْلُودٌ لَّهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالاً عَن تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدتُّمْ أَن تَسْتَرْضِعُواْ أَوْلاَدَكُمْ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُم مَّآ آتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (۲۳۳)

اور مائیں اپنی اولاد کو دوبرس کامل دودھ پلائیں گی جو رضاعت کو پورا کرنا چاہے گا اس درمیان صاحب اولاد کا فرض ہے کہ ماؤں کی روٹی اور کپڑے کا مناسب طریقہ سے انتظام کرے_ کسی شخص کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاسکتی_ نہ ماں کو اس کی اولاد کے ذریعہ تکلیف دینے کا حق ہے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کے ذریعہ_ اور وارث کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اسی طرح اجرت کا انتظام کرے_ پھر اگر دونوں باہمی رضامندی اور مشورہ سے دودھ چھڑانا چاہیں تو کوئي حرج نہیں ہے اور اگر تم اپنی اولاد کے لئے دودھ پلانے والی تلاش کرنا چاہو تو اس میں بھی کوئي حرج نہیں ہے بشرطیکہ متعارف طریقہ کی اجرت ادا کردو اور اللہ سے ڈرو اور یہ سمجھو کہ وہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے_

۱_ ماؤوں پر اپنی اولاد کو دودھ پلانا واجب ہے_ و الوالدات یرضعن اولادھن

Presented by: https://jafrilibrary.com

"یرضعن ..."جملہ خبریہ ہے جو مقام انشاء میں واقع ہوا ہے_

٢_ دوسری عورتوں کے دودھ یا دوسری غذا دینے کی بجائے ماں کا بچے کو اپنا دودھ پلانا زیادہ بہتر ہے_
و الوالدات یرضعن اولادھن

٣_ بچے کے دودھ پینے کی کامل مدت پورے دوسال ہے_والوالدات یرضعن اولادھن حولین کاملین

٤_ نومولود کو پورے دو سال دودھ پلانا ماں پر واجب نہیں ہے_*لمن اراد ان یتم الرضاعة

کیونکہ دودھ پلانے کی دو سالہ مدت کو ماں کے ارادہ پر معلق کیا گیا ہے لہذا ایسا لگتا ہے کہ دو سال کی مدت تک دودھ پلانا واجب نہیں ہے اگرچہ خوددودھ پلانا واجب ہے_

٥_ نومولود کو دودھ پلانے کی کامل مدت پوری کرنا عموماً ماؤں کی خواہش ہوتی ہے_لمن اراد ان یتم الرضاعة
یہ اس صورت میں ہے کہ جملہ"لمن اراد..."کا معنی یہ ہو"چونکہ مائیں اپنے بچوں کو کامل مدت دودھ پلانا چاہتی ہیں لہذا ان پر دو سال دودھ پلانا واجب ہے"_

٦_ اگرباپ بچے کو دو سال دودھ پلانے کا ارادہ کرے تو ماں کیلئے ضروری ہے کہ بچے کو دودھ پلائے_*و الوالدات یرضعن ... لمن اراد ان یتم الرضاعة بعض مفسرین کے نزدیک"من اراد" سے مراد بچے کا والد ہے یعنی اس صورت میں ماں کیلئے دو سال دودھ پلانا ضروری ہے جب بچے کا باپ ماں سے کہے_اس مطلب کی تائید میں کہا گیا ہے کہ "اراد"اور "یتم"کے صیغے مذکر استعمال کیئے گئے ہیں_

٧_ ماں کی ضروریات زندگی اور متعارف مقدار میں لباس مہیا کرنا باپ کا شرعی فریضہ ہے_وعلی المولود له رزقهن و کسوتهن بالمعروف

٨_ مطلقہ عورتیں اپنے نومولود بچوں کو دودھ پلانے سے انکار نہ کریں_و الوالدات یرضعن
چونکہ اس آیت سے پہلے اور بعد والی آیات مطلقہ عورتوں کے بارے میں ہیں_

٩_ مطلقہ عورتوں کے دودھ پلانے کی مدت میں متعارف و ضروری اخراجات باپ کے ذمہ ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و على المولود له رزقهن یہ اس صورت میں ہے کہ "والدات" سے مراد، گذشتہ اور بعد والی آیات کو دیکھتے ہوئے مطلقہ عورتیں ہوں_

۱۰_ بعض شرعی موضوعات کی حدود کی تعیین کا معیار، عرف عام کی تشخیص ہے_ رزقهن و كسوتهن بالمعروف

۱۱_ کسی کو اس کی توان اور طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی جاتی_ لاتكلف نفس الا وسعها

۱۲_ شوہروں پر واجب نفقہ اور اخراجات کی متعارف مقدار ضروری ہے جو ان کی مالی استعداد و توان کے مطابق ہو_ و على المولود له رزقهن و كسوتهن بالمعروف لاتكلف نفس الا وسعها ایسا لگتا ہے کہ "لا تكلف ..." کا جملہ لفظ "المعروف" کی وضاحت اور بیان کے لیئے ہے_ یعنی واجب نفقہ اور اخراجات کی متعارف حد کا تعین شوہر کی مالی حالت کو دیکھے بغیر نہ ہو_

۱۳_ عورت کے اخراجات پورے کرنے میں شوہر کی ذمہ داری اس کی طاقت سے زیادہ نہیں ہے_ و على المولود له ... لاتكلف نفس الا وسعها

۱٤_ ماں کو حق حضانت (بچہ کی پرورش کا حق) اور دودھ پلانے کا حق حاصل ہے اگرچہ وہ اپنے شوہر سے طلاق بھی لے چکی ہو_ و الوالدات يرضعن اولادهن "والدات" کے جملہ میں ماؤں کے علاوہ باپ کو بھی خطاب ہے یعنی والد بھی دودھ پلانے کی ذمہ داری ماں سے نہ ہٹائے اور اس کا لازمہ یہ ہے کہ ماں دودھ پلانے اور بچے کو گود لے کر پرورش کرنے کا حق رکھتی ہے_

۱۵_ بچے کی پرورش اور غذا دینے کے سلسلہ میں ماں کے تعمیری کردار کی طرف اسلام نے توجہ دلائی ہے_* و الوالدات يرضعن اولادهن

۱٦_ ماں اور باپ اپنے بچے کو ایک دوسرے کے حقوق ضائع کرنے کا ذریعہ نہ بنائیں_ لاتضار والدة بولدها و لامولود له بولده یہ اس صورت میں ہے کہ "لاتضار" فعل مجہول اور باء سببیہ ہو یعنی بچے کو بہانہ بنا کر ماں اور باپ ایک دوسرے کو ضرر نہ پہنچائیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۷_ ماں اور باپ بچے کو ضرر پہنچانے کا حق نہیں رکھتے اگرچہ ان میں طلاق واقع ہوجائے_ لاتضار والدة بولدها و لامولود له بولده اس صورت میں ہے کہ" لاتضار" فعل معلوم ہو یعنی ماں اور باپ ضرر نہ پہنچائیں_

۱۸_ ماں (اگرچہ اسے طلاق ہوچکی ہو) بچے کو دودھ پلانے سے انکار نہ کرے کہ جس کی وجہ سے بچے کو ضرر پہنچے_
لاتضار والدة بولدها

۱۹_ ماں کا اپنے بچے کو دودھ پلانے سے پرہیز کرنا بچے کو ضرر پہنچانے کے واضح مصادیق میں سے ہے_ والوالدات یرضعن ...لاتضار والدة بولدها ماں پر بچے کو دودھ پلانا لازم کرنے کے بعد بچے کو نقصان پہنچانے سے نہی کرنا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ بچے کو ضرر پہنچانے کے واضح مصادیق میں سے اسے دودھ پلانے سے اجتناب کرنا ہے_

۲۰_ باپ کا ماں کے اخراجات پورے کرنے سے انکار کرنا اپنے بچے کو نقصان پہنچانے کا موجب ہے_
و علی المولود له رزقهن ... لاتضار ... و لامولود له بولده باپ پر ماں کے اخراجات لازم کرنے کے بعد اسے بچے کو ضرر پہنچانے سے نہی کرنا اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ ماں کو اخراجات نہ دینے کا نتیجہ اس کے بچے کیلئے ضرر کی صورت میں نکلے گا_

۲۱_ بچہ کا ماں باپ کے ساتھ تکوینی تعلق_ بولدها ... بولده

۲۲_ باپ اپنی بیوی کے اخراجات روک کر حتی اسے طلاق دینے کے بعد بھی، اپنے بچے کو ضرر پہنچانے کا موجب نہ بنے_ لاتضار ... و لامولود له بولده

۲۳_ بچے کا باپ کے ساتھ تشریعی تعلق *و علی المولود له رزقهن ... و لامولود له بولده یعنی وہ اپنے باپ کا بیٹا ہے اور اسکے اخراجات بھی باپ پر ہوں گے_

۲٤_ اگر باپ مرجائے تو اس کے وارثوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس عورت کے اخراجات پورے کریں جو میت کے بچے کو دودھ پلا رہی ہے_ و علی الوارث مثل ذلك

Presented by: https://jafrilibrary.com

ظاہر یہ ہے کہ وارث سے مراد بچے کے باپ کے ورثاء ہیں_

۲۵_ ورثائ، مورّث (میت) کے بچے کو دودھ نہ پلا کر یا اس کے حقوق میں کوتاہی کر کے اسے ضرر نہ پہنچائیں_

لاتضار والدة بولدها و لامولود له بولده و على الوارث مثل ذلك جملہ"علی الوارث مثل ذلک" کے ذریعے جو فرائض باپ پر بچے کی نسبت تھے وہ سب کے سب وارث کے ذمہ آتے ہیں اور ان ذمہ داریوں میں سے ایک بچے کو ضرر نہ پہنچانا ہے_

۲۶_ دو سال سے پہلے بچے کا دودھ چھڑانا جائز ہے بشرطیکہ ماں باپ کی رضامندي، مشورہ اور باہمی اتفاق سے ہو_

فان ارادا فصالا عن تراض منهما و تشاور فلاجناح عليهما کیونکہ دودھ پلانے کی کامل مدت دو سال ہے پس دو سال کے بعد فصال (دودھ چھڑانا) طبعی امر ہے جس کیلئے مشورہ اور رضامندی کی ضرورت نہیں ہے لہذا آیت میں "فصال" سے مراد دو سال کے مکمل ہونے سے پہلے "فصال" ہے_

۲۷_ بچے کا دودھ چھڑانا ماہر اور صاحب نظر افراد کے مشورہ اور والدین کی باہمی رضامندی سے انجام پائے_

فان ارادا فصالا عن تراض منهما و تشاور فلاجناح عليهما مندرجہ بالا مطلب میں "فصال" کے معنی صرف ماں کے دودھ سے جدائي، مراد لئے گئے ہیں نہ ہر قسم کے دودھ سے، یعنی متفق ہوجائیں کہ اب ماں دودھ نہ پلائے بلکہ دودھ کی مدت مکمل کرنے کیلئے بچے کو کسی دایہ کے حوالے کردیا جائے_

۲۸_ بچے کو دودھ پلانے کیلئے دایہ رکھی جا سکتی ہے_ و ان اردتم ان تسترضعوا ... فلاجناح عليكم

۲۹_ بچے کو دودھ پلانے والی دایہ اس شرط پر رکھی جاسکتی ہے کہ اس سے ماں کے دودھ پلانے کے حق کی برتری ضائع نہ ہو_ والوالدات يرضعن ... و ان اردتم ان تسترضعوا اولادكم فلاجناح اس بات کے پیش نظر کہ آیت کے ابتدا میں دودھ پلانے کا اصل حق ماں کو دیا گیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ باپ کیلئے اس صورت میں دایہ رکھنا جائز ہے کہ ماں کا حق ضائع نہ ہو دوسرے یہ کہ بچے کو دودھ پلانے سے ماں کو اس کی رضامندی کے ساتھ روکا جاسکتا ہے اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

دودھ پلانے والی خاتون رکھنا ماں کو روکنے کا ایک مصداق ہے۔ پس اس کی رضامندی کے ساتھ یہ کام کیا جائے تاکہ اس کا حق اولویت ضائع نہ ہو۔

۳۰۔ بچے کیلئے دایہ (آیا) لینے کا جواز مشروط ہے اس بات کے ساتھ کہ ماں کے پورے حقوق ادا کئے جاچکے ہوں۔

و ان اردتم ان تسترضعوا ... اذا سلمتم ما اتیتم بالمعروف یہ مطلب اس صورت میں ہے کہ "اذا سلمتم..."کا مطلب ماں کو اجرت دینے کا ہو یعنی جب ماں کے حقوق ادا کرچکو تو دایہ کا انتخاب کرو۔

۳۱۔ دودھ پینے والے بچے کی دایہ کو اجرت پہلے سے ادا کردینا دایہ رکھنے کے لازمی آداب میں سے ہے۔

و ان اردتم ان تسترضعوا اولادکم ... اذا سلمتم ما اتیتم بالمعروف یہ مطلب اس صورت میں ہے کہ "اذا سلمتم..." سے مراد دایہ کو اجرت دینا ہو نہ ماں کے حقوق ادا کرنا، یعنی جب دایہ کو اجرت دے چکو تب اس سے کہو کہ تمہارے بچے کو دودھ پلائے۔

۳۲۔ دایہ کو پہلے سے اجرت دے کر بچے کو ضرر پہنچانے اور اس کی نسبت سے سرد مہری برتنے کا سدباب کیا جاسکتا ہے۔ * و ان اردتم ... اذا سلمتم اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ آیت بچے سے ضرر کو دور کرنے کے مقام میں ہے کہا جاسکتا ہے کہ دایہ کو اجرت پہلے سے دے دینا اس ضرر کو دور کرنے کی خاطر ہے کہ جو اجرت کی تاخیر کی صورت میں بچے کو پہنچ سکتا ہے۔

۳۳۔ بچے کو دودھ پلانے کی اجرت لینا جائز ہے۔ و ان اردتم ان تسترضعوا اولادکم ... اذا سلمتم ما اتیتم بالمعروف

۳۴۔ اجارہ کی مشروعیت۔ و ان اردتم ان تسترضعوا اولادکم ... اذا سلمتم ما اتیتم بالمعروف دایہ رکھنے اور اجرت دینے کا جواز قانون اجارہ کی تشریع کی بنیاد پر ہے۔

۳۵۔ ماں، باپ، باپ کے ورثاء اور دایہ کا ایک دوسرے کے حقوق کے بارے میں تقوي کی رعایت کرنا ضروری ہے۔ و الوالدات یرضعن ... و اتقوا اللہ "اتقوا اللہ"کی آیت میں بنیادی طورپر خطاب ان لوگوں سے ہے جن پر آیہ مجیدہ نے فرائض اور حقوق کی رعایت لازمی قراردی

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے، یعنی ماں، باپ، دایہ اورباپ کے ورثائ_

٣٦_ نومولود بچوں کے حقوق اور انہیں دودھ پلانے سے متعلقہ مسائل میں تقوي کی رعایت ضروری ہے_

و الوالدات يرضعن ... و اتقوا الله اس آیت کا اصلی محور نومولود کی زندگی کا انتظام اور اس کی پرورش کرنا ہے لہذا آیہ شریفہ میں تقوي کا واضح ترین مصداق، نومولود کے حقوق کی رعایت ہوگي_

٣٧_ خدا تعالی کا خوف اور اعمال پر اس کے حاضر و ناظر ہونے کی طرف توجہ، ماں، باپ اوردایہ کیلئے ایک دوسرے کے حقوق کی رعایت کا سبب ہے_ و الوالدات يرضعن ... و اتقوا الله و اعلموا ان الله بما تعملون بصير

٣٨_ انسان کے اعمال خداوندعالم کے تحت نظرہیں_ و اعلموا ان الله بما تعملون بصير

٣٩_ خدا سے ڈرنا اور اس کے علم کی طرف توجہ موجب بنتي ہے کہ ماں، باپ دایہ اورباپ کے ورثاء نومولود کے مصالح اوردودھ پلانے سے متعلق مسائل کی رعایت کریں_ و الوالدات يرضعن ... و اتقوا الله

٤٠_ مرد یا عورت کا ایک دوسرے کو بچے یا اس کے دودھ پلانے کو بہانہ بناکر ہم بستری سے محروم کرنا ممنوع ہے_

لاتضار والدة بولدها و لامولود له بولده امام صادق(ع) نے فرمایا: كانت المراة منا ترفع يدها الى زوجها اذا اراد مجامعتها فتقول:لا ادعك لانى اخاف ان احمل على ولدى و يقول الرجل لا اجامعك انى اخاف ان تعلقى فاقتل ولدى فنهى الله عزوجل ان تضار المراة الرجل و ان يضار الرجل المراة ...(١) حضرت امام جعفرصادق (ع) فرماتے ہیں ، بعض عورتیں ایسی تھیں کہ جب ان کا شوہر مجامعت کرنا چاہتا تو وہ ہاتھ اٹھا کر اسے روک دیتیں کہ مبادا دوبارہ حمل ہوجائے اور مرد عورت سے کہتا میں تجھ سے مجامعت نہیں کروں گا چونکہ ہوسکتا تجھے حمل ہوجائے تو اس کی وجہ سے میں اپنے بچے کو قتل کر بیٹھوں نتیجتاً خداوند متعال نے نہی فرمادی کہ مرد عورت کو ضرر نہ پہنچائے اور عورت مرد کو (مجامعت سے ممانعت کے ذریعے) ضرر نہ پہنچائے_

٤١_ بہتریہی ہے کہ مطلقہ عورت اپنے بچے کو خوددودھ پلائے اور اس کی رائج اجرت (اجرة المثل) باپ سے طلب کرلے_

---

١)كافي، ج ٦ ص ١٠٣ ح ٣ نورالثقلين ج ١ ص ٢٢٧ ح ٨٨٤_

Presented by: https://jafrilibrary.com

لاتضار والدة بولدها و لامولود له بولده

قال الصادق(ع) : الحبلى المطلقة ... و هى احق بولدها ان ترضعه بما تقبله امرة اخرى ان الله عزوجل يقول: "لاتضار والدة بولدها ..."(۱) ترجمہ: حضرت امام جعفر صادق (ع) ارشاد فرماتے ہیں: کہ مطلقہ عورت زیادہ حق دار ہے کہ اپنے بچے کو اس اجرت پر خوددودھ پلائے جو دوسری عورت لیتی ہے_ کیونکہ خداوند عالم نے فرمایا ہے_ والدہ اپنے بچے کو نقصان نہ پہنچائے_

٤٢_ باپ کے ورثاء کو حق نہیں پہنچتا کہ بچے کو ماں سے جدا کر کے ماں کو ضرر پہنچائیں_ و على الوارث مثل ذلك

قال الصادق (ع) : ... لاينبغى للوارث ان يضار المراة فيقول لادع ولدها ياتيها ...(۲) حضرت امام صادق (ع) فرماتے ہیں "باپ کے ورثاء کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ بچے کی ماں کو نقصان پہنچائیں اور کہیں کہ ہم بچے کو اس کی ماں کے حوالہ نہیں کریں گے_

اجارہ: اجارہ کے احکام ٣٤

احکـــام: ١، ٣، ٤، ٦، ٨، ٩، ١٢، ١٣، ١٤، ١٦، ١٧، ١٨، ٢٢، ٢٤، ٢٥، ٢٦، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٣٣، ٤٠، ٤١، ٤٢ فلسفہ احکام ٣٢; احکام کا معیار ١٠، ١٢

انسان: انسان کا عمل ٣٨

اولاد: اولادکو نقصان پہنچانا١٧، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢٢، ٢٥، ٣٢، ٤٢; اولاد کے احکام ٢١، ٢٣; اولاد کے حقوق ١، ١٧، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢٢، ٢٤، ٢٥، ٢٦، ٣٦، ٣٩، ٤٢

بچہ: بچے کا تغذیہ ١، ٢، ٣، ٤، ٦، ٨، ١٥، ١٨، ١٩، ٢٦، ٢٧، ٣٦

تربیت: تربیت میں مؤثر عامل ١٥

تقوي: تقوي کی اہمیت ٣٥، ٣٦

---

۱) کافی ج ٦ ص ١٠٣ ح ٣ نور الثقلین ج ١ ص ٢٢٧ ح ٨٨٤_

٢) تفسیر عیاشی ج ١، ص ١٢١ ح ٣٨٤، نور الثقلین ج ١ ص ٢٢٨ ح ٨٨٦_

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضانت : احکام حضانت ١٤

حقوق: حقوق میں مشورہ ٢٦

خاندان: خاندان کے حقوق ٧; خاندان میں مشورہ ٢٦، ٢٧

خدا تعالی: خدا تعالی کی نظارت ٣٧، ٣٨

خوف: پسندیدہ خوف ٣٧، ٣٩; خوف خدا ٣٧، ٣٩

دایہ: دایہ رکھنے کا جواز ٢٨; دایہ کی اجرت ٣١، ٣٢; ٢٩; دایہ کی ذمہ داری ٣٥، ٣٩; دایہ رکھنے کی شرائط ٣٠; دایہ کے حقوق ٣٧

دودھ پلانا: دودھ پلانے کی اجرت ٣٣، ٤١; دودھ پلانے کی مدت ٣; دودھ پلانے کے احکام ١، ٣، ٤، ٦، ٨، ٩، ١٣، ١٤، ١٨، ٢٤، ٢٢، ٢٥، ٢٦، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٣، ٤١; دودھ پلانے میں اولویت ٢

روایت: ٤٠، ٤١، ٤٢

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ کی شرائط ١١; شرعی فریضہ میں قدرت ١١، ١٢، ١٣

شریک حیات: شریک حیات کے حقوق ١٦، ٣٥، ٣٧، ٤٠ عرفی معیارات ١٢، ٩، ٧

علم: علم و ایمان کا رابطہ ٣٩; علم و عمل کا رابطہ ٣٧

عورت: عورت کے حقوق ٩، ١٢

ماں: ماں کی ذمہ داری ٦، ٨، ١٨، ١٩; ماں کے حقوق ٤، ١٤، ٢٩، ٣٠، ٤١; ماں کے رجحانات ٥

مرد: مرد کی ذمہ داری ٧، ٩، ١٣

موضوع شناسي: موضوع شناسی کے مصادر ١٠

نان و نفقہ: نان و نفقہ ترک کرنا ٢٠; نان و نفقہ کے احکام ١٢، ١٣، ٢٢

Presented by: https://jafrilibrary.com

واجبات: ۱

وارث: وارث کی ذمہ داری ۲٤، ۲۵، ۳۵، ۳۹، ٤۲

والدین: والدین کی ذمہ داری ۱٦، ۱۷، ۲۲، ۳۵، ۳۹

ہم بستري: ہم بستری کے احکام ٤٠

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (۲۳٤)

اور جو لوگ تم میں سے بیویاں چھوڑ کر مرجائیں ان کی بیویاں چار مہینے دس دن انتظار کریں گی جب یہ مدت پوری ہوجائے تو جو مناسب کام اپنے حق میں کریں اس میں کوئي حرج نہیں ہے خدا تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے_

۱_ جس عورت کا شوہر فوت ہوجائے اس کی عدت چار مہینے اور دس دن (دن اور رات) ہے_ والذین یتوفون منکم ... یتربصن بانفسھن اربعة اشھر و عشرا کہا گیا ہے کہ جب عدد کی تمیز مذکور نہ ہو تو نحوی قانون مطابقت اور عدم مطابقت کی رعایت ضروری نہیں ہے لہذا "عشراً" کا مذکر ہونا نہ تو "لیل" کے مقدر ہونے پر دلیل ہوسکتا ہے اور نہ کلمہ "نہار" کی حکایت کرتا ہے لہذا جو فرضیہ علامہ طبرسی نے مجمع البیان میں بیان فرمایا ہے_ "دن رات" یہ ذہن کے زیادہ نزدیک ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ جس عورت کا شوہر فوت ہوجائے اسکے نئے نکاح کرنے کے لیئے شرط ہے کہ اس کی عدت وفات (چار مہینے اور دس دن) گزر جائے_ والذين يتوفون منكم ...يتربصن بانفسهن اربعة اشهر و عشرا

۳_ موت یعنی انسانی حقیقت کا مکمل طور پر جسمانی سانچے سے واپس لے لینا ہے نہ کہ مطلق نابودی و فنا_
والذين يتوفون منكم کلمہ "توفي" کے معنی بطور کامل لے لینے کے ہیں اور "کم" کی طرف اسناد کو دیکھتے ہوئے معنی یہ بنے گا کہ تم موت کے ذریعے بطور کامل، پوری حقیقت کے ساتھ لے لیئے جاؤ گے اس کا لازمہ یہ ہے کہ انسان کی روح اس کی پوری حقیقت و ہویت ہے_

٤_ عدت وفات اس عورت سے مخصوص ہے کہ جس کا شوہر مسلمان ہو_ والذين يتوفون منكم
کلمہ "منکم" میں مخاطبین مسلمان ہیں لہذا مذکورہ مدت میں عدہ وفات ان عورتوں کے ساتھ مخصوص ہوگی جن کے شوہر مسلمان ہوں اور بطور مطلق تمام عورتوں کے لئے یہ حکم نہیں ہے_

٥_ مسلمان مرد کا احترام عدت وفات کی حکمتوں میں سے ایک ہے_* والذين يتوفون منكم
کیونکہ عدت وفات اس عورت کے ساتھ مخصوص ہے جس کا شوہر مسلمان ہو لہذا ممکن ہے کہ عدت وفات کا ایک فلسفہ مسلمان مرد کا احترام ہو_

٦_ عدہ وفات کی رعایت کرنا اہمیت کا حامل ہے اور خداوند متعال اس کی تاکید فرمارہاہے_ والذين يتوفون ...يتربصن
"یتربصن" جملہ خبریہ لیکن انشاء کی صورت میں ہے جو کہ تاکید پر دلالت کرتا ہے_

۷_ عدت وفات کی ابتدا اس وقت ہوگی جب عورت کو شوہر کی موت کی اطلاع ملے_ * يتربصن بانفسهن
"تربص" کے معنی اپنے آپ کو حالت انتظار میں باقی رکھنے کے ہیں اور یہ معنی تب وقوع پذیر ہوسکتاہے جب بیوی کو شوہر کی وفات کی اطلاع ملے پس اطلاع ملنے سے پہلے وہ اپنے آپ کو شوہردار سمجھتی ہے لہذا "تربص" اور اس کا معنی اس کیلئے فرض نہیں ہوتا_

۸_ عدت وفات کے بعد عورت اپنے لئے مناسب فیصلہ کرنے میں آزاد ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فاذا بلغن اجلھن فلاجناح علیکم فیما فعلن فی انفسھن بالمعروف

۹_ جن عورتوں کے شوہر فوت ہوجائیں اور وہ عدت وفات گزار لیں تو ان پر نظارت رکھنے کی ضرورت نہیں_
فلاجناح علیکم فیما فعلن

۱۰_ جن عورتوں کے شوہر مرجائیں ان کی عدت وفات گزرجانے کے بعد ان کے عرفی اور معاشرتی حقوق، جیسے نئي شادی ،کی مخالفت جائز نہیں ہے_ فلاجناح علیکم فیما فعلن فی انفسھن بالمعروف

۱۱_ عدت وفات کے بعد عورت اپنے لئے شائستہ اور مناسب شوہر کے انتخاب میں آزاد ہے_ فلاجناح علیکم فیما فعلن فی انفسھن "یتربصن" کے جملے کے قرینہ سے کہ جس کا مطلب عدت کے زمانے میں شادی کی ممنوعیت ہے ، "فیما فعلن" سے مراد شوہر کا انتخاب ہوگا_

۱۲_ قوانین کے اجرا اور نفاذ میں معاشرہ نظارت اور سرپرستی کی ذمہ داری رکھتا ہے_ فلاجناح علیکم فیما فعلن فی انفسھن بالمعروف

۱۳_ انسان کے اعمال پر خداوند متعال ہر لحاظ سے وسیع آگاہی رکھتا ہے_ و اللہ بما تعملون خبیر

۱٤_ خدا تعالی عدت وفات اور اس کے بعد کے زمانے میں عورتوں کے کردار اور الہی حدود کے تحفظ اور رعایت کے سلسلہ میں مسلمانوں کی نظارت سے آگاہ ہے_ والذین یتوفون ... و اللہ بما تعملون خبیر

۱۵_ انسان کے اعمال سے خداتعالی کی آگاہی کی جانب توجہ اس کے احکام پر عمل کا سبب بنتی ہے_
والذین یتوفون ... و اللہ بما تعملون خبیر

۱٦_ عدت وفات کے قانون کی محافظت اور نگہداشت کے سلسلہ میں ایمانی معاشرہ کی ذمہ داري_
فاذا بلغن اجلھن فلاجناح علیکم "علیکم" کے خطاب کو دیکھتے ہوئے "فاذا بلغن ..." کا مفہوم عدت وفات کے زمانے میں عورتوں کو شادی کرنے سے روکنے کے سلسلہ میں ایمانی معاشرہ کی ذمہ داری بیان کررہا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

احکام: ۱، ۲، ٤، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ احکام کا فلسفہ ۵

انسان: انسان کا عمل ۱۳، ۱۵

خدا تعالی: خدا تعالی کا علم ۱۳، ۱٤، ۱۵؛خدا تعالی کی حدود ۱٤

شادي: شادی کے احکام ۲، ۱۰، ۱۱

شرعی فریضہ : شرعیفریضہ پر عمل کا پیش خیمہ ۱۵

عدت: احکام عدت ۱، ۲، ٤، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱؛ عدت وفات ۱، ۲، ٤، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱٤، ۱٦؛ عدت وفات کا فلسفہ ۵؛ عدت وفات کی اہمیت ٦

علم: علم اور عمل کا رابطہ ۱۵

عمومی نظارت : ۱۲، ۱٤، ۱٦

عورت: بیوہ عورت ۲، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱٤؛ عورت کی آزادی ۸، ۱۱؛ عورت کے حقوق ۸، ۹، ۱۰، ۱۱

قانون: قانون کا اجرا ۱۲؛قانون کی حفاظت اور نگہداشت ۱٦

مسلمان: مسلمانوں کا احترام ۵

معاشرہ: اسلامی معاشرہ ۱٦ ؛ معاشرے کی ذمہ داری ۱۲، ۱٦

موت: موت کی حقیقت ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاء أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ عَلِمَ اللّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِن لاَّ تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلاَّ أَن تَقُولُواْ قَوْلاً مَّعْرُوفًا وَلاَ تَعْزِمُواْ عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىَ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (۲۳۵)

تمہارے لئے نکاح کے پیغام کی پیش کش یا دل ہی دل میں پوشیدہ ارادہ میں کوئی حرج نہیں ہے_ خدا کو معلوم ہے کہ تم بعد میں ان سے تذکرہ کروگے لیکن فی الحال خفیہ وعدہ بھی نہ لو صرف کوئی نیک بات کہہ دو تو کوئی حرج نہیں ہے اور جب تک مقررہ مدت پوری نہ ہو جائے عقد نکاح کا ارادہ نہ کرنا یہ یاد رکھو کہ خدا تمہارے دل کی باتیں خوب جانتا ہے لہذا اس سے ڈرتے رہو اور یہ جان لو کہ وہ غفور بھی ہے اور حلیم و بردبار بھی_

۱_ جو عورتیں عدت طلاق یا عدت وفات میں ہوں ان سے اشاروں کنایوں میں خواستگاری کرنا جائز ہے_ و لاجناح عليكم فيما عرضتم به من خطبة النساء "النسائ"میں الف لام عہد کا ہے یعنی وہ عورتیں جن کے بارے میں بحث سابقہ آیات میں ہوچکی ہے (یعنی عدت وفات یا عدت طلاق والی عورتیں)

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ مرد کا یہ میلان کہ وہ عدت کے بعد اس عورت سے شادی کرے گا جو ابھی عدت وفات گزار رہی ہے حرام نہیں ہے_او اکننتم فی انفسکم

۳_ انسان کیلئے قانون سازی میں خدا نے حقائق و واقعیات اور عمل کے اسباب پر توجہ دی ہے_علم اللہ انکم ستذکرونھن اشاروں، کنایوں میں کی جانے والی خواستگاری کے جواز کی علت بیان کرتے ہوئے خداوند متعال اس حقیقت کو واضح فرمارہاہے کہ طبعاً مردوں کے خیالات عدت کے زمانے میں خواستگاری کے چکر میں رہتے ہیں یہ اس لئے بیان فرمایا تاکہ معلوم ہوجائے کہ الہی احکام میں واقعیات اور احکام پر عمل کے اسباب کو مدنظر رکھا گیا ہے_

٤_ عدت کے زمانے میں اشاروں میں خواستگاری کو جائز قرار دینا مردوں کے فطری تمایلات میں آسانی کی خاطر ہے_
لاجناح ... علم اللہ انکم ستذکرونھن

٥_ بے شوہر عورتوں کے ساتھ شادی کرنے کی خواہش کے اظہار میں مرد حضرات بے قراری اور بے صبری کرتے ہیں_علم اللہ انکم ستذکرونھن

٦_ الہی قوانین میں انسان کے فطری جذبات اور میلانات کو مدنظر رکھا گیا ہے_علم اللہ انکم ستذکرونھن
اس بات کی طرف دیکھتے ہوئے کہ جملہ "علم اللہ" تعلیل ہے خواستگاری کے جائز ہونے کے حکم خداوند متعال کي، اس سے الہی قوانین میں انسان کے فطری تمایلات کو مدنظر رکھنے کا اندازہ ہوجاتا ہے_

۷_ جو عورتیں حالت عدت میں ہوں ان کے ساتھ خفیہ وعدے اور قول و قرار کرنا حرام ہے_و لکن لاتواعدوھن سراً

۸_ مردوں کا ان عورتوں کے ساتھ کہ جو عدت میں ہوں شائستہ طریقے سے گفتگو کرنا جائز ہے (جس میں گستاخی اور فریب نہ ہو) لا تواعدوھن سراً الا ان تقولوا قولاً معروفاً

۹_ عدت کے دوران عورتوں سے صراحت کے ساتھ، کھلم کھلا یا خفیہ طورپر خواستگاری کرنا جائز نہیں ہے_
لاجناح علیکم فیما عرضتم ... و لکن لا تواعدوھن سراً

۱۰_ عدت کے دوران عورتوں سے اشاروں میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

خواستگاری کا جائز ہونا موجب نہیں ہے کہ عدت کے بعد شادی کے سلسلہ میں ان کے ساتھ خفیہ وعدے کرنا بھی جائز ہوجائے_ لاجناح ... و لکن لاتواعدوهن سراً یہ اس صورت میں ہے کہ "الا ان تقولوا..." میں استثناء منقطع ہو اور کلمہ "لکن" جملہ "لاجناح علیکم" کے جملے سے استدراک ہو یعنی اگرچہ بصورت کنایہ خواستگاری کرسکتے ہو لیکن یہ خواستگاری خفیہ وعدوں کے ساتھ انجام نہیں پانی چاہئے کیونکہ ان کے ساتھ خفیہ وعدے جائز نہیں ہیں_

١١_ جو عورتیں عدت میں ہوں، عدت کے اختتام سے پہلے ان کے ساتھ شادی کا عہد وپیمان کرنا حرام ہے_
و لاتعزموا عقدة النكاح حتى يبلغ الكتاب اجله

١٢_ خدا کا انسان کے تمام پوشیدہ رازوں سے واقف ہونا موجب بنتا ہے کہ انسان اللہ تعالی سے ڈرے اور اس سے بے پروائی نہ کرے_ و اعلموا ان الله يعلم ما فى انفسكم فاحذروه

١٣_ انسان کے تمام مخفی رازوں کے بارے میں خدا کے علم کا اعتقاد، اس کے قوانین کی مخالفت سے اجتناب کا سرچشمہ ہے_ واعلموا ان الله يعلم ما فى انفسكم فاحذروه

١٤_ خدا غفور (بہت بخشنے والا) اور حلیم (بے پناہ بردبار) ہے_ ان الله غفور حليم

١٥_ خداوند عالم کی مغفرت اور بردباری پر توجہ گناہوں سے پاک ہونے کی امید کا سرچشمہ ہے_ لاجناح ... ان الله غفور رحيم

١٦_ انسان میں خوف و رجاء کی حالت الہی احکام پر عمل کا پیش خیمہ ہے_ و اعلموا ان الله يعلم ... فاحذروه و اعلموا ان الله غفور حليم

آیت کے اس حصہ میں خوف خدا کے لازمی ہونے کو (فاحذروه)، نیز اس کی بخشش اور بردباری کی امید کو (غفور حلیم) ذکر کیا گیا ہے تاکہ احکام کے بیان کرنے کے بعد ان پر عمل کرنے کے اسباب بھی فراہم ہوجائیں_

١٧_ خداوند عالم اپنے بندوں کو گناہوں سے توبہ کرنے کی مہلت دیتا ہے_ و اعلموا ان الله غفور حليم

"حلیم" کی صفت کا ذکر کرنا خدا کے عذاب

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرنے میں جلدی نہ کرنے سے حکایت کرتا ہے تاکہ شاید لوگ اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے توبہ کرلیں اور خداوند عالم کی رحمت ان کے شامل حال ہوجائے_

۱۸_ انسان کی بدنیتی خدا کے حساب اور مواخذہ کا تقاضا کرتی ہے_واعلموا ان الله یعلم ما فی انفسکم فاحذروہ

۱۹_ خوف خدا، اس کی مغفرت کی امید کے ساتھ ساتھ ہونا ضروری ہے_و اعلموا ... فاحذروہ و اعلموا ان الله غفور حلیم

۲۰_دل کے اندرپنہاں رازوں کے بارے میں خداتعالی کے علم پر توجہ کرنا دل میں موجودناپاک اور غیر مناسب نیتوں سے پرہیز کا سرچشمہ ہے_ واعلموا ان الله یعلم مافی انفسکم فاحذروہ

احکام: ۱، ۲، ٤، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ احکام کا معیار۳، ٦ ; احکام کی تشریع ۳، ٦

اسماء و صفات: حلیم ۱٤ ; غفور۱٤

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا علم ۳، ۱۲، ۲۰ ;اللہ تعالی کا مہلت دینا ۱۷ ; اللہ تعالی کی مغفرت ۱۵، ۱۹

انسان: انسانی تمایلات ٤، ۵، ٦ ;انسان کی مادی ضروریات ۳

ایمان: ایمان اور عمل ۱۳

بخشش : بخشش کی امید ۱۹،۱۵

بری نیت: ۲۰ بری نیت کی سزا ۱۸

پُر امید ہونا: امید اورخوف ۱۹ ; پُر امید ہونے کے اثرات ۱٦

تقوي: تقوي کی کا پیش خیمہ ۱۳، ۲۰

توبہ: گناہ سے توبہ ۱۷

خوف : پسندیدہ خوف ۱۲ ; خوف خدا ۱۲ ; خوف کے اثرات ۱٦ ; خوف کے عوامل ۱۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

شادي: شادی کے احکام ۱، ۲، ٤، ۷، ۹، ۱۰، ۱۱

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ ۱۳، ۱٦

عدت: عدت کے احکام ۱، ۲، ٤، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱; عدت میں خواستگاری ۱، ٤، ۷، ۹، ۱۰

علم: علم اور عمل ۲۰; علم کے اثرات ۱۵، ۲۰

عورت: بیوہ عورت ۵، ۷، ۸

محرمات: ۷، ۱۱

مرد: مرد کے رجحانات ۵

مغفرت: مغفرت کی امید ۱۵، ۱۹

نامحرم: نامحرم کے ساتھ گفتگو ۸

لاَّ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاء مَا لَمْ تَمَسُّوهُنُّ أَوْ تَفْرِضُواْ لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدْرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ (۲۳٦)

اور تم پر کوئي ذمہ داری نہیں ہے اگر تم نے عورتوں کو اس وقت طلاق دے دی جب کہ ان کو چھوا بھی نہیں ہے اور ان کے لئے کوئي مہر بھی معین نہیں کیا ہے البتہ انہیں کچھ مال و متاع دیدو_ مالدار اپنی حیثیت کے مطابق اور غریب اپنی حیثیت کے مطابق یہ متاع بقدر مناسب ہونا ضروری ہے کہ یہ نیک کرداروں پر ایک حق ہے_

۱_ عورت کے ساتھ مجامعت سے پہلے طلاق دینا جائز ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

لاجناح عليكم ان طلقتم النساء ما لم تمسوهن

کلمہ "مس" آیت شریفہ میں جماع سے کنایہ ہے۔ اس کے علاوہ آیت سے مراد اس گمان کو دور کرنا ہے کہ "عورت کے ساتھ ہمبستری سے پہلے اسے طلاق دینا جائز نہیں ہے"۔

۲۔ حق مہر کی تعیین نہ کئے جانے کی صورت میں عورتوں کو طلاق دینا جائز ہے۔ لاجناح عليكم ان طلقتم النساء ما لم تمسوهن او تفرضوا لهن فريضة "فريضة" میں فرض سے مراد حق مہر کی تعیین ہے "او تفرضوا ..." کا عطف "ما لم تمسوہن" پر ہے یعنی ان عورتوں کو طلاق دینا جائز ہے جن کا مہر معین نہ کیا گیا ہو۔

۳۔ دائمی نکاح کی صحت اور جواز، حق مہر کے قول و قرار یا اس کی تعیین کے ساتھ مشروط نہیں ہے۔

لاجناح عليكم ان طلقتم النساء ما لم تمسوهن او تفرضوا لهن فريضة حق مہر کی تعیین نہ ہونے کی صورت میں طلاق کے جائز ہونے کا مطلب یہ ہے کہ حق مہر کی تعیین کے بغیر نکاح صحیح ہے نیز یہ اس بات کی بھی دلیل ہے کہ یہاں عقد دائم مراد ہے کیونکہ عقد موقت میں طلاق نہیں ہوتی۔

٤۔ جن عورتوں کو ہم بستری اور حق مہر کی تعیین سے پہلے طلاق دے دی جائے انہیں حق مہر دینا واجب نہیں ہے۔*

لاجناح عليكم ... و متعوهن مذکورہ بالا مطلب اس صورت میں ہوسکتا ہے کہ "لاجناح" ہر قسم کے فریضہ کی نفی کے معنی میں ہو اور "او" واو جمع کے معنی میں ہو۔

۵۔ احکام کے بیان کے آداب میں سے ہے کہ گفتگو کی شائستگی کا خیال رکھا جائے۔ ما لم تمسوهن کیونکہ ہم بستری کو "مس" (چھونا یا لمس کرنا) سے تعبیر کیا گیا ہے۔

٦۔ جن مطلقہ عورتوں کا حق مہر معین نہیں کیا گیا ہو ضروری ہے کہ شوہر انہیں قابل قبول اور مناسب مال و اسباب دیں۔ و متعوهن ... متاعاً بالمعروف ظاہر یہ ہے کہ "متعوھن" کی ضمیر "ھن" مطلقہ عورتوں کے دوسرے گروہ یعنی وہ گروہ جن کا حق مہر معین نہ کیا گیا ہو کی طرف لوٹتی ہے۔

۷۔ جن عورتوں کو مجامعت سے پہلے طلاق دی جائے ضروری ہے کہ شوہر انہیں مناسب مال و اسباب دیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان طلقتم النساء ... و متعوهن ... بالمعروف اس احتمال کے پیش نظر کہ "متعوھن" کی ضمیر "ھن" دوسرے گروہ والی عورتوں کی طرف لوٹنے کے علاوہ پہلے گروہ (یعنی جن عورتوں کے ساتھ مجامعت نہ کی گئي ہو) کو بھی شامل ہو_

۸_ مطلقہ عورت کو دیا جانے والا قابل قبول اور مناسب مال و اسباب، مقدار اور قیمت کے لحاظ سے شوہر کی مالی حیثیت کے مطابق ہونا چاہیئے_ و متعوهن على الموسع قدره و على المقتر قدره متاعا بالمعروف

۹_ بندوں پر الہی فرائض ان کی توانائي اور مالی وسائل کے مطابق ہوتے ہیں_ *على الموسع قدره و على المقتر قدره

۱۰_ مطلقہ عورتوں کو دیا جانے والا مال و اسباب ضروری ہے کہ عورت اور مرد دونوں کے معاشرتی مقام و حیثیت کے مطابق ہو_ متعوهن ... متاعا بالمعروف مذکورہ بالا آیت میں حکم دیا گیا ہے کہ "متاع" پسندیدہ اور قابل قبول ہو اور متاع اس وقت پسندیدہ اور قابل قبول ہوسکتا ہے جب نہ تو مرد کی معاشرتی شان و مقام سے خارج ہو اور نہ ہی عورت کی حیثیت سے باہر ہو_

۱۱_ احکام الہی میں بعض موضوعات کی تشخیص کیلئے عرف عام کی طرف رجوع کیا جاتا ہے_ متعوهن ... متاعاً بالمعروف

۱۲_ اسلامی معاشرے میں افراد کی حیثیت اور مقام و منزلت کی رعایت ضروری ہے_ متعوهن ... بالمعروف

۱۳_ مطلقہ عورتوں کو دیئے جانے والے مال و اسباب میں افراط (فضول خرچي) اور تفریط (کنجوسی) سے پرہیز کرنا ضروری ہے_ متعوهن ... بالمعروف افراط و تفریط معمول اور متعارف حد سے خارج ہے لہذا لفظ "بالمعروف" ان دونوں کی نفی کرتا ہے_

۱٤_ مطلقہ عورتوں کو مناسب مال و اسباب دینا نیکی کرنے والوں کے ذمے مسلّم اور ثابت حق ہے_ حقاً على المحسنين

۱۵_ مطلقہ عورتوں کو مناسب مال و اسباب دینا مرد کی نیکی کی دلیل ہے_ حقاً على المحسنين

Presented by: https://jafrilibrary.com

١٦_ دوسروں کے حقوق کی رعایت کرنا نیک لوگوں کا فریضہ ہے_ متعوهن ... حقاً علی المحسنین

١٧_ فرائض کی انجام دہی کیلئے احساس دلانا اور خیر خواہانہ جذبات ابھارنا قرآن کریم کا طریقہ ہے_ متعوهن ... حقاً علی المحسنین عموماً ایسے جملے جیسے "نیکی کرنے والے یہ کام کرتے ہیں، وہ یہ خوبیاں رکھتے ہیں" کہ جن میں حکم کی نسبت نیک انسانوں یا ان جیسے افراد کی طرف دی گئي ہے، لوگوں میں نیکی اور خیر خواہی کے جذبات ابھارنے کیلئے ہیں خدا تعالی نے اس طریقے سے استفادہ کیا ہے_

١٨_ اسلام میں حق و حقوق کے نظام پر عمل کرنے کیلئے اخلاقی نظام; پشت پناہ اور ایک اساس و بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے_ حقاً علی المحسنین یہ مطلب اس بات کے پیش نظر ہے کہ خداوند متعال نے نیکوکاری کو جو کہ اخلاقیات سے تعلق رکھتی ہے، حق و حقوق کے احکام کی قبولیت اور ان پر عمل کا پیش خیمہ قرار دیا ہے_

اجتماعی حیثیتیں ١٠، ١٢

احکام: ١، ٢، ٣، ٤، ٦، ٧، ٨، ١٠، ١٣

ا خلاق: اخلاق اور حقوق ١٨

اخلاقی نظام: ١٨

افراط و تفریط: ١٣

تحریک : تحریک کے اثرات ١٧

تربیت: تربیت کی روش ١٧

حق مہر: حق مہر کے احکام ٢، ٤، ٦، ٨، ٧، ١٠، ١٣

حقوق کا نظام: ١٨

خیر خواہي: ١٧

شادي: شادی کے احکام ٣

شخصیت: شخصیت کی حفاظت ١٢

Presented by: https://jafrilibrary.com

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ ۱۷ ; شرعی فریضہ کی شرائط ۹; شرعی فریضہ میں قدرت ۸، ۹

طلاق: احکام طلاق ۱، ۲، ٤، ٦، ٧، ٨، ١٠ عرفی معیارات: ٦، ٧، ١٠، ١١

عورت: عورت کے حقوق ٦، ٧، ١٤، ١٥

گفتگو: گفتگو کے آداب ۵ ; گفتگو میں عفت و

لوگ: لوگوں کے حقوق ۱۶ پاکیزگی ۵

مطلقہ: مطلقہ کو متاع دنیا ٦، ٧، ٨، ١٣، ١٤، ١٥

معاشرہ: اسلامی معاشرہ۱۲

موضوع شناسی : موضوع شناسی کے منابع ۱۱

نیک لوگ: نیک لوگوں کی ذمہ داری ١٤، ١٦

نیکی کرنا : نیکی کرنے کی علامتیں ۱۵; نیکی کرنے میں اعتدال ۱۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إَلاَّ أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَن تَعْفُواْ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلاَ تَنسَوُاْ الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (۲۳۷)

اور اگر تم نے ان کو چھونے سے پہلے طلاق دیدی اور ان کے لئے مہر معین کر چکے تھے تو معین مہر کا نصف دینا ہوگا مگر یہ کہ وہ خود معاف کردیں یا ان کا ولی معاف کردے اور معاف کردینا تقوی سے زیادہ قریب تر ہے اور آپس میں بزرگی کو فراموش نہ کرو_ خدا تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے_

۱_ عورت کو اگر ہم بستری سے پہلے طلاق دے دی جائے تو شوہر پر معین مہر کا نصف دینا ضروری ہے_
و ان طلقتموهن من قبل ان تمسوهن و قد فرضتم لهن فريضة فنصف ما فرضتم

مفسرین کی نظر میں جملہ"ان تمسوھن" ہم بستری سے کنایہ ہے اور اس سے مراد صرف چھونا نہیں ہے_

۲_ عورتوں کو طلاق دینا ان کے شوہروں کے اختیار میں ہے_*و ان طلقتموهن"ان طلقتموھن" کے خطاب کے ظہور کے پیش نظر_

۳_ اگر وہ عورتیں جنہیں ہم بستری سے پہلے طلاق دی جاتی ہے اپنا حق مہر معاف کردیں تو شوہروں پر حق مہر دینا واجب نہیں ہے_و ان طلقتموهن من قبل ... الا ان يعفون

٤_ اگر عورت کا ولی و سرپرست معین مہر معاف کر

Presented by: https://jafrilibrary.com

دے تو اس کا نصف دینا شوہر پر واجب نہیں ہے_ او یعفوا الذی بیدہ عقدۃ النکاح کیونکہ آیت مطلّقہ عورتوں کے بارے میں شوہروں کے ضروری فرائض کو بیان کر رہی ہے لہذا ظاہر یہ ہے کہ "الا" اس وجوب سے استثناء کے موارد کو بیان کر رہا ہے اور یہ اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ "الذی ..." سے مراد عورت کا ولی ہو نہ کہ شوہر_

۵_ اگر عورت شرعاً ولی رکھتی ہو تو عورت کے نکاح کا اختیار اس ولی کے ہاتھ میں ہے_ الذی بیدہ عقدۃ النکاح

اس صورت میں کہ "الذي" سے مراد عورت کا ولی ہو اور اس ولی کی توصیف یوں کی گئي کہ اسے نکاح کا اختیار حاصل ہے_

٦_ اگر عورت کو ہم بستری سے پہلے طلاق دی جائے تو اسے پورا حق مہر دینا تقوي سے زیادہ نزدیک ہے_

الا ان یعفون او یعفوا ... و ان تعفوا اقرب للتقوي سابقہ خطابات کے قرائن کو دیکھتے ہوئے ظاہر یہ ہے کہ "ان تعفوا ..." کے مخاطب شوہر ہیں بنابریں "ان تعفوا ..." کے جملے میں شوہروں کو یہ نصیحت کی گئي ہے کہ مذکورہ بالا صورت میں عورتوں کو پورا معین شدہ حق مہر دیں اور اگر پورا دے چکے ہوں تو ان سے کچھ واپس نہ لیں_

۷_ عورت، شوہر اور عورت کے ولی کا اپنے حقوق (حق مہر) سے چشم پوشی کرنا تقوي کے زیادہ نزدیک ہے_

و ان تعفوا اقرب للتقوي یہ اس صورت میں ہے کہ "ان تعفوا" کا خطاب شوہر، بیوی اور اس کے ولی کو شامل ہو_

۸_ انسان کا اپنے حق سے درگذر کرنا مستحب اور اہمیت کا حامل ہے_ و ان تعفوا اقرب للتقوي

۹_ انسان کا اپنے حق سے صرف نظر کرنا تقوي تک پہنچنے کا قریب اور آسان راستہ ہے_ و ان تعفوا اقرب للتقوي

۱۰_ جس عورت کو ہم بستری سے پہلے طلاق دی جائے مستحب ہے کہ اسے پورا حق مہر دیا جائے_

و ان طلقتموهن ... و ان تعفوا اقرب للتقوي

۱۱_ مطلقہ عورت کا ولی اسکے نصف حق مہر سے صرف نظر کر سکتا ہے_

او یعفوا الذی بیدہ عقدۃ النکاح

Presented by: https://jafrilibrary.com

بعض مفسرین کے نزدیک "الذی ..." سے مراد عورت کا ولی ہے البتہ یہ حکم اس صورت میں ہے کہ عورت ولی شرعی رکھتی ہو_

١٢_ گھریلو مسائل میں مال و دولت سے صرف نظر کرنا تقوي تک پہنچنے کا مناسب راستہ ہے_

و ان تعفوا اقرب للتقوي اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ آیت کا مورد مال خرچ کرنا اور اس سے درگزر کرنا ہے اور اس بناپر کہ مورد کے پیش نظر یہاں "تقوي" سے مراد گھریلو مسائل میں تقوا ہو_

١٣_ نیک اعمال کا ہدف تقوي تک پہنچنا ہے_ و ان تعفوا اقرب للتقوي

١٤_ گھریلو مشکلات اور طلاق کو (نیکی و درگذر جیسي) اقدار اور فضیلتوں کی فراموشی کا موجب نہیں بننا چاہیئے_

و ان طلقتموهن ... و ان تعفوا اقرب للتقوى و لاتنسوا الفضل بينكم

١٥_ اجتماعی و معاشرتی تعلقات میں عفو و درگزر کو ہمیشہ مدنظر رکھنا ضروری ہے_ ولاتنسوا الفضل بينكم

١٦_ خداوند کریم انسان کے اعمال پر گہری اور وسیع نظر رکھتاہے_ ان الله بما تعملون بصير

١٧_ اللہ تعالی کے حاضر و ناظر ہونے کی طرف توجہ اس کے احکام پر عمل اور تقوي کے حصول کا باعث بنتي ہے_

و ان طلقتموهن ... ان الله بما تعملون بصير

١٨_ طلاق اور حق مہر (جیسے خاندانی مسائل) میں خدا تعالی کے حاضر و ناظر ہونے کی جانب توجہ ضروری ہے_

و ان طلقتموهن ... ان الله بما تعملون بصير

احکام: ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ١٠، ١١

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا علم ١٦، اللہ تعالی کی نظارت ١٧، ١٨

انسان: انسانی عمل ١٦

ایثار: ایثار کی فضیلت ٨؛ ایثار کے اثرات ٩

Presented by: https://jafrilibrary.com

تحریک: تحریک کے عوامل ١٧

تقوي: تقوي کا پیش خیمہ ٦، ٧، ٩، ١٢، ١٧، ١٣

حق مہر: حق مہر کو معاف کرنا ١١، ٧، ٤، ٣; حق مہر کے احکام ١، ٣، ٤، ٦، ١٠، ١١

سرپرست: سرپرست کے اختیارات ٥

شادي: ادی کے احکام ٥ ;شادی میں سرپرستی ٥

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کی کا پیش خیمہ ١٧

شریک حیات: شریک حیات کے حقوق ١

طلاق: احکام طلاق ١، ٢ ; طلاق کے اثرات ١٤

عفو و درگزر: عفو و درگزر کی قدر و قیمت ٨، ١٤، ١٥ ; عفو و در

گزر کے اثرات ٩; مالی عفو و درگذر ١٢

علم: علم اور عمل ١٧ ; علم کے اثرات ١٧

عمل: عمل صالح کا ہدف ١٣

عورت: عورت کی سرپرستی ٤، ٥، ٧، ١١ ; عورت کے حقوق ١، ٣، ٤، ٧، ١٠، ١١

گھرانہ: گھر میں عفو و درگزر ١٢ ; گھریلو تعلقات ١٨

مرد: مرد کی ذمہ داری ٣ ; مرد کے اختیارات ٢

مستحبات: ٨، ١٠

معاشرتی تعلقات: ١٥

معاشرتی نظام: ١٥

نیکی کرنا : نیکی کرنے کی فضیلت ١٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

حَافِظُواْ عَلَى الصَّلَوَاتِ والصَّلوٰةِ الْوُسْطَى وَقُومُواْ لِلّهِ قَانِتِينَ (۲۳۸)

اپنی تمام نمازوں اور بالخصوص نماز وسطی کی محافظت اور پابندی کرو اور اللہ کی بارگاہ میں خشوع و خضوع کے ساتھ کھڑے ہوجاؤ۔

۱۔ نماز قائم کرنا دیگر احکام الٰہی پر عمل کرنے کا باعث بنتا ہے۔ حافظوا علی الصلوات

احکام بیان کرنے کے بعد نماز کی نصیحت کرنا، احکام پرآسانی سے عمل کرنے کے ایک طریقے کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے۔

۲۔ نمازوں کی حفاظت اور ان کی پابندی ضروری ہے (ان کے ظاہری اور باطنی آداب کی رعایت ضروری ہے)۔

حافظوا علی الصلوات

۳۔ گھریلو مسائل و مشکلات کو نماز اور خداوند عالم کے ساتھ رابطے میں غفلت کا سبب نہیں بننا چاہیئے۔

حافظوا علی الصلوات کیونکہ طبعی طورپر انسان گھریلو مسائل (جیسے طلاق، حق مہر کی ادائیگی و غیرہ) میں گھرجانے کے بعدیاد خدا سے غافل ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے کبھی نماز میں دیر کردیتا ہے یا اسے چھوڑدیتا ہے۔ خداوند متعال نے خاندانی مسائل بیان کرنے کے بعد نماز پر توجہ کرنے اور اسکی حفاظت کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔

٤۔ اسلامی معاشرے میں نماز اور دینی آداب و رسوم کی رعایت میں اجتماعی طورپر نظارت کرنے کی ضرورت ہے۔

حافظوا علی الصلوات کیونکہ "حافظوا" کو جمع لایا گیا ہے جس سے سمجھا جا سکتا ہے کہ یہ خطاب پورے ایمانی معاشرے سے ہے اور واضح ہے کہ یہ اس بات سے منافات نہیں رکھتا کہ یہ امر معاشرہ کے فرد فرد کیلئے نماز پر توجہ اور حفاظت کا حکم بھی ہو۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵_ بعض یومیہ نمازوں (صلوۃ وسطي) کی خاص اہمیت ہے_ و الصلاة الوسطي

٦_ نماز کو خدا کی خاطر، خضوع و خشوع اور اس کی جانب پوری توجہ کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے_

حافظوا علی الصلوات ... و قوموا لله قانتين "قنوت" کے معنی اطاعت میں خضوع و خشوع کرنے کے ہیں اور خضوع و خشوع کا لازمہ کامل توجہ ہے اور "قوموا الله" میں قیام سے مراد یا صرف نماز ہے یا قیام کا واضح ترین مصداق نماز ہے_

۷_ نماز کو خداوند متعال کی اطاعت اور بندگی کے لیئے انجام دینا ضروری ہے_ حافظوا علی الصلوات ... و قوموا لله قانتين "قنوت" خضوع کے علاوہ اطاعت اور بندگی پر بھی دلالت کرتا ہے کیونکہ قنوت کے معنی اطاعت میں خضوع کرنے کے ہیں_

۸_ خدا کی طرف اس طرح سے سفر و حرکت کرنا ضروری ہے جو خضوع اور اس کی اطاعت کے ساتھ ہو_

و قوموا لله قانتين کیونکہ بیان ہوچکا ہے کہ "قنوت" کے معنی خضوع و خشوع کے ساتھ اطاعت کے ہیں_

۹_ انسان کے اعمال اور اس کا چال چلن خدا کی خاطر اور اسی کی راہ میں ہونا چاہیئے_ و قوموا لله قانتين

۱۰_ خدا کے سامنے اطاعت اور خضوع، انسانی روش و کردار کی قدر و قیمت کے جانچنے کا ایک معیار ہے_

و قوموا لله قانتين چونکہ خدا نے حکم دیا ہے کہ قیام "قنوت" کے ہمراہ ہونا چاہیئے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر انسان کا عمل اور اس کے اقدامات خدا کے سامنے خضوع و خشوع سے خالی ہوں تو بے قیمت اور بے فائدہ ہیں_

۱۱_ نمازوں میں سے نماز ظہر کو خاص اہمیت حاصل ہے_ حافظوا علی الصلوات و الصلاة الوسطي

الامام الباقر (ع) :" ...والصلوة الوسطي" و هی صلوة الظهروهی اول صلوة صلاها رسول الله (ص)_(۱)" صلوۃ وسطی سے مراد نماز ظہر ہے_ یہ پہلی نماز ہے جو رسول اللہ (ص) نے پڑھي"

۱۲_ نماز کے قیام کی حالت میں دعا بہت ہی مقام و مرتبہ رکھتی ہے_

---

۱) کافی ج ۳ ص ۲۷۱ ح ۱ نور الثقلین ج ۱، ص ۲۳۷ ح ۹۳٤_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و قوموا لله قانتين

قال الباقر(ع) "والقنوت"هو الدعاء فى الصلوة فى حال القيام_(١) اورقنوت سے مراد نماز کے دوران میں حالت قیام میں دعا ہے_

اقدار: اقدار کا معیار ١٠

اطاعت: خدا کی اطاعت٧، ٨، ١٠

بندگي: بندگی میں خضوع ٨، ١٠;بندگی میں خلوص ٨

دعا: دعا کی فضیلت ١٢

دینی نظام تعلیم: ١

روایت: ١١، ١٢

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ ١

عبادت: عبادت میں خلوص ٦، ٧

عمل: عمل کے آداب ٨ ; عمل میں خلوص ٩

عمومی نظارت: ٤

غفلت: غفلت کا پیش خیمہ ٣

معاشرہ: معاشرہ کی ذمہ داری ٤

نماز: نماز ظہر کی اہمیت ١١; نماز قائم کرنا ٦، ٧; نماز کی اہمیت ٢، ٣، ٤، ٥; نماز کے آداب ٢; نماز کے اثرات ١; نماز میں خضوع ٦; نماز میں دعا ١٢ ; نماز وسطي ٥

---

١) مجمع البیان ج ٢ص ٦٠٠ نورالثقلین ج ١ ص ٢٣٧ ح ٩٤٠_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَإنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا أَمِنتُمْ فَاذْكُرُواْ اللّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُواْ تَعْلَمُونَ (۲۳۹)

پھر اگر خوف کی حالت ہو تو پیدل، سوار جس طرح ممکن ہو نماز ادا کرو اور جب اطمینان ہو جائے تو اس طرح ذکر خدا کرو جس طرح اس نے تمھاری لا علمی میں تمھیں بتایا ہے۔

۱۔ خوف کی حالت میں حرکت کرتے ہوئے سواری پر یا پیدل چلتے ہوئے نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

فان خفتم فرجالا او رکبانا ...یہاں پر "فان خفتم..." کا جملہ ایک محذوف شرط کی حکایت کرتا ہے جو پہلے والی آیت کے حکم کو مشروط کرتا ہے یعنی نماز میں تمام شرائط کی کامل رعایت، امن کی صورت میں ہے لیکن اگر خوف پیش آجائے تو جس قدر امکان ہو بجالائے اور باقی شرائط اور آداب ضروری نہیں ہیں۔ اسی طرح "رجالا" "راجلاً" کی جمع ہے جو پیدل کے معنی میں ہے اور "رکباناً" راکب کی جمع ہے جو سوار کے معنی میں ہے اور دونوں میں حرکت کا پہلو مد نظر ہے۔

۲۔ جتنے بھی مشکل حالات پیش آجائیں نماز کا چھوڑنا جائز نہیں ہے۔ فان خفتم فرجالا او رکبانا

۳۔ خوف کے وقت نماز کی بعض شرائط ساقط ہوجاتی ہیں۔ فان خفتم فرجالا او رکبانا

٤۔ خوف کے بعد جب امن و امان کی حالت پلٹ آئے تو نماز کو پوری شرائط کے ساتھ انجام دینا ضروری ہے۔

فاذا امنتم فاذکروا اللہ کما علمکم ما لم تکونوا تعلمون

٥۔ نماز خدا کا ذکر ہے۔ فاذا امنتم فاذکروا اللہ جملہ "فاذکروا اللہ" میں ذکر سے مراد نماز ہے۔

٦۔ نماز وہ فریضہ ہے جس کی تعلیم خداوند عالم کی طرف سے دی گئی ہے اور ضروری ہے کہ اسے

Presented by: https://jafrilibrary.com

علیم دیئے گئے طریقے کے مطابق انجام دیا جائے_ فاذکروا اللہ کما علمکم

۷_ خدا کو اسی طرح یاد کرنا چاہیئے جیسے اس نے انسان کو تعلیم دی ہے_ فاذکروا اللہ کما علمکم

۸_ انسان تعلیم خدا کے بغیر الہی احکام کو سیکھنے کی استعداد و صلاحیت نہیں رکھتا_ کما علمکم ما لم تکونوا تعلمون

۹_ نماز پڑھتے وقت حرکت نہ کرنا نماز کی شرائط میں سے ہے_ فان خفتم فرجالا او رکبانا

خوف کی حالت میں حرکت کرتے ہوئے نماز پڑھنے کا جائز ہونا حکایت کرتا ہے کہ عام حالات میں نماز کی شرط ہے عدم حرکت_

احکام: ۱، ۲، ۳، ٤، ٦، ۹ احکام ثانوی ۱

اضطرار: اضطرار اور فریضہ کا اٹھ جانا ۳

انسان: انسان کی کمزوری ۸

ذکر: آداب ذکر ۷; ذکر خدا۷; ذکر کے موارد ۵

نماز: خوف کی نماز ۱، ۳; نماز کا توقیفی ہونا ٦; نماز کی اہمیت ۱، ۲، ۵; نماز کی شرائط ۹; نماز کے احکام ۱، ۲، ۳، ٤، ٦، ۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِيَ أَنفُسِهِنَّ مِن مَّعْرُوفٍ وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٤٠)

اور جو لوگ مدت حیات پوری کر رہے ہوں اور ازواج کو چھوڑ کر جا رہے ہوں انھیں چاہئے کہ اپنی ازواج کے لئے ایک سال کے خرچ اور گھر سے نہ نکالنے کی وصیت کرکے جائیں پھر اگر وہ خود سے نکل جائیں تو تمھارے لئے کوئي حرج نہیں ہے وہ اپنے بارے میں جو بھی مناسب کام انجام دیں خدا صاحب عزت اور صاحب حکمت بھی ہے_

۱_ موت سے انسان کی حقیقت فنا نہیں ہوتي_ *و الذين يتوفون منكم "توفي" کے معنی دی ہوئي چیز کو مکمل طورپر واپس لینا ہے نہ اسے نابود کرنا_

۲_ موت انسان کے ارادہ اور اختیار سے نہیں ہے_ * يتوفون منكم

"يتوفون" کا بصورت مجھول لانا اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ موت انسان کیلئے اختیاری نہیں ہے_

۳_ مردوں پر لازمی ہے کہ اپنی بیویوں کو ایک سال تک اخراجات دینے کی وصیت کریں_

و الذين يتوفون منكم و يذرون ازواجا وصية لازواجهم متاعا الى الحول

٤_ جن عورتوں کے شوہر فوت ہوجائیں انہیں شوہر کے گھر میں ایک سال رہنے اور اس کے اموال سے استفادہ کرنے کا حق حاصل ہے_ وصية لازواجهم متاعا الى الحول غير اخراج

Presented by: https://jafrilibrary.com

"غیر اخراج"کا ظہور اس میں ہے کہ جن عورتوں کے شوہر فوت ہوجائیں انہیں شوہر کے گھر سے ایک سال تک نہیں نکالا جاسکتا جس کا لازمہ یہ ہے وہ اس کے گھر میں رہ سکتی ہیں _

٥_ جن عورتوں کے شوہر فوت ہوجائیں انہیں ایک سال تک شوہر کے گھر کے علاوہ کہیں اور نہیں رہنا چاہیئے _ *

متاعا الی الحول غیر اخراج بعض مفسرین کے نزدیک "غیر اضراج" کے الفاظ عورتوں کے فریضہ کا بیان ہے اس صورت میں کہ "اخراج" کا فاعل "ازواج" ہوں یعنی عورتوں کو شوہروں کے گھر سے نہیں نکلنا چاہیئے_ البتہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اخراج یا خروج کو ترک کرنے کا مطلب سکونت اختیار کرنا ہے نہ کہ گھر میں بند ہوجانا_

٦_ بیوی کا شوہر کے گھر میں رہنا اس کے ایک سال کے اخراجات ادا کیئے جانے کی شرط ہے _ متاعا الی الحول غیر اخراج یہ اس صورت میں ہے کہ "غیر اضراج" عورت کے حق سکونت کے بیان کے علاوہ سابقہ حکم (سال کا خرچہ دینا) کی قید بھی ہو یعنی عورت کو شوہر کے مال سے استفادہ کا حق اس وقت حاصل ہے کہ وہ اس کے گھر سے نہ نکلے_

٧_ جس عورت کا شوہر فوت ہوجائے اس پر اس کے گھر سے سال مکمل ہونے سے پہلے نکلنا جائز ہے_

غیر اخراج فان خرجن فلاجناح علیکم

٨_ جن عورتوں کے شوہر فوت ہوجائیں ان کیلئے شوہر کے گھر سے نکلنے کے بعد ہر شائستہ اور مشروع کام (شادي) کرنا جائز ہے_ فان خرجن فلاجناح علیکم فی ما فعلن فی انفسهن من معروف بعض مفسرین کے نزدیک "من معروف" سے مراد نکاح کرنا ہے لہذا ایمانی معاشرہ یا میت کے وارث عورت کو شوہر کے گھر میں رہائش کی صورت میں ایک سال تک نکاح کرنے سے روک سکتے ہیں البتہ اس فرض کی بنا پر کہ عورت شوہر کے گھر سکونت اختیار کرے_

٩_ ایمانی معاشرہ کی ذمہ داری ہے کہ بیوہ اور بے سرپرست عورتوں کے اخلاق و کردار پر نظر رکھے_

فان خرجن فلاجناح علیکم ...من معروف اگرچہ آیت ان عورتوں کے بارے میں ہے جن کے شوہر فوت ہو چکے ہوں لیکن اس بنا پر کہ خطاب ایمانی معاشرہ سے ہو نہ صرف ولی

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف بیوہ عورتیں مراد نہیں ہیں کیونکہ معاشرتی لحاظ سے بیوہ عورتوں اور دیگر خواتین میں کوئی فرق نہیں ہے بلکہ زیر نظر رکھنے کا معیار عورت کا بے سرپرست ہونا ہے_

۱۰_ خداوند متعال عزیز اور حکیم ہے_ و الله عزيز حكيم

۱۱_ خداوندعالم الہی احکام کی مخالفت کرنے والوں کو سزا دینے پر قادر ہے_ و الله عزيز حكيم

احکام کے بیان کے بعد "عزیز" ایسا قادر جو (ناقابل شکست اور غلبے والا ہے) جیسی صفت کا لانا الہی احکام کی مخالفت کرنے والوں کو ڈرانے کے لیے ہے_

۱۲_ احکام کی تشریع خداوند متعال کی حکمت کی بنیاد پر ہے_ و الله عزيز حكيم

احکام: ۳، ٤، ٥، ٦، ۷، ۸ احکام کا فلسفہ ۱۲ ; احکام کی تشریع ۱۲

اسماء و صفات: حکیم ۱۰ ; عزیز ۱۰

انسان: انسان کا اختیار ۲ ; انسان کی حقیقت ۱

تخلف کرنے والے: تخلف کرنے والوں کی سزا ۱۱

حقوق: ٦، ٥، ٤

خدا تعالی: خدا تعالی کی حدود سے تجاوز ۱۱ ; خدا تعالی کی حکمت ۱۲ ; خدا تعالی کی قدرت ۱۱

شادي: شادی کے احکام ۸

شریک حیات: شریک حیات کے حقوق ٦، ٥، ٤

عدت: عدت وفات ۷

عورت: بیوہ عورت ٤، ٥، ٦، ۷، ۸، ۹ ; عورت کے حقوق ۳، ٤، ٦، ۷، ۸

مطلقہ: مطلقہ کو اخراجات دینا ٤، ٦

معاشرہ: معاشرے کی ذمہ داری ۹ معاشرے کی عمومی نظارت : ۹

موت: ۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

نفقہ: نفقہ کے احکام ۳، ٤، ٦

وصیت: نفقہ کی وصیت ۳;وصیت کے احکام ۳

وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (۲٤۱)

اور مطلقات کے لئے مناسب مال و متاع ضروری ہے کہ یہ صاحبان تقوی پر ایک حق ہے _

۱_ مطلقہ عورتوں کو مناسب اور معقول مال و اسباب دینا ضروری ہے_ و للمطلقات متاع بالمعروف

۲_ عورت اور مرد دونوں کے معاشرتی مقام و منزلت سے مال و اسباب کی مقدار اور خصوصیات معین ہوتی ہیں لہذا مطلقہ عورت کو اسی کے مطابق دیا جائے گا_* متاع بالمعروف

ایسا معلوم ہوتاہے کہ عورت اور مرد کی معاشرتی حیثیت کو مدنظر رکھے بغیر اچھے اور مناسب مال و اسباب کی تعیین نہیں کی جاسکتي_

۳_ احکام الہی کے بعض موضوعات کی تشخیص کا معیار عرف ہے_ متاع بالمعروف

٤_ مطلقہ عورتوں کو مناسب اور معقول مال و اسباب دینا باتقوي لوگوں کا فریضہ اور ان کے تقوي کی علامت ہے_ و للمطلقات ... حقا على المتقين

٥_ دوسروں کے حقوق کی رعایت اہل تقوي کا فریضہ اور ا نکے تقوي کی علامت ہے_ و للمطلقات ... حقا على المتقين

٦_ معاشرہ میں صاحبان تقوي، مطلقہ عورتوں کے حقوق کی رعایت کرنے والے ہیں_ حقا على المتقين

اس بات کے پیش نظر کہ اصل حکم تو معاشرہ کے سب افراد کے لیئے ہے لیکن حکم میں متقین کو مورد توجہ قرار دیا گیا ہے_

۷_ مطلقہ عورتوں کے حقوقی مسائل پر توجہ دینا بہت ہی قابل قدر اور اہمیت کا حامل ہے_

حقاً على المحسنين ... و ان تعفوا اقرب للتقوى ... حقا على المتقين یہ مطلب مطلقہ عورتوں کے بارے میں آنے والی آیات کے مجموعہ سے استفادہ ہوتا ہے بالخصوص مختلف تعبیروں کے ساتھ جیسے"حقاً على المتقين"،"حقاً على المحسنين" اور"ان تعفوا اقرب للتقوي"جیسے الفاظ کے ذریعہ_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۸_ عدت مکمل ہونے کے بعد ضروری ہے کہ مرد اپنی توان اور استطاعت کے مطابق مطلقہ عورت کو مناسب اور اچھا مال و اسباب دے_ و للمطلقات متاع بالمعروف امام جعفر صادق(ع) آیت"و للمطلقات ..." کے بارے میں فرماتے ہیں: متاعها بعد ما تنقضی عدتها" علی الموسع قدره و علی المقتر قدره"(۱) مطلقہ عورت کو مال دینے کا وقت اسکی عدت گزرنے کے بعد ہے اور" اس کی مقدار وسیع رزق و الے اور تنگ دست کے اپنے حالات کے مطابق ہے_"

احکام: ۱، ۲، ٤، ۸

تقوي: تقوي کے اثرات ٤، ٥، ٦

روایت: ۸

شخصیت: شخصیت کی حفاظت کرنا; ۲

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ کی شرائط ۸; شرعی میں قدرت ۸

طلاق: طلاق کے احکام ۱

عدت: طلاق کی عدت ۸

عرفی معیارات: ۱، ۳

عورت: عورت کے حقوق ۱، ۲، ٤، ٦، ۷

لوگ: لوگوں کے حقوق ٥

متقین: متقین کی ذمہ داری ٤، ٥; متقین کی صفات ٦

مطلقہ: مطلقہ کومال و اسباب دینا - ۱، ۲، ٤، ۸; مطلقہ کے حقوق ۷

معاشرتی حیثیتیں: ۲

موضوع شناسي: موضوع شناسی کے منابع ۳

---

۱) کافی ج ٦ ص ۱۰٥، ح ۳، نور الثقلین ج ۱، ص ۲٤۰، ح ۹٥٦، ۹٥۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (٢٤٢)

اسی طرح پروردگار اپنی آیات کو بیان کرتا ہے کہ شاید تمھیں عقل آجائے_

١_ خداوند عالم اپنے احکام کو واضح و روشن انداز میں بیان فرماتا ہے_ كذلك يبين الله لكم آياته

٢_ خدا تعالی کی طرف سے آیات کا بیان غور و فکر کو بیدار کرنے کا باعث بنتا ہے_ كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تعقلون

٣_ خداوند متعال کی طرف سے آیات اور احکام کے بیان کرنے کا مقصد غور و فکر کرنا ہے_ كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تعقلون

٤_ لوگ عقل و فکر کے ذریعے آیات اور احکام کو سمجھنے کی قدرت رکھتے ہیں_ يبين الله لكم آياته لعلكم تعقلون

"لعلکم تعقلون" کا جملہ الہی آیات کے فہم و ادراک کو ان کی تبیین کا ہدف قرار دینے کے ساتھ ساتھ ضمنی طور پر انہیں سمجھنے اور درک کرنے کا راستہ بھی بتلاتا ہے جو وہی غور و فکر ہے_

٥_ الہی احکام اس کی ذات اقدس کی شناخت کی نشانیاں ہیں_ يبين الله لكم آياته

"آیات" (نشانیوں) سے مراد الہی احکام ہیں چونکہ "کذلک" گذشتہ احکام کی طرف اشارہ ہے لہذا ہر حکم اس کی نشانی ہوگا_

٦_ غور و فکر کرنا اسلام کی بنیادی اور اہم ترین اقدار میں سے ہے_ لعلكم تعقلون

کیونکہ تعقل اور تفکر کو آیات کی تبیین کا مقصد و ہدف قرار دیا گیا ہے_

٧_ احکام الہی کی شناخت; وحی الہی ، خدا تعالی کی تبیین اور غور و فکر کے ذریعے ہی ممکن ہے_

كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تعقلون

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیات خدا: ٥ آیات خدا کا بیان کرنا ۱، ۲، ۳، ۷

احکام: احکام کی تشریع ۱۳

انسان: انسان کی زندگی کے مختلف پہلو ٤

تعقل: تعقل کا پیش خیمہ ۲; تعقل کی اہمیت ۳، ٤، ٦، ۷

خدا شناسي: خداشناسی کے طریقے ٥

دین: دینی کی تعلیمات ٥

شناخت: شناخت کے طریقے ٤، ۷

وحي: وحی کی تاثیر ۷

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللهُ مُوتُواْ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ (۲٤۳)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ہزاروں کی تعداد میں اپنے گھروں سے نکل پڑے موت کے خوف سے اور خدا نے انھیں موت کا حکم دے دیا او رپھر زندہ کردیا کہ خدا لوگوں پر بہت فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکریہ نہیں ادا کرتے ہیں_

۱_ سابقہ امتوں کے ہزاروں لوگ اپنے گھروں کو موت کے ڈر سے چھوڑ کر بھاگ گئے اور خداوند عالم نے انہیں مار کر کچھ مدت کے بعد دوبارہ زندہ کیا_ الم تر الی الذین ... ثم احیاھم

۲_ اس قوم کا اپنے گھروں سے نکل جانے اور خدا کے حکم سے مرجانے اور پھر زندہ ہونے کا تاریخی

Presented by: https://jafrilibrary.com

واقعہ خداوند متعال کی نشانیوں میں سے ہے_ یبین اللہ لکم آیاتہ ... ا لم تر الی الذین خرجوا

۳_ تاریخی واقعات کا جاننا اور ان سے عبرت حاصل کرنا مومنین کا فریضہ ہے_ الم تر الی الذین

"الم تر"میں رؤیت کا مطلب آنکھ سے دیکھنا نہیں ہے کیونکہ وہ واقعہ گذر چکا ہے اور مخاطب کیلئے اس کا دیکھنا ممکن نہیں ہے لہذا "الم تر..."ترغیب ہے سابقہ امتوں کے واقعات کو پہچاننے اور سمجھنے کی تاکہ سوچنے والوں کیلئے درس عبرت ہو_

٤_ مُردوں کا اس دنیا میں زندہ ہونا ممکن ہے (رجعت)_ فقال لهم اللہ موتوا ثم احیاهم

٥_ موت و حیات اللہ تعالی کے قبضہ قدرت میں ہے_ فقال لهم اللہ موتوا ثم احیاهم

٦_ موت نابودی اور فنا نہیں ہے_ فقال لهم اللہ موتوا ثم احیاهم کیونکہ موت اگر نابودی اور فنا ہوتی تو یہ کہنا صحیح نہ ہوتا کہ ہم نے انہیں مردوں کو زندہ کیا_

۷_ موت سے فرار ممکن نہیں ہے_ ا لم تر الی الذین خرجوا من دیارهم و هم الوف حذر الموت فقال لهم اللہ موتوا

۸_ خداوند متعال اس قوم کے واقعہ کے بارے میں غور و فکر کی دعوت دیتا ہے جو مر گئے اوردوبارہ زندہ کیئے گئے (تاریخی واقعات)_ ا لم تر الی الذین خرجوا من دیارهم و هم الوف حذر الموت

۹_ خدا کی راہ میں جنگ سے بھاگنے والوں کو قبل از وقت موت آجانا انکے اعمال کی سزا کے طور پر ہے_

ا لم تر الی الذین ... فقال لهم اللہ موتوا ...و قاتلوا فی سبیل اللہ اس آیت اور بعد والی آیت کے باہمی رابطے کو دیکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ مذکورہ قوم کا اپنے گھروں اور شہر کو چھوڑنا میدان جنگ سے بھاگنے کی وجہ سے تھا خدا تعالی اس واقعہ کی یادآوری کرتے ہوئے مسلمانوں کو متنبہ فرما رہاہے کہ ان بھاگنے والوں کی طرح جنگ سے فرار نہ کریں ورنہ قبل از وقت موت "موتوا" سے دوچار ہوجائیں گے_

۱۰_ جنگ سے فرار خداوند متعال کی طرف سے مقدرشدہ موت کو روک نہیں سکتا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فقال لهم الله موتوا ثم احياهم ... قاتلوا فى سبيل الله

یہ مطلب اس صورت میں ممکن ہے کہ اس آیت میں مذکور داستان بعد والی آیت کے لئے تمہید ہو_

۱۱_ خدا تعالی پوری انسانیت پر فضل کرنے والا ہے_ ان الله لذو فضل على الناس

۱۲_ موجودہ انسانوں کو گذشتہ امتوں کی تاریخ سے مطلع کرنا خدا وندمتعال کے ان پر فضل و کرم کی وجہ سے ہے_

ا لم تر الى الذين ... ان الله لذو فضل على الناس ممکن ہے "ان اللہ "اس داستان اور تاریخ کے نقل کرنے کی علت ہو جو اس آیت میں بیان ہوئي ہے_

۱۳_ لوگوں کی حیات، اللہ تعالی کا ان پر فضل و کرم ہے_ ثم احياهم ان الله لذو فضل على الناس

"ان اللہ "جس طرح داستان اور تاریخ کے نقل کرنے کی علت بن سکتا ہے اسی طرح "ثم احیاھم" کے جملے کی بھی علت بن سکتا ہے_

۱٤_ خدا وند متعال کے فضل و کرم کے مقابلے میں اکثر لوگ ناشکرے ہیں_ لذو فضل ... و لكن اكثر الناس لايشكرون

۱۵_ خدا وند متعال کے فضل و کرم کے مقابلے میں انسانوں پر شکر کرنا فرض ہے_ ان الله لذو فضل على الناس و لكن اكثر الناس لايشكرون

۱٦_ لوگوں کی اکثریت کا کسی طرف میلان رکھنا ، اس چیز کی قدر و قیمتکا معیار نہیں ہے_ ولكن اكثر الناس لايشكرون

۱۷_ جو مردے خدا کے حکم سے زندہ ہوئے وہ ایک عرصے تک اسی دنیا میں زندگی گزارتے رہے_ ثم احياهم ان الله لذو فضل على الناس زندہ ہونا تب فضل خدا شمار ہوگا کہ زندہ ہونے والا ایک مدت تک زندہ رہے لہذا اگر زندہ ہوتے ہی بلافاصلہ مرجائے تو بعید ہے کہ اس کا زندہ ہونا اس پر خدا کے فضل و کرم کی علامت بن سکے_

۱۸_ خدا وند عالم نے حضرت حزقیل (ع) کی دعا کو مورد استجابت قرار دیتے ہوئے کئي ہزار مردوں کو زندہ کردیا_

و هم الوف حذر الموت فقال لهم الله موتوا ثم احياهم

Presented by: https://jafrilibrary.com

قال الباقر(ع) : ... فمر بهم نبي ...يقال له حزقيل ...قال رب لو شئت لاحييتهم ...فاوحى الله تعالى اليه افتحب ذلك قال نعم يارب ... فعادوا احياء ... (۱) امام باقر(ع) فرماتےہیں ان کے قریب سے ایک نبی (ع) گزرے جن کا نام حزقیل (ع) تھا انہوں عرض کیا اے پروردگار اگر تو چاہے تو ان کو زندگی بخش دے ...پس اللہ تعالی نے اپنے اس نبی (ع) کی طرف وحی کی کیا تو ایسا چاہتا ہے؟ عرض کیا ہاں اے پروردگار...پس وہ لوگ زندہ ہوگئے...

آیات خدا:۲

اقدار: اقدار کا معیار ۱۶

اکثریت: اکثریت کی ناشکری ۱٤ ;اکثریت کے ذریعہ قدر و قیمت کا جانچنا ۱٦

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) کی دعا ۱۸

انسان: انسان کی حیات ۱۳ ;انسان کی ذمہ داری ۱۵

تاریخ: تاریخ سے عبرت ۳ ;تاریخ کا فلسفہ ۳، ۸ ;تاریخی واقعات کا ذکر ۱ ،۲ ،۸ ،۱۲ ،۷

جانچنا: قدر و قیمت کے جانچنے کا معیار ۱٦

جہاد: جہاد ترک کرنے کی سزا ۹ ;جہاد کا ترک کرنا ۱۰

حضرت حزقیل (ع) : حضرت حزقیل (ع) کی دعا ۱۸

حیات: حیات کا سرچشمہ ۵

خدا تعالی: خدا تعالی کا فضل ۱۱ ،۱۲ ،۱۳ ،۱٤ ،۱۵ ;خدا تعالی کی قدرت ۵ ;خدا تعالی کے احکام ۱۷

خوف: موت سے خوف ۱

دعا: قبولیت دعا ۱۸

رجعت: دنیوی رجعت ۱ ،٤ ،۱۸

۱) کافی ج۸، ص ۱۹۸، ح ۲۳۷ عیون اخبار الرضا (ع) ج ۱ ص ۱٦۰ ، ح ۱ _

Presented by: https://jafrilibrary.com

روایت:۱۸

شکر: شکرخدا ۱۵

شناخت : شناخت کے منابع ۱۲

غور و فکر: غور و فکرکی تشویق۸

قضا و قدر: ۱۰

مردے: مردوں کو زندہ کرنا ۱، ۲، ٤، ۸، ۱۷، ۱۸

معاشرہ: معاشرتی گروہ ١٤

مومنین: مومنین کی ذمہ داری ۳

موت: موت سے فرار ۷; موت قبل از وقت ۹; موت کا سرچشمہ ٥ ;موت کی تقدیر ۱۰ ; موت کی حقیقت ٦

وَقَاتِلُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٤٤)

اور راہ خدا میں جہاد کرو اور یاد رکھو کہ خدا سننے والا بھی ہے اور جاننے والا بھی ہے_

۱_ موت و حیات میں اللہ تعالی کی حاکمیت پر توجہ، اس کی راہ میں جنگ و جہاد کیلئے خوف و ہراس کو ختم کردیتی ہے_

ا لم تر الی الذین ... و قاتلوا فی سبیل اللہ

۲_ خدا کی راہ میں جنگ، زندگی کی نعمت کا شکرانہ ہے_ ثم احیاھم ...و لکن اکثر الناس لایشکرون_ و قاتلوا فی سبیل اللہ

زندگی کی نعمت پر لوگوں کی ناشکری کے بیان کرنے کے بعد، جہاد کا حکم دینا، درحقیقت زندگی کی نعمت پر خدا کا شکر ادا کرنے کی روش بتلانا ہے_

۳_ خدا کی راہ میں جنگ و پیکار کرنا واجب ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و قاتلوا فى سبيل اللہ

٤_ کسی عمل کی قدر و قیمت تب ہوتی ہے جب وہ خدا کی راہ میں ہو_ و قاتلوا فی سبیل اللہ

٥_ خدا سمیع (سننے والا) اور علیم (جاننے والا) ہے_ ان اللہ سمیع علیم

٦_ جنگ کرنے یا اسے ترک کرنے میں انسان کے ہدف اور اس کی اپنی گفتار و موقف سے اللہ تعالی آگاہ ہے_* ان اللہ سمیع علیم

٧_ انسان کا خدا کے لامحدود علم پر ایمان رکھنا اور اس کی طرف متوجہ رہنا اسے راہ خدا میں جنگ کی ترغیب دلاتا ہے _وقاتلوا فی سبیل اللہ و اعلموا ان اللہ سمیع علیم

٨_ میدان کارزار میں سخت ترین حالات میں خدا تعالی کے وسیع علم پر توجہ رکھنا ضروری ہے_و قاتلوا فی سبیل اللہ و اعلموا ان اللہ سمیع علیم ظاہر یہ ہے کہ آیت میں خدا کے علم پر توجہ کا ضروری ہونا جہاد کے ہمراہ بیان کیا گیا ہے "قاتلوا ... واعلموا" یعنی جب تم جنگ میں مشغول ہو تو متوجہ رہو کہ خدا سمیع اور علیم ہے_

٩_ خدا کی راہ میں جہاد سے بھاگنے والوں اور جہاد کی خلاف ورزی کرنے والوں کو خدا نے خبردار کیا اور ڈرایا دھمکایا ہے_و قاتلوا فی سبیل اللہ و اعلموا ان اللہ سمیع علیم گویا کہ " واعلموا ..." خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرانے دھمکانے کے لئے ہے_

احکام: ٣

اسماء و صفات: سمیع ٥; علیم ٥

اقدار: اقدار کا معیار ٤

اللہ تعالی: اللہ تعالی کا علم ٦، ٧، ٨; اللہ تعالی کی تنبیہات ٩; اللہ تعالی کی حاکمیت ١ ; اللہ تعالی کی دھمکیاں ٩

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایمان: ایمان کے اثرات ۷: ایمان کے انفرادی اثرات ۱ ; ایمان اور عمل ۷

تحریک: تحریک کے عوامل ۷

تخلف کرنے والے : تخلف کرنے والوں کو تنبیہ ۹

جہاد: احکام جہاد ۳ جہاد کا ترک کرنا ٦، ۹; جہاد کا شوق دلانا ۷; جہاد میں خوف ۱ ; راہ خدا میں جہاد ۲، ۳

حیات: حیات کا منبع ۱ ; نعمت حیات ۲

خوف: خوف سے مقابلہ ۱

ذکر: ذکر کی اہمیت ۸

راہ خدا: راہ خدا میں حرکت ٤

سختي: سختی میں ذکر ۸

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ ۷

شکر: شکر نعمت ۲

علم: علم اور عمل ۷; علم کے اثرات ۷

عمل: عمل کے آداب ٤

موت: موت کا سرچشمہ ۱

واجبات: ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللّهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٢٤٥)

كون ہے جو خدا كو قرض حسن دے اور پھر خدا اسے كئي گنا كر كے واپس كردے خدا كم بھى كرسكتاہے اور زيادہ بھى اور تم سب اسى كى بارگاہ ميں پلٹائے جاؤگے_

١_ خدا كى راہ ميں جہاد كرنا بندوں كى طرف سے خداوند متعال كى بارگاہ ميں بہترين قرض ہے_* وقاتلوا ...من ذا الذى يقرض الله قرضا حسنا

٢_ خدا كى راہ ميں جنگ كرنے كے ليئے اسلحہ اور ديگر ساز و سامان فراہم كرنا مسلمانوں كى طرف سے خداوند متعال كى بارگاہ ميں بہترين قرض ہے_ وقاتلوا ...من ذا الذى يقرض الله قرضا حسنا

٣_ خدا كى راہ ميں خرچ كرنا بندوں كا خدا پر قرض حسنہ ہے_ من ذا الذى يقرض الله قرضا حسنا

اس آيت ميں "قرض" سے مراد خدا كى راہ ميں انفاق ہے_ لہذا خدا كى راہ ميں خرچ كرنا اسے قرض دينا ہے_

٤_ خرچ كئے جانے والے مال كا مناسب وپسنديدہ ہونا نيز خرچ كرنے والے كى نيت كا خالص ہونا انفاق كے دو اہم جز ہيں_ من ذا الذى يقرض الله قرضاً حسناً قرض كا قابل تحسين ہونا منحصر ہے " قرضاً حسناً" حسن فاعلى (خلوص نيت اور...) اور حسن فعلى (مرغوب مال كا خرچ) پر_

٥_ جو لوگ خدا كو اپنى جان و مال كا قرض ديتے ہيں انہيں خداوند متعال كئي گنا زيادہ اجر ديتاہے_ من ذا الذى يقرض الله ... فيضاعفه له اضعافا كثيرة

٦_ لوگوں كو نيك كاموں اور خدا كى راہ ميں خرچ كرنے كا شوق دلانے كيلئے لوگوں كى منافع طلبى

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی خصلت سے فائدہ اٹھانا قرآنی روشوں میں سے ہے_ من ذا الذی یقرض اللہ ...فیضاعفہ لہ اضعافا کثیرۃ

۷_ خدا کے راستے میں خرچ کرنا بہت قابل قدر ہے_ من ذا الذی یقرض اللہ ... فیضاعفہ لہ اضعافا کثیرۃ

چونکہ انفاق کو قرض شمار کرتے ہوئے اس پر بہت زیادہ اجر کا وعدہ کیا گیا ہے اس سے اس کے بہت زیادہ قابل قدر ہونے کا پتہ چلتا ہے_

۸_ کار خیر کے انجام کا پیش خیمہ فراہم کرنے کیلئے محرک پیدا کرنا اچھا عمل ہے_ من ذا الذی یقرض اللہ قرضا حسنا فیضاعفہ لہ اضعافا کثیرۃ خدا نے اجر کا ذکر کرکے محرکپیدا کیا ہے اور یہ طریقہ کار تربیت کرنے والوں کیلئے بہترین درس ہے_

۹_ انسانوں کی تنگ دستی یا وسعت رزق خداوند عالم کے اختیار میں ہے_ و اللہ یقبض و یبسط

۱۰_ انسانوں کے مادی وسائل اور امکانات کے محدودیا وسیع ہونے پر خدا وند متعال کی حاکمیت ہے_ و اللہ یقبض و یبسط

۱۱_ تنگ دستی اور وسعت رزق (قبض و بسط) کے خدا کی طرف سے ہونے پر ایمان، قرض دینے یا راہ خدا میں انفاق سے مال میں کمی ہو جانے کے بے بنیاد خیال کی نفی کرتا ہے_ واللہ یقبض و یبسط

انفاق کے ذکر کے بعد، تنگ دستی اور وسعت رزق (قبض و بسط) کے خدا کی طرف سے ہونے کی یا ددہانی اس معنی کو بیان کرنے کے لیے ہے_

۱۲_ الہی قبض و بسط پر ایمان انسان کے اندر انفاق کا جذبہ پیدا کرتا ہے_ و اللہ یقبض و یبسط

۱۳_ جو کچھ خدا کو قرض دیا جاتا ہے وہ باقی رہتا ہے اور انسان کو اس کا کئي گنا زیادہ واپس ملتا ہے_
من ذا الذی یقرض اللہ ... فیضاعفہ لہ اضعافا کثیرۃ

"فیضاعفہ"کی ضمیر اپنے مفعول یعنی قرض کی طرف لوٹتی ہے یعنی جو مال قرض دیا جاتا ہے وہ کئي گنا ہوجاتا ہے اور انسان کو واپس کیا جاتا ہے یہ اس صورت میں ہوسکتا ہے کہ وہ مال باقی ہو_

Presented by: https://jafrilibrary.com

١٤_ سب لوگوں کی ابتدا خدا سے ہے اور ان کی بازگشت بھی صرف اسی کی طرف ہوگي_ و الیه ترجعون

"رجوع"کے معنی وہیں پر لوٹنے کے ہیں کہ جہاں سے آیا تھا_

١٥_ خدا کی طرف بازگشت اور پلٹنے پر ایمان، لوگوں کو خدا کی راہ میں جنگ کرنے اور انفاق کرنے پر ابھارتا اور ترغیب دلاتا ہے_ و قاتلوا فی سبیل الله ... من ذا الذی یقرض الله ... و الیه ترجعون

١٦_ خدا انفاق (خرچ) کرنے والوں کو دنیا اور آخرت دونوں جگہ اجر دیتا ہے_ فیضاعفه له اضعافا ... و الیه ترجعون "الیه ترجعون"آخرت میں خدا تعالی کے اجر کی طرف اشارہ ہے، لہذا"فیضاعفه له"دنیا میں خدا کے اجر کا بیان ہے_

١٧_ امام مسلمین کو صلہ دینا اور اس کی مالی مدد کرنا خداوند عالم کو قرض دینے کے مصادیق میں سے ہے_

من ذا الذی یقرض الله قرضا اس آیت کے بارے میں امام موسی کاظم (ع) نے فرمایا :من ذا الذی ... نزلت فی صلة الامام (١) ترجمہ: "من ذالذی ..."کی آیت امام کی مالی مدد کرنے کے بارے میں نازل ہوئی ہے_

١٨_ خدا کے راستے میں خرچ کرنے کا اجر بے حساب اور ناقابل شمار ہے_ فیضاعفه له اضعافا کثیرة

امام صادق(ع) نے فرمایا: ...ان الکثیر من الله عزوجل لایحصی و لیس له منتهی (٢) ترجمہ: خداوند عزوجل کی طرف سے کثیر وہ ہے کہ نہ اسے گنا جاسکے اور نہ ہی اس کی انتہا ہو_

اجر: کئي گنا اجر٥، ١٣

انسان: انسان کا انجام ١٤; انسان کا مبداء ١٤; انسان کی نفع طلبي ٦; انسانی صفات ٦

انفاق: انفاق کا اجر١٣، ١٨; انفاق کا اخروی اجر١٦; انفاق کا پیش خیمہ١٥; انفاق کا دنیاوی اجر ١٦ ; انفاق کی تشویق ٦; انفاق کی قدر و قیمت ٣،٧;

---

١) کافی ج١، ص٥٣٧، ح٤، تفسیر عیاشی ج ١ ص ١٣١، ح٤٣٥_

٢) معانی الاخبار، ص٣٩٧، ح٥٤;نور الثقلین ، ج ١، ص ٢٤٣، ح ٩٦٥_

Presented by: https://jafrilibrary.com

انفاق کے آداب ٤; انفاق کے اثرات ١٣ ;انفاق میں اخلاص ٤; خدا کے راستے میں انفاق ; رہبر مسلمین پر انفاق١٧ ;
٣، ٦، ٧، ١٢، ١٨

ایمان: ایمان کے اثرات ١١، ١٢، ١٥; معادپر ایمان ١٥

بے نیازي: بے نیازی کا سرچشمہ ٩، ١٠

تحریک: تحریک کی اہمیت ٨; تحریک کے عوامل ٦، ١٢، ١٥

تربیت: تربیت کا طریقہ ٦

جہاد: جہادکی قدر و منزلت ١، ٢; جہادکے لئے اسلحہ اور ساز و سامان ٢; خدا کے راستے میں جہاد١ ; مالی جہاد ٢

خدا تعالی: خدا تعالی کی حاکمیت ١٠ خدا کی طرف بازگشت: ١٤، ١٥

دنیاوی وسائل: ١٠

روایت: ١٧، ١٨

روزي: روزی کا وسیع ہونا ٩، ١١

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ ٨، ١٥

عقیدہ: باطل عقیدہ ١١

عمل: عمل صالح کا پیش خیمہ٨; عمل کا اجر ١٣ ; عمل کی بقا ١٣

فقر: فقر کا سرچشمہ ٩، ١٠

قرض: قرض کا اجر٥; قرض کا اخروی اجر ١٦; قرض کا دنیاوی اجر ١٦; خداکو قرض دینا ١، ٢، ٥، ٣، ١٢، ١٣، ١٥، ١٦،
١٧

معاد: ١٤

نیت: نیت میں خلوص ٤

ولایت و امامت: ١٧

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلإِ مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ مِن بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُواْ لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِن كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلاَّ تُقَاتِلُواْ قَالُواْ وَمَا لَنَا أَلاَّ نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِن دِيَارِنَا وَأَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْاْ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (۲٤٦)

کیا تم نے موسی کے بعد بنی اسرائیل کی اس جماعت کو نہیں دیکھا جس نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے واسطے ایک بادشاہ مقرر کیجئے تاکہ ہم راہ خدا میں جہاد کریں_ نبی نے فرمایا کہ اندیشہ یہ ہے کہ تم پر جہاد واجب ہو جائے تو تم جہاد نہ کرو_ ان لوگوں نے کہا کہ ہم کیوں کرجہاد نہ کریں گے جب کہ ہمیں ہمارے گھروں اور بال بچوں سے الگ نکال باہر کردیا گیا ہے_ اس کے بعد جب جہاد واجب کردیا گیا تو تھوڑے سے افراد کے علاوہ سب منحرف ہو گئے اور اللہ ظالمین کو خوب جانتا ہے_

۱_اللہ تعالی نے حضرت طالوت (ع) اور بنی اسرائیل کے واقعہ میں غور و خوض کرنے کی دعوت دی ہے_

ا لم تر الی الملا من بن اسرائیل

۲_ حضرت موسی (ع) کے بعد بنی اسرائیل کے سرکردہ

افراد نے اپنے نبی سے درخواست کی کہ ایک شخص معین کریں جس کی سپہ سالاری میں وہ دشمنوں کے ساتھ جنگ کریں

_ا لم تر الی الملا من بن اسرائیل من بعد

Presented by: https://jafrilibrary.com

موسی اذ قالوا لنبی لھم ابعث لنا ملکا

"ملائ"وہ لوگ جو دوسروں کی توجہ اپنی طرف موڑلیں (ہر قوم کے سرکردہ اور سربراہ لوگ_)

٣_ مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بنی اسرائیل کی تاریخ میں گہرا غور و فکر کریں اور اس سے عبرت حاصل کریں_

ا لم تر الی الملا من بن اسرائیل

٤_ بعض انبیاء (ع) کی نبوت ایک قوم کے ساتھ مختص تھي_ اذ قالوا لنبی لھم

"لہم"کی لام اختصاص کے لیئے ہے یعنی نبی کی نبوت بنی اسرائیل کی قوم کے ساتھ مخصوص تھی اور اگر لام نہ ہوتا مثلاً"نبیہم"کہا جاتا تو پھر اس اختصاص کو نہیں سمجھا جاسکتا تھا_

٥_ حضرت طالوت (ع) کے زمانے میں دشمنوں کے ساتھ مقابلے کیلئے بنی اسرائیل کے نبی (ع) لوگوں کی پناہ گاہ تھے_ اذ قالوا لنبی لھم ابعث

٦_ لوگوں کے سیاسی اور فوجی مسائل میں انبیاء (ع) مداخلت کرتے تھے_ اذ قالوا لنبی لھم ابعث لنا ملکا نقاتل فی سبیل اللہ

٧_ جنگ میں سپہ سالار کا ہونا ضروری ہے_ ابعث لنا ملکا نقاتل فی سبیل اللہ "نقاتل"فعل مضارع کا مجزوم ہونا شرط کے مقدر ہونے کی علامت ہے یعنی اگر سپہ سالار ہوگا تو ہم خدا کی راہ میں جنگ کریں گے_ پس اگر سپہ سالار ضروری نہ ہوتا تو جہاد فی سبیل اللہ کو اس کے وجود کے ساتھ مشروط نہ کیا جاتا_

٨_ معاشرہ کے لیئے رہبر بنانا اس صورت میں ہوسکتا ہے کہ معاشرے کا اجتماعی طور پر میلان ہو اور اس کے قبول کرنے کا پیش خیمہ فراہم ہو_ ابعث لنا ملکا نقاتل

یہ اس لحاظ سے ہے کہ سپہ سالار کی ضرورت کے باوجود حضرت اشموئیل (ع) نے لوگوں کی درخواست سے پہلے ان پر کسی کو سپہ سالار معین نہیں فرمایا جبکہ اس کی ضرورت واضح اور روشن تھي_

٩_ جنگ کی قدر و قیمت کا معیار اس کا راہ خدا میں ہونا ہے_ ابعث لنا ملکا نقاتل فی سبیل اللہ ... و ما لنا الانقاتل فی سبیل اللہ

١٠_ حضرت طالوت (ع) کے زمانے میں بنی اسرائیل کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

راہ خدا میں جنگ کے پابند ہونے کے بارے میں حضرت اشموئیل (ع) کو شک تھا_

قال هل عسيتم ان كتب عليكم القتال الاتقاتلوا

۱۱_ حضرت طالوت (ع) کے زمانے کے بنی اسرائیل سے ان کے نبی حضرت اشموئیل (ع) نے خدا کی راہ میں جہاد کرنے کا عہد و پیمان لیا_ قال هل عسيتم ان كتب عليكم القتال جملہ "ھل عسیتم" پیمان لینے سے کنایہ ہے_

۱۲_ معاشرہ کے رہبر کے لیئے ضروری ہے کہ لوگوں سے یہ عہد لے کہ جنگ اور دیگر امور میں اس کی پیروی کریں گے_

قال هل عسيتم ان كتب عليكم القتال الاتقاتلوا

۱۳_ جنگ کا حکم صادر ہونے میں فوج کی آمادگی کا کردار_ اذ قالوا لنبي لهم ابعث

جب تک خود بنی اسرائیل نے جنگ کی خواہش اور آمادگی کا اعلان نہیں کر دیا جنگ کا حکم صادر نہیں ہوا_

۱٤_ فوجی جرنیلوں اور سپہ سالاروں کا معین کرنا الہی رہبروں کا کام ہے_* اذ قالوا لنبي لهم ابعث لنا ملكا

خدا کی راہ میں جہاد کی خاطر سپہ سالار کی تعیین کیلئے لوگوں کا اپنے پیغمبر اور رہبر کی طرف رجوع کرنا لوگوں کی اس سوچ کی عکاسی کرتا ہے کہ سپہ سالار کی تعیین کو لوگ دینی رہبروں اور انبیاء (ع) کے اختیارات میں سے سمجھتے تھے_

۱۵_ حضرت طالوت (ع) کے زمانے کے بنی اسرائیل نے اپنے نبی (ع) کو دشمنوں کے ساتھ جنگ میں اپنی ثابت قدمی اور پایئداری کا اطمینان دلایا_ و ما لنا الا نقاتل في سبيل الله

۱٦_ حضرت طالوت (ع) کے زمانے کے بنی اسرائیل کا تجاوز کرنے والوں کے خلاف جنگ کرنے کا سبب، انہیں اپنے شہر و دیار سے نکالا جانا اور انکی اولاد کا قید کیا جانا تھا_ و قد اخرجنا من ديارنا و ابنائنا

۱۷_ حضرت موسی (ع) کے بعد بنی اسرائیل پر ظالموں کا تسلط ہوگیا اور انہیں اپنے گھروں سے نکال دیا گیا اور ان کی اولاد کو قیدی بنا لیا گیا_ و قد اخرجنا من ديارنا و ابنائنا

۱۸_ خدا کی راہ میں جہاد معاشرے کو قید و بند اور دوسروں کے تجاوز سے نجات دلاتا ہے اور عزت

Presented by: https://jafrilibrary.com

و آبرو کا باعث بنتا ہے_ وما لنا الانقاتل فی سبیل اللہ و قد اخرجنا من دیارنا و ابنائنا

۱۹_ اہل ایمان کا تجاوز کرنے والوں کے ساتھ مقابلہ کرنا اور نبرد آزما ہونا ، ان کی قید سے رہائی حاصل کرنا اور ظلم و ستم سے چھٹکارا پانا ، خدا کی راہ میں جنگ کے مصادیق میں سے ہے_ و ما لنا الانقاتل فی سبیل اللہ و قد اخرجنا من دیارنا و ابنائنا

۲۰_ اگرچہ بنی اسرائیل کی خواہش اور درخواست پر جنگ کا حکم آیا تھا لیکن حکم جہاد کے بعد جناب طالوت (ع) کے زمانے کے اکثر بنی اسرائیل نے اس حکم کی نافرمانی کي_ اذ قالوا لنبی ... فلما کتب علیھم القتال تولوا

ظاہراً "کتب علیہم" کے جملے میں فاعل اللہ تعالی ہے جو کہ تعظیم کی خاطر حذف کیا گیا ہے_

۲۱_ لوگوں کے دعووں کی سچائي اور صداقت کا اندازہ میدان عمل میں ہوتا ہے_ فلما کتب علیھم القتال تولوا

۲۲_ ظلم و ستم اور قید و بند کے خلاف ، خدا کے حکم جہاد کی مخالفت اور نافرمانی ظلم ہے_ فلما کتب علیھم ... و اللہ علیمٌ بالظالمین

۲۳_ ظالموں کے بارے میں خدا تعالی وسیع علم رکھتا ہے_ و اللہ علیمٌ بالظالمین

۲٤_ خداوند عالم نے ان لوگوں کو ڈرایا دھمکایا ہے جو اس کی راہ میں جنگ سے روگردانی کرتے ہیں_ تولوا الا قلیلا منھم و اللہ علیمٌ بالظالمین ظالموں کو انکی ظالمانہ کاروائیوں کے بارے میں خداوند متعال کے علم کی طرف توجہ دلانے کا مقصد ، انہیں ڈرانا دھمکانا ہے_

۲۵_ خدا تعالی کے وسیع علم پر توجہ اس کے فرامین کی مخالفت سے بچنے اور ظلم سے اجتناب کرنے کا پیش خیمہ ہے_ و اللہ علیمٌ بالظالمین

۲٦_ حضرت موسی (ع) جب تک بنی اسرائیل میں موجود تھے دشمنوں کو بنی اسرائیل پر تجاوز کی جرات نہ تھي_ الم تر الی الملا من بن اسرائیل من بعد موسی ... و قد اخرجنا من دیارنا

"من بعد موسي" اس بات کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے کہ جب تک بنی اسرائیل میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت موسی (ع) موجود تھے دشمنوں نے ان پر تجاوز نہیں کیا_

۲۷_ کسی معاشرہ میں الہی رہبر کافقدان اس معاشرہ کی صفوں میں اختلاف و انتشار اور ان پر غیروں کے قبضہ اور تسلط کا موجب بنتا ہے_ *من بعد موسي ... و قد اخرجنا من ديارنا بنی اسرائیل کا اپنے نبی (ع) سے الہی حکمران کے تعین کی درخواست کرنا بتلاتا ہے کہ اس سے پہلے ان کے درمیان ایسا حکمران نہیں تھا جس کے نتیجے میں ظالموں نے ان پر قبضہ اور تسلط پیدا کر لیا_

۲۸_ حضرت موسی (ع) کے بعد بنی اسرائیل میں بعض انبیاء (ع) ایسے بھی تھے کہ جن کے ذمے معاشرے کی حکمرانی کا منصب نہیں تھا_ *ابعث لنا ملكا ... و قد اخرجنا من ديارنا **ملک** (حکمران) کی درخواست کرنا بتلاتا ہے کہ اس زمانے کا نبي(ع) معاشرے کی حکمرانی اور باگ ڈور کا منصب اور مقام نہیں رکھتا تھا_

۲۹_ حضرت طالوت (ع) کی سپہ سالاری میں بنی اسرائیل کی وفادار اور ثابت قدم فوج کی تعداد ساٹھ ہزار تھي_

تولوا الا قليلا حضرت امام محمد باقر(ع) اس آیت میں "قلیل" کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ قلیل ساٹھ ہزار افراد تھے_ (۱)

اختلاف: اختلاف کے عوامل ۲۷

اطاعت: رہبر کی اطاعت ۱۲

امتحان: فلسفہ امتحان ۲۱

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) کا نقش ۶، ۲۸ ; انبیاء (ع) کی ذمہ داری کا دائرہ ۶، ۲۸; انبیاء (ع) کے اہداف ۵;علاقائي انبیاء (ع) ٤

ایمان: ایمان اور عمل ۲۵

بنی اسرائیل: بنی اسرائیل کا جہاد ۱۱;بنی اسرائیل کا دربدر ہونا ۱۶، ۱۷;بنی اسرائیل کا نافرمانی کرنا ۲۰;بني

---

۱)معانی الاخبار، ص ۱۵۱، ح ۱، نور الثقلین ج ۱، ص ۲۴۵، ح ۹۷۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اسرائیل کی تاریخ ۱، ۲، ۳، ۵، ۱۰، ۱۱، ۱٦، ۱۷، ۲۰، ۲٦، ۲۹;بنی اسرائیل کی درخواستیں ۲;بنی اسرائیل کی عہد شکنی ۱۰،۲۰;بنی اسرائیل کی قید وبند ۱٦، ۱۷;بنی اسرائیل کی مصیبتیں ۱٦، ۱۷;بنی اسرائیل کے انبیاء (ع) ۵، ۱۰، ۱۱، ۱۵، ۲٦، ۲۸، ۲۹ ;بنی اسرائیل میں موسی (ع) ۲٦

تاریخ: تاریخ سے عبرت ۳ ; فلسفہ تاریخ ۱، ۳

تحریک : تحریک کے عوامل ۱٦

تقوي: تقوي کا پیش خیمہ ۲۵

جنگ: جنگ میں سپہ سالاری ۲، ۷، ۱٤

جہاد: جہاد ترک کرنا ۲۲، ۲٤; جہاد کی قدر وقیمت ۹;جہاد میں آمادگی ۱۳ ; جہاد میں استقامت ۱۵ ; خدا کی راہ میں جہاد ۹، ۱۱، ۱۸، ۱۹، ۲۰ فلسفہ جہاد ۱۸

حریت پسندي: ۱۹

حضرت اشموئیل(ع) : ۱۰، ۱۱

حضرت طالوت(ع) : حضرت طالوت (ع) کا واقعہ ۱، ۲۹

خدا تعالی: خدا تعالی کاڈرانا دھمکانا ۲٤ ; خدا تعالی کا علم۲۳، ۲۵;خدا تعالی کے اوامر ۲۵

دشمن: دشمن کے ساتھ مبارزت ۵، ۱۵

رشد وترقی : رشدوترقی کا پیش خیمہ ۳

روایت: ۲۹

رہبر: رہبر کا نقش ۲۷ ;رہبر کی اہمیت ۲۷;رہبر کی بیعت ۱۲ ; رہبر کی ذمہ داری ۱۲، ۱٤ ; رہبر کی شرائط۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

سچائي: سچائیٔ کا معیار ۲۱

سیاسی فلسفہ ۸، ۲۷ سیاسی نظام ۸، ۱۲، ۱۸، ۲۷

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل ۲۵

ظالمین: ۲۳

ظلم: ظلم کے موارد ۲۲ ; ظلم کے موانع ۲۵

علم: علم اور عمل ۲۵

عمل: عمل کے اثرات ۲۱

غلبہ اور عزت: غلبہ اور عزت کے عوامل ۱۸

قدر و قیمت : قدر و قیمت کا معیار ۹

مسلمان: مسلمانوں کی ذمہ داری ۳

معاشرہ: معاشرتی ترقی کے عوامل ۱۸ ;معاشرہ کے انحطاط کے عوامل ۲۷

مومنین: مومنین کاجہاد ۱۹ ;مومنین کی حریّت پسندی ۱۹

نافرماني: نافرمانی کے اثرات ۲۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٢٤٧)

ان کے پیغمبر نے کہا کہ اللہ نے تمھارے لئے طالوت کو حاکم مقرر کیا ہے_ ان لوگوں نے کہا کہ یہ کس طرح حکومت کریں گے ان کے پاس تو مال کی فراوانی نہیں ہے ان سے زیادہ تو ہمیں حقدار حکومت ہیں_ نبی نے جواب دیا کہ انھیں اللہ نے تمھارے لئے منتخب کیا ہے اور علم و جسم میں وسعت عطا فرمائي ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک دیدیتا ہے کہ وہ صاحب دسعت بھی ہے اور صاحب علم بھی_

۱_ بنی اسرائیل کی حکمرانی کیلئے حضرت طالوت (ع) کا انتخاب ، ان کیلئے فائدہ مند اور سعادت آور تھا_

ان اللہ قد بعث لکم طالوت ملکا"لکم"کی لام اس بات کی تصریح کررہی ہے کہ طالوت (ع) کی سپہ سالاری اور حکمرانی ان کی عزت و سعادت کے لیئے تھي_

۲_ بنی اسرائیل کی حکمرانی کیلئے حضرت طالوت(ع) کو خداوندعالم نے معین فرمایا تھا_ ان اللہ قد بعث لکم طالوت ملکا

۳_ بنی اسرائیل کے بڑوں نے حضرت طالوت(ع) کے چناؤ پر اظہار تعجب کیا کیونکہ نہ تو وہ جانی پہچانی شخصیت تھے اور نہ وہی مال و دولت رکھتے تھے_ قالوا انی یکون له الملک ... و لم یوت سعة من المال

Presented by: https://jafrilibrary.com

ظاہراً اعتراض کرنے والے وہی مشورہ دینے والے تھے جن کی بات کو خداوند عالم نےیوں نقل کیا ہے"قالوا... نحن احق"تو گویا ان کا اعتراض دو لحاظ سے تھا ایک تو طالوت (ع) کا تعلق اونچے طبقہ سے نہ تھا لہذا انہوں نے کہا"و نحق احق"اور دوسرا ان کے پاس مال و ثروت کا نہ ہونا جس کی طرف "و لم یؤت سعة من المال" کے ذریعہ اشارہ ہوا ہے_

٤_ بنی اسرائیل کے بڑوں کا یہ خیال غلط تھا کہ حکمرانی کیلئے حضرت طالوت (ع) کی نسبت وہ زیادہ حقدار ہیں_

و نحن احق بالملك منه

٥_ بنی اسرائیل کے بزرگوں کے خیال میں حکمرانی کی شرائط میں سے مشہور و معروف ہونا، اونچے طبقے سے ہونا اور بہت مالدار ہونا تھا_ و نحن احق بالملك منه و لم يوت سعة من المال

ظاہراً "و نحن احق..."کا جملہ بنی اسرائیل کے بزرگوں کی بات تھی لہذا وہ اسی وجہ سے حکمرانی کیلئے اپنے آپ کو زیادہ لائق اور حق دار سمجھتے تھے_

٦_ بنی اسرائیل کے بزرگوں کی نظر میں حکمرانی کا اہم ترین معیار مشہور و معروف ہونا اور اونچے گھرانے سے ہونا تھا_*و نحن احق بالملك منه و لم يؤت سعة من المال بنی اسرائیل کے بڑوں نے حکمرانی کا معیار بیان کرتے ہوئے پہلے معروف ہونے اور اشراف کے خاندان سے تعلق رکھنے کو ذکر کیا پھر مال و دولت کا تذکرہ کیا_

٧_ بنی اسرائیل کے بڑوں میں خدا تعالی کے احکام کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کا جذبہ نہیں پایا جاتا تھا_

ان الله قد بعث ... و نحن احق بالملك منه

٨_ حکومت اور حکمرانی میں خدا کے برگزیدہ اور منتخب افراد دوسروں پر مقدم ہیں_ نحن احق بالملك منه ... قال ان الله اصطفاه عليكم

٩_ حضرت طالوت (ع) علم و قوت کے لحاظ سے دوسروں کی نسبت زیادہ باصلاحیت تھے_ و زاده بسطة فى العلم و الجسم کیونکہ جملہ"و زادہ..."بنی اسرائیل میں سے طالوت (ع) کے انتخاب اور انکے دوسروں پر مقدم کئے جانے کی علت و حکمت بیان کر رہا

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے لہٰذا معلوم ہوا کہ حضرت طالوت (ع) ان دو صفات میں دوسروں سے افضل و برتر تھے_

۱۰_ علمی توانائیوں کی وسعت (اعلم ہونا) اور جسمانی طاقت میں فضیلت، معاشرہ کی حکمرانی کیلئے انسان کی برتری کا معیار ہے_ و زاده بسطة فى العلم و الجسم

۱۱_ جسمانی اور علمی توانائیوں کی وسعت اس بات کا معیار بنی کہ حضرت طالوت (ع) کو خداوند متعال نے حکمرانی کیلئے چن لیا_ ان الله اصطفاه عليكم و زاده بسطة فى العلم و الجسم

۱۲_ حکمران کے انتخاب کا معیار، اس کا مشہور و معروف اور دولت مند ہونا نہیں ہے_
و لم يوت سعة من المال ... و زاده بسطة فى العلم و الجسم

۱۳_ کسی سپہ سالار کے انتخاب میں اس کے ماتحت افراد کو قائل کرنا اور ان کے شبہات کو دور کرنا ضروری ہے_
قالوا انى يكون له الملك ...__ و زاده بسطة فى العلم و الجسم

۱٤_ حکمران کےے انتخاب میں اس کی علمی اور فکری صلاحیتوں (معاملہ فہمی) کو جسمانی توانائیوں سے زیادہ اہمیت حاصل ہے_* و زاده بسطة فى العلم و الجسم حکمران کے انتخاب کا معیار بیان کرنے میں "فی العلم" کو پہلے بیان کیا گیا ہے_

۱۵_ حکومت خداوند عالم کی طرف سے ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے_ و الله يوتى ملكه من يشاء

۱٦_ حضرت طالوت (ع) (الہی قائدین) کے انتخاب کا سرچشمہ مشیّت الہی ہے_ و الله يوتى ملكه من يشاء

۱۷_ خدا تعالی کا وجود اور علم وسیع و لا محدود ہے_ و الله واسع عليم

یہ اس صورت میں ہے کہ "واسع" کے معنی صاحب وسعت ہوں یعنی خدا وسیع وجود رکھنے والا اور ہر جگہ پر محیط ہے نہ مُوسع (نعمتوں میں وسعت دینے والا) کے معنی میں، اور نہ واسع بمعنی وسیع فضل و قدرت والا کے معنی میں ہو_

۱۸_ افراد کی قابلیت اور صلاحیت کے بارے میں خدا تعالی کا وسیع علم اور اس کی وسعت وجودی اسکے اپنی مشیت کے مطابق حکومت عطا کرنے کا سرچشمہ ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان الله اصطفاه عليكم ... و الله واسع عليم

۱۹_ انتخاب کے حقیقی معیار کی نسبت بنی اسرائیل کی محدود سوچ ان کے حضرت طالوت (ع) کے انتخاب پر اعتراض کا موجب بنی_ قالوا انى يكون له الملك علينا ... و الله واسع عليم

"والله واسع علیم" بنی اسرائیل پر تنقید و تعریض ہے کہ تمہاری سوچ محدود ہے جس کی وجہ سے تم نے طالوت (ع) کے انتخاب پر اعتراض کیا ہے_

۲۰_ انسان کی محدود سوچ افعال خدا پر اعتراض کرنے کا موجب بنتی ہے_ قالوا انى ... والله واسع عليم

"واللہ واسع علیم" کا جملہ، اعتراض کرنے والوں پر تنقید و تعریض ہے کہ تم محدود سوچ کے مالک ہو لہذا طالوت (ع) کے انتخاب (افعال خدا) پر اعتراض کرتے ہو_

۲۱_ مرضی و مشیت الہی حکمت کی بنیاد پر ہے نہ کہ فضول اور بیہودہ_ و زاده بسطة فى العلم و الجسم و الله يوتى ملكه من يشاء خدا تعالی نے ایک طرف تو حکمرانی عطا کرنے کا سرچشمہ اپنی مشیت کو قرار دیا ہے اور دوسری طرف سے حضرت طالوت (ع) کے انتخاب کا معیار بھی ذکر فرمایا ہے پس اس کا مطلب یہ ہے کہ خداوند متعال کی مشیت کسی معیار و حکمت کی بنیاد پر ہوتی ہے نہ کہ بے حساب و کتاب اور حکمت کے بغیر_

۲۲_ حضرت طالوت (ع) کا خاندان نبوت اور شاہی خاندان سے نہ ہونا بنی اسرائیل کے بزرگان و اشراف کا حضرت طالوت (ع) کے خدا کی طرف سے انتخاب پر اعتراض کا موجب بنا_ قالوا انى يكون له الملك علينا

حضرت امام محمد باقر (ع) آیت "ان اللہ قد بعث ..." کے بارے میں فرماتے ہیں: لم يكن سبط النبوة و لا من سبط المملكة ... (۱) ترجمہ: طالوت نہ تو خاندان نبوت اور نہ ہی شاہی خاندان میں سے تھے_

اسماء و صفات: علیم ۱۸; واسع ۱۷، ۱۸

انتخاب: انتخاب کے عوامل ۱۱، ۱۶

۱) کافی ج ۸، ص ۳۱٦، ح ٤۹۸، نور الثقلین، ج ۱ ص ۲۵۱، ح ۹۹٦_

Presented by: https://jafrilibrary.com

انسان: انسان کی جہالت ۲۰

بنی اسرائیل: اونچے طبقے کے بنی اسرائیل ۳، ۵،٤، ۷;بنی اسرائیل کا تکبر ٤;بنی اسرائیل کا عقیدہ ٤، ۵، ٦ ;بنی اسرائیل کی تاریخ ۱، ۲، ۳، ٤، ۵، ٦، ۲۲ ;بنی اسرائیل کی جہالت ۱۹ ;بنی اسرائیل کی دنیاطلبی ۵، ٦، ۲۲;بنی اسرائیل کی نافرمانی ۷، ۲۲;بنی اسرائیل کے ہاں قدر و قیمت ۵;بنی اسرائیل میں رہبریت ۱، ۲

تبلیغ: تبلیغ کی اہمیت ۱۳

جہالت: جہالت کے اثرات ۱۹، ۲۰

چناؤ: چناؤ کا معیار ۳، ۵، ٦، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱٤

حضرت طالوت (ع): حضرت طالوت (ع) کا انتخاب ۱، ۲، ۳، ۱۱، ۱٦، ۱۹، ۲۲; حضرت طالوت (ع) کا علم ۹، ۱۱ ;حضرت طالوت (ع) کی برتری ۹; حضرت طالوت (ع) کی توانائي ۹

حکومت: حکومت کا سرچشمہ ۱۵

خدا تعالی: خدا تعالی کا علم ۱۷، ۱۸; خدا تعالی کی حاکمیت ۱۵; خدا تعالی کی حکمت ۲۱ خدا تعالی کی عنایات ۱۵، ۱۸; خدا تعالی کی مشیت ۱۵، ۱٦، ۱۸، ۲۱ ; خدا تعالی کے افعال ۲۰

روایت: ۲۲

رہبر: رہبر کا اعلم ہونا ۱۰; رہبر کا علم ۱۰ ;رہبر کی شرائط ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۱، ۱٤

سپہ سالاري: سپہ سالاری کی اہمیت ۱۳

سیاسی فلسفہ: ۱۸

سیاسی نظام: ۸

عقیدہ: باطل عقیدہ ٤

علم: علم اور عمل ۲۰ ;علم کی اہمیت ۱٤

غور و فکر: غور و فکر کی اہمیت ۱٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

مال: مال کی قدر و قیمت ۱۲

منتخب انسان: منتخب انسانوں کے فضائل ۸

نافرماني: نافرمانی کا پیش خیمہ ۱۹، ۲۰

وَقَالَ لَهُمْ نِبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَى وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلآئِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (۲۴۸)

اور ان کے پیغمبر نے یہ بھی کہا کہ ان کی حکومت کی نشانی یہ ہے یہ تمھارے پاس وہ تابوت لے آئیں گے جس میں پروردگار کی طرف سے سامان سکون اور آل موسی اور آل ہارون کا چھوڑا ہوا ترکہ بھی ہے_ اس تابوت کو ملائکہ اٹھائے ہوئے ہوں گے اور اس میں تمھارے لئے قدرت پروردگار کی نشانی بھی ہے اگر تم صاحب ایمان ہو_

۱_ بعض انبیاء (ع) کی نبوت صرف کسی خاص معاشرے کیلئے تھي_ قال لهم نبيهم

۲_ بنی اسرائیل نے خدا کی طرف سے حضرت طالوت (ع) کی تعیین پر عدم اطمینان کا اظہار کیا اور ان کی حکمرانی پر اپنے پیغمبر (ع) سے نشانی اور دلیل مانگي_ قد بعث لكم طالوت ... ان اية ملكه ان ياتيكم التابوت

جملہ "ان آیۃ..." ظاہر کرتا ہے کہ وہ جناب طالوت (ع) کی حکومت کے حق ہونے پر معجزہ اور نشانی مانگ رہے تھے اور نشانی طلب کرنا ان کے شک و تردید کی علامت ہے_

۳_ صندوق (تابوت) کا بنی اسرائیل کے پاس

Presented by: https://jafrilibrary.com

لوٹ آنا طالوت (ع) كی حکمرانی كی علامت تھي_ ان اية ملكه ان ياتيكم التابوت

"التابوت"ميں الف، لام عہد ذہنی كا ہے جس كا مطلب يہ ہے كہ وہ صندوق كچھ مدت تك بنی اسرائيل كے پاس رہا تھا اور جملہ"و فيه ... بقية مما ترك آل موسي"اس معنی كی تائيد كرتا ہے اسی لئے"اتيان"كے معنی لوٹنے كيا گيا_

٤_ مذكورہ صندوق خداوندعالم كی طرف سے بنی اسرائيل كيلئے تسكين خاطر كا موجب تھا_ ان ياتيكم التابوت فيه سكينة من ربكم

٥_ بنی اسرائيل كی طرف لوٹنے والا معين صندوق حضرت موسى (ع) و ھارون (ع) كے خاندان كی ميراث اور يادگار نشانی تھا_ فيه سكينة من ربكم و بقية مما ترك آل موسى و آل هارون

٦_ بنی اسرائيل كی طرف اس صندوق كو اٹھا كے لانے والے فرشتے تھے_ ان ياتيكم التابوت ... تحمله الملائكة

٧_ بنی اسرائيل كے نبی نے انہيں غيبی خبر دی كہ وہ يادگار صندوق ان كی طرف لوٹ آئے گا_
و قال لهم نبيهم ان اية ملكه ان ياتيكم التابوت

٨_ دلوں كے آرام و اطمينان كا سرچشمہ خداتعالى كی ذات اقدس ہے_ سكينة من ربكم

٩_ خداتعالى كی طرف سے بنی اسرائيل پرذہنی آرام و سكون نازل كرنے كا مقصد، دشمنوں كے ساتھ جنگ ميں پائيداری اورثابت قدمی اور ان كے ہول اور اضطراب و پريشانی كو كم كرنا تھا_ ابعث لنا ملكاً نقاتل ... ان ياتيكم التابوت فيه سكينة سابقہ آيات جو كہ جہاد اور دشمنوں كے ساتھ نبرد كے بارے ميں تھيں كی مناسبت سے يہاں "سكينہ"سے مراد يا تو دشمن كے ساتھ جنگ كی صورت ميں قلبی آرام و سكون دينا اور ہول و اضطراب كو دور كرنا ہے اور يا يہ آرام و سكون كا واضح مصداق ہے_

١٠_ تسلی خاطر، آدمی كو مشكلات و حوادث ميں استقامت بخشتی ہے_ ان ياتيكم التابوت فيه سكينة

١١_ مذكورہ صندوق بنی اسرائيل كو حضرت موسى (ع) كی شريعت كی يادہانی كراتا ہے اور ان ميں شريعت پر عمل كرنے كا جذبہ ابھارتا ہے (كہ خدا

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی راہ میں جنگ کر کے متجاوزین کی قید و بند سے رہائي حاصل کریں)_*و بقية مما ترك آل موسى و آل هارون
اس آیت میں جملہ "بقیۃ مما ترک ..."کا ذکر شاید بنی اسرائیل کو یہ احساس دلانے کی خاطر ہو کہ حضرت موسی (ع) سے اپنا مذہبی رشتہ نہ توڑیں_

١٢_مذکورہ صندوق مخصوص آثار پر مشتمل اور بنی اسرائیل کیلئے بہت اہم اور قابل توجہ تھا_ان ياتيكم التابوت فيه سكينة من ربكم و بقية مما ترك آل موسى و آل هارون

١٣_ انبیاء (ع) کے باقیماندہ آثار کی نگہداشت اور انکی عزت و تکریم قابل تحسین ہے_بقية مما ترك آل موسى و آل هارون خداتعالی کی طرف سے موسی (ع)، ہارون (ع) اور ان کے خاندان کے آثار کی حفاظت اس حقیقت کی حکایت کرتی ہے کہ انبیاء (ع) کے آثار کی حفاظت بہت ہی بافضیلت اور قابل قدر کام ہے_

١٤_بنی اسرائیل کے مومنین (حق کو قبول کرنے والوں) نے مذکورہ صندوق کو حضرت طالوت(ع) کی حکمرانی کی حقانیت کی نشانی کے طورپر قبول کرلیا_ان فى ذلك لآية لكم ان كنتم مومنين اس آیت میں "ایمان" سے مراد کفر کے مقابلے میں خدا اور رسول پر ایمان نہیں ہے کیونکہ آیت میں مخاطب اہل ایمان ہیں بلکہ یہاں ایمان لغوی معنی میں ہے یعنی وہ لوگ جو حق کو قبول کرلیتے ہیں، ان کے مقابل میں کہ جو شکی مزاج اور ہٹ دھرم ہیں_

١٥_ ایمان (باور کرلینا) معجزات الہی کے ماننے اور ان سے بہرہ مند ہونے کا پیش خیمہ ہے_ان فى ذلك لآية لكم ان كنتم مومنين

١٦_ حضرت طالوت (ع) کی حکمرانی پر خدا کی طرف سے واضح و روشن نشانی آنے کے باوجود بنی اسرائیل میں غیر مومن یعنی نہ ماننے والے(شکی و ہٹ دھرم) لوگ موجود تھے_ان فى ذلك لاية لكم ان كنتم مومنين
"ان كنتم مومنين"کی تعبیر اشارہ ہے کہ بنی اسرائیل کے درمیان غیر مومن افراد (نہ ماننے والے) موجود تھے_

١٧_ مذکورہ صندوق میں حضرت طالوت(ع) کی حکمرانی کی نشانی اور الواح حضرت موسی (ع) کے کچھ ٹکڑے موجود تھے جن پر آسمانی علوم لکھے ہوئے تھے_ ان ياتيكم التابوت

امام محمد باقر(ع) آیت "ان ياتيكم التابوت ..."کے بارے میں فرماتے ہیں: رضاض

Presented by: https://jafrilibrary.com

الالواح فيها العلم و الحكمة، العلم جاء من السماء فكتب فى الالواح و جعل فى التابوت (۱) **فرمایا الواح موسی (ع) کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے تھے جن میں علم و حکمت تھی علم آسمان سے آیا تو الواح میں لکھنے کے بعد تابوت میں رکھ دیا گیا۔**

آثار قدیمہ: ۱۳

آل موسي (ع): ۵

آل هارون (ع):

آل ہارون کی میراث ۵

استقامت: استقامت کے عوامل ۹، ۱۰

اطمینان: اطمینان کے اثرات ۹، ۱۰؛ اطمینان کے عوامل ۴، ۸

امداد: غیبی امداد ۹

انبیاء (ع): انبیاء کا علم غیب ۷؛ انبیاء (ع) کے آثار کی حفاظت ۱۳؛ خاص علاقوں کے انبیاء (ع) ۱

ایمان: ایمان کے اثرات ۱۵

بنی اسرائیل: بنی اسرائیل اور کتمان حق ۱۶؛ بنی اسرائیل کا تابوت ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۷؛ بنی اسرائیل کی تاریخ ۲، ۳، ۵، ۶، ۷، ۹، ۱۱، ۱۲، ۱۷؛ بنی اسرائیل کی ہٹ دھرمی ۱۶؛ بنی اسرائیل کے انبیاء (ع) ۷؛ بنی اسرائیل کے مومنین ۱۴

تحریک: تحریک کے عوامل ۱۱

جنگ: جنگ میں کامیابی کے عوامل ۹

جہاد: راہ خدا میں جہاد ۱۱

حضرت طالوت (ع): حضرت طالوت (ع) کا انتخاب ۲؛ حضرت طالوت (ع) کی قیادت ۳، ۱۴، ۱۶، ۱۷

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۳۳ ح ۴۴۰، نور الثقلین ج ۱ ص ۲۴۷ ح ۹۷۷۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت موسي (ع) : الواح موسي (ع) ١٧ ;دين موسي (ع) ١١

خوف: خوف کا مقابلہ ٩

رشد و ترقي: رشد و ترقی کا پیش خیمہ ١٥

روايت: ١٧

سختي: سختیوں کو آسان کرنے کا طریقہ ١٠ ;سختیوں میں استقامت ١٠

فرشتے: فرشتوں کا نقش ٦

قبوليت حق: قبولیت حق کا سرچشمہ ١٥

قيد: قید سے نجات ١١

معجزه: معجزہ کو قبول کرلینا ١٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلاَّ مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُواْ مِنْهُ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ قَالُواْ لاَ طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلاَقُوا اللهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللهِ وَاللهُ مَعَ الصَّابِرِينَ (٢٤٩)

اس کے بعد جب طالوت لشکر لے کر چلے تو انھوں نے کہا کہ اب خدا ایک نہر کے ذریعہ تمھارا امتحان لینے والا ہے جو اس میں سے پی لے گا وہ مجھ سے نہ ہوگا اور جو نہ چکھے گا وہ مجھ سے ہوگا مگر یہ کہ ایک چلو پانی لے لے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ سب نے پانی پی لیا سوائے چند افراد کے۔ پھر جب وہ صاحبان ایمان کو لے کر آگے بڑھے تو لوگوں نے کہا کہ آج تو ہم میں جالوت اور اس کے لشکروں کے مقابلہ کی ہمت نہیں ہے اور ایک جماعت نے جسے خدا سے ملاقات کرنے کا خیال تھا کہا کہ اکثر چھوٹے چھوٹے گروہ بڑی بڑی جماعتوں پر حکم الٰہی سے غالب آجاتے ہیں اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۱۔ حضرت طالوت (ع) کی جانب سے افراد کی لام بندي، سپاہ کی تشکیل اور پھر انکی کمان میں دشمن کے مقابلے

Presented by: https://jafrilibrary.com

میں سپاہ کی روانگي_ فلما فصل طالوت بالجنود

٢_ حضرت طالوت (ع) کا پہلے سے اپنی سپاہ کو مطلع کرنا کہ خدا تعالی انہیں ایک نہر کے ذریعے آزمائے گا_
قال ان الله مبتليكم بنهر

٣_ بنی اسرائیل کا صندوق کو دیکھنے کے بعد حضرت طالوت (ع) کی حکمرانی کو قبول کرلینا اور پھر دشمن سے نبرد آزمائی کیلئے تیار ہوجانا_ ان آية ملكه ... فلما فصل طالوت بالجنود

بنی اسرائیل کے حضرت طالوت(ع) کی سپہ سالاری میں شک و تردید کے باوجود سپاہ کی تشکیل ، ایک محذوف جملہ پر دلالت کرتی ہے یعنی تابوت کے آنے کے بعد انہوں نے حضرت طالوت (ع) کی سپہ سالاری کو قبول کرلیا اور جنگ کیلئے آمادہ ہوگئے، اس کے بعد طالوت (ع) نے سپاہ کی تشکیل کی_

٤_ خداوند متعال کی طرف سے حضرت طالوت (ع) کی اطاعت گزاری اور انکی قوت ارادی کی ایک نہر کے ذریعے آزمائش_ *ان الله مبتليكم بنهر سابقہ آیات میں اس بات کا تذکرہ ہوچکا کہ بنی اسرائیل دشمن کے مقابلے میں حضرت طالوت (ع) کی اطاعت کرنے میں شک و تردید میں مبتلا تھے (هل عسيتم ...) لہذا خدا تعالی نے فرمانبرداروں کو الگ کرنے اور انکی فرمانبرداری کی حد کو مشخص کرنے کیلئے انکی آزمائش کي_

٥_ متجاوزین سے برسرپیکار ہونے کیلئے حضرت طالوت (ع) کے ہمراہ بنی اسرائیل کا ایک بڑا گروہ تھا_ فلما فصل طالوت بالجنود کلمہ "جند" کا معني ہے بڑی کثرت اسے جمع کی صورت (جنود) میں لانا حضرت طالوت (ع) کی سپاہ کی کثرت پر دلالت کرتا ہے_

٦_ حضرت طالوت(ع) اپنے لشکریوں کو آزمائش میں کامیابی سے پہلے اپنی طرف نسبت نہیں دیتے تھے_ فلما فصل طالوت بالجنود جب تک حضرت طالوت (ع) نے اپنے لشکر کو آزما نہیں لیا انہیں لفظ "جنود"(لشکروں) سے تعبیر کیا گیا نہ "جنوده"(طالوت کے لشکر) یعنی نہ تو طالوت (ع) نے انہیں اپنی طرف نسبت دی اور نہ ہی انکی اپنے سے نفی کی لیکن جب آزمائش کی بات آئي تو کامیاب ہونے والوں کے بارے میں کہا "فانه مني"(بیشک وہ مجھ سے ہیں)_

٧_ کسی بھی منتظم و رہبر کیلئے اپنی ما تحت قوتوں کو

Presented by: https://jafrilibrary.com

آزمانے اور انکی توانائیوں کو پرکھنے سے پہلے ہی ان پر بھروسہ کرلینے سے پرہیز لازم ہے_ فلما فصل طالوت بالجنود حضرت طالوت (ع) نے ایک کامیاب کمانڈر (زادہ بسطة فی العلم و الجسم) ہونے کی حیثیت سے افواج کی آزمائش سے قبل انہیں اپنی طرف منسوب نہ کیا_

۸_ میدان کارزار میں قدم رکھنے سے پہلے سپہ سالار کیلئے اس بات کا اندازلگانا اور آزمائش کرلینا ضروری ہے کہ اسکی افواج کس حدتک اسکی فرمانبردار اور اطاعت گزار اور کس حدتک استقامت دکھا سکتی ہیں_ فلما فصل ... قال انّ الله مبتليكم بنهر

۹_ حضرت طالوت (ع) نے لشکر پر واضح کردیا کہ اگر انہوں نے نہر سے پانی پی لیا تو میرے ساتھ انکا کوئی تعلق نہیں ہوگا اور ان کے اور آپ کے درمیان جدائی ہوجائے گی_ فمن شرب منه فليس مني

۱۰_ حضرت طالوت (ع) نے لشکر والوں کو یہ بتادیا کہ اگر تم نہر سے پانی پینے سے چشم پوشی کرلوگے تو تمہارا میرے ساتھ تعلق ہوگا_ و من لم يطعمه فانه منّي

۱۱_جنہوں نے صرف ایک چلوپانی پیا انہیں اگرچہ حضرت طالوت (ع) سے نسبت نہیں تھی لیکن انہیں لشکر سے بھی خارج نہ کیا گیا_ فمن شرب منه فليس منى ومن لم يطعمه فانه منى الا من اغترف غرفةً بيد ه

کلمہ " الا"، " فمن شرب "سے استثنا ہے_ لہذا حضرت طالوت(ع) کے لشکر کے تین گروہ بنتے ہیں (۱) پینے والے (۲) بالکل نہ پینے والے (۳) صرف ایک چلوپینے والے پہلے اور دوسرے گروہ کا حکم واضح ہے لیکن تیسرا گروہ چونکہ اس نے پانی کوپیا لہذا " منّي" (مجھ سے ہے) کے دائرے میں نہیں آتا اورچونکہ اس نے سیراب ہوکر نہیں پیا اسلئے " ليس مني "(مجھ سے نہیں ہے) کے زمرے میں بھی نہیں آتا_

۱۲_ حضرت طالوت (ع) نے خدائي آزمائش کی بناپر بعض سپاہیوں کو لشکر سے نکال دیا_ فمن شرب منه فليس مني

۱۳_ افراد کی آزمائش کرنا اور بے کار عملے کو نکال دینا ایک لائق ناظم و سپہ سالار کی ذمہ داری ہے_ ان الله مبتليكم بنهر فمن شرب منه فليس مني حضرت طالوت (ع) نے فوج کی آزمائش کی اور پھر کامیاب نہ ہونے والوں کو فوج سے نکال باہر کیا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱٤_ حضرت طالوت (ع) کے منع کرنے کے باوجود لشکر کی اکثریت نے نہر سے پانی پی لیا اور امتحان الٰہی میں کامیابی سے ہمکنار نہ ہوسکے_ فشربوا منه الا قليلاً

۱۵_ باوجود اس کے کہ لشکر کی اکثریت نے حضرت طالوت (ع) کی نافرمانی کی اور آپ (ع) نے انہیں فوج سے نکال باہر کیا لیکن پھر بھی تجاوز گروں سے برسرپیکار ہونے میں حضرت طالوت (ع) کے عزم میں کوئی تبدیلی نہ آئي_
فشربوا منه الا قليلا منهم فلما جاوزه

۱٦_ فوجی کاروائي میں بڑے لشکر کی بجائے اچھا اور قابل لشکر بہتر و برتر ہے_ فشربوا منه الا قليلاً منهم فلما جاوزه هو والذين آمنوا معه کیونکہ حضرت طالوت(ع) نے آزمائش کے بعد اکثریت کو لشکر سے نکال باہر کیا تھا لیکن اسی کم تعداد (مگر اچھی فوج) کے ساتھ جنگ جیت گئے_

۱۷_ حضرت طالوت (ع) کے بعض ہمراہیوں کی طرف سے نہر عبور کرنے کے بعد جالوت کے عظیم لشکر کو دیکھ کر اس سے برسرپیکار ہونے سے اپنی ناتوانی کا اظہار_ فلما جاوزه هو و الذين آمنوا معه قالوا لا طاقة لنا اليوم بجالوت و جنوده

۱۸_ صرف وہ اقلیت جو تشنگی کی آزمائش میں کامیاب ہوئي حضرت طالوت(ع) کے ہمراہ نہر عبور کرسکي_
فشربوا منه الا قليلا منهم فلما جاوزه هو والذين آمنوا معه

۱۹_ جالوت، حضرت موسي (ع) کے زمانے کے بعد بنی اسرائیل کا ستمگر اور ظالم حکمران تھا_
لا طاقة لنا اليوم بجالوت

۲۰_ سپاہ دشمن کی ہیبت، نبردآزمائي کے عزم و ارادہ میں تزلزل کا موجب ہے* قالوا لا طاقة لنا اليوم بجالوت

۲۱_ حضرت طالوت (ع) کے لشکر میں خداتعالی کی ملاقات (روز قیامت) کا یقین رکھنے والے، مضطرب دلوں میں امید کی شمع روشن کرتے ہیں_ قال الذين يظنون انهم ملاقوا الله كم من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة

۲۲_ افواج کی کمی کے باوجود قیامت پر ایمان رکھنے والے دشمن خدا کے مقابلے میں پائیداری اور ثبات قدم کا عزم کئے ہوئے ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

قال الذين يظنون ... غلبت فئة كثيرة

۲۳_ خدا کی ملاقات (روز قیامت) کا گمان، دشمن کے مقابلے میں انسان کی پائیداری کا سبب ہے_

قال الذين يظنون ... غلبت فئة كثيرة اس بنا پر کہ "یظنون" کا معنی گمان ہو_

۲۴_ خدا کی ملاقات (روز قیامت) کا اعتقاد ایمان کا اعلی مرتبہ ہے_ والذين آمنوا معه قالوا لا طاقة لنا ... قال الذين يظنون ... غلبت فئة كثيرة نہر سے گزرنے والے سب اہل ایمان تھے لیکن اظہار عجز کئے بغیر دشمن کے مقابلے کیلئے صرف وہی لوگ تیار ہوئے جو خدا کی ملاقات کا عقیدہ رکھتے تھے_ اس کا مطلب یہ ہے کہ خدا کی ملاقات پر ایمان رکھنا ایمان کا وہ بلند مرتبہ ہے جو انسان کو الہی ذمہ داریوں کے انجام دینے میں ثابت قدم رکھتا ہے_

۲۵_ بعض اوقات ایسا بھی ہوا کہ چھوٹا مگر ثابت قدم لشکر اذن خدا سے بڑے لشکر پر غالب آگیا_

كم من فئة قليلة غلبت فئةً كثيرة

۲۶_ یہ باور کرلینا کہ اچھا لشکر اگرچہ چھوٹا ہی ہو بڑے لشکر پر غالب آسکتا ہے، افواج کی تسکین کا باعث ہوتا ہے_

كم من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة خدا تعالی کی ملاقات کا عقیدہ رکھنے والوں (الذین یظنون ...) نے دوسروں سے یوں کہا (کم من ...) تا کہ انہیں دشمن کے مقابلے کیلئے آمادہ کرسکیں اور ان کے دلوں سے خوف و ہراس کو مٹادیں_

۲۷_ خدا کی ملاقات کا عقیدہ رکھنے والے جنگ میں کامیابی کو خداوند متعال کی طرف سے سمجھتے ہیں_

قال الذين يظنون ... غلبت فئة كثيرة باذن الله

۲۸_ اجتماعی و معاشرتی حوادث و تحولات پر اذن خدا کی حاکمیت_ كم من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة باذن الله

دشمن کے مقابلے میں کامیابی اور پھر اس کے نتیجے میں دین خدا کی حاکمیت ایک ایسی معاشرتی تبدیلی ہے کہ جو خدا کے ارادہ و حاکمیت (باذن اللہ) کے تحت رونما ہوتی ہے_

۲۹_ خداوند متعال صبر کرنے والوں کا یار و مددگار ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

والله مع الصابرين

۳۰_ جنگ میں کامیابی استقامت اور ثابت قدمی کے ساتھ ہوتی ہے نہ کہ بڑے لشکر کے ساتھ _

کم من فئة ... والله مع الصابرین یہ جملہ (واللہ ...) گویا چھوٹے گروہ کے بڑے گروہ پر غالب آنے کی شرط ہے_

۳۱_ صبر و استقامت سے جنگ لڑنے والوں کو خداوند عالم کی جانب سے دشمن پر کامیابی اور غلبے کا اذن حاصل ہے_* کم من فئة ...باذن اللہ و اللہ مع الصابرین یہ جملہ (واللہ مع الصابرین) ممکن ہے (باذن اللہ) کا بیان ہو یعنی میدان کارزار میں صبر کرنے والے کامیابی اور غلبہ کیلئے اذن الہی کے حصول کا سبب بنتے ہیں_

۳۲_ نہر سے گزرنے کے بعد حضرت طالوت (ع) کی ہمراہی سے اظہار ناتوانی کرنے والے وہی لوگ تھے جنہوں نے ایک چلو پانی پیا تھا_ الا من اغترف غرفة بیده ... قالوا لا طاقة لنا

امام باقر (ع) اس آیت کے متعلق فرماتے ہیں: قال الذین اغترفوا جن لوگوں نے چلو بھر پانی پیا تھا وہ کہنے لگے (لا طاقة لنا الیوم بجالوت) ...(۱)

۳۳_ حضرت طالوت (ع) کے ہمرکاب ہوکر آخر دم تک لڑنے والے وہی لوگ تھے جنہوں نے چلو بھر پانی بھی نہیں پیا تھا_ فشربوا منه الا قلیلاً ... قال الذین یظنون امام باقر (ع) مذکورہ آیت کے متعلق فرماتے ہیں: قال الذین لم یغترفوا "کم من فئة قلیلة..." (۲) جن لوگوں نے چلو بھر پانی بھی نہ پیا تھا ان کا کہنا تھا: کم من فئة قلیلة...

۳٤_ حضرت طالوت (ع) کے جن انصار نے بالکل پانی نہیں پیا تھا انکی تعداد ۳۱۳ تھي_ فشربوا منه الا قلیلا

امام باقر (ع) فرماتے ہیں: فشربوا منه الا ثلاثمأة وثلاثة عشررجلاً ... سب لوگوں نے نہر سے پانی پی لیا سوائے ۳۱۳ افراد کے ...(۳)

آزمائش آزمائش کا معیار ۱٦; آزمائش کی اہمیت ۸

استقامت: استقامت کے اثرات ۲۵،۳۰،۳۱; استقامت کے عوامل ۲۳

---

۱) و ۲) و ۳) کافی ج ۸ ص ۳۱٦ ح ٤۹۸ نور الثقلین ج ۱ ص ۲۵۱ ح ۹۹٦_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اطمینان: اطمینان کے عوامل ۲۱، ۲۶

امتحان: امتحان کا فلسفہ ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۳; امتحان کی اقسام ٤; امتحان کی اہمیت ۷، ۱۸، ۸; پانی کے ذریعے امتحان ۲، ٤

انتخاب: انتخاب کا معیار ۱۰، ۹، ۱۲، ۱۳

ایمان: آخرت پر ایمان لانے کے نفسیاتی اثرات ۲۲; ایمان کے اثرات ۲۲، ۲۱، ۲۳، ۲٦، ۲۷; ایمان کے مراتب ۲٤; خدا کی ملاقات پر ایمان ۲۱، ۲۳، ۲٤، ۲۷; قیامت پر ایمان ۲۲، ۲۱، ۲۳

بنی اسرائیل: بنی اسرائیل کا تابوت ۳; بنی اسرائیل کی آزمائش ۱٤، ۱۲، ۱۱، ٦، ٤، ۲، ۱۸; بنی اسرائیل کی تاریخ ۱٤، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۵، ٤، ۳، ۲، ۱، ۱٤، ۱، ۱۷، ۱۹، ۳۲، ۳۳، ۳٤; بنی اسرائیل کی ناتوانی ۱۷، ۳۲; بنی اسرائیل کی نافرمانی ۱۱، ۱٤، ۱۵، ۳۲

جالوت: جالوت کا ظلم ۱۹; جالوت کی حکومت ۱۹; جالوت کی رہبری ۱۹

جانچنا: جانچنے کی اہمیت ۸ جانچنے کا معیار ۱٦

جنگ: جنگ کی سپہ سالاری ۱۰، ۹، ۸; جنگ میں استقامت ۲۳، ۳۰; جنگ میں سستی کے عوامل ۲۰; جنگ میں کامیابی کے عوامل ۲٦، ۲۷

جہاد: جہاد دشمنوں کے ساتھ ۳، ۵، ۱۵; جہاد میں استقامت ۲۲; جہاد میں شکست کے عوامل ۲۰; جہاد میں کامیابی کے عوامل ۲۵، ۳۰

حضرت طالوت (ع): طالوت (ع) کا جہاد ۱۵; طالوت (ع) کی اطاعت ٤، ۵; طالوت (ع) کی رہبری ۳; طالوت (ع) کی سپاہ ٦، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱٤، ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۲۱، ۳۲، ۳۳، ۳٤; طالوت (ع) کی سپہ سالاری ۱، ۲

خدا تعالی: خدا تعالی کا اذن ۲۵، ۲۸، ۳۱; خدا تعالی کی امداد ۲۹; خدا تعالی کی حاکمیت ۲۸; خدا تعالی کی سنتیں ۲۵

خوف: خوف کے اثرات ۲۰; ناپسندیدہ خوف ۲۰

روایت ۳۲، ۳۳، ۳٤

صابرین: صابرین کے فضائل ۲۹

صبر: صبر کے اثرات ۳۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

فوجی تیاری ۳۰

قدر و قیمت: قدر و قیمت کا معیار ۱۶

مجاہدین: صابر مجاہدین ۳۱

معاشرہ: معاشرے کے تحولات ۲۸

وَلَمَّا بَرَزُواْ لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُواْ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (۲۵۰)

اور یہ لوگ جب جالوت اور اس کے لشکروں کے مقابلے کے لئے نکلے تو انھوں نے کہا کہ خدایا ہمیں بے پناہ صبر عطا فرما ہمارے قدموں کو ثبات دے اور ہمیں کافروں کے مقابلہ میں نصرت عطا فرما۔

۱۔ حضرت طالوت (ع) کے چنے ہوئے جنگجوؤں کی جب جالوت سے مڈبھیڑ ہوئی تو انہوں نے خدا تعالی سے صبر، ثابت قدمی اور کافروں کے خلاف نصرت کی درخواست کی۔ ولما برزوا ... وانصرنا على القوم الكافرين

۲۔ دشمن کے ساتھ لڑتے وقت خداوند متعال سے مناجات کرنے کی ضرورت۔ و لما برزوا لجالوت و جنوده قالوا ربّنا

۳۔ حضرت طالوت (ع) کی قلیل فوج نصرت الہی کی امید کے ساتھ جالوت کی افواج کے مقابلے میں گئی۔

و لما برزوا لجالوت ... و انصرنا على القوم الكافرين

٤۔ افواج کی ثابت قدمي، جنگ میں انکی صبر و استقامت کا نتیجہ اور نصرت الہی کا پیش خیمہ ہے۔ *

قالوا ربنا افرغ ... وانصرنا على القوم الكافرين

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس بناپر کہ ان تین دعائیہ جملوں میں سے ہر ایک بعد والے کا پیش خیمہ ہویعنی صبر، ثابت قدمی کا اور ثابت قدمی نصرت وکامرانی کا پیش خیمہ ہو_

٥_ جالوت اور اسکی افواج سب کافر تھے_ و لما برزوا لجالوت و جنوده ... و انصرنا علی القوم الکافرین

٦_ جالوت اپنی افواج کی پہلی صف میں تھا_* و لما برزوا لجالوت و جنوده

کیونکہ جالوت کا ذکر پہلے آیا ہے اور اس کا معني یہ ہے کہ مومنین کا پہلے جالوت کے ساتھ اور اس کے بعد اسکی فواج کے ساتھ آمنا سامنا ہوا اور اس کا لازمہ یہ ہے کہ جالوت پہلی صف میں تھا_

استقامت: استقامت کی اہمیت ١

امداد: غیبی امداد ١ ، ٣

جالوت: جالوت کا کفر ٥; جالوت کی جنگ ٦; جالوت کی سپاہ ٥; جالوت کی سپہ سالاری ٦; جالوت کے خلاف جہاد ٣

جہاد: جہاد دشمنوں کے خلاف ٢; جہاد میں پر امید ہونا ٣; جہاد میں دعا ٢; جہاد میں کامیابی کے عوامل ٣ ، ٤

حضرت طالوت (ع): طالوت (ع) کا جہاد ١ ، ٣; طالوت (ع) کی سپاہ کی دعا ١

خدا تعالی: خدا تعالی کی امداد کا پیش خیمہ ٤

صبر: صبر کی اہمیت ١ کفار ٥

مجاہدین: مجاہدین کا صبر ٤; مجاہدین کی استقامت ٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلاَ دَفْعُ اللّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الأَرْضُ وَلَكِنَّ اللّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (۲۵۱)

نتیجہ یہ ہوا کہ ان لوگوں نے جالوت کے لشکر کو خدا کے حکم سے شکست دے دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کردیا او راللہ نے انھیں ملک اور حکمت عطا کردی اور اپنے علم سے جس قدر چاہا دیدیا اور اگر اسی طرح خدا بعض کو بعض سے نہ روکتا رہتا تو ساری زمین میں فساد پھیل جاتا لیکن خدا عالمین پر بڑا فضل کرنے والا ہے ۔

۱۔ صبر و استقامت ، ثابت قدمی اور نصرت الٰہی دشمن کے خلاف کامیابی کے عوامل میں سے ہیں ۔

قالوا ربنا افرغ علینا صبرا ... فھزموھم باذن اللہ (فھزموھم) کی فائ تفریع کا مطلب یہ نکلتا ہے کہ اہل ایمان کی کامیابی اور لشکر جالوت کی شکست کے عوامل یہی گذشتہ چیزیں (صبر و استقامت، ثابت قدمی اور...) تھیں ۔

۲۔ حق کے محاذ پر لڑنے والوں کی کامیابی میں دعا کا کردار ۔ قالوا ربنا ... فھزموھم باذن اللہ

۳۔ حرکت اور عملی اقدام، دعا اور اسکی قبولیت کا پیش خیمہ ہے ۔

و لما برزوا ... قالوا ربنا ... فھزموھم حضرت طالوت (ع) پر ایمان لانے والوں نے صرف دعا نہیں کی بلکہ پہلے عمل کیا اور اپنے آپ کو جنگ کیلئے تیار کیا پھر دعا کی تو وہ قبول ہوئی ۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ اذن الہی سے حضرت طالوت (ع) کی قلیل فوج کے مقابلے میں افواج جالوت کی شکست وریخت_
فهزموهم باذن الله

٥_ افواج طالوت (ع) کی دعا و مناجات کی قبولی سپاہ جالوت کی شکست اور ہزیمت پر منتج ہوئي_
قالوا ربنا ... و انصرنا على القوم الكافرين فهزموهم باذن الله

٦_ کامیابی و ناکامی پر اذن الہی کی حاکمیت_ فهزموهم باذن الله
کیونکہ کلمہ (باذن اللہ) کا تعلق (ہزموہم) کے ساتھ ہے لہذا یہ ان دونوں معنوں کی قید ہے جو اس میں موجودہیں یعنی لشکر جالوت کی شکست اور سپاہ طالوت (ع) کی کامیابی پس شکست اور کامیابی دونوں میں اذن الہی کارفرما ہے_

٧_ حضرت داود (ع) کے ہاتھوں جالوت کی ہلاکت_ و قتل داود جالوت

٨_ سپاہ جالوت کی شکست وہزیمت جالوت کے قتل ہوجانے کے بعد* فهزموهم باذن الله و قتل داود جالوت
اگر (وقتل ...) کی واو حالیہ ہو اور "قد" کو مقدر سمجھیں_

٩_ دشمن کے خلاف کامیاب ہونے کیلئے قلب لشکر اور اسکی کمان پر ضرب وارد کرنا ضروری ہے_ فهزموهم باذن الله و قتل داود جالوت یہ تب ہے کہ (وقتل ...) کی واو حالیہ ہو اور خصوصیت مورد کو ملغی سمجھیں_

١٠_ حضرت داود (ع) کو علم و حکمت اور حکومت و سلطنت خدا تعالی نے عطا کی_
و آتاه الله الملك و الحكمة و علّمه مما يشاء

١١_ خداوند عالم نے حضرت داوؤد (ع) کو اپنی مشیت کے اقتضاء کے مطابق علوم عطا کئے_ و علمه مما يشاء

١٢_ خدا تعالی نے داود (ع) کو بعض ان چیزوں کی تعلیم دی جنکی انہوں نے درخواست کی تھي* و علمه مما يشاء
اگر (مما یشا) میں مِن تبعیض کیلئے ہو تو (یشاء) کی ضمیر فاعلی سے مراد حضرت داود (ع) ہوں گے نہ اللہ تعالی کیونکہ معقول نہیں ہے کہ خدا ایک کام کو چاہے اور پھر اس کا بعض انجام پائے_

١٣_ علم و حکمت، الہی حکمرانوں کی دو لازمی خصوصیات_ *و اتاه الله الملك و الحكمة و علمه مما يشاء
حکومت کا تذکرہ کرنے کے بعد دو دیگر

Presented by: https://jafrilibrary.com

خصوصیات ذکر کی گئي ہیں علم و حکمت اور یہ اشارہ ہے کہ سلطنت الٰہی کے عطا کرنے کا لازمہ یہ ہے کہ علم و حکمت بھی عطا کی جائے یعنی حکومت الٰہی کا حاکم ان دو خصوصیات سے عاری نہیں ہوسکتا_

١٤_ کسی شخص کو کوئي ذمہ داری سونپنے سے پہلے اسکی صلاحیت کا یقین کرنا ضروری ہے_ و قتل داود جالوت و اتاه الله الملك جب (قتل جالوت میں) داود (ع) کی لیاقت واضح ہوگئي تو خدا تعالی نے انہیں حکومت و ملک عطا کیا_

١٥_ حضرت داوٗد (ع)، حضرت طالوت (ع) کے بعد، بنی اسرائیل کے الٰہی حکمراں تھے_

ان الله قد بعث لکم طالوت ملکا ... و قتل داود جالوت و اتاه الله الملك فاء کی جگہ واو کا استعمال باوجود اس کے کہ داود (ع) کو حکومت کا ملنا ان کے جالوت کو قتل کرنے کا نتیجہ تھا، ہوسکتاہے ان دو چیزوں کے درمیان فاصلے کی طرف اشارہ ہو اور ظاہراً یہ فاصلہ حضرت طالوت (ع) کی حکمرانی کا دور ہے_

١٦_ خدا تعالی لوگوں کے ایک دوسرے کے خلاف ظلم و ناانصافی کا سدباب کرکے روئے زمین سے فساد کو ختم کرتاہے_ و لو لا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض

١٧_ حضرت طالوت (ع) اور ان کے ہمراہیوں کے ذریعے لشکر جالوت کے تجاوز کا قلع قمع کرکے اس زمانے میں فساد کو روکا گیا_ فهزموهم باذن الله و قتل داود جالوت ... و لو لا دفع الله الناس ... لفسدت الارض

١٨_ حق کے باطل کے خلاف برسرپیکار ہونے کے آثار میں سے، روئے زمین سے فساد کا قلع قمع کرنا ہے_
ابعث لنا ملکا نقاتل ... و لو لا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض

١٩_ روئے زمین پر محیط فسادات کو روکنے کا واحد ذریعہ ظلم و تجاوز کا روکنا ہے_ و لو لا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض

٢٠_ ایک دوسرے کے ذریعے فساد اور انسان کی تجاوز طلبی کو روکنا کائنات پر خدا تعالی کے عمومی و جہانی فضل و کرم کا پرتو ہے_ و لو لا دفع الله ... و لکن الله ذو فضل علی العالمین

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۱_ خدا تعالی کا فضل و کرم پوری کائنات پر محیط ہے_ و لکن اللہ ذو فضل علی العالمین

۲۲_ ظالم حکمرانوں کے تباہی و شکست سے دوچار ہونے تک ، ان کے خلاف مبارزہ و جہاد سے ہاتھ کھینچ لینا زمین پر فتنہ و فساد کا پیش خیمہ ہے_ فهزموهم باذن الله و قتل داود جالوت ... و لو لا دفع الله ... لفسد ت الارض

۲۳_ خداوند عالم کے ارادہ کا طبعی عوامل کے ذریعے عملی ہونا_ و لو لا دفع الله الناس بعضهم ببعض

کلمہ " لولا" زمین پر فتنہ و فساد نہ پھیلنے کے متعلق ارادہ الہی سے حکایت کرتا ہے اور خدا تعالی اس ارادہ کو تجاوز گروں کے خلاف حق پرستوں کے جہاد و نبرد کے ذریعے عملی کرتا ہے_

۲٤_ سپاہ طالوت (ع) کا لشکر جالوت پر غلبہ خدا تعالی کے آفاقی فضل و کرم کا پرتو ہے_ فهزموهم باذن الله ... و لكن الله ذوفضل على العالمين

۲٥_ حکومت و سلطنت ان صاحبان حکمت علماء کا حق ہے جو ستمگروں کو شکست و ہزیمت سے دوچار کئے بغیر چین سے نہیں بیٹھتے* و قتل داود جالوت و آتاه الله الملك و الحكمة و علمه مما يشاء

حضرت داود (ع) کے سلطنت دیئے جانے کو قتل جالوت کے بعد بیان کرنا ظاہراً سببیت کی طرف اشارہ ہے یعنی جالوت کے خلاف جنگ اور اسے قتل کرنے کی وجہ سے حضرت داؤد (ع) کو سلطنت عطا کی گئي_

۲٦_ حضرت داود (ع) کے ہاتھوں جالوت (کفر و سرکشی کا سرغنہ) کا قتل ہونا داود (ع) کو سلطنت الہی کے عطا ہونے کے عوامل میں سے تھا_ و قتل داود جالوت و آتاه الله الملك

۲۷_ خدا تعالی صالح مسلمان کی برکت سے، اس کے ہمسایوں کے گھر سے بلا کو ٹال دیتا ہے_

و لو لا دفع الله الناس پیغمبر (ص) فرماتے ہیں : ... ان الله ليدفع بالمسلم الصالح نحو ماة الف بيت من جيرانه البلاء

خدا تعالی صالح مسلمان کے ذریعے اسکی ہمسائیگی میں بسنے والے تقریباً ایک لاکھ گھروں سے بلا کو ٹال دیتا ہے پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائي " و لو لا دفع الله ..." (۱)

---

۱) تفسیر برہان ج ۱ ص ۲۳۸ ح ٤، الدرالمنثور ج ۱ ص ۷٦٤_

Presented by: https://jafrilibrary.com

استقامت: استقامت کے اثرات ١

اصلاح: اصلاح کے عوامل ١٦ ، ١٧ ، ١٨

انتخاب: انتخاب کا معیار ١٤

بلا: دفع بلا کے عوامل ٢٧

بنی اسرائیل: بنی اسرائیل کی تاریخ ٢٤ ، ٢٦؛بنی اسرائیل میں رہبری ١٥

جالوت: جالوت کا تجاوز ١٧؛جالوت کی سپاہ ٤؛جالوت کی سپاہ کی شکست ٥،٨،٢٤؛جالوت کی ہلاکت ٧

جنگ : جنگ میں کامیابی کے عوامل ١ ، ٢ ، ٤ ، ٩

جہاد: جہاد کا فلسفہ ٢٠ ، ٢٢؛جہاد کے اثرات ١٨

حکومت: حکومت کا سرچشمہ ١٠

خدا تعالی : اذن خدا ٦،٤؛ارادہ خدا ٢٣؛امداد خدا ١ ; تعلیم خدا، ١١ ، ١٢؛عطائ خدا ١٠ ، ١١ ، ١٢؛فضل خدا ٢٠ ، ٢١ ، ٢٤؛مشیت خدا، ١١

حضرت داود (ع) : داود(ع) کا علم ١٠ ، ١١ ، ١٢؛ داود(ع) کی حکمت ١٠ ;داود(ع) کی حکومت ١٠ ، ١٥ ، ٢٦؛داود(ع) کی خواہشات ١١ ; داود(ع) کی کامیابی ٧ ، ٢٦؛داود(ع) کے فضائل ١٠ ، ١٦

حضرت طالوت (ع) : سپاہ طالوت (ع) کی دعا ٥؛سپاہ طالوت (ع) کی کامیابی ٤ ، ٥ ، ٢٤

دعا: دعا کی قبولیت ٥ ، ١٢ ; دعا کی قبولیت کے شرائط ٣; دعا کے اثرات ٢، ٥

روایت: ٢٧

رہبر: رہبر کی شرائط ١٣ ، ١٤ ، ٢٥

شکست: شکست کا سرچشمہ٦;شکست کے عوامل ٨

Presented by: https://jafrilibrary.com

صبر: صبر کے اثرات ١ طبیعی عوامل ٢٠،٢٣

علم: علم کی اہمیت ١٠ ، ١٣

علمائے دین : علمائے دین کا جہاد و مبارزت ٢٥; علمائے دین کا نقش ٢٥

عمل: عمل کے اثرات ٣ ، ٢٦

فساد: دفع فساد ١٦ ، ١٧،١٨، ٢٠;سرچشمہ فساد ٢٢ موانع فساد ١٧ ، ١٩،٢٠

کامیابی : کامیابی کا سرچشمہ ٦;کامیابی کے عوامل ١ ، ٢ ، ٩

مسلمان: مسلمان کی برکت ٢٧;

معاشرہ: معاشرہ کے تحولات ١٩

مبارزت: باطل کے خلاف مبارزت ١٨;فتنہ و فساد کے خلاف مبارزت ١٩،٢٠

ہمسایہ : ٢٧

تِلْكَ آيَاتُ اللهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (٢٥٢)

یہ آیات الہیہ ہیں جن کو ہم واقعیت کے ساتھ آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں اور آپ یقینا مرسلین میں سے ہیں ـ

١ـ خداتعالی کا اس گروہ کو مارنا اور پھر زندہ کرنا جو موت کے ڈر سے گھروں سے بھاگ نکلے تھے، الہی نشانیوں میں سے ہےـ الم تر الی الذین خرجوا ... تلك آيات الله

کلمہ (تلک) جس طرح حضرت طالوت (ع) و جالوت کے قصہ کی طرف اشارہ ہے اسی طرح اس سے پہلے والے قصے کی طرف بھی اشارہ ہوسکتاہے یعنی موت سے بھاگنے والوں کے واقعہ کی طرف ـ

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ داستان حضرت طالوت (ع) اور سپاہ جالوت کی ہلاکت خدا تعالی کی نشانیوں میں سے ہے_

الم تر الی الملاء من بنی اسرائیل ... تلك آيات الله کلمہ "تلک" طالوت (ع) و جالوت کے قصہ کی طرف اشارہ ہے_

۳_ ظلم و ناانصافی کا روکنا اور روئے زمین پر انسانوں کے فتنہ و فساد کا خود انہیں میں سے ایک دوسرے کے ذریعے قلع قمع کرنا خدا تعالی کی نشانیوں میں سے ہے_ و لو لا دفع الله الناس ... تلك آيات الله ہوسکتا ہے کلمہ "تلک" اس روش کی طرف اشارہ ہو کہ جسے خدا تعالی نے "و لو لا دفع الله ..." کے جملے کے ساتھ بیان فرمایا ہے_

٤_ قرآن کریم میں بیان کی جانے والی داستانیں خدا تعالی کی نشانیوں میں سے ہیں_ تلك آيات الله

٥_ خدا تعالی اپنے پیغمبر کے لئے وہ آیات بیان کرتا ہے کہ انحراف یا باطل جن کے قریب بھی نہیں پھٹک سکتا_ تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق

٦_ قرآن کریم میں بیان کی گئي داستانوں کی حقانیت_ تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق

٧_ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم) خدا کے رسولوں میں سے ہیں_ و انك لمن المرسلين

٨_ گذشتگان کی عبرت آموز تاریخ کا بیان کرنا پیغمبر (ص) کی ذمہ داری ہے_ تلك آيات الله ... و انك لمن المرسلين

٩_ پیغمبر (ص) کے ذریعے گذشتہ اقوام کی صحیح تاریخ کا بیان ہونا آپ (ع) کی رسالت کی حقانیت کی علامت ہے_ تلك آيات الله ... و انك لمن المرسلين

آیات الہی: ٤،٣،٢،١ آیات الہی کا بیان کرنا ٥

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کے اہداف ٨

Presented by: https://jafrilibrary.com

پیغمبر اسلام(ص) : آپ (ص) کا نقش ۸;آپ (ص) کی حقانیت ۹;آپ (ص) کی رسالت ۷

تاریخ : تاریخ سے عبرت ۸

جالوت : جالوت کی ہلاکت ۲

جہاد : دفاعی جہاد ۳

خوف : موت کا خوف ۱

حضرت طالوت(ع) : قصہ حضرت طالوت (ع) ۲

فساد: دفع فساد ۳

قرآن کریم : قرآن کریم کے قصے ٤، ٦، ۹

مردوں کو زندہ کرنا ۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِن بَعْدِهِم مِّن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنِ اخْتَلَفُواْ فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا اقْتَتَلُواْ وَلَكِنَّ اللّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ (۲۵۳)

یہ سب رسول وہ ہیں جن میں ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے_ ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے خدا نے کلام کیا ہے او ربعض کے درجات بلند کئے ہیں اورہم نے عیسی بن مریم کو کھلی ہوئی نشانیاں دی ہیں اورروح القدس کے ذریعہ ان کی تائید کی ہے_ اگر خدا چاہتا تو ان رسولوں کے بعد والے ان واضح معجزات کے آجانے کے بعد آپس میں جھگڑانہ کرتے لیکن ان لوگوں نے (خدا کے جبرنہ کرنے کی بناپر) اختلاف کیا_ بعض ایمان لائے اوربعض کافر ہوگئے اور اگر خدا طے کرلیتا تو یہ جھگڑانہ کرسکتے لیکن خدا جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے_

۱_ خدا تعالی کے ہاں پیغمبران الہی کا اعلی مرتبہ_ تلك الرسل کلمہ "تلک" جو دور کی طرف اشارہ کرنے کیلئے ہے پیغمبران الہی کے بلند و بالا مرتبہ کو بیان کررہاہے_

۲_ اصل رسالت میں برابر ہونے کے باوجود بعض انبیاء (ع) کی دوسرے بعض پر برتری_

Presented by: https://jafrilibrary.com

تلك الرسل فضلنا بعضهم على بعض

۳_ خداتعالی اپنے بعض انبیاء (ع) (حضرت موسي (ع)) کے ساتھ ہم کلام ہوا_ منھم من کلّصم اللہ

٤_ خداتعالی کا اپنے کسی نبی (ع) کے ساتھ ہم کلام ہونا اس نبی (ع) کی فضیلت و برتری کی دلیل ہے_
منھم من کلم اللہ

٥_ خداتعالی نے بعض رسولوں (ع) کو کئي گنا بلند و بالا درجات و مراتب عطا کئے_ تلك الرسل فضلنا بعضھم على بعض ... و رفع بعضھم درجات

٦_ خداتعالی نے حضرت عیسي (ع) ابن مریم (ع) کو واضح نشانیاں عطا کیں اور روح القدس (جبرائیل (ع)) کے ذریعے انکی تائید فرمائي_ و اتینا عیسى ابن مریم البینات و ایدناہ بروح القدس

٧_ حضرت عیسي (ع) صاحب فضیلت و بلندمرتبہ ہونے کے باوجود حضرت مریم (ع) کے بیٹے ہیں نہ خدا کے_ و آتینا عیسى ابن مریم البینات

٨_ واضح نشانیوں کے حامل ہونے اور روح القدس کی تائید کی وجہ سے حضرت عیسي (ع) کو انبیاء (ع) کے درمیان ممتاز مقام حاصل ہے_ تلك الرسل فضلنا ... و اتینا عیسي ابن مریم البینات وایدناہ بروح القدس

٩_ مختلف مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان نظریاتی اختلاف جنگوں کے وقوع پذیر ہونے کے عوامل میں سے ہے_ و لو شاء اللہ ما اقتتل ... و لکن اختلفوا

١٠_ دین، اختلافات کا سرچشمہ نہیں ہے بلکہ لوگ خود ان میں مبتلا ہوتے ہیں_ من بعد ما جآء تھم البینات و لکن اختلفوا

١١_ رسالت انبیاء (ع) کی سچائي پر الہی دلیلیں واضح اور سب کیلئے قابل فہم ہیں_ من بعد ما جائتھم البینات
کیونکہ خداتعالی نے دلیلوں کو کلمہ "بینات" سے تعبیر فرمایا ہے_

١٢_ اگرچہ خداتعالی نے لوگوں کو ایمان اور اختلاف ختم کرنے کی طرف دعوت دینے کیلئے، انبیاء (ع) کو بھیجا لیکن خدا کی سنت اور روش یہ نہیں کہ لوگوں کو ایمان اور اختلاف و قتل نہ کرنے پر مجبور کرے_
و لو شاء اللہ ما اقتتل الذین ...و لکن اختلفوا

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ سنت الٰہی یہ ہے کہ لوگ انبیاء (ع) کی رسالت پر ایمان لانے اور نہ لانے میں اختیار ہیں_
و لو شآء اللہ ما اقتتل ... و لکن اختلفوا فمنھم من آمن و منھم من کفر

۱٤_ پیغمبران (ع) الٰہی کی پیروی اختلافات اور قتل و غارتگری کے روکنے کا ذریعہ ہے_ من بعد ما جآء تھم البینات و لکن اختلفوا فمنھم من آمن و منھم من کفر

۱٥_ اختلافات اور معاشرتی کشمکش انسان کے اختیار و آزادی سے نشأت پکڑتے ہیں_ و لکن اختلفوا فمنھم من آمن و منھم من کفر

۱٦_ پیروان انبیاء (ع)، انبیاء (ع) کے بعد اختلاف کا شکار ہوگئے چنانچہ بعض نے ایمان اور بعض نے کفر اختیار کیا اور آپس میں بر سرپیکار ہوگئے_ من بعدھم ... و لکن اختلفوا ... و لو شآء اللہ ما اقتتلوا

۱۷_ کسی معاشرہ کے افراد کی طبقہ بندی کا معیار ایمان اور کفر ہے_ فمنھم من آمن و منھم من کفر

۱۸_ ایمان یا کفر، انبیاء (ع) کے واضح کردینے کے باوجود انسان کا انتخاب_ من بعدما جآء تھم البینات ...ولکن اختلفوا فمنھم من آمن و منھم من کفر

۱۹_ انسان کے اختیاری اعمال اور سماجی و تاریخی تحولات پر ارادہ الٰہی کی حکمرانی_ و لو شاء اللہ ما اقتتل ... و لکن اللہ یفعل ما یرید

۲۰_ انسان کی آزادی و اختیار خداوند عالم کی مشیت اور ارادے کا پرتو ہے_ و لو شائص اللہ ما اقتتل ... و لکن اختلفوا ... و لکن اللہ یفعل ما یرید جملہ "و لو شاء اللہ ما اقتتل" انسان کے با اختیار ہونے پر دلالت کرتا ہے اور جملہ "و لکن اللہ " دلالت کرتا ہے کہ کوئي چیز خدا کے ارادے اور مشیت سے خارج نہیں ہے، اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ انسان کا اختیار بھی خدا کے ارادے اور مشیت سے ہے_

۲۱_ خداوند عالم جس کا ارادہ کرتا ہے اسے انجام دیتا ہے_
ولکن اللہ یفعل ما یرید

اتحاد: اتحاد کے عوامل ۱٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

اختلاف: اختلاف کے اثرات ۹،۱٦;اختلاف کے عوامل ۱۰ ، ۱٥ ، ۱٦;دینی اختلاف ۹

اقدار: ٤

انتخاب: انتخاب کے عوامل ۸

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کی ہم آہنگی ۲;انبیاء (ع) کے پیروکاروں کا اختلاف ۱٦; انبیاء (ع) کے درمیان امتیاز۲;انبیاء (ع) کے فضائل ۱ ، ۳، ٤، ٥

انسان: انسان کا اختیار ۱٥، ۱۸، ۱۹ ، ۲۰;انسان کی آزادی ۱۲ ، ۱۳ ، ۱٥، ۲۰

ایمان: ایمان کے اثرات ۱۷;ایمان کے سلسلے میں اختیار ۱۸; نبوت پر ایمان ۱۳

جبرائیل (ع): ٦

جبرو اختیار: ۱۲ ، ۱۳

جنگ: جنگ کے عوامل ۱٦،۹;جنگ کے موانع ۱۲

حضرت عیسي (ع): حضرت عیسي(ع)، حضرت مریم (ع) کے بیٹے ٦،۷ ; حضرت عیسي (ع) کی تائید ٦،۸;حضرت عیسي(ع) کے فضائل ۷،۸

خدا تعالی: خدا تعالی کا ارادہ ۱۹ ، ۲۰;خدا تعالی کا تکلم ۱،۳، ٤; خدا تعالی کی برہان ۱۱;خدا تعالی کی حاکمیت ۱۹ ; خدا تعالی کی سنتیں ۱۳،۱۲;خدا تعالی کی مشیت ۲; خدا تعالی کے افعال ۲۱

دین: دین کا کردار ۱۰

روح القدس: ۱٦

کفر: کفر کے اثرات ۱۷; کفر میں اختیار ۱۸،۱۳

مقربین: ۱

معاشرہ: معاشرہ کے تحولات ۱۹;معاشرہ کے طبقات ۱۷

حضرت موسي(ع): اللہ تعالی کا حضرت موسي سے ہم کلام ہونا ۳; حضرت موسي کے فضائل ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لاَّ بَيْعٌ فِيهِ وَلاَ خُلَّةٌ وَلاَ شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٢٥٤)

اے ایمان والو جو تمھیں رزق دیا گیا ہے اس میں سے راہ خدا میں خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس دن نہ تجارت ہوگی نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش۔ اور کافرین ہی اصل میں ظالمین ہیں۔

١۔ مومنین خدا کے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ حصہ اسکی راہ میں خرچ کریں۔ يا ايها الذين آمنوا انفقوا مما رزقناكم

٢۔ معاشرہ کی اقتصادی ضروریات اور نواقص کو پورا کرنا ضروری ہے۔ يا ايها الذين آمنوا انفقوا

٣۔ مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ راہ خدا میں اپنے اموال خرچ کرکے اسلامی معاشرہ کی حکومتی اور دفاعی بنیادوں کو مضبوط بنائیں۔ يا ايها الذين آمنوا انفقوا ان سابقہ آیات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ جو حکمرانی اور جنگ و جدال کے بارے میں تھیں۔

٤۔ انفاق فی سبیل اللہ کا دائرہ انسان کے سب خداداد وسائل و اموال کو شامل ہے۔ انفقوا مما رزقناكم

٥۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ سب مال و متاع خدا کا دیا ہوا ہے انسان کیلئے راہ خدا میں خرچ کرنا آسان ہوجاتاہے۔ انفقوا مما رزقناكم

خداتعالی اس حقیقت کو بیان کرکے کہ انسان کا سب مال و متاع خدا کا عطا کردہ ہے (رزقناکم) اسے یہ سمجھانا چاہتاہے کہ اسکے لئے راہ خدا میں خرچ کرنا مشکل نہ ہو کیونکہ سب کچھ خدا ہی کا تو ہے۔

٦۔ راہ خدا میں خرچ کرنا مومنین کا توشہ آخرت ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

انفقوا ... من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیه

۷_ آخرت کیلئے زاد راہ حاصل کرنے کی جگہ اور سعادت کی تجارت کا بازار دنیا ہے نہ قیامت_ انفقوا ... من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیه

۸_ روز قیامت نہ تو کسی قسم کا لین دین ہوگا اور نہ کوئي دوستی و سفارش کام آئے گي_ یوم لا بیع فیه و لا خلة و لا شفاعة

۹_ قیامت کی خصوصیات (لین دین اور دوستی و شفاعت کا نہ ہونا) پر ایمان لانا اور انکی طرف متوجہ رہنا انسان کو راہ خدا میں خرچ کرنے اور نیک اعمال کے بجالانے کی ترغیب دلاتا ہے_ انفقوا ... من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیه و لا خلة

۱۰_ دنیا کے انجام کے بارے میں انسان کا نقطہ نظر اسکے اعمال کا رخ معین کرنے میں مؤثر ہے_ یا ایها الذین آمنوا ... من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیه

۱۱_ ترک انفاق کے سلسلے میں خدا تعالی کا مومنین کو انتباہ_ انفقوا ... من قبل ان یاتی یوم لا بیع فیه

۱۲_ کفار ظالمین کے سب سے کامل مصداق_ والکافرون هم الظالمون یہ مسلم ہے کہ صرف کفار ہی ظالم نہیں ہیں پس اس جملے میں حصر کا مطلب ہوسکتا ہے یہ ہو کہ کفار ظالم کا کامل مصداق ہیں_

۱۳_ راہ خدا میں خرچ نہ کرنا کفران نعمت اور ظلم ہے_ انفقوامما رزقناکم ...والکافرون هم الظالمون

۱٤_ راہ خدا میں خرچ کرنا عدل و انصاف کو رائج کرنے کے عوامل میں سے ہے_ انفقوا ... والکافرون هم الظالمون_

کیونکہ راہ خدا میں خرچ نہ کرنا ظلم ہے پس خرچ کرنا اس ظلم کو روکنے (عدل قائم کرنے) کا عامل ہے_

۱۵_ جو لوگ راہ خدا میں خرچ کرنے سے کتراتے ہیں وہ در حقیقت اپنے مال و متاع کے خداداد ہونے کے منکر ہیں_ انفقوا مما رزقناکم ... والکافرون هم الظالمون "الکافرون" کے کفر سے مراد ہوسکتا ہے ان معارف کا انکار ہو جنکی طرف اس آیت میں اشارہ کیا گیا ہے انہیں میں سے ایک اس حقیقت کا باور کرنا ہے کہ انسان کا سب کچھ خدا کا دیا ہوا ہے اور اس چیز کا انکار راہ خدا میں خرچ کرنے سے رکاوٹ ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

١٦_ انفاق نہ کرنے والے در حقیقت قیامت کے منکرہیں_ انفقوا ... والكافرون هم الظالمون آیت میں چونکہ مسئلہ قیامت کا ذکر ہوا ہے اسلئۓ ہوسکتا ہے کفر سے مراد قیامت یا اس کی خصوصیات (لا بیع ...) کا انکار ہو_

١٧_ اخروی نعمتوں سے محرومی اس ظلم کا تاوان ہے کہ جسے راہ خدا میں خرچ نہ کرنے والوں نے اپنے اوپر روا رکھا_ انفقوا مما رزقناكم من قبل ...والكافرون هم الظالمون خدا تعالی نے اس حقیقت کو بیان کرکے کہ روز قیامت کسی قسم کی تجارت نہیں ہوگی انفاق ترک کرنے والوں کو خبردار کیا ہے کہ اخروی نعمتوں سے محروم رہیں گے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا اور "والکافرون..." کے جملے کا حصر بتاتا ہے کہ ظلم خود ان کی طرف سے ہے نہ خدا کی طرف سے_

آخرت: توشہ آخرت ٦، ٧;دنیا و آخرت ٧

انفاق: انفاق کاپیش خیمہ ٥، ٩;انفاق کا دائرہ ٤; انفاق کی اہمیت ١ ، ٢، ٦;انفاق کے ترک پر سرزنش ١١ ، ١٣، ١٥ ، ١٦،١٧;انفاق کے سماجی اثرات ٢ ، ٣ ، ١٤;انفاق کے مصارف ٣

ایمان: آخرت پر ایمان کے اثرات ٩،١٠;ایمان کے انفرادی اثرات ٩

تحریک: تحریک کے عوامل ٩

جہاد: مالی جہاد٣

خدا تعالی: خدا تعالی کا انتباہ ١١

روزی: ١

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کرنے کاپیش خیمہ ٥ ، ٩

ظالمین: ١٢

ظلم: اپنے اوپر ظلم ١٧;ظلم کے موارد١٣

عدل وانصاف : سماجی عدل ١٤;عدل کے عوامل ١٤

قیامت: قیامت کی خصوصیات ٧،٨;قیامت میں شفاعت٨

کفار: ١٢

Presented by: https://jafrilibrary.com

کفر: کفر کے موارد۱۳، ۱۵، ۱٦

نظریہ کائنات: نظریہ کائنات اور آئیڈیا لوجي۱۰

نعمت: کفران نعمت ۱۳

مسلمان: مسلمانوں کی ذمہ داری ۳

معاشرتی ضروریات: ۲

اللّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلاَّ بِمَا شَاء وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَلاَ يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (۲۵۵)

اللہ جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے زندہ بھی ہے اور اسی سے کل کائنات قائم ہے اسے نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے _ کون ہے جو اس کی بارگاہ میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرسکے _ وہ جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو پس پشت ہے سب کو جانتا ہے اور یہ اس کے علم کے ایک حصہ کا بھی احاطہ نہیں کرسکتے مگر وہ جس قدر چاہے _ اس کی کرسی علم و اقتدار زمین و آسمان سے وسیع تر ہے اور اسے ان کے تحفظ میں کوئی تکلیف بھی نہیں ہوتی وہ عالی مرتبہ بھی ہے اور صاحب عظمت بھی _

۱_ لائق عبادت صرف خدا تعالی کی ذات ہے_ اللہ لا الہ الا هو

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ صرف خدا تعالی ہمیشہ کیلئے قائم و دائم اور زندہ ہے، وہ خود بخود قائم ہے اور پوری کائنات اسکے ذریعے قائم ہے_

الله لا اله الا هو الحی القیوم "قیوم" کا معنی زندہ وجاوید ہے کہ جو سب چیزوں کا محافظ اور نگہبان ہو_ (القائم الحافظ لکل شيء والمعطی له ما به قوامه)

۳_ خدا تعالی حيّ و قیوم ہے_ هو الحی القیوم

٤_ معبود بر حق ہونے کا معیار، مطلق حیات و قیومیّت ہے_ الله لا اله الا هو الحی القیوم

"حی و قیوم" کی دو صفات خدا تعالی کی ذات میں عبادت کے منحصر ہونے کی علت کی طرف اشارہ ہے یعنی صرف وہی زندہ و جاوید جو خود بخود قائم ہو اور پوری کائنات کا مدّبر و ناظم ہو، معبود ہو سکتا ہے_

٥_ عالم ہستی کا نظم و انتظام اور اس کی تدبیر و حفاظت صرف خدا تعالی کے ہاتھ میں ہے_ هو الحی القیوم

بعض نے "قیوم" کا معنی کیا ہے "القائم بتدبیر الخلق و حافظه و المراقب علیه"_ مخلوقات کا مدبر، اس کا محافظ اور نگہبان_

٦_ خدا تعالی غیر سے بالکل بے نیاز ہے_ هو الحی القیوم بعض لوگوں نے "قیوم" کا معنی کیا ہے" وہ جو خود بخود قائم ہو" (روح المعاني) اور خود بخود قائم ہونے کا لازمہ یہ ہے کہ وہ غیر سے بے نیاز ہو_

۷_ خدا تعالی کو نہ کبھی اونگھ آتی ہے اور نہ گہری نیند_ لا تاخذه سنة و لا نوم

۸_ خدا تعالی ایک لحظہ کیلئے بھی کائنات کی تدبیر اور اسے قائم رکھنے سے غافل نہیں ہوتا_ الحی القیوم لا تاخذه سنة و لا نوم

۹_ آسمانوں اور زمین (عالم وجود) میں جو کچھ ہے، اس پر خدا تعالی کی مطلق مالکیت اور حاکمیت ہے_ له ما فی السموات و ما فی الارض ہر چیز پر ملکیت کا لازمہ حاکمیت ہے بلکہ ملکیت حاکمیت کے مساوی ہے_

۱۰_ عالم وجود میں متعدد آسمان ہیں_ له ما فی السموات

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیونکہ جمع کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے_

۱۱_ کائنات کی تدبیر سے غفلت خدا تعالی کی قیومیت کے ساتھ سازگار نہیں ہے_الحی القیوم لا تاخذہ سنة و لا نوم

(لاتاخذہ ...) کا جملہ "قیوم" کیلئے ایک قسم کا بیان ہے_

۱۲_ خدا تعالی کی ذات میں کسی قسم کی تبدیلی یا دگرگونی نہیں آتی_لا تاخذہ سنة و لانوم

۱۳_ خدا تعالی کے علاوہ کسی کے پاس بھی اپنا کچھ نہیں ہے جو کچھ ہے خدا وند عالم کی طرف سے ہے_

لہ ما فی السموات و ما فی الارض جو کچھ بھی ہے خدا کی طرف سے ہے(لہ ما ...) یعنی بہ الفاظ دیگر کسی کا اپنا کچھ نہیں ہے_

۱٤_ خدا تعالی کی بارگاہ میں کوئی بھی اسکی اجازت کے بغیر سفارش نہیں کرسکتا_من ذاالذی یشفع عندہ الا باذنہ

۱۵_ نظام کائنات میں علل و اسباب کی تاثیر خدا تعالی کے اذن سے ہے_من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ

شفاعت سے مراد شفاعت تکوینی بھی ہو سکتی ہے یعنی کوئی بھی خدا کے مقابلے میں مستقل قدرت نہیں رکھتا اور اگر کچھ تاثیر رکھتاہے تو خدا کے اذن سے ہے_

۱٦_ شفاعت کا خدا کی مطلق قدرت اور مالکیت سے کوئی تضاد نہیں ہے_لہ ما فی السموات و ما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ

۱۷_ عالم وجود پر خدا تعالی کی مکمل مالکیت کا مطلب کائنات میں ہر قسم کی مستقل قدرت کی نفی ہے_

لہ ما فی السموات و ما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الآ باذنہ (من ذا الذي ...) کا جملہ جو کائنات میں ہر قسم کی مستقل قدرت کی نفی کررہاہے ہوسکتاہے خدا تعالی کی مطلق مالکیت کا نتیجہ ہو_

۱۸_ عالم وجود میں اسباب و علل کی تاثیر خدا کے علم مطلق کے احاطے میں ہے_من ذاالذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم و ما خلفھم اس بناپر کہ اگر شفاعت سے مراد نظام ہستی کے علل و اسباب کی تاثیر ہو_

۱۹_ خدا تعالی موجودات کے ماضی ، حال اور مستقبل سے مکمل واقف ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

يعلم ما بين ايديهم و ما خلفهم

۲۰_ خدا تعالی ظاہر و باطن کا مکمل علم رکھتا ہے_ يعلم ما بين ايديهم و ما خلفهم

۲۱_ خدا تعالی سفارش کرنے والوں کے ماضي و مستقبل، ان کے ظاہر و باطن اور آغاز و انجام سے خوب واقف ہے_ يعلم ما بين ايديهم و ما خلفهم (مابین ایدیہم) سے مراد وہ اعمال اور رفتار و کردار ہیں کہ جو سفارش کرنے والوں کے سامنے آشکار ہیں اور (و ما خلفہم) سے مراد وہ اعمال و کردار ہیں جو ان سے مخفي اور پوشیدہ ہیں_

۲۲_ کوئي بھی خداوند عالم کے علم سے صرف اس حد تک آگاہ ہوسکتا ہے جتنا خدا چاہے_ و لا يحيطون بشيء من علمه الا بماشآئص

۲۳_ انسان خدا تعالی کے مطلق علم سے آگاہ نہیں ہوسکتا_ و لا يحيطون بشيء من علمه الا بماشآء

۲٤_ علوم و معارف، علم خدا کا ایک معمولی سا پرتو ہیں_ و لا يحيطون بشى من علمه الا بماشآئص

۲۵_ خدا تعالی کی حکومت و قدرت آسمانوں اور زمین (عالم ہستی) پر محیط ہے_ لا اله الا هو الحى القيوم ... وسع كرسيه السموات والارض سابقہ جملوں کو مدنظر رکھتے ہوئے "کرسي" سے مراد حکومت و قدرت الہی ہے_

۲٦_ تدبیر عالم سے غافل نہ ہونا، مطلق مالکیت، علم اور قدرت اور اسباب و علل کو تاثیر کا اذن دینا سب خدا تعالی کی قیومیّت کی دلیلیں اور نشانیاں ہیں_ الحى القيوم ...وسع كرسيه السماوات و الارض

تمام مطالب جو "القیوم" کے بعد آئے ہیں ممکن ہے صفت کی توضیح ہو نیز اس کے اثبات کی دلیل ہوں_

۲۷_ آسمان و زمین (عالم وجود) کی حفاظت خدا تعالی کیلئے سخت و دشوار نہیں ہے_ و لا يؤده حفظهما

۲۸_ "کرسي" ایک ایسا وجود ہے جو آسمان و زمین پر محیط ہے اور ان کا محافظ ہے_ وسع كرسيه ... و لا يؤده حفظهما

اس بنا پر کہ "لایؤدہ" کی ضمیر کا مرجع "کرسي" ہو_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۹_ "كرسي"كيلئے آسمان و زمين كى نگهداشت كوئي مشكل نہيں ہے_و لا يؤده حفظهما اس بناپر كہ "لايؤده" كى ضمير كا مرجع "كرسي" ہو_

۳۰_ صرف خدا تعالى "عليّ"(بلندمرتبه) اور عظيم (با عظمت) ہے_و هو العلى العظيم

۳۱_ خدا تعالى كا علم سب آسمانوں اورزمين پر محيط ہے_وسع كرسيه السموات والارض

امام صادق (ع) "وسع كرسيه" كے متعلق فرماتے ہيں "علمہ" يعنى خدا كا علم (۱)

۳۲_ "كرسي"خدا تعالى كا وہ مخصوص علم ہے كہ جس پر كوئي بھى (حتى كہ انبياء (ع) بھي) آگاہى حاصل نہيں كرسكتے_

وسع كرسيه امام صادق (ع) فرماتے ہيں والكرسى هو العلم الذى لم يطلع الله عليه احداً من انبياء ه و رسله و حججه "كرسي"خدا تعالى كا وہ علم ہے كہ جس پر اس نے اپنے انبياء (ع)، رسل (ع) اور حجج ميں سے بھى كسى كو مطلع نہيں كيا (۲)

۳۳_ آئمہ معصومين (ع) كو شفاعت كرنے كا اذن حاصل ہے_من ذا الذى يشفع عنده الا باذنه امام صادق (ع) فرماتے ہيں :نحن اولئك الشافعونه شفاعت كرنے والے ہم ہى ہيں (۳)_

آئمہ (ع) : آئمہ (ع) كے فضائل ۳۳

آسمان :آسمانوں كا متعدد ہونا ۱۰;آسمان كى مالكيت ۹

اسماء اور صفات : حى ۲، ۳; عظيم ۳۰; على ۳۰; قيوم ۳

انبياء (ع) : انبياء (ع) كے علم كا محدود ہونا ۳۲

انسان : انسان كى ناتوانى ۲۳

توحيد : توحيد افعالى ۲، ۵، ۱۳;توحيد صفاتى ۱۷;توحيد عبادى ۱، ٤

---

۱) معانى الاخبار ص ۳۰ ح ۲، نورالثقلين ج ۱ ص ۲۵۹ ح ۱۰۳٦_

۲) معانى الاخبار ص ۲۹ ح ۱، تفسير برہان ج ۱ ص ۲٤۰ ح ٦_

۳) محاسن برقى ج ۱ ص ۱۸۳ ح ۱۸٤، نورالثقلين ج ۱ ص ۲۵۸ ح ۱۰۳۲ _

Presented by: https://jafrilibrary.com

روایت ۳۱، ۳۲،۳۳

خدا تعالی: خدا اور غفلت ۱۱؛خدا اور نیند ۷؛خدا کا اذن ۱۴،۱۵،۲۶؛خدا کا جاودانی ہونا ۲؛خدا کا علم ۱۸،۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴،۳۱،۳۲؛خدا کی بے نیازی ۶؛ خدا کی تدبیر ۵ ، ۲۶،۱۱،۸؛ خدا کی حاکمیت ۹؛خدا کی حیات ۲ ، ٤؛خدا تعالی کی ذات ۱۲؛خدا کی صفات جلال ۱۲،۱۱،۷،۲۶؛خدا کی صفات جمال ۶،۸؛خدا کی قدرت ۱۶،۲۶ ، ۲۷؛ خدا کی قیومیت ۲ ، ٤ ، ۱۱ ، ۲۶؛خدا کی مالکیت ۹، ۱۳ ، ۱۶ ، ۱۷،۲۶؛خدا کی مشیت ۲۲

شفاعت: شفاعت کا اذن ۱٤،۳۳؛شفاعت کی حقیقت ۱۶ شفاعت کرنے والے: ۲۱،۳۳

طبعی عوامل: ۱۵ ، ۱۸،۲۶

عالم خلقت: عالم خلقت کا وابستہ ہونا ۱۷؛عالم خلقت کی تدبیر ۵ ، ۸، ۱۱ ،۲۵،۲۶،۲۷ ، ۲۸ ، ۲۹

علم: علم کا سرچشمہ ۲٤

کرسي: ۲۸،۲۹،۳۲

معبود: لائق معبود ۱ ، ٤

لاَ إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لاَ انفِصَامَ لَهَا وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (۲٥٦)

دین میں کسی طرح کا جبر نہیں ہے ۔ہدایت گمراہی سے الگ اور واضح ہوچکی ہے ۔ اب جو شخص بھی طاغوت کا انکار کرکے اللہ پر ایمان لے آئے وہ اس کی مضبوط رسی سے متمسک ہوگیا ہے جس کے ٹوٹنے کا امکان نہیں ہے اورخدا سمیع بھی ہے اور علیم بھی ہے ۔

۱ ۔ دین قبول کرنے کے سلسلے میں کوئی جبر نہیں ہے ۔لا اکراہ فی الدین

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ عقیدے اور ہدف میں جبر ممکن نہیں ہے_ لا اكراه فی الدين

دین و عقیدہ میں جبر کی بصورت مطلق نفی کا مطلب یہ ہے کہ تمام اعتقادی مسائل کہ جن کا تعلق انسان کے قلب و فکر کے ساتھ ہے قابل جبر و اکراہ نہیں ہیں_

۳_ غیر مسلموں کو اسلام قبول کرنے پہ مجبور نہیں کرنا چاہیئے_ لا اكراه فی الدين اس بناپر کہ "لا اکراہ"مقام تشریع میں ہویعنی نظریات و عقائد اوردین کے اوامر و نواہی کا غیر مسلموں پر زبردستی مسلط کرنا جائز نہیں ہے_

٤_ ایمان یا کفر کو قبول کرنے کے سلسلے میں انسان آزاد اور خودمختار ہے_ لا اكراه فی الدين قد تبين الرشد من الغي

٥_ رشد وہدایت اور کفر و ضلالت کی راہیں واضح اور روشن ہیں_ قد تبين الرشد من الغي

٦_ خداتعالی نے حق و باطل کی راہیں واضح کرکے انسان پر حجت تمام کردی ہے_قدتبین الرشدمن الغی فمن يكفر بالطاغوت

۷_ اسلام دلیل و منطق کا دین ہے نہ اجبار و اکراہ کا_ لا اكراه فی الدين قد تبين الرشد من الغي

۸_ دین اسلام انسان کی رشد وہدایت کی راہ و روش ہے_ لا اكراه فی الدين قد تبين الرشد من الغي

۹_ خداتعالی پر ایمان اور طاغوت کا انکار سیدھا ، محکم اور قابل اطمینان راستہ ہے_فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقي

۱۰_ طاغوت کا مسلسل انکار اور خداپر دائمی ایمان خدا کی مضبوط رسی کو تھامنا ہے_فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقي

۱۱_ طاغوت کا انکار (سب اغیار کی نفی اور حق تعالی کے علاوہ سب کا انکار) ایمان کے وجود میں آنے کی شرط ہے_
فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله کیونکہ طاغوت کے انکار کو ایمان سے پہلے ذکر کیا گیا ہے_

۱۲_ اسلام راہ ہدایت کو واضح کرکے انسان کو انتخاب کے دوراہے پر لاکھڑا کرتا ہے_
لا اكراه فی الدين قد تبين الرشد من الغی فمن يكفر بالطاغوت

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ خداوند عالم پر ایمان لانا اور طاغوت کا انکار کرنا ہی رشد و ہدایت ہے_
قد تبين الرشد من الغى فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله

۱٤_ قلبی تصدیق کے علاوہ خداوندمتعال پر ایمان اور طاغوت کے کفر کا زبانی اعلان بھی ضروری ہے_
فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله ... والله سميع عليم
"سمیع علیم"کا ذکر کرنا اس چیز کو واضح کرتاہے کہ خداوندمتعال پر ایمان اور طاغوت کا انکار زبان و قلب دونوں کے ساتھ ہے_

۱۵_ خدا پر ایمان لانے کا مطلب ہے اسکی وحدانیت، قیومیت ، حیات ، مالکیت اور علم مطلق کا زبانی اقرار اور قلبی تصدیق_ الله لا اله الا هو الحى القيوم ... يؤمن بالله ... و الله سميع عليم

۱٦_ خدا تعالی سمیع (سننے والا) اور علیم (جاننے والا)ہے_ والله سميع عليم

۱۷_ خدا تعالی کی طرف سے اپنے مومنین اور طاغوت کا انکار کرنے والوں کی حوصلہ افزائی_
فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله ... والله سميع عليم

۱۸_ کفار کے نظریات و اعمال کی بنیادیں کھوکھلی اور متزلزل ہیں_ فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقي چونکہ خدا پر ایمان لانے کو مضبوط رسی کے ساتھ تمسک اور وابستگی کہا گیا ہے قرینہ مقابلہ سے انکار طاغوت کے ذکر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ کفار کا اپنے اعتقادات و نظریات اور اپنے رہبروں کے ساتھ تعلق کمزور اور ناپختہ ہوتاہے_

۱۹_ کفر اور طاغوتی رہنماؤں کے ساتھ تعلق کمزور اور متزلزل ہوتاہے_ فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقي لاانفصام لها

۲۰_ شیطان،طاغوت کے مصادیق میں سے ہے_ فمن يكفر بالطاغوت امام صادق(ع) "فمن يكفر بالطاغوت" کے بارے میں فرماتے ہیں انه الشيطان ... " یہ شیطان ہے ..."(۱)

۲۱_ مضبوط ایمان کے دوپہلوہیں خدا کے ساتھ قلبی تعلق اور طاغوت کا انکار (اغیار کی نفي)_

---

۱) مجمع البیان ج۲ ص ٦۳۱، نورالثقلین ج ۱ ص ۲٦۳ ح ۱۰۵۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فمن يكفر بالطاغوت و يؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقي امام صادق (ع)"فقد استمسك ..."کے متعلق فرماتے ہیں :ہی الایمان باللہ وحدہ لا شریک لہ یہ خدا پر ایمان لانا ہے جو یکتا ہے اور اس کا کوئي شریک نہیں ہے (۱)

اتمام حجت ٦ اسلام: اسلام کا قبول کرنا ۳;اسلام کی خصوصیات ۷،۸،۱۲

اسماء اور صفات : سمیع ١٦ ، علیم ١٦ ، قیوم ١٥

انسان: انسان کی آزادی ۱ ، ۳ ، ٤ ، ۱۲

ایمان: ایمان خدا پر ۱۳،۱٤، ۹،۱۰، ۲۱;ایمان کا متعلق ١٥ ; ایمان کے ارکان ١٥ ;ایمان کے پہلو ۲۱ ;ایمان میں اقرار ۱٤،١٥

تولّا اور تبرا:۱۰ ، ۱۱ ، ۱۳ ، ۱٤ ، ۲۱

حدیث: ۲۰ ، ۲۱

خدا کی رسي: ۱۰

خداتعالی : خداتعالی کا علم ١٥;خداتعالی کی حیات ١٥;خداتعالی کی قیومیت ١٥;خداتعالی کی مالکیت ١٥;خداتعالی کی وحدانیت ١٥

دین : دین اور عقل ۷;دین کا قبول کرنا ۳ ، ٤;دین میں اختیار ۱،۲

رشد وہدایت: رشد وہدایت کا راستہ ٥; رشد وہدایت کے عوامل ۸،۱۰ شیطان ۲۰

طاغوت: طاغوت کا انکار ۹،۱۰ ، ۱۱ ، ۱۳ ۱٤ ، ۱۷ ، ۲۱; شیطان کے مصادیق ۲۰

ظالم حکام: ۱۹

عقیدہ: عقیدہ کی آزادی ۱ ، ۲ ، ۳،٤ کفار: ۱۸،۱۹

کفر : کفر کا کھوکھلاپن ۱۸،۱۹;کفر کے ساتھ تعلق ۱۹

گمراہی :٥ مومنین ۱۷

---

۱)کافی ج ۲ ص ١٤ ح ۱ ، نورالثقلین ج ۱ ص ۲٦۳ ح ۱۰٥۲ ، ۱۰٥۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُواْ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوُرِ وَالَّذِينَ كَفَرُواْ أَوْلِيَآؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٢٥٧)

اللہ صاحبان ایمان کا ولی ہے وہ انھیں تاریکیوں سے نکال کرروشنی میں لے آتا ہے اور کفار کے ولی طاغوت ہیں جو انھیں روشنی سے نکال کراندھیروں میں لے جاتے ہیں_یہی لوگ جہنمی ہیں اور وہاں ہمیشہ رہنے والے ہیں_

١_ خداوند عالم کی خاص ولایت ان مؤمنین کے شامل حال ہے جو طاغوت کا انکار کریں_ فمن یکفربالطاغوت ...الله ولی الذین آمنوا

٢_ خدا پر ایمان لانا اور طاغوت کا انکار کرنا خدا تعالی کی دوستی اور نصرت و سرپرستی کے حصول کا سبب بنتا ہے_

فمن یکفر بالطاغوت ... الله ولی الذین آمنوا"ولی" کے کئي معانی ذکر کیئے گئے ہیں ان میں سے اس آیت کے ساتھ جو معانی مناسبت رکھتے ہیں وہ سرپرست، مددگار اور دوست ہیں_

٣_ خدا تعالی اہل ایمان کو تاریکیوں سے نور کی طرف ہدایت فرماتاہے_الله ولی الذین آمنوا یخرجهم من الظلمات الی النور

٤_ مومنین کو تاریکیوں سے نور کی طرف ہدایت کرنا ، ان پر خدا کی ولایت کا پرتو ہے_الله ولی الذین آمنوا یخرجهم من الظلمات الی النور مومنین پر خدا تعالی کی ولایت کو بیان کرنے کے بعد "یخرجہم ..."کا جملہ گویا اس ولایت الہی کا ایک نمونہ ذکر کررہاہے_

٥_ راہ حق ایک ہے اور باطل کے راستے متعدد اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

متفرق ہیں_ من الظلمات الی النور کلمہ "نور" کا مفرد ہونا نور حق کی وحدت کی دلیل ہے اور اسکے مقابلے میں کلمہ "ظلمات" کا جمع ہونا ظلمت و باطل کے تعدد و تشتت کی علامت ہے_

٦_ خدا پر ایمان لانا انسان کے نور تک پہنچنے کا ذریعہ ہے_ اللہ ولی الذین آمنوا یخرجهم من الظلمات الی النور

٧_ انسان ہمیشہ نور و ظلمت کے دوراہے پر ہے_ یخرجهم من الظلمات الی النور ... یخرجونهم من النور الی الظلمات

٨_ مؤمنوں کا ایک ہی ولی و سرپرست (خدا تعالی) ہے اور کافروں کے زیادہ ہیں_ اللہ ولی الذین آمنوا ... والذین کفروا اولیاء هم الطاغوت

٩_ کفر، طاغوت کی سرپرستی و حکمرانی اور نور سے ظلمت کی طرف انحراف کا موجب بنتا ہے_ والذین کفروا اولیائهم الطاغوت یخرجونهم من النور الی الظلمات

١٠_ انسان کو ہمیشہ رہبری اور سرپرستی کی ضرورت ہے_ اللہ ولی الذین آمنوا ... والذین کفروا اولیاء هم الطاغوت

انسان مومن ہویا کافر اسکا کوئي نہ کوئي سرپرست ہوتاہے اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو ہمیشہ رہبریت اور سرپرستی کی ضرورت ہے_

١١_ طاغوت کی حکمرانی معاشرہ کو تاریکیوں اور تباہی و بربادی کی طرف منحرف کردیتی ہے_ اولیاء هم الطاغوت یخرجونهم من النور الی الظلمات

١٢_ خدا کی ولایت و سرپرستی کو قبول نہ کرنے کا نتیجہ انسان کے انحراف اور طاغوت کی سرپرستی قبول کرنے کی صورت میں نکلتاہے_ اللہ ولی الذین آمنوا ... والذین کفروا اولیاء هم الطاغوت

١٣_ خدا کی ولایت کے علاوہ ہر قسم کی ولایت و سرپرستي، طاغوت ہے_ اللہ ولی الذین آمنوا ...والذین کفروا اولیاء هم الطاغوت یہ نکتہ دو باتوں پر مبنی ہے ایک یہ کہ کوئي بھی انسان ولایت و سرپرستی کے دائرے سے باہر

Presented by: https://jafrilibrary.com

نہیں ہے کیونکہ یا وہ مومن ہے ، یا کافر دوم یہ کہ ولایت یا خدا تعالی کی ہے اور یا طاغوت کی تیسری صورت نہیں ہے پس خدا کی ولایت سے خارج ہونے کا مطلب ہوگا طاغوت کی ولایت میں داخل ہونا_

١٤_ اہل ایمان کی صفوں میں اتحاد ہے کیونکہ ان کا ولی ایک ہے اور اہل کفر کی صفوں میں انتشار و افتراق ہے کیونکہ ان کے طاغوتی اولیاء زیادہ ہیں_ الله ولی الذین آمنوا ... و الذین کفروا اولیاء هم الطاغوت

چونکہ مومنوں کا ایک ولی ہے اسلئے وہ وحدت تک پہنچیں گے اور کافروں کے متعدد اولیاء ہیں اسلئے وہ انتشار و افتراق کا شکار ہوجائیں گے_

١٥_ کفار ہمیشہ آتش جہنم میں رہیں گے_ اولئك اصحاب النار هم فیها خالدون

١٦_ اہل کفر کے انجام اور عذاب کی طرف متوجہ رہنے سے انسان کفر کی طرف انحراف اور طاغوت کی حکمرانی کو قبول کرنے سے محفوظ رہ وسکتاہے_ اولئك اصحاب النارهم فیها خالدون

اتحاد: اتحاد کے عوامل ١٤

اختلاف : اختلاف کے عوامل ١٤

انسان : انسان کی آزادی ٧;انسان کی نیازمندی ١٠

ایمان: ایمان کا متعلق ٢ ، ٦;ایمان کے اثرات ٢ ،٣ ،٦ ،١٤ ; خدا پر ایمان ٢ ، ٦

باطل : باطل میں اختلاف و انتشار ٥ ، ١٤

تقرب: تقرب کے عوامل ١ ، ٢; تولّا اور تبرا: ١ ، ٢

جہنمی لوگ: ان کا ہمیشہ رہنا ١٥

حق : حق کی وحدت ٥

حکومت: حکومت کی ضرورت ١٠

Presented by: https://jafrilibrary.com

خداوند متعال : خداوند متعال کی ولایت ۱ ، ۲ ، ٤ ، ۸، ۱۲ ، ۱۳ ، ۱٤;خدا وند متعال کی ہدایت ۳ ، ٤

دوراندیشي: اسکے اثرات ۱٦

رہبري: رہبری کی اہمیت ۱۰

طاغوت : طاغوت کا انکار ۲، ۱; طاغوت کی حکمرانی ۱۱، ۹، ۱٤، ۱٦;طاغوت کی حکمرانی کے اثرات ۱۱ طاغوت کی سرپرستی ۱۲، ۱۳

عذاب: اہل عذاب ۱۵ کفار: ۸ ، ۱٤، ۱۵

کفر: کفرکی سزا ۱۵ ، ۱٦;کفر کے اثرات ۱٤، ۹

گمراہی : گمراہی کا پیش خیمہ ۹;گمراہی کے عوامل ۱۲

معاشرہ: معاشرہ کے انحراف کے عوامل ۱۱

مومنین : ٤ ، ۸، ۱٤

نور و ظلمت : ۳، ٤، ٦، ۱۱، ۹، ۷

ہدایت: ہدایت کا سرچشمہ ۱٦، ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَآجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رِبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (۲۵۸)

کیا تم نے اس کے حال پر نظر نہیں کی جس نے ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں بحث کی صرف اس بات پر کہ خدا نے اسے ملک دے دیا تھا جب ابراہیم نے یہ کہا کہ میرا خدا جلاتا بھی ہے اور مارتا بھی ہے تو اس نے کہا کہ یہ کام میں بھی کرسکتا ہوں تو ابراہیم نے کہا کہ میرا خدا مشرق سے آفتاب نکالتا ہے تو مغرب سے نکال دے تو کافر حیران رہ گیا اور اللہ ظالم قوم کی ہدایت نہیں کرتا ہے_

۱_ نمرود (شاہ بابل) کا حضرت ابراہیم (ع) کے ساتھ خداوند عالم کی ربوبیت کے بارے میں مناظرہ_

الم تر الى الذى حاجّ ابراهيم فى ربه ان آتاه الله الملك "حاجّ"کا مصدر " محاجّة" ہے اس کا معنی ہے مقابل کی دلیل و حجت کے مقابلے میں دلیل و حجت قائم کرنا اور یہ مخاصمہ و مجادلہ کے معنی سے خالی نہیں ہے_ تاریخ و روایات بتاتی ہیں کہ حضرت ابراہیم (ع) کا ہم عصر بادشاہ نمرود (شاہ بابل) تھا_

۲_ نمرود کی بادشاہی اور قدرت و طاقت خدا کی عطا کردہ تھي_ ان آتاه الله الملك

۳_ سرکشوں اور اہل طاغوت کی حکمرانی اور تسلط خداوند عالم کے عطا کردہ ہیں_ ان آتاه الله الملك

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ خدا تعالی کی طرف سے نمرود اور حضرت ابراہیم (ع) کے مباحثے اور مناظرے میں غور کرنے کی دعوت_
الم تر الی الذی حاج ابراھیم

٥_ خدا وند متعال کی نعمتوں سے بہرہ مند ہونے کے باوجود اسکی وحدانیت و ربوبیت کے بارے میں مناظرہ و مجادلہ اور پھر اس کا انکار تعجب آور اور عقل سلیم کے خلاف ہے_ الم تر الی الذی حاج ابراھیم فی ربه ان اتاه الله الملك
" الم تر..." کے استفہام سے مقصود ان کے اس مناظرے اور انکار پر تعجب کا اظہار کرنا ہے_

٦_ نمرود کی قدرت و طاقت ، اس کے غرور و تکبر اور کفر و سرکشی کا پیش خیمہ_ الم تر الی ... ان اتاه الله الملك اس بناپر کہ " ان اتاہ ..." کا جملہ محاجّہ کی علت کا بیان ہو یعنی چونکہ اسے مملکت و سلطنت مل گئي اسلئے ایسے کام کرنے لگا_

٧_ قدرتمندي، خدا کی ربوبیت کے مقابلے میں کفر و سرکشی کا پیش خیمہ ہے_ الم تر الی الذی ... ان اتاه الله الملك
اگر جملہ " ان آتاہ ..." نمرود کے کفر و سرکشی کی علت کا بیان ہو تو اسی سے یہ کلی نتیجہ لیا جاسکتا ہے کہ قدرت و سلطنت، غرور، کفر و ... کا پیش خیمہ ہے_

٨_ نمرود، راہ ہدایت سے منحرف ہونے والوں، ولایت الہی سے محروم ہونے والوں، نور سے ظلمت کی طرف جانے والوں اور آتش جہنم میں ہمیشہ رہنے والوں کا ایک نمونہ_ قد تبین الرشد ... الله ولی الذین ... الم تر الی الذی حاج ابراھیم

خدا تعالی نے ایمان و کفر (گذشتہ آیات میں ولایت الہی اور ولایت طاغوت) کو بیان کرنے کے بعد اس کا عملی نمونہ دکھانے کیلئے ابراہیم (ع) و نمرود کی داستان ذکر کی ہے کہ جس میں حضرت ابراہیم (ع) ایمان کا نمونہ ہیں اور نمرود کفر کا_

٩_ حضرت ابراہیم (ع) ہدایت یافتہ، ولایت الہی سے بہرہ مند اور نور کے دائرے میں آنے والوں کا ایک نمونہ_
قد تبین الرشد ... الله ولی الذین آمنوا ... الم تر الی الذی حاج ابراھیم

١٠_ حضرت ابراہیم (ع) کا خدا تعالی کے اماتہ (مارنا) اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

احیا (زندہ کرنا) کے ذریعے اسکی ربوبیت اور وحدانیت پراستدلال_ اذ قال ابراهیم ربی الذی یحیي و یمیت

۱۱_ موت و حیات کا قانون، خدا تعالی کی ربوبیت کا پرتو اور اس کی نشانی ہے_ ربی الذی یحیي و یمیت

۱۲_ موت و حیات صرف پروردگار کے اختیار میں ہے_ ربی الذی یحیي و یمیت

۱۳_ نمرود کا یہ گمراہ کن دعوي کہ موت و حیات اس کے اختیار میں ہے_ قال انا احیي و امیت

چونکہ حضرت ابراہیم (ع) نے نمرود کے اس دعوی "انا احیي..." کے مقابلے میں ایک دوسری دلیل پیش کی (فان الله ...) تو اس سے پتہ چلتاہے کہ نمرود نے اپنا یہ دعوي مغالطے اور مکر کے ذریعے اپنے ان ہم نشینوں کو باور کرادیا تھا کہ جنہیں موت و حیات کی حقیقت کی کچھ خبر نہ تھي_ (چنانچہ روایات میں ہے کہ اس نے ایک شخص کو قتل کرنے اور سزائے موت کے قیدی کو آزاد کرنے کا حکم دیا)

١٤_ سورج کا ہمیشہ مشرق سے طلوع کرنا خدا تعالی کی ربوبیت کی نشانی اور اسکی قدرت کا مظہر ہے_ حاج ابراهیم فی ربه ... فان الله یاتی بالشمس من المشرق

١٥_ کائنات کے سب امور خداوند عالم کی تدبیر سے چلتے ہیں_ آتاه الله الملك ... یحیي و یمیت ... فان الله یاتی بالشمس من المشرق

١٦_ نظام ہستی پر حکمرانی اور کائنات کی تدبیر اللہ تعالی کی الوہیت کی شان ہے_ فان الله یاتی بالشمس من المشرق

١٧_ حضرت ابراہیم (ع) کے واضح دلائل کے بعد نمرود کیلئے خدا تعالی کی توحید ربوبی ثابت ہوگئي تھي_ اذ قال ابراهیم ربی ... فبهت الذی کفر

١٨_ نظام ہستی میں قدرت و طاقت اور تصرف، ربوبیت کا لازمہ ہے_ حاج ابراهیم فی ربه ...فأت بها من المغرب

کیونکہ حضرت ابراہیم (ع) نے خدا تعالی کے مقام ربوبیت کو ثابت کرنے کیلئے اسکی قدرت اور تصرف سے استدلال کیا ہے_

١٩_ حضرت ابراہیم (ع) کی طرف سے نمرود سے اپنی ربوبیت کے دعوي کو ثابت کرنے کیلئے نظام

Presented by: https://jafrilibrary.com

کائنات میں تبدیلی (سورج کو مغرب سے نکالنا) کا مطالبہ_ فا ت بھا من المغرب

۲۰_اپنی ربوبیت کو ثابت کرنے میں نمرود کی ناکامی اور ناتوانی_انا احیي و امیت ... فبھت الذی کفر

۲۱_کافر اور ستمگر لوگ غیر خدا کی ربوبیت کو ثابت کرنے سے عاجز ہیں_فبھت الذی کفر واللہ لا یھدی القوم الظالمین نمرود کی صفت " الذی کفر" اسکے مبھوت ہونے کی علت کی طرف اشارہ ہے یعنی نہ صرف نمرود خدا تعالی کی ربوبیت کا انکار کرنے سے عاجز رہا بلکہ کوئي بھی کافر حضرت ابراہیم (ع) اور قرآن کے ساتھ تمسک کرنے والوں کی برہان کے سامنے نہیں ٹھہر سکتا_

۲۲_نمرود کا حضرت ابراہیم (ع) کے مقابلے میں کفر و عناد، دھوکہ بازی اور مغالطے سے کام لینا_ربی الذی یحیي و یمیت قال انا احیي و امیت حضرت ابراہیم (ع) نے احیا اور اماتہ سے انکے حقیقی معانی مراد لئے تھے جبکہ نمرود نے مجازی معنی مراد لئے_

۲۳_جن لوگوں کو خدا کی زیادہ نعمتیں حاصل ہیں ان پر اسکی ربوبیت کو درک کرنے اور قبول کرنے کا زیادہ حق بنتاہے_الم تر ... ان اتاہ اللہ الملک کہا گیا ہے کہ سیاق آیت کو مدنظر رکھتے ہوئے جملہ "ان آتاہ اللہ ..." کا معنی یہ ہے کہ نمرود کو ملک و سلطنت جو خدا کی عطا کردہ نعمت تھي، کا مالک ہونے کی بناپر خدا کی ربوبیت کا دوسروں کی نسبت بہتر یقین کرنا چاہیئے تھا کیونکہ ملک و سلطنت بھی خدا تعالی کی ربوبیت و الوہیت کا ایک پرتو ہے_

۲۴_ظلم کرنے والے، خداوند متعال کی ہدایت سے محروم ہیں_واللہ لا یھدی القوم الظالمین

۲۵_حضرت ابراہیم (ع) کا ہم عصر بادشاہ (نمرود) ایک ظالم اور کافر حکمران_فبھت الذی کفر واللہ لا یھدی القوم الظالمین

۲۶_کفر، جو ہٹ دھرمی اور حق کے مقابلے میں قیام کے ہمراہ ہو، ظلم ہے_فبھت الذی کفرواللہ لایھدی القوم الظالمین

۲۷_کفر و ظلم حق کو قبول کرنے اور اسکے روشن دلائل

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے سامنے سر تسلیم خم کرنے میں رکاوٹ ہے_فبھت الذی کفر واللہ لا یھدی القوم الظالمین

۲۸_ انسان کا روشن دلائل کو قبول کرنا اور ہدایت پاجانا خدا تعالی کے ارادے پر موقوف ہے_فبھت الذی کفر واللہ لا یھدی القوم الظالمین

آیات الہی ۱۱ ، ۱٤

استدلال : ناپسندیدہ استدلال ٥

انسان: انسان کامل ۹

ایمان: ایمان کا پیش خیمہ ۲۳

تکبر: تکبر کا پیش خیمہ ٦،۷

تفکر : تفکر کی اہمیت ٤

توحید: توحید افعالی ۱۲ ،۲،۳؛توحید کے دلائل ۱۰

جہنم : جہنم میں ہمیشہ رہنا ۸

حضرت ابراہیم (ع) : حضرت ابراہیم (ع) کا استدلال ٤،۱ ،۱۰ ،۱۷ ، ۱۹ ; حضرت ابراہیم (ع) کو نمونہ عمل قرار دینا ۹;حضرت ابراہیم (ع) کی دعوت ۱۰،۱۷

حق : حق کا قبول کرنا ۲۸،۲۳;حق کو قبول کرنے کے موانع ۲۷; حق کے ساتھ دشمنی ۲٦

حیات : حیات کا سرچشمہ ۱۲ ، ۱۳;حیات کی اہمیت ۱۱

خدا تعالی : خدا تعالی کا ارادہ ۲۸;خدا تعالی کی تدبیر ۱۵ ، ۱٦;خدا تعالی کی حکمرانی ۱٦;خدا تعالی کی دعوت ٤; خدا تعالی کی ربوبیت ۱ ،٥ ،۱۰ ،۷، ۱٤ ،۱۱ ، ۲۳ ،۱۷;خدا تعالی کی نعمتیں ۲۳; خدا تعالی کی ولایت ۸،۹;خدا تعالی کی ہدایت ۲۸،۲٤; خدا تعالی کے عطیئے ۲،۳ ،٥; خدا تعالی کے مختصات ۱٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

خلقت: تدبیر خلقت ۱۵ ، ۱٦ ، ۱۸;نظام خلقت ۱۸

سرکشی : سرکشی کا پیش خیمہ ٦ سورج ۱٤ طاغوت: طاغوت کی حکمرانی ۳

ظالم حکمران: ۲،۳ ، ۲۵

ظالم لوگ: ۲۱ ، ۲٤

ظلم : ظلم کے آثار ۲۷;ظلم کے موارد ۲٦

عذاب: اہل عذاب ۸

عقل: عقل سلیم ۵

غرور: غرور کا پیش خیمہ ٦ ،۷

قدرت طلبی : اسکے آثار ٦،۷

قضا و قدر: ۲۸

کفار: ۲۱، ۲۵

کفر: کفر کا پیش خیمہ ٦،۷;کفر کے اثرات ۲٦،۲۷

گمراہ لوگ :۸

مردوں کو زندہ کرنا: ۱۰

مغالطہ: ۱۳ ، ۲۲

موت : موت کا سرچشمہ ۱۱،۱۲،۱۳

نمرود: نمرود کا استدلال ٤،۱ ; نمرود کا ظلم ۲۵;نمرود کا غرور ٦،۷;نمرود کا کفر ٦،۷،۲۵; نمرود کی دھوکہ دہی اور مغالطہ ۱۳ ، ۲۲; نمرود کی سرکشی ٦; نمرود کی سلطنت ۱ ، ۲، ۲۵ ; نمرود کی طاقت و قدرت ٦،۷ ; نمرود کی گمراہی ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَذِهِ اللّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى العِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٥٩)

یا اس بندے کی مثال جس کا گذر ایک قریہ سے ہوا جس کے سارے عرش و فرش گر چکے تھے تو اس بندہ نے کہا کہ خدا ان سب کو موت کے بعد کس طرح زندہ کرے گا تو خدا نے اس بندہ کو سو سال کے لئے موت دیدی اور پھر زندہ کیا او رپوچھا کہ کتنی دیر پڑے رہے تو اس نے کہا کہ ایک دن یا کچھ کم _ فرمایا نہیں _ سو سال _ ذرا اپنے کھانے اور پینے کو تو دیکھو کہ خراب تک نہیں ہوا اور اپنے گدھے پر نگاہ کرو (کہ سڑ گل گیا ہے) اور ہم اسی طرح تمھیں لوگوں کے لئے ایک نشانی بنانا چاہتے ہیں _ پھر ان ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم کس طرح جوڑ کر ان پر گوشت چڑھا تے ہیں _ پھر جب ان پر یہ بات واضح ہوگئی تو بیساختہ آوازدی کہ مجھے معلوم ہے کہ خدا ہر شے پر قادر ہے _

ا_ خدا تعالی مومنین کو قیامت کے بارے میں شبہات کی تاریکی سے علم و یقین کی روشنی کی طرف ہدایت فرماتا ہے _

Presented by: https://jafrilibrary.com

الله ولی الذين آمنوا يخرجهم من الظلمات الى النور ... او كالذى مر ... فلما تبين له

اس آيت ميں ولايت الہی کا ايک نمونہ اور اس کا نتيجہ ذکر کيا گيا ہے يعنی مومنين کو ظلمت اور تاريکی سے نکال کر انہيں نور اور روشنی کی طرف ہدايت کرنا_

٢_ ايک شخص (حضرت عزير(ع)) کا دوران سفر ايک ايسی ويران بستی سے گزرنا جسکی چھتيں اور ديواريں منہدم ہوچکی تھيں اور پھر مردوں کو ديکھ کر خدا تعالی سے سوال کرنا کہ انہيں کيسے زندہ کرے گا_

او کالذی مر علی قرية و هی خاوية علی عروشها بہت سارے مفسرين کے نزديک يہ داستان حضرت عزير (ع) پيغمبر کی ہے اور بعض کے نزديک جناب ارميا (ع) کی داستان ہے_ قابل ذکر ہے کہ "خاوية علي عروشہا" کا معنی بعض نے "اجڑی ہوئي" اور بعض نے "تباہ و برباد اور کھنڈر بنا ہوا" کيا ہے_

٣_ مردوں کے زندہ ہونے کی کيفيت کی پيچيدگي_ قال انى يحيى هذه الله بعد موتها

"اني" "کيف اور اين" کے معنی پر مشتمل ہے يعنی کيسے اور کہاں ليکن چونکہ اس کے جواب ميں صرف مردوں کے زندہ ہونے کی کيفيت بيان کی گئي ہے اسلئے کہا جاسکتاہے کہ اس آيت ميں "اني" صرف "کيف" کے معنی ميں استعمال کيا گيا ہے_

٤_ حضرت عزير (ع) قيامت کے دن خود مردوں کے زندہ ہونے سے آگاہ تھے اور ان کا سوال صرف زندہ ہونے کی کيفيت کے بارے ميں تھا_ قال انى يحيى هذه الله بعد موتها "انى يحيي" جو کہ استفہام ہے دلالت کررہاہے کہ حضرت عزير(ع) کو خود زندہ کرنے کا يقين تھا اور سوال صرف اسکی کيفيت کے بارے ميں تھا_

٥_ خدا تعالی نے مردوں کے زندہ کرنے کی کيفيت کے بارے ميں سوال کا جواب دينے کيلئے حضرت عزير(ع) کو موت دی اور پھر سو سال کے بعد انہيں زندہ کرديا_ قال انى ... فاماته الله مائة عام ثم بعثه

٦_ دنيا ميں مردوں کا زندہ ہونا ممکن ہے_ فاماته الله مائة عام ثم بعثه

٧_ موجودات کو خدائے ذوالجلال ہی موت ديتاہے اور وہی زندہ کرتاہے_

انى يحيى هذه الله بعد موتها فاماته الله مائة عام ثم بعثه

Presented by: https://jafrilibrary.com

۸_ اثبات حق اورہدایت الہی کا ایک طریقہ یہ ہے کہ خدا تعالی اپنی جانب سے عملی نمونے پیش فرمائے_

انی یحیی ... فاماته الله مائة عام ثم بعثه

۹_ حضرت عزیر (ع) اور خدا تعالی کے درمیان گفتگو_ قال کم لبثت قال لبثت یوما او بعض یوم

۱۰_ حضرت عزیر(ع) کا اپنی طویل (صد سالہ) موت کے بارے میں یہ خیال تھا کہ یہ ایک دن یا اس سے بھی کم وقت کا توقف تھا_ قال کم لبثت قال لبثت یوما او بعض یوم

۱۱_ مردہ انسان زمانے کے گزرنے کو درک نہیں کرسکتا_ قال لبثت یوما اوبعض یوم

۱۲_ دنیا میں اور موت کے بعد انسان کا زمانے کے بارے میں ادراک مختلف نوعیت کا ہے_

فاماته الله مائة عام ... قال لبثت یوما او بعض یوم

۱۳_ حس، علم و شناخت کا ایک ذریعہ ہے_ فانظر الی طعامك ... و انظر الی حمارك ... و انظر الی العظام

۱٤_ سوسال گزرنے کے باوجود حضرت عزیر (ع) کی خورد و نوش کی چیزوں میں کوئي تبدیلی نہ آئي_

فانظر الی طعامك و شرابك لم یتسنه

۱۵_ حضرت عزیر (ع) کا مرنا اور پھر سوسال کے بعد زندہ ہونا سب لوگوں کیلئے روز قیامت مردوں کے زندہ ہونے کی علامت اور نشانی ہے_ قال انی یحیی هذه الله ... و لنجعلك آیة للناس

۱٦_ اشیاء خورد و نوش کا خراب نہ ہونا جبکہ خراب کرنے والے طبعی عوامل موجود ہوں، خداوند متعال کی طرف سے موجودات کی طویل زندگی کے امکان کی دلیل ہے_ فانظر الی طعامك و شرابك لم یتسنه

۱۷_ حضرت عزیر (ع) کے گدھے کی ہڈیوں کے مجتمع ہونے اور ان پر گوشت آجانے کے بعد گدھے کا زندہ ہوجانا، مردوں کے زندہ ہونے کے امکان اور اسکی کیفیت کے بارے میں حضرت عزیر(ع) کے سوال کا جواب_

وانظر الی العظام کیف ننشزها ثم نکسوها لحما "انظر الی حمارک" کو مدنظر رکھتے ہوئے "العظام" سے مراد گدھے کی ہڈیاں ہیں کیونکہ گدھے کی طرف صرف نظر کرنا مردوں کے زندہ کرنے کی علامت نہیں ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۸_ معاد جسمانی ہے_ قال انى يحيي هذه الله بعد موتها ... ثم نكسوها لحما

۱۹_ زندہ ہونے کے بعد حضرت عزیر(ع) کی شکل و صورت وہی تھی جو مرنے سے پہلے تھي_ و لنجعلك آيةً للناس

اگر حضرت عزیر(ع) کی شکل و صورت تبدیل ہوچکی ہوتی تو لوگوں کیلئے نشانی نہیں بن سکتے تھے کیونکہ لوگ انہیں پہچان نہ سکتے_

۲۰_ اپنے اور اپنے گدھے کے زندہ ہونے اور اپنی اشیائ خورد و نوش کے خراب نہ ہونے کا مشاہدہ کرلینے کے بعد حضرت عزیر (ع) نے معاد کی کیفیت اور مردوں کو زندہ کرنے پر خدا تعالی کی قدرت کو درک کرلیا_

قال انى يحيي ... قال اعلم ان الله على كل شيء قدير

۲۱_ مردوں کے زندہ ہونے کا نظارہ کرنا خدا تعالی کی قدرت مطلقہ کی شناخت کا موجب ہے_ فلما تبين له قال اعلم ان الله على كل شى قدير

۲۲_ حضرت عزیر(ع) کی موت اور پھر سال کے بعد زندہ ہونا، انکی اشیاء خورد و نوش کا خراب نہ ہونا اور انکے گدھے کا دوبارہ زندہ ہونا خدا تعالی کی قدرت مطلقہ کا پرتو ہے_ فلما تبين له قال اعلم ان الله على كل شيء قدير

۲۳_ زندگی اور موت صرف خدا تعالی کے قبضہ قدرت میں ہے_ فاماته الله مائة عام ثم بعثه ... قال اعلم ان الله على كل شى قدير

۲۴_ خدا تعالی کی تعلیم اور اسکی ہدایت کے سائے میں انبیا (ع) کے علم و آگاہی کا ترقی کرنا_ فلما تبين له قال اعلم ان الله على كل شى قدير البتہ یہ مطلب اس وقت ہے جب "کالذی مر..." سے مراد پیغمبر ہو_

۲۵_ خدا تعالی کا قادر مطلق ہونا_ ان الله على كل شى قدير

۲۶_ حضرت عزیر (ع) خدا کے پیغمبر_* قال كم لبثت قال لبثت يوما او بعض يوم

البتہ یہ مطلب اس وقت ہے جب ہم مان لیں کہ خدا تعالی کا کسی انسان کے ساتھ ہم کلام ہونا اسکی نبوت کی دلیل ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۷_ حضرت عزیر(ع) کے پاس کھانے کیلئے انجیر اور پینے کیلئے پھلوں کا رس تھا_ فانظر الی طعامك و شرابك

امیر المومنین(ع) حضرت عزیر(ع) کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:...و معه شنّة فیها تین و کوز فیه عصیر ... عزیر(ع) کے پاس ایک پرانا مشکیزہ تھا جس میں کچھ انجیر تھے اور ایک کوزہ تھا جس میں پھلوں کا رس تھا(۱)

آیات الهي: ۲۲،۲۱،۱٦،۱۵ ادراک ۱۱،۱۲

اسماء و صفات: قدیر ۲۵

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کا علم ۲٤ انجیر ۲۷ پھلوں کا رس ۲۷

تذکرہ: تاریخی واقعات کا تذکرہ ۲

تربیت: تربیت کا عملی نمونہ ۸

توحید: توحید افعالی ۲۲،۷

حضرت عزیر(ع): حضرت عزیر(ع) کا سفر ۲; حضرت عزیر(ع) کا سوال ۲، ٤، ۵، ۱۷; حضرت عزیر(ع) کا علم ٤، ۱۰، ۲۰;حضرت عزیر(ع) کا گدھا ۱۷، ۲۰، ۲۲;حضرت عزیر(ع) کو زندہ کرنا ۵، ۲۲; حضرت عزیر(ع) کی موت ۵، ۱۰، ۱۵، ۲۲; حضرت عزیر(ع) کی نبوت ۲٦; حضرت عزیر(ع) کے ساتھ خدا تعالی کا تکلم ۹

حس: اسکے فائدے ۱۳

خدا تعالی: خدا تعالی کا تعلیم دینا ۲٤;خدا تعالی کا تکلم کرنا ۹; خدا تعالی کی قدرت ۲۰،۵،۳،۲۲،۲۱ ،۲۲، ۲۵; خدا تعالی کی ہدایت ۱، ۸،۲٤;خدا تعالی کے مختصات ۲۳

رجعت: ۵، ٦، ۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۲

روایت: ۲۷ زمانہ: ۱۲،۱۱

زندگی: زندگی کا سرچشمہ ۲۳،۷;طولانی زندگی ۱٦ سوال و جواب ۱۷،۵،٤،۲

شناخت: شناخت حسی ۲۰، ۲۱;شناخت کے ذرائع ۱۳، ۲۱ گدھا ۱۷، ۲۰

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱٤۱ ح ٤٦۸، نور الثقلین ج ۱ ص ٦۷ ح ۱۰۷۸_

Presented by: https://jafrilibrary.com

مردوں کو زندہ کرنا: ۲، ۳، ٤، ٥، ٦، ٧، ١٥، ١٧، ٢٠، ٢١، ٢٢

معاد: معاد جسمانی ۲، ۳، ١٧، ١٥، ٥، ٤، ١٨، ٢٠; معاد کا اثبات ١٥، ١٧، ٢١; معاد کے بارے میں شبہات ۱

موت: موت کا سرچشمہ ٧; موت کے آثار ۱۲

مومنین: مومنین کی ہدایت ۱

ہدایت: ہدایت کا پیش خیمہ ٨; ہدایت کے عوامل ۱، ٨

یقین: یقین کے عوامل ۱

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَى وَلَكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٦٠)

اور اس موقع کو یاد کرو جب ابراہیم نے التجاکی پروردگار مجھے یہ دکھا دے کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے _ ارشاد ہوا کیا تمھارا ایمان نہیں ہے _ عرض کی ایمان تو ہے لیکن اطمینان چاہتا ہوں _ ارشاد ہوا کہ چار طائر پکڑلو اور انھیں اپنے سے مانوس بناؤ پھر ٹکڑے ٹکڑے کرکے ہر پہاڑ پر ایک حصہ رکھ دو اور پھر آواز دو سب دوڑتے ہوئے آجائیں گے اور یاد رکھو کہ خدا صاحب عزت بھی ہے اور صاحب حکمت بھی _

۱_ خدا تعالی نے مردوں کو زندہ کرنے کی کیفیت دکھا کر ابراہیم (ع) کو نور کی طرف ہدایت کی _

الله ولی الذین آمنوا یخرجهم من الظلمات الی النور ... و اذ قال ابراهیم رب

اس آیت میں حضرت ابراہیم (ع) کا واقعہ خدا تعالی کی ولایت اور اسکے ثمرات کا ایک اور نمونہ ہے یعنی یہ واقعہ، ولایت کو قبول کرنے والے مومنین کو ظلمت و تاریکی سے نکال کر انہیں نور کی طرف ہدایت کرنے کا ایک نمونہ ہے _

۲_ حضرت ابراہیم (ع) کے قصّے اور پرندوں کے زندہ ہونے کی یاد دہانی ، مردوں کو زندہ کرنے پر خدا تعالی کی قدرت کے بارے میں اطمینان کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

باعث ہے_و اذ قال ابراهيم رب ارني كيف تحيي الموتي

٣_ اطمينان قلبی کی خاطر حضرت ابراہیم (ع) کا خدا تعالی سے سوال کرنا کہ مجھے دکھا تو کیسے مردوں کو زندہ کرتا ہے؟
و اذ قال ابراهيم رب ارني كيف تحيي الموتي ... ليطمئن قلبي

٤_ مردوں کو زندہ کرنا خدا تعالی کی ربوبیت کی شان ہے_رب ارني كيف تحيي الموتي

٥_ خدا تعالی مردوں کو زندگی عطا کرنے والا ہے_ كيف تحيي الموتي

٦_ حضرت ابراہیم (ع) معاد اور مردوں کو زندہ کرنے پر ایمان رکھتے تھے_قال او لم تؤمن قال بلي

٧_ حقائق و معارف دینی تک پہنچنے کیلئے تحقیق و جستجو کی قدر و قیمت_ قال ابراهيم رب ارني كيف تحيي الموتي

٨_ حضرت ابراہیم (ع) کے علم و معرفت کی ایمان سے اطمینان قلبی کی طرف سیر صعودی_قال او لم تؤمن قال بلي و لكن ليطمئن قلبي

٩_ حسی مشاہدات شناخت کا ایک ذریعہ ہے_رب ارني كيف تحيي الموتي

١٠_ اطمینان قلبی اور روح کا سکون، ایمان اور دینی اعتقادات کی ترقی کا ایک اعلي مرتبہ ہے_او لم تؤمن قال بلي و لكن ليطمئن قلبي

١١_ دل، ایمان اور روحانی سکون کا مرکز_ ليطمئن قلبي

١٢_ یہ جاننا کہ خدا تعالی کیسے مردوں کو زندہ کرتا ہے اصل معاد پر ایمان لانے کی شرط نہیں ہے_رب ارني كيف تحيي الموتي قال او لم تؤمن قال بلي

١٣_ حضرت ابراہیم (ع) اور خدا تعالی کی گفتگو_و اذ قال ابراهيم ... قال او لم تؤمن قال بلي ... قال فخذ اربعة من الطير

١٤_ مردوں کو زندہ کرنے کی کیفیت دکھانے کیلئے خدا تعالی نے حضرت ابراہیم (ع) کو حکم دیا کہ چار پرندوں کو پکڑ کر انہیں ذبح کریں پھر ان کے گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے آپس میں ملادیں

Presented by: https://jafrilibrary.com

پھر یہ ٹکڑے پہاڑوں پر بکھیر دیں اس کے بعد انہیں اپنی طرف بلائیں تا کہ وہ زندہ ہوکر تیز رفتاری کے ساتھ انکی طرف آئیں_ قال فخذ ... ثم ادعهن یاتینك سعیا جزء کو مفرد لانا (منهن جزء اً) اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ پرندوں کے گوشت کو آپس میں ٹکرے ٹکرے کرکے بالکل مخلوط کردیا گیا تھا ورنہ یوں کہا جاتا (منهن اجزاء) نہ کہ جزء اً_

۱۵_ خدا تعالی کا حضرت ابراہیم (ع) کو حکم دینا کہ جن پرندوں کو ذبح کرنے پر مامور کیا گیا ہے انہیں اپنے ساتھ مانوس کریں *_ فصرهن الیك کلمہ "فصرہن" کا "الي" کی طرف متعدی ہونا علامت ہے کہ یہ کلمہ "املہن" کے معنی پر مشتمل ہے یعنی انہیں اپنی طرف مائل کرکہ جس کا لازمہ پرندوں کا حضرت ابراہیم (ع) کے ساتھ مانوس ہوناہے_ اسی بناپر جملہ "ثم اجعل علی کل جبل منهن جزء ا" سے پرندوں کا ذبح کرنا اور پھر انکے گوشت کو ملادینا سمجھ میں آتاہے_

۱۶_ حضرت ابراہیم (ع) کے بلانے کے بعد پرندوں کا آپ (ص) کی طرف پلٹ کرآنا_ ثم ادعهن یاتینك سعیا

۱۷_ روز قیامت انسانوں کا اسی دنیاوی جسم کے ساتھ محشورہونا_ کیف تحیی الموتی ... ثم ادعهن یاتینك سعیا

۱۸_ خدا تعالی نے اپنے بعض خاص بندوں کوولایت تکوینی عطا کر رکھی ہے_ و اذ قال ابراهیم ... یاتینك سعیا

۱۹_ دنیا میں مردوں کا زندہ ہونا ممکن ہے_ فخذ اربعة من الطیر ... ثم ادعهن یاتینك سعیا

۲۰_ خدا تعالی روز قیامت مردوں کے بکھرے ہوئے اجزا کو جمع کرکے انہیں زندہ کرے گا_
فخذ اربعة من الطیر ... ثم ادعهن یاتینك سعیا

۲۱_ خدا کی جانب سے عملی نمونوں کا پیش کیا جانا، اثبات حق اورہدایت الہی کا ایک طریقہ ہے_ فخذ اربعة من الطیر ... یاتینك سعیا

۲۲_ خدا تعالی عزیز (غالب و کامیاب) اور حکیم ہے_ ان الله عزیز حکیم

۲۳_ مردوں کے پراگندہ اجزا کو جمع کرکے انہیں زندہ کرنا حکمت خداوندی کی بنیاد پر ہے_ ثم اجعل ...ثم ادعهن ...ان الله عزیز حکیم

۲۴_ عالم موت و حیات پر خدا تعالی کی حاکمیت اور تسلط اور اس کا مردوں کے اجزا کی ترکیب اور انہیں زندہ کرنے کی کیفیت کے بارے میں آگاہ ہونا_ واعلم ان الله عزیز حکیم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۵_ خدا تعالی کی حکمت اور عزت و غلبے کی طرف متوجہ ہونا، مردوں کے زندہ ہونے کی کیفیت کی شناخت کا پیش خیمہ ہے_ و اعلم ان الله عزیز حکیم

۲۶_ خدا تعالی کے اسماء و صفات کی طرف توجہ اور ان کے بارے میں آگاہی کا لازمی ہونا_ و اعلم ان الله عزیز حکیم

۲۷_ حضرت ابراہیم (ع) نے جن چار پرندوں کا انتخاب کیا وہ مور، مرغ، کبوتر اور کوا تھے_ فخذ اربعة من الطیر

امام صادق (ع) فرماتے ہیں ...فاخذ ابراهیم(ع) الطاووس و الدیك والحمام و الغراب ... پس حضرت ابراہیم (ع) نے مور، مرغ، کبوتر اور کوے کا انتخاب کیا ...(۱)

۲۸_ حضرت ابراہیم (ع) کا مردوں کو زندہ کرنے کے بارے میں خدا تعالی سے سوال کرنا اپنے خلیل الله ہونے کے بارے میں دلی اطمینان حاصل کرنے کیلئے تھا_ قال رب ارنی ... لیطمئن قلبي

"لیطمئن قلبي" کے بارے میں امام رضا (ع) فرماتے ہیں ...ولکن لیطمئن قلبی علی الخلّة تا کہ اپنے خلیل الله ہونے کے بارے میں میرا دل مطمئن ہوجائے(۲)

۲۹_ حضرت ابراہیم (ع) نے پرندوں کے اجزا کو دس پہاڑوں پر بکھیرا_ ثم اجعل علی کل جبل منهن جزء ا

امام صادق (ع) فرماتے ہیں :...و کانت الجبال عشرة یہ دس پہاڑ تھے (۳)

اسماء و صفات :۲۶ حکیم ۲۲، عزیز ۲۲

اطمینان: اطمینان قلب ۱۱؛اطمینان کی اہمیت ۱۰؛اطمینان کے عوامل ۲ ، ۳، ۲۸

---

۱) تفسیر قمی ص ۹۱،نورالثقلین ج ۱ص ۲۸۰ح ۱۰۹۸_

۲) عیون اخبار رضا (ع) ج ۱ ص ۱۹۸ ح ۱ ، نورالثقلین ج ۱ ص ۲۷۶ ح ۱۰۸۸_

۳) کافی ج ۸ ص ۳۰۵ ح ۴۷۳ ، نورالثقلین ج ۱ ص ۲۸۰ ح ۱۰۹۷ و ۱۰۹۸_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایمان: ایمان کا پیش خیمہ ۲۵; ایمان کی شرائط ۱۲; ایمان کے مراتب ۸،۱۰;معاد پر ایمان ۷، ۱۲

پرندے: پرندوں کو ذبح کرنا ۱۵ ، ۱۶;پرندوں کو زندہ کرنا ۱۶،۲۳

تاریخ: تاریخ کے فوائد ۲;تاریخی واقعات کا تذکرہ ۲

تحقیق: تحقیق کی اہمیت ۷ تربیت : تربیت کا نمونہ ۲۱;تربیت کی روش ۲۱

توحید: توحید افعالی ۲٤

حضرت ابراہیم (ع) : حضرت ابراہیم (ع) اور پرندے ۱٦ ، ۲۷ ، ۲۹; حضرت ابراہیم (ع) خلیل ۲۸; حضرت ابراہیم (ع) کا سوال ۳ ،۲۸;حضرت ابراہیم (ع) کو حکم ۱٤ ، ۱۵ ; حضرت ابراہیم (ع) کی خدا کے ساتھ گفتگو ۱۳;حضرت ابراہیم (ع) کی رشدو ترقی ۸

حیات: حیات کا سرچشمہ ۲٤

خدا تعالی: خدا تعالی کا علم ۲٤;خدا تعالی کا قہر و غلبہ ۲۵;خدا تعالی کی حاکمیت ۲٤:خدا تعالی کی حکمت ۲۳ ، ۲۵;خدا تعالی کی ربوبیت ٤;خدا تعالی کی قدرت ۲; خدا تعالی کی ہدایت ۱ ، ۲۱;خدا تعالی کے افعال ٤،۵، ۲۰;خدا تعالی کے اوامر ۱٤ ، ۱۵;خدا تعالی کے عطیئے ۱۸

رجعت:۱۹ رشد و ترقي: اسکے مراحل ،۱۰

روایت:۲۷ ، ۲۸ ، ۲۹

شناخت: شناخت حسی ۳ ، ۹ ، ۲۸;شناخت کے ذرائع ۹،۱٤

کبوتر:۲۷ کوا:۲۷

مردے: مردوں کو زندہ کرنا ۱ ، ۲ ، ۳ ، ٤ ، ۵ ، ۱٤،۱۲،٦،۱٦ ، ۱۹ ، ۲۰ ، ۲۳ ، ۲٤ ، ۲۵ ، ۲۸

مرغ: ۲۷

معاد: معاد جسمانی ۱۷ ، ۲۰

معرفت شناسي: ۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

موت: موت کا سرچشمہ ۲٤

مور:۲۷

نظریہ کائنات: نظریہ کائنات اور آئیڈیالوجی ۲۵

ولایت: ولایت تکوینی ۱۸

ہدایت: ہدایت کا پیش خیمہ ۲۱;ہدایت کے عوامل، ۱

مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاء وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٢٦١)

جو لوگ راہ خدا میں اپنے اموال خرچ کرتے ہیں ان کے عمل کی مثال اس دانہ کی ہے جس سے سات بالیاں پیدا ہوں اور پھر ہر بالی میں سو سو دانے ہوں اور خدا جس کے لئے چاہتا ہے اضافہ بھی کردیتا ہے کہ وہ صاحب وسعت بھی ہے اور علیم و دانا بھی_

۱_ راہ خدا میں خرچ کیا جانے والا مال اس بیج کی مانند ہے جس سے سات خوشے آگیں اور ہر خوشے میں سو دانے ہوں _مثل الذین ینفقون ... مائة حبة چونکہ تشبیہ دانے کے ساتھ دی گئي ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جسے تشبیہ دی گئي ہے وہ مال

ہے جسے راہ خدا میں خرچ کیا جائے نہ خود خرچ کرنے والا جیسا کہ تشبیہ سے ظاہر ہورہا ہے_

۲_ خرچ کرنے کی قدر و قیمت، اس کے راہ خدا میں ہونے کی وجہ سے ہے_ ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳_ راہ خدا میں اموال خرچ کرنے والے کا معنوی تکامل اور وجود میں رشد و ترقی* مثل الذین ... مائۃ حبۃ
یہ تشبیہ کے ظاہر کو دیکھتے ہوئے ہے کہ جس میں خرچ کرنے والے شخص (الذین ینفقون) کو تشبیہ دی گئی ہے یعنی جو لوگ خرچ کرتے ہیں وہ اس دانے کی مانند ہیں کہ...

٤_ انسان کی شخصیت کا رشد و تکامل اسکے ایک نظریئے کے تحت کئے گئے عمل میں مضمر ہے* مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ ... مائۃ حبۃ خرچ کرنے والے شخص کی دانے کے ساتھ تشبیہ کا مطلب یہ بتاتا ہے کہ انسان کی شخصیت اسکے راہ خدا میں عمل کرنے اور خرچ کرنے سے تشکیل پاتی ہے_

٥_ دینی نظام تعلیم میں اخلاق و اقتصاد کی ہمراہی_ مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ
"انفاق" کے ساتھ "فی سبیل اللہ" کی قید لگانا یعنی انفاق جس طرح اقتصادی پہلو رکھتا ہے اسی طرح اخلاقی پہلو بھی رکھتا ہے_

٦_ راہ خدا میں خرچ کرنے کا بدل کم از کم سات سو گنا ہے_ مثل الذین ینفقون ... مائۃ حبۃ

۷_ حقائق ، اقدار اور جزاؤں کو بیان کرنے کیلئے تمثیل سے کام لینا قرآن کریم کی ایک روش ہے_ مثل الذین ینفقون

۸_ خدا تعالی اپنی مشیت کے مطابق جس کیلئے چاہتا ہے انفاق کے بدلے سات سو گنا کو کئی برابر کردیتا ہے_
واللہ یضاعف لمن یشاء

۹_ خرچ کرنے والے کو خدا تعالی کی طرف سے یہ اجر کثیر ملنا اسکے تسلسل کے ساتھ خرچ کرنے پر موقوف ہے_
مثل الذین ینفقون اموالھم "ینفقون" فعل مضارع ہے جو استمرار اور تسلسل پر دلالت کرتا ہے یعنی آیت میں مذکور جزا اور بدلہ اس صورت میں ملے گا کہ انسان تسلسل اور استمرار کے ساتھ خرچ کرے نہ ایک دو دفعہ_

۱۰_ خداوند متعال واسع و علیم ہے_ واللہ واسع علیم

۱۱_ انفاق کرنے والے کیلئے خدا کا وسیع (غیر محدود) اجر*

Presented by: https://jafrilibrary.com

مثل الذين ينفقون ... واللہ واسع عليم

۱۲_ انفاق کرنے والوں کیلئے خدا کی کئي گنا پاداش کا سرچشمہ اسکی وسیع رحمت ہے_ واللہ يضاعف لمن يشاء واللہ واسع عليم

۱۳_ خدا تعالی اپنی راہ میں خرچ کرنے والوں اور کئي گنا پاداش کے مستحقین کو پہچانتا ہے_ واللہ يضاعف لمن يشاء واللہ واسع عليم

۱٤_ خدا تعالی کی وسیع و عریض پاداش اور اسکے لامتناہی علم کو مدنظر رکھنا انفاق اور نیک کاموں کے بجالانے کا پیش خیمہ ہے_ مثل الذين ينفقون ... واللہ واسع عليم

مذکورہ بالا نکتے میں کلمہ "واسع"، "واسعٌ فضلہ" کے معنی میں لیا گیا ہے_

اخلاقی نظام: ۵

اسماء و صفات: علیم ۱۰ ; واسع ۱۰، ۱۲

اقتصادی نظام: ۵

انفاق: انفاق راہ خدا میں ۳، ٦ ;انفاق کا پیش خیمہ ۱٤ ; انفاق کی پاداش ۱ ، ٦ ، ۸،۹،۱۱ ، ۱۲،۱۳ ;انفاق کی فضیلت ۲ ;انفاق کے آداب ۹ ; انفاق کے آثار ۱ ، ۳

تبلیغ: تبلیغ کی روش ۷

خدا تعالی: خدا تعالی کا علم ۱۳ ، ۱٤ ; خدا تعالی کا فضل ۱٤ ;خدا تعالی کی پاداش ٦ ، ۸ ، ۹،۱۱ ;خدا تعالی کی مشیت ۸

دینی نظام تعلیم: ۵

رشد و تکامل : اسکے عوامل ۳، ٤

شخصیت : شخصیت کی تشکیل کے عوامل ٤

شرعی فریضہ : شرعی فریضہ پر عمل کرنے کا پیش خیمہ ۱٤

علم : علم و عمل ۱٤

عمل : عمل کی پاداش ۱۳

عملی روش : اسکی بنیاد ٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

قدر و قیمت : قدر و قیمت کا معیار ٢

قرآن کریم : قرآن کریم کی تشبیہات ١; قرآن کریم کي مثالیں ٧

نیت : نیت کے آثار ٤

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ ثُمَّ لاَ يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُواُ مَنًّا وَلاَ أَذًى لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (٢٦٢)

جو لوگ راہ خدا میں اپنے اموال خرچ کرتے ہیں اور اس کے بعد احسان نہیں جتاتے اور اذیت بھی نہیں دیتے ان کے لئے پروردگار کے یہاں اجر بھی ہے اور نہ کوئي خوف ہے نہ حزن_

١_ انفاق کی قدر و قیمت، اسکے راہ خدا میں ہونے کی وجہ سے ہے_ الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ

٢_ انفاق کرتے وقت اور اسکے بعد اس کا ہر قسم کے احسان اور اذیت سے خالی ہونا اسکی قبولیت، قدر و قیمت اور پاداش کی ایک شرط ہے_ الذین ینفقون ... ثم لا یتبعون ما انفقوا مناً و لااذي

٣_ اسلام نے حاجتمندوں اور ضرورتمندوں کی شخصیت کے تحفظ کا خیال رکھا ہے_ الذین ینفقون ... لا یتبعون ما انفقوا منا و لا اذي

٤_ دینی نظام تعلیم میں اخلاق و اقتصاد کی ہم آہنگي_ لا یتبعون ما انفقوا منا و لا اذي

٥_ کسی احسان و اذیت کے بغیر انفاق کرنے والوں کا خدا تعالی کے ہاں خاص اور عظیم پاداش سے بہرہ مند ہونا_ لھم اجرھم عند ربھم

Presented by: https://jafrilibrary.com

کلمہ"عند ربہم" اجر و جزا کے خاص ہونے پر دلالت کرتا ہے_

٦_ راہ خدا میں انفاق کرنے پر خدا کی پاداش کو مدنظر رکھنا انسان کو انفاق کی ترغیب دلاتا ہے_ لھم اجرھم عند ربھم

٧_ عمل کے وقت اور اس کے بعد احسان جتلانا اور اذیت پہنچانا نیک اعمال کو اکارت کردیتا ہے_ ثم لا یتبعون ما انفقوا منا و لا اذي فعل مضارع"لایتبعون" دلالت کرتا ہے کہ انفاق (یا ہر عمل خیر) کے بعد کسی وقت بھی احسان جتانا یا اذیت پہنچانا نہیں ہونا چاہیئے، کیونکہ فعل مضارع استمرار پر دلالت کرتا ہے_

٨_ راہ خدا میں انفاق کرنے والے نہ تو مستقبل سے خوفزدہ ہوتے ہیں کہ تہی دست ہوجائیں گے اور نہ ماضی میں خرچ کئے ہوئے پر غم کھاتے ہیں_ و لا خوف علیھم و لا ھم یحزنون اگر خوف اور حزن دنیاوی ہوں_

٩_ دلی اطمینان و سکون خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے حاصل ہوتا ہے_ الذین ینفقون ... و لا خوف علیھم و لا ھم یحزنون

١٠_ راہ خدا میں انفاق کرنے والوں کو روز قیامت کوئي حزن و ملال اور خوف و ڈر نہیں ہوگا_ و لا خوف علیھم و لا ھم یحزنون اگر خوف و حزن اخروی ہوں_

١١_ انسان کے رفتار و کردار میں حسن فعلی اور حسن فاعلی کا باہم ہونا ضروری ہے_ الذین ینفقون ... ثم لا یتبعون ما انفقوا منا و لا اذي خدا کا اجر حسن فعلی (انفاق) اور حسن فاعلی (انفاق کرنے والے کی طرف سے احسان اور اذیت پہنچانے کے فعل کا نہ ہونا) پر موقوف ہے_ لہذا اس اجر و جزا تک پہنچنے کیلئے دونوں کی ہمراہی ضروری ہے_

اخلاقی نظام: ٦، ٧

اذیت: اذیت سے اجتناب ٢، ٥;اذیت کے اثرات ٧

اسلام: اسلام کی خصوصیت ٣

اطمینان: اطمینان کے عوامل ٩

Presented by: https://jafrilibrary.com

اقتصاد: اقتصاد و اخلاق ٤

اقتصادی نظام: ٤

انفاق: انفاق راہ خدا میں ١ ، ٨ ، ١٠ ، ٩; انفاق کی بنیاد ٦; انفاق کی پاداش ٢ ، ٥ ، ٦; انفاق کی فضیلت ١ ، ٢ ; انفاق کے آداب ١ ، ٢ ، ٣ ، ٥; انفاق کے اثرات ٩; انفاق کے انفرادی اثرات ٨ ، ١٠

تربیت : تربیت کی روش ٦

تحریک: تحریک کے عوامل ٦

خدا تعالی: خدا تعالی کا اجر ٥ ، ٦

خوف : خوف کا مقابلہ ٨

رشد و ترقی : رشد و ترقی کے عوامل ٩

علم: علم و عمل ٦

عمل: عمل صالح اور اطمینان ٩; عمل صالح کا پیش خیمہ ٦; عمل کے صحیح ہونے کی شرائط ٢ ، ٥ ، ٧ ، ١١

فقیر: فقیر کی شخصیت ٣

قدر و قیمت : قدر و قیمت کا معیار ١ ، ٢ ، ٧

معاشرتی نظام: ٣

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَآ أَذًى وَاللّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ (٢٦٣)

نیک کلام اور مغفرت اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے پیچھے دل دکھانے کا سلسلہ بھی ہو_ خدا سب سے بے نیاز اور بڑا بردبار ہے_

١_ اچھی بات اور عفو و درگذر اس عطیے یا ہدیے سے بہتر ہے جسکے پیچھے اذیت ہو_ قول معروف ومغفرة خيرمن صدقة يتبعها اذي

٢_ نیازمندوں کے ساتھ رفتار و گفتار میں حسن سلوک کی ضرورت_ قول معروف و مغفرة خير

٣_ نیازمندوں کی ضرورت کی پردہ پوشی ضروری اور ان کی خطا سے عفو و درگذر لازمی ہے_ قول معروف و مغفرة خير

کلمہ" مغفرة" کا اصلی معنی چھپانا ہے اوریہاں مورد کی مناسبت سے اس کا معنی عفو و درگزر اور نیازمندوں کی نیازمندی کو چھپانا ہے_

٤_ احکام الہی کے بعض موضوعات کی تشخیص کا معیار عرف عام ہے_ قول معروف

یعنی ایسی بات جسے دیندار معاشرہ پسند کرے_

٥_ معاشرہ میں لوگوں کے ساتھ اچھی گفتگو کرنا اور ان کے رازوں پرپردہ ڈالنا قدر و قیمت رکھتا ہے_ قول معروف و مغفرة خير

٦_ انسان کی شخصیت کی حفاظت کرنا اسکی اقتصادی ضروریات کو پورا کرنے سے بہتر ہے_ قول معروف و مغفرة خير من صدقة

٧_ انسان کی شخصیت کی حفاظت اورنگہداری اسلام کی بنیادی قدروں میں سے ہے_ قول معروف ومغفرةخيرمن صدقة يتبعها اذي اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ ضرورتمندوں کے ساتھ حسن سلوک اور انکے اسرار کی پردہ پوشی ضروری ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۸_ خدا تعالی غنی (بے نیاز) اور حلیم (بردبار) ہے_واللہ غنی حلیم

۹_ خدا تعالی لوگوں کے انفاق سے بے نیاز ہے اور ان لوگوں کو سزا دینے میں بردبار ہے جو انفاق کے ساتھ اذیت پہنچاتےہیں_قول ... واللہ غنی حکیم

۱۰_ انفاق کے بعد حاجتمندوں کی حاجت کو آشکار کرکے یا بری بات کے ذریعے انہیں اذیت نہیں پہنچانا چاہیئے_ قول معروف و مغفرة خير من صدقة يتبعها اذي

۱۱_ انفاق کا فائدہ اور اسکے قیمتی اثرات خود انفاق کرنے والے کیلئے ہیں نہ خدا تعالی کیلئے_واللہ غنی حلیم

مسئلہ انفاق کو ذکر کرنے کے بعد "غني"کی صفت کا استعمال، انفاق سے خدا وندمتعال کے بہرہ مند ہونے کے تصور کی نفی ہے_

۱۲_ خدا وند عالم کی بے نیازی حاجتمندوں کی ضرورت پوری کرنے کیلئے کافی ہے اور ایسے انفاق کی کوئي ضرورت نہیں جو اذیت و تکلیف کے ہمراہ ہو_واللہ غنی حلیم "غني"کی صفت اس بات کی غماز ہے کہ اس انفاق کی کوئي ضرورت نہیں ہے جس کے ہمراہ محروموں کو اذیت پہنچائي جائے بلکہ خدا تعالی خودہی اپنی تونگری اور غنا کے ساتھ انہیں روزی عطا فرمادے گا_

۱۳_ نیازمندوں کے ناروا سلوک کی صورت میں ان کے مقابلے میں انفاق کرنے والے اغنیاء کی بردباری ضروری ہے_*قول معروف و مغفرة ... واللہ غنی حلیم حلیم کی صفت کا استعمال ظاہراً انفاق کرنے والوں کو نصیحت کرنے کیلئے ہے کہ انہیں خدا تعالی کی طرح بردبار ہونا چاہیئے اور نیازمندوں کی خطا پر غضبناک نہیں ہونا چاہیئے_

اخلاقی نظام ۵

اذیت: اذیت پہنچانے کی مذمت ۱، ۱۰، ۱۲;اذیت کی سزا ۹

اسماء و صفات: حلیم ۸;صفات جمال ۹; غنی ۸، ۱۲

انفاق: انفاق کی جزا ۱۱;; انفاق کی فضیلت ۱;انفاق کے آداب ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۳;انفاق کے اثرات ۱۱;انفاق میں بردباری ۱۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدا تعالی: خدا تعالی کی بے نیازی ۹، ۱۲

رازداری: رازداری کی اہمیت ۳، ۵

شخصیت: شخصیت کی قدر و قیمت ۵، ۶، ۷

عرف: عرف کی اہمیت ٤

عفو: عفو کی اہمیت ۳; عفو کی فضیلت ۱

فقیر: فقیر کی نیازمندی ۳، ۱۰، ۱۲; فقیر کے ساتھ رہن سہن ۲; فقیر کے ساتھ سلوک ۱۳

قدر و قیمت: قدر و قیمت کا معیار ٦

گفتگو: گفتگو کی قدر و قیمت ۵

معاشرت: معاشرت کے آداب ۱، ۲، ۵، ۷

معاشرتی نظام: ۵ موضوع شناسی ٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُبْطِلُواْ صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالأذَى كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاء النَّاسِ وَلاَ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لاَّ يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُواْ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (٢٦٤)

ایمان والو اپنے صدقات کو منت گذاری اور اذیت سے برباد نہ کرو اس شخص کی طرح جو اپنے مال دنیا کودکھا نے کے لئے صرف کرتا ہے اور اس کا ایمان نہ خدا پر ہے اور نہ آخرت پر اس کی مثال اس صاف چٹان کی ہے جس پر گرد جم گئي ہو کہ تیز بارش کے آتے ہی بالکل صاف ہوجائے _ یہ لوگ اپنی کمائي پر بھی اختیار نہیں رکھتے اور اللہ کافروں کی ہدایت بھی نہیں کرتا _

۱_ اہل ایمان اپنے صدقات، احسان جتا کر یا اذیت پہنچا کر اکارت اور بے اثر نہیں کرنے چاہیئے_
يا ايها الذين آمنوا لا تبطلوا صدقاتكم بالمن و الاذي

۲_ احسان جتانا اور اذیت پہنچانا صدقات کو بے اثر کردیتا ہے_ يا ايها الذين آمنوا لا تبطلوا صدقاتكم بالمن والاذي

۳_ اسلام نے انسان کی شخصیت کی حفاظت کا پورا پورا خیال رکھا ہے_ لا تبطلوا صدقاتكم بالمن والاذي

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ احسان جتانا، تکلیف پہنچانا اور ریاکاری کرنا عبادت اور نیک اعمال کے نتائج کو بے اثر اور بے سود کرکے رکھ دیتاہے_ لا تبطلوا صدقاتکم بالمن و الاذی کالذی ینفق ما له رئا ء الناس

٥_ مومنین کے انفاق کے ہمراہ اگر احسان جتانا اور تکلیف پہنچانا ہو تو یہ کافروں کے اس انفاق کی مثل ہے جس میں ریاکاری ہو_ یا ایها الذین آمنوا ... کالذی ینفق ماله رئاء الناس و لا یؤمن بالله

جب مومنین کے انفاق میں احسان جتانا اور اذیت پہنچانا ہو تو یہ کافروں کے اس انفاق کی مانند ہے جس میں ریاکاری کارفرماہو_

٦_ انفاق میں ریاکاری کرنے والے خدا تعالی اور روز قیامت پر ایمان نہیں رکھتے_ کالذی ینفق ماله رئاء الناس و لا یؤمن بالله و ا لیوم الآخر اگر یہ جملہ "و لا یومن ..."، "ینفق ماله رئاء" کے جملے کی تفسیر و توضیح ہو_

٧_ ریاکاری خدا اور قیامت پر ایمان نہ ہونے کی علامت ہے_ کالذی ینفق ماله رئاء الناس و لا یؤمن بالله والیوم الآخر

اگر " ولایؤمن ..." والا جملہ اس سے پہلے والے جملے کی تفسیر ہو_

٨_ ریاکاری اور خدا تعالی اور قیامت کا انکار، صدقات اور اعمال خیر کے باطل ہونے کا سبب ہے_

لا تبطلوا ... کالذی ینفق ماله رئاء الناس و لا یؤمن بالله والیوم الآخر

٩_ احسان و اذیت اور ریاکاری کے ساتھ انفاق کرنے والوں کی مثال اس صاف چٹان کی سی ہے کہ جس پر مٹی کی پتلی سی تہ ہو اور اس میں بیج ڈالے جائیں اچانک موسلا دھار بارش آئے اور ساری خاک کو بہالے جائے اور صرف ناقابل زراعت پتھر رہ جائے_ فمثله کمثل صفوان علیه تراب فاصابه وابل فترکه صلدا لا یقدرون علی شی مما کسبوا

١٠_ انفاق اگر احسان جتانے، اذیت پہنچانے اور ریاکاری کے ہمراہ ہو تو بے سود ہے_

فمثله کمثل صفوان ... لا یقدرون علی شی مما کسبوا

١١_ انفاق جو ریاکاری اور احسان و آزار کے ہمراہ ہو ایک قسم کا کفر ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

يا ايها الذين آمنوا ... واللہ لا يهدى القوم الكافرين

۱۲_ کفار ہدایت الٰہی سے بے بہرہ ہیں_ واللہ لا يهدى القوم الكافرين

۱۳_ احسان جتانا، تکلیف پہنچانا اور ریاکاری، ہدایت الٰہی میں رکاوٹ ہیں_ واللہ لا يهدى القوم الكافرين

احسان جتانا: احسان جتانے کی مذمت ۱۱؛احسان جتانے کے اثرات ۲، ٤، ٥، ۹، ۱۰

اذیت: اذیت کی مذمت ۱۱؛اذیت کے اثرات ۱، ۲، ٤، ٥، ۹، ۱۰

اسلام: اسلام کی خصوصیت ۳

انفاق: انفاق کے آداب ۱، ٥، ۹، ۱۰، ۱۱

خدا تعالی: خدا تعالی کی ہدایت ۱۲

ریاکاری: ریاکاری کی مذمت ۱۱؛ریاکاری کے اثرات ٤، ٦، ۸، ۹، ۱۰، ۱۳؛ ریاکاری کے عوامل ۷

شخصیت: شخصیت کی قدر و قیمت ۳

صدقہ: صدقہ کا اکارت ہونا ۱، ۲، ۸

عمل: عمل کا اکارت ہونا ۱، ۲، ٤، ۱۰، ۸؛عمل کی صحت کے شرائط ۱، ۹

قرآن کریم: قرآن کریم کی تشبیہات ٥، ۹؛قرآن کریم کی مثالیں ۹

کفار: کفار کی ریاکاری ٥؛کفار کی گمراہی ۱۲

کفر: خدا کے بارے میں کفر ٦، ۷، ۸؛ قیامت کے بارے میں کفر ٦، ۷، ۸؛کفر کے موارد ۱۱

ہدایت: ہدایت کے موانع ۱۲، ۱۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاء مَرْضَاتِ اللهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ وَاللهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (۲٦٥)

اور جو لوگ اپنے اموال کو رضائے خدا کی طلب اور اپنے نفس کے استحکام کی غرض سے خرچ کرتے ہیں ان کے مال کی مثال اس باغ کی ہے جو کسی بلندی پر ہو اور تیز بارش آکر اس کی فصل کو دوگنا بنادے اور اگر تیز بارش نہ آئے تو معمولی بارش ہی کافی ہو جائے اور اللہ تمھارے اعمال کی نیتوں سے خوب باخبر ہے۔

١۔ خدا کی خوشنودی اور اپنے ثبات و استحکام نفس کی خاطر اموال خرچ کرنے والوں کی مثال اس باغ کی سی ہے جو بلند ٹیلے پر واقع ہو کہ جس پر موسلا دھار بارش برسے اور اس کا پھل دوگنا ہوجائے یا اس پر ہلکی بارش پڑے اور وہ پھل دینے لگے۔ و مثل الذين ينفقون اموالهم ابتغاء مرضات الله ... كمثل جنة ...اكلها ضعفين ... فطل

٢۔ انفاق، رضائے الہی کے حصول، ثبات نفس اور قلبی سکون کا پیش خیمہ ہے۔ و مثل الذين ينفقون ... مرضات الله و تثبيتاً من انفسهم

٣۔ انفاق میں خلوص نیت کے دوام کی ضرورت۔ و تثبيتاً من انفسهم اگر تثبیت سے مراد خالص نیت پر ثبات و استحکام ہو۔

٤۔ ثابت قدمی اور روحانی اطمینان میں نیک اعمال کی تاثیر۔ *

Presented by: https://jafrilibrary.com

مثل الذين ... تثبيتاً من انفسهم

٥_ رضائے خدا اسے حاصل ہوتی ہے جو اسے حاصل کرنے کی جستجو اور کوشش میں نکلے_ ابتغاء مرضات اللہ

لفظ " ابتغایٔ"کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ جس میں سعی و کوشش ملحوظ خاطر ہے_

٦_ رضائے الہی کیلئے انفاق کرنے والوں کو خدا کی طرف سے جزا کا وعدہ_ مثل الذین ینفقون ... فاتت اکلھا

٧_ حقائق کو بیان کرنے کیلئے خدا تعالی کی طرف سے تمثیل کا استعمال_ و مثل الذین

٨_ اونچی زمین پھل دینے کی زیادہ صلاحیت رکھتی ہے_ کمثل جنة بربوة اصابھا وابل فاتت اکلھا ضعفین

٩_ انفاق کرنے والے فیوض الہی سے بہرہ مند ہونے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں_ اصابھا وابل ... فان لم یصبھا وابل فطل

١٠_ نیت (حسن فاعلی) کا نیک اعمال (حسن فعلي) کی قدر و قیمت میں عمل دخل ہے_ و مثل الذین ینفقون اموالھم ابتغاء مرضات اللہ

١١_ رضائے الہی کیلئے انفاق کرنا انسان کی ترقی اور تکامل کا موجب ہے_ و مثل الذین ... کمثل جنة بربوة

اس نکتہ کی دلیل یہ ہے کہ انفاق کرنے والوں کو اس باغ کے ساتھ تشبیہ دی گئي ہے جو بارش کی وجہ سے پھل دینے لگے_

١٢_ خلوص پر مبنی عمل انسان کی ترقی و کمال کا موجب ہے_ و مثل الذین ... کمثل جنة

١٣_ انفاق کرنے والوں کی پاداش ایک جیسی نہیں ہے_ و مثل الذین ... کمثل جنة بربوة ... فان لم یصبھا وابل فطل

انفا ق کو اس باغ کے ساتھ کہ جو بارش کی وجہ سے پھل دینے لگے اور موسلا دھار بارش کی صورت میں اس کا پھل دوگنا ہوجائے، تشبیہ دینے کا مطلب یہ ہے کہ جزا ایک جیسی نہیں ہے_

١٤_ انسان کے اعمال پر ہمیشہ خدا تعالی کی نظر ہے_ واللہ بما تعملون بصیر

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۵_ خدا تعالی مومنین کے انفاق کی کیفیت اور انکی نیت سے آگاہ ہے و لا تبطلوا صدقاتکم ... و مثل الذین ینفقون ... واللہ بما تعملون بصیر

اخلاص: اخلاص کے اثرات ۱۲

اخلاقی نظام: ۴، ۵، ۱۰، ۱۱

اطمینان: اطمینان کے عوامل ۲، ۴

انسان: انسان کا عمل ۱۴

انفاق: انفاق کی جزا ۱، ۶، ۹، ۱۳; انفاق کے آداب ۳; انفاق کے انفرادی اثرات ۱، ۲، ۶، ۹، ۱۱

بارش: بارش کا اثر و اہمیت ۱

برکت: نزول برکت کا پیش خیمہ ۹

تبلیغ: تبلیغ کی روش ۷

ترقی و رشد: ترقی و رشد کے عوامل ۵، ۱۱، ۱۲;

خدا تعالی: خدا تعالی کا احاطہ ۱۴; خدا تعالی کا علم ۱۵; خدا تعالی کا فیض ۹; خدا تعالی کی رضا ۱، ۲، ۵، ۶، ۱۱; خدا تعالی کی نظارت ۱۴; خدا تعالی کے وعدے ۶

رحمت: رحمت جن کے شامل حال ہے ۹

روش شناسی: ۷

زمین: زرعی زمین ۸

عمل: عمل صالح اور اطمینان ۴; عمل صالح کی قدر و قیمت ۱۰

قدر و قیمت: قدر و قیمت کا معیار ۱۰

قرآن کریم: قرآن کریم کی مثالیں ۱، ۷

مومنین: مؤمنین کا انفاق ۱۵

نیت: نیت عمل میں ۱۰; نیت کا کردار ۱۰; نیت کی اہمیت ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاء فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (٢٦٦)

کیا تم میں سے کوئي یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے پاس کھجور اور انگور کے باغ ہوں_ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں ان میں ہر طرح کے پھل ہوں_ اور آدمی بوڑھا ہو جائے_ اس کے کمزور بچے ہوں اور پھر اچانک تیز گرم ہوا جس میں آگ بھری ہو چل جائے اور سب جل کر خاک ہوجائے_ خدا اسی طرح اپنی آیات کو واضح کرکے بیان کرتا ہے کہ شاید تم فکر کر سکو_

۱_ احسان، ریاکاری اور تکلیف پہنچانے کے ساتھ انفاق کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کھجور اور انگور کے باغ کا مالک ہو کہ جسکے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہوں اور وہ ہر قسم کا پھل دیتے ہوں وہ خودبوڑھا ہوچکا ہو اور اسکے بچے ناتوان اور کمزور ہوں_ اچانک آتشین آندھی آئے اور باغ کو جلا کر رکھ دے_ايود احدكم ان تكون له جنة ... و اصابه الكبر ... نار فاحترقت

۲_ حقائق کو بیان کرنے کیلئے، خدا تعالی کی طرف سے تمثیل کا استعمال_ ايود احدكم ان تكون له جنة

۳_ احسان جتانے، تکلیف پہنچانے اور ریاکاری کرنے سے انفاق اکارت ہوجاتاہےیوں کہ نہ تو انفاق شدہ واپس آتاہے اور نہ ہی اس کے کوئي بابرکت اثرات ہوتے ہیں_

لا تبطلوا صدقاتكم بالمن ... ايوّد احدكم ان تكون له جنة ... فاحترقت

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ رضائے الہی اور استحکام نفس کیلئے بغیر ریاکاری، بغیر احسان جتائے اور تکلیف پہنچائے جو انفاق کیا جائے اسکے بڑے فوائدہیں_ ایود احدکم ان تکون له جنة ... فیها من کل الثمرات

انفاق کو باغ کے ساتھ تشبیہ دی گئي ہے کہ اگر اس میں ریاکاری اور تکلیف دہی کا عنصر شامل ہو تو نذر آتش ہوجاتا ہے اور اگر صرف رضائے لہی کیلئے ہو تو بہت بڑے فوائد اور مثبت نتائج کا حامل ہے_

٥_ حضرت ابراہیم (ع) و نمرود اور حضرت عزیر(ع) یاجناب ارمیا (ع) پیغمبر کی داستان، ریزہ ریزہ کئے گئے پرندوں کا زندہ ہوجانا اور انفاق کے سب احکام وضوابط خداوند عالم کی نشانیوں میں سے ہیں_ الم تر ... او کالذی مر ... فخذ اربعة من الطیر ... مثل الذین ... کذلك یبین الله لکم الآیات

٦_ انسان اپنے اچھے اعمال اور ان کے نتائج سے بہرہ مند اور مستفید ہونے کو پسند کرتا ہے_ ایود احدکم ان تکون له جنة

٧_ روز قیامت انسان کو انفاق اور اعمال خیر کی اشد ضرورت_ ایود احدکم ... و اصابه الکبر و له ذریة ضعفاء

کیونکہ انفاق کو اس باغ کے ساتھ تشبیہ دی گئي ہے جسکے مالک کو بڑھاپے میں اپنی محنت کے پھل کی بہت شدید ضرورت ہے اور پھر اسے اس شخص کی حالت پر منطبق کیا گیا ہے کہ جو روز قیامت صرف اپنے دنیاوی اعمال سے بہرہ مند ہوسکتا ہے_

٨_ پھلوں میں سے کھجور اور انگور کی خاص اہمیت ہے اور یہ پھلوں کی فراوانی کے واضح نمونے ہیں *

له جنة من نخیل و اعناب کیونکہ صرف انہیں دو پھلوں کا تذکرہ کیا گیا ہے_

٩_ انسان کی تربیت اور اسے احکام دین اور دینی قواعد و ضوابط کا پابند بنانے کیلئے اچھے اور بُرے اعمال کے نتائج سے آگاہ کرنا قرآن کریم کی روش ہے_ ایوداحدکم ... فاحترقت

١٠_ غیر خدا کیلئے انجام دیئے گئے اعمال کی نابودی اور روز قیامت ان کے انجام دینے والے کا بہت زیادہ غم و اندوہ میں بتلا ہونا_ ایود احدکم ... فاحترقت

"اصابه الکبر" اورباطل انفاقات کے درمیان وجہ شباہت، گذشتہ کے تدارک سے

Presented by: https://jafrilibrary.com

عاجز ہونا اور آئندہ کی ضمانت نہ ہونا ہے اور مشبہ کی نسبت اس معنی کا فرض بوقت مرگ اور روز قیامت ہے_

۱۱_ آیات الہی (دینی احکام و معارف) کا مثالوں کے ہمراہ بیان کرنا انسان کیلئے تفکر و تدبر کا باعث ہے_
كذلك يبين الله لكم الآيات لعلكم تتفكرون

۱۲_ مفکرین کا بلند مرتبہ اور تفکر و تدبر کی اعلی قدر و قیمت_ يبين الله لكم الآيات لعلكم تتفكرون کیونکہ تفکر کو آیات الہی کے بیان کرنے کے ہدف کے طور پر ذکر کیا گیا ہے اس سے اسکی قدر و قیمت اور مفکرین کے بلند مرتبے کا پتہ چلتا ہے_

آیات خدا: ۵ آیات خدا اور تفکر و تدبر ۱۱

احسان جتانا: اس کے اثرات ۱، ۳

اذیت: اذیت کے اثرات ۱، ۳

انسان: انسان کے تمایلات ٦; انسان کی ضروریات ۷

انفاق: انفاق کا اکارت ہونا ۱، ۳; انفاق کی اہمیت ۵، ۷; انفاق کی پاداش ٤; انفاق کے آداب ٤; انفاق کے انفرادی اثرات ٤

انگور: انگور کی قدر و قیمت ۸

پھل: پھل کی قدر و قیمت ۸

تبلیغ: تبلیغ کی روش ۲

تحریک: تحریک کے عوامل ۹

تربیت: تربیت کی روش ۹

تفکر: تفکر کا پیش خیمہ ۱۱; تفکر کی قدر و قیمت ۱۲

حضرت ابراہیم (ع): حضرت ابراہیم (ع) کا واقعہ ۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت عزیر (ع) : حضرت عزیر (ع) کا واقعہ ٥

خدا تعالی : خدا تعالی کی رضا، ٤

ریاکاري: ریاکاری کے اثرات ١، ٣

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کرنے کا پیش خیمہ ٩

صاحبان عقل و فکر: ان کے فضائل ١٢

ضرورت : اخروی ضرورت ٧

عمل : عمل کا اکارت ہونا ٣، ١٠; عمل کی صحت کے شرائط ٤; عمل کے اثرات ٩

قرآن کریم : قرآن کریم کی تشبیہات ١; قرآن کریم کی مثالیں ٢

قیامت : روز قیامت میں غم و اندوہ ١٠

کھجور: کھجور کی قدر و قیمت ٨

مثال: مثال کی تاثیر ١١

مردے : مردوں کا زندہ کرنا ٥

نمرود: نمرود کا واقعہ ٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الأَرْضِ وَلاَ تَيَمَّمُواْ الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلاَّ أَن تُغْمِضُواْ فِيهِ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (۲٦۷)

اے ایمان والو اپنی پاکیزہ کمائي اور جو کچھ ہم نے زمین سے تمھارے لئے پیدا کیا ہے سب میں سے راہ خدا میں خرچ کرو اور خبردار انفاق کے ارادے سے خراب مال کو ہاتھ بھی نہ لگانا کہ اگر یہ مال تم کو دیا جائے تو آنکھ بند کئے بغیر چھوءو گے بھی نہیں یادرکھو کہ خدا سب سے بے نیاز ہے اور سزاوار حمد و ثنا بھی ہے _

۱_ پاکیزہ اور پسندیدہ کمائی سے انفاق کرنا چاہیئے_ انفقوا من طیبات ما کسبتم

۲_ مومنین اپنے ہاتھ کی پاکیزہ کمائي اور اپنی زمین کے اناج سے انفاق کرنے کے ذمہ دار ہیں_
یا ایها الذین آمنوا انفقوا من طیبات ما کسبتم و مما اخرجنا لکم من الارض

۳_ خدا تعالی زمین سے پھلوں اور غلوں کو نکالتا ہے تا کہ انسان ان سے بہرہ مند ہو_ و مما اخرجنا لکم من الارض

٤_ ہر قسم کی کمائی سے انفاق کرنا چاہیئے وہ تجارت سے ہو یا زراعت سے اور یا معدنیات سے_ انفقوا من طیبات ما کسبتم و مما اخرجنا لکم من الارض_ "ما کسبتم" سے مراد تجارت سے حاصل کردہ کمائي ہے اور "مما اخرجنا ..." سے مراد وہ کمائي ہے جو زمین سے حاصل ہو (جیسے زراعت یا معدنیات سے حاصل شدہ منفعت)_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵_ مومنین کو ناپسندیدہ اور بے قدر و قیمت چیزوں سے انفاق کرنے کی طرف مائل نہیں ہونا چاہیئے_

و لا تيمموا الخبيث منه تنفقون "لا تیمموا" تیمم سے ہے کہ جس کا معنی ہے قصد اور میلان_

۶_ انفاق شدہ اموال کے درمیان ناپسندیدہ چیزیں بغیر نیت و ارادہ کے پائي جائیں جنہیں جان بوجھ کر شامل نہ کیا ہو تو کوئي حرج نہیں ہے_ انفقوا من طيبات ما كسبتم و لا تيمموا الخبيث "ولا تیمموا ..."کا جملہ اگرچہ ایک علیحدہ حکم ہے کہ ناپسندیدہ چیزوں کے انفاق سے پرہیز کرنا ضروری ہے لیکن چونکہ ناپسندیدہ چیز کے قصد اور انکی طرف میلان سے منع کیا گیا ہے اسلئے یہ "من طیبات"کی وضاحت کے طور پہ بھی ہوسکتاہے یعنی انفاق شدہ اموال کے درمیان اگر ناپسندیدہ چیزیں پائي جائیں لیکن آپ نے انکا ارادہ نہیں کیا تھا تو آپ "انفقوا من طیبات" کے دائرے سے خارج نہیں ہوں گے_

۷_ ناپسندیدہ چیزوں کے انفاق سے پرہیز کرنا انفاق کرنے والوں کے اپنے ضمیر کا فیصلہ ہے_

و لا تيمموا الخبيث منه تنفقون و لستم باخذيه

۸_ ناروا کاموں سے پرہیز، دینی احکام و قوانین کی پابندی اور انسان کی تربیت کیلئے انسان کو اپنے ضمیر کے فیصلے کی طرف متوجہ کرنا قرآن کریم کی روش ہے_ و لا تيمموا الخبيث منه تنفقون و لستم باخذيه

۹_ انسان کے ضمیر کا بعض چیزوں کو ناپسند کرنا اور انہیں قبول نہ کرنا پسندیدہ اور غیر پسندیدہ کی تشخیص کی علامت ہے_ و لا تيمموا الخبيث منه تنفقون و لستم باخذيه

۱۰_ خدا تعالی غنی و حمید ہے_ ان الله غني حميد

۱۱_ خدا تعالی انفاق کرنے والوں کے انفاق سے بے نیاز ہونے کے باوجود ان کی ستائش کرتاہے_ ان الله غني حميد

اس نکتے میں حمید کو حامد (تعریف کرنے والا) کے معنی میں لیاگیاہے_

۱۲_ خدا تعالی تعریف کے لائق ہے_ ان الله غني حميد

اس نکتے میں حمید کو محمود (جس کی تعریف کی جائے) کے معنی میں لیا گیا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ اس نکتے کی طرف توجہ کرنا کہ خدا تعالی بے نیاز ہونے کے باوجود انفاق کرنے والوں کی تعریف کرتا ہے انسان کو اپنے پاکیزہ اموال سے انفاق کرنے کی ترغیب دلاتا ہے_ و اعلموا ان الله غنی حمید
اللہ تعالی کی بے نیازی اور یہ کہ وہ انفاق کرنے والوں کی تعریف فرماتا ہے، مومنین کو اسکی طرف توجہ دلانا انہیں صحیح انفاق کی تشویق و ترغیب دلاتا ہے_

۱۴_ جسے آپ اپنے لئے پسند نہیں کرتے اسے دوسروں کیلئے بھی پسند نہ کریں_ و لا تیمموا ... و لستم باخذیه

۱۵_ سود والے مال سے انفاق کرنا اموال خبیثہ کے انفاق کا مصداق ہے اور خدا تعالی نے اس سے منع فرمایا ہے_
و لا تیمموا الخبیث امام باقر (ع) اس آیت "ولا تیمموا ..." کے متعلق فرماتے ہیں: کان الناس حین اسلموا عندهم مکاسب من الربا ... فکان الرجل یتعمّدها من بین ماله فتصدق بها فنهها هم الله عن ذلك... لوگوں کے پاس اسلام سے پہلے کے ایسے اموال موجود تھے جو انہوں نے سود سے کمائے تھے... چنانچہ لوگ جان بوجھ کر سودی مال سے صدقہ دیتے پس اللہ تعالی نے انہیں اس سے منع فرمایا ہے(۱)

اخلاقی نظام ۱۴

اسماء و صفات: حمید ۱۰; صفات جلال ۱۱; غنی ۱۰

انفاق: انفاق کا دائرہ ۴; انفاق کی فضیلت ۱۱; انفاق کے آداب ۱، ۲، ۵، ۶، ۱۳، ۱۵; پسندیدہ چیزوں سے انفاق ۱، ۲، ۵، ۷، ۱۳; خبائث سے انفاق ۱۵

پاکیزہ چیزیں: انکی تشخیص کا معیار ۹

تحریک: تحریک کے عوامل ۱۳

تربیت: تربیت کی روش ۸

جانچنا: جانچنے کا معیار ۷، ۹، ۱۴

خدا تعالی: خدا تعالی کی بے نیازی ۱۱، ۱۳; خدا تعالی کی حمد ۱۲; خدا تعالی کی نعمتیں ۳

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۴۹ ح ۴۹۲ تفسیر برہان ج ۱ ص ۲۵۵ ح ۶، ۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

روایت:۱۵

زمین: زمین کے فوائد ۳

شرعی فریضہ : شرعی فریضہ پر عمل کرنے کا پیش خیمہ ۸، ۱۳

ضمیر : ضمیر کا فیصلہ ۸،۷; ضمیر کی قدر و قیمت ۹

علم: علم و عمل ۱۳

عمل : عمل صالح کا پیش خیمہ ۸; عمل کے صحیح ہونے کی شرائط ٦

مومنین : مؤمنین کی ذمہ داری ۲، ۵

نیت : نیت کی تاثیر ٦

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاء وَاللّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلاً وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (۲٦۸)

شیطان تم سے فقیری کا وعدہ کرتا ہے اور تمھیں برائیوں کا حکم دیتا ہے اور خدا مغفرت اور فضل و احسان کا وعدہ کرتا ہے _ خدا صاحب وسعت بھی ہے اور علیم و دانا بھی _

۱_ شیطان انسان کو فقر و تنگدستی سے ڈرا کر انفاق کرنے سے منع کرتا ہے_ الشيطان يعدكم الفقر

۲_ شیطان، انسان کو پاکیزہ اور مرغوب چیزوں کے انفاق سے روکتا ہے_ انفقوا من طيبات ماكسبتم ... الشيطان يعدكم الفقر

۳_ تنگدستی کا ڈر، انفاق سے روکنے کا شیطانی حربہ_ الشيطان يعدكم الفقر

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ شیطان، انسان کو برائي کی ترغیب دلاتا ہے_ و يامركم بالفحشاء

٥_ انفاق نہ کرنا، معاشرے میں برائیوں کی طرف میلان کا سبب بنتا ہے_ الشيطان يعدكم الفقر و يامركم بالفحشاء

گویا جملہ "یامرکم بالفحشائ" توضیح و تفسیر ہے جملہ "یعدکم الفقر" کی یعنی شیطان تمہیں انفاق سے روکتا ہے اور پھر برائي کی طرف کھینچ لاتا ہے (یعنی ایک طرف سے انسان کے اندر بخل اور کنجوسی کی بری صفت کو پروان چڑھاتا ہے اور دوسری طرف سے معاشرے کے اندر بعض لوگ فقر و تنگدستی کا شکار رہیں گے جس کا حتمی نتیجہ معاشرے میں جرائم کی صورت میں نکلے گے)_

٦_ اس بات کی طرف متوجہ رہنا کہ شیطان برائي کا خواہاں ہے انسان کو شیطانی وسوسوں کے قبول کرنے سے روکتا ہے_ الشيطان يعدكم الفقر و يامركم بالفحشاء یہ اس بناپر ہے کہ جملہ "یامرکم بالفحشائ"، "یعدکم الفقر" کی علت ہو_ یعنی اسکے وعدوں اور وسوسوں پر کان نہ دھرنا کیونکہ وہ تمہیں برائي کی طرف دعوت دیتا ہے_

٧_ خدا تعالى انسان کو رزق کی فراوانی اور گناہوں کی بخشش کا وعدہ دے کر اسے انفاق کی ترغیب دلاتا ہے_

والله يعدكم مغفرة منه و فضلا کلمہ "فضلاً" چونکہ شیطان کے وسوسہ فقر کے مقابلے میں ہے اسیلئے اس سے مراد رزق کی وسعت ہے_

٨_ انفاق، وسعت رزق اور گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے_ يا ايها الذين آمنوا انفقوا ... والله يعدكم مغفرة منه و فضلا

٩_ انسان خدا کی دعوت یا شیطان کے وسوسے کو قبول کرنے میں آزاد ہے_ الشيطان يعدكم ... والله يعدكم مغفرة منه و فضلا

١٠_ گناہوں کی بخشش اور مال کی کثرت خداوند متعال کی طرف سے انفاق کرنے والوں کی جزا ہے_
يا ايها الذين آمنوا ا نفقوا ... والله يعدكم مغفرة منه و فضلاً

١١_ انفاق شدہ مال کی نسبت خدا تعالى کی جزا بہت زیادہ ہے_ والله يعدكم مغفرة منه و فضلا

Presented by: https://jafrilibrary.com

فضل (زیادتی و اضافہ) انفاق کرنے والوں کیلئے خدا کی طرف سے اجر ہے_ جزا میں یہ اضافہ، ہوسکتاہے انفاق شدہ مال کی نسبت ہو یعنی جو کچھ تم انفاق کرتے ہو خدا تعالی تمہیں اس سے بڑھ کر جزا دیتا ہے_

۱۲_ خدا تعالی واسع و علیم ہے_ واللہ واسع علیم

۱۳_ خدا تعالی اپنی راہ میں انفاق کرنے والوں سے آگاہ ہے اور ان کی روزی میں وسعت عطا فرماتا ہے_

واللہ واسع علیم

۱٤_ انفاق نہ کرنا یا اموال خبیث (ناپسندیدہ) سے انفاق کرنا فحشا اور برائي کا مصداق ہے_

انفقوا من طیبات ما کسبتم ... الشیطان یعدکم الفقر و یامرکم بالفحشاء

"یامرکم بالفحشائ"شیطان کے ترک انفاق یا انفاق از مال خبیث کے وسوسہ کی تفسیر اور وضاحت ہے_

اسماء و صفات: علیم ۱۲; واسع ۱۲

انسان: انسان کا اختیار ۹

انفاق: انفاق کی ترغیب ۷; انفاق کی جزا ۷، ۸، ۱۰ ، ۱۱ ، ۱۳; انفاق کے اثرات ۱۳; انفاق کے انفرادی اثرات ۷، ۸; انفاق کے سماجی اثرات ٥; انفاق کے موانع ۱ ، ۲ ، ۳; انفاق نہ کرنے کی مذمت ٥ ، ۱٤; ناپسندیدہ چیزوں سے انفاق ۱٤

برائي: برائي کے عوامل ٦; برائي کے موارد ۱٤; برائي کے موانع ٦

تحریک: تحریک کے عوامل ۷

خدا تعالی: خدا تعالی کا علم ۱۳; خدا تعالی کا وعدہ ۷; خدا تعالی کی دعوت ۹

خوف: خوف کے اثرات ۳; فقر کا خوف ۱ ، ۳; ناپسندیدہ خوف ۱ ، ۳

دور اندیشی: دوراندیشی کے اثرات ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

شیطان: شیطان کا بہکانا یا ورغلانا ۱ ، ۲ ، ۳ ، ٤ ، ٦ ; شیطان کے وسوسے ۹

علم: علم کے اثرات ٦

عمل: ناپسندیدہ عمل ٤ ، ١٤

گمراہی :

يُؤتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاء وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الأَلْبَابِ (٢٦٩)

وہ جس کو بھی چاہتا ہے حکمت عطا کر دیتا ہے اور جسے حکمت عطا کر دی جائے اسے گویا خیر کثیر عطا کردیا گیا اور اس بات کو صاحبان عقل کے علاوہ کوئی نہیں سمجھتا ہے _

۱_ حکمت و دانائي خدا کی عنایت ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے_ يؤتی الحکمة من يشاء

۲_ جو لوگ اپنے پسندیدہ اموال کو بغیر کسی احسان و آزار کے راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں وہ گمراہی کے عوامل ٤ ، ٥

گناہ: گناہ کی بخشش ۷، ۸، ۱۰

معاشرتی نظام: ٥

معاشرہ: معاشرہ کے انحطاط کا پیش خیمہ ٥

نعمت: نعمت کی فراوانی ۷، ۸، ۱۰ ، ۱۳

صاحبان حکمت ہیں _

الذين ينفقون اموالهم فی سبيل الله ... يؤتی الحكمة من يشاء و من يؤت الحكمة فقد اوتی خيرا كثيرا

چونکہ اس آیت مبارکہ کا ان گذشتہ آیات کے ساتھ ارتباط ہے جو انفاق اور اسکے احکام کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

متعلق ہیں اسلئے کہا جاسکتاہے کہ اس آیت میں حکمت سے مراد وہی خاص شرائط کے ساتھ انفاق کرناہے یا یہ کہ انفاق کرنا حکمت کا ایک مصداق ہے_

۳_ صاحبان حکمت خیر کثیر کے مالک ہیں_ و من يؤت الحكمة فقد اوتى خيرا كثيرا

٤_ حکمت خیر کا باعث ہے_ و من يؤت الحكمة فقد اوتى خيرا كثيرا

٥_ صرف صاحبان عقل و خرد خدا تعالى کی حکمتوں سے نصیحت حاصل کرتے ہیں_ و ما يذّكر الا او لوا الالباب

٦_ عقل و خرد کی اہمیت اور صاحبان عقل کی قدر و قیمت_ و ما يذّكر الا اولوا الالباب

۷_ حقائق اور معارف دینی کا ادراک صرف عقل سلیم کے سائے میں ممکن ہے_ و من يؤت الحكمة ... و ما يذّكر الا اولوا الالباب اس نکتے میں حکمت کو معارف اور دینی حقائق کے معنی میں لیا گیا ہے_

۸_ نا سمجھ لوگ حکمت اور معارف دینی سے بے بہرہ ہیں_ يؤتى الحكمة من يشاء ... و ما يذكر الا اولو الالباب

۹_ معارف و حقائق دینی کا ادراک اور پھر ان کے مطابق عمل کرنا خداوند متعال کی عطا کردہ حکمت ہے_

يؤتى الحكمة من يشاء اس آیت کے سابقہ آیات (کہ جو انفاق کے ضروری ہونے، اسکے اچھے نتائج اور ترک انفاق کے بُرے نتائج کے متعلق ہیں سب کے سب دینی احکام اور معارف ہیں) کے ساتھ ارتباط کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا جاسکتاہے کہ حکمت سے مراد دینی معارف اور حقائق ہیں_

۱۰_ خداوند عالم کی اطاعت اور امام کی شناخت حکمت ہے_ و من يؤت الحكمة فقد اوتى خيرا كثيرا

امام صادق (ع) فرماتے ہیں "ومن یؤت الحکمۃ..." طاعة الله و معرفة الامام یہ خدا کی اطاعت اور امام کی شناخت ہے(۱)

۱۱_ معرفت اور دین کی سمجھ بوجھ حکمت ہے_ و من يؤت الحكمة

امام صادق (ع) اس آیت کے متعلق ایک سوال

---

۱) کافی ج ۱ ص ۱۸۵ ح ۱۱ ، نور الثقلین ج ۱ ص ۲۸۷ ح ۱۱۳۰_

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے جواب میں فرماتے ہیں_ان الحکمة المعرفة والتفقة فی الدین بے شک حکمت، معرفت اور دین کی سمجھ بوجھ ہے(۱)

۱۲_ امام کی شناخت اور کبیرہ گناہوں سے پرہیز حکمت ہے_ و من یؤت الحکمة

امام صادق (ع) اس آیت کے متعلق فرماتے ہیں: معرفة الامام واجتناب الکبائرالتی اوجب اللہ علیھا النار یہ امام کی شناخت اور ان کبیرہ گناہوں سے پرہیز ہے جن پر خدا تعالی نے آتش جھنم کو لازم قرار دیا ہے(۲)_

اطاعت: خدا کی اطاعت ۱۰

انفاق: انفاق کے انفرادی اثرات ۲; پسندیدہ چیزوں سے انفاق ۲; راہ خدا میں انفاق ۲

انفاق کرنے والا: اسکے فضائل ۲

تعقل وتفکر: اسکی اہمیت ۶ ; اسکی قدر و قیمت ٦;اسکے اثرات ٥;اس کے نہ ہونے کے اثرات ۸

حدیث: ۱۲، ۱۱، ۱۰

حکمت : حکمت عبرت کا سرچشمہ ٥;حکمت کا عطا کرنا ۱ ;حکمت کے اثرات ٤;حکمت کے موارد ۹ ، ۱۰، ۱۱، ۱۲;حکمت کے موانع ۸

خیر: خیر کا پیش خیمہ ٤

خدا تعالی: خدا تعالی کی مشیت ۱;خدا کے عطیئے ۱

دین : دین کی گہری سمجھ بوجھ ۷ ، ۹، ۱۱

راہبر: راہبر کی شناخت ۱۰، ۱۲

شرعی فریضہ : شرعی فریضہ پر عمل ۹

شناخت : شناخت کے وسائل و ذرائع ۷

صاحبان حکمت :

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۵۱ ح ٤۹۸، نور الثقلین ج ۱ ص ۲۸۷ ح ۱۱۳٥_

۲) کافی ج ۲ ص ۲۸٤ ح ۲۰ نور الثقلین ج ۱ ص ۲۸۷ ح ۱۱۳۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

صاحبان حکمت کے فضائل ۳

صاحبان عقل : صاحبان عقل کا عبرت حاصل کرنا ۵; صاحبان عقل کے فضائل ٦

عمل : عمل صالح ۹

گناہ : گناہ سے اجتناب ۱۲; گناہ کبیرہ ۱۲

وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللّهَ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ (۲۷۰)

اور تم جو کچھ بھی راہ خدا میں خرچ کرو گے یا نذر کرو گے تو خدا اس سے باخبر ہے البتہ ظالمین کا کوئي مددگار نہیں ہے _

۱_ خدا تعالی انفاق اور نذر و نیاز کی کمیت اور کیفیت سے آگاہ ہے اگرچہ معمولی ہو_ و ما انفقتم من نفقة او نذرتم من نذر فان الله يعلمه نذر سے مراد انسان کا نیک عمل کو انجام دینے پر اپنے آپ کو ذمہ دار اور پابند بنانا ہے_

۲_ خدا تعالی بندوں کے انفاق اور نذر کی جزا دیتا ہے چاہے وہ معمولی ہی ہوں_ و ما انفقتم من نفقة ... فان الله يعلمه

بندوں کے اعمال کے بارے میں خدا تعالی کا آگاہ ہونا ان اعمال کی الہی پاداش سے کنایہ ہے_

۳_ خدا تعالی بندوں کے چھوٹے سے چھوٹے عمل سے بھی آگا ہے_ و ما انفقتم من نفقة ... فان الله يعلمه

نفقہ اور نذر کا نکرہ ہونا انکی ہر قسم اور ہر مقدار کو شامل ہے چاہے وہ بہت کم ہی ہوں_

٤_ خدا تعالی کا انفاق اور نذر کی طرف ترغیب دلانا چاہے وہ کم ہی ہوں_ و ما انفقتم من نفقة اور نذرتم من نذر فان الله يعلمه خداوند عالم کا نیک اعمال سے آگاہ ہونا اسکی طرف سے پاداش دینے سے کنایہ ہے اور جزا کو بیان کرنے کی غرض نیک اعمال کی طرف رغبت دلانا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

٥_ ظالم و ستمگر ہر قسم کے حامی و ناصر سے محروم ہیں_ يا ايها الذين آمنوا لا تبطلوا صدقاتكم بالمن و الاذي ... و لا تيمموا الخبيث ... الشيطان يعدكم الفقر ... و ما للظالمين من انصار_

٦_ انفاق نہ کرنا یا انفاق کو احسان، اذیت و آزار سے آلودہ کرنا یا ناپسندیدہ چیزوں سے انفاق کرنا اور نذر پر عمل نہ کرنا ستم ہے_ لا تبطلوا صدقاتكم بالمن والاذى ... انفقوا من طيبات ... و ما للظالمين من انصار

٧_ خدا تعالى، انفاق کرنے والوں اور نذر پر عمل کرنے والوں کا یاور و مددگار ہے_ و ما للظالمين من انصار

یہ نکتہ " و ما للظالمين من انصار"کے مفہوم سے اخذ ہوتاہے کیونکہ صرف انفاق نہ کرنے والے خداتعالى کی حمایت سے محروم ہیں_

٨_ انفاق اور نذر کو پورا کرنا معاشرے میں باہمی تعاون کے پیدا ہونے اور اسکی وسعت کا سبب ہے_*

و ما انفقتم من نفقة او نذرتم من نذر ... و ما للظالمين من انصار لگتاہے انصار و مددگاروں میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو انفاق کرنے والوں کے اموال سے بہرہ مند ہوتے ہیں یعنی انفاق کرنے والوں اور نذروں کو پورا کرنے والوں کو عوامی حمایت حاصل ہے_ نیزیہ خود بھی عوام اور معاشرے کے مددگار ہیں پس انفاق باہمی اور معاشرتی تعاون کے عام ہونے کا سبب بنتاہے_

٩_ انفاقات اور نذور کے بارے میں خداتعالى کی آگاہی کی طرف متوجہ رہنا انسان کو انفاقات اور نذور کے پورا کرنے کی ترغیب دلاتاہے_ و ما انفقتم من نفقة او نذرتم من نذر فان الله يعلمه

احسان جتانا: احسان جتانے کے اثرات ٦

اذیت: اذیت کے اثرات٦

انسان: انسان کا عمل ٣

انفاق: انفاق کا پیش خیمہ ٩;انفاق کی تشویق ٤; انفاق کی جزا ٢ ، ٧; انفاق کے آداب ١; انفاق کے انفرادی اثرات ٧;انفاق کے ترک کی مذمت ٦; انفاق کے معاشرتی اثرات ٨;ناپسندیدہ چیزوں سے انفاق ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

تحریک: تحریک کے عوامل ٤، ٩

تعاون: معاشرے میں تعاون ٨

خدا تعالی: خدا تعالی کا علم ١ ، ٣ ، ٩;خدا تعالی کی امداد٧;خدا تعالی کی جزا ٢

ظالمین: ٥ ظلم : ظلم کے اثرات ٥;ظلم کے موارد ٦

علم: علم کے اثرات ٩

نذر: نذرپوری کرنے کا پیش خیمہ ٩;نذرپوری کرنے کے اثرات ٧،٨;نذرپوری نہ کرنے کے اثرات ٦;نذرکی تشویق ٤; نذرکی جزا ٢;نذر کے آداب ١

إِن تُبْدُواْ الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاء فَهُوَ خَيْرٌ لُّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (٢٧١)

اگر تم صدقہ کو علی الاعلان دوگے تو یہ بھی ٹھیک ہے اور اگر چھپا کر فقراء کے حوالے کردو گے تو یہ بھی بہت بہتر ہے اور اس کے ذریعہ تمھارے بہت سے گناہ معاف ہو جائیں گے او رخدا تمھارے اعمال سے خوب باخبر ہے _

١_ علی الاعلان صدقہ دینا نیک اورقدر و قیمت والا عمل ہے_ ان تبدوا الصدقات فنعما ھي

٢_انفاق کرنے والے کیلئے آشکار صدقہ دینے کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

بجائے مخفی طور پر صدقہ دینے کا زیادہ فائدہ ہے_ان تبدوا الصدقات فنعما ھی و ان تخفوھا و تؤتوھا الفقراء فھو خیر لکم

لگتاہے کلمہ " لکم" اس نکتے کو بیان کررہاہے کہ مخفی صدقہ ، صدقہ دینے والے کیلئے زیادہ فائدہ مند ہے کیونکہ اس میں ریا وغیرہ کا احتمال کم ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مخفی صدقہ ہر لحاظ سے آشکار صدقہ کی نسبت زیادہ فائدہ مند ہے_

۳_پنہانی صدقہ کی قدر و قیمت آشکار صدقہ کی نسبت زیادہ ہے_ان تبدوا ... و ان تخفوھا و تؤتوھا الفقراء فھو خیر لکم

اس بناپر کہ کلمہ " لکم" قرینہ کے طور پر صرف پنہان صدقہ کے صدقہ دینے والے کیلئے زیادہ مفید ہونے کو بیان نہ کررہا ہو بلکہ آیت کے اطلاق کو مدنظر رکھا جائے_

٤_ صدقات کے ذریعے حاجتمندوں کی حاجت روائي کرنا انہیں دیگر مصارف میں خرچ کرنے سے بہتر ہے_

ان تبدوا الصدقات ... و ان تخفوھا و تؤتوھا الفقراء فھو خیر لکم صدقات کے یقیناً بہت سارے مصارف ہیں لیکن ان میں سے صرف فقراء کے ذکر کرنے سے انکی اولویت ظاہر ہوتی ہے_

٥_ انسان کی شخصیت کی حفاظت کی قدر و قیمت ہے_و ان تخفوھا و تؤتوھا الفقراء فھو خیر لکم

لگتاہے پنہاں صدقہ کی برتری کا ایک فلسفہ یہ ہے کہ اس میں حاجتمندوں کی شخصیت اور آبرو محفوظ رہتی ہے کیونکہ صدقے کا مقصد ضرورت مندوں کی حاجت روائي کرناہے اور انسان اپنی آبرو کی حفاظت کے زیادہ ضرورتمندہیں_

٦_ قرآن کریم کا لوگوں کو نیکیوں کی طرف راغب کرنے کے لئے ان کی منفعت طلبی کی سرشت سے استفادہ کرنا_ و ان تخفوھا و توتوھا الفقراء فھو خیر لکم

٧_ فقراء کو مخفی طورپر صدقہ دینا بعض گناہوں کا کفارہ ہے_و ان تخفوھا و تؤتوھا الفقراء ... و یکفر عنکم من سیّاتکم

٨_ انسان کے اعمال کا خدا تعالی کو پورا پورا علم ہے_و اللہ بما تعملون بصیر

Presented by: https://jafrilibrary.com

۹_ انسان کا اس نکتے کی طرف متوجہ رہنا کہ خدا تعالی اسکے اعمال سے مکمل طور پر آگاہ ہے اسے انفاق کرنے کی تشویق دلاتا ہے_ ان تبدوا الصدقات ...واللہ بما تعملون خبیر

۱۰_ ریاکاری ، احسان جتانے اور تکلیف پہنچانے سے پرہیز ,پنہانی صدقے کی برتری کا فلسفہ ہے_

لا تبطلوا صدقاتکم بالمن و الاذی کالذی ینفق ما لہ رئاء الناس ... و ان تخفوھا سابقہ آیات میں انفاق کی پاداش کا معیار یہ قرار دیا گیا ہے کہ وہ خدا کیلئے ہو اور ریاکاری اور احسان وآزار سے خالی ہو اور چونکہ پنہانی صدقہ اس معیار پر پورا اترتا ہے اسلئے اسکی قدر و قیمت زیادہ ہے_

۱۱_ واجب صدقات (زکات) کا آشکارا دینا اور مستحب صدقوں کا چھپا کر دینا بہتر ہے_ ان تبدوا الصدقات

امام باقر (ع) :آیت "ان تبدوا ..." کے متعلق فرماتے ہیں : ھی یعنی الزکاة المفروضة" اس سے مراد واجب زکات ہے"اور پھر "و ان تخفوہا و تؤتوہا الفقرائ" کے متعلق ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں یعنی النافلة"اس سے مراد مستحب صدقہ ہے"(۱)

احکام: احکام کا فلسفہ ۱۰

اقدار:۱،۳،۵

انسان : انسان کا عمل ۸;انسان کی منفعت طلبی ۶

انفاق:انفاق کا پیش خیمہ ۹;انفاق کی پاداش ۷; انفاق کی فضیلت ۳;انفاقکے آداب ۱ ، ۲ ، ۳ ، ۱۰;انفاق میں اولویت ٤

تحریک: تحریک کے عوامل ۶،۹

تربیت : تربیت کی روش ۶

خدا تعالی: خدا تعالی کا علم ۸،۹

روایت:۱۱

زکات: زکات کی ادائیگی ۱۱

شخصیت : شخصیت کی قدر و قیمت ۵

---

۱)کافی ج٤ص۶۰ح۱ ، نورالثقلین ج ۱ ص ۲۸۹ ح ۱۱٤۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

صدقہ: صدقہ پنہانی ۲، ۳، ۷، ۱۰، ۱۱; صدقہ کی فضیلت ۱، ۳، ۱۰; صدقہ کے آداب ۱۱; صدقہ کے مصارف ٤; صدقہ واجب ۱۱

علم: علم کے اثرات ۹

عمل: عمل صالح ۱

فقیر: فقیر کی حاجت روائي ٤، ۷; فقیر کی حاجت مندی ٤

گناہ: گناہ کا کفارہ ۷

نیکی: نیکی کا سرچشمہ ٦

لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللّهَ يَهْدِي مَن يَشَاء وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَلأنفُسِكُمْ وَمَا تُنفِقُونَ إِلاَّ ابْتِغَاء وَجْهِ اللّهِ وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لاَ تُظْلَمُونَ (۲۷۲)

اے پیغمبر ان کی ہدایت پا جانے کی ذمہ داری آپ پر نہیں ہے بلکہ خدا جس کو چاہتا ہے ہدایت دیدیتا ہے اور لوگو جو مال بھی تم راہ خدا میں خرچ کروگے وہ در اصل اپنے ہی لئے ہوگا اور تم تو صرف خوشنودی خدا کے لئے خرچ کرتے ہو اور جو کچھ بھی خرچ کروگے وہ پورا پورا تمھاری طرف واپس آئے گا اور تم پر کسی طرح کا ظلم نہ ہوگا _

۱_ پیغمبر (ص) اسلام کی یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ وہ مسلمانوں کو تکلیف دہی ، ریاکاری اور احسان جتانے سے پاک انفاق پر مجبور کریں _ ليس عليك هديهم چونکہ اس آیت کا گذشتہ آیات کے ساتھ ارتباط ہے اسلئے " لیس علیک ہداہم " کا مطلب یہ نکلتاہے کہ تیرے لئے ضروری نہیں ہے کہ تو مسلمانوں سے زبردستی ایسا

Presented by: https://jafrilibrary.com

انفاق کرائے جو ریاکاری ، تکلیف دہی اور احسان جتانے سے خالی ہو_

۲_ انسانوں کا ہدایت پانا پیغمبر(ص) اسلام کی ذمہ داری کے دائرے سے باہر ہے اور صرف مشیت الہی کا مرہون منت ہے_ ليس عليك هديهم و لكن الله يهدى من يشاء

۳_ بعض مسلمانوں کے احسان، اذیت و آزار اور ریاپر مبنی انفاق کی وجہ سے پیغمبر(ص) اسلام کی پریشانی اور اضطراب کو دور کرنے کیلئے خدا تعالی کا ان کی دل جوئي کرنا_ ليس عليك هديهم

٤_ پیغمبر(ص) اسلام کی انتہائي خواہش کہ لوگ ہدایت پاجائیں اور اس کے لئے آپ(ص) کی بھرپور کوششیں_ ليس عليك هديهم

٥_ خدا تعالی جسے چاہتاہے ہدایت کرتاہے_ و لكن الله يهدى من يشاء

٦_ ہر اچھی چیز سے انفاق کرنا خود انفاق کرنے والے کے فائدے میں ہے_ و ما تنفقوا من خير فلانفسكم

اس نکتے میں "من"کو ابتدائیہ فرض کیا گیا ہے_

۷_ مال، خیر ہے_ و ما تنفقوا من خير اگر "من" "ما تنفقوا"کے "ما"کے لئے بیان ہو_

۸_ غیر مسلموں پر انفاق کرنا جائز ہے_ ليس عليك هديهم ... و ما تنفقوا من خير فلانفسكم یہ تب ہے کہ "ہدیہم" کی ضمیر سے مراد کفار اور مشرکین ہوں اور اسکی تائید بعض مفسرین کے اس قول سے بھی ہوتی ہے کہ اس آیت مبارکہ کے نزول کا سبب مسلمانوں کا غیر مسلموں پر انفاق کرنے سے پرہیز تھا_ (مجمع البیان)

۹_ دین و مذہب کو مدنظر رکھے بغیر بینواؤں کی حاجت روائي کرنا اسلام کا بنیادی اصول ہے_

ليس عليك هديهم ... و ما تنفقوا من خير یہ نکتہ اس آیت مبارکہ کے شان نزول کے متعلق بعض مفسرین کے اس قول کی بناپر ہے کہ اسکے نزول کا سبب مسلمانوں کا غیر مسلموں کو صدقہ دینے سے پرہیز کرنا تھا_

۱۰_ اسلامی معاشرے میں غیر مسلموں کی حالت زار

Presented by: https://jafrilibrary.com

کا خیال رکھنا قابل تحسین عمل ہے۔ لیس علیك هدیهم ... و ما تنفقوا من خیر

۱۱۔ انفاق صرف خدا تعالی کی رضا اور خوشنودی کیلئے جائز ہے۔ و ما تنفقون الا ابتغاء وجه الله

"و ما تنفقون" بظاہر جملہ خبریہ ہے لیکن در حقیقت جملہ انشائیہ ہے۔ یعنی "و لا تنفقوا الا ..." اور یا جملہ خبریہ ہے اس معنی میں کہ مسلمان رضائے الہی کے بغیر انفاق نہیں کرتے کیونکہ یہ انکی شان کے لائق نہیں ہے۔

۱۲۔ رضائے الہی کے بغیر انفاق کرنا مومنین کے ایمان کے ساتھ سازگار نہیں ہے۔ و ما تنفقون الا ابتغاء وجه الله

اگر "و ما تنفقون" جملہ خبریہ ہو یعنی مومنین جب تک با ایمان ہیں رضائے الہی کے بغیر انفاق نہیں کریں گے اور اگر غیر خدا کو مدنظر رکھیں گے تو روح ایمان سے خالی ہوں گے۔

۱۳۔ انفاق، خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ و ما تنفقون الا ابتغاء وجه الله

۱٤۔ خداوند متعال کی بارگاہ میں انفاق کی قبولیت اور ثمر آور ہونا انفاق کرنے والے کی خالص نیت میں منحصر ہے۔

و ما تنفقون من خیر فلانفسکم و ما تنفقون الا ابتغاء وجه الله اگر "و ما تنفقون" کا جملہ "و ما تنفقوا فلا نفسکم" کیلئے حال ہو یعنی انفاق کا تمہیں اس وقت فائدہ ہے جب خدا تعالی کی خوشنودی کیلئے ہو۔

۱۵۔ خداوند متعال کی خوشنودی تب حاصل ہوتی ہے جب اس کے لئے کوشش اور جد و جہد کی جائے۔

و ما تنفقون الا ابتغاء وجه الله کلمہ "ابتغاءَ" کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ جس میں سعی و کوشش ملحوظ ہے۔

۱٦۔ راہ خدا میں انفاق کرنے والا اپنے حق میں کسی قسم کی ناانصافی کے بغیر انفاق کی پوری جزا و پاداش سے بہرہ مند ہوگا۔ و ما تنفقوا من خیر یوف الیکم و انتم لا تظلمون

۱۷۔ خداوند متعال کی خوشنودی کیلئے کئے جانے والے انفاق کی پاداش میں کوئي کمی نہیں ہوگی اگرچہ وہ غیر مسلم بے نواؤں کیلئے ہی ہو۔ و ما تنفقوا من خیر یوف الیکم و انتم لا تظلمون

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت کے اس شان نزول کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ جو غیر مسلموں پر انفاق کرنے کے بارے میں ہے_

۱۸_ قرآن کریم کا لوگوں کو نیک اعمال کی طرف راغب کرنے کیلئے انکی منفعت طلبی کی خصلت سے استفادہ کرنا _

و ما تنفقوا من خير فلانفسكم ... و ما تنفقوا من خير يوف اليكم

۱۹_نیک اعمال کا فائدہ خود عمل کرنے والے کو ہے_و ما تنفقوا من خير فلانفسكم ... يوف اليكم

۲۰_روز قیامت انسان کے اعمال کا مجسم ہونا *_و ما تنفقوا من خير يوف اليكم

"یوف"کی ضمیر کا"و ما تنفقوا"کی طرف پلٹنا ظاہراً اس نکتے کو بیان کررہاہے کہ وہی انفاق کردہ چیز روز قیامت انفاق کرنے والے کو بطور کامل ادا کردی جائیگی_

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) کی خواہش ٤;آنحضرت(ص) کی دلجوئي ٣;آنحضرت (ص) کی ذمہ داری ١;آنحضرت (ص) کی سیرت ٤

احسان جتانا : احسان جتانے کی مذمت ٣

احکام:٨

اذیت: اذیت کی مذمت ٣

اقتصادی نظام :٩

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) کی ذمہ داری کی حدود ١ ، ٢;انبیاء (ع) کے اہداف ٤

انسان: انسان کی منفعت طلبی ١٨;انسان کی ہدایت ٢ ، ٤

انفاق: انفاق غیر مسلموں پر ٨، ١٧;انفاق کی جزا ٦ ، ١٤ ، ١٦ ، ١٧;انفاق کے آداب ١ ، ٣ ، ١١ ، ١٢;انفاق کے اثرات ٣;انفاق کے احکام ٨;انفاق کے انفرادی اثرات ٦، ١٤;انفاق کے مصارف ٨; راہ خدا میں انفاق ١٦ ، ١٧;

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایمان: ایمان کے اثرات ۱۲

تحریک: تحریک عوامل ۱۸

تربیت: تربیت کی روش ۱۸

جزا و سزا کا نظام: ۱٦

خدا تعالی: خدا تعالی کا عدل ۱٦؛خدا تعالی کی خوشنودی ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۱۷؛خدا تعالی کی مشیت ۲، ۵؛خدا تعالی کی ہدایت ۵

رشد و تکامل: رشد و تکامل کا پیش خیمہ ۱۳

عمل: عمل صالح ۱۹؛ عمل صالح کا پیش خیمہ ۱۸؛ عمل صالح کی تشویق ۱۸؛ عمل کا تجسم ۲۰؛ عمل کی جزا و سزا ۱۵، ۱۹؛ عمل کی قبولیت ۱٤؛ عمل کے اثرات ۱۹

غیر مسلم: غیر مسلم کے حقوق ۱۰

فقیر: فقیر کی حاجت روائی ۹

قصد قربت: ۱٤

کوشش: کوشش کے اثرات ۱۵

مال: مال کا خیر ہونا ۷؛مال کی قدر و قیمت ۷

معاشرتی نظام: ۱۰ معاشرہ: اسلامی معاشرہ ۱۰

نیت: نیت کی تاثیر ۱٤

وجہ اللہ: ۱۳،۱۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

لِلْفُقَرَاء الَّذِينَ أُحصِرُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ لاَ يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاء مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لاَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (۲۷۳)

یہ صدقہ ان فقراء کے لئے ہے جو راہ خدا میں گرفتار ہو گئے ہیں اور کسی طرف جانے کے قابل بھی نہیں ہیں_ نا واقف افراد انھیں ان کی حیا و عفت کی بنا پر مالدار سمجھتے ہیں حالانکہ تم آثار سے ان کی غربت کا اندازہ کرسکتے ہو اگرچہ یہ لوگوں سے چمٹ کر سوال نہیں کرتے ہیں اور تم لوگ جو کچھ بھی انفاق کرو گے خدا اسے خوب جانتا ہے_

۱_ وہ لوگ جو راہ خدا میں گھرے ہوئے اور روزی کمانے سے عاجز ہیں لیکن آبرومند ہیں اورانکی تنگدستی ان کے چہروں سے عیاں ہے ہرگزدوسروں سے کچھ نہیں مانگتے ایسے لوگ انفاق کا بہترین مصرف ہیں_ للفقرائ ... لا یسئلون الناس الحافا

۲_ جو لوگ الہی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں مصروف ہونے کی وجہ سے روزی کمانے سے عاجزہیں انکی زندگی کے اخراجات اسلامی معاشرہ کے ذمے ہیں_ للفقراء الذین احصروا فی سبیل اللہ لایستطیعون ضربا فی الارض

۳_ انفاق ان بے نواؤں اور تنگدستوں کیلئے ہے جو زندگی کے اخراجات پورے کرنے سے عاجزہیں نہ ان کیلئے جو اسکی توان رکھتے ہیں_ للفقراء الذین احصروا فی سبیل اللہ لا یستطیعون ضربا فی الارض

٤_ ضروریات زندگی کا پورا کرنا ضروری ہے اگرچہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس کیلئے کوشش کرنی پڑے اور سختیاں جھیلنی پڑیں_ لا يستطيعون ضربا فی الارض

" ضربا فی الارض "سعی و کوشش سے کنایہ ہے کہ جس میں طبعی طور پر سختیاں برداشت کرنی پڑتی ہیں اور چونکہ " لا یستطیعون ..."کا تقاضا یہ ہے کہ کمانے کی توان رکھنے والے پر انفاق نہیں کیا جاسکتا اسلئے اسے اپنی زندگی کی گاڑی کو چلانے کیلئے سعی و کوشش کرنا ہوگی اگرچہ اس میں تکلیفیں ہی برداشت کرنی پڑیں_

۵_ جو لوگ روزی کمانے کی توان رکھتے ہیں ان پر انفاق کرنے سے پرہیز ضروری ہے_ للفقراء ... لا يستطيعون ضرباً فی الارض کیونکہ " لا یستطیعون" کے ذریعے انفاق کا مصرف صرف ان فقرا کو قرار دیا گیا ہے جو ضروریات زندگی کے حاصل کرنے کی توان نہیں رکھتے_

٦_ سخت نیازمندی کے باوجود بے نیازی اور آبرومندی کا اظہار کرنا اور عفت نفس کا خیال رکھنا قابل قدر ہے_

یحسبهم الجاهل اغنیاء من التعفف ... لا یسئلون الناس الحافا چونکہ آیت میں افراد کی مدح کی جارہی ہے اسلئے اس میں ذکر کی گئي صفات کو صفات حسنہ شمار کیا جائیگا، قابل ذکر ہے کہ الحاف "اصرار" کے معنی میں ہے لیکن جملہ " یحسبھم الجاہل اغنیائ" اور "تعفف" کے قرائن کو مدنظر رکھتے ہوئے جملہ " لا یسألون"کا معنی یوں بنتا ہے کہ یہ لوگ سوال ہی نہیں کرتے تاکہ اس پر اصرار کرنا پڑے نہ یہ کہ سوال کرتے ہیں لیکن اس پر اصرار نہیں کرتے_

۷_ فقراء اور تنگ دستوں کی ظاہری حالت ان کے نامناسب اقتصادی حالات کی منہ بولتی تصویر ہوتی ہے اگرچہ وہ اپنی آبرومندی کی خاطر اپنے فقر کا اظہار نہ ہی کریں_ یحسبهم الجاهل اغنیاء من التعفف تعرفهم بسیماهم

۸_ آبرومند تنگ دست افراد ہرگز کسی سے اصرار کے ساتھ سوال نہیں کرتے_ لا یسئلون الناس الحافا

اس نکتے میں جملہ "لا یسئلون الناس الحافا"کا وہی ظاہری معنی مراد لیا گیاہے یعنی اپنے سوال پر اصرار نہیں کرتے_ اس بناپر جملہ "یحسبهم الجاهل"کا معنی یہ ہوگا کہ انکے سوال کرنے کے انداز سے انکے تہی دست ہونے کا پتہ چل جاتاہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۹_ فقرا اپنی اقتصادی ضروریات کیلئے اصرار اور لجاجت کے بغیر سوال کرسکتے ہیں_ لا يسئلون الناس الحافا

اس جملے کے مفہوم سے یہ نکتہ سمجھ میں آتا ہے_

۱۰_ گدا گری میں اصرار اور لجرین ناپسندیدہ عمل ہے_ لا يسئلون الناس الحافا

۱۱_ خیر و نیکی کے انفاق سے خداتعالی آگاہ ہے_ و ما تنفقوا من خير فان الله به عليم

۱۲_ مال و دولت خیر ہے_ و ما تنفقوا من خير کیونکہ مال کو خیر کہا گیا ہے_

۱۳_ انفاق اور نیک اعمال کے بارے میں خداتعالی کے آگاہ ہونے کی طرف متوجہ رہنا انسان کو انکی انجام دہی کی ترغیب دلاتا ہے_ و ما تنفقوا من خير فان الله به عليم

۱٤_ اصحاب صفہ ایسے فقرا تھے جو راہ خدا میں گھرے ہوئے مگر آبرومند تھے_ للفقراء الذين احصروا

امام باقر (ع) فرماتے ہیں "نزلت الآیۃ فی اصحاب الصفہ" یہ آیت اصحاب صفہ کے بارے میں نازل ہوئي (۱) قابل ذکر ہے کہ اصحاب صفہ ایسے تنگدست لیکن پاکدامن اور آبرومند لوگ تھے جو خدائي ذمہ داریوں (جہاد و غیرہ) کی ادائیگی میں مصروف ہونے کی وجہ سے کسب معاش سے عاجز تھے لیکن انکے رہنے سہنے کا اندازہ ایسا تھا کہ نا آشنا لوگ نہ صرف انہیں فقیر نہیں سمجھتے تھے بلکہ انہیں تونگر اور مالدار شمار کرتے تھے_

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ۱٤

اصحاب صفہ: ۱٤

انفاق: انفاق کاپیش خیمہ ۱۳; انفاق کے مصارف ۱ ، ۲، ۳، ۵; پسندیدہ چیزوں سے انفاق ۱۱

بے نیازي: بے نیازی کی قدر و قیمت ٦

پاکدامن: پاکدامنی کی فضیلت ٦

تحریک: تحریک کے عوامل ۱۳

---

۱) مجمع البیان ج ۲ ص ٦٦٦_

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدا تعال: خدا تعالی کا علم ۱۱، ۱۳

راہ و روش : اسکی بنیادیں ۷

علم: علم کی فضیلت ۱۳

عمل: عمل صالح کا پیش خیمہ ۱۳

فقیر: پاکدامن فقیر ۷، ۱، ۱٤؛فقیر کا چہرہ ۱ ، ۷؛ فقیر کی حاجت روائی ۱ ، ۳، ۹ قدر و قیمت ٦

گھر جانا : راہ خدا میں گھر جانا ۱ ، ۱٤

لجاجت : لجاجت کا جواز ۹ ; لجاجت کی مذمت ۱۰

مال: مال کی کا خیر ہونا ۱۲ ;مال کی قدر و قیمت ۱۲

معاش: کسب معاش کی اہمیت ٤

معاشرہ : معاشرے کی ذمہ داری ۲

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلاَنِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (۲۷٤)

جو لوگ اپنے اموال کو راہ خدا میں رات میں _ دن میں خاموشی سے او رعلی الاعلان خرچ کرتے ہیں ان کے لئے پیش پروردگار اجر بھی ہے او رانھیں نہ کوئی خوف ہوگا او رنہ حزن _

۱_ شب و روز پنہاں اور آشکار انفاق کرنے والے (سب حالات اور اوقات میں) خدا تعالی کی خاص پاداش سے بہرہ مندہیں_ الذین ینفقون اموالهم ... فلهم اجرهم عند ربهم

۲_ رات کے وقت اورپنہاں طورپر انفاق کرنا ، دن

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے وقت اور ظاہر طور پر انفاق سے زیادہ بہتر ہے* الذین ینفقون ... سرا و علانیة

اگر ذکر میں تقدم ،رتبے اور فضیلت میں تقدم سمجھا جائے تو وقت اور حالت کے لحاظ سے انفاق کی چار صورتیں بنتی ہیں کیونکہ ایک طرف سے وقت (شب و روز) حالت (پنہاں و آشکار) پر مقدم ہے اور دوسری طرف سے رات ، دن پر مقدم ہے اورپنہانی حالت، آشکار حالت پر مقدم ہے لہذا فضیلت کی ترتیب کے لحاظ سے یہ چار قسمیں یوں ہوں گی ١_ رات کے وقت اورپنہاں طورپر ٢_ دن کے وقت اورپنہاں طورپر ٣_ رات کے وقت لیکن آشکارا ٤_ دن کے وقت اور آشکارا_

٣_انفاق کرنے والوں کو خدا کی پاداش، ان کے نیک عمل کا نتیجہ ہے_ فلھم اجرھم عند ربھم

٤_ انفاق کرنے والوں کو خدا تعالی کی طرف سے اجر کا وعدہ انسان کو اس کی تشویق دلاتا ہے_ فلھم اجرھم عند ربھم

٥_ عمل خیر کی طرف راغب کرنے میں اجر کے وعدے اور ضمانت کا کردار_ فلھم اجرھم عند ربھم

٦_ خدا تعالی کی بارگاہ میں انفاق کرنے والوں کا بلند مرتبہ_ اجرھم عند ربھم

٧_ باطنی سکون، راہ خدا میں انفاق کرنے کا ایک ثمر_ الذین ینفقون ... و لا خوف علیھم و لا ھم یحزنون

٨_ راہ خدا میں انفاق کرنے والوں کو روز قیامت کسی قسم کا خوف اور غم نہیں ہوگا_ و لا خوف علیھم و لا ھم یحزنون

اگر یہ عدم خوف و حزن صرف آخرت سے متعلق ہو_

٩_ راہ خدا میں انفاق کرنے والوں کو نہ تو (مستقبل میں نادار ہونے کا) خوف ہوتا ہے اور نہ (گذشتہ زمانے میں دیئے ہوئے مال پر) غم و اندوہ ہوتا ہے_ و لا خوف علیھم و لا ھم یحزنون یہ اس بنا پر ہے کہ دنیاوی خوف و حزن کی نفی مقصود ہو_ خوف آئندہ کا اور حزن گذشتہ پر یعنی خدا تعالی انکی زندگی کا اس طریقے سے بند و بست کردیتا ہے کہ نہ تو اپنے دیئے پر غمگین ہوتے ہیں اور نہ ہی آئندہ کسی فقر و ناداری کا انہیں احساس ہوتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰_ خدا تعالی کی طرف سے مومنوں کو غیر واجب انفاقات کی ترغیب_ الذين ينفقون

امام صادق (ع) اس آیت کے متعلق فرماتے ہیں "ليس من الزكوة ""یہ زکات نہیں ہے"(۱)

اطمینان: اطمینان کے عوامل ۷

اقدار: ۲

انفاق: انفاق پنہاں ۲; انفاق راہ خدا میں ۷، ۸، ۹; انفاق کی تشویق ۱۰; انفاق کی جزا ۱ ، ۳، ٤; انفاق کی فضیلت ۲; انفاق کے آداب ۱ ، ۲ ; انفاق کے انفرادی اثرات ۷ ، ۸، ۹

انفاق کرنے والے : انکی فضیلت ٦

تربیت : تربیت کی روش ٥

جذبہ پیدا کرنا : جذبہ پیدا کرنے کے عوامل ٤، ٥

جزا: جزا کا وعدہ ٥

خدا تعالی : خدا تعالی کی جزا ۱ ، ۳; خدا تعالی کے وعدے ٤

خوف: خوف کا مقابلہ ۹

روایت: ۱۰

علم : علم کے اثرات ٤

عمل: عمل صالح کا پیش خیمہ ٥; عمل صالح کے اثرات ۳ ، ۷

غم و اندوہ : غم و اندوہ کا مقابلہ ۹

قیامت : قیامت کے دن خوف ۸; قیامت کے دن غم و اندوہ ۸

مومنین : مومنین کی تشویق ۱۰

---

۱) کافی ج ۳ ص ٤۹۹ ح ۹، نورالثقلین ج ۱ ص ۲۹۰ ح ۱۱٥٤_

Presented by: https://jafrilibrary.com

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لاَ يَقُومُونَ إِلاَّ كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَن جَاءهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (۲۷۵)

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ روز قیامت اس شخص کی طرح اٹھیں گے جسے شیطان نے چھو کر مخبوط الحواس بنا دیا ہو _ اس لئے کہ انھوں نے یہ کہہ دیا ہے کہ تجارت بھی سود جیسی ہے جب کہ خدا نے تجارت کو حلال قرار دیا ہے اور سود کو حرام _ اب جس کے پاس خدا کی طرف سے نصیحت آگئي اور اس نے سود کو ترک کردیا تو گذشتہ کاروبار کا معاملہ خدا کے حوالے ہے اور جو اس کے بعد بھی سود لے تو وہ لوگ سب جہنمی ہیں اور وہیں ہمیشہ رہنے والے ہیں _

۱_ سودخور شیطان زدہ لوگوں کی طرح بدحال، دیوانے اور اضطراب کا شکار ہوتے ہیں _الذین یاکلون الربا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطه الشیطان من المس کیونکہ " تخبط"کا لغوی معنی دیوانگی اور اضطراب ہے (التخبط المس بالجنون والتخیل) _

۲_ سودی اقتصادی نظام معاشرے کے توازن کو بگاڑ دیتا ہے _الذین یاکلون الربا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطه الشیطان

۳_ سودخوری معاشرے کے اقتصادی نظام کے بگاڑ

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور درہم برہم ہونے کا سبب بنتی ہے_الذین یاکلون الربا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطه الشیطان

٤_ حقائق اور احکام دین کو بیان کرنے کیلئے تمثیلات سے استفادہ کرنا قرآن کریم کی ایک روش ہے_الذین یاکلون الربا لا یقومون الا کما یقوم الذي

٥_ نفسیاتی اور روحی اضطراب میں شیطان کی دخل اندازي_کما یقوم الذی یتخبطه الشیطان من المس

٦_ سودخور اپنی سعادت اور خوشبختی کے مقابلے میں غلط راستے کا انتخاب کرتا ہے_الذین ... کما یقوم الذی یتخبطه الشیطان من المس جس طرح شیطان زدہ شخص اپنے مصالح و منافع کے مقابلے میں صحیح راستہ اختیار کرنے سے عاجز ہوتا ہے ایسے ہی سود خور بھی عاجز ہوتا ہے_

٧_ سود خوروں کی نظر میں خرید و فروش اور سود کے ایک جیسا ہونے کا غلط تصور ان کے سود خور ہونے کی وجہ ہے_
الذین یاکلون الربا ... ذلك بانهم قالوا انما البیع مثل الربوا اس بناپر کہ "ذلک" کا اشارہ "اکل ربا" کی طرف ہو کہ جو "یاکلون الربوا" سے سمجھ میں آتا ہے_

٨_ سودخوروں کا خرید و فروش اور سود کے ایک جیسا ہونے کا غلط تصور انکی شخصیت کے غیر متوازن ہونے کی علامت ہے_الذین یاکلون ... ذلك بانهم قالوا انما البیع مثل الربوا کلمہ "ذلک"، "اکل ربا" کی طرف اشارہ ہونے کے علاوہ خبطی ہونے اور جنون زدگی کی طرف بھی اشارہ ہوسکتا ہے البتہ اس صورت میں جملہ "ذلک بانہم" یعنی علت مقام اثبات میں ہوگی کہ جسے ہم نے مذکورہ نکتے میں علامت سے تعبیر کیا ہے_

٩_ خداتعالی کی طرف سے بیع (غیر سودی لین دین) کی حلیت اور ربا (سودی لین دین) کی حرمت کا حکم_
و احل الله البیع و حرم الربا

١٠_ سودخوروں کیلئے اس وقت تک سود کھانا حلال تھا جب تک ان کے پاس اسکی حرمت کا حکم نہیں پہنچا تھا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فمن جائه موعظة من ربه فانتهى فله ما سلف

جملہ" فله ما سلف "سے مراد یہ ہے کہ گذشتہ منفعت جیسے سود کی حرمت کا حکم تم تک پہنچنے سے پہلے تم لوگوں نے سودی معاملات سے حاصل کیا ہے تمہارے لئے ہے اور حلال ہے جیسے کہ طبری نے کہا ہے" فله ما اخذ و اکل من الربوا قبل النهي"۔

۱۱۔ اس وقت تک بندوں کیلئے شرعی فریضہ نہیں ہوتا جب تک کہ حکم الہی ان تک پہنچ نہجائے۔

فمن جائه موعظة من ربه فانتهى فله ما سلف

۱۲۔ اپنے کئے پر توبہ کرلینے والے سود خوروں کا انجام خدا کے حوالے ہے۔ فمن جاء ه ... فانتهى ... و امره الى الله

۱۳۔ خدا تعالی کی موعظ و نصیحتیں انسان کی تربیت کرتی ہیں۔ فمن جآء ه موعظة من ربه فانتهي

کلمہ " رب"جو تدبیر و تربیت کرنے والے کے معنی میں ہے اس نکتے کو بیان کررہاہے کہ خدا تعالی کی نصیحتیں انسان کی تربیت اور اسکے معاملات کی تدبیر کیلئے ہیں۔

۱٤۔ خدا تعالی سودخوروں کی ان کے ناپسندیدہ عمل سے توبہ کو قبول کرلیتا ہے۔

فمن جآء ه موعظة من ربه فانتهى فله ما سلف و امره الى الله

۱٥۔ الہی احکام خدا تعالی کی طرف سے اپنے بندوں کو وعظ و نصیحت ہیں۔ فمن جآء ه موعظة من ربه فانتهي

خدا تعالی کا اپنے حکم (سود کی حرمت) کو موعظت سے تعبیر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اسکے احکام بھی مواعظ ہیں۔

۱٦۔ حرمت کو جان لینے کے بعد بھی سودخوری کی طرف پلٹنا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے، آتش جہنم میں رہنے کا سبب ہے۔

فمن جاء ه موعظة ... و من عاد فاولئك اصحاب النارهم فيها خالدون

" فمن جآء ہ موعظة"سے مراد یہ ہے کہ اس تک حکم الہی پہنچ جائے یعنی حکم کے بیان کئے جانے کے بعد اسے اس کا علم بھی ہوجائے۔ قابل ذکر ہے کہ مذکورہ نکتے میں "و من عاد"کو سود خوری کی طرف پلٹنے کے معنی میں لیا گیا ہے۔

۱۷۔ سوداور اسکے حکم کے بیان کئے جانے کے بعد بھی سوداور خرید و فروش کے ایک جیسا ہو۲ نے کا نظریہ رکھنا ۲ہمیشہ کیلئے آتش جہنم میں رہنے کا موجب ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

قالوا انما البيع ... و من عاد فاولئك اصحاب النارهم فيها خالدون

مذکورہ نکتے میں "عاد" کا متعلق بیع اور سود کے ایک جیسا ہونے والا غلط تصور لیا گیا ہے_پس "و من عاد..." کے جملے کا معنی یہ ہوگا کہ جو شخص خدا کی طرف سے سود کے حکم کے بیان ہونے کے بعد بھی اس تصور پر باقی رہے کہ سود اور خرید و فروش ایک جیسے ہیں وہ ہمیشہ کیلئے آتش جہنم میں رہے گا کیونکہ وہ در حقیقت کافر ہے_

۱۸_ سود صرف ناپی جانے والی (برتن جیسے پیمانے سے نہ گز و غیرہ سے) اور وزن کی جانے والی چیزوں میں ہے_

احل الله البيع و حرم الربوا امام صادق (ع) فرماتے ہیں "لا يكون الربا الا فيما يكال اويوزن" سود صرف اس چیز میں ہوتا ہے جسے ناپا جائے یا وزن کیا جائے (۱)

۱۹_ روز قیامت سود خور دیوانوں کی طرح محشور ہوگا_ الذين ياكلون الربوا پیغمبر (ص) اسلام نے فرمایا "ياتى آكل الربا يوم القيامة مختبلاً..."قیامت کے دن سود خور جنون کی حالت میں آئے گا ...(۲)

احکام ۹، ۱۰، ۱۸

اقتصاد: اقتصادی جمود ۳

اقتصادی نظام: ۲، ۳

تبلیغ: تبلیغ کی روش ٤

تربیت: تربیت میں مؤثر عوامل ۱۳

توبہ: توبہ کی قبولیت ١٤

جہنم: جہنم میں ہمیشہ رہنا ١٦، ١٧

خدا تعالی: خدا تعالی کی نصیحتیں ۱۳، ۱۵

دین: دین کی تعلیمات ۱۵

رشد و ترقي: رشد و ترقی کے موانع ٦

---

۱) کافی ج ۵ ص ۱٤٦ ح ۱۰ نور الثقلين ج ۱ ص ۲۹۱ ح ۱۱۵۹_

۲) الدر المنثور ج ۲ ص ۱۰۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

رفتار و کردار: رفتار و کردار کی بنیادیں ۸

روایت : ۱۸،۱۹

سماجی نظام: ۲

سود: سود کی حرمت ۹;سود کے احکام ۷، ۹، ۱۰، ۱۷، ۱۸

سودخور: سود خور کا انجام ۱۲;سود خور کا قیاس ۷، ۸، ۱۷;سود خور کا نظریہ ۷، ۸;سود خور کا نفسیاتی اضطراب ۱۹;سود خور کی توبہ ۱۲، ۱٤

سودخوري: سود خوری کی سزا; ۱٦، ۱۷;سود خوری کے اثرات ۱، ۲، ۳، ٦

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ کے شرائط ۱۱

شیطان: شیطان کا کردار ۱، ٥

عذاب: عذاب کے اسباب ۱٦، ۱۷

عقیدہ: باطل عقیدہ ۸،۷

قرآن کریم : قرآن کریم کی تشبیہات ۱، ٤

قیامت: قیامت میں سود خور ۱۹

گمراهي: گمراہی کے عوامل ۳،۷

محرمات: ۹

معاشرتی نظام : ۲

معاشرہ: معاشرہ کے انحطاط کے عوامل ۳

معاملہ : سودي معاملہ ۱۰،۹;معاملہ کی حلیت ۹

نظریہ: باطل نظریہ ۸،۷

نفسیاتی اضطراب: ۸ اسکے عوامل ۱، ٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَمْحَقُ اللهُ الْرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ (٢٧٦)

خدا سود کو برباد کردیتا ہے اور صدقات میں اضافہ کردیتا ہے اور خدا کسی بھی ناشکرے گناہگار کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

١۔ خدا تعالی سودی سرمائے کو ہمیشہ نقصان اور نابودی کی طرف لے جاتا ہے۔ يمحق الله الربوا
کم ہوتے رہنے کو کو "محق" کہا جاتا ہے (مجمع البیان)

٢۔ صدقہ دیئے ہوئے اموال کو خدا تعالی زیادہ کردیتا ہے۔ و يربی الصدقات

٣۔ سودی نظام معاشرے کے اقتصادی نظام کو تباہ کرکے رکھ دیتا ہے۔ يمحق الله الربوا

٤۔ صدقہ اور انفاق کا رائج ہونا اقتصادی نظام کی رونق کا سبب ہے۔ و يربی الصدقات يربی "اربا" سے ہے کہ جس کا معنی ہے زیادہ کرنا اور رشد و ترقی دینا

٥۔ نعمتوں کا شکر نہ کرنے والے اور گناہگار افراد محبت خدا سے محروم ہیں۔ واللہ لا يحب كل كفار اثيم

٦۔ سودخور لوگ ناشکرے، گناہ گار اور خدا کی محبت سے محروم ہیں۔ يمحق الله الربوا ... و الله لا يحب كل كفار اثيم
سودخوری کو بیان کرنے کے بعد "کفار" (بہت ہی ناشکرا) اور "اثیم" (گناہوں میں غرق) کا تذکرہ اس بات کی طرف اشارہ کرنے کیلئے ہے کہ سودخور لوگ بھی انہیں ناشکرے اور گناہوں میں غرق افراد میں سے ہیں۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

۷_جو لوگ صدقہ دیتے ہیں اور انفاق کرتے ہیں وہ خدا تعالی کی نعمتوں کے شکر گزار اور اسکے حکم کے اطاعت گزار ہیں
_يمحق الله ... كل كفار اثيم

صدقہ اور سود کے مقابلہ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دونوں اثرات کے لحاظ سے بھی متضاد ہیں پس چونکہ سود خور ناشکرا اور گناہ گار ہے اسلئے انفاق کرنے والا شکر گزار اور فرمانبردار ہے_

۸_ صدقہ اور انفاق خدا کی نعمتوں کا شکر اور اس کے حکم کی پیروی ہے_يمحق الله ... كل كفار اثيم

۹_ سودخوری خداوند عالم کی نعمتوں کی سخت ناشکری اور گناہ ہے_يمحق الله الربوا ... و الله لا يحب كل كفار اثيم

۱۰_ انفاق خدا کی محبت حاصل کرنے کا سبب اور انفاق کرنے والے اس کے محبوب ہیں_يمحق الله الربوا و يربى الصدقات والله لا يحب كل كفار اثيم ربا اور صدقہ کے درمیان مقابلہ کے قرینہ سے سود خور کی محبت الہی سے محرومیت اس حقیقت کی حکایت کرتی ہے کہ انفاق کرنے والے خدا تعالی کے محبوب ہیں_

اطاعت: خدا تعالی کی اطاعت ۷، ۸

اقتصاد: اقتصادی انحطاط کے عوامل ۱ ، ۳; اقتصادی ترقی کے عوامل ٤ اقتصادی نظام: ۱، ۲، ۳، ٤

انفاق: انفاق کے اثرات ٤، ۷، ۸، ۱۰

خدا تعالی: خدا تعالی کی محبت ٥، ٦، ۱۰; خدا تعالی کے محبوب ۱۰

رشد و ترقي: رشد و ترقی کے عوامل ۲

سودخور: سود خور کی سرزنش ٦

سودخوری : سودخوری کا گناہ ۹;سودخوری کے اثرات ۱، ۳

صدقہ: صدقہ کے اثرات ۲، ٤، ۷، ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

عمل: عمل کی جزا ۱

گناہ: گناہ کے اثرات ۵، ٦

گناہگار: گناہگاری کی محرومیت ۵، ٦

نعمت: کفران نعمت ۵، ٦، ۹; نعمت کا شکر ۷، ۸

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُواْ الصَّلوةَ وَآتَوُاْ الزَّكَوةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (۲۷۷)

جو لوگ ایمان لے آئے اور انھوں نے نیک عمل کئے نماز قائم کی۔ زکوة ادا کی ان کے لئے پروردگار کے یہاں اجر ہے اور انکے لئے کسی طرح کا خوف یا حزن نہیں ہے۔

۱۔ جو مؤمنین عمل صالح انجام دیتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور زکوة ادا کرتے ہیں وہ خدا تعالی کے خاص اجر سے بہرہ مند ہونگے۔ ان الذین آمنوا و عملوا الصالحات و اقاموا الصلوة و آتوا الزكاة لهم اجرهم عند ربهم

کلمہ "عند ربھم" خدا کے خاص اجر کی طرف اشارہ ہے۔

۲۔ خداوند متعال کے مخصوص اجر سے بہرہ مند ہونے کیلئے ضروری ہے کہ ایمان عمل صالح کے ہمراہ ہو۔

ان الذین آمنوا و عملوا الصالحات ... لهم اجرهم عند ربهم

۳۔ خداوند عالم کا نیک اعمال کرنے والے، نماز قائم کرنے والے اور زکاة ادا کرنے والے مومنین کو اجر دینا ان کے نیک عمل کا نتیجہ ہے۔ لهم اجرهم عند ربهم "اجر" یعنی مزدوری جو کسی کے کام کے مقابلے میں اسے دی جائے لہذا مومنین کا اجر ان کے عمل کی اجرت اور مزدوری ہوگی۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ عمل صالح کرنے والے مومنین کو خدا وند عالم کے نزدیک بلند مقام و منزلت حاصل ہے_

لهم اجرهم عند ربهم ظاہراً "رب" کی ضمیر کی طرف اضافت تشریفی ہے جیسا کہ مفسّر آلوسی نے کہا ہے کہ "عندربھم" کی تعبیر میں کثرت لطف و شرافت نظر آتی ہے_

٥_ عمل کی ترغیب دلانے کیلئے اس کی جزا کے وعدے اور ضمانت کی تاثیر_ لهم اجرهم عند ربهم

٦_ صالح عمل کرنے والے مؤمنین کو اجر کا وعدہ دینا، ایمان اور صالح عمل انجام دینے کے جذبہ کو ابھارنے کیلئے قرآن کریم کا طریقہ اور روش ہے_ لهم اجرهم عند ربهم

٧_ اسلام کا عبادی مسائل کے ساتھ ساتھ اقتصادی مسائل پر بھی توجہ دینا_ و اقاموا الصلوة و آتوا الزکاة

٨_ نماز قائم کرنا اور زکات ادا کرنا عمل صالح کے بہترین نمونوں میں سے ہیں_ و عملوا الصالحات و اقاموا الصلوة و آتوا الزکاة عمل صالح کے بعد نماز اور زکات کا ذکر کرنا باوجود اس کے کہ خود یہ عمل صالح ہیں ہمارے مذکورہ بالا نکتے کی دلیل ہے_

٩_ ایمان اور عمل صالح بالخصوص نماز اور زکات کا نتیجہ باطنی و اندرونی سکون ہے_ ان الذین آمنوا و عملوا الصالحات ... و لاخوف علیهم و لاهم یحزنون یہ اس صورت میں ہے کہ خوف و حزن کا نہ ہونا (باطنی سکون) آخرت کے علاوہ دنیا سے بھی مربوط ہو_

١٠_ عمل صالح کرنے والے مؤمنین کو قیامت میں کوئي خوف اور غم نہیں ہوگا_ ان الذین آمنوا ... و لاخوف علیهم و لاهم یحزنون یہ اس صورت میں ہے کہ "خوف" و "حزن" کے نہ ہونے کا تعلق صرف آخرت سے ہو_

١١_ ایمان، عمل صالح، نماز اور زکات اطمینان خاطر کا باعث ہیں_ ان الذین آمنوا ... و لاهم یحزنون

١٢_ کفر، ناشائستہ اعمال، نماز نہ پڑھنا، خدا سے رابطہ نہ رکھنا اور زکات اور دوسرے مالی حقوق کا ادا نہ کرنا باطنی بے سکونی اور اضطراب کے موجب

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہیں_ ان الذين آمنوا ... و لاهم يحزنون مذکورہ بالا نکتہ آیت کے مفہوم سے لیا گیا ہے_

۱۳_ ایمان اور عمل صالح بالخصوص نماز اور زکات معاشرہ سے سود کا قلع قمع کرنے کاذریعہ ہیں_

يمحق الله الربوا ... آمنوا و عملوا الصالحات سابقہ آیات (جو کہ سود کے بارے میں تھیں) کے بعد اس آیت کا ذکر کرنا معاشرہ سے سود کا قلع قمع کرنے کیلئے رہنمائی کے طور پر ہے_

اطمینان: اطمینان کے عوامل ۹، ۱۱; اطمینان کے موانع ۱۲

اقتصاد: اقتصاد اور عبادت ۷

ایمان: ایمان اور عمل ۱، ۳; ایمان کا اجر ۲ ; ایمان کا پیش خیمہ ٦ ; ایمان کے اثرات ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۳

تربیت: تربیت کا طریقہ ٦

تقرب: تقرب کے عوامل ٤

جذبہ ابھارنا: جذبہ ابھارنے کے عوامل ٦ دینی نظام تعلیم: ۷

زکات: زکات ادا کرنا ۱، ۳; زکات کی فضیلت ۸ زکوۃ کے اثرات ۹، ۱۱، ۱۳; زکات نہ دینے کے اثرات ۱۲

سودخوری: سود خوری کے موانع ۱۳

عمل: برے عمل کے اثرات ۱۲ ; عمل صالح ۳، ٤، ۸; عمل صالح کا پیش خیمہ ٦; عمل صالح کی ترغیب ٥; عمل صالح کی جزا ٦; عمل صالح کے اثرات ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۳

قیامت: قیامت میں خوف ۱۰; قیامت میں غم و اندوہ ۱۰ ; قیامت میں مومنین ۱۰

کفر: کفر کے اثرات ۱۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

معاشرہ: معاشرہ کی ترقی کے عوامل ۱۳

مومنین: مومنین کی جزا ۱،۳،٦؛ مومنین کی صفات ۱؛ مومنین کے فضائل ٤

نفسیاتی اضطراب: نفسیاتی اضطراب کے عوامل ۱۲

نماز: نماز ترک کرنے کے اثرات ۱۲؛ نماز کا قائم کرنا ۱، ۳، ۸؛ نماز کی فضیلت ۸؛ نماز کے اثرات ۹، ۱۱، ۱۳

وعدہ: وعدہ کی تاثیر و اہمیت ٥، ٦

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ وَذَرُواْ مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (۲۷۸)

ایمان والو اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم صاحبان ایمان ہو۔

۱۔ مومنین کا فریضہ تقوي (خدا کی مخالفت سے پرہیز) کی مراعات کرنا ہے۔ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله

۲۔ تقوي الهي، ایمان سے بلند مرتبہ ہے۔ يا ايها الذين آمنوا اتقوا اللہ کیونکہ مومنین کو تقوي کا حکم دیا گیا ہے۔

۳۔ سود، ایمان اور تقوي سے میل نہیں کھاتا۔ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله و ذروا ما بقى من الربوا ان كنتم مؤمنين

٤۔ سود خوری زمانہ جاہلیت کی عادات و رسوم میں سے ہے۔ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله و ذروا ما بقى من الربوا

٥۔ صدر اسلام میں سود خور مومنین موجود تھے۔ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله و ذروا ما بقى من الربوا

خدا تعالی کا مومنین کو سودی منافع چھوڑنے کا حکم دینا بتلاتا ہے کہ صدر اسلام کے مسلمانوں میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

سود اور سودخوری پائي جاتی تھی جو زمانہ جاہلیت کی باقیات میں سے تھي_

٦_ ایمان کئي مراتب اور درجے رکھتا ہے_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله ... ان كنتم مؤمنين

باوجود اس کے کہ خطاب مومنین سے ہے پھر بھی سود چھوڑنے کو ان کے ایمان سے (ان کنتم مومنین) مشروط کیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ آیت کے آخر میں مذکور ایمان اس ایمان کا غیر ہے جو آیت کے اول میں ذکر ہوا ہے اور اس سے ایمان کے دو مرتبوں کی نشاندہی ہوتی ہے_

٧_ ایمان اور تقوي سودی اقتصادی نظام کے خاتمے کا پیش خیمہ ہیں_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله و ذروا ما بقى من الربوا ان كنتم مؤمنين

٨_ ایمان اور تقوي خداوند متعال کے احکام پر عمل کرنے کا پیش خیمہ ہیں_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله و ذروا ما بقى من الربوا ان كنتم مؤمنين

٩_ سودخوری سے اجتناب اور سودی منافع سے چشم پوشی کرنا مومنین کا فریضہ ہے_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله و ذروا ما بقى من الربوا

١٠_ سود خوری سے اجتناب اور سود والے منافع چھوڑ دینا تقوي کے مصادیق میں سے ہے_ اتقوا الله و ذروا ما بقى من الربوا

١١_ سودخور لوگ سودی منافع کے مالک نہیں ہیں_ و ذروا ما بقى من الربوا

سودی منافع چھوڑنے کا لازمہ ان میں دخل و تصرف کا ناجائز ہونا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ سود خور کو ان منافع کا مالک نہیں سمجھا گیا ہے_

١٢_ سودی منافع کا لینا جائز نہیں ہے اگرچہ سودی معاملہ اس کی حرمت سے پہلے انجام پاچکا ہو_ و ذروا ما بقى من الربوا

١٣_ اگر سودی معاملہ اس کی حرمت سے پہلے انجام پاچکا ہو تو سود کی مد میں لئے جانے والے منافع کا ان کے اصلی مالکوں کو لوٹانا ضروری نہیں ہے_ و ذروا ما بقى من الربوا

١٤_ ایمان، الہی تقوي کے حصول کا ذریعہ ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

یا ایها الذین آمنوا اتقوا اللہ

۱۵_ مصالح و مفاسد کو بیان کرکے فکری آمادگی پیدا کرنا قرآن کریم کے تبلیغی اور تربیتی طریقوں میں سے ہے_

الذین یاکلون الربوا لایقومون الا کما یقوم الذی یتخبطه الشیطان من المس ... و ذروا ما بقی من الربوا کیونکہ خدا تعالی نے اس مطلب کو بیان کرکے کہ سود معاشرہ کو تباہ و برباد کرکے رکھ دیتا ہے (یتخبطہ الشیطان) اور سود کی بنیاد پر قائم اقتصادی نظام کمزور سے کمزور تر ہوتا جاتا ہے (یمحق اللہ الربا) اور مومنین کے ایمان کو بہالے جاتا ہے (ان کنتم مومنین) سود چھوڑنے کا حکم دیا ہے_

احکام: ۱۱، ۱۲، ۱۳

اقتصادی نظام: ۷

ایمان: ایمان کے اثرات ۳، ۷، ۸، ۱۴ ; ایمان کے مراتب ۲، ۶

تبلیغ: اسکا طریقہ ۱۵

تربیت: اسکا طریقہ ۱۵

تقوي: تقوي کا پیش خیمہ ۱۴ ; تقوي کی اہمیت ۱ ; تقوی کی فضیلت ۲ ; تقوي کے اثرات ۳، ۷، ۸; تقوي کے موارد ۲

دینی نظام تعلیم: ۳

زمانہ جاہلیت: اسکی رسوم ٤

سود: سود ابتدائے اسلام میں ۵ ; سود زمانہ جاہلیت میں ٤;سود کے اثرات ۳ سود کے احکام ۱۱، ۱۲، ۱۳

سود خور: سود خور کی مالکیت ۱۱، ۱۲، ۱۳

سودخوري: سود خوری سے اجتناب ۹، ۱۰ ;سود خوری کے موانع ۷

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل کرنے کا پیش خیمہ ۸

مالکیت: ذاتی مالکیت ۱۱

مومنین: مومنین کی ذمہ داری ۱، ۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ فَأْذَنُواْ بِحَرْبٍ مِّنَ اللهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُؤُوسُ أَمْوَالِكُمْ لاَ تَظْلِمُونَ وَلاَ تُظْلَمُونَ (۲۷۹)

اگر تم نے ایسا نہ کیا تو خدا و رسول سے جنگ کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ اور اگر توبہ کرلو تو اصل مال تمھارا ہی ہے_ نہ تم ظلم کروگے نہ تم پر ظلم کیا جائے گا_

۱_ سودخوروں کے خلاف خدا و رسول (ص) کی بڑی جنگ_ فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله ورسوله

یہ اس صورت میں ہے کہ "من" ابتدائیہ ہو یعنی جنگ شروع کرنے والے خدا اور رسول(ص) ہیں اور یہ بات قابل ذکر ہے کہ کلمہ "حرب" کا نکرہ ہونا بڑی جنگ پر دلالت کرتا ہے_

۲_ سودخور خدا و رسول (ص) کے ساتھ جنگ کی حالت میں ہیں_ فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله و رسوله

۳_ سودخور خداوند عالم اور اس کے رسول (ص) کے ساتھ لڑرہے ہیں_ فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله و رسوله

٤_ سودخوری بہت بڑا گناہ ہے_ فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب

سودخور کو خدا اور رسول (ص) کے خلاف جنگ کرنے والا کہنا سود کے گناہ عظیم ہونے سے حکایت کرتا ہے_

٥_ جو سودخور اپنے اس ناپسندیدہ عمل سے باز نہ آئیں ان کے ساتھ سختی سے نمٹنے اور انکے خلاف مسلح کاروائی کی ضرورت ہے_ فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من الله و رسوله

٦_ سودخوروں کیلئے اپنے ناشائستہ کردار سے توبہ کا دروازہ کھلا ہے_ و ان تبتم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۷_ جو سود خور اپنے ناپسندیدہ عمل سے توبہ کرلیں، اصل سرمایہ انہیں کا ہے_و ان تبتم فلکم رؤس اموالکم

۸_ اسلامی اقتصاد میں خصوصی ملکیت کا تصور موجود ہے_ فلکم رؤس اموالکم

۹_ اگر سودخور اپنے ناپسندیدہ عمل سے (سودخوری سے) توبہ نہ کریں تو وہ اصل مال کے بھی مالک نہیں ہیں *_ و ان تبتم فلکم رؤس اموالکم" و ان تبتم..."کے مفہوم سے یہ نکتہ سمجھ میں آتاہے کہ اگر توبہ نہ کریں تو انہیں محارب شمار کرکے انکے خلاف اعلان جنگ اور مسلح کاروائي کی جائیگی اور اس صورت میں ان کا اصل سرمایہ بھی ضبط کرلیا جائيگا_

۱۰_ سودخوری ظلم ہے_و ان تبتم فلکم رؤس اموالکم لاتظلمون جملہ"فلکم رؤوس اموالکم لا تظلمون" (اگر تم نے صرف اصلی سرمایہ لیا تو تم نے ظلم نہیں کیا) کا مفہوم یہ ہے کہ سود لینے کی صورت میں انہوں نے ظلم کیا ہے_

۱۱_ جو سود خور توبہ کرلیں ان کا سرمایہ انہیں نہ لوٹانا ان پر ظلم ہے_فلکم رؤس اموالکم لاتظلمون و لاتظلمون اگر تمہیں اصل سرمایہ لوٹا دیا جائے تو تم پر ظلم نہیں ہوگا "لاتظلمون"لیکن اگر تمہیں اصل سرمایہ بھی نہ لوٹایا جائے تو تم پر ظلم ہوگا_

۱۲_ اسلام کے اقتصادی نظام کی اساس و بنیاد عدل و عدالت ہے_فلکم رؤس اموالکم لاتظلمون و لاتظلمون جملہ"لاتظلمون ... " سرمایہ کی خصوصی ملکیت اور سود والے منافع سے ملکیت کی نفی کیلئے علت کے طور پر ہے اورچونکہ علت ہمیشہ قاعدہ کلی کو بیان کرتی ہے پس ظلم نہ کرنا اور مظلوم واقع نہ ہونا (مطلق عدل و انصاف) اسلام میں قابل قبول اقتصادی نظام کی بنیاد و اساس ہے_

۱۳_ سودی اقتصادی نظام کی نفی کرنا اور عادلانہ اقتصادی نظام کو برپا کرنا اور اسے عام کرنا انبیاء (ع) کے بلند اہداف میں سے ہے_فان لم تفعلوا فاذنوا بحرب من اللہ و رسولہ ... لاتظلمون و لاتظلمون خدا اور رسول (ص) کی طرف سے"لاتظلمون ولاتظلمون" کے ہدف کی خاطر جنگ کا اعلان ہوتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ معاشرہ میں اقتصادی عدل و انصاف خدا اور اس کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

رسول کے اہداف میں سے ہے_

١٤_ اسلامی قوانین وضع کرنے کی بنیاد عدل و انصاف ہے_ لاتظلمون و لاتظلمون

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) اور سودخوری ١، ٢، ٣

احکام: ٧، ٨، ٩

احکام کی بنیاد ١٤

اقتصاد: اقتصادی عدل ١٢، ١٣

اقتصادی نظام: ٨، ١٢، ١٣

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) کے اہداف ١٣

توبہ: توبہ کی اہمیت ٩ ;توبہ کی قبولیت ٦

جنگ: پیغمبر(ص) کے ساتھ جنگ ٢، ٣ ;خدا کے ساتھ جنگ ٢، ٣

دینی نظام تعلیم: ١٤

سودخور: سود خورکی توبہ ٦، ٧، ١١ ;سود خورکی مالکیت ١١ سود خور کے ساتھ مقابلہ ١، ٥

سودخوری: سود خوری کا ظلم ١٠ ; سودخوری کا گناہ ٤ ; سود خوری کے اثرات ٢، ٣، ٩

ظلم: ظلم کے موارد ١٠، ١١

عدل و انصاف : عدل و انصاف کی قدروقیمت ١٢، ١٣، ١٤

گناہ: گناہ کبیرہ ٤

مالکیت: ذاتی مالکیت ٨، ٩

محارب : ٢، ٣

نہی عن المنکر: ٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَى مَيْسَرَةٍ وَأَن تَصَدَّقُواْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (۲۸۰)

اور اگر تمھارا مقروض تنگ دست ہے تو اسے وسعت حال تک مہلت دی جائے گی اور اگر تم معاف کردو گے تو تمھارے حق میں زیادہ بہتر ہے بشرطیکہ تم اسے سمجھ سکو_

۱_ تنگ دست مقروض کو اس وقت تک قرض ادا کرنے کی مہلت دینا ضروری ہے جب تک وہ آسانی سے ادا کرسکے_
و ان كان ذوعسرة فنظرة الى ميسرة

۲_ اسلام کا معاشرہ کے کمزور طبقات کے حقوق کی حمایت کرنا_ و ان كان ذوعسرة فنظرة الى ميسرة

۳_ احکام اور حقوق کے بارے میں اسلام کی سہل روش_ و ان كان ذوعسرة فنظرة الى ميسرة

٤_ توبہ کرنے والے سودخور کیلئے ضروری ہے کہ تنگ دست مقروض سے اصل سرمایہ واپس لیتے وقت اسے مہلت دے_ و ان تبتم ... فنظرة الى ميسرة

٥_ تنگ دست مقروض کو پکڑ لینا اور اس کی معمولی ضروریات زندگی پر قبضہ کرلینا جائز نہیں ہے_ و ان كان ذوعسرة فنظرة الى ميسرة

٦_ مقروض اگر قرض ادا کرنے کی توان رکھتا ہو تو قرض خواہ کی طرف سے اسے قرض کی ادائیگی پر مجبور کرنا جائز ہے_
و ان كان ذوعسرة فنظرة الى ميسرة مذکورہ مطلب جملہ شرطیہ "و ان کان..." کے مفہوم سے سمجھا گیا ہے کیونکہ مہلت نہ دینے کا لازمہ ادائیگی پر مجبور کرنا ہے_

۷_ مہلت دینے کے بجائے قرض خواہ کا تنگ دست مقروض کو معاف کردینا زیادہ قابل قدر ہے_
و ان تصدقوا خير لكم

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہ اس احتمال کے پیش نظر ہے کہ درگذر کا بہتر ہونا مہلت دینے کی بنسبت ہو یعنی درگذر سے کام لینے کا ثواب مہلت دینے کے ثواب سے زیادہ ہے_

۸_ تنگ دست مقروض کو قرض معاف کردینا قرض واپس لینے سے زیادہ قدر و قیمت رکھتا ہے_ و ان تصدقوا خیر لکم
یہ اس صورت میں ہے کہ درگذر کرنا قرض واپس لینے سے بہتر ہو یعنی مال سے صرف نظر کرنا اسے واپس لینے سے بہتر ہے کیونکہ صدقے کا ثواب باقی رہے گا جبکہ واپس لیا ہوا مال باقی نہیں رہے گا_

۹_ دینی تعلیمات میں حقوقی اور اخلاقی نظام ہم آہنگ ہیں_ و ان کان ذوعسرة ...و ان تصدقوا خیر لکم

۱۰_ تنگ دست مقروض کے قرضوں کا معاف کردینا صدقے کا ایک نمونہ ہے_ و ان تصدقوا خیر لکم ان کنتم تعلمون مقروض کے قرضے سے درگذر کرنے کو صدقہ سے تعبیر کیا گیا ہے_

۱۱_ تنگ دست مقروض جو اپنا قرض ادا کرنے کی توان نہ رکھتے ہوں صدقہ لے سکتے ہیں_ و ان کان ذوعسرة ...و ان تصدقوا خیر لکم

۱۲_ نیک اعمال (صدقہ دینا، تنگ دست مقروض کو معاف کردینا وغیرہ) کے انجام سے آگاہی انسان کو ان کے انجام دینے پر ابھارتی ہے_ و ان تصدقوا خیر لکم ان کنتم تعلمون
مذکورہ نکتے میں "تعلمون" کا مفعول صدقہ کے خیر ہونے کو بنایا گیا ہے اور شرط "ان کنتم تعلمون" کا جواب محذوف ہے یعنی اگر تمہیں صدقہ کے خیر ہونے کا پتہ چل جائے تو تم لوگ صدقہ دوگے_

۱۳_ اشیاء کے مصالح و مفاسد اور حقیقت تک پہنچنے کیلئے انسان کی توان محدود ہے_ خیر لکم ان کنتم تعلمون
ممکن ہے جملہ "ان کنتم تعلمون" مصالح و مفاسد سے انسان کی جہالت سے کنایہ ہو_

۱٤_ اگر انسان کو مقروض کی تنگ دستی کا علم ہو تو درگذر کرنا بہت بڑی قدر و قیمت رکھتا ہے_ خیر لکم ان کنتم تعلمون امام صادق (ع) فرماتے ہیں: "و ان کان ذو عسرة ..."ان کنتم تعلمون انه معسر فتصدقوا علیه بما لکم فهو خیر لکم اگر تمہیں اس کے تنگ دست ہونے کا پتہ چل جائے تو اس پر اپنے مال کو صدقہ کردو پس یہ تمہارے لئے بہتر ہے_ (۱)

---

۱) کافی ج ٤ ص ۳۵ ح ٤، نور الثقلین ج ۱ ص ۲۹۵ ح ۱۱۸۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

احکام: ۱، ٤، ٥، ٦ احکام کا فلسفہ ۱۳

اخلاقی نظام: ۹ اسلام: اسلام کا آسان ہونا ۳،

انسان: اسکی ناتوانی ۱۳

تنگدست: اسکے احکام ۱، ٤، ٥، ٦ ; اسے معاف کردینا ۷، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱٤ ; اسے مہلت دینا ۱، ٤، ۷

جذبہ پیدا کرنا: اسکے عوامل ۱۲

حقوق کا نظام: ۹

درگذر کرنا: اسکی فضیلت ۷، ۸، ۱٤

دینی نظام تعلیم: ۳، ۹

روایت : ۱٤

سماجی نظام: ۲

شرعی فریضہ: اس کا آسان ہونا ۳

شناخت: اسکے موانع ۱۳

صدقہ: صدقہ کے مصارف ۱۱ ;صدقہ کے موارد ۱۰

عسر و حرج: ۱، ٤

علم: اسکے اثرات ۱۲

عمل: عمل صالح کا پیش خیمہ ۱۲

فقہی قاعدہ: ۱

فقیر: فقیر کی ضرورت پوری کرنا ۱۰، ۱۱، ۱٤ ;فقیر کے حقوق ۲

قرض: قرض کے احکام ۱، ٤، ٥، ٦ ;قرض معاف کردینا ۷، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَاتَّقُواْ يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (٢٨١)

اس دن سے ڈرو جب تم سب پلٹا کر اللہ کی بارگاہ میں لے جائے جاؤ گے_ اس کے بعد ہر نفس کو اس کے کیئے کا پورا پورا بدلہ ملے گا اور کسی پر کوئي ظلم نہیں کیا جائے گا_

١_ انسان کیلئے ضروری ہے کہ قیامت میں اپنے برے اعمال کے انجام سے ڈرے_ و اتقوا یوما ترجعون فیه الی الله

٢_ برے لوگوں کیلئے قیامت بہت خوفناک اور وحشتناک منظر ہوگا_ و اتقوا یوما ترجعون فیه الی الله

"یوماً" کو نکرہ کی صورت میں لانا اس دن کی عظمت کی طرف اشارہ ہے_

٣_ قیامت، انسانوں کے خدا تعالی کی طرف لوٹنے کا دن ہے_ و اتقوا یوما ترجعون فیه الی الله

٤_ انسانوں کی ابتدا اور انتہا خدا وند متعال کی ذات اقدس ہے_ ترجعون فیه الی الله

خدا وند متعال کا مبداء ہونا "رجع" کے معنی سے ثابت ہوتا ہے کیونکہ رجع یعنی جہاں سے ابتداء کی وہیں لوٹنا_

٥_ قیامت، اپنے اعمال کا مکمل نتیجہ لینے کا دن ہے (جزا و سزا کا دن ہے)_ ثم توفی کل نفس ما کسبت

"توفي" کا معنی ہے پورا پورا دریافت کرنا_

٦_ انسان کے دنیاوی اعمال باقی رہیں گے اور ناقابل فنا ہیں_ ثم توفی کل نفس ما کسبت

کیونکہ "توفي" کو خود اعمال کی طرف اسناد دیا گیا ہے نہ ان کی جزا و سزا کی طرف پس اعمال کا محفوظ رہنا ضروری ہے تاکہ انہیں دریافت کیا جا سکے_

٧_ قیامت میں خدا تعالی کی طرف لوٹنے کے بعد انسانوں کو اپنے اعمال کی مکمل جزا و سزا کا ملنا_
و اتقوا یوما ترجعون فیه الی الله ثم توفی کل نفس ما کسبت

بعض مفسرین کے نزدیک کلمہ "ماکسبت" کا مضاف حذف کیا گیا ہے یعنی اپنے اعمال کی جزا و سزا کو دریافت کریں گے نہ اپنے اعمال و کردار کو_

٨_ قیامت پر توجہ اور اس سے خوف انسان کو بُرے اعمال (جیسے سود وغیرہ) سے روکتا ہے اور نیک اعمال (جیسے انفاق، صدقہ وغیرہ) کی ترغیب دلاتا ہے_ یاایها الذین آمنوا اتقوا الله و ذروا ما بقی من الربوا ... و ان تصدقوا خیر ... و اتقوا یوماً ترجعون فیه الی الله

Presented by: https://jafrilibrary.com

۹_ قیامت کے دن کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا (نہ اس کے ثواب میں کمی کی جائے گی اور نہ اس کے عذاب میں اضافہ کیا جائے گا)_

توفی کل نفس ما کسبت و ہم لایظلمون

انسان: انسان کا انجام ٤; انسان کی ابتدا ٤

انفاق: انفاق کی تشویق ٨

ایمان: آخرت پر ایمان کے عملی اثرات ٨

تحریک : تحریک کے عوامل ٨

جزا : اخروی جزا٥

خدا کی طرف لوٹنا ٣، ٧:

خوف: پسندیدہ خوف٨; خوف قیامت سے ٨ ;خوف کے اثرات٨

دوراندیشي: دور اندیشی کی اہمیت ٨

سزا: اخروی سزا ٥

سودخوري: سود خوری کے موانع ٨

صدقہ: صدقہ کی تشویق ٨

علم: علم کے اثرات ٨

عمل: بد عملی کا انجام ١; عمل صالح کا پیش خیمہ ٨; عمل کا باقی رہنا ٦; عمل کی پاداش ٥،٧

قیامت:

قیامت کی خصوصیت ٢، ٣، ٥، ٩ ; قیامت میں ظلم ٩; قیامت میں عدالت ٩

نافرماني:

نافرمانی کی سزا ٢

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلاَ يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّهَ رَبَّهُ وَلاَ يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإن كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لاَ يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُواْ شَهِيدَيْنِ من رِّجَالِكُمْ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاء أَن تَضِلَّ إْحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى وَلاَ يَأْبَ الشُّهَدَاء إِذَا مَا دُعُواْ وَلاَ تَسْأَمُوْاْ أَن تَكْتُبُوْهُ صَغِيرًا أَو كَبِيرًا إِلَى أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللّهِ وَأَقْومُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى أَلاَّ تَرْتَابُواْ إِلاَّ أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلاَّ تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوْاْ إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلاَ يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَلاَ شَهِيدٌ وَإِن تَفْعَلُواْ فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّهُ وَاللّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (۲۸۲)

ایمان والو جب بھی آپس میں ایک مقررہ مدت کے لئے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لو اور تمھارے درمیان کوئی بھی کاتب لکھے لیکن انصاف کے ساتھ لکھے اور کاتب کو نہ چاہئے کہ خدا کی تعلیم کے مطابق لکھنے سے انکار کرے_ اسے لکھ دینا چاہئے اور جس کے ذمہ قرض ہے اس کو چاہئے کہ وہ املا کرے اور اس خدا سے ڈرتا رہے جو اسکا پالنے والا ہے اور کسی طرح کی کمی نہ کرے_ اب اگر جس کے ذمہ قرض ہے وہ نادان کمزور یا مضمون بتانے کے قابل نہیں ہے تو اس کا ولی انصاف سے مضمون تیار کرے_ اور اپنے مردوں میں سے دو کو گواہ بناؤ اور دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں تا کہ ایک بھکنے لگے تو دوسری یاد دلادے اور گواہوں کو چاہیئے کہ گواہی کے لئے بلائے جائیں تو انکار نہ کریں اور خبردار لکھاپڑھی سے ناگواری کا اظہار نہ کرنا چاہیے قرض چھوٹا ہو یا بڑا مدت معین ہونی چاہیئے یہی پروردگار کے نزدیک عدالت کے مطابق اور گواہی کے لئے زیادہ مستحکم طریقہ ہے اور اس امر سے قریب تر ہے کہ آپس میں شک و شبہ نہ پیدا ہو_ ہاں اگر تجارت نقد ہے جس سے تم لوگ آپس میں اموال کی الٹ پھیر کرتے ہو تو نہ لکھنے میں کوئی حرج بھی نہیں ہے_ اور اگر تجارت میں بھی گواہ بناؤ تو کاتب یا گواہ کو حق نہیں ہے کہ اپنے طرز عمل سے لوگوں کو نقصان پہنچائے اور نہ لوگوں کو یہ حق ہے اور اگر تم نے ایسا کیا تو یہ اطاعت خدا سے نافرمانی کے مترادف ہے اللہ سے ڈرو کہ اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے _

۱_ ایمان، الہی احکام پر عمل کرنے کا متقاضی ہے_ یاایها الذین امنوا

۲_ طرفین کیلئے مدت والے قرض کو دستاویز میں لکھ لینا ضروری ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

یایها الذین امنوا اذا تداینتم بدین الی اجل مسمی فاکتبوه

جملہ "اذا تداینتم بدین" ہر قسم کے قرض کو شامل ہے چاہے ادھار پر کوئی چیز بیچیہو چاہے نقد پیسے دیئے ہوں اور مال بعد میں لینا ہو (سلف) چاہے کسی کو قرض دے رکھا ہو_

۳_ قرضوں اور مطالبوں کی مدت معین کرنا ضروری ہے_* اذا تداینتم بدین الی اجل مسمي

یہ احتمال بعید ہے کہ لکھنے کا لازم ہونا صرف معین مدت والے قرضوں اور مطالبوں کے ساتھ خاص ہو لہذا ضروری ہے کہ "الی اجل" کو قرآن کریم کے قابل قبول قرضوں کیلئے وضاحت سمجھا جائے یعنی قرضے مدت کے ذکر کے بغیر صحیح نہیں ہیں_

٤_ قرضے کی رسید لکھتے ہوئے عدل و انصاف کی رعایت کرنا ضروری ہے_ و لیکتب بینکم کاتب بالعدل

یہ اس صورت میں ہے کہ کلمہ "بالعدل" جملہ "و لیکتب" کے متعلق ہو_

٥_ قرض اوربقایا جات کی دستاویز لکھنے کیلئے اس لکھنے والے کا انتخاب ضروری ہے جو لکھنے میں عدل و انصاف کا خیال رکھے_ و لیکتب بینکم کاتب بالعدل یہ اس صورت میں ہے کہ "بالعدل" دستاویز لکھنے والے کیلئے قید ہو_

٦_ قرض کی دستاویز لکھتے وقت طرفین کا حاضر ہونا ضروری ہے_* و لیکتب بینکم کاتب بالعدل

کلمہ "بینکم" مذکورہ بالا مطلب کو بیان کر رہا ہے کیونکہ مخاطبسے مراد خریدو فروش کرنے والا اور قرض دینے اور لینے والا ہے_

۷_ جو لوگ لکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہیں قرض کی دستاویز لکھنے سے ہرگز انکار نہیں کرنا چاہیئے_

ولا یأب کاتب ان یکتب کما علمه الله فلیکتب جملہ "فلیکتب" اس امر کی تاکید ہے جو "ولا یاب ..." سے سمجھا جارہا ہے لہذا لکھنے پر توان رکھنے والے کیلئے لکھنا بہت ضروری ہے_

۸_ قرضوں کی دستاویز مرتب کرنا اور لکھنا اسی طریقہ پر ہونا چاہیئے جیساکہ خدا وند عالم نے تعلیم دی ہے (یعنی شرعی حدود کے مطابق ہو)_ ولا یاب کاتب ان یکتب کما علمه الله

یہ اس صورت میں ہے کہ "کما علمہ اللہ" متعلق ہو "ان یکتب" کے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۹_ لکھنے کی قدرت و توان خداداد عطیہ ہے_ ان يكتب كما علمه الله

۱۰_ ہر صاحب فن اور دانشمندوں کی اپنے اپنے فن اور دانش میں ذمہ داري_

ولايأب ... كما علمه الله جملہ "كما علمہ اللہ " لکھنے پر قادر شخص کیلئے وجوب کتابت کی علت کا بیان ہوسکتا ہے اور علت ہمیشہ قاعدہ کلیہ بیان کرتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہر علم و فن انسان پر ذمہ داری عائد کرتا ہے_

۱۱_ قرض کی دستاویز مقروض کے لکھوانے سے منظم و مرتب ہونی چاہیئے_ وليملل الذى عليه الحق

۱۲_ مدیون پر واجب ہے کہ تقوي کی رعایت کرے اور معاملات کی دستاویز لکھوانے میں گڑبڑ نہ کرے_

وليملل الذى ... وليتق الله ربه ولايبخس منه شيئا

۱۳_ تقوي الہی کی مراعات کرنا اور دستاویز لکھنے میں کمی بیشی نہ کرنا واجب ہے_ وليتق الله ربه ولايبخس منه شيئا

۱٤_ کسی شخص کا اپنے خلاف اقرارقابل قبول ہے_ و ليملل الذى عليه الحق قرض کی دستاویز لکھوانے کا کام مقروض پر چھوڑنا ظاہراً اس حقیقت کی حکایت ہے کہ اس کا اقرار قابل قبول ہے_

۱۵_ تقوي الہي، معاشرہ کے افراد کے حقوق کی رعایت کا سبب اور ان کے ضائع کرنے سے مانع ہے_

وليتق الله ربه ولايبخس منه شيئا

۱٦_ جو مقروض دیوانہ، کمزوریا لکھوانے پر قادر نہ ہو تو اس کے ولی پر واجب ہے کہ تقوي کی رعایت کرتے ہوئے ادھار والے معاملات اور قرض کی دستاویز لکھوالے_

فان كان الذى عليه الحق سفيها او ضعيفا او لايستطيع ان يمل هو فليملل وليه بالعدل

۱۷_ قانون اور آئین اس طرح مرتب کیا جائے جو نادانوں اور ناتوانوں کے حق میں ظلم و زیادتی کا سدّباب کرسکے_

فان كان الذى عليه الحق ... فليملل وليه بالعدل

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۸_ سفیہہ اور کمزور لوگ اپنی اجتماعی و معاشرتی ضرورتوں کیلئے ولی اور سرپرست کے محتاج ہیں_
فان کان الذی علیه الحق سفیها او ضعیفاً ... فلیملل ولیه بالعدل

۱۹_ سرپرستوں کیلئے ضروری ہے کہ اپنے تحت سرپرستی افراد کے معاملات میں عدل و انصاف کا خیال رکھیں_
فلیملل ولیه بالعدل

۲۰_ اگر ولّی و سرپرست عدل و انصاف کا پاس کرے تو اس کی لکھی ہوئی دستاویز اور ولایت و سرپرستی کا استعمال صحیح اور نافذ ہے_ فلیملل ولیه بالعدل

۲۱_ دو مسلمان مردوں کو گواہ بنانا ضروری ہے اگر وہ نہ مل سکیں تو ایک مرد اور دو مسلمان عورتیں قرضوں اور بقایاجات کی دستاویز لکھنے کیلئے گواہ بنائے جائیں_ واستشهدوا شهیدین من رجالکم فان لم یکونا رجلین فرجل و امراتان

۲۲_ قرض اور بقایاجات پر گواہ میں بلوغ شرط ہے_ و استشهدوا شهیدین من رجالکم کلمہ "رجل" (مرد) اور "امراة" (عورت) بالغ افراد میں ظہور رکھتے ہیں_

۲۳_ گواہ بننے میں مرد عورتوں پر مقدم ہیں_ فان لم یکونا رجلین فرجل و امراتان

۲۴_ قرض اور بقایاجات پر گواہ، طرفین کی پسند کے اور انکے قابل قبول ہونے چاہییں_ و استشهدوا شهیدین من رجالکم ... ممن ترضون من الشهداء

۲۵_ عورتوں میں غلطی اور بھول چوک کا مردوں کی بنسبت احتمال زیادہ ہے_ ان تضل احدیهما فتذکر احدیهما الاخری

جملہ "ان تضلّ" دو عورتوں کو ایک مرد کی جگہ پر لانے کی علت بیان کر رہا ہے_

۲۶_ گواہی میں ایک مرد کی جگہ دو عورتوں کا ہونا اس لئے ضروری ہے کہ اگر ایک بھول جائے یا غلطی کرے تو دوسری اسے یاد دلائے_ فرجل و امراتان ... ان تضل احدیهما فتذکر احدیهما الاخری

۲۷_ گواہوں کے متعدد ہونے کا فلسفہ، بھولنے یا غلطی کرنے کی صورت میں ایک کا دوسرے کو یاد دلانا ہے_ *
ان تضل احدیهما فتذکر احدیهما الاخری

Presented by: https://jafrilibrary.com

کیونکہ جملہ"ان تضل" علت کو بیان کر رہا ہے لہذا اپنے مورد (عورتوں کی گواہي) کے غیر کو بھی شامل ہو سکتا ہے_

۲۸_ اگر ایک گواہ بھول جائے یا غلطی کرے تو دوسرے پر اسے یاد دلانا واجب ہے_ ان تضل احديهما فتذكر احديهما الاخري

۲۹_ جب گواہوں کو گواہی کیلئے بلایا جائے تو ان پر واجب ہے کہ گواہی دیں_ ولا يأب الشهداء اذا ما دعوا

یہ اس صورت میں ہے کہ "اذا ما دعوا" کا مطلب گواہی دینے کی دعوت ہو یعني "اذا ما دعوا الى اداء الشهادة"_

۳۰_ جب مومنین کو گواہ بننے کیلئے کہا جائے تو ان پر اس کا قبول کرنا واجب ہے_ ولا يأب الشهداء اذا ما دعوا

یہ اس صورت میں ہے کہ "اذا ما دعوا" سے مراد گواہ بننے کی دعوت ہو یعنی "اذا ما دعوا الى تحمل الشهادة"

۳۱_ خودبخود گواہ بننا اور گواہی دینا واجب نہیں جب تک بلایا نہ جائے_ ولا يأب الشهداء اذا ما دعوا

کیونکہ گواہ بننے اور گواہی دینے کے وجوب کو دعوت دینے کے ساتھ مشروط کیا گیا ہے پس جملہ شرطیہ کا مفہوم یہ ہوگا کہ اگر گواہی کیلئے دعوت نہ دی جائے تو گواہ بننا اور گواہی دینا واجب نہیں ہے_

۳۲_ گواہی دینے کیلئے گواہوں کو حاضر کرنا جائز ہے_ ولا يأب الشهداء اذا ما دعوا

۳۳_ معاملے کا چھوٹا یا بڑا ہونا لکھنے والے کیلئے ، قرضوں اور حقوق کی دستاویز تیار کرنے اور ان کی مدت کے لکھنے کے فریضہ سے اکتاہٹ کا موجب نہیں ہونا چاہئے_ ولاتسئموا ان تكتبوه صغيرا او كبيرا الى اجله

۳٤_ مبادلات و معاملات کی دستاویز مرتب کرنے اور لکھنے کی خاص اہمیت_ ولاتسئموا ان تكتبوه صغيرا او كبيرا الى اجله

قرضے کی دستاویز لکھنے میں اکتاہٹ برتنے سے نہی کرنا اگرچہ معاملہ چھوٹا ہی ہو، قرضوں اور معاملات کی دستاویز تیار کرنے کی اہمیت سے حکایت کرتا ہے_

۳۵_ قرضوں ، ان کی مدت اور حقوق کا ثبت کرلینا

Presented by: https://jafrilibrary.com

معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا خداوندعالم کے نزدیک بڑا عادلانہ عمل اور گواہی قائم کرنے کیلئے بہت زیادہ ممد و معاون اور مضبوط و ٹھوس بنیاد ہے_ ذلکم اقسط عند اللہ و اقوم للشهادة

٣٦_ دستاویز تیار کرنے میں الہی احکام پر عمل کرنا اور ان کا خیال رکھنا لوگوں کے حقوق کو عدل و انصاف کے ساتھ ادا کرنے کا سبب ہے_ ذلکم اقسط عند اللہ

٣٧_ تیار شدہ دستاویز کو آئینی و حقوقی حیثیت حاصل ہے_ ولاتسئموا ان تکتبوه ... ذلکم اقسط عند اللہ و اقوم للشهادة

٣٨_ عدل و انصاف قائم کرنا اور اس کو عام کرنا، گواہی قائم کرنے اور ادا کرنے میں ٹھوس بنیاد کا فراہم کرنا اور شکوک و شبہات کے پیدا ہونے کی روک تھام کرنا معاملات کی دستاویز تیار کرنے کے لازم ہونے کا فلسفہ ہے_
ذلکم اقسط عند اللہ ... و ادنی الا ترتابوا

٣٩_ معاشرہ کے افراد کے حقوق کے سلسلہ میں عدل و انصاف کی رعایت نہ کرنا اور اقتصادی روابط کے حدود کی تعیین میں متزلزل رہنا، اقتصادی تعلقات کی بربادی کا سبب ہے_ ذلکم اقسط عنداللہ و اقوم للشهادة و ادنی الا ترتابوا
کیونکہ"ذلکم اقسط ..."مذکورہ احکام کی علت ہے لہذا یہ ایک قاعدہ کلیہ ہے کہ سماجی انصاف اور اقتصادی روابط کی حدود مشخص کرنے میں ثابت قدمی ایک ایسا قانون اور اصول ہے کہ اگر اس کی رعایت اور پابندی نہ کی جائے تو معاشرہ فتنہ و فساد کا شکار ہوجاتا ہے_

٤٠_ معاشرہ کے اقتصادی تعلقات منظم و مرتب کرنے میں بہت ٹھوس اقدامات اور سوچ بچار کی ضرورت ہے_
اذا تداینتم بدین فاکتبوه ... فلیکتب و لیملل ... فلیملل ولیه بالعدل ... و استشهدوا شهیدین ... ولایأب الشهداء ... الا ترتابوا

٤١_ احکام کو انجام دینے کی ترغیب دلانے کیلئے قرآن کریم کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ان احکام کا فلسفہ بیان کرتا ہے_
ان تضل احدیهما ... ذلکم اقسط عنداللہ و اقوم للشهادة و ادنی الا ترتابوا

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤٢_ نقد معاملات میں دستاویز تیار کرنا ضروری نہیں ہے_

الا ان تکون تجارة حاضرة تدیرونها بینکم فلیس علیکم جناح الا تکتبوها

٤٣_ نقد معاملات کی دستاویز تیار کرنا بھی اچھا اقدام ہے_* فلیس علیکم جناح الا تکتبوها

٤٤_ معاملہ اگرچہ نقد ہو خرید و فروخت کے وقت گواہ بنانا لازمی ہے_ واشهدوا اذا تبایعتم

٤٥_ لکھنے والوں اور گواہوں پر حرام ہے کہ وہ طرفین کو نقصان پہنچائیں یا ان کے ساتھ خیانت کریں_

ولایضار کاتب و لا شهید یہ اس صورت میں ہے کہ "لایضار" فعل معلوم ہو نہ مجھول ایسی صورت میں اس کا تعلق طرفین معاملہ سے ہوگا یعنی کاتب اور گواہ طرفین معاملہ کو نقصان نہ پہنچائیں_

٤٦_ لکھنے والے اور گواہ کو تحفظ فراہم کرنا ضروری ہے_ ولایضار کاتب و لا شهید

یہ اس صورت میں کہ "لایضار" مجھول ہو اور "کاتب" اور "شہید" نائب فاعل ہو_

٤٧_ لکھنے اور گواہی دینے کی وجہ سے لکھنے والے یا گواہ کو پہنچنے والے نقصان کا تدارک کرنا ضروری ہے_

ولایضار کاتب و لاشهید یہ اس صورت میں ہے کہ "لایضار" فعل مجھول ہو اور ضرر سے مراد گواہی اور کتابت کے نتیجے میں ہونے والا نقصان ہو یعنی کاتب اور گواہ پر کسی قسم کی خسارت نہ ڈالی جائے اس کا لازمہ یہ ہے کہ اگر انہیں ضرر پہنچے تو اس کا ازالہ ضروری ہے مثلاً اپنے کام سے بیکار ہونا یا آنے جانے کا کرایہ وغیرہ_

٤٨_ گواہ اور معاملات لکھنے والے کو نقصان پہنچانا فسق اور حق سے انحراف و روگردانی ہے_

ولایضار کاتب و لاشهید و ان تفعلوا فانه فسوق بکم یہ تب ہے کہ "لایضار" فعل مجھول ہو_

٤٩_ گواہ اور لکھنے والے کا خیانت کرنا فسق اور حق سے انحراف ہے_

ولایضار کاتب و لاشهید و ان تفعلوا فانه فسوق بکم یہ اس صورت میں ہے کہ "لایضار" فعل معلوم ہو نہ مجھول_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵۰_ جو خسارہ کاتب اور گواہ کو کتابت اور گواہی کی وجہ سے اٹھانا پڑے اس کا ازالہ نہ کرنا فسق اور حق سے انحراف کا موجب ہے_ ولایضار کاتب و لاشهید و ان تفعلوا فانه فسوق بکم اگر"لایضار" مجہول ہو تو "ضرر" سے مراد کتابت اور گواہی کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات ہیں یعنی کاتب اور شاہد کو پہنچنے والے نقصان کا پورا نہ کرنا فسق و فجور اور انحراف ہے_

۵۱_ اقتصادی معاملات اور لین دین میں الہی احکام پر عمل پیرا ہونے کیلئے تقوي اور خوف خدا، ممد و معاون ہے_
ولایضار کاتب و لاشهید ... واتقوا الله

۵۲_ قرض کی دستاویز لکھنے والا طرفین کے علاوہ ایک تیسرا شخص ہونا چاہیئے_*
ولیکتب بینکم کاتب بالعدل ... ولایأب کاتب ... ولایضار کاتب

۵۳_ لین دین کرنے والوں، گواہوں اور دستاویز تیار کرنے والوں کیلئے تقوي کی رعایت لازمی ہے_
اذا تداینتم ... ولایأب کاتب ... و استشهدوا شهیدین ... واتقوا الله

گواہ، کاتب اور معاملہ کرنے والے"واتقوا اللہ "کے خطاب میں شامل ہیں_

۵۴_ اسلام میں اخلاقیات اور اقتصادیات ہم آہنگی رکھتے ہیں_ اذا تداینتم ... ولا یأب کاتب ... واستشهدوا ... ولاتسئموا ... واتقوا الله

۵۵_ ایسے قوانین کی تعلیم دینے والا خداوند عالم ہے جو معاشرتی اور اقتصادی روابط پر حاکم ہوں_
اذا تداینتم ... و یعلمکم الله

۵۶_ تقوي اپنانے کا طریقہ، خداتعالي تعلیم دیتا ہے_* واتقوا الله و یعلمکم الله
"واتقوا اللہ " کے قرینہ کو دیکھتے ہوئے احتمال دیا جاسکتا ہے کہ"یعلمکم اللہ "کا مفعول محذوف تقوي کا طریقہ ہو یعنی "یعلمکم الله طریقة التقوي"_

۵۷_ معاشرہ کے افراد کی قانونی ملکیت کا احترام اور اس کے حدود کی رعایت کرنا ضروری ہے_
اذا تداینتم ... ذلکم اقسط ... واتقوا الله احکام و مسائل کہ جن میں اشخاص کی اپنے اموال پر ملکیت بھی ہے، کو بیان کرنے نیز ان اموال کے دوسروں کی طرف نقل و انتقال کی.

Presented by: https://jafrilibrary.com

شرائط کو بیان کرنے کے بعد تقوی کا حکم دینا بتلاتا ہے کہ ان مسائل کا احترام و رعایت کرنا ضروری ہے_

۵۸_ خداوند عالم کا تمام موجودات عالم کے بارے میں وسیع علم (خدا کا مطلق علم)_ واللہ بکل شی علیم

۵۹_ خداوند عالم، علیم ہے_ واللہ بکل شی علیم

۶۰_ الہی قوانین خداوند عالم کے وسیع اور آفاقی علم سے نشأت پاتے ہیں_ فاکتبوہ ... ولایأب کاتب ... و لیملل ... واستشھدوا ... واللہ بکل شی علیم

۶۱_ معاشرہ کے اندر مؤمنین ایک دوسرے کے سامنے جوابدہ ہیں اور سب کے سب ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں_ یا ایھا الذین امنوا ... ولایاب کاتب ... ولایاب الشھداء ... و اشھدوا ... ولایضار کاتب و لاشھید

اس آیت شریفہ نے لین دین کرنے والوں، لکھنے والے اور گواہوں کے کچھ حقوق و فرائض معین کیئے ہیں جو کہ ان کے ایک دوسرے کے سامنے ذمہ داری اور جواب دہی کو بیان کرتے ہیں_

۶۲_ لین دین کرنے والوں، گواہوں اور لکھنے والوں کے اعمال و کردار خداوند متعال کے وسیع علم کے احاطے میں ہیں_ اذا تداینتم ... ولیکتب بینکم کاتب بالعدل ... ولایاب کاتب ... ولایأب الشھداء ... واللہ بکل شی علیم

احکام: ۲، ۳، ۶، ۴، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۷، ۴۲، ۴۴، ۴۵، ۴۷، ۵۲ احکام کا فلسفہ ۲۶، ۲۷، ۳۶، ۳۸، ۴۱ احکام کی تشریع ۶۰

اسماء و صفات: علیم ۵۹

اقتصاد: اقتصاد اور اخلاق ۵۴

اقتصادی نظام: ۴۰، ۵۴، ۵۵، ۵۷

اقرار: اقرار کے احکام ۱۴

Presented by: https://jafrilibrary.com

انتخاب کرنا: انتخاب کرنے کی شرائط ٥

ایمان: ایمان کے آثار ۱

تحریک: تحریک کے عوامل ۱

تربیت: تربیت کا طریقہ ٤١

تقوي: تقوي کی اہمیت ١٢، ٥٣، ٥٦؛ تقوي کے اثرات ١٥، ٥١

حقوق: حقوق کی لکھائی ٣٥

حقوق کا نظام: ١٩

خداتعالي: خداتعالي کا علم ٥٨، ٦٠، ٦٢ خداتعالي کی نعمتیں ٩

خوف: خوف کے اثرات ٥١

دستاویز: دستاویز تیار کرنا ٢، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ١١، ١٢، ١٣، ١٦، ٢١، ٣٣، ٣٤، ٣٦، ٤٣؛ دستاویز کی اہمیت ٧؛ دستاویز کی شرائط ٨، ١١

دینی نظام تعلیم: ٥١

سفیهہ: سفیهہ کا کفیل ١٦؛ سفیهہ کی کفالت ١٨؛ سفیهہ کے حقوق ١٧

سماجی روابط: ٥٥ سماجی نظام: ١٨، ٥٥، ٦١

شرعی فریضہ: اس پر عمل کرنا ١، ٥١

عدل وانصاف: اسکی اہمیت ١٩، ٢٠، ٣٥، ٣٨، ٣٩

علم: علم اور شرعی فریضہ ١٠؛ علم کے اثرات ١٠

علماء: علماء کی ذمہ داری ١٠

عمل: عمل صالح کا پیش خیمہ ٤١؛ عمل کا پیش خیمہ ١، ٥١

Presented by: https://jafrilibrary.com

عورت: عورت کی گواہی ۲۳، ۲٦ ; عورت کی لغزش ۲۵

فساد: فساد کا پیش خیمہ ۳۹ ; فساد کے عوامل ۵۰; فساد کے موارد ۴۸، ٤۹

فقہی قاعدہ: ١٤ قانون سازي: قانون سازی کی شرائط ١٧

قرض: قرض کا لکھنا ۳۵ ;قرض کی دستاویز ۲، ٤، ۵، ٦، ۷، ۸، ١٦، ۳۳، ۵۲ ;قرض کے احکام ۲، ۳، ٤، ٦، ۸، ١١، ١۲، ١٦، ۲١، ۲۲، ۲۵ قرض میں گواہی ۲٤

کاتب: اسکی خیانت ٤۵، ٤۹ ;اسکی ذمہ داری ۵۳; اس کی شرائط ۵۳

کفالت: کفالت کے احکام ١۹ ;کفالت میں عدل و عدالت ١۹، ۲۰

کمزور و ناتوان: کمزور و ناتوان کی کفالت ١۸ ;کمزور و ناتوان کے حقوق ١٧ ;کمزور و ناتوان کے کفیل ١٦

گمراہي: گمراہی کے عوامل ۵۰;گمراہی کے موارد ٤۸، ٤۹

گواہ: گواہ کو نقصان ٤۸ ;گواہ کی خیانت ٤۵، ٤۹ ; گواہی کی ذمہ داری ۵۳; گواہ کی شرائط ۲۲، ۲٤

گواہي: گواہی دینا ۳۵، ۳۸ ;گواہی کا واجب ہونا ۲۹، ۳۰ ; گواہی کی اہمیت ٤٦ ; گواہی کے احکام ۲١، ۲۲، ۲٤، ۲٦، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳١، ۳۲، ٤٤، ٤۷، ۵۰; گواہی میں بالغ ہونا ۲۲

لکھائي: لکھائي کی اہمیت ٤٦ ; لکھائي کی نعمت ۹ ; لکھائي کے احکام ٤۷، ۵۰; لکھائي میں عدل و عدالت ۵

لوگ: لوگوں کے حقوق ١۵، ۳٦، ۳۹

مالکیت: مالکیت کی اہمیت ۵۷

محرمات: ٤۵

مرد: مرد کی گواہی ۲۳، ۲٦

معاشرہ:

Presented by: https://jafrilibrary.com

اسکے انحطاط کے اسباب و عوامل ۳۹ معاشرہ کی ذمہ داری ٦١ ; معاشرے میں مؤمنین ٦١

معاملہ: اس میں گواہ ٤٨، ٤٩ ;اس میں گواہی ٤٤ ; نقد معاملہ ٤٣،٤٢

وَإِن كُنتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُواْ كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللّهَ رَبَّهُ وَلاَ تَكْتُمُواْ الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (٢٨٣)

اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئي کاتب نہیں مل رہا ہے تو کوئي رہن رکھ دو اور ایک کو دوسرے پر اعتبار ہو تو جس پر اعتبار ہے اس کو چاہئے کہ امانت کو واپس کردے اور خدا سے ڈرتا رہے_ اور خبردار گواہی کو چھپانا نہیں کہ جو ایسا کرے گا اس کا دل گنہگار ہوگا اور اللہ تمھارے اعمال سے خوب باخبر ہے_

١_ اگر کاتب نہ مل سکے تو قرض و بقایاجات کی دستاویزکی بجائے کوئي چیز گروی رکھنا (رہن) کافی ہے_

و ان كنتم على سفر و لم تجدوا كاتبا

معاہدہ: اسکے احکام ٣٧

مقروض: اسکی ذمہ داری ١٢

واجبات: ٢، ٣، ٤، ١٢، ١٦، ٢١، ٢٩، ٣٠، ٤٤

فرھان مقبوضۃ ظاہری طور پر جملہ "و لم تجدوا کاتبا" .بیان ہے"علی سفر" کا یعنی مسافر ہونا خصوصیت نہیں رکھتا بلکہ سفر صرف وہ مورد

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے کہ جس میں عموماً لکھنے والا نہیں ملتا پس اصل چیز کاتب کا نہ ملنا ہے سفر میں ہو یا حضر میں۔

۲۔ اگر مقروض پر اعتماد ہو تو کوئی چیز گروی رکھنا ضروری نہیں ہے۔ فان امن بعضکم بعضا فلیؤد الذی اؤتمن امانته

جملہ "فان امن ..." گروی رکھنے کا فلسفہ بیان کر رہا ہے یعنی قرض کے ضائع ہونے کے خوف کو ختم کرنا لہذا اگر یہ پریشانی مقروض پر اعتماد کے ذریعے دور ہوجائے تو رہن لینے کی ضرورت نہیں ہے البتہ یہ معنی تب درست ہے کہ جملہ "فان امن ..." رہن لینے کے لزوم سے استثنا ہو اور امانت سے مراد قرض ہو۔

۳۔ امانت کو اس کے مالک کو لوٹانا واجب ہے۔ فلیؤد الذی اؤتمن امانته

٤۔ گروی رکھی جانے والی چیز امانت ہے۔ فرهان مقبوضة فان امن بعضکم بعضا فلیؤد الذی اؤتمن امانته

یہ اس صورت میں ہے کہ امانت سے مراد گروی رکھی جانے والی چیز ہو نہ کہ قرض جو طرفین میں سے کسی کے ذمے رہتا ہے۔

٥۔ گروی رکھی جانے والی چیز کا اس کے مالک کو لوٹانا واجب ہے۔ فرهان مقبوضة فان امن بعضکم بعضا فلیؤد الذی اؤتمن امانته

٦۔ امانت میں خیانت حرام ہے۔ فلیؤد الذی اؤتمن امانته و لیتق الله ربه

۷۔ اقتصادی و تجارتی لین دین کے آسان ہونے میں اعتماد و امانت کی تاثیر۔ فان امن بعضکم بعضا فلیؤد الذی اؤتمن امانته گذشتہ ایک احتمال کی بنا پر قرض دینے والے پر مقروض سے رہن لینا لازمی نہیں ہے اور یہ چیز اقتصادی معاملات میں آسانی ہے۔

۸۔ اسلام میں اقتصادی روابط کا اخلاقیات سے ہم آہنگ ہونا۔ فرهان مقبوضة فان امن بعضکم بعضا

۹۔ خوف خدا اور تقوی امانتیں لوٹانے اور الہی احکام پر عمل کرنے کا موجب بنتے ہیں۔ فلیؤد الذی اؤتمن امانته و لیتق الله ربه

۱۰۔ گواہی کا کتمان کرنا حرام ہے۔ ولاتکتموا الشهادة

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱_ گناہگار دل کتمان شہادت کا (گواہی نہ دینے کا) سرچشمہ ہیں_ و من يكتمها فانه اثم قلبه

۱۲_ گواہی چھپانا قلبی گناہ ہے_ و من يكتمها فانه اثم قلبه

۱۳_ خدا تعالى کا انسان کے اعمال کے بارے میں ہر لحاظ سے مکمل آگاہ ہونا_ واللہ بما تعملون عليم

۱٤_ خدا تعالى کی طرف سے امانت میں خیانت کرنے والوں اور گواہی چھپانے والوں کو تنبیہ_
فليؤد الذى اؤتمن امانته ... ولاتكتموا الشهادة ... واللہ بما تعملون عليم

۱۵_ انسان کے اعمال سے خداوند عالم کی مکمل آگاہی کی طرف متوجہ رہنا الہی احکام پر عمل اور خدا تعالى کی نافرمانی سے اجتناب کا پیش خیمہ ہے_ واللہ بما تعملون عليم

١٦_ رہن کی شرط یہ ہے کہ جو چیز رہن میں دی جارہی ہے اس قبضہ کرلیا جائے_
فرهان مقبوضة اس مطلب کی مؤید امام باقر(ع) سے یہ روایت ہے کہ فرمایا لارهن الا مقبوضا (۱) رہن تب ہوتا ہے جب قبضہ کرلیا جائے_

۱۷_ گواہی کا چھپانا، چھپانے والے کے باطنی کفر کی حکایت کرتا ہے_ ولاتكتموا الشهادة و من يكتمها فانه آثم قلبه
امام باقر(ع) آیت "فانہ آثم قلبہ" کے بارے میں فرماتے ہیں_ کافر قلبہ (۲) اس کا دل کافر ہے_

احکام: ۱، ۲، ۳، ٤، ۵، ٦، ۱۰، ١٦

اعتماد: اعتماد کی اہمیت ۷

اقتصاد: اقتصاد اور اخلاق ۸

اقتصادی نظام: ۷، ۸

---

۱) تہذیب شیخ طوسی ج ۷ ص ۱۷٦ حدیث ۳٦، نور الثقلین ج ۱ ص ۳۰۱ حدیث ۱۲۰٤_

۲) من لایحضرہ الفقیہ ج ۳ ص ۳۵ حدیث ۵، نور الثقلین ج ۱ ص ۳۰۱ حدیث ۱۲۰۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

امانت: امانت کا لوٹانا ۹ امانت کی اہمیت ۷; امانت کے احکام ۳، ٤، ٦ ; امانت میں خیانت ٦، ١٤

انسان: انسان کا عمل ١٣

تقوي: تقوي کا پيش خيمہ ١٥;تقوي کے اثرات ٩

خداتعالي: خداتعالي کا علم ١٣، ١٥ خداتعالي کی تنبيہ ١٤

دستاويز: دستاويز تيار کرنا ١

دل: دل کا کفر ١٧; دل کا گناہ ١٢

روايت : ١٦، ١٧

رہن: احکام رہن ١، ٢، ٤، ٥، ١٦

شرعی فريضہ: شرعی فريضہ پر عمل ٩، ١٥

قرض: قرض کے احکام ١، ٢

گواہي: گواہی کے احکام ١٠ گواہی کا چھپانا ١٠، ١١، ١٢، ١٤، ١٧

مالی روابط: ٧

محرمات: ٦، ١٠

واجبات: ٣، ٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

لِلَّهِ ما فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَإِن تُبْدُواْ مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُم بِهِ اللّهُ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاء وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاء وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٨٤)

الله ہی کے لئے زمین و آسمان کی کل کائنات ہے_ تم اپنے دل کی باتوں کا اظہار کرو یا ان پرپردہ ڈالو وہ سب کا محاسبہ کرے گا_ وہ جس کو چاہے گا بخش دے گا اور جس پر چاہے گا عذاب کرے گا وہ ہرشے پر قدرت و اختیار رکھنے والا ہے_

۱_ آسمانوں اور زمین کی تمام موجودات کا تنہا مالک خداوند عالم ہے_ للہ ما فی السماوات و ما فی الارض

۲_ خدا وند متعال کی مطلق مالکیت پر توجہ مالی و اقتصادی روابط میں عدل و انصاف اور احکام الہی پر عمل کرنے کا پیش خیمہ ہے_ اذا تداینتم بدین ... و ان کنتم علی سفر ... للہ ما فی السماوات و ما فی الارض

۳_ خدا وند متعال اس کا حساب لے گا جو آدمی کے دل میں ہے چاہے اسے ظاہر کرے یا چھپائے رکھے_
وان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہ یحاسبکم بہ اللہ

٤_ گواہی چھپانے والوں کو خداتعالي کی تنبیہ اور ان کے گناہ کا محاسبہ_ و من یکتمھا فانہ اثم قلبہ ... و ان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہ یحاسبکم بہ اللہ

۵_ خداوند عالم، انسان کی نفسیانی صفات و صلاحیتوں اور نیتوں کا حساب بھی لے گا_ و ان تبدوا ما فی انفسکم ... یحاسبکم بہ اللہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

"ما فی انفسکم"نیتوں کے علاوہ نفسیانی صفات (جیسے شجاعت، بزدلي، بخل وغیرہ) کو بھی شامل ہوسکتا ہے لیکن اگر"فی انفسکم" جارو مجرور استقرار کے متعلق ہونہ صرف وجود کے تو نفس میں یہی صفات مستقر ہیں ۔

٦_ انسان کا نفس اور باطن اس کے اعمال کا سرچشمہ ہے_و ان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہ

جملہ"و ان تبدوا ..."کا مطلب یہ ہے کہ انسان سے مقام عمل میں وہی اعمال صادر ہوتے ہیں جو اس کے دل میں ہوتے ہیں یعنی مقام عمل میں اعمال ،انسان کے باطن اور نفس کا مظہر ہیں ۔

٧_ انسان کے اعمال اور اس کی نیتوں کا مالک خداوند متعال ہے_ لله مافی السماوات و ما فی الارض وان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہ یحاسبکم بہ الله

٨_ خداتعالي کی مطلق مالکیت انسان کے اعمال ،اس کی نیتوں اور ان کے حساب پر حکمرانی کی علت ہے_

لله ما فی السماوات و ما فی الارض و ان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہ یحاسبکم بہ الله

جملہ"لله ما فی السماوات ..."،"ان تبدوا ..."کیلئے تمہید کے طور پر ہے یعنی خداوند عالم سب چیزوں کا حقیقی مالک ہے کہ جن میں سے انسان کے اعمال اور اس کی نیتیں بھی ہیں _ اورچونکہ وہ حقیقی مالک ہے لہذا انسان کے اعمال اور نیتوں کا حساب لینے پر قدرت رکھتا ہے_

٩_ خداوند عالم، انسان کے اعمال اور نیتوں کا حساب لینے کے بعد یا اسے معاف کردے گا یا عذاب کرے گا_

و ان تبدوا ... فیغفر لمن یشاء و یعذب من یشاء

١٠_ انسان کے گناہوں کی بخشش یا ان پر عذاب کرنا خداوند متعال کی مشیت سے وابستہ ہے_

فیغفر لمن یشاء و یعذب من یشاء

١١_ خداوند متعال کی رحمت و مغفرت اس کے عذاب ، قہر اور غضب پر مقدم ہے_* فیغفر لمن یشاء و یعذب من یشاء یہ نکتہ عذاب سے پہلے مغفرت کے ذکر سے حاصل کیا گیا ہے_

١٢_ انسانوں کو سزا دینا ان کے اپنے اعمال کا نتیجہ اور انجام ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و ان تبدوا ما فى انفسكم ... يحاسبكم به الله ... و يعذب من يشاء

۱۳_ قرآن کریم کا انسانوں کی تربیت میں خوف و رجاء (خوف و امید) کی روش سے استفادہ کرنا_

يحاسبكم به الله فيغفر لمن يشاء و يعذب من يشاء

۱٤_ خداتعالي انسان کے اعمال اور اس کی نیتوں کا حساب لینے اور اسے بخشنے یا عذاب کرنے پر قادر ہے_

و ان تبدوا ... يحاسبكم به الله فيغفر ... و يعذب ... والله على كل شى قدير

۱٥_ خداوند عالم کی قدرت، مطلقہ ہے_ و الله على كل شى قدير

۱٦_ خداوند متعال، قدیر ہے_ و الله على كل شى قدير

آسمان: آسمان کا مالک ۱

اسماء و صفات: قدیر ۱٦

انسان: انسان کا عمل ۷، ۸، ۹، ۱٤ انسان کا مالک ۷، انسان کی نیت ۳، ٥، ۷، ۸، ۹، ۱٤

تربیت: تربیت کا طریقہ ۱۳

خداتعالي: خداتعالي کا حساب لینا ۳، ٤، ٥، ۸، ۹، ۱٤ ;خداتعالي کا عذاب ۱۱، ۱٤ ;خداتعالي کا معاف کرنا ۹; خداتعالي کی تنبیہ ٤; خداتعالي کی رحمت ۱۱ خداتعالي کی طرف سے سزا ۹; خداتعالي کی قدرت ۱٥، ۱٦ ;خداتعالي کی مالکیت ۱، ۲، ۷، ۸ ;خداتعالي کی مشیت ۱۰; خداتعالي کی مغفرت ۱۱، ۱٤

خوف: خوف اور امید ۱۳

راہ و روش: راہ و روش کی بنیادیں ٦

زمین: زمین کا مالک ۱

شرعی فریضہ: شرعی فریضہ پر عمل ۲

عدل و انصاف: عدل و انصاف قائم کرنا ۲

علم: علم کے اثرات ۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

عمل: عمل کا پیش خیمہ ۲; عمل کی سزا ۱۲ ; عمل کے اثرات ۱۲

گناہ: گناہ کی بخشش ۱۰ ; گناہ کی سزا ۱۰

مالی روابط: ۲

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (۲۸۵)

رسول ان تمام باتوں پر ایمان رکھتا ہے جو اس کی طرف نازل کی گئي ہیں اور مومنین بھی سب اللہ اور ملائکہ اور مرسلین پر ایمان رکھتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ ہم رسولوں کے درمیان تفریق نہیں کرتے _ ہم نے پیغام الہی کو سنا اور اس کی اطاعت کی _ پروردگار اب تیری مغفرت درکار ہے اور تیری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے _

۱_ پیغمبر اکرم (ص) کا اس چیز پر ایمان جو پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئي _ آمن الرسول بما انزل الیه من ربه

۲_ دین کی تبلیغ و ترویج کرنے والوں کا دین پر یقین ہونا چاہیئے _ آمن الرسول بما انزل الیه من ربه

خداوند متعال کا اس نکتہ پر توجہ کرنا کہ آنحضرت (ص) خود قرآن اور اپنے اوپر نازل کئے جانے والے احکام پر ایمان رکھتے تھے مذکورہ بالا نکتے کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے _

۳_ قرآن کریم اور وحی کا نازل ہونا خداوند عالم کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

ربوبیت سے نشأة پاتا ہے_ آمن الرسول بما انزل الیه من ربه

٤_ خداوند متعال کے نزدیک پیغمبر اکرم (ص) کا عظیم المرتبہ ہونا_ آمن الرسول بما انزل الیه من ربه

کلمہ "رب" کی ضمیر کی طرف اضافت تشریفیہ ہے کہ جس سے آنحضرت (ص) کے مقام کی عظمت کا پتہ چلتا ہے_

٥_ پیغمبر اکرم (ص) کے ایمان کا دوسرے مومنین کے ایمان پر افضل و برتر ہونا_ * آمن الرسول بما انزل الیه من ربه و المؤمنون کل آمن رسول خدا (ص) کا ایمان "والمؤمنون کلّ ..." میں بیان کیا جاسکتا تھا اسے جدا ذکر کرنے کی ضرورت نہ تھی لیکن آنحضرت (ص) کے ایمان کی امتیازی حیثیت اور برتری کو واضح کرنے کی خاطر علیحدہ ذکر کیا گیا ہے_

٦_ ایمان کے کئي مراتب ہیں_ * آمن الرسول ... و المؤمنون کل امن باللہ "آمن الرسول" اور "والمؤمنون کل آمن" میں ایمان کا تکرار کرنا اس کے مختلف مراتب کی حکایت کرتا ہے_

٧_ پیغمبر اسلام (ص) اور مومنین کا ملائکہ، آسمانی کتابوں اور انبیاء (ع) پر ایمان_ آمن الرسول ... و المؤمنون کل آمن باللہ و ملائکته و کتبه و رسله کلمہ "کل" مومنین کے علاوہ پیغمبر اکرم (ص) کو بھی شامل ہے یعنی پیغمبر اکرم (ص) اور مؤمنین سب کے سب خدا اور ... پر ایمان رکھتے ہیں_

٨_ مومنین کا اس چیزپر ایمان جو آنحضرت (ص) پر خداتعالي کی طرف سے نازل کیا گیا ہے_ آمن الرسول بما انزل الیه من ربه و المؤمنون یہ اس صورت میں ہے کہ کلمہ "المومنون" کا "الرسول" پر عطف ہو نہ کہ یہ بتدا ہو یعنی آنحضرت (ص) اور مومنین اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ (ص) پر نازل ہوا ہے_

٩_ رسول اکرم (ص) اور مومنین ہر ایک پیغمبر پر ایمان رکھتے ہیں اور کسی ایک کا بھی انکار نہیں کرتے_

لانفرق بین احد من رسله

١٠_ مومنین کی نظر میں تمام انبیائے (ع) الہی کا عقیدہ اور ہدف ایک تھا_

و المومنون کل آمن باللہ ... و کتبه و

Presented by: https://jafrilibrary.com

رسله لانفرق بين احد من رسله

۱۱_ تمام انبیاء اور آسمانی کتابوں میں سے ہر ایک پر ایمان ضروری ہے_ کل آمن ... و کتبه و رسله لانفرق بين احد من رسله

۱۲_ آنحضرت (ص) کا تمام سابقہ انبیاء (ع) اور آسمانی کتابوں پر ایمان_ کل آمن ... لانفرق بين احد من رسله

یہ اس صورت میں ہے کہ کلمہ "کل" تمام مومنین کے علاوہ پیغمبر اکرم (ص) کو بھی شامل ہو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جملہ "لانفرق ..." پیغمبر اکرم (ص) کا قول بھی بن جائے گا_

۱۳_ ایمان کا لازمہ قبول کرنا، اطاعت کرنا اور سر تسلیم خم کرنا ہے_ لانفرق بين احد من رسله و قالوا سمعنا و اطعنا

"سمعنا" (سمع سے سننے کے معنی میں) قبول کرنے سے کنایہ ہے_

۱٤_ مؤمنین خداوندعالم کی مغفرت کے طلبگار ہیں_ غفرانك ربنا

۱۵_ خدا اور انبیاء (ع) کی اطاعت کرنا اور مغفرت طلب کرنا مؤمنین کی خصوصیات میں سے ہے_ و قالوا سمعنا و اطعنا غفرانك ربنا

۱٦_ خداوند عالم کے احکام کی اطاعت کرنا اور انہیں قبول کرنا اللہ تعالي کی بخشش کا ذریعہ ہے_ و قالوا سمعنا و اطعنا غفرانك ربنا پیغمبر اکرم (ص) اور مؤمنین جو کہ تمام انسانوں کیلئے نمونہ کے طور پر ذکر کئے گئے ہیں، اطاعت اور قبول کرنے کے بعد خداتعالي کی مغفرت کی امید کو پیش کرتے ہیں_

۱۷_ خدا وند متعال کی بخشش اس کی ربوبیت کا تقاضا ہے_ غفرانك ربنا

۱۸_ خداوند عالم کے سامنے اپنے فرائض انجام دینے کے بارے میں مومنین کا عاجزی کا اظہار و احساس_

قالوا سمعنا و اطعنا غفرانك ربنا مومنین کا خداوند عالم کے احکام کو قبول کر کے ان کی اطاعت کرنے کے باوجود مغفرت طلب کرنا دلالت کرتا ہے کہ وہ خداوند متعال کے حضور اپنے فرائض کی انجام دہی سے عاجز ہیں_

۱۹_ خداوند متعال کے انبیاء (ع)، اس کی مغفرت کے محتاج اور طالب ہیں_ قالوا سمعنا و اطعنا غفرانك ربنا

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہ اس صورت میں ہے کہ "قالوا" کی ضمیر مؤمنین کے علاوہ رسل کی طرف بھی لوٹے_

۲۰_ مؤمنین کا معاد اور خداتعالي کی طرف لوٹنے پر اعتقاد و یقین_ و الیك المصیر

۲۱_ کائنات کی حرکت صرف خدا کی طرف ہے_ و الیك المصیر المصیرمیں "ال" جنس کا ہے یعنی ہر قسم کی حرکت و تحول خداتعالي کی طرف ہے اور تمام کائنات میں تغیر و تبدل اور حرکت پائي جاتی ہے_

آنحضرت (ص) : آپ (ص) کا ایمان ۱، ۵، ۷، ۹، ۱۲ ;_آپ (ص) کے فضائل ٤

اطاعت: اطاعت کی اہمیت ۱۳ ; اطاعت کے اثرات ۱٦; انبیاء (ع) کی اطاعت ۱۵ ;خدا کی اطاعت ۱۳، ۱۵، ۱٦

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) کا عقیدہ ۱۰ ; انبیاء (ع) کی دعا ۱۹ ; انبیاء (ع) کی ہم آہنگی ۱۰ ; انبیاء (ع) کے اہداف ۱۰

ایمان: آسمانی کتابوں پر ایمان ۷، ۱۱، ۱۲ ; انبیاء (ع) پر ایمان ۷، ۹، ۱۱، ۱۲ ;ایمان کے اثرات ۱۳ ; ایمان کے مراتب ۵، ٦ ;خدا پر ایمان ۷ ;خدا کے مبعوث کیئے گئے پر ایمان ۱، ۸ ;قیامت پر ایمان ۲۰ ;ملائکہ پر ایمان ۷

خداتعالي: خداتعالي کی ربوبیت ۳، ۱۷ ;خداتعالي کی مغفرت ۱٤، ۱۷، ۱۹

سر تسلیم خم کرنا: اسکی اہمیت ۱۳

عالم خلقت : اس کا انجام ۲۱ ;اسکی حرکت ۲۱

قرآن کریم : قرآن کریم کا نزول ۳

مغفرت: مغفرت کا پیش خیمہ ۱٦

مقربین: ٤

مومنین: مومنین کا استغفار ۱۵ ; مومنین کا ایمان ۷، ۸، ۹، ۲۰ ; مومنین کا عقیدہ ۱۰ ;مومنین کی دعا ۱٤ مومنین کی صفات ۱۵، ۱۸

وحي: اس کا نزول ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

لاَ يُكَلِّفُ اللّهُ نَفْسًا إِلاَّ وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلاَ تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلاَ تُحَمِّلْنَا مَا لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَآ أَنتَ مَوْلاَنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (۲۸۶)

اللہ کسی نفس کو اس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا _ ہر نفس کے لئے اس کی حاصل کی ہوئي نیکیوں کا فائدہ بھی ہے اور اس کی کمائي ہوئي برائیوں کا مظلمہ بھی _ پروردگار ہم جو کچھ بھول جائیں یا ہم سے غلطی ہو جائے اس کا ہم سے مواخذہ نہ کرنا _ خدایا ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا پہلے والی امتوں پر ڈالا گیا ہے _ پروردگار ہم پر وہ بار نہ ڈالنا جس کی ہم میں طاقت نہ ہو _ ہمیں معاف کر دینا ہمیں بخش دینا ہم پر رحم کرنا تو ہمارا مولا اور مالک ہے اب کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما _

۱_ خداوند متعال ہر انسان پر اس کی عادی توان و استعداد سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا _ لايكلف الله نفسا الا وسعها

اس نکتے میں "عادي" کی قید کلمہ "وسع" سے سمجھی گئي ہے کہ جس کے معني "مايسهل عليه من المقدور" کے ہیں یعنی جو اس کی توان کے لحاظ سے اس پر آسان ہو _

۲_ عادی توان شرعی ذمہ داری کی شرط ہے _ لايكلف الله نفسا الا وسعها

۳_ خداوند عالم کی جانب سے عائد کردہ فرائض و تکالیف ہر انسان کی ظرفیت اور صلاحیت کے مطابق ہیں _

Presented by: https://jafrilibrary.com

لايكلف الله نفسا الا وسعها

٤_ الهی فرائض کے تحمل و برداشت کرنے میں انسانوں کی توان و ظرفیت فرق کرتی ہے_ لايكلف الله نفسا الا وسعها

کلمہ "نفسا" کو مفرد لانا کہ جو ہر ہر انسان کی طرف اشارہ ہے اور "وسعہا" کی ضمیر کو "نفسا" کی طرف لوٹانا، ممکن ہے اس حقیقت کے بیان کرنے کی خاطر ہو کہ ہر انسان مخصوص قدرت اور قوت برداشت کا حامل ہے_

٥_ انسان کے اچھے، برے اعمال کے نتائج خود اس کی طرف پلٹتے ہیں_ لها ما كسبت و عليها ما اكتسبت

٦_ اعمال اور ان کے نتائج ایک نظام اور قانون کے تحت ہیں_ لها ما كسبت و عليها ما اكتسبت

٧_ مومنین کی خداوند عالم سے یہ درخواست کہ شرعی فرائض میں ان کی خطا اور فراموشی پر انہیں عذاب نہ کرے_ لايكلف الله نفسا الا وسعها ...ربنا لاتو اخذنا ان نسينا او اخطا نا

٨_ مومنین اگر غلطی کی وجہ سے یا بھول کر خداوند متعال کے احکام کو انجام نہ دے سکیں تو اپنے آپ کو عذاب کا مستحق سمجھتے ہیں_ ربنا لاتو اخذنا ان نسينا او اخطانا عذاب کے معاف کرنے کی درخواست ضمناً استحقاق عذاب کا اعتراف ہے_

٩_ خداوند متعال کے احکام میں خطا اور نسیان سے بچنے کی کوشش کرنا ضروری ہے_* ربنا لاتو اخذنا ان نسينا او اخطا نا خطا اور نسیان پر عذاب نہ کرنے کی درخواست سے پتہ چلتا ہے کہ بھول کر یا غلطی سے احکام الہی کو چھوڑنے والے کو بھی عذاب کا احتمال ہے پس الہی احکام میں حتی الامکان خطا اور نسیان سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیئے_

١٠_ مؤمنین گناہوں کے ترک اور احکام پر عمل کرنے کے پابند ہوتے ہیں_ و قالوا سمعنا و اطعنا ... ربنا لاتو اخذنا ان نسينا او اخطا نا خداتعالي کے احکام میں خطا اور نسیان کے نتائج پر توجہ اور ان کے موارد میں مغفرت کی درخواست مومنین کی اپنے اعمال و کردار پر خاص توجہ رکھنے کا غماز ہے_

١١_ خطا اور نسیان انسان کی ترقی کے موانع میں سے

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہیں_*ربنا لاتو اخذنا ان نسینا او اخطا نا

١٢_پہلی امتوں پر خداوند متعال کی طرف سے پر مشقت و دشوار فرائض ڈالے جاتے تھے_

ولاتحمل علینا اصرا کما حملته علی الذین من قبلنا "اصر"اس چیز کو کہتے ہیں جو انسان کو محبوس کردے اور اس کے ہاتھ پاؤں باندھ دے اور آیت میں "اصر" مشکل اور پر مشقت فرائض سے کنایہ ہے_

١٣_ مومنین کا خداتعالي سے یہ درخواست کرنا کہ ان پر مشکل اور پر مشقت فرائض نہ ڈالے_ ربنا لاتحمل علینا اصرا کما حملته علی الذین من قبلنا

١٤_ مومنین کا سابقہ امتوں کی تاریخ پر توجہ کرنا اور اس سے عبرت حاصل کرنا_ ربنا لاتحمل علینا اصرا کما حملته علی الذین من قبلنا

١٥_ مومنین کا خداتعالي سے یہ درخواست کرنا کہ انہیں ایسے عذاب میں بتلا نہ کرے جس کو برداشت کرنے کی ان میں طاقت نہیں ہے_ و لاتحملنا ما لاطاقة لنا به کیونکہ پہلے والی آیات میں دشوار اور پر مشقت فرائض کا ذکر اور ان کی نفی ہوچکی ہے (لایکلف الله نفسا الا وسعها) پس ضروری ہے کہ آیت کے اس حصہ میں دشواری اور مشقت سے مراد فرائض سے ہٹ کر ہوگی اور وہ عذاب و عقاب ہے_

١٦_ انسان کی طاقت و توان محدود ہے_ و لاتحملنا مالاطاقة لنا به

١٧_ مومنین معافی (گناہوں کے اثرات ختم کرنے)، بخشش اور اپنے پروردگار کی رحمت کے طلبگار ہیں_

واعف عنا و اغفرلنا و ارحمنا

١٨_ عفو اور مغفرت خداوند عالم کی خاص رحمت کا پیش خیمہ ہیں *واعف عنا و اغفرلنا و ارحمنا

کیونکہ عفو اور مغفرت خداتعالي کی رحمت کا جلوہ ہیں لہذا "وارحمنا" سے مراد خدا کی خاص رحمت کا طلب کرنا ہوگا اور یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ عفو و مغفرت کو پہلے ذکر کرنا ان کے خدا کی خاص رحمت کا پیش خیمہ ہونے کی علامت ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۹_ مؤمنین کا اپنے اوپر خداوند متعال کی ولایت کا اعتراف، اقرار اور اعتقاد_ ربنا ... انت مولانا

۲۰_ مومنین کو معاف کرنا، بخشنا اور ان پر رحمت نازل کرنا خداوند عالم کی ولایت کا پرتو ہیں_ واعف عنا و اغفرلنا و ارحمنا انت مولانا جملہ "انت مولانا" سابقہ مطالب کی درخواست کی علت کے طور پر ہے یعنی "خدایا چونکہ تو ہمارا مولا ہے ہمیں معاف کردے..."

۲۱_ عفو و درگذر اور مہربانی سے پیش آنا معاشرہ کے منتظمین اور اہل حل و عقد افراد کا فریضہ ہے_ واعف عنا و اغفرلنا و ارحمنا انت مولانا کیونکہ جملہ "انت مولانا" سابقہ جملہ کی علت کے طور پر ہے لہذا یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ جس کسی کو بھی اذن خدا کے ساتھ ولایت حاصل ہے اسے عفو و درگذر و غیرہ سے کام لینا چاہیئے_

۲۲_ معاشرہ کے سربراہوں کو افراد کی طاقت سے زیادہ ان پر فرائض عائد نہیں کرنے چاہئیں_ لایکلف اللہ نفسا الا وسعھا ... انت مولانا

۲۳_ کافروں سے مڈبھیڑ کے وقت مومنین کی خدا تعالی سے مدد و نصرت کی درخواست_ فانصرنا علی القوم الکافرین

۲٤_ مومنین ہمشیہ کافروں کے ساتھ جنگ کی حالت میں ہیں_ فانصرنا علی القوم الکافرین

یہ آیت طول تاریخ میں مومنین کے دائمی حالات و افکار کو بیان کر رہی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ مومنین ہمیشہ اپنے آپ کو کافروں کے ساتھ کسی نہ کسی طرح جنگ کی حالت میں دیکھتے ہیں اور خدا تعالی سے ان کے خلاف مدد مانگتے ہیں_

۲۵_ کافروں کے ساتھ جنگ میں مومنین کا اپنے آپ کو خدا تعالی کی مدد کا نیازمند ظاہر کرنا انکی خصوصیات میں سے ہے_ فانصرنا علی القوم الکافرین

۲٦_ کافروں کے مقابلہ میں مومنین کی مدد و نصرت کرنا مومنین پر خدا تعالی کی ولایت کا پرتو ہے_ انت مولانا فانصرنا علی القوم الکافرین جملہ "فانصرنا" کو جملہ "انت مولانا" پر متفرع کرنا اس حقیقت کو بیان کر رہا ہے کہ خداوند عالم کی مومنین پر ولایت کا تقاضا یہ ہے کہ ان کی مدد کرے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۷_ سابقہ امتوں کو الہی احکام میں خطا اور نسیان برتنے پر عذاب و عقاب کا سامنا ہوتا تھا_
لاتؤاخذنا ان نسینا او اخطا نا ربنا ولاتحمل علینا اصرا کما حملته علی الذین من قبلنا

حضرت امیرالمؤمنین(ع) فرماتے ہیں "... وکانت الامم السالفه اذا نسوا ما ذکروا به فتحت علیهم ابواب العذاب ... و اذا اخطاوا اخذوا بالخطاء و عوقبوا علیه" سابقہ امتیں جب اس چیز کو بھول جاتیں جسکی انہیں یاددہانی کرائی گئی تھی تو ان پر عذاب کے دروازے کھول دیئے جاتے ... اور جب وہ خطا کے مرتکب ہوتے تو انہیں اس پر عذاب دیا جاتا ... (۱)

۲۸_ امت اسلامی سے خطا و نسیان کا عذاب اٹھا لیا گیا ہے_ ربنا لاتؤاخذنا ان نسینا ا و اخطا نا

پیغمبر اکرم(ص) فرماتے ہیں رفع عن امتی اربع خصال: خطائها ونسیانها ... و ذلک قول الله عزوجل "ربنا لاتؤاخذنا ..." (۲) میری امت سے چار چیزیں اٹھا لی گئی ہیں امت کی خطا، اس کا نسیان ... اور اسی نکتے کو یہ آیہ مبارکہ بیان فرمارہی ہے "ربنا لاتؤاخذنا ..."_

احکام: ان کی تشریع ۱

امت: امت مسلمہ ۲۸; سابقہ امتوں کی نافرمانی ۲۷ سابقہ امتوں کے شرعی فرائض ۱۲

انسان: انسان کا عمل ۶; انسان کی صفات ٦; انسانوں کا تفاوت و فرق ٤

تاریخ: تاریخ سے عبرت حاصل کرنا ١٤

ترقی و رشد: اسکے موانع ۱۱

حکومت: اسکی ذمہ داری ۲۱، ۲۲

خداتعالي: خداتعالي کا معاف کرنا ۱۷، ۱۸ ; خداتعالي كي

---

۱) احتجاج طبرسی ج ۱ ص ۳۲۸ نورالثقلین ج ۱ ص ۳۰٦ حدیث ۱۲۲۷ _

۲) کافی ج ۲ ص ٤٦۲ حدیث ۱ ، نورالثقلین ج ۱ ص ۳۰۵ حدیث ۱۲۲٦ _

Presented by: https://jafrilibrary.com

امداد۲۳، ۲۵; خداتعالي کی رحمت ۱۷، ۱۸; خداتعالي کی مغفرت ۱۷، ۱۸; خدائي ولایت ۱۹، ۲۰، ۲۶

خطا: اسکے اثرات ۱۱

رحمت: رحمت جن کے شامل حال ہے ۲۰; رحمت کے اسباب ۱۸

روایت: ۲۷، ۲۸

رہن سہن: اسکے کے آداب ۲۱

شرعی فریضہ: اس پر قدرت ۱، ۲; اسکی آسانی ۳، ٤، ۱۳;اسکی اہمیت ۷، ۱۰;اسکی شرائط ۱، ۳

عمل: اسکے اثرات ٦; بدعملی کا انجام ۵

فراموشي: فراموشی کے اثرات ۱۱

فقہی قاعدہ: ۲۸

کفار: کفار کی دشمنی ۲٤;کفار کے ساتھ مقابلہ ۲۵، ۲٦

معاف کرنا: اسکی اہمیت ۲۱;اسکی درخواست ۱۵، ۱۷

مغفرت: مغفرت کی درخواست ۹ مغفرت جن کے شامل حال ہوتی ہے ۲۰

منتظم: اسکی ذمہ داری ۲۱

مومنین: ان کا ایمان ۱۹;ان کی امداد ۲٦;انکی خصوصیت ۲۵; ان کی دعا ۷، ۱۳، ۱۷، ۲۳، ۲۵;ان کی ذمہ داری ۱۰; ان کی صفات ۸، ۱۰، ۱٤، ۱۵، ۲۰; مومنین اور کفار ۲٤، ۲۵، ۲٦;

مہرباني: اس کی اہمیت ۲۱

نافرماني: اس کی سزا ۸، ۲۷

نیکي: اس کا انجام ۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

سورہ آل عمران

آیہ ۱ تا ۱۰۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عظیم

اوردائمی رحمتوں والے خدا کے نام سے ـ

الم (۱)

۱ـ سورہ آل عمران میں "الم" کا مطلب ہے میں خداوند مجید ہوں ـ الم امام صادق(ع) فرماتے ہیں "الم" فی اول آل عمران، فمعناه انا الله المجید ـ (۱)

اسماء و صفات: مجید ۱

روایت: ۱

قرآن کریم: حروف مقطعہ ۱

اللّہ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ (۲)

اللہ کے جس علاوہ کوئی خدا نہیں ہے اور وہ ہمیشہ زندہ ہے اور ہر شے اسی کے طفیل میں قائم ہے ـ

۱ـ خداوند متعال کے علاوہ کوئی موجود زندہ و پائندہ نہیں ہے ـ الله لا اله الا هو الحی القیوم

'قیوم" اسے کہا جاتا ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا (تفسیر روح المعانی ج ۳ ص ۸) ـ

---

۱) معانی الاخبار ص ۲۲، ح ۱، تفسیر برهان ج ۱ ص ۲۶۹ ح ۱ نورالثقلین ج ۱ ص ۳۰۹ ح ۲ ـ

Presented by: https://jafrilibrary.com

٢_ صرف خدا تعالی لائق عبادت ہے_ الله لا اله الاهو

٣_ خداوند عالم، حی (زندہ) اور قیّوم (پائندہ) ہے_ الله لا اله الاهو الحی القیوم

٤_ عالم وجود کا قیام اور دوام خدا تعالی کے ذریعے ہی ہے_ الله لا اله الا هو الحی القیوم

قیّوم اسے کہتے ہیں جو خود قائم ہو اور دوسری تمام چیزوں کا محافظ اور انہیں قوام بخشنے والا ہو (مفردات راغب)_

٥_ صرف خدا ہی وہ زندہ ہے جو قائم بالذات ہے_ الله لا اله الا هوالحی القیوم

قیوم اسے کہتے ہیں جو کسی دوسرے پر اعتماد کئے بغیر ثابت اور قائم ہو (روح المعاني) مذکورہ بالا نکتے میں حصر اس لحاظ سے ہے کہ "الحی القیوم" "الله" کیلئے خبر ہو_

٦_ معبود ایسا ہونا چاہئے جو زندہ اور قائم بالذات ہو_ الله لا اله الا هو الحی القیوم دو صفات حیی اور قیّوم عبادت کو خداوند متعال میں منحصر کرنے کی علت بیان کررہی ہیں یعنی صرف وہ معبود بن سکتا ہے جو زندہ اور قائم بالذات ہو_

٧_ خداوند عالم دوسروں سے بے نیاز ہے_ الله ...الحی القیوم

قیوم (قائم بالذات) یعنی اسکے قوام میں اسکی ذات کافی ہے اور اس کا لازمہ غیر سے بے نیازی ہے_

٨_ کائنات کا مدیر و مدبر اور منتظم صرف خدا تعالی ہے_ الله ...القیوم

قیوم اسے کہتے ہیں جو خود ثابت و قائم ہو اور دوسری چیزوں کو ثبات و قوام بخشنے والا ہو(مفردات راغب)_

اسماء و صفات: حی: ١، ٣، ٥;قیوم: ١، ٣، ٤، ٥;صفات جمال ٧

توحید: توحید افعالي٤;توحید ذاتی ٥، ٦;توحید عبادی ١، ٢

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدا تعالی: خدا تعالی کی بے نیازی ٧;خدا تعالی کی تدبیر٨

عالم خلقت : اسکا نظام ٨;اسکی تدبیر٨;اسکی نیازمندی ٤ عبادت ٢

معبود: معبود کی خصوصیت ٦

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ(٣)

اس نے آپ پر وہ بر حق کتاب نازل کی ہے جو تمام کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور توریت و انجیل بھی نازل کی ہے_

١_ قرآن کریم کا پیغمبر اکرم(ص) پر تدریجاً نازل ہونا_ نزل عليك الكتاب بالحق "تنزیل" عموماً تدریجی نزول کیلئے استعمال کیا جاتا ہے_

٢_ قرآن کریم پیغمبر اکرم(ص) پر نزول کے دوران ہر قسم کے باطل کے ساتھ مخلوط ہونے سے محفوظ رہا_

نزل عليك الكتاب بالحق یہ اس صورت میں ہے کہ "بالحق" ، "نزّل" کے متعلق ہو_

٣_ قرآن کریم ہمیشہ حق کے ساتھ اور باطل سے پاک و منزّہ ہے_ نزل عليك الكتاب بالحق

یہ اس صورت میں ہے کہ "بالحق" میں "بائ" مصاحبت کیلئے اور محذوف کے متعلق ہو یعنی ایسی کتاب جو کہ حق کے ساتھ ہے_

٤_ قرآن کریم کا پیغمبر اکرم(ص) پر تحریری صورت میں نازل ہونا_* نزل عليك الكتاب

قرآن مجید پر "الکتاب" کا اطلاق یا تو اس لحاظ سے ہو سکتا ہے کہ نزول کے وقت لکھا ہوا تھا اور یا اس لحاظ سے کہ نزول کے زمانہ میں ہی

Presented by: https://jafrilibrary.com

اسے لکھ لیا جاتا تھا، مذکورہ نکتہ پہلے احتمال کی بنیاد پر ہے_

۵_ "الکتاب" قرآن مجید کے ناموں میں سے ایک نام_ * نزل عليك الكتاب

٦_ قرآن کریم کا پیغمبر (ص) اسلام پر نازل ہونا آپ (ص) کیلئے خدا کی طرف سے اعزاز اور تکریم ہے_

نزل عليك الكتاب ظرف "علیک" کا مفعول صریح پر مقدم ہونا اور خدا تعالی کا پیغمبر اسلام (ص) کو خطاب کرنا آنحضرت (ص) کی نسبت خدا تعالی کی تکریم پر دال ہے_

۷_ نزول کے زمانے میں ہی قرآن، کاتبان وحی کے ذریعے لکھ لیا جاتا تھا_ * نزل عليك الكتاب

"الکتاب" کا قرآن پر اطلاق اس لئے ہے کہ قرآن مجید لکھا ہوا نازل ہوا یا نزول کے ساتھ ہی لکھ لیا جاتا تھا اور کتاب کی صورت میں ہو جاتا تھا مذکورہ بالا نکتہ دوسرے احتمال کی بنیاد پر ہے_

۸_ قرآن مجید ایسی کتاب ہے جو حقائق اور واقعیات کے مطابق ہے_ نزل عليك الكتاب بالحق

حق اس خبر کو کہتے ہیں جو واقعیت کے مطابق ہو (تفسیر المیزان)_

۹_ قرآن کریم کا پیغمبر (ص) اسلام پر نازل ہونا خود آنحضرت (ص) کی لیاقت و صلاحیت کی بنیاد پر تھا_ *

نزل عليك الكتاب بالحق یہ اس صورت میں ہے کہ "بالحق"، "نزل" کے متعلق ہو "علیک" کی قید کے ساتھ

۱۰_ قرآن مجید تمام آسمانی کتابوں کی تائید کرتا ہے (جیسے تورات اور انجیل وغیرہ)_ مصدّقا لما بين يديه و انزل التورات و الانجيل

۱۱_ آسمانی کتابیں ایک جیسی اور آپس میں ہم آہنگ ہیں_ مصدّقا لما بين يديه و انزل التورات و الانجيل

یہ اس صورت میں ہے کہ مصدق ہونے کا مطلب آسمانی کتابوں کے مطالب کی تصدیق ہو تو اس کا لازمہ ان میں ہم آہنگی اور مطابقت ہوگی_

۱۲_ تورات و انجیل انسانوں کی ہدایت کیلئے اور ایک ہی دفعہ نازل ہوئیں نہ تدریجاً_ *

Presented by: https://jafrilibrary.com

و انزل التورات و الانجیل من قبل ھدی للناس "انزل"ایک ہی دفعہ نازل ہونے کیلئے استعمال ہوتا ہے_

۱۳_ قرآن کریم، خداوندعالم کے جامع نام (اللہ) کی تجلی ہے_ الله لااله الا هو الحی القیوم نزل علیك الكتاب

قرآن کریم کے نازل کرنے کو"اللہ"کی طرف نسبت دینے (اللہ ... نزل علیک) کا مطلب یہ ہے کہ قرآن اس (با عظمت) مقام سے صادر ہوا ہے_

۱٤_ قرآن کریم، تورات اور انجیل کا نازل ہونا خداتعالی کی توحید، حیات اور قیومیت (قائم بالذات اورعالم ہستی کو ثبات دینے والا) کی تجلی ہے_ الله لااله الا هو الحی القیوم _ نزل علیك الكتاب

کیونکہ"نزل" کو"اللہ "کی طرف توحید، حیات اور قیومیت کی صفات کے ساتھ نسبت دی گئی ہے_

۱٥_ قرآن کریم گذشتہ آسمانی کتابوں (جیسے تورات و انجیل) کی حقانیت کی دلیل ہے_*مصدّقا لما بین یدیه و انزل التورات و الانجیل کیونکہ تورات و انجیل میں قرآن حکیم کے نازل ہونے کی بشارت دی گئی ہے طبعی بات ہے کہ قرآن کریم کا نازل ہونا ان کتابوں کی سچائي و صحت کی دلیل ہے_ یہ احتمال قرآن کریم کے دوسری آسمانی کتابوں کیلئے مصدّق ہونے کے سلسلے میں ہے_

آسمانی کتابیں: ۳، ٤، ۷، ۱۰، ۱۱ آسمانی کتابوں کی ہم آہنگی ۱۱ آسمانی کتابوں کے اہداف ۲;

آنحضرت (ص): آپ(ص) کا مرتبہ و منزلت ٦، ۹

اسماء و صفات: حی ۱٤، قیوم ۱٤

انجیل: ۱۰، ۱۲، ۱٤، ۱٥

تکوین و تشریع: ۸

توحید: اسکے دلائل ۱٤

تورات: ۱۰، ۱۲، ۱٤، ۱٥

خداتعالی: ۱۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

دین: ادیان میں ہم آہنگی ۱۱

قرآن کریم: قرآن کریم اور آسمانی کتابیں ۱۰، ۱۵; قرآن کریم کا نزول ۱ ، ۲ ، ٤ ، ٦ ، ۹ ، ١٤; قرآن کریم کی تاریخ ۷; قرآن کریم کی خصوصیت ۲، ۳، ۸، ۱۳

قرآن کریم کی کتابت ٤، ۷; قرآن کریم کے نام ٥

وحي: ۱

ہدایت: اسکے عوامل ۱۲

مِن قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِآيَاتِ اللّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ (٤)

اس سے پہلے لوگوں کے لئے ہدایت بنا کر اور حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب بھی نازل کی ہے بیشک جو لوگ آیات الٰہی کا انکار کرتے ہیں ان کے واسطے شدید عذاب ہے اور خدا سخت انتقام لینے والا ہے _

۱_ لوگوں کیلئے الٰہی ہدایت کا پروگرام ہر دور میں رہا ہے_ نزل عليك الكتاب ... و انزل التورات و الانجيل من قبل هدى للناس

۲_ آسمانی کتابوں کے نزول کا اصلی فلسفہ اور اہم ترین خصوصیت انسانوں کی ہدایت ہے_ نزل عليك الكتاب ... و انزل التورات و الانجيل من قبل هدى للناس

۳_ پیغام کے پہنچانے اور اہداف انبیاء (ع) کے پورا کرنے میں آسمانی کتابیں مؤثر کردار رکھتی ہیں_ نزل عليك الكتاب ... و انزل التورات و الانجيل من قبل هدى للناس

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ لوگوں کو آسمانی کتابوں اور الہی ہدایت کی ضرورت ہے_ نزل عليك الكتاب ... من قبل هدى للناس

انسانوں کا آسمانی کتابوں اور الہی ہدایت سے مستفید ہونا لوگوں کی ان چیزوں کی طرف احتیاج سے حکایت کرتا ہے_

٥_ فرقان، قرآن کریم کے ناموں میں سے ایک نام_ و انزل الفرقان بہت سارے مفسرین کے اس قول کی بناپر کہ "فرقان"سے مراد قرآن مجید ہے_

٦_ قرآن کریم انسانوں کی ہدایت کے سلسلے میں حق و باطل کو جدا جدا کرتا ہے_ هدى للناس و انزل الفرقان

مجمع البیان کے مطابق "الفرقان"یعنی وہ چیز جو حق کو باطل سے تمیز دے اور"ھدی للناس" قرینہ بنے گا کہ اس سے مراد ہدایت کے موارد ہیں_

٧_ قرآن حکیم کا خداوند متعال کی طرف سے نازل کیا جانا سابقہ آسمانی کتابوں کے اہداف کو آگے بڑھانے کی خاطر تھا_ و انزل التورات و الانجيل من قبل ... و انزل الفرقان

٨_ قرآن کریم اور دوسری آسمانی کتابوں کا خطاب عام لوگوں کیلئے ہے نہ کسی خاص طبقہ یا قبیلہ کیلئے_

نزل عليك الكتاب ... هدى للناس

٩_ آیات الہی کا انکار کرنا کافروں پر خداتعالی کے سخت عذاب کا موجب ہے_ ان الذين كفروا بآيات الله لهم عذاب شديد

١٠_ کفار کیلئے سخت عذاب ان پر آسمانی کتابوں کے ذریعے حجت تمام کرنے کے بعد ہے_ نزل عليك الكتاب ... ان الذين كفروا بايات الله لهم عذاب شديد

١١_ آسمانی کتابیں (قرآن مجید، تورات اور انجیل) خداتعالی کی آیات میں سے ہیں_ انزل التورات و الانجيل ... و انزل الفرقان ان الذين كفروا بايات الله

١٢_ عذاب الہی کے کئي مراتب ہیں_ *عذاب شديد

١٣_ اہل کتاب (یہود و نصاري) کو خداتعالی کی آیات، قرآن کریم، تورات اور انجیل کا انکار کرنے کی صورت میں سخت عذاب کی دھمکي_ نزل عليك ... ان الذين كفروا ... لهم عذاب شديد

Presented by: https://jafrilibrary.com

آیت کے شان نزول سے پتہ چلتا ہے کہ آیت اہل کتاب کے بارے میں ہے_

۱٤_ خداوندعالم، عزیز (غلبے والا) اورذوانتقام (سخت انتقام لینے والا) ہے_ و اللہ عزیز ذو انتقام

"عزیز"ناقابل شکست اور غالب کو کہا جاتا ہے (مفردات راغب)"انتقام"کی تنوین شدت اور عظمت پر دلالت کرتی ہے اور"ذو انتقام" انتقام میں مبالغہ ہے_

۱٥_ خداوندعالم کو کافروں کے کفر سے کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا_ ان الذین کفروا ... و اللہ عزیز

کافروں کے کفر کے بعد"عزیز"(غلبے والا ناقابل شکست) کا ذکر مذکورہ نکتے پر دلالت کرتا ہے_

۱٦_ کافروں کا سخت عذاب میں مبتلا ہونا خدا تعالی کا ان سے انتقام ہے اور خداوند عالم کے ناقابل شکست ہونے کی دلیل ہے_ ان الذین کفروا ... لهم عذاب شدید واللہ عزیز ذو انتقام

۱۷_ فرقان، آیات محکم (غیرمتشابہ) اورکتاب پورا قرآن ہے_ و انزل الفرقان

امام صادق(ع) فرماتے ہیں الفرقان ہوکل امر محکم و الکتاب ہو جملة القرآن فرقان امر محکم ہے اورکتاب پورا قرآن ہے...(۱)

آسمانی کتابیں: ۳، ٤، ۷، ۱۰، ۱۱ انکے اہداف ۲

آیات خدا: ۱۱ ان کا کفر و انکار ۱۳، ۹

اسماء و صفات: عزیز ۱٤; منتقم ۱٤

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کی رسالت ۳، انبیاء (ع) کے اہداف ۳

انجیل: ۱۱، ۱۳

انسان: انسان کی معنوی ضروریات ٤

اہل کتاب: ان کو دھمکی ۱۳

---

۱) تفسیر قمی ج ۱ ص ۹٦ تفسیر برہان ج ۱ ص ۲٦۹ ح ۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

تورات: ١١، ١٣ حجت تمام كرنا: ١٠

حق و باطل: ٦

خدا تعالى: خدا كا انتقام ١٤، ١٦; خدا تعالى كونقصان پہچانا ١٥; خدا كى حجتيں ١٠; خدا كى دھمكى ١٣; خدا كى سنتيں ١

عذاب: اہل عذاب ٩، ١٠، ١٦; عذاب كے اسباب ٩، ١٣ عذاب كے مراتب ١٢;

عيسائي: عيسائيوں كو دھمكى ١٣

فرقان: ٥، ١٧ نزول فرقان ٧

قرآن كريم : ١١، ١٧ قرآن كريم كے نام ٥; قرآن كريم كے محكمات ١٧; قرآن كريم كى خصوصيت ٦

كفار: انكى سزا ١٠، ١٦

كفر: كفر كى سزا ٩، ١٣

ہدايت: ١، ٤ ہدايت كا پيش خيمہ ٦; ہدايت كے عوامل ٢

يہود: يہوديوں كو دھمكى ١٣

إِنَّ اللّهَ لاَ يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَاءِ (٥)

خدا كے لئے آسمان و زمين كى كوئي شے مخفى نہيں ہے_

١_ زمين و آسمان ميں كوئي چيز خداوند عالم سے پوشيدہ نہيں ہے_ ان الله لايخفى عليه شى فى الارض و لافي السماء

Presented by: https://jafrilibrary.com

٢_ خداوند متعال کیلئے سب چیزوں کا آشکار ہونا اس کی قیومیت (قائم بالذات ہونے) کا جلوہ ہے_

لا اله الا هو الحی القیوم ... ان الله لایخفی علیه شي

٣_ خداوند عالم پر کسی کا کفر پوشیدہ نہیں ہے_ ان الذین کفروا ... ان الله لایخفی علیه شي

٤_ خداوند عالم کا وسیع علم اس کے انتقام اور غلبے کا پیش خیمہ ہے_ واللہ عزیزذوانتقام_ ان الله لایخفی علیه شي

خداتعالی اس وقت سب چیزوں پر غالب ہوسکتا ہے کہ جب کوئي چیز اس پر مخفی نہ ہو کیونکہ اگر کوئي چیز خداتعالی سے پوشیدہ و مخفی ہو تو وہ اس کے مقابلے میں اپنے وجود کا اظہار کرسکتی ہے پس غالب وہ ہوگی نہ خدا_

٥_ خداتعالی کے عذاب کی بنا اور سند اسکا علم ہے_ لهم عذاب شدید ... ان الله لایخفی علیه شي

٦_ خداوند عالم کا علم وسیع اور لامحدود ہے_ ان الله لایخفی علیه شی فی الارض و لافی السماء

زمین و آسمان تمام کائنات سے کنایہ ہے_

٧_ خداتعالی کا وسیع علم اور اس کا ناقابل شکست ہونا اس کی کفار کو سخت عذاب کی دھمکی کا سرچشمہ ہے_

ان الذین کفروا لهم عذاب شدید و الله عزیز ... ان الله لایخفی علیه شي

ثواب و عذاب: ٥

خداتعالی: خداتعالی کا انتقام ٤; خداتعالی کا علم ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦; خداتعالی کی دھمکیاں ٧; خداکی قیومیت ٢

کفار: کفار کو دھمکی ٧

Presented by: https://jafrilibrary.com

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٦)

وہ خدا جس طرح چاہتا ہے رحم مادر کے اندر تصویریں بناتا ہے اسکے علاوہ کوئي خدا نہیں ہے وہ صاحب عزّت بھی ہے اور صاحب حکمت بھی_

١_ خداوند متعال اپنی مشیت کے مطابق انسان کو رحم میں شکل و صورت عطا فرماتاہے_ هو الذی یصور کم فی الارحام کیف یشاء

٢_ بچے (جنین) کا رحم میں شکل و صورت سے آراستہ ہونا خدا تعالی کی قیومیت (کائنات کو قوام و ثبات دینے والے) کا جلوہ ہے_ لا اله الا هو الحی القیوم ... هو الذی یصور کم فی الارحام کیف یشاء

٣_ رحم مادر میں صرف خدا تعالی کی طرف سے بچے کو شکل و صورت کا عطا کیا جانا اس کی توحید کی دلیل ہے_
هو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء لااله الا هو العزیز الحکیم

٤_ انسان کا رحم میں شکل و صورت سے آراستہ ہونا خدا تعالی کی قدرت اور حکمت کی نشانی ہے_
هو الذی یصورکم ...لا اله الا هو العزیز الحکیم

٥_ طبعی عوامل و اسباب خدا وند عالم کی مشیت کے مطابق کام کرتے ہیں_ هو الذی یصورکم فی الارحام کیف یشاء

انسان کی شکل و صورت تشکیل دینے میں طبعی عوامل کا دخل ہے لیکن خدا تعالی نے شکل و صورت دینے کو اپنی مشیت کی طرف نسبت دی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ طبعی عوامل مشیت الہی سے کام کرتے ہیں_

٦_ خدا تعالی کی مشیت اور چاہنا، حکمت کی بنیاد پر ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

كيف يشاء لا اله الا هو العزيز الحكيم

۷_ انسان کی شخصیت رحم میں تشکیل پاتی ہے_* هو الذى يصوركم فى الارحام كيف يشاء

چونکہ سابقہ آیات میں ہدایت اور کفر کے بارے میں گفتگو تھی اس سے لگتا ہے کہ رحم میں شکل و صورت حاصل کرنا شخصیت کی تشکیل (ہدایت یافتہ ہونا، یا کافر ہوناو غیرہ) کو بھی شامل ہے_

۸_ رحم میں بچے کی شکل و صورت سے آراستگی کی کیفیت کے بارے میں خدا تعالی کی مشیت کو کوئی طاقت روک نہیں سکتي_ هو الذى يصور كم فى الارحام كيف يشاء لا اله الا هو العزيز الحكيم یہ نکتہ کلمہ "عزیز" (ناقابل شکست غلبے والا) کے انسان کے مشیت الہی سے شکل و صورت حاصل کرنے کے ساتھ ارتباط سے استفادہ ہوتا ہے_

۹_ عزیز و حکیم خدا کے علاوہ کوئي معبود نہیں ہے_ لا اله الا هو العزيز الحكيم

۱۰_ خدا عزیز اور حکیم ہے_ لا اله الا هو العزيز الحكيم

۱۱_ خدا کافروں سے مغلوب نہیں ہے بلکہ کافروں کا فکری اور جسمانی نظام خداوند عالم کی مشیت سے چلتا ہے_

ان الذين كفروا ... هو الذى يصوركم فى الارحام كيف يشاء جملہ "هو الذی یصورکم ..." اس سوال کا جواب ہے کہ اگر خدا عزیز و غالب ہے تو پھر کیوں بعض لوگ اس کے بارے میں کفر اختیار کرتے ہیں ؟ خداوند عالم جواب میں فرماتا ہے کہ ہر انسان کی جسمانی اور فکری تشکیل خدا تعالی کی مشیت سے ہوتی ہے چاہے وہ کافر ہی ہو_

۱۲_ کافروں کا کفر اختیار کرنا بھی خدا تعالی کی مشیت سے خارج نہیں ہے_ ان الذين كفروا ... و الله عزيز ... هو الذى يصوركم فى الارحام كيف يشاء

۱۳_ آسمانی کتابوں میں پائے جانے والے معارف و حقائق انسان کی حقیقی ساخت سے مناسبت رکھتے ہیں_

الله لا اله الاهو الحى القيوم _ نزل ... هو الذى يصوركم خدا تعالی کی قیومیت اور اس کا انسان کو اپنی مشیت کے مطابق خلق کرنا، نیز خدا کا مطلق علم

Presented by: https://jafrilibrary.com

اور انسانی ہدایت کیلئے کتاب کا نازل کرنا بتلاتا ہے کہ قوانین انسان کی ساخت سے مناسبت رکھتے ہیں۔

۱۴۔ تکوین و تشریع کے قوانین کی ہم آہنگی۔ الحی القیوم ... نزل ... یصورکم ... هو العزیز الحکیم

تکوینی قوانین (انسان کو شکل و صورت دینا) اور تشریعی قوانین (آسمانی کتابوں کا نازل کرنا) دونوں کا بنانے والا خداوند حکیم ہے اور اس کی حکمت تقاضا کرتی ہے کہ یہ دو قانون آپس میں ہم آہنگی رکھتے ہوں۔

اسماء و صفات: حکیم ۹، ۱۰؛ عزیز ۹، ۱۰؛ قیوم ۲

انسان: انسان کا اختیار ۱۲ انسان کی خلقت ۱، ۲، ۳، ٤، ۸، ۱۱

تکوین و تشریع: ۱۳، ۱٤

جنین: جنین رحم میں ۷؛ جنین کا شکل و صورت حاصل کرنا ۲، ۳، ۸

خدا تعالی: خدا تعالی کی حکمت ٤، ٦؛ خدا تعالی کی قدرت ٤؛ خدا تعالی کی مشیت ۱، ٥، ٦، ۸

رحم (بچہ دانی): ۱، ۲، ۳، ٤

رفتار و کردار: رفتار و کردار کی بنیادیں ۱۱

شخصیت: شخصیت کے تشکیل پانے کے عوامل ۱، ۷

طبعی اسباب: ٥

علت اور معلول: ٥

قانون سازی: ۱۳

کفر: ۱۲

معارف: معارف کا نظام ۱۳، ۱٤

نظریہ کائنات: ٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُوا الألْبَابِ (۷)

اس نے آپ پر وہ کتاب نازل کی ہے جس میں سے کچھ آیتیں محکم اور واضح ہیں جو اصل کتاب ہیں اور کچھ متشابہ ہیں۔ اب جن کے دلوں میں کجی ہے وہ انھیں متشابہات کے پیچھے لگ جاتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور من مانی تاویلیں کریں حالانکہ اس کی تاویل کا علم صرف خدا کو ہے اور انھیں جو علم میں رسوخ رکھنے والے ہیں۔ جن کا کہنا یہ ہے کہ ہم اس کتاب پر ایمان رکھتے ہیں اور یہ سب کی سب محکم و متشابہ ہمارے پروردگار ہی کی طرف سے ہے اور یہ بات سوائے صاحبان عقل کے کوئی نہیں سمجھ سکتا ہے۔

۱۔ پیغمبر اکرم(ص) پر کتاب (قرآن) نازل کرنے والا خدا تعالی ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

هو الذى انزل عليك الكتاب

۲_ پیغمبر اکرم(ص) پر قرآن کریم کا مکتوب صورت میں نازل ہونا_ * هو الذى انزل عليك الكتاب

"الکتاب"کا قرآن مجیدپر بولا جانا یا تو اس لحاظ سے ہے کہ قرآن کریم لکھا ہوا پیغمبر(ص) اسلام پر نازل ہوا یا قرآن اسی زمانے میں کتاب کی صورت میں آجاتا تھا مذکورہ بالا مطلب پہلے احتمال کی بنیاد پر ہے_

۳_ "الکتاب" قرآن کریم کے ناموں میں سے ایک نام ہے_ * هو الذى انزل عليك الكتاب

٤_ نزول کے زمانے میں قرآن کا لکھا جانا_ * هو الذى انزل عليك الكتاب

٥_ قرآن کریم میں محکم اور متشابہ آیات پائي جاتی ہیں_ منه آيات محكمات ... و اخر متشابهات

٦_ آیات محکمات قرآن مجیدکی اصل و اساس ہیں_ منه آيات محكمات هن ام الكتاب

ہر چیزکی اصل و اساس کو"ام"کہا جاتا ہے_ (مفردات راغب)

۷_ متشابہ آیات کی تفسیر اور انہیں سمجھنے کا سرچشمہ محکم آیات ہیں_ منه آيات محكمات هن ام الكتاب و اخر متشابهات "ام"عربی زبان میں ہر اس شئے کو کہا جاتاہے جس کی طرف کسی دوسری شئے کی بازگشت ہو(روح المعانی ج ۳ ص ۷۰)

۸_ متشابہ آیتوں کو محکم آیات کی طرف لوٹائے بغیر ان سے استفادہ اور مطالب نکالنا جائز نہیں ہے_

فامّا الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه

۹_ حق کو باطل کیلئے دستاویز اور سند قرار دینے کا امکان_ فيتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة

۱۰_ قرآن کریم کی محکم آیتیں ایک دوسرے سے مربوط اور منسجم ہیں_ * منه ايات محكمات هن ام الكتاب

"ام"جو کہ مفرد ہے اس سے سمجھا جاسکتا ہے کہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

قرآن کریم کی تمام محکم آیات باہمی ارتباط و انسجام رکھتی ہیں۔

۱۱۔ منحرف (کج فکر) لوگ فتنہ و فساد پیدا کرنے کی خاطر متشابہ آیتوں کے در پے رہتے ہیں۔فاما الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة

۱۲۔ منحرف دل فتنہ و فساد کا سرچشمہ ہیں۔فاما الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة

۱۳۔ منحرف لوگ فتنہ و فساد پیدا کرنے کیلئے قرآن کریم سے سوء استفادہ کرتے ہیں۔فاما الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة

۱٤۔ فکر اور معاشرے کی حرکت کا صحیح و سالم ہونا دلوں کے صحیح و سالم ہونے پر منحصر ہے۔فاما الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة و ابتغاء تاويله

۱٥۔ فتنہ خواہی اور قرآن مجید کی غلط تاویل کرنا جائز نہیں ہے۔فاما الذين فى قلوبهم زيغ ... ابتغاء الفتنة و ابتغاء تاويله

۱٦۔ منحرف لوگ محکمات کی تاویل کرنے کی خاطر متشابہات سے تمسک کرتے ہیں۔فاما الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة و ابتغاء تاويله یہ اس صورت میں ہے کہ "تاویلہ" کی ضمیر "ام الکتاب" کی طرف لوٹے کہ جس سے مراد محکم آیات ہیں۔

۱۷۔ قلب و فکر کا سالم و معتدل ہونا قرآن کریم کے صحیح سمجھنے کا پیش خیمہ ہے۔فاما الذين فى قلوبهم زيغ ... و ابتغاء تاويله دل کا انحراف قرآن کی نا صحیح تاویل کا موجب ہے لہذا دل کا سالم ہونا قرآنی آیات کے صحیح سمجھنے کا موجب ہوگا۔

۱۸۔ قرآنی آیات تاویل رکھتی ہیں۔و ما يعلم تاويله الا الله اس نکتے میں "تاویلہ" کی ضمیر قرآن کی طرف لوٹائی گئی ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۹_ منحرف وکج فکر لوگ قرآن کریم کی تاویلات کو سمجھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے_فاما الذین فی قلوبھم زیغ فیتبعون ما تشابہ منہ ابتغاء الفتنۃ و ابتغاء تاویلہ و ما یعلم تاویلہ الا اللہ مذکورہ بالا معنی میں "تاویلہ"کی ضمیر قرآن کریم کی طرف لوٹائي گئي ہے_

۲۰_ قرآن مجید کے محکم اور متشابہ کی پہچان کے بغیر اس سے صحیح استفادہ اور اسے سمجھنا ناممکن ہے_

ھن ام الکتاب ... فاما الذین فی قلوبھم زیغ متشابہ آیات کا سمجھنا انہیں محکم آیتوں کی طرف لوٹانے پر موقوف ہے کیونکہ محکم آیات "ام" اور "مرجع" ہیں لہذا قرآن کو سمجھنے کیلئے پہلے محکم اور متشابہ آیات کی تشخیص ضروری ہے_

۲۱_ قرآن کریم کی تاویل خداوند متعال اور راسخون فی العلم (باریک بین اور گہرا علم رکھنے والے علماء) کے ساتھ مختص ہے_و ما یعلم تاویلہ الا اللہ و الراسخون فی العلم

یہ اس صورت میں ہے کہ "الراسخون"، عطف ہو"اللہ"پر_ اس مذکورہ بالا مطلب کی تائید امام محمد باقر(ع) کی اس حدیث سے ہوتی ہے کہ جس میں آپ (ص) آیت"و ما یعلم تاویلہ..."کی تفسیر میں فرماتے ہیں یعنی تاویل القرآن کلہ الا اللہ و الراسخون فی العلم پورے قرآن کی تاویل فقط اللہ تعالی اور علم میں راسخ لوگ جانتے ہیں_(۱)

۲۲_ قرآن کریم ایسی تاویلوں (معارف) پر مشتمل ہے جو کسی کیلئے منکشف نہیں ہیں اور ان کا علم صرف خدا تعالی کی ذات کو ہے_و ما یعلم تاویلہ الا اللہ

۲۳_ علم میں راسخ ہونا پورے قرآن مجیدپر کامل ایمان کا پیش خیمہ ہے_و الراسخون فی العلم یقولون امنا بہ کل من عند ربنا

۲۴_ علم میں راسخ لوگ (گہرا علم رکھنے والے علماء) محکم اور متشابہ آیتوں کو خدا تعالی کی طرف سے سمجھتے ہوئے ان پر ایمان رکھتے ہیں_

---

۱) تفسیر عیاشی ج۱،ص۱٦٤،ح٦_ تفسیر برہان، ج۱ص۲۷۱،ح۱۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و الراسخون فی العلم یقولون امنا بہ کل من عند ربنا

۲۵_علم میں رسوخ (پختگي) کی قدر و قیمت اور اہمیت_و الراسخون فی العلم یقولون امنا بہ کل من عند ربنا

۲۶_جو کچھ خدا وند متعال کی طرف سے ہے اس پر ایمان ضروری ہے_یقولون امنا بہ کل من عند ربنا

۲۷_علم میں راسخ لوگ بہت بلند مقام و مرتبہ رکھتے ہیں_و الراسخون فی العلم یقولون امنا بہ کل من عند ربنا

۲۸_قرآن مجید کی متشابہ اور محکم آیات پر ایمان کا اظہار کرنا راسخون فی العلم کا شیوہ ہے_

و الراسخون فی العلم یقولون امنا بہ کل من عند ربنا "یقولون..." بتلاتا ہے کہ راسخون فی العلم اپنے ایمان کا اظہار کرتے ہیں_

۲۹_انسان کی تربیت میں محکم و متشابہ آیات میں سے ہر ایک کارآمد ہے_کل من عند ربنا

محکم اور متشابہ آیات میں سے ہر ایک نے خدا تعالی کے مقام ربوبیت (من عند ربنا) سے نشات پائي ہے پس ہر دو قسم کی آیات تربیت کیلئے ہیں_

۳۰_کج فکری اور دل کا باطل کی طرف میلان علم میں رسوخ (پختگي) سے مانع ہے_*فاما الذین فی قلوبھم زیغ ... و الراسخون فی العلم یہ نکتہ ان دو گروہوں (کج فکروں اور راسخون فی العلم) کے درمیان مقابلے سے سمجھا گیا ہے_

۳۱_قرآن کریم میں ایسے معارف موجود ہیں جن کا سمجھنا صرف ایک مخصوص طبقے کیلئے میسر ہے_

و ما یعلم تاویلہ الا اللہ و الراسخون فی العلم

۳۲_علم میں رسوخ خداوند متعال اور اس کی آیات کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کا پیش خیمہ ہے_

و الراسخون فی العلم یقولون امنا بہ جملہ "آمنا..." اور آیت کا انداز ان کے سر

Presented by: https://jafrilibrary.com

تسلیم خم کرنے پر دلالت کرتا ہے_

٣٣_ صاحبان عقل و خرد کے علاوہ کسی میں محکم و متشابہ آیات کی خصوصیات کے ادراک کی قدرت و صلاحیت نہیں پائي جاتي_ و ما یذکر الا اولوا الالباب ظاہریہ ہے کہ "وما یذکر" کا متعلق وہی مطالب ہیں جو اس آیت میں بیان ہوئے ہیں

٣٤_ قرآن کریم کے حقائق اور اس کی خصوصیات کے ادراک کیلئے عقلمندی شرط ہے_ و ما یذکر الا اولوا الالباب

٣٥_ راسخون فی العلم، خردمند و عقلمند ہیں_ و الراسخون فی العلم ... و ما یذکر الا اولوا الالباب

اگر حق کے سامنے سر جھکانا راسخین کا خاصہ ہے اور حق کے سامنے سر جھکانے کے لازمی ہونے کا ادراک صرف عقلمندوں کو ہوسکتاہے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلے گا کہ یہ دو عنوان ایک ہی گروہ میں منحصر ہیں یعنی راسخین ہی عقلمند لوگ ہیں_

٣٦_ منسوخ آیتیں متشابہ کا مصداق ہیں اور انکی ناسخ محکم آیتیں ہیں_ منه آیات محکمات ... و اخر متشابهات

امام محمد باقر(ع) فرماتے ہیں: ...فالمنسوخات من المتشابهات والمحکمات من الناسخات منسوخ آیات متشابہات میں سے ہیں اور ناسخ محکمات میں سے ہیں (١)

٣٧_ ائمہ معصومین(ع) راسخین فی العلم کا واضح ترین مصداق ہیں اور قرآن کریم کی تاویل کے عالم ہیں_

و ما یعلم تاویله الا الله و الراسخون فی العلم امام صادق(ع) نے فرمایا: نحن الراسخون فی العلم و نحن نعلم تاویله (٢) ہم ہی علم میں راسخ اور تاویل کے عالم ہیں

٣٨_ کج فکر لوگوں کا متشابہ آیتوں کے ساتھ تمسک کرنے سے مقصد کفر کو وسعت دینا ہے_ فاما الذین فی قلوبهم زیغ فیتبعون ما تشابه منه ابتغاء الفتنة امام صادق(ع) فرماتے ہیں یہاں فتنہ سے مراد کفر ہے_ المراد بالفتنة ہا ہنا الکفر (٣)

---

١) کافی ج ٢ ص ٢٨، ح ١_ نور الثقلین / ج ١، ص ٣١٣، ح ١٩_

٢) کافی ج ١ ص ٢١٣ ح ٢١٣ ا نور الثقلین ج ١ ص ٣١٦ ح ٣٤_

٣) مجمع البیان ج ٢ ص ٧٠٠ نور الثقلین ج ١ ص ٣١٣ ح ١٧_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳۹_ پیغمبر اکرم(ص) راسخون فی العلم میں سب سے افضل ہیں_ و الراسخون فی العلم

امام محمد باقر(ع) اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: "رسول اللہ (ص) افضل الراسخین "پیغمبر(ص) راسخین فی العلم میں سے سب سے افضل ہیں (۱)

٤٠_ محکم آیتوں پر ایمان کے ساتھ ساتھ عمل ضروری ہے جبکہ متشابہ آیتوں پر صرف ایمان ہونا چاہئے اور انہیں عمل کیلئے معیار نہ بنایا جائے_ منه آیات محکمات و اخر متشابهات امام صادق(ع) فرماتے ہیں: ان القرآن فيه محكم و متشابه فاما المحكم فنؤمن به و نعمل به و ندين و اما المتشابه فنؤمن به ولا نعمل به و هو قول الله تبارك و تعالى " فاما الذين فى قلوبهم ..."قرآن میں محکم بھی ہے اور متشابہ بھی_ محکم پر تو ہم ایمان بھی رکھتے ہیں اور اس پر عمل بھی کرتے ہیں لیکن متشابہ پر ہم ایمان رکھتے ہیں عمل نہیں کرتے یہی مراد ہے خدا کے اس فرمان سے "فاما الذين فى قلوبهم ... " (۲)

٤١_ قرآن کریم کے باطن کا علم قرآن مجید کی تاویل کا علم ہے_ و ما يعلم تاويله الا الله جب امام محمد باقر(ع) سے اس حدیث "ما من القرآن آیۃ الا ولها ظهر و بطن" قرآن کی ہر آیت کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن" کے معنی کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ(ع) نے فرمایا: "ظهره تنزيله و بطنه تاويله ..."اس کا ظاہر تنزیل اور باطن تاویل ہے_ (۳)

٤٢_ جن آیات سے، انبیاء (ع) سے گناہ صادر ہونے کا وہم و گمان ہوتا ہے وہ متشابہات میں سے ہیں اور ان کی تاویل صرف خدا تعالی اور راسخون فی العلم جانتے ہیں_ و اخر متشابهات ... و ما يعلم تاويله

امام رضا (ع) فرماتے ہیں: ... اتق الله و لاتنسب الى انبيائ(ع) الله الفواحش و تتأوّل كتاب الله برأيك، فان الله

---

۱) بصائر الدرجات صفار ص ۲۰۳ ح ٤ ب ۱۰ تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱٦٤ ح ٦_

۲) بصائر الدرجات صفار ص ۲۰۳ ح ۳ ب ۱۰ تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱٦۲ ح ٤_

۳) بصائر الدرجات صفار ص ۱۹٦ ح ۷ ب ۷ بحار الانوار ج ۹۲ ص ۹۷ ح ٦٤_

Presented by: https://jafrilibrary.com

عزوجل قد قال:"وما يعلم تاويله الا الله و الراسخون فى العلم..."(۱) خدا سے ڈرو اور انبیاء (ع) کی طرف گناہوں کی نسبت نہ دو اور اپنی رائے کے مطابق قرآن کی تاویل نہ کرو کیونکہ خدا تعالی فرماتا ہے اسکی تاویل کا علم صرف خدا اور راسخین فی العلم کو ہے_

٤٣_ قرآن کریم کے متشابہات کی اگر ایسے لوگ تاویل کریں جو علم میں راسخ نہیں ہیں تو یہ تاویل بالرائے ہے_

و ما يعلم تاويله الا الله و الراسخون فى العلم امام رضا(ع) فرماتے ہیں: لاتتاول كتاب الله برايك فان الله عزوجل قد قال "ومايعلم تاويله الاالله والراسخون في العلم اپنی رائے کے مطابق قرآن کی تاویل مت کرو کیونکہ خدا تعالی فرماتاہے " اس کی تاویل کا علم صرف خدا اور راسخین فی العلم کو ہے"(۲)

٤٤_ قرآن کریم کی متشابہ آیتوں میں بحث و مجادلہ سے پرہیز کرنا ضروری ہے اور ایسے لوگوں سے دور رہنا چاہیئے جو متشابہ آیتوں میں مجادلہ کرتے ہیں_ هو الذى انزل عليك ... فاما الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ما تشابه منه

آیت"هو الذى انزل عليك ..."کے بارے میں پیغمبر اسلام(ص) فرماتے ہیں: "اذا رأيتم الذين يتبعون ما تشابه منه و الذين يجادلون فيه فهم الذين عنى الله فلا تجالسوهم"جب ایسے لوگوں کو دیکھو جو

۱،۲) عیون اخبار الرضا (ع) ج ۱ ص ۱۹۲ ح ۱ ب ۱٤ بحار الانوار ج ۱۱ ص ۷۲ ح ۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

متشابہات کے پیچھے ہیں اور ان میں مجادلہ کرتے ہیں تو انکی ہمنشینی چھوڑدو (۱)

٤٥_ اسلامی حکمران کے خلاف خروج کرنے والے ایسے کج فکرہیں جو آیات متشابہ کی پیروی کرتے ہیں _

فاما الذین فی قلوبھم زیغ آنحضرت(ص) نے مذکورہ بالا آیت کے بارے میں فرمایا" ھم الخوارج" (۲)

٤٦_ اپنی قسم پوری کرنے والے، بات میں سچے، ثبات قلب کے مالک، شکم اور شہوت کے معاملے میں عفیف و پاکدامن لوگ راسخون فی العلم میں سے ہیں_ و الراسخون فی العلم رسول گرامی اسلام (ص) سے جب راسخون فی العلم کے بارے میں سوال کیا گیا تو آنحضرت(ص) نے فرمایا; من برت یمینہ و صدق لسانہ و استقام قلبہ و من عفّ بطنہ و فرجہ فذلک من الراسخین فی العلم جسکی قسم سچی ہو اور زبان سچ بولے دل ثابت قدم ہو اپنے شکم و شرم گاہ کے سلسلہ میں پاکدامن ہو وہ راسخون فی العلم میں سے ہے (۳)

آنحضرت(ص): آنحضرت(ص) - کا مقام و مرتبہ ۳۹

ائمہ(ع): ان کے فضائل ۳۷

احکام: ۱۵

انبیاء (ع): انکی عصمت ٤۳

ایمان: ایمان کا پیش خیمہ ۲۳; ایمان کا متعلق ۲۳، ۲۸، ٤۰

تربیت: تربیت میں مؤثر عوامل ۲۹

ترقی و رشد: ترقی کے موانع ۳۰

۱،۲) الدرالمنثور ج ۲ ص ۱٤۸_

۳) الدرالمنثور ج ۲ ص ۱۵۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدا تعالی: خدا تعالی کا علم ۲۲

دین: دین سے سوء استفادہ ۹، ۱۱، ۳۸ راسخین فی العلم: ۲۱، ۲٤، ۲۷، ۲۸، ۳۵، ۳۷،۳۹، ٤۲، ٤٦

روایت: ۳٦، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ٤۰،٤۱، ٤۲،٤۳، ٤٤، ٤٥،٤٦

سچائی: ٤٦ سر تسلیم خم کرنا: سر تسلیم خم کرنے کا پیش خیمہ ۳۲

صاحبان عقل: ۳۳، ۳۵

عفت: عفت کے عوامل ٤٦

علم: علم کی قدر و قیمت ۲۵، علم کے موانع ۳۰ علم میں رسوخ: ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۲

غوروفکر: غور و فکر کی قدروقیمت: ۳۳، ۳٤

فساد: فساد کا پیش خیمہ: ۱۱، ۱۲، ۱۳

قرآن کریم: ٥، ٦ قرآن اورپیغمبر اسلام(ص) ۱، ۲؛قرآن کریم سے سوء استفادہ ۱۳؛ قرآن کریم کا لکھنا ٤؛ قرآن کریم کا نزول ۱، ۲ قرآن کریم کو سمجھنا ۱۷، ۲۰، ۳۳؛قرآن کریم کی آیات ۱۰؛ قرآن کی تاریخ ٤؛ قرآن کریم کی تاویل ۱٥، ۱٦، ۱۸، ۱۹، ۲۱، ۲۲،۳۱، ۳۷،٤۱، ٤۲، ٤۳، قرآن کریم کی تفسیر ۷، ۸، ۱٥، ۲۰، ۳۳، ۳۱، ۳٤، ٤۱؛ قرآن کریم کی تفسیر بالرائے ٤۳؛ قرآن کریم کے اسماء ۲، ۳؛ قرآن کریم کے متشابہات ٥، ٦، ۷، ۸، ۱۰، ۱٦، ۲۰، ۲٤،۲۸، ۲۹، ۳۳، ۳٦، ۳۸، ٤۰، ٤۲، ٤۳، ٤٤، ٤٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

قسم: اس کو پورا کرنا ٤٦

قلب: قلب اور فساد ١٢; قلب سلیم ١٤، ١٧; قلب کا اعتدال ١٧

کفر: کفر کے عوامل ٣٨

گمراہ لوگ: ١٦، ١٩، ٤٥ انکے اہداف ٣٨

گمراہي: گمراہی کے اثرات ١١، ١٢، ١٦، ١٩

مجادلہ: ممنوع مجادلہ ، ٤٤

معاشرہ: معاشرے کی ترقی کے عوامل ١٤

میلان: باطل کی طرف میلان ٣٠

ناسخ و منسوخ: ٣٦

رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ (٨)

ان کا کہنا ہے کہ پروردگا رجب تو نے ہمیں ہدایت دے دی ہے تو اب ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا ہونے پائے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما کہ تو بہترین عطا کرنے والا ہے _

١_ علم میں راسخین ، خداوند متعال سے فکری انحراف سے بچنے اور راہ ہدایت سے نہ ہٹنے کی دعا کرتے ہیں _

والراسخون فى العلم يقولون ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

٢_ علم میں پختہ علماء خداوند متعال سے اس کی خاص رحمت کے طلبگار ہیں _والراسخون فى العلم يقولون ... ربّنا ... وهب لنا من لدنك رحمة

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳_ہدایت کے بعد انحراف و گمراہی کا خطرہ سب کیلئے ہے (حتی کہ راسخین فی العلم کیلئے بھي)_
والراسخون فی العلم ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

٤_ راہ ہدایت پر استوار و ثابت قدم رہنے کیلئے انسان کو خدا تعالی کی مدد کی ضرورت ہے_ ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

٥_ پورے قرآن مجید (محکمات اور متشابہات) پر ایمان، خدا تعالی کی ہدایت کا نتیجہ ہے_ والراسخون فی العلم يقولون امنّا به كل من عند ربنا ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا "آمنا به كل من عند ربنا" کے بعد جملہ "هديتنا" ان کے پورے قرآن پر ایمان کی تفسیر ہو سکتا ہے_

٦_ علم میں راسخ ہونا خداوند متعال کی ہدایت تک پہنچنے کا پیش خیمہ_ والراسخون فی العلم يقولون ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

۷_ راسخون فی العلم علماء کا ہمیشہ راہ ہدایت سے منحرف ہونے کے خطرے کے بارے میں فکرمند رہنا_
والراسخون فی العلم يقولون ...ربّنا لا تزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

۸_ راسخون فی العلم علمائ؛ خداوند عالم کی ربوبیت اور اس کی طرف سے فیض ہدایت و رحمت کا یقین رکھتے ہیں_
والراسخون فی العلم يقولون ... ربّنا لاتزغ قلوبنا ... من لدنك رحمة

۹_ پختہ علم والے، گمراہی میں مبتلا ہونے سے خائف اور خدا تعالی کی رحمت اور اس کی طرف سے ہدایت کی حفاظت کے امیدوار ہیں_ والراسخون فی العلم يقولون ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا و هب لنا من لدنك رحمة

۱۰_ "قلب" قرآن حکیم کی اصطلاح میں ہدایت اور گمراہی کا مقام ہے_ فامّا الذين فی قلوبهم زيغ ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

۱۱_ خداوند متعال کی ربوبیت کا تقاضا ہے کہ وہ بندوں پر رحمت کرے، انہیں ہدایت کرے اور گمراہی سے بچائے_
ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۲_ انسان کی ہدایت و گمراہی خدا تعالی کی مشیت سے وابستہ ہے_ ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا مذکورہ بالا آیت میں انسان کی ہدایت اوردل کی گمراہی کو خداوند عالم کی طرف نسبت دی گئي ہے پس اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دل کا انحراف اور انسان کی ہدایت خدا تعالی کی مشیت سے ہے_

۱۳_ہدایت کا دائمی رہنا دعا اور خداوند عالم سے مدد طلب کرنے کے ذریعے ہوسکتا ہے_ ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

۱٤_ خدا تعالی کی ہدایت جیسی نعمت کے حصول کی حالت میں اس پر باقی رہنے کی دعا کرنا راسخین فی العلم کا شیوہ و طریقہ ہے_ والراسخون في العلم ... ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا

۱٥_ہدایت کا دائمی رہنا خداوند متعال کی خاص رحمت ہے_ * ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا وهب لنا من لدنك رحمة یہ اس صورت میں ہے کہ جملہ "وھب لنا ..." جملہ "لاتزغ قلوبنا بعد اذ هديتنا" کی تفسیر ہو_

۱٦_ صرف خداوندعالم وھّاب (بغیر معاوضہ کے دینے والا) ہے_ انک انت الوھاب

حصر، ضمیر فصل (انت) سے سمجھا گیا ہے اور "ھبة" کے معنی بغیر معاوضے کے دینا ہے_ (مفردات راغب)_

۱۷_ خداوند عالم کے علاوہ ہر کسی کا عطا کرنا کسی توقع اور معاوضے کی خاطر ہے_ انك انت الوهاب

مذکورہ بالا نکتہ حصر کے مفہوم سے سمجھا گیا ہے_

۱۸_ پختہ علم والے علماء خداوند عالم اس کی رحمت کے خواست گار ہیں جو کہ ہدایت اور اس کی بقا سے بالاتر ہے_ ربنا لا تزغ قلوبنا ... وهب لنا من لدنك رحمة یہ اس صورت میں ہے کہ جملہ "وھب لنا" سابقہ جملہ کی تفسیر نہ ہو اور چونکہ ہدایت کی نعمت کے بعد اس کی درخواست کی گئي ہے اس سے اس کی برتری اور فضلیت کا پتہ چلتا ہے_

اسماء و صفات: وہاب ۱٦، ۱۷

امیدوار ہونا: ۹

انسان: انسان کی معنوی ضروریات ٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایمان: ایمان کا متعلق ٥

تربیت: تربیت کا نظام ٩

خدا تعالی: خدا تعالی سے مدد مانگنا ١٣; خدا تعالی کی امداد ٤; خدا تعالی کی ربوبیت ٨، ١١; خدا تعالی کی رحمت ٢، ٨، ٩، ١١، ١٥، ١٨، خدا تعالی کی مشیت ١٢; خدا تعالی کی ہدایت ٣، ٥، ٦، ٧، ٨، ١٥ خوف: ٧، ٩

دعا: دعا کے آداب ١٤; دعا کے اثرات و نتائج ١٣

دل: ١٠ علم میں راسخین: ٣، ٧، ٨، ٩، ١٤ ان کی دعا ١، ٢، ١٨ علم میں رسوخ: ٦

قرآن کریم: ٥ قرآن کریم کے متشابہات ٥

گمراہي: ١٠ گمراہی کا خطرہ ٣; گمراہی کے عوامل ١٢

ہدایت: ہدایت کا پیش خیمہ ١، ٦; ہدایت کی اہمیت ٤; ہدایت کے عوامل ١١، ١٢، ١٣

ربّنا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لاَّ رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللّهَ لاَ يُخْلِفُ الْمِيعَادَ (٩)

خدایا تو تمام انسانوں کو اس دن جمع کرنے والا ہے جس میں کوئي شک نہیں ہے _ اوراللہ کا وعدہ غلط نہیں ہوتا _

١_ راسخ علم والوں کا یقین کہ قیامت خداوند عالم کے وعدہ کی بنیاد پر واقع ہوگي_

والراسخون فی العلم ... ربنا انك جامع الناس ليوم لاريب فيه ان الله لايخلف الميعاد

٢_ خدا کی رحمت اورہدایت سے محرومیت آخرت کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

مشکلات میں پھنسنے کا موجب ہے_ ربّنا لاتزغ قلوبنا بعد اذهديتنا وهب ... رحمة ... ربّنا انك جامع الناس جملہ "ربنا انک جامع الناس" جو کہ قیامت کا اقرار ہے اس درخواست کی علت کے طور پر ہے جو ما قبل کی آیت میں ہے_

۳_ قیامت کا اعتقاد انسان میں خدا تعالی کی رحمت و ہدایت کی احتیاج کا احساس پیدا کرتا ہے_ ربّنا لاتزغ قلوبنا ...ربّنا انك جامع الناس یہ اس صورت میں ہے کہ "ربنا انک جامع الناس" خدا تعالی کی ہدایت کے دوام اور رحمت کے طلب کی علت ہو_

٤_ خداوند عالم تمام لوگوں کو قیامت کے دن جمع کرے گا_ ربّنا انّك جامع الناس ليوم لاريب فيه

یہ اس صورت میں ہے کہ "ليوم"، "في يوم" کے معنی میں ہو_

٥_ انسانوں کو دنیا میں پیدا کرنے کا مقصد انہیں قیامت میں حاضر کرنا اور اعمال کی جزا دینا ہے_ *

ربّنا انّك جامع الناس ليوم لاريب فيه یہ اس صورت میں ہے کہ "ليوم" کی لام غایت کیلئے ہو نہ "في" کے معنی میں_

٦_ قیامت ناقابل تردید دن ہے_ ربّنا انّك جامع الناس ليوم لاريب فيه

٧_ قیامت سب کے منزل یقین پر پہنچنے اور شک و تردید کے اٹھ جانے کا دن_

ليوم لاريب فيه جملہ "لاریب فیہ" کا یہ مطلب ہوسکتا ہے کہ اس دن کسی قسم کا شک نہیں پایا جائے گا اور وہ یقین کا دن ہے نہ کہ مراد یہ ہے کہ اس دن کے واقع ہونے کے بارے میں کوئي شک و شبہہ نہیں جیسا کہ اس سے پہلے والے نکتے میں بیان ہوچکا ہے_

٨_ قیامت یوم الجمع ہے_ انك جامع الناس ليوم یہ اس صورت میں ہے کہ "جامع الناس لیوم" سے مراد "فی یوم" ہو_

٩_ قیامت کا واقع ہونا خداوند عالم کی ربوبیت کا جلوہ ہے_ ربّنا انّك جامع الناس ليوم لاريب فيه

١٠_ خدا تعالی وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا_ ان الله لايخلف الميعاد

Presented by: https://jafrilibrary.com

آخرت: آخرت پر ایمان کے اثرات ۳

انسان: انسان کی معنوی ضروریات ۳

ایمان: ایمان کا متعلق ۱، ۳

ترغیب: ترغیب دلانے کے عوامل ۳

خداتعالی: خداتعالی کی ربوبیت ۹;خداتعالی کی رحمت ۲، ۳; خداتعالی کی ہدایت ۲، ۳ خداتعالی کے وعدے ۱، ۱۰

دنیا: دنیا کا رابطہ آخرت کے ساتھ ۵

عذاب: عذاب کے اسباب ۲

علم میں راسخین: ۱

عمل: عمل کی سزا ۵

قیامت: ۱، ۳ قیامت کا برپا ہونا ۹; قیامت کا یقینی ہونا ٦; قیامت کی خصوصیت ۷; قیامت کے نام ٤; قیامت میں حقیقتوں کا ظاہر ہونا ۷; قیامت میں جمع ہونا ٤

یوم الجمع: ٤، ۸

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلاَ أَوْلاَدُهُم مِّنَ اللّهِ شَيْئًا وَأُولَـئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ (۱۰)

جو لوگ کافر ہوگئے ہیں ان کے اموال و اولاد کچھ بھی کام آنے والے نہیں ہیں اور وہ جہنّم کا ایندھن بننے والے ہیں

۱_ کفار خداوند متعال کی رحمت پر بھروسہ کرنے کے بجائے اپنے مال اور اولاد پر بھروسہ کرتے ہیں_

ربّنا ... هب لنا من لدنك رحمة ... انّ الذين كفروا لن تغنى عنهم اموالهم و لااولادهم

Presented by: https://jafrilibrary.com

٢_ کفار بے نیازی کو مال اور اولاد میں تلاش کرتے ہیں جبکہ اسے کبھی نہیں پاسکیں گے_
انّ الذین کفروا لن تغنی عنهم اموالهم ولااولادهم من الله شیئا

٣_ خداوند متعال کے غیر پر بھروسہ کبھی بھی انسان کی معنوی و حقیقی ضروریات کو پورا نہیں کرسکتا_
لن تغنی عنهم اموالهم ولااولادهم من الله شیئا

٤_ مال اور اولاد خداوند عالم کی طرف تمایل سے روکنے والے بت ہیں_
لن تغنی عنهم اموالهم ولااولادهم من الله شیئا

٥_ مال اور اولاد انسان کو ہرگز خداوند متعال سے بے نیاز نہیں کرسکتے_
لن تغنی عنهم اموالهم ولااولادهم من الله شیئا

٦_ کفار ایسے معنوی خلا کا شکارہیں جو کبھی بھی پر نہیں ہوسکتا_ لن تغنی عنهم اموالهم ولااولادهم من الله شیئا
آیت ان لوگوں کے خیالات کو رد کررہی ہے جو مال اور اولاد کو خدا اور روحانیت و معنویت سے بے نیازی کا سبب سمجھتے ہیں_

٧_ انسان ہر حالت میں خداتعالی کا محتاج ہے_ لن تغنی عنهم اموالهم ولااولادهم من الله

٨_ صرف کافر جہنم کا ایندھن ہیں_ اولئك هم وقود النار حصر ضمیر فصل "ھم" سے سمجھا گیا ہے اور "وقود" اس چیز کو کہتے ہیں جس کے ذریعے آگ شعلہ ور ہوتی ہے_

٩_ خداتعالی کا کافروں کو ان کے بُرے انجام کے بارے میں انتباہ_ انّ الذین کفروا ... و اولئك هم وقود النار

١٠_ جہنم کی آگ کافروں کے اندر سے شعلہ ور ہے_ اولئك هم وقودالنار وقود کے لغوی معنی "ھو الحطب المجعول للوقود" (جلانے کیلئے تیار کیا جانے والا ایندھن) کے پیش نظر مذکورہ بالا استفادہ کیا گیا ہے_

١١_ کافروں کو ان کا مال اور اولاد ہرگز خداتعالی کے عذاب اور جہنم کی آگ سے نہیں بچا سکیں گے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

لن تغنی عنهم اموالهم ولااولادهم من الله شیئا

"اولئک هم وقود النار"کے قرینہ کے پیش نظر"من الله "کے معنی خدا تعالی کے عذاب سے بچانے کے ہیں نہ خود خداوند متعال سے۔

انسان: انسان کی معنوی ضروریات ٣، ٤، ٥، ٦، ٧

اولاد: اولاد پر انحصار ١، ٢; اولاد کی قدروقیمت ٥; اولاد کی محبت ٤

ایمان: ایمان کے موانع ٤

جہنم: جہنم کا ایندھن ٩; جہنم کی آگ ١٠

خدا تعالی: خدا کی رحمت ١; خدا کی دھمکیاں ٥

دنیا پرستي: دنیا پرستی کے اثرات ٤

شرک: شرک افعالی ٣

عذاب: اہل عذاب ٩، ١٠، ١١

کفار: ٨، ٩، ١٠ کفار کا انجام ٩; کفار کا مال ١١; کفار کی اولاد ١١; کفار کی دنیا پرستی ١، ٢; کفار کے عقائد ٢

کفر: کفر کی سزا ٩، ١٠; کفر کے اثرات ١٠

مال: مال پر انحصار ١، ٢; مال سے محبت ٤; مال کی قدروقیمت ٥

نفسیاتی اضطراب: ٦

ہدایت: ہدایت کے موانع ٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ (١١)

جو حالت فرعون والوں کی اور ان سے پہلے والوں کی ہوئي کہ انھوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی تو اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب ان کی گرفت کرلی اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے _

١_ مال اور اولادپر بھروسہ کرنا اور خدا سے بے نیازی و استغنا کا احساس کرنا فرعونیوں اور ان کے اسلاف کا شیوہ ہے_لن تغنى عنهم ... كدأب آل فرعون والذين من قبلهم

٢_ فرعون کے پیروکار، ان کفار کا واضح نمونہ ہیں جنہیں ان کے مادی اور انسانی وسائل عذاب سے چھٹکارا نہ دلا سکے اور خدا تعالی سے انہیں بے نیاز نہ کرسکے_انّ الذين كفروا ... كدأب آل فرعون

٣_ فرعون کے پیروکار اور ان کے پیش روجنہوں نے آیات خدا کو جھٹلایا تھا، جہنم کا ایندھن ہیں _

اولئك هم وقود النار__كدأب آل فرعون والذين من قبلهم كذبوا بآياتنا "کداب آل "یہ یا بعثت پیغمبر(ص) کے زمانے کے کافروں کو فرعونیوں اور ان سے پہلے والوں کے ساتھ تشبیہہ دینے کیلئے ہے یا ان کفار کے لئے نمونہ و مثال ہے جو اپنے آپ کو خدا تعالی سے بے نیاز سمجھتے تھے اور جہنم کا ایندھن بن گئے_

٤_ فرعون کے پیروکار اور ان کے پیشرو خدا تعالی کی آیات کو جھٹلانے والے ہیں_ كدأب آل فرعون والذين من قبلهم كذبوا بآياتنا

٥_کفار اور الہی آیات کو جھٹلانے والوں کو سزا دینا خدا تعالی کی سنتوں میں سے ہیں_
كدأب آل فرعون والذين من قبلهم كذبوا

Presented by: https://jafrilibrary.com

بآياتنا فأخذهم الله بذنوبهم

خدا تعالی نے تمام کافروں کو ہر دور میں عذاب کی دھمکی دی ہے_ اس سے کافروں کے بارے میں خداوند متعال کی اس سنت کا عمومی ہونا سمجھا جاسکتا ہے_

٦_ خدا تعالی کی آیات کو جھٹلانا بہت بڑا گناہ ہے_ كذبوا بآياتنا فأخذهم الله بذنوبهم والله شديد العقاب

عذاب کی شدت سے گناہ کے بڑے ہونے کا پتہ چلتا ہے_

٧_ خدا تعالی کے عذاب میں مبتلا ہونا گناہوں کا نتیجہ ہے_ فأخذهم الله بذنوبهم یہ اس صورت میں ہے کہ "بذنوبہم" میں "بائ" سببیہ ہو_

٨_ فرعون کے پیروکار اور ان کے پیشرو جو خدا کی آیات کے جھٹلانے والے تھے خداوند متعال کے سخت عذاب میں مبتلا ہوئے_ كذبوا بآياتنا فأخذهم الله بذنوبهم والله شديد العقاب

٩_ فرعونیوں کی سرگذشت پوری تاریخ والوں کیلئے عبرت ہے_ انّ الذين كفروا ... كدأب آل فرعون ... فأخذهم الله فرعونیوں کا ذکر بعنوان مثال دلالت کرتا ہے کہ وہ مستقبل میں آنے والے انسانوں کیلئے نمونہ عبرت ہیں_

١٠_ الہی آیات کا مقابلہ اور ان کا جھٹلایا جانا پوری تاریخ میں رہا ہے_ كدأب آل فرعون والذين من قبلهم كذبوا بآياتنا

١١_ کفار کے عذاب کا سبب و وسیلہ خود ان کے اپنے گناہ ہیں_ فأخذهم الله بذنوبهم یہ اس صورت میں ہے کہ "بذنوبہم" میں "بائ" استعانت کیلئے ہو_

١٢_ فرعون اور اسکے پیروکار آیات الہی کے جھٹلانے کے علاوہ دوسرے گناہوں کے بھی مرتکب ہوتے تھے_ *

كذبوا بآياتنا فأخذهم الله بذنوبهم "ذنوب" کو اسم ظاہر اور جمع کی صورت میں لانا مذکورہ بالا مطلب کی طرف اشارہ ہوسکتا ہے_ ورنہ فرمانا چاہئے تھا "فاخذهم الله بذنبهم" یا "فاخذهم الله به "_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ خداوند عالم کا ارادہ تاریخ کے تحرک پر حاکم ہے_ انّ الذين كفروا ... فأخذهم الله بذنوبهم خدا تعالی کی حکمرانی کو "فاخذہم اللہ "اور تاریخکو"آل فرعون والذین من قبلہم" سے لیا گیا ہے جو کہ تاریخی تحرک کی نشاندہی کرتا ہے_

۱٤_ تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے_ كدأب آل فرعون والذين من قبلهم

۱٥_ خدا تعالی کی سزا بہت سخت اور طاقت فرسا ہے_ والله شديد العقاب

آل فرعون: ۲، ۳، ٤، ۸، ۱۲ ان کا انجام ۹; آل فرعون کی دنیا پرستی ۱

آیات الہی: آیات الہی کو جھٹلانا ۳، ٤، ٥، ٦، ۸، ۱۰، ۱۲

انسان: انسان کی معنوی ضروریات ۱، ۲

اولاد: اولاد پر بھروسہ ۱

تاریخ: تاریخ پر حاکم سنتیں ۱۳; تاریخ سے عبرت ۹; تاریخ کا فلسفہ ۱٤; تاریخ کی حرکت ۱٤; تاریخ کے فائدے ۹،

جہنم: جہنم کا ایندھن ۳

جھٹلانے والے: جھٹلانے والوں کی سزا ٥، ۸

خدا تعالی: خدا تعالی کا ارادہ ۱۳; خدا تعالی کا عذاب ۲، ۷، ۸، ۱٥; خدا تعالی کی حکمرانی ۱۳; خدا تعالی کی سنتیں ٥، ۱۳

عذاب: اہل عذاب ۳، ۸، ۱۱; عذاب کے اسباب ۳، ٥، ۷، ۸، ۱۱; عذاب کے مرتبے ۱٥

کفار: کفار کا انجام ۹; کفار کی دنیا پرستی ۲; کفار کی سزا ٥

گناہ: گناہ کبیرہ ٦; گناہ کی سزا ۷، ۱۱; گناہ کے اثرات ۱۱

گناہگار: ۱۲

مال: مال پر بھروسہ ۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (١٢)

پیغمبر آپ ان کافروں سے کہہ دیں کہ عنقریب تم بھی مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنّم کی طرف محشور ہو گے جو بدترین ٹھکانا ہے_

١_ الہی سنتوں کا انکار کرنے والوں کو بالآخر شکست ہوگي_ قل للذين كفروا ستغلبون و تحشرون إلى جهنم

٢_ ایمان کی کفر پر فتح و ظفر مندی خدا تعالی کے وعدوں میں سے ہے_ قل للذين كفروا ستغلبون و تحشرون إلى جهنم

٣_ پیغمبر اسلام(ص) کو یہ اعلان کرنے کا حکم کہ بالآخر کافروں کو شکست ہوگی اور انہیں جہنم کی طرف بھیجا جائے گا_

قل للذين كفروا ستغلبون و تحشرون إلى جهنم

٤_ کفار، دنیا میں مؤمنوں سے مغلوب ہیں اور آخرت میں خدا کے قہر و غضب میں گرفتار_ *

قل للذين كفروا ستغلبون و تحشرون إلى جهنم

٥_ دشمن کی حوصلہ شکنی کیلئے کافروں کی عنقریب شکست کا اعلان کرنا قرآن کریم کی روشوں میں سے ہے_

قل للذين كفروا ستغلبون

٦_ جنگ بدر میں مسلمانوں کی فتح و ظفر مندی کے بعد یہودیوں کو سخت شکست و ہزیمت کی دھمکي_

قل للذين كفروا ستغلبون اس آیت کے شان نزول میں آیا ہے کہ جب جنگ بدر کے بعد پیغمبر اکرم(ص) بنی قینقاع کی طرف لوٹ رہے تھے تو یہ آیت نازل ہوئي_

٧_ قرآن کریم کا زمانہ پیغمبر(ص) کے یہودیوں کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

عنقریب شکست کی غیبی خبر دینا_ قل للذین کفروا ستغلبون یہ اس صورت میں ہے کہ "للذین کفروا" سے مرادیہودی ہوں جیساکہ آیت کے شان نزول میں آیا ہے_

۸_ جہنم برا ٹھکانا ہے_ و تحشرون إلی جهنم و بئس المهاد

آخرت: ٤

آنحضرت(ص): آپ(ص) کی رسالت ۳

ایمان: ایمان کے اثرات ۲

تاریخ: صدر اسلام کی تاریخ ٦، ۷; فلسفہ تاریخ ، ۱

تبلیغ: تبلیغ کے طریقے ٥

جہنم: ۸

حوصلہ شکني: ٥

خدا تعالی: خدا تعالی کی سنتیں ۱; خدا تعالی کے وعدے ۲

عذاب: اہل عذاب ۳

غزوہ بدر: ٦

فتح: فتح کے عوامل ۲

قرآن کریم: اسکی پیشگوئی ۷

کفار: ٤ کفار آخرت میں ٤; کفار کی ذلت ٤; کفار کی شکست ۱، ۳، ٤، ٥; مومنین اور کفار ٤

کفر: کفر کے اثرات ٤، ۲

مقابلہ: مقابلے کی روش ٥

مؤمنین: ٤ مومنین اور کفار ٤

نفسیاتی جنگ: ٥، ٦

یہود: یہود کو دھمکی ٦; یہود کی شکست ۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ وَاللّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لَّأُوْلِي الأَبْصَارِ (١٣)

تمھارے واسطے ان دونوں گروہوں کے حالات میں ایک نشانی موجود ہے جو میدان جنگ میں آمنے سامنے آئے کہ ایک گروہ راہ خدا میں جہاد کررہا تھا اوردوسرا کافر تھا جوان مومنین کو اپنے سے دوگنا دیکھ رہا تھا اوراللہ اپنی نصرت کے ذریعہ جس کی چاہتا ہے تائید کرتا ہے اور اس میں صاحبان نظر کے واسطے سامان عبرت و نصیحت بھی ہے_

۱_ جنگ بدر، کافروں کی شکست و ہزیمت کے بارے میں خدا تعالی کے وعدوں کے سچا ہونے کی واضح علامت_

قد كان لكم آية فى فئتين التقتا مفسرین کے بقول مذکورہ بالا آیت جنگ بدر کے بارے میں ہے اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس آیت کے شان نزول کے بارے میں کوئي اختلاف نہیں ہے_

۲_یہودیوں کا مسلمانوں کے مقابلے میں آنا باوجود اس کے کہ وہ ان کی جنگ بدر میں معجزانہ فتح دیکھ چکے تھے_

قل للذين كفروا ... قد كان لكم آية فى فئتين التقتا یہ اس صورت میں ہے کہ"الذین کفروا" سے مرادیہودی ہوں جیساکہ اس آیت کے شان نزول کے بارے میں آیا ہے_

۳_ بدر کے مجاہدین کی راہ خدا میں جنگ اور خدا تعالی

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی طرف سے اسکی تعریف_ فئة ... تقاتل فی سبیل اللہ کیونکہ خداوند متعال نے ان کی جنگ کے "فی سبیل اللہ" ہونے کی تائید کی ہے اس سے خداوندعالم کی طرف سے اس کی تعریف کا استفادہ ہوتا ہے_

٤_ بدر کے مقام پر خداوند متعال کی راہ میں جہاد کرنے والے مؤمنین اور کفار کا آمنا سامنا_
فئة تقاتل فی سبیل اللہ و أخری کافرة

٥_ جنگ بدر میں مشرکین کو مسلمانوں کی فوج دوگنا نظر آئي_ یرونهم مثلیهم رأی العین یہ اس صورت میں ہے کہ "یرون" کی ضمیر فاعل کافروں کی طرف لوٹے اور ضمیر "هم" دونوں مقامات پر مسلمانوں کی طرف لوٹے_

٦_ جنگ میں مسلمان باوجود اس کے کہ دشمن ان سے تین گنا زیادہ تھے انہیں اپنے سے دوگنا دیکھ رہے تھے_
یرونهم مثلیهم رأی العین یہ اس صورت میں ہے کہ "یرونہم" کی ضمیر فاعل مسلمانوں کی طرف اور "مثلیهم" کی ضمیر "هم" کافروں کی طرف لوٹے کافروں کا ان سے تین گنا زیادہ ہونا آیت کے شان نزول سے سمجھا گیا ہے_ (مجمع البیان)

٧_ کافر جنگ بدر میں مسلمانوں کی فوج کو اپنے سے دوگنا دیکھ رہے تھے_ یرونهم مثلیهم رأی العین
یہ اس صورت میں ہے کہ "یرون" کی ضمیر فاعل مشرکوں اور ضمیر مفعولي "هم" مسلمانوں کی طرف اور "مثلیهم" کی ضمیر مجرور "هم" مشرکین کی طرف لوٹائي جائے_

٨_ دشمن کی فوج کی تعداد کا جان لینا جنگ کے انجام اور سپاہیوں کا حوصلہ بڑھانے میں انتہائي مؤثر کردار ادا کرتا ہے_
یرونهم مثلیهم رأی العین

٩_ دکھاوے کی فوجی کاروائیاں کامیابی میں مؤثر کردار ادا کرتی ہیں_ یرونهم مثلیهم رأی العین
کیونکہ مشرکین کا مسلمانوں کی فوج کے بارے میں غلط اندازہ جنگ بدر میں مشرکوں کی شکست کا باعث بنا_

١٠_ آنکھ (ظاہری حواس) کی خطا کا امکان_ یرونهم مثلیهم رأی العین

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱_ حق کی باطل پر کامیابی میں غیبی امداد کا مؤثر کردار_ یرونهم مثليهم رأى العين و الله يؤيد بنصره من يشآء

۱۲_ کافروں کی مادی برتری کے باوجود مسلمانوں کی جنگ بدر میں فتح و کامراني_

قد كان لكم آية ... يرونهم مثليهم کیونکہ اس صورت میں جنگ بدر آیت الہی اور عبرت بن سکتی ہے کہ طبعی شرائط و حالات کے لحاظ سے مسلمانوں کی فتح ممکن نہ ہو جبکہ کافروں کو وسائل کے لحاظ سے برتری حاصل ہو_

۱۳_ جنگ بدر میں مسلمانوں کی فوج کا خلاف واقع جلوہ نما ہونا ان کیلئے خدا تعالی کی طرف سے امداد تھي_

يرونهم مثليهم رأى العين و الله يؤيد بنصره من يشآء

۱٤_ خداوند متعال جسے چاہتا ہے اپنی غیبی امداد کے ذریعے اس کی تائید فرماتا ہے_ و الله يؤيد بنصره من يشآء

۱٥_ جنگ بدر میں خدا کی راہ میں جنگ کرنے والوں کی کفار پر فتح خداوند متعال کی مشیت کے زیر سایہ تھي_

قد كان ... و الله يؤيد بنصره من يشآء

۱٦_ خدا کی راہ میں جنگ و جہاد کرنا الہی امداد کے حصول کا پیش خیمہ ہے_

فئة تقاتل فى سبيل الله ... و الله يؤيد بنصره من يشآء اس لحاظ سے کہ خداوند عالم نے کامیاب اور تائید کئے جانے والے مؤمنین کی یوں توصیف کی کہ ان کا جہاد"في سبيل الله " تھا معلوم ہوتا ہے کہ"في سبيل الله " ہونا خدا تعالی کی تائید حاصل کرنے کا پیش خیمہ ہے_

۱۷_ طبعی اسباب و عوامل میں تصرف کرنا الہی امداد کے عملی ہونے کا ذریعہ ہے_ يرونهم مثليهم رأى العين و الله يؤيد بنصره من يشآء

۱۸_ جنگ بدر میں خداوند متعال کی امداد اور مسلمانوں کی کامیابی صاحبان بصیرت کیلئے بہت بڑی عبرت ہے_

قد كان ... إن فى ذلك لعبرة لأولى الأبصار "عبرة" کے نکرہ لانے سے اس کی عظمت سمجھی جا سکتی ہے یعني"عبرةً عظيمةً"_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۹_ جو لوگ جنگ بدر کے واقعہ سے عبرت حاصل نہ کریں وہ دانش و بصیرت سے عاری ہیں_

قد کان ... إن فى ذلك لعبرة لأولى الأبصار

۲۰_جنگ بدر میں عبرت کی نشانیاں بہت واضح و روشن تھیں_قد کان ... إن فى ذلك لعبرة لأولى الأبصار

عبرت کی نشانیوں کا واضح ہونا کلمہ "ابصار" سے سمجھا گیا ہے یعنی جنگ بدر میں مؤمنین کی حقانیت کی نشانیاں قابل مشاہدہ تھیں_

۲۱_ قرآن حکیم میں تاریخی واقعات کی تحلیل اور نقل کا ایک مقصد ان سے عبرت اور نصیحت حاصل کرنا ہے_

قدكان لكم ...إن فى ذلك لعبرة لأولى الأبصار

۲۲_تاریخی حوادث و واقعات سے نصیحت و عبرت حاصل کرنے کی شرط سمجھداری اوربصیرت (صحیح فکر)ہے_

قد كان لكم آية ... إن فى ذلك لعبرة لأولى الأبصار

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ۱، ۲، ٤، ٥، ٦، ۷، ۱۱، ۱۳، ۱٥

بصیرت: ۲۲ بصیرت کی اہمیت ۱۸

تاریخ: تاریخ سے عبرت حاصل کرنا۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲;تاریخ کو بیان کرنے کا ہدف ۲۱، ۲۲

جنگ: جنگ میں اطلاعات و معلومات ۸;جنگ میں دھوکہ ۹ ;جنگ میں کامیابی کے عوامل ۸، ۹

جہاد: ۱٦ جہاد کی فضیلت ۳; جہاد میں کامیابی کے عوامل ۱۲، ۱٥، ۱۷

حوصلہ افزائي: ٦ اس کے عوامل ۸

خدا تعالی: خدا تعالی کی امداد ۱۳، ۱٤، ۱۷، ۱۸; خدا تعالی کی امداد کا پیش خیمہ ۱٦;خدا تعالی کی مشیت ۱٤، ۱٥; خدا تعالی کے وعدے ۱

دشمن: ٦ سبیل اللہ: ۳، ٤، ۱٦

طبیعی اسباب: ۱۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

غزوہ بدر: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ٦، ۳، ۱۲ا، ۱۵، ۱۸، ۱۹، ۲۰ غزوہ بدر اور کفار ۷

غیبی امداد: ۵، ٦، ۷، ۱۱

قرآن کریم: قرآن کریم سے عبرت حاصل کرنا ۲۱

کفار: ۴، ۷، ۱۲ کفار کی شکست ۱

مجاہدین: مجاہدین اور کفار ۴; مجاہدین کا اجر ۳

مسلمان : مسلمان اور ان کے دشمن ٦; مسلمان اور کفار ۱۲

مشرکین: ۵

مقابلہ: مقابلے کی روش ۹

نظر کی خطا: ۱۰، ۱۳

یہود: ۲

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللّهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ (۱۴)

لوگوں کے لئے خواہشات دنیا _ عورتیں، اولاد، سونے چاندی کے ڈھیر، تندرست گھوڑے یا چوپائے، کھیتیاں سب مزیّن اور آراستہ کردی گئی ہیں کہ یہی متاع دنیا ہے اور اللہ کے پاس بہترین انجام ہے_

۱_ مادیات پر توجہ اور ان سے محبت، وعظ و نصیحت حاصل کرنے اور صحیح بصیرت سے محرومیت کا باعث ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان فی ذلك لعبرة لاولی الابصار_ زین للناس حب الشهوات مذکورہ بالا نکتہ اس آیت کے سابقہ آیت کے ساتھ ارتباط سے حاصل ہوتاہے_ گویا "زيّن" بیان کررہا ہے کہ کیوں سب انسان بابصیرت نہیں ہیں_

۲_ شہوت پرستی اور مال و ثروت جمع کرنا، آیات الہی کے جھٹلانے اور کفر کا موجب بنتاہے_

زین للناس حب الشهوات ... من الذهب و الفضة یہ اس صورت میں ہے کہ "للناس" سے مراد کافر ہوں جیسا کہ سابقہ آیات سے یہی لگتاہے کیونکہ ان میں کفار کے بارے میں گفتگو تھي_

۳_ مادی چیزوں کی قدر و قیمت اور حیثیت کے بارے میں لوگوں کے غیر حقیقی تصورات_

زین للناس حب الشهوات

٤_ شیطان، انسان کیلئے دنیا کی محبت کو مزیّن و زیبا بنا کر پیش کرتا ہے_* زین للناس حب الشهوات من النساء

یہ اس صورت میں ہے کہ "زین" کا فاعل محذوف شیطان ہو جیساکہ بعض مفسرین نے کہا ہے_ کہ "زین لهم الشیطان"(۱)

٥_ لوگ عورتوں ، اولاد نرینہ، سونے چاندی (مال و دولت)اور ممتاز گھوڑوں کے شیدائی ہیں_

زین للناس حب الشهوات من النساء و البنین والقناطیر المقنطرة من الذهب و الفضة و الخیل المسومة

٦_ لوگوں کا حیوانوں ، کھیتی باڑی اور مادی وسائل کا شیدائي ہونا_ زین للناس حب الشهوات ... والأنعام و الحرث

۷_ مادی اور دنیاوی امور کی خیالی کشش و جاذبیت کے بارے میں خداوند متعال کا انتباہ_

زین للناس حب الشهوات ... متاع الحیوة الدنیا

۸_ لوگوں کے فریفتہ ہونے میں جنسی میلانات کا مرکزی کردار_ زین للناس حب الشهوات من النساء

کیونکہ "النسائ" کو دوسری تمام چیزوں سے پہلے ذکر کیا گیا ہے_

۹_ گمراہ کرنے والے ، انسان کے طبع میلانات سے سوء استفادہ کرتے ہیں_ زین للناس حب الشهوات

---

۱) الدر المنثور ج ۲ ص ۱٦۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہ اس صورت میں ہے کہ "زيّن" کا فاعل محذوف شیطان ہو جو کہ گمراہ کرنے والوں میں سے ایک ہے_

۱۰_ مادی وسائل اور ان کی طرف میلان صرف دنیاوی زندگی گزارنے کا ذریعہ ہیں نہ کہ ہدف خلقت_
زين للناس ... ذلك متاع الحيوة الدنيا

۱۱_ دنیاوی متاع کی قدروقیمت وقتی اور محدود ہے_ ذلك متاع الحيوة الدنيا

۱۲_ دنیاوی وسائل و فوائد کے زوال پذیر ہونے کے بارے میں خدا تعالی کا انتباہ_ ذلك متاع الحيوة الدنيا

۱۳_ اچھا ٹھکانا اور انجام صرف خدائے بزرگ و برتر کے ہاں ہے_ و الله عنده حسن المئاب

۱٤_ مادی جذبوں کو کمزور کرنا اور معنوی جذبوں کی تقویت کرنا انسان کی تربیت کیلئے قرآن کریم کی ایک روش ہے_
زين للناس ... و الله عنده حسن المئاب

۱٥_ مادی رجحانات کو کمزور کرنا، معنوی جذبوں کی تقویت کا پیش خیمہ ہے_ ذلك متاع الحيوة الدنيا و الله عنده حسن المئاب کیونکہ مادی رجحانات کو کمزور کرنا (ذلك متاع الحياة الدنيا) پہلے ذکر ہوا ہے اور معنوی امور کی طرف تشویق و ترغیب (والله عنده حسن المآب) بعد میں_

۱٦_ دنیاوی زندگی کے وسائل پر فریفتہ ہونا انسان کو اچھے انجام کے حصول سے روک دیتا ہے_
ذلك متاع الحيوة الدنيا و الله عنده حسن المئاب

۱۷_ دنیا اور آخرت میں مردوں کی سب سے بڑی لذت عورتوں سے ہے_
زين للناس حب الشهوات من النساء ... ذلك متاع الحيوة الدنيا و الله عنده حسن المئاب

امام صادق (ع) فرماتے ہیں: ماتلذذ الناس فى الدنيا والاخرة بلذة اكثرلهم من لذة النساء و هو قول الله عزوجل: زين للناس ... (۱) لوگوں کے لئے دنیا و آخرت میں سب سے بڑی لذت عورتوں سے

۱)کافی ج ٥ ص ۳۲۱ ح ۱۰_ تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱٦٤ ح ۱۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

لذت ہے جیسے کہ خدا تعالی نے بھی فرمایا ہے زین للناس۔

آیات الہی: آیات الہی کو جھٹلانا ٢

اچھا انجام: ١٣

اولاد: اولاد کے ساتھ محبت ٥

انسان: انسان کی مادی ضروریات ١٠; انسان کے رجحانات ٦، ٩

بصیرت: بصیرت کے موانع ١

تربیت: تربیت کا طریقہ ١٤; تربیتی نظام ١٤، ١٥

ترغیب: ترغیب کے عوامل ١٥

تمایلات و رجحانات: مادی رجحانات ٥، ١٠; ناپسندیدہ رجحانات ١، ٥، ٧، ١٤

جذبہ: مادی جذبہ ١٤; معنوی جذبہ ١٤ جنسی غریزہ: ٨

خدا تعالی: خدا تعالی کا انتباہ ٧، ١٢; خدا تعالی کے حضور ١٣

خلقت: اس کا ہدف ١٠

دنیا: دنیا کی لذتیں ١٧; دنیا کے وسائل ١٠، ١١، ١٢

دنیا پرستي: ٤، ٥، ٦، ٧ دنیا پرستی کے اثرات ١، ٢، ١٦

رشد و ترقي: رشد و ترقی کے موانع ١٦

روایت: ١٧

شہوت پرستي: شہوت پرستی کے واثرات ٢

شیطان: شیطان کا ورغلانا ٤

ضروریات زندگی کو پورا کرنا: ١٠

Presented by: https://jafrilibrary.com

عورت و مرد: ١٧

قدر و قیمت: قدر و قیمت کے معیارات ٣ قدر و قیمت کے غلط اندازے: ٣

کفر: کفر کا پیش خیمہ ٢

گمراہي: گمراہی کا پیش خیمہ ١، ٨; گمراہی کے عوامل ٩

مال: مال کی محبت ٦ مال و ثروت اکٹھا کرنا: ٢، ٥، ٦

نصیحت قبول کرنا: نصیحت قبول کرنے کے موانع ١

نعمت: نعمت کی قدر و قیمت ١١

ہدایت: ہدایت کا پیش خیمہ ١٤، ١٥

قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذَلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (١٥)

پیغمبر آپ کہہ دیں کیا میں ان سب سے بہتر چیز کی خبر دوں _ جو لوگ تقوی اختیار کرنے والے ہیں ان کے لئے پروردگا رکے یہاں وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اوروہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں _ ان کے لئے پاکیزہ بیویاں ہیں اوراللہ کی خوشنودی ہے اور اللہ اپنے بندوں کے حالات سے خوب باخبر ہے _

١_ خداوند عالم انسان کو دنیاوی املاک سے برتر و افضل وسائل کی طرف رہنمائي فرماتا ہے _

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذلك متاع الحيوة الدنيا ... قل أونبئكم بخير من ذلكم

۲_ تقوي اختيار کرنے والے مادی اور شہوانی میلانات پر فریفتہ نہیں ہوتے_ زین ... ذلك متاع الحيوة الدنيا ... للذين اتقوا عند ربهم

۳_ اخروی لذتیں (جنتی باغات، خدا تعالی کی رضا و خوشنودی اور پاکیزہ عورتیں) دنیاوی وسائل اور خوشیوں سے بڑھ کے ہیں_ بخير من ذلكم ... جنات ... و أزواج مطهرة و رضوان من الله

٤_ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جنت، پاکیزہ بیویاں اوراللہ تعالی کی رضا ایسا اجر ہے جسکی خداوند متعال کی طرف سے متقین کو ضمانت دی گئي ہے_ للذين اتقوا ... جنات ... خالدين فيها و أزواج مطهرة و رضوان من الله

٥_ متقین کا اجر خداوند عالم کی ربوبیت کے زیر سایہ ہے_ للذين اتقوا عند ربهم

٦_ آخرت کی مخصوص نعمتیں متقیوں کے لئے خاص ہیں_ للذين اتقوا عند ربهم ... و رضوان من الله

متقیوں کے ساتھ خاص ہونا، خبر کی بتداء پر تقدیم سے سمجھا گیا ہے اور نعمتوں کا خاص ہونا "عند ربہم" سے سمجھا گیا ہے_

۷_ متقین اپنے پروردگار کے ہاں مقرب ہیں_ للذين اتقوا عند ربهم

متقین کا اس بہشت سے مستفید ہونا جو پروردگار کے ہاں ہے اس کا لازمہ یہ ہے کہ متقین خدا تعالی کا تقرب رکھتے ہیں_

۸_ ہوا و ہوس کے رجحانات سے پرہیز دائمی جنت اور رضائے الہی کے حصول کا سبب ہے_

للذين اتقوا عند ربهم سابقہ آیت کے قرینہ کے مطابق "اتقوا" کا مفعول خود آیت میں مذکور موارد کو سمجھا جاسکتا ہے اور وہ مذکور موارد شہوات و غیرہ کی محبت و فریفتگی ہے اور "اتقوا" کے لغوی معنی پرہیز و دوری کے ہیں_

۹_ جنتی درختوں کے نیچے ہمیشہ نہریں جاری ہیں_ جنات تجرى من تحتها الأنهار

مذکورہ بالا نکتے میں "تحتہا" کی ضمیر جنتی درختوں کی طرف لوٹائي گئي ہے کہ جسے عربی اصطلاح میں استخدام کہا جاتا ہے_

۱۰_ اخروی اور دنیاوی نعمتیں ظاہری طور پر ایک

Presented by: https://jafrilibrary.com

دوسرے کے مشابہ ہیں_ جنات تجری ... و أزواج مطهرة

۱۱_ آخرت میں متقین کیلئے متعدد باغات ہونگے_ للذين اتقوا عند ربهم جنات تجرى من تحتها الأنهار

۱۲_ متقین جنت میں ہمیشہ زندہ رہیں گے_ للذين اتقوا عند ربهم جنات ... خالدين فيها

۱۳_ انسان ابدیت کا فریفتہ اور دائمی زندگی کا خواہاں ہے_ خالدين فيها

ہمیشہ رہنے کا وعدہ تب نوید و خوشخبری شمار ہوگا جب انسان میں اس کی خواہش ہو_

۱٤_ جنت میں ملنے والی بیویاں پاکدامن اور پاکیزہ ہونگي_ و ازواج مطهرة

۱۵_ زندگی اور گھریلو روابط میں پاکدامنی اور پاکیزگی کی قدر و قیمت اور اہمیت_ و ازواج مطهرة

۱٦_ متقین کا جنت میں خوش و خرم رہنا ان پر خداوند متعال کی موہبت و عنایت ہے_ للذين اتقوا ... و رضوان من الله

۱۷_ جنت میں متقیوں سے خداوند عالم کی رضا و خوشنودی ان کیلئے بہت بڑی نعمت ہے_ للذين اتقوا ... و رضوان من الله

یہ اس صورت میں ہے کہ "من" ابتدائیہ ہو یعنی خدا تعالی کی رضا متقیوں کی نسبت_

۱۸_ خدا تعالی کا بندوں سے ہر طرح آگاہ و عالم ہونا_ و الله بصير بالعباد

۱۹_ خدا تعالی کا بندوں کے بارے میں عالم ہونا متقین کے اجر اور کفار کی سزا کی ضمانت فراہم کرتا ہے_

قل للذين كفروا ... للذين اتقوا عند ربهم ... و الله بصير بالعباد اگر خدا تعالی بندوں کے بارے میں ہر طرح سے آگاہ نہ ہو تو جزا و سزا کی ضمانت نہیں رہے گی یہی وجہ ہے کہ خدا تعالی نے جزا و سزا کے بیان کرنے کے بعد اپنے بندوں کے حالات سے مکمل طور پر آگاہ ہونے کا ذکر فرمایا ہے_

۲۰_ جنتی بیویاں حیض اور حدث سے پاک ہوں گي_ و ازواج مطهرة

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس آیت کے بارے میں امام صادق(ع) فرماتے ہیں_ لایحضن ولایحدثن_ (۱) نہ ان کو حیض آئے گا اور نہ ان سے حدث سرزد ہوگا_

آخرت: آخرت کی لذتیں ۳; آخرت کی نعمتیں ۶، ۱۰

اقدار: ۳

اسماء و صفات: بصیر ۱۸، ۱۹

انسان: انسان کی خصوصیات ۱۳; انسان کی کمال طلبی ۱۳; انسان کے رجحانات ۱۳

پاکدامني: پاکدامنی کی قدرو قیمت ۱۵; گھر میں پاکدامنی ۱۵

پاکیزگي: پاکیزگی کی قدرو قیمت ۱۵; خاندانی روابط میں پاکیزگی ۱۵

تقوي: تقوي کے اثرات ۲، ۷، ۸، ۱۷

جنت: جنت کا ہمیشہ رہنا ۴، ۸; جنت کی صفات ۴; جنت کی عورتیں ۲۰; جنت کی نعمتیں ۳، ۹، ۱۱، ۱۷; جنت کی نہریں ۹; جنت کے باغات ۱۱; جنت میں ملنے والی بیویاں ۳، ۴، ۱۴; جنت میں ہمیشہ رہنا ۱۲

جنسی اخلاق: ۱۵

خدا تعالی: خدا تعالی کا اجر ۴; خدا تعالی کا علم ۱۸; خدا تعالی کی ربوبیت ۵; خدا تعالی کی رضا ۳، ۴، ۸، ۱۷; خدا تعالی کی نعمتیں ۱۷; خدا تعالی تعالی کی ہدایت ۱; خدا تعالی کے عطیئے ۱۶

دنیا: دنیاوی وسائل ۳، ۱

رجحانات: مادی رجحانات ۲، ۸

روایت : ۲۰ شہوت پرستي: ۸

کفار: کفار کی سزا ۱۹

متقین: متقین جنت میں ۱۲، ۱۶، ۱۷; متقین کا رتبہ ۷; متقین کی پاداش ۴، ۵، ۶، ۱۱، ۱۹; متقین کي

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱٦٤ ح ۱۱_ نور الثقلین ج ۱ ص ۳۲۱ ح ۵۸، ۵۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

صفات ۲ مقربین : ۷

اَلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (١٦)

قابل تعریف ہیں وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ پروردگار ہم ایمان لے آئے_ ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمیں آتش جہنّم سے بچالے_

۱_ متقیوں کا ایمان اورخدا کے حضوردعا میں تسلسل اوردوام_للّذين اتقوا ... الذين يقولون ربّنا

استمرار و دوام فعل مضارع "یقولون" سے سمجھا گیا ہے اور"والذين يقولون""الذين اتقوا"کی خصوصیات کو بیان کررہا ہے_

۲_ متقین ہمیشہ خداوندعالم سے اپنے گناہوں کی بخشش اور جہنم کے عذاب سے نجات طلب کرتے ہیں_

للّذين اتقوا ... فاغفرلنا ذنوبنا وقنا عذاب النار "الذين يقولون"، "للذين اتقوا"کی خصوصیات کا بیان ہے_

ہدایت: ہدایت کے عوامل ۱

۳_ پرہیزگاروں کا ہمیشہ اپنے کردار اور خدا تعالی کے عذاب کے بارے میں فکرمند رہنا_

للّذين اتقوا ...يقولون ربّنا ... فاغفرلنا ذنوبنا وقنا عذاب النار استمرار و دوام فعل مضارع"یقولون" سے سمجھا گیا ہے_

٤_ ایمان، خدا وندعالم کی مغفرت اور جہنم کے عذاب سے بچنے کا پیش خیمہ ہے_امنّا فاغفرلنا ذنوبنا وقنا عذاب النار مذکورہ بالا نکتہ مغفرت کے "فائ"کے ذریعے ایمان پرترتّب سے سمجھا گیا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵_ دعا سے پہلے ایمان کا اظہار کرنا مغفرت طلب کرنے اور دعا کے آداب میں سے ہے_
امنّا فاغفرلنا ذنوبنا وقنا عذاب النار
٦_ بندوں کے گناہ بخشنا خداوند عالم کی ربوبیت کا جلوہ ہے_ ربّنا ... اغفرلنا چونکہ مغفرت کی نسبت مقام ربوبیت کی طرف دی گئی ہے_
٧_ دعا کرنا اور سب کیلئے دعا کرنا پسندیدہ ہے_ ربّنا ... اغفرلنا
٨_ خداوند متعال کی طرف سے بندوں کے گناہوں کا بخشا جانا ان کے عذاب سے بچنے کا پیش خیمہ ہے_
فاغفرلنا ذنوبنا وقنا عذاب النار پرہیزگار لوگ پہلے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں ، اس کے بعد عذاب سے بچنے کی دعا کرتے ہیں_
٩_ خداتعالی کے مقام ربوبیت سے درخواست کرنا اور اپنے اعمال صالحہ پر بھروسہ نہ کرنا دعا کے آداب میں سے ہے_ ربّنا انّنا امنّا قرآن حکیم میں ہمیشہ ایمان اور صالح عمل اکھٹے ذکر ہوتے ہیں لیکن یہاں پر چونکہ مقام دعا ہے لہذا کہنے والا باوجود عمل صالح (تقوي) رکھنے کے ، اس کا ذکر نہیں کرتا_

استغفار: استغفار کے آداب ۵

ایمان: ایمان کے اثرات ٤

جہنم: ٢

خدا تعالی: خدا تعالی کا عذاب ٣; خدا تعالی کی ربوبیت ٦، ٩; خدا تعالی کی مغفرت ٤، ۵، ٦، ٨

خوف: پسندیدہ خوف ٣;عذاب سے خوف ٣

دعا: دعا کے آداب ۵، ٧، ٩

عذاب: ٣ عذاب جہنم ٢; عذاب سے نجات کے عوامل ٤، ٨

عمل صالح: ٩

متقین : متقین کا استغفار ٢; متقین کا ایمان ١ ، متقین کی دعا ١ ، ٢;متقین کی صفات ١ ، ٢، ٣

Presented by: https://jafrilibrary.com

اَلصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالأَسْحَارِ (١٧)

یہ سب صبر کرنے والے سچ بولنے والے ، اطاعت کرنے والے ، راہ خدا میں خرچ کرنے والے اور ہنگام سحر استغفار کرنے والے ہیں_

١_ گفتار میں صداقت وصبر، خداوند عالم کے سامنے خشوع و خضوع، انفاق اور سحر کے وقت استغفار کرنا پرہیزگاروں کی صفات میں سے ہیں_ للذين اتقوا ...الصابرين ... بالأسحار مذکورہ بالا آیت (الصابرین و الصادقین ...) "للذین اتقوا" کا ایک اور بیان و وضاحت ہے_

٢_ اسلام میں اخلاق اور اقتصادیات کا ارتباط_ للذين اتقوا ... و المنفقين و المستغفرين بالأسحار

"المنفقین" کو "متقین" کی صفت کے طور پر ذکر کرنا اس ارتباط کو بیان کرتا ہے_

٣_ تقوي کا لازمہ اچھے معاشرتی مزاج اور اچھے اخلاق کا حامل ہونا ہے_

للذين اتقوا ... الصابرين و الصادقين و القانتين و المنفقين آیت میں مذکورہ صفات سے اچھے اخلاق اور اچھے معاشرتی مزاج کو اخذ کیا گیا ہے_

٤_ سحر کا وقت خداوند متعال کی بارگاہ میں استغفار اور گناہوں کی مغفرت طلب کرنے کا بہترین وقت ہے_

و المستغفرين بالأسحار

٥_ دعا اور اس کی قبولیت کیلئے بعض اوقات کو دوسرے بعض پر فضیلت و برتری حاصل ہے_

و المستغفرين بالأسحار

٦_ صبر، سچائي، خضوع، انفاق اور سحر کے وقت استغفار کرنا یہ وہ اخلاقی اور معنوی اقدار ہیں جن پر اسلام نے خاص توجہ دی ہے_ الصابرين ... و المستغفرين بالأسحار

مذکورہ بالا صفات کو برگزیدہ افراد کیلئے اقدار کے طور پر ذکر کرنا اس نکتے کی طرف اشارہ کرتا ہے_

٧_ دائمی سحر خیزی پرہیزگاروں کا شیوہ رہا ہے_ للذين اتقوا ... و المستغفرين بالأسحار کلمہ "الاسحار" جمع ہے اور الف و لام استغراق رکھتا ہے لہذا یہ اس حقیقت پر دلالت کرتا ہے کہ پرہیزگار ہمیشہ سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۸_ سحر کے وقت ستر (۷۰) مرتبہ استغفار کرنا متقین کا وطیرہ ہے_

للذين اتقوا ... و المستغفرين بالأسحار امام صادق(ع) فرماتے ہیں: من قال فی وترہ اذا اوتر" استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ" سبعین مرّة...کتبہ اللہ عندہ من المستغفرین بالاحسار" جو شخص اپنی نماز وتر میں ستر مرتبہ "استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ" کہے خداوند متعال اسے "مستغفرین بالاسحار" میں سے شمار کرے گا_(۱)

۹_ سحر کے وقت نماز پڑھنا متقین کے اوصاف میں سے ہے_للذين اتقوا ... و المستغفرين بالأسحار

امام صادق(ع) آیت "والمستغفرین بالاسحاب" کے بارے میں فرماتے ہیں: المصلين فی وقت السحر یعنی سحر کے وقت نماز پڑھنے والے_(۲)

۱۰_ جو شخص نماز وتر میں ایک سال تک ستر (۷۰) مرتبہ'استغفرالله ربی و اتوب اليه" کہتا ہے وہ"مستغفرین بالاسحار"میں سے ہے_و المستغفرين بالأسحار امام صادق(ع) نے فرمایا:...من قال فی وتره اذا اوتر " استغفرالله ربی واتوب اليه" سبعين مرّة و واظب على ذلك حتى تمضى له سنة كتبه الله عنده من المستغفرين بالاسحار جو شخص اپنی نماز وتر میں ستر مرتبہ "استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ" کہے اور ایک سال تک اس پر پابندی کرے خدا اسے "مستغفرین بالاسحار" میں سے شمار کرے گا_(۳)

۱۱_ جو شخص چالیس راتیں نماز وتر کے قنوت کے آخر میں سومرتبہ "استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ" کہے وہ "مستغفرین بالاسحار"میں سے ہے_و المستغفرين بالأسحار

امام صادق(ع) فرماتے ہیں :من قال آخرقنوتة

---

۱) من لایحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۳۰۹ ح ٤ خصال صدوق ص ۵۸۱ ح ۳ باب السبعین، نور الثقلین ج ۱ ص ۳۲۱ ح ۶۲_

۲) مجمع البیان ج ۲ ص ۷۱٤ نور الثقلین ج ۱ ص ۳۲۱ ح ۶۰_

۳) من لایحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۳۰۹ ح ٤، نور الثقلین ج ۱ ص ۳۲۱ ح ۶۲ خصال صدوق ج ۲ ص ۵۸۱ ح ۳ باب السبعین_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فی الوتر" استغفرواللہ ربی و اتوب الیہ " ماۃ مرّۃ اربعین لیلۃ کتبہ اللہ من المستغفرین بالاسحار جو شخص وتر کے قنوت کے آخر میں چالیس راتوں تک سو مرتبہ "استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ" کہے خدا اسے "مستغفرین بالاسحار" میں سے شمار کرے گا_(۱)

اخلاق: اخلاق اور اقتصادیات ۲;معاشرتی اخلاق ۳

اقدار: اخلاقی اقدار ۶;نظام اقدار ۳

استغفار: سحر کے وقت استغفار ٤، ۱، ٦، ۸، ۱۰، ۱۱

اسلام: اسلام کی خصوصیات ۲

اقتصادیات: ۲ اقتصادی نظام ۲

انفاق: انفاق کی قدروقیمت ٦

تقوی: تقوی کے اثرات ۳

توابین: توابین کی تہجد ۱۰، ۱۱

تہجد: تہجد کا وقت ٤; تہجدکی قدر و قیمت ٦; تہجدکی آداب ۸، ۱۰، ۱۱

چالیس کا عدد: ۱۱

خضوع: خضوع کی قدروقیمت ٦

دعا: دعا کا وقت ٥;دعا کی شرائط قبولیت ٥;دعا کے آداب ٤، ٥

روایت: ۸، ۹، ۱۰، ۱۱

ستر کا عدد: ۸، ۱۰

سچائی: سچائی کی قدروقیمت ٦

صبر: صبرکی قدروقیمت ٦

---

۱) بحار الانوار ج ۸۷ ص ۲۲٤ ح ۳٥ (جنۃ الامان سے)_

Presented by: https://jafrilibrary.com

متقین: متقین کا استغفار ۱; متقین کا انفاق ۱; متقین کا خضوع ۱; متقین کا صبر ۱; متقین کی تہجد ۱، ۷; متقین کی سچائی ۱; متقین کی صفات ۱، ۷، ۸، ۹

مناجات: مناجات کا وقت ٤

نماز شب: ۹، ۱۰، ۱۱

شَهِدَ اللّهُ أَنَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ وَالْمَلاَئِكَةُ وَأُوْلُواْ الْعِلْمِ قَآئِمَاً بِالْقِسْطِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (۱۸)

اللہ خود گواہ ہے کہ اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے ملائکہ اور صاحبان علم گواہ ہیں کہ وہ عدل کے ساتھ قائم ہے۔ اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے اور وہ صاحب عزّت و حکمت ہے۔

۱۔ خدا تعالی جو عدل و قسط کا برپا کرنے والا ہے اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

شهد الله أنه لا إله إلا هو ... قائما بالقسط "قائما بالقسط"، "الله" کیلئے حال ہے۔

۲۔ نظام خلقت خداوند عالم کی وحدانیت کا گواہ ہے۔ شهد الله أنه لا إله إلا هو یہ اس صورت میں ہے کہ خدا تعالی کی گواہی سے عملی و فعلی گواہی بھی مراد ہو یعنی خدا اپنے فعل (نظام خلقت) کے ذریعے اپنی توحید کی گواہی دیتا ہے اور "قائما بالقسط" اس احتمال کی تائید کرتا ہے۔

۳۔ خدا، فرشتے اور اہل علم توحید پر گواہ ہیں۔ شهد الله أنه لا إله إلا هو و الملائكة و أولوا العلم

٤۔ خدائے یکتا عدل و قسط کا برپا کرنے والا ہے۔ لا إله إلا هو ... قائما بالقسط

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵_ تکوینی اور تشریعی نظام میں عدل الہی کا فرشتے اور صاحبان دانش مشاہدہ کرسکتے ہیں_ *

شهد الله ... و الملائكة و أولوا العلم قائما بالقسط "قائما بالقسط" شہادة کے متعلق ہوسکتا ہے یعنی علماء اور فرشتے خدا کی توحید کے علاوہ اس کے عدل کی گواہی بھی دیتے ہیں اور قابل ذکر ہے کہ عدل کے تشریعی نظام کو بھی شامل ہونے کا بعد والی آیت سے استفادہ کیا گیا ہے_

٦_ قرآن کریم کی نظر میں اہل علم وہ شخص ہے جو کائنات کے عادلانہ نظام کو دیکھ کر خداوند عالم کی وحدانیت کی گواہی دے_ شهد الله ... و أولوا العلم قائما بالقسط ایسا لگتا ہے کہ "قائما بالقسط" خدا تعالی کی وحدانیت پر دلیل کے طور پر ہے_

۷_ نظام خلقت پر قسط و عدل کی حکمرانی_ شهد الله ... قائما بالقسط

۸_ نظام تکوینی پر عدل و انصاف کی حکمرانی فرشتوں اور علماء کیلئے خداوند متعال کی وحدانیت کی گواہی کی دلیل ہے *

شهد ...الملائكة و أولوا العلم قائما بالقسط ایسا لگتا ہے کہ "قائما بالقسط" جو کہ "الله" کیلئے حال ہے ملائکہ اور علماء کی گواہی کی علت کی طرف اشارہ ہے، اسی وجہ سے بعد میں ذکر کیا گیا ہے_

۹_ سچے علماء اپنے عمل اور حرکت کے ذریعے توحید پر گواہ ہیں_ شهد الله أنه لا إله إلا هو ... و أولوا العلم قائما بالقسط

یہ اس صورت میں ہے کہ علماء کی گواہی سے مراد ان کی عملی گواہی ہو جو کہ ان کا عمل و کردار ہے_

۱۰_ خدا تعالی کی وحدانیت کے سمجھنے اور اس کے اقرار میں علم کی تاثیر_ شهد الله ... و أولوا العلم

۱۱_ خداوند عالم ہر قسم کے شرک سے پاک و منزّہ ہے_ لا إله إلا هو

۱۲_ خداوند متعال کے نزدیک فرشتے اور علماء فضیلت رکھتے ہیں_ شهد الله ... و الملائكة و أولوا العلم

کیونکہ خدا تعالی نے اپنے نام کے ساتھ اپنی توحید کے گواہوں کے طور پر فرشتوں اور علماء کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذکر کیا ہے_

۱۳_ خداوند متعال کی قدرت و اقتدار اور حکمت اس کے عدل و قسط کی بنیاد ہے_ قائما بالقسط لاإله إلا هو العزيز الحكيم

۱٤_ خلقت کا عادلانہ نظام خداوند متعال کی وحدانیت، قدرت و اقتدار اور حکمت کی علامت ہے_

قائما بالقسط لاإله إلا هو العزيز الحكيم گویا جملہ "لا اله الا هو ..."، "قائما بالقسط" ایکلئے نتیجہ کا بیان ہے یعنی عادلانہ نظام خدا تعالی کی توحید، عزت، قدرت اور حکمت پر دلالت کرتا ہے_

۱۵_ خدا تعالی عزیز اور حکیم ہے_ هو العزيز الحكيم

۱٦_ انبیاء (ع) اور اوصیاء (ع) اہل علم ہیں اور توحید کے گواہ_ شهد الله أنه لا إله إلا هو و الملائكة و أولوا العلم قائما بالقسط امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں: ...اما قوله "و اولوا العلم قائما بالقسط" فان اولى العلم الانبياء و الاوصياء ... صاحبان علم انبیاء اور اوصیاء ہیں (۱)

اسماء و صفات: حکیم ۱۵، عزیز ۱۵

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کی گواہی ۱٦

اوصیاء (ع): اوصیاء (ع) کی گواہی ۱٦

ایمان: ایمان کا پیش خیمہ ۱۰

توحید: ۲، ۳، ۵، ٦، ۸، ۱۰، ۱٤ توحید ذاتی ۱۱; توحید عبادی ۱، توحید کی دلیلیں ۱، ۳، ۸، ٦، ۱٤; توحید کے گواہ ۱، ۲، ۳، ٦، ۸، ۹، ۱٦

خدا تعالی: خدا تعالی کا عدل ۱، ٤، ۵، ۷، ۸، ۱۳; خدا تعالی کی حکمت ۱۳، ۱٤; خدا تعالی کی قدرت ۱۳، ۱٤; خدا تعالی کی گواہی ۱، ۳، خدا تعالی کے حضور ۱۲

خلقت: خلقت کا نظام ۵، ٦، ۷، ۱٤

عدل: عدل کا سرچشمہ ۱۳; عدل نظام تشریعی میں ۵; عدل نظام تکوینی میں ۵، ۷، ۸

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱٦۵ ح ۱۸ نور الثقلین ج ۱ ص ۳۲۳ ح ٦٦_

Presented by: https://jafrilibrary.com

علم: علم اور توحید ۱۰; علم و ایمان کا رابطہ ۱۰ علماء:٦، ۹ علماء اور توحید ۳، ۵، ٦; علماء کی گواہی ۸، ۹، ١٦; علماء کا مقام ۱۲

فرشتے: فرشتوں کا مقام ۱۲; فرشتوں کی گواہی ۳، ۸; فرشتے اور توحید ۵

ہدایت: ہدایت کے عوامل ۱۰

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللّهِ الإِسْلاَمُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ إِلاَّ مِن بَعْدِ مَا جَاءهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّهِ فَإِنَّ اللّهِ سَرِيعُ الْحِسَابِ (١٩)

دین ، اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے اور اہل کتاب نے علم آنے کے بعد ہی جھگڑا شروع کیا ہے صرف آپس کی شرارتوں کی بناپر اور جو بھی آیات الہی کا انکار کرے گا تو خدا بہت جلد حساب کرنے والا ہے _

۱_ خدا تعالی کی وحدانیت ، عدل اور اس کے عزیز و حکیم ہونے کا اعتقاد اور اقرار ہی خدا کا قابل قبول دین ہے _

قائما بالقسط لااله الا هو العزیز الحکیم_ انّ الدین عندالله الاسلام

۲_ خداوند متعال کی توحید، قدرت اور حکمت کا تقاضا یہ ہے کہ انسان صرف اس کے سامنے سر جھکائے_

قائما بالقسط لااله الا هو العزیز الحکیم_ انّ الدین عندالله الاسلام یہ نکتہ اس آیت کے سابقہ آیت کے ساتھ ارتباط سے حاصل ہوتا ہے_

۳_ خداوند عالم کے نزدیک قابل قبول دین صرف

Presented by: https://jafrilibrary.com

اسلام (خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا) ہے_ انّ الدین عنداللہ الاسلام

٤_ دین کی حقیقت و روح اپنے آپ کو خدا کے کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہے_ انّ الدین عنداللہ الاسلام

٥_ قرآن کریم کی نظر میں توحید، عدل اور دین باہم ارتباط رکھتے ہیں_ لا الہ الا ھو ... قائما بالقسط ... انّ الدین

٦_ اہل کتاب کے علماء خداوند عالم کے سامنے سر جھکانے کے لازمی ہونے سے آگاہ ہونے کے باوجود اختلافات میں پڑگئے_ إن الدین عند اللہ الأسلام و ما اختلف الذین أوتوا الکتاب إلا من بعد ما جآئھم العلم

٧_ دینی اختلافات کا سرچشمہ متجاوز اور حاسد علماء ہیں_ و ما اختلف ... إلا من بعد ما جآئھم العلم بغیا

"بغیا" کے معنی تجاوز کے ہیں اور حسد کے معنی میں بھی آیا ہے_ (مجمع البیان)_

٨_ حسد اور اخلاقی نقائص علماء کی لڑائی کے اسباب میں سے ہیں_ و ما اختلف ... بغیا بینھم

٩_ حسد اور سرکشی اہل کتاب (یہود و نصاري) کی طرف سے خدا کے قابل قبول دین کی مخالفت کے اسباب_ و ما اختلف الذین أوتوا الکتاب ... بغیا بینھم

١٠_ حسد اورحد سے تجاوز، علماء کی روشن فکری اور حقیقت شناسی کی حس کیلئے خطرہ ہے_ و ما اختلف الذین أوتوا الکتاب ... بغیا بینھم

١١_ حاسد علماء کا ایک دوسرے سے جھگڑنا ان کی بے دینی اور ان کے خدا تعالی کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرنے کی علامت ہے_ إن الدین عند اللہ الأسلام و ما اختلف الذین ... بغیا بینھم

١٢_ دین کی حقیقت کے ادراک کے بعد اس میں اختلافات پیدا کرنا کفر ہے_ و ما اختلف ... و من یکفر بآیات اللہ

١٣_ فکري، معاشرتی اور دینی اختلافات کا پیدا ہونا الہی ادیان کے عادلانہ قوانین سے تجاوز کا نتیجہ ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و ما اختلف الذين ... بغيا بينهم

۱٤_ الہی آیات کا جان بوجھ کر انکار کرنا خدا تعالی کی سزا کو جلدی لانے کا موجب ہے_

و من يكفر بآيات الله فإن الله سريع الحساب

۱۵_ خداوند عالم کی طرف سے کافروں کو کفر سے روکنے کیلئے دھمکي_ ومن يكفر بآيات الله فإن الله سريع الحساب

۱٦_ خداوند عالم جلدی حساب لینے والا ہے_ فإن الله سريع الحساب

۱۷_ اعتقاد اور قلبی یقین کے ساتھ سرجھکانا ہی خداوند متعال کے نزدیک قابل قبول دین ہے_

ان الدين عند الله الاسلام مذکورہ بالا آیت کے بارے میں امام محمد باقر(ع) فرماتے ہیں :یعنی وہ دین جس میں ایمان ہے "الدین فیہ الایمان"_(۱)

آیات الهي: ان کو جھٹلانا ۱٤

اختلاف: اختلاف کی سرزنش ۱۱; اختلاف کے عوامل ۷، ۸، ۹، ۱۳; دینی اختلاف ۱۲; دینی اختلاف کے عوامل ۱۳

اسلام: اسلام کی خصوصیات ۳

اسماء و صفات: حکیم ۱; سریع الحساب ۱٦; عزیز ۱

اہل کتاب: اہل کتاب کا اختلاف ٦;اہل کتاب کا حسد ۹;اہل کتاب کے علماء ٦

ایمان: ایمان توحید پر ۱; ایمان خدا پر ۱

تجاوز: تجاوز کے اثرات ۷، ۱۰، ۱۳

تربیت: تربیت کا طریقہ ۱۵

توحید: ۲

حسد: حسد کے اثرات ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱٦٦ ح ۲۲، نورالثقلین ج ۱ ص ۳۲۳ ح ٦۸_

Presented by: https://jafrilibrary.com

حق: حق کے ادراک کے موانع ۱۰

خدا تعالی: خدا تعالی کا حساب لینا ۱۶;خدا تعالی کا عدل ۱، ۲; خدا تعالی کی حدود ۱۳; خدا تعالی کی حکمت ۲; خدا تعالی کی دھمکیاں ۱۵;خدا تعالی کی قدرت ۲

دین: ۱۲، ۱۳ برگزیدہ دین ۳، ۱۷;دین اور عدل ۵;دین کا انکار ۱۲; دین کی حقیقت ٤، ۱۲

روایت: ۱۷

سر تسلیم خم کرنا: خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ۳، ٤;دل سے سر تسلیم خم کرنا ۱۷; سر تسلیم خم کرنے کا پیش خیمہ ۲

شناخت: شناخت کے موانع ۱۰

عدل:۵

عذاب: عذاب کے اسباب ۱٤

علماء: ۷، ۱۰ علماء کا اختلاف ۸، ۱۱

عیسائي: عیسائیوں کا حسد ۹

کفار: کفار کو دھمکی ۱۵;کفار کی سزا ۱٤

کفر: ۱۲

معارف: معارف کا نظام ۵

نافرماني: نافرمانی کے عوامل ۹

ہدایت: ہدایت کا پیش خیمہ ۱۵

یہود: یہود کا حسد ۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

فإِنْ حَآجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُل لِّلَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ وَالأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُواْ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (۲۰)

اے پیغمبر اگر یہ لوگ آپ سے کٹ حجتی کریں تو کہہ دیجئے کہ میرا رخ تمامتر اللہ کی طرف ہے اور میرے پیرو بھی ایسے ہی ہیں اور پھر اہل کتاب اور جاہل مشرکین سے پوچھئے کیا تم اسلام لے آئے _ اگر وہ اسلام لے آئے تو گویا ہدایت پا گئے اور اگر منھ پھیر لیا تو آپ کا فرض صرف تبلیغ تھا اور اللہ اپنے بندوں کو خوب پہچانتا ہے _

١_ اہل کتاب کے علماء کا حقیقت جاننے کے باوجود پیغمبر اکرم (ص) سے مجادلہ اور جھگڑا کرنا_ من بعد ماجائهم العلم ...فإن حآجوك فقل

٢_ پیغمبر اسلام (ص) اور ان کے پیروکاروں کا مکمل طور پر خدا تعالی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا_

فقل أسلمت وجهى لله و من اتبعن

٣_ خدا تعالی کی طرف سے پیغمبر (ص) اسلام کو جھگڑالو اہل کتاب سے مجادلہ نہ کرنے کی ہدایت_ فإن حآجوك فقل أسلمت

٤_ حق کے سامنے سر جھکانا اور جھگڑے والی باتوں سے اجتناب لازمی ہے_ فان حاجوك فقل أسلمت

٥_ پیغمبر (ص) اسلام کے دین کا محور، خدا تعالی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہے_

فقل أسلمت وجهى ... ء أسلمتم فإن أسلموا

٦_ پیغمبر (ص) اسلام کا فریضہ اہل کتاب، مشرکین مکّہ اور کتاب سے محروم ان پڑھ لوگوں کو خدا تعالی

Presented by: https://jafrilibrary.com

کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کی دعوت دینا تھا_ وقل للذين أوتواالكتاب و الأميين ء أسلمتم

۷_ خدا تعالی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہدایت پانا ہے_ فإن أسلموا فقد اهتدوا

۸_ انسان اپنے اختیار سے دین کو قبول کرتا ہے یا اس سے روگردانی کرتا ہے_ فإن أسلموا فقد اهتدوا و إن تولوا

۹_ کافروں کی خدا کے سامنے سر جھکانے (ہدایت) سے روگردانی کے بارے میں پیغمبر اسلام(ص) کی فکرمندي_

و إن تولوا فإنما عليك البلاغ پیغمبر(ص) اسلام کے فریضے کو خدا کے پیغام کے پہنچانے میں منحصر کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ گویا آنحضرت(ص) پیغام پہنچانے کے علاوہ لوگوں کو خدا کے سامنے جھکانا بھی اپنا فریضہ سمجھتے تھے_

۱۰_ آنحضرت(ص) کی اس بارے میں فکر مندی کہ شاید صرف پیغام پہنچا کر انہوں نے اپنی ذمہ داری پوری نہ کی ہو_

و إن تولوا فإنما عليك البلاغ یہ اس صورت میں ہے کہ "فانّما علیک البلاغ" آنحضرت(ص) کی انجام فریضہ کی فکرمندی کے مقابلے میں ہو_

۱۱_ آنحضرت(ص) کا فریضہ صرف لوگوں تک خدا تعالی کا پیغام پہنچانا ہے نہ انہیں ایمان پر مجبور کرنا_

فإنما عليك البلاغ

۱۲_ خداوند عالم کی طرف سے آنحضرت(ص) کے فریضہ کی حدود بیان کرنا آپ(ص) کے اطمینان خاطر کا باعث تھا_ لگتاہے کہ جملہ "فانما ..." پیغمبر اکرم(ص) کے اطمینان خاطر کیلئے ذکر کیا گیا ہے_

۱۳_ خدا تعالی کا بندوں کے بارے میں ہر طرح سے عالم و بصیر ہونا_ و الله بصير بالعباد

۱٤_ خداوند عالم کی کافروں کو دھمکي_ و إن تولوا ... و الله بصير بالعباد و ان تولوا ... کے بعد جملہ "والله بصیر بالعباد" جو کہ خدا کی مکمل آگاہی کا بیان ہے کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذکر کرنا ان کیلئے دھمکی ہے جو حق سے منہ موڑتے ہیں (کفار)_

۱۵_ مومنین کی طرح کفار بھی خدا تعالی کے زیر نظارت اور اس کی حکمرانی کے تحت ہیں_

و الله بصیر بالعباد کفارکیلئے کلمہ "عبد" کے استعمال سے حکمرانی کا معنی لیا گیا ہے_

۱۶_ انسان کا اپنے لئے ہدایت کا انتخاب قدروقیمت رکھتا ہے_ئص أسلمتم فإن أسلموا فقد اهتدوا و إن تولوا فإنما عليك البلاغ

۱۷_ آنحضرت(ص) کا دین کو پہنچانا خدا تعالی کی طرف سے بندوں پر اتمام حجت ہے_ فإنما عليك البلاغ و الله بصير بالعباد

آنحضرت(ص): آپ (ص) اور اہل کتاب ۱، ۳، ٦; آپ (ص) اور کفار ۹; آپ (ص) اور مشرکین ٦; آپ (ص) کی اطاعت ۲; آپ(ص) کی رسالت ٦، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷; آپ(ص) کے پیروکار ۲ اتمام حجت: ۱۷

اسلام: اسلام کی خصوصیات ۵، ۷; صدر اسلام کی تاریخ ۱

اطمینان: اطمینان کے عوامل ۱۲

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کی دعوت ٦، ۱۰، ۱۱، ۱۷; انبیاء (ع) کی ذمہ داری کی حدود ۱۱، ۱۲

انسان: انسان کا اختیار ۸، ۱٦; انسان اور دین ۸

اہل کتاب: ۱، ۳، ٦ اہل کتاب کے علماء ۱، ۳

خدا تعالی: خدا تعالی کا علم ۱۳; خدا تعالی کی حکمرانی ۱۵; خدا تعالی کی دھمکیاں ۱٤; خدا تعالی کی نظارت ۱۵

دعوت: ٦، ۱۱، ۱۰، ۱۷

دین: ۸ دین کی حقیقت ۵

سر تسلیم خم کرنا: حق کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ٤; خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ۲، ۵، ۷، ۹; سر تسلیم خم کرنے کی دعوت ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

قدروقیمت: قدر و قیمت کے معیار ١٦

کفار: ٩، ١٥ کفار کو دھمکی ١٤; کفار کی ہدایت ٩

مجادلہ اور جھگڑا کرنا: ممنوع مجادلہ ٤; ناپسند مجادلہ ١، ٣

مشرکین: ٦ مشرکین مکہ ٦

مومنین: ١٥

ہدایت: ہدایت کی قدروقیمت ١٦; ہدایت کے عوامل ٧

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (٢١)

جو لوگ آیات الہیہ کا انکار کرتے ہیں اور ناحق انبیاء کو قتل کرتے ہیں اور ان لوگوں کو قتل کرتے ہیں جو عدل و انصاف کا حکم دینے والے ہیں انھیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے_

١_ جن لوگوں نے خداوند عالم کے سامنے سر تسلیم خم کرنے سے روگردانی کی وہ کافرہیں_ و ان تولّوا ... إن الذين يكفرون بآيات الله

٢_ آیات الہی کے ساتھ کفر برتنے والے دردناک عذاب کے مستحق ہیں_ إن الذين يكفرون بآيات الله ... فبشرهم بعذاب أليم

٣_ خداتعالی کی آیات کا کفر، انبیاء (ع) اورعدل و عدالت چاہنے والوں کے قتل کا موجب بنتاہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

إن الذين يكفرون ... و يقتلون النبيين ... يقتلون الذين يأمرون بالقسط

٤_ انبیاء (ع) اورعدل و عدالت چاہنے والوں کے قتل پر خدا تعالی کی کافروں کو دھمکي_ إن الذين يكفرون ... و يقتلون النبيين ... فبشرهم بعذاب أليم

٥_ اہل کتاب اور مشرکین کے درمیان آیات الہی کے منکر اور انبیاء (ع) و عدل خواہوں کے قاتلین موجود تھے_
قل للّذين اوتوا الكتاب و الامّيّن ... إن الذين يكفرون بآيات الله و يقتلون النبيين ... و يقتلون

٦_ انبیاء (ع) اورعدل خواہوں کا قتل کرنا اور الہی آیات کا انکار کرنا گناہ کے لحاظ سے برابر ہیں_
إن الذين يكفرون ... و يقتلون النبيين ... و يقتلون گناہ کا یکساں ہونا سزا کے یکساں ہونے سے سمجھا گیا ہے_

٧_ کافروں کا انجام اور انبیاء (ع) و عدل خواہوں کے قاتلوں کا انجام ایک جیسا ہے_ إن الذين يكفرون ... فبشرهم بعذاب أليم

٨_ عقیدہ، انسان کے اعمال کا سرچشمہ_ يكفرون ... و يقتلون

٩_ انبیاء (ع) الہی کا قتل، ناحق اور ناقابل توجیہ عمل ہے_ و يقتلون النبيين بغير حق

١٠_ کفار، توجیہ اور حق کے اظہار کے ساتھ انبیاء (ع) اورعدل خواہوں کو قتل کرتے تھے اور تاویلیں کرتے تھے_
إن الذين يكفرون ... و يقتلون النبيين بغير حق و يقتلون الذين يأمرون بالقسط "بغیر حق" کی تصریح و تاکید دلالت کرتی ہے کہ کافر حق نمائي کا مظاہرہ کرتے تھے_

١١_ بہت سے انبیاء (ع) اورعدل خواہ کفار کے ہاتھوں قتل ہوئے_ إن الذين يكفرون ... و يقتلون النبيين بغير حق و يقتلون الذين يأمرون بالقسط

١٢_ سابقہ امتوں میں ایسے عدل خواہ لوگ تھے جنہوں نے عدل و عدالت کی خاطر اپنی جانیں قربان کیں_
و يقتلون الذين يأمرون بالقسط

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ انبیاء (ع) اورعدل خواہ لوگوں کے قتل پر خداوند عالم کا شدید غضبناک ہونا_ *

و یقتلون النبیین بغیر حق و یقتلون الذین یأمرون بالقسط لگتاہے کلمہ "یقتلون" کا تکرار قتل کے سخت ناپسند ہونے کے بیان کیلئے ہے_

۱۴_ عدل کی راہ میں قتل ہونے کا خطرہ، امر بالمعروف اور برائي سے نبرد آزمائي کے جواز سے مانع نہیں ہے_

و یقتلون الذین یأمرون بالقسط کیونکہ آیت کا انداز ان قتل ہونے والوں کی تعریف و مدح ہے کہ جو عدل کی راہ میں امر بالمعروف کرنے والے تھے_

۱۵_ ایسے عدل خواہ لوگ جنہوں نے قسط و عدالت کی راہ میں اپنی جانیں قربان کردیں انبیاء (ع) کے بعد والے رتبے پر فائزہیں_ و یقتلون النبیین بغیر حق و یقتلون الذین یأمرون بالقسط من الناس فبشرهم بعذاب أليم

انبیاء (ع) اور عدل چاہنے والوں کے قاتلوں کا ایک جیسا عذاب بیان کرنا ان کے رتبہ کے نزدیک ہونے پر دلالت کرتا ہے اور انبیاء (ع) کو عدل خواہوں سے پہلے ذکر کرنا انبیاء (ع) کے رتبہ کے ان پر برتر و بلند ہونے کی حکایت کرتا ہے_

۱۶_ انبیاء (ع) اور عدل کا حکم دینے والوں کا قتل معاشرے کو ناقابل برداشت مشکلات میں مبتلا کردینے کا موجب ہے_ و یقتلون النبیین بغیر حق ... فبشرهم بعذاب أليم یہ اس صورت میں ہے کہ "فبشرھم بعذاب الیم" سے مراد دنیاوی اور اخروی دونوں طرح کی مشکلات ہوں_ بعد والی آیت کے قرینہ سے کہ جس میں فرمایا "حبطت اعمالھم فی الدنیا و الآخرة" یہی ظاہر ہوتا ہے_

۱۷_عدل خواہی اورعدل خواہوں کا خدا کے نزدیک بلند مرتبہ ہونا_و یقتلون النبیین ... و یقتلون الذین یأمرون بالقسط انبیائے (ع) الہی کے ذکر اور ان کے قاتلوں کو دردناک عذاب کی دھمکی دینے کے بعد عدل چاہنے والوں کے ذکر کرنے سے یہ مطلب لیا گیا ہے_

۱۸_ پیغمبر اکرم(ص) کے دور کے کفار کا گذشتہ لوگوں کے ہاتھوں انبیاء (ع) کے قتل پر راضی ہونا انہیں الہی عذاب کی دھمکی دینے کی علت ہے_* و یقتلون النبیین ... فبشرهم بعذاب أليم انبیاء (ع) کے قاتلوں کے خاندان کو عذاب کی دھمکی تب صحیح ہوسکتی ہے کہ وہ اپنے ان گذشتہ لوگوں کے اعمال پر راضی ہوں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۹_ معاشرہ کی سعادت و نیک بختي، ایمان، انبیاء (ع) کی خدمات اور عدل خواہوں کی زحمات کی مرہون منت ہے_

إن الذين يكفرون ... فبشرهم بعذاب أليم معاشرہ میں ایمان، انبیاء (ع) اور مصلح حضرات کا نہ ہونا مشکلات اور بدبختی کا باعث ہے_ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا وجود سعادت و نیک بختی کا پیش خیمہ ہے_

۲۰_ بنی اسرائیل، انبیاء (ع) اور ان کے حامیوں کے قاتل تھے_ و يقتلون النبيين بغير حق و يقتلون الذين يأمرون بالقسط رسول اکرم (ص) نے فرمایا: قتلت بنواسرائيل ثلاثة و اربعين نبيّاً ... فقام ماة رجل و اثنا عشر رجلاً من عبّاد بني اسرائيل فصاصمصرُوا من قتلهم بالمعروف و نهوهم عن المنكر فقتلوا جميعا ... بنی اسرائیل نے تینتالیس (۴۳) نبیوں (ع) کو قتل کیا ... تو بنی اسرائیل سے ایک سو بارہ (۱۱۲) زاہد و عابد اشخاص امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے کی خاطر اٹھے تو انہوں نے ان سب کو بھی قتل کردیا ... (۱)

۲۱_ انبیاء (ع) اور امر بالمعروف کرنے والوں کے قاتلوں کو خدا تعالی کا سخت ترین عذاب ہوگا_

و يقتلون النبيين بغير حق و يقتلون الذين يأمرون بالقسط رسول اسلام (ص) سے سوال ہوا ايّ الناس اشد عذاباً يوم القيامة؟ قال (ص): رجل قتل نبياً او رجلاً امر بمعروف او نهى عن منكر کہ قیامت کے دن کس شخص کو سب سے سخت عذاب ہوگا؟ تو آنحضرت (ص) نے فرمایا وہ شخص جس نے کسی نبی کو یا کسی امر بالمعروف کرنے اور نہی عن المنکر کرنے والے کو قتل کیا ہو اس کے بعد آپ (ص) نے یہ آیت تلاوت فرمائي: "ان الذين يكفرون ..." (۲)

۲۲_ بنی اسرائیل کو تینتالیس (۴۳) انبیاء (ع) اور ایک سو بارہ (۱۱۲) امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والوں کے قتل پر دردناک عذاب کی وعید_ و يقتلون النبيين بغير حق و يقتلون الذين يأمرون بالقسط من الناس فبشرهم بعذاب أليم پیغمبر اسلام (ص) نے مذکورہ بالا آیت کے مصداق کے طور پر بیان فرمایا: قتلت بنواسرائيل ثلاثة و اربعين نبياً اول النهار فى ساعة واحدة فقام مائة رجل واثني عشر رجلاً عبّاد من بني اسرائيل فامروا

---

۱) تفسیر طبری ج ۳ ص ۱۴۴، مجمع البیان ج ۲ ص ۷۲۰ تفسیر تبیان ج ۲ ص ۴۲۲_

۲) تفسیر طبری ج ۳ ص ۱۴۴، مجمع البیان ج ۲ ص ۷۲۰، تفسیر تبیان ج ۲ ص ۴۲۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

من قتلهم بالمعروف و نهوهم عن المنكر فقتلوا جميعاً من آخر النهار فی ذلك اليوم _بنی اسرائیل نے صبح کے وقت ایک ہی گھڑی میں تینتالیس (٤٣) نبیوں (ع) کو قتل کیا تو ایک سو بارہ بنی اسرائیل کے عابد و زاہد لوگ اٹھے اور انہوں نے قتل کرنے والوں کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کیا تو انہوں نے ان سب کو اسی دن شام کے وقت قتل کردیا_(١)

٢٣_ حضرت زکریا(ع) اور حضرت یحيي (ع) کے قاتلوں کو دردناک عذاب کا وعدہ_

و يقتلون النبيين بغير حق ... فبشرهم بعذاب أليم امیرالمؤمنین(ع) مذکورہ بالا آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ...

انّ نبی الله زکریا قد نشر بالمناشیر ویحیی ابن زکریا قتله قومہ و ہو یدعوہم الی الله کہ زکریا (ع) نبی کو آروں سے چیر دیا گیا اور یحيي ابن زکریا(ع) کو ان کی قوم نے قتل کردیا حالانکہ وہ انہیں خدا کی طرف بلا رہے تھے(٢)_

آیات الہی: ان کو جھٹلانا ٥; ان کے بارے میں کفر ٣، ٦; ان کے منکرین ٥

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ١٨

اصلاح طلب لوگ: اصلاح طلب لوگوں کا قتل ٢٢

امر بالمعروف: ٢١، ٢٢ امر بالمعروف کی اہمیت ١٤; امر بالمعروف کے احکام ١٤

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کا قتل ٣، ٥، ٤، ٦، ٧، ٩، ١٠، ١١، ١٣، ١٨; انبیاء (ع) کی تاریخ ١١; انبیاء (ع) کی خدمات ١٩; انبیاء (ع) کے قتل کی سزا ٧، ١٦، ٢٣، ٢١

اہل کتاب: ٥

ایمان: ایمان اور عمل ٨; ایمان کے معاشرتی اثرات ١٩

بنی اسرائیل: بنی اسرائیل اور انبیاء (ع) کا قتل ٢٠، ٢٢

حضرت زکریا(ع): حضرت زکریا (ع) کے قتل کی سزا ٢٣

---

١) تفسیر طبری ج ٣ ص ١٤٤ ، مجمع البیان ج ٢ ص ٧٢٠، تفسیر تبیان ج ٢ ص ٤٢٢_

٢) تفسیر برہان ج ١ ص ٢٧٤ ح ١

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت يحيي (ع) : حضرت يحيي کے قتل کی سزا ۲۳

خداتعالي: خدا تعالی کا عذاب ۱۸، ۲۱; خدا تعالی کا غضب ۱۳ ; خدا تعالی کی دھمکی ٤; خدا تعالی کے وعدے ۲۲، ۲۳

راہ وروش: راہ و روش کی بنیاد ۸

روايت: ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳

سر تسليم خم کرنا: خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ۱

سعادت: سعادت کے عوامل ۱۹

عدل : عدل کیلئے جد و جہد ۱۲، ١٤

عدل خواہ لوگ: ان کا رتبہ ۱۵، ۱۷; ان کا قتل ٦، ٥، ٤، ۳، ۱۰، ۷، ١٦، ۱۳، ۱۱; انکی خدمات ۱۹ ، یہ لوگ تاریخ میں ۱۲

عدل خواہي: عدل خواہی کی قدر و قیمت ۱۷، ۱۵

عذاب: عذاب کے اسباب ۲۱، ۱۸، ۲، ۲۲ ، ۲۳; عذاب کے مراتب ۲، ۲۱ ;عذاب کے مستحق ۲۱، ۲

عقيده: عقیدہ کے اثرات ۸

عمل: ۸ ناشائستہ عمل ۹

قتل نفس: قتل نفس کی سزا ۲۱

کفار: ۱، ۲، ۱۰، ۱۱ کفار کا انجام ۷; کفار کو دھمکي ٤، ۱۸

کفر: کفر کی سزا ۲; کفر کے اثرات ۱۳ ; کفر کے عوامل ۱

گناہ: گناہ پر راضی ہونا ۱۸; گناہ کے درجات ٦

معاشرہ: معاشرتی انحطاط و پستی کے عوامل ١٦ ; معاشرتی ترقی کے عوامل ۱۹

مشرکين: ٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

نافرماني: نافرمانی کے اثرات ۱

نہی عن المنکر: ۲۲ اسکے احکام ۱٤; نہی از منکر کی اہمیت ۱٤

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (۲۲)

یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا میں بھی برباد ہوگئے اور آخرت میں بھی ان کا کوئي مددگار نہیں ہے _

۱_ کفار اورانبیاء (ع) وعدل خواہ لوگوں کے قاتلوں کے اعمال کا دنیا و آخرت میں حبط و اکارت ہوجانا_

انّ الذين يكفرون ... أولئك الذين حبطت أعمالهم فى الدنيا و الآخرة

۲_ کفر اختیار کرنا اور انبیاء (ع) وعدل کیلئے قیام کرنے والوں کا قتل ایسا عظیم گناہ ہے جو تمام اعمال کو نابود اور برباد کردیتا ہے_ انّ الذين يكفرون ... أولئك الذين حبطت أعمالهم

۳_ ایمان، نیک اعمال کی قدر و قیمت کا معیار اور ان کے انجام دینے کی صورت میں ان پر خدا تعالی کے اجر دینے کی شرط_ انّ الذين يكفرون ... أولئك الذين حبطت أعمالهم

٤_ کفاراور انبیاء (ع) و عدل کیلئے قیام کرنے والوں کے قاتلین کے اعمال اجتماعی قدر و قیمت اور اعتبار سے عاری ہیں_ * انّ الذين يكفرون ... حبطت أعمالهم ایسا لگتاہے دنیا میں اعمال کی نابودی یا ان کے حبط ہونے کا مطلب ان کا اثرات سے خالی اور غیر معتبر ہونا ہے_

۵_ انسان کے نیک اعمال قابل قدر اوردنیاوی و اخروی نتائج کے حامل ہیں_

حبطت أعمالهم فى الدنيا و الآخرة

Presented by: https://jafrilibrary.com

٦_ نیک عمل سرمایہ ہے اور انسان کے لیئے دنیا و آخرت میں مددگار_ حبطت أعمالهم فى الدنيا و الآخرة و ما لهم من ناصرين

٧_ بعض ناشائستہ اعمال ماضی کے اچھے اعمال کو بھی اکارت کردیتے ہیں_ حبطت أعمالهم ... و ما لهم من ناصرين

٨_ انبیاء (ع) و عدل کی خاطر قیام کرنے والوں کے قاتلین اور کفار خداوند عالم کے سامنے اپنے اعمال کی نابودی پر نہ کوئي مددگار رکھتے ہیں اور نہ کوئي شفاعت کرنے والا_ انّ الذين يكفرون ... حبطت أعمالهم ... و ما لهم من ناصرين

٩_ انبیاء (ع) اورعدل کی خاطر قیام کرنے والوں کے قاتل اور کفار کوئي راہ نجات نہیں رکھتے_ انّ الذين يكفرون ... و ما لهم من ناصرين

١٠_ کفر اور انبیاء (ع) اورعدل کی خاطر قیام کرنے والوں کا قتل شفاعت کرنے والوں کی مدد سے محرومیت کا باعث ہے_ انّ الذين يكفرون ... و ما لهم من ناصرين ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جملہ"و ما لہم من ناصرین"میں بعض اعمال کی کمی کو پورا کرنے کی خاطر کچھ مددگار (شفاعت کرنے والے) فرض کئے گئے ہیں لیکن آیت میں مذکور اشخاص کو ان کی مدد شامل نہیں ہوگي_

اقدار: ٥ معاشرتی اقدار٤

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) کا قتل ٢، ٤، ١٠; انبیاء (ع) کے قتل کی سزا ١، ٨، ٩

انسان: انسان کا سرمایہ ٦

ایمان: ایمان کے اثرات ٣

شفاعت: شفاعت کے موانع ٨، ١٠

عدل و عدالت کی خاطر قیام کرنے والے: ان کا قتل ١، ٢، ٤، ١٠; ان کے قتل کی سزا ٨، ٩

عذاب: عذاب کے مستحق ٩

عمل:

Presented by: https://jafrilibrary.com

حبط عمل ٤، ١، ٨; عمل صالح ٥، ٦; عمل صالح کی قدر و قیمت ٣; عمل کا اجر ٣; عمل کی قدروقیمت ٤; عمل کے اثرات ٥، ٦، ٧; عمل کے حبط ہونے کے عوامل ١، ٧; ناشائستہ عمل ٧

قدروقیمت: قدر و قیمت کے معیارات ٣

کبیرہ گناہ: ٢

کفار: ٩

کفار کا عمل ١، ٤، ٨

کفر: کفر کی سزا ٨، ٩; کفر کے اثرات ١٠; کفر کے مراتب ٢

گناہ: گناہ کے اثرات ٢

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوْتُواْ نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ (٢٣)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب کا تھوڑا سا حصّہ دے دیا گیا کہ انہیں کتاب خدا کی طرف فیصلہ کے لئے بلایا جاتا ہے تو ایک فریق مکر جاتا ہے او ربالکل کنارہ کشی کرنے والے ہیں ـ

١ـ فیصلے کیلئے کتاب خدا کی طرف بلائے جانے پر اہل کتاب کا سرکشی کرنا بہت تعجب آور ہےـ

ألم ت-رالی الذین ... و هم معرضون

٢ـ اہل کتاب کا کتاب خدا کی حکمرانی سے سرکشی کرنا ان کے کفر کی دلیل ہےـ

ألم ت-رالی الذین أوتوا نصیبا ... و هم معرضون لگتاہے یہ آیت اہل کتاب کے کفر کو بیان کررہی ہے کہ جس کی پہلے والی آیت میں تصریح کی گئي ہےـ

٣ـ بعض اہل کتاب (یہودیوں) کی اپنی آسمانی کتاب کے بارے میں ناقص معلوماتـ

Presented by: https://jafrilibrary.com

ألم ترالى الذين أوتوا نصيبا من الكتاب

٤_ سابقہ آسمانی کتابوں کے حقائق کی تحریف اور اہل کتاب کی صرف بعض حقائق تک دسترسي_* أوتوا نصيبا من الكتاب

٥_ آسمانی کتاب سے ہدایت پانا اس کے بارے میں مکمل علم حاصل کرنے پر موقوف ہے_
ألم ت-رالى الذين أوتوا نصيبا من الكتاب

٦_ تورات کو فیصل قرار دینے کے بارے میں پیغمبر اکرم (ص) کی رائے کے بعد بعض یہودی علماء کا اسے قبول نہ کرنا_ ألم ت-رالى الذين أوتوا نصيبا من الكتاب ... و هم معرضون مذکورہ بالا نکتہ آیت کے نقل کردہ شان نزول کی بنیاد پر اخذ کیا گیا ہے_ (مجمع البیان)

٧_ آسمانی کتاب قانون اور فیصلے کی کتاب ہے_ يدعون إلى كتاب الله ليحكم بينهم

٨_ قرآن حکیم کا مخالفین کے ساتھ منطقی برتاؤ_ يدعون إلى كتاب الله ليحكم بينهم

کیونکہ قرآن مجید نے خود انہی کی کتاب کو فیصل قرار دیا ہے_

٩_ انبیاء (ع) اور عدل و عدالت کی خاطر قیام کرنے والے جو کافروں کے ہاتھوں مارے گئے آسمانی کتابوں کی حکمرانی کے خواہاں تھے_* يدعون إلى كتاب الله ليحكم بينهم یہ اس صورت میں ہے کہ "یدعون" کا محذوف فاعل وہی قتل کئے جانے والے لوگ ہوں جو اس سے پہلی آیت میں مذکور ہیں یعنی یدعوہم المقتولون الی کتاب اللہ (یہ قتل کئے جانے والے لوگ انہیں کتاب خدا کی طرف بلاتے ہیں)_

١٠_ اہل کتاب کے بعض علماء نے کتاب خدا کی حکمرانی اور فیصل ہونے کو قبول کرلیا_

ثم يتولى فريق منهم بعض کا قبول نہ کرنا کچھ دوسرے بعض کے قبول کرنے پر مفہومی دلالت رکھتا ہے_

١١_ پیغمبر اکرم (ص) کے زمانے میں بعض اہل کتاب کے علماء کا اسلام کی حقانیت کو قبول کرلینا_
ثم يتولى فريق منهم

١٢_ آسمانی کتاب کے فیصل بنانے کے بارے میں اہل کتاب کے علماء کے درمیان متضاد آراء پائي جاتی تھیں_
ثم يتولى فريق منهم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ تورات میں پیغمبر اسلام(ص) کی سچائی کی علامتیں موجود تھیں_ *

يدعون إلى كتاب الله ليحكم بينهم اگر ایسی نشانیاں تورات میں نہ ہوتیں تو پیغمبر اکرم(ص) کی تورات کے فیصل بنانے کی دعوت صحیح نہ ہوتي_

١٤_ پیغمبر اکرم(ص) کا یہودیوں میں تورات کی بنیاد پر فیصلے فرمانا اور ان میں سے بعض کا تورات کے حکم کو نہ ماننا_

يدعون إلى كتاب الله ليحكم بينهم ثم يتولى فريق منهم اس آیت کے شان نزول میں آیا ہے کہ ایک یہودی مرد و عورت نے زنا کیا تو پیغمبر اکرم(ص) نے انہیں تورات کے مطابق سنگسار کرنے کا حکم دیا تو اس سے یہودیوں میں غم و غصّہ کی لہر دوڑ گئي_

آسمانی کتابیں: ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٧، ١٠، ١٢، ١٤ آسمانی کتابوں کی تحریف ٤، آسمانی کتابوں کی حکمرانی ٩

آنحضرت(ص): آپ (ص) اور آسمانی کتابیں ١٣; آپ (ص) اور تورات ١٣; آپ(ص) اور یہودی ٦، ١٤; آپ (ص) کی صداقت ١٣

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ٦، ١٠، ١١، ١٢، ١٤

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کے اہداف ٩; انبیاء (ع) کا قتل ٩

اہل کتاب ١١: ان کا کفر ٢; ان کی سرکشی ١، ٢; ان کے علماء ١٠، ١١، ١٢; ان کے مومنین ١١; اہل کتاب اور آسمانی کتابیں ١، ٢، ٣، ٤، ١٠، ١٢، ١٤; اہل کتاب اور تورات ٣; اہل کتاب کا اختلاف ١٢

بصیرت: بصیرت کی اہمیت ٥

تورات: ٣، ٦، ١٣

عدل خواہ لوگ: ان کا قتل ٩

قانون: قانون کے منابع و مصادر ٧

قرآن کریم: قرآن کریم کی منطق ٨

Presented by: https://jafrilibrary.com

مخالفین: مخالفین کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ ۸

ہدایت: ہدایت کا پیش خیمہ ٥

یہود: ٦، ١٤ ان کی ناآگاہی ٣; علمائے یہود ٦; یہود اور تورات ٦

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلاَّ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ (٢٤)

یہ اس لئے کہ ان کا عقیدہ ہے کہ انھیں آتش جہنم صرف چند دن کے لئے چھوئے گی اور ان کو دین کے بارے میں انکی افتراپردازیوں نے دھوکہ میں رکھا ہے _

١_ خرافات کی پابندي، بے بنیاد عقیدے اور خیالی امن کا احساس وہ عوامل ہیں جن کی وجہ سے اہل کتاب نے اسلام سے روگردانی کي_ثمّ یتولی فریق منهم ... ذلك بأنهم قالوا لن تمسنا النار

٢_ بعض اہل کتاب کا یہ باطل عقیدہ کہ وہ چند دن سے زیادہ جہنم کی آگ میں نہیں رہیں گے_

ثمّ یتولی فریق منهم ... ذلك بأنهم قالوا لن تمسنا النار

٣_ جہنم کی آگ میں ہمیشہ نہ رہنے کے احساس نے اہل کتاب کو گمراہ کرنے میں مؤثر کردار ادا کیا_

ثمّ یتولی فریق منهم ... ذلك بأنهم قالوا لن تمسنا النار ... و غرهم

٤_ جھوٹے اور خرافاتی عقائد و نظریات گمراہی اور فریب کا موجب ہیں_قالوا لن تمسنا النار ... و غرهم فی دینهم

٥_ اہل کتاب کے علماء جو کتاب خدا کے فیصلے سے روگرداں تھے اپنے گناہکار ہونے کا پورا یقین رکھتے تھے_

لن تمسنا النار إلا أیاما معدودات

٦_ اہل کتاب کا اپنی قومی اور نسلی برتری کا معتقد ہونا_*

لن تمسنا النار

یہودیوں کا یہ سمجھنا کہ انہیں معمولی سا عذاب ہوگا"لن تمسنا"میں "نا" کے قرینہ سے یہ احتمال دیا جاسکتا ہے کہ ان کا یہ سمجھنا اپنے آپ کو برتر نسل سمجھنے کی وجہ سے تھا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۷_ اہل کتاب قیامت اور اپنے اعمال کی سزا کا اعتقادرکھتے تھے_ لن تمسنا النار إلا أياما

۸_ بعض اہل کتاب قیامت کے دن سزاؤں میں امتیاز کے قائل تھے_* لن تمسنا النار إلا أياما

کیونکہ اپنے بارے میں تھوڑے عذاب کا اعتقاد رکھتے تھے جبکہ دوسروں کے بارے میں یہ گمان نہیں کرتے تھے یعنی قیامت اور سزاؤں میں امتیاز و برتري

۹_ عذاب میں ہمیشہ رہنے سے محفوظ ہونے کا نظریہ وہ جھوٹ ہے جو اہل کتاب نے خود گھڑا اور اس کے ذریعے اپنے آپ کو فریب دیا_ و غرهم فی دینهم ما كانوا يفترون

۱۰_ دین میں جھوٹ بولنا اور بدعتیں قائم کرنا اہل کتاب کا شیوہ ہے_

وغرهم فی دینهم ما كانوا يفترون "ماكانوا" ماضی استمراری ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ بدعتیں پیدا کرنا اہل کتاب کا ہمیشہ کا شیوہ و وتیرہ تھا_

آسمانی کتابیں: ۵

اسلام: ۱

اہل کتاب: ۱ ان کا تحریف کرنا ۹، ۱۰ ; ان کی گمراہی ۳;ان کے عقائد ۱ ، ۲، ۶، ۷، ۸، ۹ ; ان کے علماء ۵ ; اہل کتاب اور آسمانی کتابیں ۵

ایمان: ایمان قیامت پر ۷

بدعتیں قائم کرنا: ۱۰

جزا و سزا: ۷، ۸

جہنم: اس میں ہمیشہ رہنا ۳، ۹

جھوٹ: ۹، ۱۰

خدا تعالی: خدا تعالی کا عذاب ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

عقیدہ: باطل عقیدہ ۱، ۲، ٤، ۸، ۹; خرافاتی عقیدہ ۱، ٤

فریب: فریب کے عوامل ۳، ٤، ۹

قیامت: قیامت میں عدل ۸

گمراہي: گمراہی کے عوامل ۱، ۳، ٤

گناہگار افراد:۵

نسلی امتیازات و تعصبات: ٦

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لاَّ رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (۲۵)

اس وقت کیا ہوگا جب ہم سب کو اس دن جمع کریں گے جس میں کسی شک او رشبہہ کی گنجائش نہیں ہے اور ہر نفس کو اس کے کئے کا پو را پورا بدلہ دیا جائے گا او رکسی پر کوئي ظلم نہیں کیا جائے گا ـ

۱ـ اہل کتاب کو ان کے الہی آیات کے کفر و انکار، انبیاء (ع) اورعدل و انصاف کی خاطر قیام کرنے والوں کے قتل اوردین میں جھوٹ گھڑنے پر خدا تعالی کی طرف سے دھمکي ـ قالوا لن تمسّنا النار ... فكيف إذا جمعناهم

۲ـ عذاب کی کمی کے بارے میں انسان کے خود ساختہ نظریات و اعتقادات خدا تعالی کی عادلانہ سزا کو تبدیل نہیں کرسکتے ـ قالوا لن تمسّنا النار الاّ اياماً ... فكيف إذا جمعناهم اگرچہ اہل کتاب کہتے تھے لن تمسنا النار... لیکن خداوند متعال نے فرمایا یہ غلط عقیدہ ان کی سزا میں تبدیلی نہیں کرسکتا ـ

۳ـ قیامت کو یاد کرنا انسان کے اعمال اور عقائد کو صحیح کرنے میں مؤثر کردار ادا کرسکتا ہے ـ فكيف إذا جمعناهم ليوم لاريب فيه

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ قیامت یوم الجمع ہے_ فكيف إذا جمعناهم ليوم لاريب فيه

٥_ قیامت ناقابل شک و تردید دن ہے_ ليوم لاريب فيه یہ اس صورت میں ہے کہ "لاریب فیہ" کے معنی "لاریب فی وقوعہ" کے ہوں_

٦_ قیامت، سب کے منزل یقین پر پہنچنے اور شک و تردید کے پردے اٹھنے کا دن ہے_

ليوم لاريب فيه "لاريب فيه" کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ اس دن میں کسی قسم کا شک باقی نہیں رہے گا وہ یقین کا دن ہے نہ یہ کہ اس دن کے واقع ہونے کے بارے میں کوئي شک نہیں ہے جیساکہ اس سے پہلے والے نکتے میں کہا گیا ہے_

٧_ قیامت کے دن سب حقیقتیں یقینی اورروشن و ظاہر ہوجائیں گي_ ليوم لاريب فيه

٨_ قیامت ایسا دن ہے جس میں ہر شخص اپنے ذخیرہ کئے ہوئے اعمال پورے پورے دریافت کرے گا_

و وفيت كل نفس ما كسبت

٩_ دنیا، ذخیرہ اندوزی اور سرمایہ حاصل کرنے کا مقام ہے اور آخرت اس سرمائے کو دریافت کرنے کا دن ہے_

و وفيت كل نفس ما كسبت

١٠_ قیامت میں انسان کے دنیاوی اعمال کا حاضر و ظاہر ہونا_ و وفيت كل نفس ما كسبت کیونکہ "وفیت" کی خود "ماکسبت" کی طرف نسبت دی گئي ہے نہ اس کے نتیجہ کی طرف_

١١_ دنیا میں آدمی کا کردار مٹتا نہیں بلکہ محفوظ ہوجاتا ہے_ و وفيت كل نفس ما كسبت کسب کردہ کو دریافت کرنے کا لازمہ یہ ہے کہ وہ چیز "ماکسبت" موجود ہو_

١٢_ بعض اہل کتاب کی یہ غلط سوچ کہ ان کے بُرے اعمال قیامت میں مٹ جائیں گے_

لن تمسّنا النار ... و وفيت كل نفس ما كسبت لگتاہے جملہ "وفیت کل..." اہل کتاب کی اس سوچ "لن تمسنا النار" کی علت کی طرف اشارہ ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

١٣_ قیامت ایسا دن ہے جس میں انسان پر ظلم نہیں ہوگا_ و هم لايظلمون

آخرت: آخرت پر ایمان کے اثرات ٣

آیات الہی: ان کا کفر و انکار ١

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کا قتل ١

اہل کتاب: اہل کتاب کا تحریف کرنا ١؛ اہل کتاب کا کفر ١؛ اہل کتاب کو دھمکی ١؛ اہل کتاب کے عقائد ١٢؛

ایمان: ایمان کے اثرات ٣

ترغیب: ترغیب کے عوامل ٣

ثواب اور عذاب: ٢، ٨

جزا و سزا: ٨، ٢ جزا و سزا کا نظام: ٢

خدا تعالی: خدا تعالی کی دھمکیاں ١؛ خدا تعالی کی سنتیں ٢

دنیا اور آخرت: ٩

دین: دین میں جھوٹ گھڑنا ١

عدل خواہ لوگ: ان کا قتل ١

عقیدہ: باطل عقیدہ ١٢، ٢

عمل: عمل کا باقی رہنا ٨، ١٠، ١١؛ عمل کا مجسم ہونا ١٠ ؛ عمل کی پاداش ٩، ١٢

قیامت: قیامت کا یقینی ہونا ٥؛ قیامت کی خصوصیات ٦، ٧، ٨، ١٠، ١٣؛ قیامت کے دن پاداش ٩، ١٢؛ قیامت کے دن حساب ٨؛ قیامت کے دن عدل ١٣؛ قیامت کے نام ٤؛ قیامت میں حقائق کا ظہور ٦، ٧ یوم الجمع: ٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَآءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىَ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٦)

پيغمبر آپ كہئے كہ خدايا تو صاحب اقتدار ہے جس كو چاہتا ہے اقتدار ديتا ہے اور جس سے چاہتا ہے سلب كر ليتا ہے _ جس كو چاہتا ہے عزت ديتا ہے اور جس كو چاہتا ہے ذليل كرتا ہے _ سارا خير تيرے ہاتھ ميں ہے اور تو ہى ہر شے پر قادر ہے _

١_ خداوند متعال كا پيغمبر اكرم(ص) كو حمد اور دعا كا طريقہ تعليم دينا_ قل اللّهم مالك الملك

٢_ خدا كى حمد كرنا پيغمبر اسلام(ص) كا فريضہ ہے_ قل اللّهم مالك الملك

٣_ خدا تعالى كى مالكيت، مطلق قدرت اور يہ كہ تمام اچھائياں اسى كے اختيار ميں ہيں، كا اقرار ضرورى ہے_
قل اللّهم مالك الملك تؤتى الملك من تشاء ... بيدك الخير

٤_ خدا كى الوہيت كا تقاضا يہ ہے كہ اسے كائنات پر بطور مطلق تسلط حاصل ہو_ قل اللّهم مالك الملك

٥_ كائنات پر مكمل اختيار اور قدرت صرف خداوند عالم كى شان ہے_ قل اللّهم مالك الملك

٦_ صرف خداوند متعال ہے جو جسے چاہے قدرت عطا كرسكتا ہے_ تؤتى الملك من تشآء

٧_ انسانى معاشروں كى سياسى و سماجى تبديليوں پر خدا تعالى كى حكمرانى_ تؤتى الملك من تشآء ... و تعز من تشآء

Presented by: https://jafrilibrary.com

۸_ مظاہر کائنات پر انسان کا اختیار و تسلط خداوند عالم کی مرضی اور مشیت کے ساتھ ہے_ تؤتی الملك من تشآء

"مُلک"(یعنی تسلط) خدا انسان کو دیتا ہے پس انسان کو جو بھی تسلط حاصل ہے خدا کی طرف سے ہے_

۹_ خداوند عالم جسے چاہتا ہے مُلک (قدرت و حکمراني) عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے واپس لے لیتا ہے_

تؤتی الملك من تشآء و تنزع الملك ممن تشآء

۱۰_ خدا تعالی جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے_ و تعز من تشآء و تذل من تشآء

۱۱_ جنگ خندق میں مشکل حالات و شرائط کے باوجود خدا تعالی کا مسلمانوں کو مستقبل میں اقتدار کی امید دلانا_

قل اللّهم مالك الملك اس آیت کے شان نزول میں وارد ہوا ہے کہ پیغمبر اکرم(ص) نے جنگ احزاب میں خندق کھودتے ہوئے فرمایا امت مسلمہ ، حیرہ، ایران، روم اور یمن کے شاہوں کے محل فتح کرے گي_

۱۲_ خدا تعالی کی مشیت میں اصل، انسان کو خیر اور رحمت عطا کرنا ہے_تؤتی الملك من تشآء ... و تعز من تشآء

مُلک دینے کو ملک لینے سے مقدم کرنے (تؤتی الملک ... وتنتزع ...) اور اسی طرح عزت دینے کو ذلت دینے پر مقدم کرنے سے (تعز من تشاء وتذل ...) اس مطلب کا استفادہ ہوتا ہے_

۱۳_ حکومت اور حکمرانی دلچسپی پیدا کردیتی ہے_و تنزع الملك ممن تشآء

چونکہ نزع کے معنی کھینچنے کے ہیں اور کھینچنا وہاں ہوتا ہے جہاں دو چیزیں آپس میں اتصال رکھتی ہوں اور حکومت کے مورد میں اسے دلچسپی سے تعبیر کیا جائے گا_

۱٤_ کائنات میں ہر قسم کی خیر و اچھائي کا سرچشمہ خداوند عالم کی ذات ہے_ بیدك الخیر

اس نکتہ میں خبر کے بتدا پر مقدم ہونے سے انحصار سمجھا گیا ہے اور عموم (ہر قسم کي) "الخیر" کے الف لام استغراق سے سمجھا گیا ہے_

۱٥_ خداوند عالم کا ارادہ اور مشیت سوائے خیر کے کسی اور چیز کے متعلق نہیں ہوتے_* بیدك الخیر

Presented by: https://jafrilibrary.com

١٦_ ملک اور عزت کا دینا یا واپس لینا خداوند متعال کی طرف سے صرف خیر اور مصلحت کی بنیاد پر ہے_
مالك الملك تؤتى الملك ... بيدك الخير

١٧_ خدا تعالی کی مطلق قدرت کا تقاضا ہے کہ ہر قسم کی خیر خدا سے نشأت پائے_ بيدك الخير إنك على كل ش قدير

١٨_ شر، ضعف اور ناتوانی سے پیدا ہوتا ہے_ بيدك الخير انك على كل شى قدير

جملہ "انک علي ..." جملہ "بیدک الخیر" کی علت بیان کررہا ہے یعنی چونکہ خدا مطلق قدرت رکھتا ہے اسلئے اس سے صرف خیر صادر ہوتی ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ تمام شرور، (برائیاں) نقائص اور کمزوریوں کا نتیجہ ہیں _

١٩_ خدا تعالی کی قدرت مطلقہ اس کی ذات اقدس سے ہر قسم کے شر کی نفی کا تقاضا کرتی ہے_ بيدك الخير إنك على كل ش قدير

٢٠_ خدا تعالی کی قدرت مطلقہ حکمرانی اور عزت دینے کا سرچشمہ ہے_ تؤتى الملك من تشاء ... و تعز من تشآء ... إنك على كل ش قدير

٢١_ انسانوں کو خداوند عالم کی طرف سے حکمرانی اور کامیابی کے دیئے جانے سے خدا کی قدرت مطلقہ میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی_ مالك الملك ... إنك على كل ش قدير

اس لحاظ سے کہ خدا دادی قدرتوں اور عزتوں کے ذکر سے پہلے خدا تعالی کی مالکیت کا ذکر کیا گیا ہے اور اس کے بعد خدا کی قدرت مطلقہ پر تاکید کی گئي ہے اس سے مذکورہ نکتہ حاصل کیا گیا ہے_

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ١١

اسماء و صفات: صفات جلال ١٩

امیدوار ہونا: ١١

انسان: انسان اور فطرت ٨، انسان کے رجحانات ١٣

ایمان: ایمان کا متعلق ٣

Presented by: https://jafrilibrary.com

پيغمبر اسلام(ص): آپ (ص) کو تعليم دينا ۱; آپ (ص) کی رسالت ۲

تاريخ: تاريخ کی حرکت ۷; خدا اور تبديلياں ۷

تعليم: حمد کی تعليم ۱ ; دعا کی تعليم ۱

جانچ پڑتال: جانچ پڑتال کے معيارات ۱٦

حکومت: حکومت کا سرچشمہ ۹، ۲۰، ۲۱ ;حکومت کے اثرات ۱۳

حوصلہ بڑھانا: ۱۱

خدا تعالی: خدا کا احاطہ ۵; خدا کا ارادہ ٦، ۱۵ ; خدا کی حکمرانی ٤، ۷; خدا کی حمد ۲;خدا کی قدرت ۳، ۵،٦، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۱; خدا کی مالکيت ۳، ٤;خدا کی مشيت ٦، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۵ ;خدا کی نعمتيں ٦، ۱۲، ۱٦، ۲۰، ۲۱; خدا کے عطيّے ۹، ۱۲

خير: ۱٦ خير کا سرچشمہ ۳، ۱۲، ۱٤، ۱۵، ۱۷

دنيا پرستي: دنياپرستی کے عوامل ۱۳

ذلت: ذلت کے عوامل ۱۰

شر: شر کا سرچشمہ ۱۸

عزت: عزت کے عوامل ۱۰، ۱٦، ۲۰

غزوہ خندق: ۱۱

فطرت: ۸

قدرت: قدرت کا سرچشمہ ۹، ٦

کاميابي: کاميابی کا سرچشمہ ۲۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي الْنَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۲۷)

تو رات کو دن اوردن کورات میں داخل کرتا ہے اور مردہ کو زندہ سے اورزندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اورجسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے_

١_ شب و روزکی مدت میں کمی بیشی (گردش ایاّم کا نظم) قدرت الہی کے مظاہر میں سے ہے_

انّك على كل ش قدير_ تولج الليل فى النهار و تولج النهار فى الليل "تولج النہار..."کے معنی دن کو رات میں داخل کرنا اوررات کو دن میں داخل کرنا ہے_جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک کے کم ہونے سے دوسرے میں اضافہ ہوجاتاہے اور "تولج" فعل مضارع ہے جو اس معنی کے استمرار و دوام پر دلالت کرتا ہے_

٢_ دن اوررات کی مدت میں کمی و زیادتی انسان کے فائدے اور خیرپر مشتمل ہے_

بيدك الخير ... تولج الليل فى النهار

٣_ رات اوردن کا تدریجاً ایک دوسرے میں بدلنا (طلوع فجر اور غروب پھر غروب اور طلوع فجر کے درمیان فاصلہ) خداوندعالم کی قدرت اور حکمت سے ہے_انّك على كل ش قدير_ تولج الليل فى النهار یہ اس صورت میں ہے کہ "ولوج"کے معنی تدریجاً بدلنے کے ہوں_

٤_ خدا کی قدرت سے زندہ کا مردہ سے اور مردہ کا زندہ سے وجود میں آنا_ و تخرج الحى من الميت و تخرج الميت من الحي

٥_ دست خدا سے زندگی اور موت کی دائمی پیدائش

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس کی قدرت کی علامت ہے_ و تخرج الحی من المیت

٦_ کائنات کے مردہ و بے جان موجودات کے درمیان حیات کا سلسلہ شروع ہونا_ و تخرج الحی من المیت "تخرج الحي ..."کي "تخرج الميت ..."پر تقدیم سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے مردہ موجودات خلق ہوئے پھر ان سے زندہ موجودات پیدا ہوئے_

٧_ خدا تعالی جسے چاہتا ہے اور جتنی چاہتا ہے روزی دیتا ہے_ و ترزق من تشاء بغیر حساب

یہ اس صورت میں ہے کہ "بغیر حساب" سے مراد روزی کا لا محدود ہونا ہو_

٨_ خداوند تعالی جسے چاہتا ہے طبعی اسباب و عوامل سے ہٹ کر روزی دیتا ہے_

و ترزق من تشاء بغیر حساب "بغیر حساب "یعنی ایسے وسیلے سے رزق دینا جو بشر کے حساب سے خارج ہو اور وہ یہ ہے کہ طبعی اسباب و عوامل سے ہٹ کر ہو_

٩_ خدا تعالی کے پاس فیض کے ختم نہ ہونے والے خزانے موجودہیں_ و ترزق من تشاء بغیر حساب

بے حساب روزی دینے کا لازمہ یہ ہے کہ خداوند عالم کے پاس فیض اور رزق کے ختم نہ ہونے والے خزانے موجود ہوں_

١٠_ انسانوں کی روزی اور معیشت میں فرق خداوند عالم کی مشیت سے ہے_ و ترزق من تشاء بغیر حساب کیونکہ فرمایاہے خدا جسے چاہتا ہے فراواں رزق دیتا ہے یہ نہیں فرمایا کہ سب کو فراواں رزق دیتا ہے_

١١_ عالم طبیعت اور فطرت پر حاکم نظام ایک تدبیر کے تابع ہے اور خدا تعالی کی مشیت کے مطابق ہے_

قل اللّهم مالك الملك ... و ترزق من تشاء بغیر حساب

١٢_ خداوند عالم کبھی کافر سے مؤمن کو اور کبھی مؤمن سے کافر کوپیدا کرتا ہے_ و تخرج الحی من المیت وتخرج المیت من الحي امام صادق (ع) فرماتے ہیں :... ان الله عزوجل یقول "یخرج الحی من المیت و یخرج ..."، "یعنی المؤمن من الكافر والكافر من المؤمن "یعنی مومن میں سے کافر اور کافریں سے مؤمن کو_ (١)

---

١) معانی الاخبار ص ٢٩٠ ح ١٠ ، مجمع البیان ج ٢ ص ٧٢٨_

Presented by: https://jafrilibrary.com

انسان: انسان کے مصالح ۲

توحید: ۱۱

خدا تعالی: خدا تعالی کا رزق ۷، ۸، ۱۰; خدا تعالی کا فیض ۹; خدا تعالی کی حکمت ۳; خدا تعالی کی قدرت ۱; ۳، ٤، ٥، ٦; خدا تعالی کی مشیت ۷، ۸، ۱۰، ۱۱

خدا کی آیات: ٥

خلقت: خلقت کی تدبیر ۱۱، نظام خلقت ۱۱

خیر: خیر کے عوامل ۲

دن اور رات: ۱، ۲، ۳

رزق: رزق میں تفاوت ۱۰

روایت: ۱۲

زمانہ: زمانے کی پیدائش ۱، ۳

زندگي: زندگی کی پیدائش ٤، ٥، ٦

طبعی اسباب: ۸

کفار: ۱۲

مومنین: ۱۲

نظریہ کائنات: ٤، ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

لاَّ يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُوْنِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّهِ فِي شَيْءٍ إِلاَّ أَن تَتَّقُواْ مِنْهُمْ تُقَاةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللّهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللّهِ الْمَصِيرُ (٢٨)

خبردار صاحبان ایمان مومنین کو چھوڑ کر کفار کو اپنا ولی او رسرپرست نہ بنائیں کہ جو بھی ایسا کرے گا اس کا خدا سے کوئي تعلق نہ ہو گا مگر یہ کہ تمھیں کفار سے خوف ہوتو کوئي حرج بھی نہیں ہے اورخدا تمھیں اپنی ہستی سے ڈراتا ہے او راسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے_

١_ اگر مؤمن خدا کی قدرت مطلقہ کا اعتقادپیدا کرلیں تو پھر کافروں کی ولایت کو قبول کرنے کا کوئي سوال ہی پیدا نہیں ہوتا_قل اللّهم مالك الملك ... لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء گویا یہ آیت نتیجہ ہے آیت"قل اللهم ..."پر اعتقاد کا_

٢_ مؤمنوں کے لئے کافروں کی ولایت و سرپرستی کا قبول کرنا حرام ہے_لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء

٣_ دوستی ، ولایت اور ارتباط میں کفار کا انتخاب اور انہیں مؤمنین پر ترجیح دینا حرام ہے_
لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء من دون المؤمنين

٤_ اسلامی معاشرہ کی سرپرستی اور سربراہی مؤمنین کے ساتھ مختص ہے_لايتخذ المؤمنون الكافرين أوليآء من دون المؤمنين

٥_ ولایت اور سرپرستی معاشرتی نظام کی ضرورت ہے_*لايتخذ المؤمنون الكافرين أولياء

Presented by: https://jafrilibrary.com

ایسا لگتاہے کہ آیت میں سرپرست کے تعین کو یقینی سمجھا گیا ہے اور صرف اس کے مصداق کے بارے میں یاددہانی کرائي گئي_

٦_ اسلامی نظام میں سرپرستی اور سربراہی کے شائستہ ہونے کیلئے اہم معیار ایمان ہے_ لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء من دون المؤمنین

٧_ خدا تعالی کی تکوینی ولایت کے اعتقاد کا لازمہ اسلامی معاشرتی نظام میں مؤمنین کی ولایت کا قبول کرنا ہے_

قل اللهم مالك الملك ... لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء گویا مورد بحث آیت نتیجہ ہے آیت "قل اللہم..." کے مطلب پر اعتقاد کا_

٨_ جو کافروں کی ولایت قبول کرلے خداوند عالم اسے خود اپنے حال پر چھوڑ دیتا ہے_ و من یفعل ذلك فلیس من الله فی شَیْءٍ

٩_ خداوند عالم کی ولایت کو قبول کرنے کے ساتھ ساتھ کافروں کی ولایت کو قبول کرنا دو متضاد چیزیں ہیں_

و من یفعل ذلك فلیس من الله فی شَیْءٍ

١٠_ اسلام کے سماجی نظام میں ولایت و سرپرستی کو اہم حیثیت حاصل ہے_ لایتخذ المؤمنون ... و من یفعل ذلك فلیس من الله فی شَیْءٍ

١١_ مؤمنین کے معاملات پر کافروں کی سرپرستی اور حکمرانی ان کے زوال اور انہیں خدا کی بارگاہ میں گھٹیا و بے قدر کرنے کا سبب ہے_ لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء ... و من یفعل ذلك فلیس من الله فی شَیْءٍ

کیونکہ خداوندعالم کی ولایت سے خروج کا لازمہ پستی ہے_

١٢_ کفار کی دوستی قبول کرنے کا مطلب خداوند عالم سے رابطہ توڑنا ہے_ لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء ... و من یفعل ذلك فلیس من الله فی شَیْءٍ یہ اس صورت میں ہے کہ ولایت، دوستی کے معنی میں ہو_

١٣_ کفار کی سرپرستی مجبوری اور تقیہ کے علاوہ جائز نہیں ہے_ لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء ... إلا أن تتقوا منهم تقیة

یہ اس صورت میں ہے کہ ولایت کے معنی سرپرستی کے ہوں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱٤_ تقیہ، مجبوری اور خوف وہراس کی صورت میں کفار کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھے جاسکتے ہیں_

لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء ... إلا أن تتقوا منهم تقیة یہ اس صورت میں ہے کہ ولایت دوستی کے معنی میں ہو_

۱٥_ خداوند متعال کا تاکید کے ساتھ ان مؤمنین کو دھمکی دینا اور ڈرانا جنہوں نے کفار کی ولایت و سرپرستی کو قبول کرلیا ہو_ لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء ... و یحذرکم الله نفسه و إلی الله المصیر

۱٦_ خدا تعالی کا خوف کافروں کی ولایت کے ماننے سے اجتناب کا موجب ہے_ لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیاء ... و یحذرکم الله نفسه

۱۷_ الہی احکام و فرائض پر عمل کی حدود معین و مشخص کرنے میں تقیہ کا کردار_ إلا أن تتقوا منهم تقیه

۱۸_ انسانوں کا خداوند عالم کی طرف لوٹنا_ و إلی الله المصیر

۱۹_ انسان کا خدا تعالی کی طرف لوٹنے کی جانب متوجہ رہنا اور اس کا اعتقاد رکھنا موجب بنتا ہے کہ وہ کفار کی ولایت نہ ماننے پر استقامت اختیار کرے_ لایتخذ المؤمنون الکافرین أولیائ ... و إلی الله المصیر

۲۰_ انسان کا خداوند عالم کی طرف لوٹنے کا اعتقاد اس کے قہر و غضب سے بچنے کا تقاضا کرتا ہے_

و یحذرکم الله نفسه و إلی الله المصیر "الی الله المصیر" خداوند عالم کی انسان پر قدرت کے احاطہ کو بیان کر رہا ہے پس ضروری ہے کہ خداوند متعال کے غضب سے بچا جائے_

۲۱_ کافروں کے مقابل مجبوری کے وقت تقیہ کرنا ضروری ہے_ إلا أن تتقوا منهم تقیة

آنحضرت(ص) نے فرمایا: لاایمان لمن لاتقیة له، قال الله عزوجل:"الا ان تتقوا منهم تقیة"(۱) بے ایمان ہے وہ شخص جو تقیہ پر عمل نہیں کرتا چونکہ خدا تعالی نے فرمایا ہے "الا ان تتقوا منهم تقیة"

احکام:

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱٦٦ ح ۲٤، نور الثقلین ج ۱ ص ۳۲٥ ح ۸۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

احکام ثانوی ۱۳، ۱٤

استقامت: استقامت کے عوامل ۱۹ اضطرار: اضطرار کے احکام ۱۳، ۱٤، ۲۱

انتظامی صلاحیت: انتظامی صلاحیت کے معیارات ٦

انحطاط: انحطاط کے عوامل ۱۱

انسان: انسان کا انجام ۱۸

ایمان: آخرت پر ایمان کے عملی اثرات ۱۹، ۲۰;ایمان اور عمل ۷، ۱۹، ۲۰; ایمان کی قدرو قیمت ٦; ایمان کے اثرات ۱

تشویق: تشویق کے عوامل ۱۹، ۲۰

تقیہ: تقیہ کے اثرات ۱۷;تقیہ کے احکام ۲۱;تقیہ کے موارد ۱۳، ۱٤

تولا و تبرا: ۲، ۳، ۱۱، ۱۲، ۱٥

خدا تعالی: خدا تعالی کا غضب ۲۰;خدا تعالی کی دھمکیاں ۱٥; خدا تعالی کی قدرت ۱; خدا تعالی کی ولایت ۷، ۹

خوف: پسندیدہ خوف ۱٦; خدا تعالی سے خوف ۱٦، ۲۰; خوف کے اثرات ۱٦

روایت: ۲۱

سیاسی نظام: ۱۰

علم: ۱۹

عمل: شرعی فریضہ پر عمل ۱۷; علم اور عمل ۱۹

قدروقیمت: قدر و قیمت کے معیارات ٦، ۱۱

کفار: کفار کی دوستی ۳، ۱۲، ۱٤; کفار کی سرپرستی ۱، ۸، ۹، ۱۱، ۱۳، ۱٥، ۱٦، ۱۹; کفار کی سرپرستی کا حرام ہونا ۲، ۳; مسلمان اور کفار ۱، ۲، ۳، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱٤، ۱٥

محرمات: ۲، ۳ مسلمان: ۱، ۲، ۳، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

معاشرہ:اسلامی معاشرہ ۷;اسلامی معاشرے کی سربراہی ٤، ٦، ١٠ ; بین الاقوامی تعلقات ٢، ٣، ١٤ ; معاشرتی تعلقات ٣، ١٤ ;معاشرتی نظام ٥، ٧، ١٠ ; معاشرے کی سربراہی ٥

مومنین: ١

مومنین کا مقام ١١ ،٤;مومنین کو دھمکی ١٥ ; مومنین کی سرپرستی ٧

نظریہ کائنات اور آئیدیا لوجی: ١

واجبات: ٢١

ولایت تکويني: ٧ ولایت و امامت: ٥، ٦، ٧، ٨، ١٠، ١١، ١٣، ١٥، ١٦، ١٩

قُلْ إِن تُخْفُواْ مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللّهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٩)

آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم دل کی باتوں کو چھپاؤ یا اس کا اظہار کرو خدا تو بہرحال جانتا ہے اور وہ زمین و آسمان کی ہر چیز کو جانتا ہے اور ہر شے پر قدرت و اختیار رکھنے والا بھی ہے_

١_ انسان کا سینہ اس کے افکار و خیالات کا خزانہ ہے_إن تخفوا ما فى صدوركم

٢_ جو کچھ انسان کے سینہ میں ہے اس سے خدا تعالی کا مطلع ہونا،چاہے انسان اسے مخفی رکھے یا ظاہر کردے_

قل إن تخفوا ما فى صدوركم أو تبدوه يعلمه الله

٣_ انسان کو اس خدائے بزرگ و برتر کی طرف لوٹ کر جانا ہے جو علم مطلق اور قدرت مطلقہ رکھتا ہے_

و الى الله المصير_ قل إن تخفوا ... و الله على كل ش قدير یہ نکتہ اس آیت کے "و الی الله المصیر" کے ساتھ ارتباط سے حاصل کیا گیا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ خدا تعالی کے مطلق علم اور قدرت پر توجہ تقاضا کرتی ہے کہ اس کے قہر و غضب سے بچا جائے_ *
و يحذركم الله نفسه ... قل إن تخفوا ما فی صدوركم ... يعلمه الله

٥_ ظاہر و باطن کے بارے میں خداوند عالم کے علم اور اس کی قدرت مطلقہ پر توجہ انسان کو تقیہ سے ناجائز استفادہ کرنے سے روکتی ہے_ الا ان تتقوا منهم تقية ... قل ... و الله على كل ش قدير

٦_ کفار کے ساتھ خفیہ تعلقات اور ان کی ولایت کا انتخاب خداوند عالم کے احاطہ علم سے خارج نہیں ہے_
لايتّخذ المؤمنون الكافرين ... قل إن تخفوا ما فی صدوركم ... يعلمه الله

٧_ جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے خدا تعالی کا اس کے بارے میں عالم ہونا_ و يعلم ما فی السموات و ما فی الارض

٨_ خدا تعالی کے مطلق علم پر توجہ اور اس پر ایمان توجیہات گھڑنے سے مانع ہوجاتا ہے_
الاّ ان تتقوا منهم ... و يعلم ما فی السموات و ما فی الارض

٩_ نظام کائنات میں متعدد آسمانوں کا وجود_ و يعلم ما فی السموات

١٠_ آسمانوں میں موجودات پائے جاتے ہیں_ و يعلم ما فی السموات

١١_ خداوند متعال ہر چیز پر قادر ہے_ (خدا کی مطلق قدرت)_ و الله على كل ش قدير

١٢_ خداوند عالم کے علم و قدرت پر ایمان مذہبی ضمیر اور وجدان کو زندہ کرنے کا سبب ہے_ قل إن تخفوا ... و يعلم ما فی السموات ... و الله على كل ش قدير

١٣_ خدا تعالی کی ان لوگوں کو دھمکی جو بغیر تقیہ کے کفار کی ولایت قبول کرلیں_ لا يتخذ ...قل إن تخفوا ... يعلمه الله ... و الله على كل ش قدير

١٤_ خدا تعالی کی مطلق قدرت مخالفوں کو دی جانے والی دھمکی کو عملی جامہ پہنانے کیلئے پشت پناہ ہے_
قل ان تخفوا ما فی صدوركم ... والله على كل شيء قدير

Presented by: https://jafrilibrary.com

آسمان: آسمانوں کا متعدد ہونا ۹; آسمانوں میں موجودات ۱۰

انسان: انسان کا انجام ۳

ایمان: ایمان کے اثرات ۸، ۱۲

تقیہ: تقیہ سے ناجائز استفادہ کرنا ۵; تقیہ کے موارد ۱۳

خدا تعالی: خدا تعالی کا احاطہ ٦; خدا تعالی کا علم ;۳، ٤، ۵، ٦، ۷، ۸، ۱۲ ; خدا تعالی کا غضب ٤; خدا تعالی کی دھمکیاں ۱۳، ۱٤; خدا تعالی کی قدرت ۳، ٤، ۵، ۱۱، ۱۲، ۱٤

خوف: خوف خدا ٤

دل: ۱

علم: ٤، ۵، ۸

عمل: علم اور عمل ٤، ۵، ۸

غوروفکر: ۱

کفار: کفار کی ولایت ٦، ۱۳

معاشرتی تعلقات: ٦

نظریہ کائنات اور آئیدیالوجی: ۵

وجدان: مذہبی وجدان ۱۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللّهُ نَفْسَهُ وَاللّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ (۳۰)

اس دن کو یاد کرو جب ہر نفس اپنے نیک اعمال کو بھی حاضر پائے گا او راعمال بد کو بھی جن کو دیکھ کر یہ تمنّا کرے گا کہ کاش ہمارے او ران برے اعمال کے درمیان طویل فاصلہ ہو جاتا او رخدا تمھیں اپنی ہستی سے ڈراتا ہے او روہ اپنے بندوں پر مہربان بھی ہے_

۱_ خداوند عالم کے علم و قدرت کی تجلی اس دن ہوگی جس دن ہر کوئي اپنے اعمال و کردار کو حاضر پائے گا_

قل ان تخفوا ... يعلمه الله ... والله على كل ش قدير_ يوم تجد كل نفس ما عملت من خير محضرا یہ اس صورت میں ہے کہ"یوم تجد" ظرف ہو"یعلمہ اللہ "اور"قدیر"کیلئے_

۲_ انسان کا خداتعالی کی طرف اس دن لوٹنا جس میں ہر شخص اپنے اعمال و کردار کو حاضر پائے گا_

و الى الله المصير ... يوم تجد كل نفس ما عملت یہ اس صورت میں ہے کہ"یوم تجد"،"و الی اللہ المصیر"کے المصیر سے متعلق ہو_

۳_ قیامت، خداوند عالم کے عذاب اورقہر کے عملی ہونے اور اچھے یا بُرے اعمال پانے کا دن_

و يحذركم الله نفسه ... يوم تجد كل نفس ما عملت من خير ... من سوء

٤_ انسان کے اچھے اوربرے اعمال عالم ہستی میں باقی رہتے ہیں_ تجد كل نفس ما عملت من خير محضرا ... من سوء قیامت کے دن اپنے اعمال پانا (کہ يوم تجد كل نفس ما عملت) ان کے موجود

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہونے پر موقوف ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے اعمال باقی رہتے ہیں_

۵_ قیامت، انسان کے نیک و بد اعمال کے ہی اس کے سامنے حاضر ہونے کا دن ہے_ یوم تجد کل نفس ما عملت من خیر محضرا ... من سوء کیونکہ حاضر ہونے کی نسبت خود اعمال کی طرف دی گئي ہے (ما عملت) نہ ان کی جزا و سزا کی طرف_

٦_ قیامت، نیک و بد اعمال کی جزا و سزا پانے کا دن_ *یوم تجد کل نفس ما عملت من خیر ... من سوء یہ اس صورت میں ہے کہ "ما عملت" کے معنی "جزاء ما عملت" کے ہوں_

۷_ بدکار لوگ قیامت کے دن آرزو کریں گے کہ اے کاش ان کے اور ان کے اعمال کے درمیان بے انتہا مدت کا فاصلہ ہوتا_ و ما عملت من سوء تود لو أن بینها و بینه أمدا بعیدا

۸_ بدکاروں کا قیامت کے دن اپنے کردار سے سخت بیزار ہونا_ تود لو أن بینها و بینه أمدا بعیدا

۹_ انسان کا قیامت کے دن قبول کرنا کہ اس نے اعمال اپنے اختیار سے انجام دیئے تھے_ تود لو أن بینها و بینه أمدا بعیدا انسان کا یہ پسند کرنا کہ اس کے اور اس کے اعمال کے درمیان فاصلہ ہوتا اور یہ نہ کہنا کہ میں مجبور تھا_ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان اعمال کے اختیاری ہونے کو قبول کرلے گا_

۱۰_ انسان نیک یا بد اعمال انجام دینے میں مجبور نہیں ہے_ تود لو أن بینها و بینه أمدا بعیدا قیامت کے دن جو کہ حقیقتوں کے ظاہر ہونے کا دن ہے عمل کو "اپنا کیا ہوا" کے عنوان سے قبول کرلینا دلیل ہے کہ عمل پر مجبور نہیں تھا_

۱۱_ قیامت، بدکاروں کے لئے غم اور افسوس کا دن ہے_ تود لو أن بینها و بینه أمدا بعیدا

۱۲_ قیامت میں اچھے اور برے اعمال کے حضور کا اعتقاد خدا تعالی کے قہر و غضب سے بچنے کا موجب ہے_ یوم تجد کل نفس ... و یحذرکم الله نفسه

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ خداوند عالم بندوں کو اپنی نافرمانی سے ڈراتا ہے_ و یحذرکم اللہ نفسہ

۱٤_ خوف خدا، برے کردار کو چھوڑنے کا سرچشمہ ہے_ و ما عملت من سوء تود ... و یحذرکم اللہ نفسہ

۱۵_ خداوند متعال کی بندوں پر وسیع اور گہری نرمی و رافت_ و اللہ رؤف بالعباد

۱٦_ خدا کی بندوں کے ساتھ نرمی اور محبت انہیں لازمی تنبیہات کی علت ہے_ و یحذرکم اللہ ... و اللہ رؤف بالعباد

۱۷_ خوف و امید کو ملانا انسانوں کی تربیت کیلئے قرآن کریم کی ایک روش ہے_ و یحذرکم اللہ ... و اللہ رؤف بالعباد

۱۸_ خداوند عالم رؤف ہے_ و اللہ رؤف بالعباد

اسماء و صفات: رئوف ۱۸

اطاعت: ۱۳

امیدوار ہونا: ۱۷

انسان: انسان کا اختیار ۹، ۱۰; انسان کا انجام ۲

ایمان: آخرت پر ایمان کے عملی اثرات ۱۲; ایمان اور عمل ۱۲

تحریک: تحریک کے عوامل ۱۲، ۱٤

تربیت: تربیت کا طریقہ ۱۷; نظام تربیت ۱۷

ثواب و عذاب: ۳، ٦

جبر و اختیار: ۹

خدا تعالی: خدا تعالی کا عذاب ۳; خدا تعالی کا علم ۱; خدا تعالی کا غضب ۳، ۱۲; خدا تعالی کی تنبیہیں ۱۳، ۱٦; خدا تعالی کی قدرت ۱; خدا تعالی کی محبت ۱٦; خدا تعالی کی نرمی ۱۵، ۱٦

خوف: ۱۷ پسندیدہ خوف ۱٤; خوف خدا ۱۲; خوف کے اثرات ۱٤

عمل: ۱۲ عمل صالح ۳، ٤، ۱۰; عمل کا باقی رہنا ۱، ۲، ۳، ٤، ۵، ۱۲; عمل کی پاداش ٦; ناشائستہ عمل ۳، ٤، ۷، ۸، ۱۰،

Presented by: https://jafrilibrary.com

قیامت: قیامت کی خصوصیات ۳، ۵، ٦;قیامت کے دن آرزو ۷; قیامت کے دن انسان ۹; قیامت کے دن حسرت ۷، ۱۱; قیامت کے دن حقیقتوں کا ظاہر ہونا ۱; قیامت کے دن غم و اندوہ ۱۱; قیامت کے دن گناہ گار لوگ ۷، ۸، ۱۱

گناہ: ۸ گناہگار لوگ: ۷، ۸، ۱۱ گناہگار لوگوں کی آرزو ۷; گناہگار لوگوں کی پشیمانی ۸

نافرماني: ۱۳ نظریہ کائنات اور آئیدیا لوجي: ۱۲

قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۳۱)

اے پیغمبر کہہ دیجئے کہ اگر تم لوگ اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو پس میری پیروی کرو_ اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمھارے گناہوں کو بخش دے گا کہ وہ بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے_

۱_ پیغمبر اکرم (ص) کو حکم ہے کہ خدا تعالی سے محبت کرنے والوں کو اپنی پیروی کی طرف بلائیں_ قل ان کنتم تحبون الله فا تبعوني

۲_ خداوند متعال سے سچی محبت کرنے والے پیغمبر اکرم(ص) کے پیرو کار اور تابع ہیں_ قل ان کنتم تحبون الله فاتبعوني

۳_ سچی محبت کا لازمہ اسکے لوازم کی پابندی ہے_ قل ان کنتم تحبون الله فاتبعوني

٤_ پیغمبر اکرم(ص) کی مخالفت خداوند عالم کی محبت کے منافی ہے_ قل ان کنتم تحبون الله فاتبعوني

٥_ پیغمبر اسلام (ص) کی پیروی لازمی ہے_ قل ان کنتم تحبون الله فاتبعوني

٦_ محبت اور دوستی انسان میں عمل کا شوق اور تحریک پیدا کرتی ہے_ قل ان کنتم تحبون الله فاتبعوني

Presented by: https://jafrilibrary.com

۷_ انسان کو عمل پر آمادہ کرنے کے لیئے قرآن کریم کا جذبات اور محبتوں سے استفادہ کرنا_ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

۸_ انسان کا کردار اس کے اندرونی تمایلات اور رجحانات کو ظاہر کرتا ہے_ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعوني

۹_ الہی رہبروں کی ولایت و سرپرستی کے قائل ہونے اور انکی پیروی کرنے کی اہمیت _

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ و یغفر لکم قرآن کریم ، خداوند متعال کی محبت اور گناہوں کے بخشے جانے کو الہی رہبروں کی ولایت کی قبولیت کا مرہون منت سمجھتا ہے_

۱۰_ پیغمبر اسلام (ص) کی پیروی ، خدا تعالی کی محبت حاصل کرنے اور تمام گناہوں کے بخشے جانے کی باعث ہے_

فاتبعونی یحببکم اللہ و یغفر لکم ذنوبکم جمع مضاف "ذنوبکم"، عموم کا فائدہ دیتی ہے_

۱۱_ خداوند عالم کی محبت حاصل کرنا، دین اور دینداری کا آخری ہدف ہے_

فاتبعونی یحببکم اللہ کیونکہ فرمایا ہے پیغمبر اسلام (ص) کی پیروی خداوند عالم کی محبت کی موجب ہے_

۱۲_ انسان میں خدا تعالی کی محبت پیدا کرنے میں الہی رہبروں کا مؤثر کردار_*

فاتبعونی یحببکم اللہ کیونکہ محبت الہی کی راہ کا مرشد و راہنما پیامبر اسلام (ص) کو متعارف کرایا گیا ہے_

۱۳_ خدا کی محبت اور بخشش، پیغمبر اسلام --- کے --پیروکاروں کے لیئے بشارت ہے_فاتبعونی یحببکم اللہ و یغفر لکم

۱٤_ الہی رہبروں کو قبول کرنا اور ان کی پیروی کرنا گناہوں کی بخشش کا پیش خیمہ ہے_

۱۵_ خدا ، غفور (بہت بخشنے والا) اور رحیم (بہت رحم کرنے والا) ہے_واللہ غفور رحیم

۱٦_ خداوند عالم کی بندوں کے ساتھ محبت ان کے سب گناہوں کی بخشش کاپیش خیمہ ہے_*

یحببکم اللہ و یغفر لکم ذنوبکم خدا کی محبت کو گناہوں کی مغفرت پر مقدم کرنا اس حقیقت کو بیان کرتا ہے کہ خدا کی محبت گناہوں کی بخشش میں مؤثر واقع ہوتی ہے اور تمام گناہوں کا بخشا جانا "ذنوب" جمع کے اضافے سے سمجھا گیا ہے کیونکہ جمع مضاف عموم کا فائدہ دیتی ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۷_ عیسائیوں کا یہ دعوي ہے کہ وہ خدا سے محبت کرتے ہیں_ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعوني

جملہ " ان کنتم ..."میں یہ فرض کیا گیا ہے کہ مخاطب، خدا کے ساتھ محبت کا دعوي کرتے تھے_اور جیسا کہ مجمع البیان میں آیت کی شان نزول میں ہے کہ آیت کے مخاطب عیسائي ہیں _

۱۸_ خدا تعالی کا لوگوں کو پیغمبر اکرم (ص) کی پیروی، تصدیق اور آپ کی دعوت کے قبول کرنے کی تشویق دلانا_

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعوني امیر المؤمنین (ع) نے فرمایا:فقال تبارك و تعالی فی التحریض علی اتباعه و الترغیب فی تصدیقه والقبول لدعوته "قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی " خداوند عالم نے پیغمبر اسلام (ص) کی پیروی پر ابھارتے ہوئے، آپ(ص) کی تصدیق کی ترغیب دلاتے ہوئے اور آپ(ص) کی دعوت کو قبول کرانے کے لیئے فرمایا "ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی "(۱)

۱۹_ پیغمبر خدا (ص) کی سنت سے روگردانی، خدا تعالی کی محبت سے محرومیت کا موجب ہے_

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعوني پیغمبر اکرم (ص) نے یہ حدیث "مصن رغب عن سنّتی فلیس منّی" فرمانے کے بعد مذکورہ بالا آیت کی تلاوت فرمائي (۲)

۲۰_ تقوي، نیکی، تواضع اور خضوع و خشوع میں پیغمبر اکرم(ص) کی پیروی کرنا خدا کی محبت کے حصول کا سبب ہے_قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ مذکورہ بالا آیت کے بارے میں رسول خدا (ص) نے فرمایا علی البرّ والتقوي و التواضع و ذلة النفس (۳)نیکي، تقوي، تواضع اور خضوع میں اتباع کرو_

۲۱_ دین کچھ نہیں ہے سوائے محبت کے_ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

امام محمد باقر (ص) فرماتے ہیں: هل الدین الا الحبّ؟ الا تری الی قول اللہ تعالی "قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ "(٤)دین سوائے محبت کے

---

۱) کافی ج۸ ص ۲٦ حدیث ٤، نور الثقلین ج ۱ ص ۳۲٦ حدیث ۸۷

۲،۳) الدرّ المنثور ج ۲ ص ۱۷۸

٤) محاسن برقی ج ۱ ص ۲٦۲ حدیث ۳۲۷، خصال شیخ صدوق ج ۱ ص ۲۱ حدیث ۷٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

کچھ نہیں_ اس لئے تو اللہ تعالی نے فرمایا ہے: قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ_

۲۲_ خدا کی خاطر محبت کرنا یا بغض رکھنا، حقیقت دین ہے_ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

رسول خدا (ص) نے فرمایا... و ھل الدین الا الحب و البغض فی اللہ قال اللہ تعالی "قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی ..." (۵)دین، خدا کی خاطر حب و بغض رکھنے کے علاوہ کچھ نہیں_ اللہ تعالی نے فرمایا ہے: قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعون ...

آنحضرت(ص): آنحضرت(ص) کی ذمہ داری ۱ ; آنحضرت(ص) کی سیرت ۱۹ ;آنحضرت(ص) کے پیروکار ۲، ۱۳

اسماء و صفات: رحیم ۱۵ ; غفور ۱۵

اطاعت: اطاعت کے اثرات ۹، ۱٤ ;پیغمبر اکرم (ص) کی اطاعت ۱، ۵، ۱۰، ۱۸، ۲۰ رہبر کی اطاعت ۸، ۱٤

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کی دعوت ۱۸

انسان: انسان کے رجحانات ۷

بخشش: بخشش کا پیش خیمہ۹، ۱٤، ۱٦

تحریک: تحریک کے عوامل ۱۰،٦،۳

تربیت: تربیت کا طریقہ ۱۰

تقوي: تقوي کے نتائج ۲۰

جذبات و احساسات ۱۰ حب و بغض: ٤، ٦، ۱۰، ۲۱

خدا تعالی: خدا تعالی کا تشویق دلانا ، ۱۸;خدا تعالی کی محبت ۹، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱٦، ۲۰;خدا تعالی کی مغفرت ۱۳

خدا تعالی کے دوست:۱۷،۲،۱

خضوع: خضوع کے اثرات ۲۰

دوستی: دوستی کے اثرات ٦

۱) الدرالمنثور ج ۲/ ص ۱۷۹_

Presented by: https://jafrilibrary.com

دین : دین کی حقیقت ۲۰ ;دین کے اہداف ۲۱

دینداری : دینداری کے اثرات ۱۲

راہ و روش: راہ و روش کی بنیادیں ۶، ۷

روایت : ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱

شرعی فریضہ : شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ ۱۰

عمل : عمل کا پیش خیمہ ۶ ;عمل کے اثرات ۷

عیسائي : عیسائیوں کے دعوے ۱۷

محبت : محبت کے اثرات ۳، ۶

مسلمان: مسلمانوں کو بشارت ۱۳

واجبات : ۵ ولایت و امامت: ۸، ۱۱

قُلْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ فإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (۳۲)

کہہ دیجئے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو_ جو اس سے روگردانی کرے گا تو خدا کافرین کو ہرگز دوست نہیں رکھتا ہے_

۱_ پیغمبر اکرم(ص) کا فریضہ لوگوں کو خدا تعالی اور رسول کی اطاعت کی طرف بلانا ہے_ قل اطیعوا الله و الرسول

۲_ خدا و رسول (ص) کی اطاعت لازمی ہے_ اطیعوا الله والرسول

۳_ وحی اور قرآن کریم میں آنے والے احکام و اوامر کے علاوہ پیغمبر اسلام (ص) کے دیگر احکام و اوامر بھی تھے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اطیعوا اللہ والرسول اگر پیغمبر اکرم (ص) قرآن کریم میں آنے والے اوامر و احکام کے علاوہ احکام و اوامر نہ رکھتے ہوتے تو آنحضرت(ص) کی اطاعت کا لازمی کرنا لغو ہوتا_

٤_ آنحضرت (ص) کی اطاعت خداوند عالم کی اطاعت ہے_ اطیعوا اللہ والرسول

٥_ اطاعت، محبت کا لازمہ ہے_ ان کنتم تحبون اللہ ... اطیعو ا اللہ

٦_ خداوند عالم اور رسول اسلام(ص) کی اطاعت سے روگردانی کرنے والے کافر اور خدا کی محبت سے محروم ہیں_

قل اطیعوا اللہ والرسول فان تولّوا فان اللہ لا یحب الکافرین

٧_ کافر، خدا تعالی کی محبت سے محروم ہیں_ فان تولّوا فان اللہ لا یحب الکافرین_

٨_ صرف خداوند عالم اور رسول اسلام(ص) کی اطاعت کرنے والے خدا کے محبوب ہیں_

اطیعوا اللہ والرسول فان تولّوا فان اللہ لا یحب الکافرین اطاعت کرنے والوں اور کافروں کے مقابلہ اور کفار کو محبت الہی سے محروم کرنے سے اس حصر کا استفادہ کیا گیا ہے_

٩_ کفر، خدا تعالی کی محبت سے محرومیت کا باعث ہے_ فان تولّوا فانّ اللہ لا یحبّ الکافرین

١٠_ انسان میں خدا تعالی کی محبت حاصل کرنے کا رجحان_* یحببکم اللہ ... فانّ اللہ لا یحبّ الکافرین

کسی عمل کے انجام دینے کی تشویق کیلئے جو کچھ اجر کے طور پر ذکر کیا جاتاہے ضروری ہے کہ جن لوگوں کو اسکی تشویق دلائی جارہی ہے وہ اسکی خواہش بھی رکھتے ہوں_

١١_ پیغمبر اکرم (ص) کی گفتار و رفتار حجت ہے_ ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی ... اطیعوا اللہ والرسول

فعل کی حجیت "اتبعونی" سے مستفاد ہوتی ہے اس بنا پر کہ اتباع سے مراد عملی اتباع ہو "اطیعوا" کے قرینہ سے کہ جس سے مراد کلام میں اتباع کرنا ہے_

آنحضرت (ص): آنحضرت (ص) سے روگردانی ٦;آنحضرت(ص) کا عمل ١١ ; آنحضرت (ص) کی ذمہ داری ١ ; آنحضرت (ص) کی گفتار ١١; آنحضرت(ص) کے اوامر ٣

Presented by: https://jafrilibrary.com

اطاعت: آنخضرت (ص) کی اطاعت ۱ ، ۲ ، ۳ ، ٤ ، ۸ ، اطاعت کا پیش خیمہ ٥ ;خدا تعالی کی اطاعت ۱ ، ۲ ، ٤ ، ۸

انسان: انسان کے رجحانات ۱۰

خدا تعالی: خدا تعالی سے روگردانی ٦ ;خدا تعالی کی محبت ٦ ، ۷ ، ۸ ، ۹ ، ۱۰

سنت: سنت کا حجت ہونا ۱۱

قرآن کریم: ۳

کفار: کفار کی محرومیت ٦ ، ۷

کفر: کفر کے اثرات ۹

محبت: محبت کے اثرات ٥

نافرمانی: نافرمانی کے اثرات ٦

واجبات: ۲

إِنَّ اللّهَ اصْطَفَى آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ (۳۳)

اللہ نے آدم، نوح اور آل ابراہیم اور آل عمران کو منتخب کر لیا ہے۔

۱۔ حضرت آدم (ع)، حضرت نوح (ع)، حضرت ابراہیم (ع) کا خاندان، اورحضرت عمران (ع) کا خاندان تمام کائنات والوں میں سے خدا کے برگزیدہ ہیں۔ انّ الله اصطفي آدم و نوحا و آل ابراهيم وآل عمران على العالمين

۲۔ حضرت آدم (ع)، حضرت نوح (ع)، حضرت ابراہیم (ع) کا خاندان اورحضرت عمران (ع) کا خاندان مخصوص لیاقتوں کے حامل تھے۔ انّ الله اصطفي آدم و نوحا و آل ابراهيم و آل عمران على العالمين

Presented by: https://jafrilibrary.com

خداوند متعال کا انتخاب یقیناً صلاحیت کی بنیاد پر تھا کیونکہ خداوند حکیم کے بارے میں ترجیح بلا مرجح محال ہے_

۳_ انبیاء (ع) کی مخصوص لیاقتیں ان کی اطاعت کے واجب ہونے کی علت ہیں_

قل اطیعوا اللہ والرسول ... انّ اللہ اصطفي آدم و نوحا و آل ابراهيم و آل عمران_

کیونکہ رسول اسلام (ص) کی اطاعت کے بعد انبیاء کے برگزیدہ ہونے کا ذکر کیا گیا ہے_

٤_ خداوند عالم غیر شائستہ افراد کی پیروی کا حکم نہیں دیتا_ اطیعوا اللہ والرسول ... ان اللہ اصطفي

خدا تعالی پیغمبر اسلام (ص) کی اطاعت کے واجب ہونے کے اعلان کے بعد فرماتاہے کہ یہ اطاعت کا وجوب بغیر معیار کے نہیں ہے بلکہ انبیاء (ع) کی اطاعت انکی صلاحیتوں اوراستعداد کی وجہ سے واجب کی گئی ہے_

٥_ انبیاء (ع) تمام انسانوں حتی فرشتوں سے ممتاز اوربرتر انسان ہیں_ ان اللہ اصطفى ... علی العالمین

٦_ سابقہ انبیاء (ع) کا امتیاز اوران کی فضلیت کا ذکر پیغمبر اکرم (ص) کی اطاعت کو آسانی سے قبول کرنے کا سبب ہے_* اطیعوا اللہ والرسول ... انّ اللہ اصطفي پیغمبر اکرم (ص) کی اطاعت کا حکم دیتے ہی گذشتہ انبیاء (ع) کا امتیاز ذکر کیا گیا تا کہ یہ بات سمجھائي جاسکے کہ سابقہ امتوں کو بھی اطاعت کا حکم دیا گیا تھا کہ شاید اس طرح سے آنحضرت (ص) کی اطاعت آسان ہوجائے_

٧_ زمین پر اترنے کے بعد حضرت آدم(ع) کی عصمت اور ان کا نبوت کے لیئے انتخاب_

ان اللہ اصطفي آدم امام رضا (ع) فرماتے ہیں و کانت المعصیة من آدم (ع) فی الجنة لا فی الارض ... فلما اهبط الی الارض و جعل حجة و خلیفة عصم بقوله عزوجل: ان اللہ اصطفي آدم... آدم (ع) کی معصیت جنت میں تھی نہ کہ زمین پر... جب انھیں زمین پر اتارا گیا اور انہیں حجت اور خلیفہ بنادیا گیا تو انہیں معصوم بنادیا اس کی دلیل یہ آیہ مجیدہ ہے "ان اللہ اصطفی آدم" (۱)

٨_ خداوند عالم نے انبیاء (ع) کو علم ، ایمان ، اسم اعظم ، علمی میراث اور علم نبوت کے آثاردے کر انہیں چن لیا_

---

۱) عیون اخبار الرضا (ع) ج ۱ ص ۱۹۳ حدیث ۱ باب ١٤ نور الثقلین ج ۱ ص ۳۲۸ حدیث ۹۸_

Presented by: https://jafrilibrary.com

امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں...یامحمد ... فانی لم اقطع العلم و الایمان و الاسم الاکبرومیراث العلم وآثار علم النبوّہ ... من بیوتات الانبیاء الذین کانوا بینک و بین ابیک آدم و ذلک قول اللہ تبارك و تعالی" ان اللہ اصطفي...

اے محمد(ص) میں نے علم ، ایمان ، اسم اکبر، میراث علم اور آثار علم نبوت کا سلسلہ ان انبیاء (ع) کے گھروں سے منقطع نہیں کیا جو تیرے اور تیرے باپ آدم کے درمیان گزرے ہیں اور اللہ تعالی کے اس فرمان "ان اللہ اصطفي آدم ..." سے یہی مراد ہے_(۱)

آل عمران (ع) : آل عمران (ع) کا انتخاب ۱ ;آل عمران (ع) کا رتبہ ۲

احکام : احکام کا فلسفہ ۳ ;احکام کے معیارات ٤

اطاعت : ٤ آنحضرت (ص) کی اطاعت ٦ ;انبیاء (ع) کی اطاعت ۳

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) کا ایمان ۸ ;انبیاء (ع) کا برگزیدہ ہونا ۵ ، ۸; انبیاء (ع) کا ذکر ٦ ;انبیاء (ع) کا رتبہ و مقام ۵ ، ٦ ;انبیاء (ع) کا علم ۸; انبیاء کی نبوت ۸

برگزیدہ لوگ : ۱

حضرت آدم (ع) : حضرت آدم (ع) کا انتخاب ۱ ، ۷ ;حضرت آدم (ع) کا رتبہ ۲ ;حضرت آدم (ع) کا ھبوط ۷; حضرت آدم (ع) کی عصمت ۷

حضرت ابراہیم (ع) کی آل : حضرت ابراہیم (ع) کی آل کا انتخاب ۱ ;حضرت ابراہیم (ع) کی آل کا رتبہ و مقام ۲

حضرت نوح (ع) : حضرت نوح (ع) کا انتخاب ۱ ;حضرت نوح (ع) کا رتبہ و مقام ۲

خدا تعالی: خدا تعالی کے عطیے ۸

ذکر : ذکر کے اثرات ٦

روایت : ۷،۸

شرعی فریضہ : شرعی فریضہ پر عمل کا پیش خیمہ ٦

نافرمانی : ٤ واجبات : ۳

---

۱) کافی ج ۸ ص ۱۱۷ حدیث ۹۲ ، تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱٦۸ حدیث ۳۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِن بَعْضٍ وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٣٤)

یہ ایک نسل ہے جس میں ایک کا سلسلہ ایک سے ہے اور اللہ سب کی سننے والا اور جاننے والا ہے ۔

١ ۔ حضرت آدم (ع)، حضرت نوح (ع)، حضرت ابراہیم (ع) کا خاندان اور حضرت عمران (ع) کا خاندان ایک ہی نسل سے تعلق رکھتے تھے ۔ انّ اللہ اصطفی ... ذریة بعضها من بعض مذکورہ بالا مطلب کی تائید امام صادق (ع) کی اس روایت سے بھی ہوتی ہے جس میں فرمایا: الذین اصطفاهم اللہ بعضهم من نسل بعض (١) جن کو اللہ تعالی نے انتخاب کیا ان میں سے بعض، دیگر بعض کی نسل سے ہیں ۔

٢ ۔ انسانوں کی شخصیت کی تعمیر میں وراثت کا کردار ۔ * ذرية بعضها من بعض

٣ ۔ ایک ہی ہدف تک پہنچنے کے لیئے انبیائے (ع) الہی ایک دوسرے کے مددگار تھے ۔ * ذرية بعضها من بعض مرحوم طبرسی نے جملہ "بعضها من بعض" کو ایک دوسرے کی مدد کرنے کے معنی میں لیا ہے ۔ (مجمع البیان) ۔

٤ ۔ خدا تعالی، سمیع (بہت سننے والا) اور علیم (بہت جاننے والا) ہے ۔ واللہ سميع عليم

٥ ۔ انبیاء (ع) کی اہلیت و صلاحیت کی پہچان اور ان کا انتخاب خدا تعالی کے سمیع ہونے اور ہمہ پہلو علم کی بنیاد پر ہے ۔ ان اللہ اصطفی ... واللہ سميع عليم

٦ ۔ انبیاء (ع) کے مقابل انسانوں کے کردار کے بارے میں خداوند عالم کی مکمل اور وسیع آگاہی ۔
اطيعوا اللہ والرسول ... واللہ سميع عليم

٧ ۔ برگزیدہ بندوں کی گفتار و رفتار اور نیتوں پر خداوند متعال کی مکمل اور کڑی نظر ۔ * ان اللہ اصطفی ... واللہ سميع عليم

٨ ۔ پیغمبر اکرم (ص) حضرت

---

١) مجمع البیان ج ٢ ص ٧٣٥ ۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

ابراہیم (ع) سے ہیں اور حضرت ابراہیم (ع) آنحضرت (ص) سے تھے اور آپ (ص) کا دین و سنّت وہی ابراہیمی (ع) دین و سنت ہے_ ذرية بعضها من بعض

رسول خدا (ص) نے فرمایا: لانی من ابراهیم و ابراهیم منی دینه دینی و سنته سنتی وانا افضل منه و فضلی من فضله و فضله من فضلی و تصدیق قولی قول ربي "ذرية بعضها من بعض" میں ابراہیم (ع) سے ہوں اور ابراہیم (ع) مجھ سے ہیں ان کا دین میرا دین ہے اور ان کی سنّت میری سنت ہے اور میں ان سے افضل ہوں میری فضیلت انکی فضیلت سے ہے اور ان کی فضیلت میری فضیلت سے ہے اور میری بات کی تصدیق میرے ربّ کا یہ فرمان ہے "ذرية بعضها من بعض" (۱)

آل عمران (ع): آل عمران (ع) کی نسل ۱

آنحضرت (ص): ۸

اسماء و صفات: سمیع ٤; علیم ٤

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کا انتخاب ٥; انبیاء (ع) کی نسل ۱; انبیاء (ع) کی ہم آہنگی ۳; انبیاء (ع) کے اہداف ۳

برگزیدہ انسان: ۷

حضرت آدم (ع): حضرت آدم (ع) کی نسل ۱

حضرت ابراہیم (ع): آل ابراہیم (ع) کی نسل ۱; آنحضرت (ص) اور حضرت ابراہیم (ع) ۸; دین ابراہیم (ع) اور اسلام ۸

حضرت نوح (ع): حضرت نوح (ع) کی نسل ۱

خدا تعالی: خدا تعالی کا علم ٥، ٦; خدا تعالی کی نظارت ۷

روایت: ۱، ۸

شخصیت: شخصیت تشکیل پانے کے عوامل ۲

عمل: ٦ وراثت: وراثت کے اثرات ۲

---

۱) محاسن برقی ج ۱ ص ۱٥۲ ح ۷٤ تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱٦۹ ح ۳۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (۳۵)

اس وقت کو یاد کرو جب عمران کی زوجہ نے کہا میرے پروردگار میں نے اپنے شکم کے بچّے کو تیرے گھر کی خدمت کے لئے نذر کردیا ہے اب تو قبول فرمالے کہ تو ہر ایک کی سننے والا اور نیتوں کا جاننے والا ہے_

۱_ حضرت عمران (ع) کی بیوی نے اپنے شکم میں موجود بچے کے بارے میں خدا کے لیئے منّت مانی اور اپنی ہر طرح کی خدمت سے اسے آزاد کردیا_ اذ قالت امراة عمران ربّ انی نذرت لك ما فی بطنی محرّراً

۲_ سابقہ شریعتوں میں بچے کو راہ خدا میں خدمت گزاری کے لئے وقف کرنے کی نذر جائز تھي_
ربّ انی نذرت لك ما فی بطنی محرراً

۳_ جملہ "ربّ انی نذرت لک ..." کہنے سے نذر متحقق ہوجاتی ہے_ رب انّی نذرت لك ما فی بطنی محرراً

٤_ بچے کے لیئے ماں کی خدمت کرنا ماں کا طبعی حق ہے کہ جس سے ماں صرف نظر کرسکتی ہے_
ربّ انی نذرت لك ما فی بطنی محررا

٥_ حضرت عمران (ع) کی بیوی کو اپنے بچے پرولایت حاصل تھي_ رب انّی نذرت لك ما فی بطن

٦_ سابقہ شریعتوں میں ماں کو بھی اولاد پر ولایت و سرپرستی حاصل تھی_* رب انی نذرت لك ما فی بطني

۷_ اپنے بچے کو راہ خدا میں خدمت کیلئے وقف کرنے کی نذر میں حضرت عمران (ع) کی بیوی کی نیت کا خالص ہونا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ربّ انّی نذرت لك "لک "خلوص نیت کو بیان کر رہا ہے_

۸_ حضرت عمران (ع) کی بیوی کی مخلصانہ منت، اللہ تعالی کی طرف سے آل عمران کے لیئے نبوت کے انتخاب کا پیش خیمہ بنی_ ان اللہ اصطفی ... آل عمران ... اذ قالت امراۃ عمران رب انی نذرت لك_

"اذ"، "اصطفي" کے متعلق ہے یعنی اس وقت خدا نے آل عمران کو منتخب کیا جب عمران کی بیوی نے مخلصانہ منت مانی_ اخلاص کو "لک" سے سمجھا گیا ہے_

۹_ خداوند عالم کے مقام ربوبیت سے درخواست کرنا دعا کے آداب میں سے ہے_ ربّ انی نذرت لك

۱۰_ حضرت عمران (ع) اس وقت زندہ نہیں تھے جب انکی بیوی نے اولاد کے سلسلہ میں خدا کے حضور منت مانی*

اذ قالت امرا ۃ عمران ربّ انی نذرت لك ما فی بطنی محرّرا کیونکہ اگر والد موجود ہو تو عموماً مائیں اولاد کے بارے میں ایسے فیصلے نہیں کرتیں_

۱۱_ اپنی اولاد پر حضرت عمران (ع) کی بیوی کی ولایت اس وقت تھی جب حضرت عمران (ع) زندہ نہیں تھے*

ربّ انیّ نذرت لك

۱۲_ حضرت عمران (ع) کی بیوی کی بارگاہ الہی میں دعا اور منت کی قبولیت کی درخواست _ ربّ انی نذرت لك ... انك انت السمیع العلیم

۱۳_ اللہ تعالی کے وسیع و مطلق علم و سماعت پر حضرت عمران (ع) کی بیوی کا پختہ اور گہرا ایمان_ ربّ ... انك انت السمیع العلیم

۱٤_ حضرت عمران (ع) کی بیوی کے ذہن میں یہ تھا کہ "حمل "بیٹا ہے_ ربّ انی نذرت لك ما فی بطنی محرّراً کیونکہ اس وقت رسم یہ تھی کہ بیٹے کو عبادت کے لیئے وقف کرتے تھے اور حضرت مریم (ع) کی ماں نے اپنی منّت کو" حمل" کے بیٹا ہونے کے ساتھ مشروط نہیں کیا اور دوسری طرف بچے کی پیدائش پر افسوس اور تعجب کے ساتھ کہا" انیّ وضعتها انثي"

۱۵_ خداوند عالم کے سمیع ہونے اور اسکے وسیع و مطلق علم کا اقرار دعا کے آداب میں سے ہے_

ربّ ... انك انت السمیع العلیم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱٦_ صرف خداوند متعال، سمیع (بہت سننے والا) اور علیم (بہت جاننے والا) ہے_ انك انت السميع العليم

۱۷_ سمیع اور علیم پروردگار کی بارگاہ میں اپنے حضور کا احساس کرنا دعا کے آداب میں سے ہے_ ربّ ... فتقبّل منی انك انت السميع العليم" حضور کا احساس "خطاب کی ضمیروں سے سمجھا گیا ہے_

۱۸_ خدا تعالی کا حضرت عمران (ع) کو بیٹا دینے کا وعدہ موجب ہوا کہ ان کی بیوی یہ گمان کرے کہ اس کے شکم میں بیٹا ہے_ ربّ انّی نذرت لك ... فتقبل منّي امام صادق (ع) نے فرمایا: ان الله تعالی اوحی الی عمران انی واهب لك ذكراً سويا مباركاً ...فحدث عمران امراته حنّة بذلك ... خداوند عالم نے حضرت عمران(ع) کو وحی کی کہ میں تجھے، کامل الخلقۃ، مبارک بیٹا عطا کروں گا تو حضرت عمران نے اپنی بیوی حنۃ کو بات بتلادی ... (۱)

۱۹_ حضرت عمران (ع) کی بیوی نے ہمیشہ کے لیئے اپنے بچے کو عبادت گاہ کا خدمتگار بنانے کی منت مانی_

ربّ انی نذرت لك ما فی بطني محرراً امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں: ...ان امراة عمران نذرت مافی بطنها محرّراً والمحرّر للمسجد يدخله ثم لا يخرج منه ابداً ... حضرت عمران (ع) کی بیوی نے اپنے شکم میں موجود بچے کو محرر بنانے کی منت مانی اور محرر وہ کہلاتا ہے جو ایک دفعہ مسجد میں داخل ہو تو پھر کبھی بھی وہاں سے نہیں نکلتا_ (۲)

ادیان: ٦

اسماء و صفات: سمیع ۱٦، ۱۷; علیم ۱٦، ۱۷

انتخاب: انتخاب کے عوامل ۸ اولاد: ۷، ۱۹

اولاد پر ولایت ۵، ۱۱; اولاد کی ذمہ داری ٤

توحید: توحید صفاتی ۱٦

حضرت عمران (ع): آل عمران (ع) کی نبوت ۸; حضرت عمران (ع) کی بیوی ۵، ۱۱، ۱۳، ۱٤، ۱۸; حضرت عمران (ع) کی بیوی کی دعا ۱۲; حضرت عمران (ع) کی بیوی کی منت ۱، ۷، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۹; حضرت عمران(ع) کی موت ۱۰

---

۱) کافی ج ۱ ص ۵۳۵ حدیث ۱، مجمع البیان ج ۲ ص ۷۳۷_

۲) کافی ج ۳ ص ۱۰۵ حدیث ٤، نور الثقلین ج ۱ ص ۳۳۲ حدیث ۱۱۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدا تعالی: خدا تعالی کا سننا ۱۳ ، ۱۵ ;خدا تعالی کا علم ۱۳ ، ۱۵ ; ۱۷;خدا تعالی کے حضور ۱۷ ; خدا تعالی کے وعدے ۱۸

دعا : دعا کے آداب ۹ ، ۱۵، ۱۷

روایت : ۱۸ ، ۱۹

عمل : عمل کا قبول ہونا ۱۲

قرآن کریم : قرآن کریم کے واقعات ۱ ، ۱۰

منت : اولاد کی منت ۷ ، ۱۹;منت کے احکام ۲ ، ۳

نیت : نیت میں خلوص ۷، ۸

والدین : والدین کی ولایت ۵ ، ٦;والدین کے ساتھ نیکی ٤

ولایت : ۵ ، ۱۱ سابقہ ادیان میں ولایت ٦

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنثَى وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالأُنثَى وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (۳٦)

اس کے بعد جب ولادت ہوئی تو انھوں نے کہا پروردگا ریہ تو لڑکی ہے حالانکہ اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ کیا ہے او روہ جانتا ہے کہ لڑکا اس لڑکی جیسا نہیں ہو سکتا_ او رمیں نے اس کا نام مریم رکھا ہے او رمیں اسے او راس کی اولاد کو شیطان رجیم سے تیری پناہ میں دیتی ہوں_

۱_ حضرت عمران (ع) کی بیوی نے ولادت کے بعد یقین نہ کرتے ہوئے اپنے حمل کو بیٹی کی صورت میں پایا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فلمّا وضعتها قالت ربّ انی وضعتها انثي

۲_ حضرت عمران(ع) کے زمانے میں معاشرہ میں عموماً رواج یہ تھا کہ بیٹوں کو عبادت گاہ کا خدمت گار بنایا جاتا تھا_ *
قالت رب انيّ وضعتها انثي حضرت عمران (ع) کی بیوی کا حیران رہ جانا اس خیال کی دلیل ہے کہ بیٹیوں کو خدمتگار نہیں بنایا جاسکتا تھا_

۳_ حضرت عمران (ع) کی بیوی کا یہ سمجھ کر غمگین اور متا سف ہونا کہ ان کی منت قبول نہیں ہوئی_
انّی نذرت ... قالت ربّ انی وضعتها انثي

٤_ خداوند عالم کے نزدیک حضرت مریم (ع) کی شخصیت کی عظمت_ والله اعلم بما وضعت و ليس الذكر كالانثي یہ اس صورت میں ہے کہ " الانثي" میں الف لام عھد حضوری کا ہو یعنی جو بیٹا تم چاہتی تھیں اس بیٹی کی طرح نہیں ہوسکتا جو ہم نے تم کو دی ہے_ اس قسم کا انداز حضرت مریم (ع) کی عظیم شخصیت پر دلالت کرتا ہے_

٥_ حضرت مریم (ع) کی ولادت کے دور میں اجتماعی و معاشرتی ذمہ داریوں اور عہدوں کو سنبھالنے کے لیئے عورت اور مرد کی صلاحیتوں میں فرق پایا جاتا تھا_ رب انی وضعتها انثی ... و ليس الذكر كالانثي یہ اس صورت میں ہے کہ "ولیس الذکر کالانثي" حضرت مریم (ع) کی ماں کا کلام ہو_

٦_ خداوند متعال کے نزدیک قدر و قیمت کا معیار بیٹا ہونا نہیں ہے_ والله اعلم بما وضعت کیونکہ خدا کا فرمانا "والله اعلم ..." حضرت مریم (ع) کی والدہ کی اس حسرت کے اظہار کے جواب میں تھا جو انہوں نے بیٹی ہونے پر کیا، اس سے یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ بیٹی ہونا یا بیٹا ہونا خداوند متعال کے نزدیک قدر شمار نہیں ہوتا_

۷_ حضرت مریم (ع) کا اپنے زمانے کے تمام مردوں سے بلند مرتبہ ہونا_
و ليس الذكر كالانثي " الانثي"میں الف لام عہد حضوری کا ہے جو کہ حضرت مریم (ع) کی طرف اشارہ ہے اور "الذکر" میں الف لام جنس کا یا استغراق کا ہے البتہ مذکورہ بالا استفادہ میں جملہ "و لیس الذکر کالانثي" کو خدا تعالی کا کلام سمجھا گیا ہے_

۸_ خدا تعالی کا حضرت مریم (ع) کی والدہ کو بیٹی کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

روشن مستقبل کے بارے میں تسلّی و امید دلانا_ و لیس الذکر کا لانثي یہ اس صورت میں ہے کہ " و لیس الذکر کالانثي"خدا وند متعال کا کلام ہو_

۹_ حضرت عمران (ع) کی بیوی نے نومولود کا نام مریم (ع) رکھا_ و انی سمیتها مریم

۱۰_ حضرت مریم (ع) حضرت عمران (ع) کی بیٹی تھیں_ امراة عمران ... و انی سمیتها مریم

۱۱_ حضرت مریم (ع) کی والدہ کی خداوند عالم سے یہ دعا کہ مریم (ع) اور اسکی نسل کو ہمیشہ کے لیئے شیطان کے شرّ سے بچائے_ و انیّ اعیذها بك و ذریتها من الشیطان الرجیم فعل مضارع "اعیذ" سے دوام و استمرار کا استفادہ کیا گیا ہے_

۱۲_ حضرت مریم (ع) کی ماں کا اپنی نسل کی سعادت مندی سے لگاؤ_ و انی اعیذ ها بك و ذریتها

۱۳_ انسان کا اپنی نسل کی سعادت مندی سے لگاؤ_ انی اعیذها بك و ذریتها

۱٤_ حضرت مریم (ع) کی والدہ (عمران (ع) کی بیوی) کی روحی اور معنوی عظمت_

اذ قالت ... ربّ ... انی سمیتها مریم و انی اعیذها حضرت مریم (ع) کی والدہ کی خدا کی طرف توجہ، منت میں آپ کا خلوص اور آپ نے اپنی بیٹی کا جو نام رکھا (مریم کے معنی عبادت کرنے والی کے ہیں) اس سے مذکورہ بالا مطلب حاصل کیا گیا ہے_

۱۵_ اولاد کی نیک بختی اور سعادت میں ماں کی دعا اور اسکے معنوی کمالات کی تاثیر_ ربّ انی نذرت ... و انیّ اعیذها بك

۱٦_ شیطانی وسوسوں سے انسان کے لیئے پناہ خداوند متعال کی ذات اقدس ہے_ و انی اعیذها بك ... من الشیطان

۱۷_ حضرت مریم (ع) کی والدہ کا اپنی منت کی پابندی کرتے ہوئے مریم کو خدا کی عبادت کے لیئے وقف کردینا_ رب انیّ نذرت ... و انیّ سمیتها مریم اس لحاظ سے کہ والدہ نے اپنی بچی کا نام مریم (عابدہ) رکھا_

۱۸_ شیطان، ایسا خطرہ جو انسان کی تاک میں رہتا ہے_ و انی اعیذها بك و ذریتها من الشیطان الرجیم

Presented by: https://jafrilibrary.com

١٩_ شیطان درگاہ الہی سے دھتکارا ہوا_ من الشیطان الرجیم

٢٠_ انبیاء (ع) کا انتخاب خواتین میں سے نہیں ہوتا_ و لیس الذکر کالانثي امام صادق (ع) فرماتے ہیں:"فلما وضعتها قالت رب انی و ضعتها انثي ...و لیس الذکر کالانثي""ای لا یکون البنت رسولاً" یعنی بیٹی رسول نہیں ہو سکتي(١)

٢١_ حضرت عمران (ع) کی بیوی کا مریم (ع) کی پیدائش کے بعد اس بات پر افسوس کرنا کہ اس کی منت پوری نہیں ہوسکی چونکہ اسکی بیٹی حیض کی وجہ سے مسجد میں نہیں رہ سکے گی لہذا محرَّر (جسے عبادت کے لئے خاص کردیا جائے) نہیں بن سکے گی_ ربّ انّی وضعتها انثی ... و لیس الذکر کالانثي امام صادق (ع) فرماتے ہیں..."و لیس الذکر کالانثي" ان الانثي تحیض فتخرج من المسجد و المحرر لا یخرج من المسجد کہ عورت کو حیض آتا ہے جس کی وجہ سے اسے مسجد سے نکلنا پڑتا ہے جبکہ محرَّر مسجد سے نہیں نکلتا (٢)

٢٢_ حضرت عمران (ع) کی بیوی کی مریم (ع) اور اسکی اولاد کو شرّ شیطان سے بچانے کی دعا کی قبولیت _

و انی اعیذها بك و ذریتها من الشیطان الرجیم رسول خدا (ص) فرماتے ہیں...وقال عیسی (ع) فیما یثنی علی ربه: و اعاذنی وامّی من الشیطان الرجیم فلم یکن له علینا سبیل حضرت عیسی (ع) نے اپنے ربّ کی حمد و ثنا کرتے ہوئے فرمایا خدا نے مجھے اور میری والدہ کو شیطان کے شرّ سے بچایا لہذا شیطان کو ہمارے اوپر کوئی تسلط نہیں تھا(٣)

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کا انتخاب ٢٠;انبیاء (ع) کی نوع ٢٠

انسان: انسان کے رجحانات ١٣

اولاد: اولادذکور٦; اولادکی محبت ١٣;اولاد کے لئے دعا ١٥

حضرت عمران (ع): ٢

---

١)کافی ج١ ص ٥٣٥ حدیث ١، نورالثقلین ج١ ص ٣٣٤ ح ١١٩_

٢)تفسیر عیاشی ج١ ص ١٧٠ ح ٣٧، بحارالانوارج١٤ ص ٢٠٤ ح ١٨-

٣)الدرالمنثورج٢ ص ١٨٤-

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت عمران (ع) کی بیٹی ۱۰ ; حضرت عمران (ع) کی بیوی ۹ ، ۲۱;حضرت عمران (ع) کی بیوی کا غم ۳; حضرت عمران (ع) کی بیوی کا وضع حمل ۱ ; حضرت عمران (ع) کی بیوی کی دعا ۲۲ ; حضرت عمران (ع) کی بیوی کی منزلت ۱٤ ; حضرت عمران (ع) کی بیوی کی منت ۳

حضرت مریم (ع) : حضرت مریم (ع) کا رتبہ ٤ ، ۷، ۸، ۲۲ ; حضرت مریم (ع) کا نام رکھنا ۹;حضرت مریم (ع) کی عبادت ۱۷ ; حضرت مریم (ع) کی ماں ، ۱۱ ، ۱۲ ، ۱٤ ; حضرت مریم (ع) کی ماں کی منت ۱۷ ، ۲۱ ;حضرت مریم (ع) کی ولادت ۱ ; حضرت مریم (ع) کے والد ۱۰

خدا تعالی : خدا تعالی کی بشارت ۸

دعا : دعا کی تاثیر ۱۵ ;دعا کی قبولیت ۲۲

روایت ۲۰ ، ۲۱ ، ۲۲

سعادت : سعادت کے عوامل ۱۵ ; سعادت کے موانع ۱۸

شرّ: شر کا منبع ۲۲

شیطان : شیطان سے پناہ مانگنا ۱۱ ، ۱٦ ; شیطان کا خطرہ ، ۱۸ ، ۲۲ ;شیطان کا راندہ ہوا ہونا ۱۹

شیطان سے پناہ مانگنا : ۱۱ ، ۱٦

عورت : عورت معاشرہ میں ۵

قدر و قیمت : قدر و قیمت کے معیارات ٦

معاشرہ : ۵

منت : منت کو پورا کرنا ۱۷ ; عبادت کی منت ۱۷

والدین : والدین کی دعا ۱۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقاً قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ إنَّ اللّهَ يَرْزُ قُ مَن يَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۳۷)

تو خدا نے اسے بہترین انداز سے قبول کرلیا او راس کی بہترین نشوونما کا انتظام فرما دیا او رزکریا نے اس کی کفالت کی کہ جب زکریا محراب عبادت میں داخل ہوتے تو مریم کے پاس رزق دیکھتے اورپوچھتے کہ یہ کہاں سے آیا او رمریم جواب دیتیں کہ یہ سب خدا کی طرف سے ہے _ وہ جسے چاہتا ہے رزق بے حساب عطا کردیتا ہے_

۱_ والدہ کی منت کے بعد مریم (ع) کو خداوند متعال کی طرف سے حسن و خوبی کے ساتھ قبول کرلیا گیا_ فتقبلها ربّها بقبول حسن

۲_ حضرت مریم (ع) کی ماں کی مریم کے بارے میں اس دعا کی قبولیت کہ مریم کو خدا تعالی شرّ شیطان سے بچالے_
انی اعیذها ... فتقبلها ربها ... و انبتها نباتاً حسناً

۳_ حضرت مریم (ع) کی معنوی تربیت و تکامل پر خداوند متعال کی خاص عنایت و توجہ_ و انبتها نباتاً حسناً

٤_ خداوند متعال کی بعض افراد پر خاص عنایت اور توجہ انکی خاص رشد و عظمت کا موجب ہے_ فتقبلها ربها ... و انبتها نباتاً حسناً

٥_ بندوں کی خلوص نیت سے کی جانے والی دعا کی قبولیت خدا تعالی کی ربوبیت کا جلوہ ہے_
فتقبلها ربها بقبول حسن

٦_ انسان کی پوشیدہ صلاحیتوں کی ترقی اورنکھار خدا تعالی کی ربوبیت کے سائے میں_
فتقبلها ربها ... و انبتها نباتاً حسناً

۷_ حضرت مریم (ع) کی عصمت اور معنوی بلندی و عظمت_ فتقبلها ربها ... و انبتها کیونکہ خدا تعالی نے خود مریم (ع) کو قبول کرلیا معلوم ہوتاہے کہ مریم (ع) سے خداوند متعال ہر لحاظ سے راضی ہے اور اس کا لازمہ عصمت ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۸_ شیطان کے شرّ سے محفوظ رہنا اور معنوی پرورش، تربیت کے وہ دو پہلو ہیں جو خداوند عالم نے حضرت مریم (ع) کے لیئے قرار دیئے_ و انّی اعیذھا بك و ذریتھا من الشیطان الرجیم فتقبلھا ربھا ...و انبتھا نباتاً حسناً

۹_ انسان کو اپنے معنوی رشد وتکامل کی خاطر، شیطان کے شرّ سے بچنے کے لیئے خدا تعالی کی پناہ کی ضرورت ہے_
و انی اعیذھا بك و ذریتھا ... و انبتھا نباتاً حسناً

۱۰_ انسان کی تربیت کے لیئے ضروری ہے کہ صلاحیتوں کو اجاگر کیا جائے اور ترقی کی آفات کو دور کیا جائے_
و انی اعیذھا بك و ذریتھا ... و انبتھا نباتاً حسناً شیطان کے شرّ سے پناہ مانگنا آفتوں کو روکنا ہے اور "انبات حسن" صلاحیتوں کی نشو و نما ہے_

۱۱_ حضرت زکریا خدا تعالی کی طرف سے حضرت مریم کے سرپرست تھے_
و کفلھا زکریا "کفّل" ان افعال میں سے ہے جو دو مفعولوں کی طرف متعدی ہوتے ہیں لہذا "کفلہا زکریا" کے معنی یوں ہونگے "جعل اللہ زکریا کفیلاً لمریم "یعنی خدا نے زکریا (ع) کو مریم (ع) کا سرپرست بنایا_

۱۲_ خداوند متعال کی عنایات ، اچھی تربیت، پروردگار کی عبادت اور صحیح خوراک یہ وہ عوامل و اسباب ہیں جو انسان کے معنوی رشدو ترقی میں مؤثر واقع ہوتے ہیں_ و انبتھا نباتاً حسناً و کفلھا زکریا ... المحراب و جد عندھا رزقا

۱۳_ حضرت مریم (ع) کی معنوی ترقی اور بلندی میں حضرت زکریا (ع) کی سرپرستی کا کردار_
و انبتھا نباتاً حسنا و کفلھا زکریا "انبتھا ..." کے بعد خدا تعالی کا یہ تصریح کرنا کہ مریم (ع) کی کفالت زکریا (ع) کے سپرد کی گئي حضرت مریم (ع) کی معنوی ترقی اور حضرت زکریا (ع) کی سرپرستی کے درمیان ارتباط کو بیان کرتا ہے_

۱٤_ انسان کی معنوی ترقی اور بلندی میں نیک تربیت کرنے والے اور سرپرست کا کردار_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و انبتها نباتاً حسناً و کفلها زکریا " انبتها ..." کے بعد حضرت مریم (ع) کی سرپرستی حضرت زکریا (ع) کے سپرد کرنے کی تصریح کرنا اس حقیقت کا بیان ہے کہ حضرت زکریا(ع) نیک و صالح مربی کے عنوان سے اس کی معنوی ترقی میں مؤثر کردار رکھتے ہیں جو انکے زیر کفالت و تربیت ہے_

۱۵_ خداوند متعال نے حضرت مریم (ع) کی مناسب جسمانی نشو و نما کرنے کے بعد حضرت زکریا (ع) کو ان کا سرپرست بنایا_ و انبتها نباتاً حسناً و کفلها زکریا یہ اس صورت میں ہے کہ " انبتہا" سے مراد جسمانی پرورش بھی ہو اور یہ بات قابل توجہ ہے کہ "انبتہا" کو " کفلہا " سے پہلے ذکر کرنا اس نکتہ کا بیان ہوسکتا ہے کہ مریم (ع) کی ذمہ داری زکریا(ع) کو مریم (ع) کی جسمانی نشو و نما کے بعد سونپی گئي تھي_

۱۶_ جب بھی حضرت زکریا (ع) حضرت مریم (ع) کی عبادت گاہ میں داخل ہوتے تو وہاں رزق موجود پاتے_
کلما دخل علیها زکریا المحراب وجدها عندها رزقاً

۱۷_ حضرت مریم (ع) کے پاس مخصوص رزق دیکھ کر حضرت زکریا (ع) کی حیرانگي_ وجد عندها رزقا قال یا مریم انی لك هذا

۱۸_ حضرت زکریا (ع) کا حضرت مریم (ع) سے اس رزق کے بارے میں استفسار کرنا جو مریم کے پاس تھا_
وجد عندها رزقا قال یا مریم انی لك هذا

۱۹_ حضرت زکریا(ع) کی حضرت مریم (ع) کی زندگی پر مکمل اورگہری نظارت_ کلما دخل علیها ...قال یا مریم انی لك هذا

کیونکہ حضرت زکریا (ع) کی حضرت مریم (ع) کی غذا پر بھی توجہ تھی کہ کہاں سے آئي ہے_

۲۰_ اگر انسان کسی کی سرپرستی قبول کرلے تو تحت تربیت فرد کے تمام معاملات پر نظر رکھنا چاہیئے_
و کفلها زکریا کلما دخل علیها زکریا ... قال یا مریم انی لك هذا

حضرت زکریا (ع) کے مریم (ع) کے ساتھ برتاؤ سے مذکورہ بالا مطلب سمجھا گیا ہے_

۲۱_ انسان کی معنوی بلندی اورترقی اسکی تربیت کرنے والے کی ہر لحاظ سے توجہ اور دائمی نظر کے زیر سایہ ہوسکتی ہے_ انبتها ... کفلها ... کلما دخل علیها ... قال یا مریم انی لك هذا

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۲_ عورت کی نامحرم مرد کے ساتھ گفتگو جائز ہے_ كلما دخل عليها ... قال يا مريم ... قالت هو

۲۳_ حضرت مریم (ع) کا خداوند عالم کے مخصوص رزق سے مستفید ہونا_ وجد عندها رزقا ... قالت هو من عند الله

۲۴_ حضرت مریم (ع) کی کرامت اور خلاف عادت امور کا ان کے لیئے ظاہر ہونا_ وجد عندها رزقا ... قالت هو من عند الله

۲۵_ خدا جسے چاہتا ہے بے حساب اور عادی و طبعی اسباب و عوامل سے ہٹ کر رزق دیتا ہے_
ان الله يرزق من يشاء بغير حساب

۲۶_ حضرت مریم (ع) کے پاس عبادت گاہ میں سردیوں میں گرمیوں کا پھل اور گرمیوں میں سردیوں کا پھل موجود ہوتا_ وجد عندها رزقاً امام محمد باقر (ع) یا امام جعفر صادق (ع) فرماتے ہیں... فكان (زكريا (ع)) يدخل عليها فيرى عندها ثمرة الشتاء في الصيف و ثمرة الصيف في الشتاء حضرت زکریا (ع) حضرت مریم (ع) کے ہاں جاتے تو سردیوں کا پھل گرمیوں میں اور گرمیوں کا پھل سردیوں میں ان کے پاس پاتے (۱)

انسان: انسان کی معنوی ضروریات ۹

برگزیدہ انسان: ۱

پناہ مانگنا: ۲، ۸، ۹

تربیت: تربیت کا نمونہ ۱۳؛ تربیت کے طریقے ۸؛ تربیت میں مربی ۱٤، ۲۱؛ تربیت میں مؤثر عوامل ٤، ٦، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۳، ۱٤، ۲۱؛ نظام تربیت ۱۰

ترقی: ترقی کے عوامل ٤، ٦، ۹، ۱۲، ۱٤، ۲۱؛ ترقی کے موانع ۱۰

حضرت زکریا (ع): حضرت زکریا (ع) اور مریم (ع) ۱۱، ۱۳، ۱۵، ۱٦، ۱۷، ۱۸، ۱۹؛ حضرت زکریا (ع) کا تعجب ۱۷ حضرت عمران (ع): حضرت عمران (ع) کی بیوی کی دعا ۲

حضرت مریم (ع): ۱۱، ۱۳، ۱۵، ۱٦، ۱۷، ۱۸، ۱۹

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۷۰ حدیث ۳۸، نور الثقلین ج ۱ ص ۳۳۲ حدیث ۱۱۲، ۱۱٤_

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت مریم (ع) کا انتخاب ۱ ; حضرت مریم (ع) کا رتبہ ۱ ، ۳ ، ۷ ، ۸ ، ۲۳ ; حضرت مریم (ع) کا رزق ۱٦ ، ۱۷ ، ۱۸ ، ۲۳ ، ۲٦ ; حضرت مریم (ع) کا قصہ ، ۱۱ ; حضرت مریم (ع) کی سرپرستی ۱۱ ، ۱۳ ، ۱۵ ، ۱۹ ; حضرت مریم (ع) کی عبادت گاہ ۱٦ ; حضرت مریم (ع) کی عصمت ۷ ; حضرت مریم (ع) کی کرامت ۲٤ ; حضرت مریم (ع) کی ماں ۲ ; حضرت مریم (ع) کی ماں کی منت ۱

خدا تعالی : خدا تعالی کا رزق ۲۳ ، ۲۵ ، ۲٦ ; خدا تعالی کا فضل ، ۱۲ ; خدا تعالی کی خاص رحمت ۳ ، ٤ ، ۱۲ ; خدا تعالی کی ربوبیت ۵ ، ٦ ; خدا تعالی کی مشیت ۲۵

خوراک : خوراک کے اثرات ۱۲

دعا : دعاکی قبولیت ۲ ، ۵

روایت : ۲٦

سرپرستی : سرپرستی نظارت ۲۰

شخصیت : شخصیت کی تشکیل پانے کے عوامل ٦

شیطان : شیطان سے پناہ ۲ ، ۸ ، ۹

معجزہ : ۲٤

نامحرم : نامحرم کے احکام ۲۲ ; نامحرم کے ساتھ گفتگو ۲۲

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ (۳۸)

اس وقت زکریا نے اپنے پروردگا رسے دعا کہ مجھے اپنی طرف سے ایک پاکیزہ اولاد عطا فرما کہ توہر ایک کی دعا کا سننے والا ہے _

۱_ حضرت زکریا (ع) کا حضرت مریم (ع) کی سچائي پر مکمل اعتماد_ هنالك دعا زكريا ربّه

حضرت مریم (ع) نے جو حضرت زکریا (ع) سے کہا " هو من عند الله "تو حضرت زکریا (ع) نے اسے قبول کر لیا اور خداوند عالم سے پاک ذریت کی دعا کي_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ حضرت زکریا (ع) کا حضرت مریم (ع) کے عظیم معنوی مقام و رتبے کا یقین کرنا _
قالت هو من عند الله ... هنالك دعا زكريا

۳_ حضرت زکریا (ع) کا حضرت مریم (ع) کے حالات و درجات سے متاثّر ہو کر اپنے لیئے پاک نسل اور بیٹے کی دعا کرنا
_ هنالك دعا زكريا ربّه یہ اس صورت میں ہے کہ "ھنالک" اسم اشارہ کا مشار الیہ حضرت مریم (ع) کے اعلي درجات کا مشاہدہ ہو_

٤_ حضرت زکریا (ع) نے حضرت مریم (ع) کے پاس ایسا رزق دیکھ کر جو انہیں طبعی اسباب سے ہٹ کر عطا کیا گیا تھا بڑھاپے کے باوجود خدا تعالی سے بیٹے کی درخواست کی_ هنالك دعا زكريا ربّه
یہ اس صورت میں ہے کہ "ھنالک" کا مشار الیہ حضرت مریم (ع) کو خدا تعالی کی طرف سے غیر طبعی طریقے سے رزق عطا کرنا ہو کہ جسکی طرف پروردگار یوں اشارہ فرماتا ہے_ ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب

٥_ بڑے انسانوں کے معنوی حالات کا مشاہدہ انسان کو خداوند عالم کی طرف متوجہ کرنے کا سبب ہے_ هنالك دعا زكريا ربّه

٦_ دوسروں کے کمالات دیکھنا انسان کو ترغیب و تشویق دلاتا ہے کہ وہ اپنے لیئے بھی ان کمالات کی خداوند متعال سے درخواست کرے_ هنالك دعا زكريا ربّه

۷_ پروردگار کے مقام "ربوبیت" سے درخواست کرنا دعا کے آداب میں سے ہے_ قال ربّ هب لي

۸_ پاک بیٹے اور نسل کے لئے حضرت زکریا (ع) کی خداوند عالم سے دعا_ قال رب هب لی من لدنك ذرية طيّبة

۹_ حضرت زکریا (ع) کے صاحب اولاد ہونے کے لیئے طبعی اسباب و عوامل کار آمد نہیں تھے اور حضرت زکریا (ع) کو اس بات کا یقین تھا_ هنالك دعا زكريا ربه ... هب لى من لدنك ذريةطيبه
اس لحاظ سے کہ حضرت زکریا (ع) کا اس موضوع پر متوجہ ہونے کے بعد کہ پروردگار متعال عام طریقوں سے ہٹ کر بھی روزی دیتا ہے اور اس لحاظ سے کہ عرض کیا "من لدنك" (اپنی طرف سے) معلوم ہوتا ہے کہ حضرت زکریا (ع) اپنے صاحب اولاد ہونے کے لیئے طبعی طریقوں کو کار آمد نہیں سمجھتے تھے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰_ انسان کے اپنی آرزوؤں تک پہنچنے کے لیئے خدا کے حضور درخواست و دعا کی تاثیر_
هنالك دعا زكريا ربّه قال ربّ هب لى من لدنك ذرية طيبة

۱۱_ پاک اور صالح نسل والا ہونا ایک بلند آرزو_ قال ربّ هب لى من لدنك ذرية طيبة حضرت زکریا (ع) کا جو کہ خود انبیاء (ع) میں سے تھے، پاک نسل کی دعا کرنا بتلاتا ہے کہ یہ دعا و درخواست بلند و عظیم ہے_

۱۲_ خداوند عالم بندوں کی دعا کو سنتا ہے اور اسے شرف قبولیت بخشتا ہے_ انك سميع الدعاء
" سمیع الدعاء" صرف دعا سننے کے معنی میں نہیں ہے بلکہ اسکی قبولیت سے بھی کنایہ ہے_

۱۳_ رشک کرنا (دوسروں کی اچھائي دیکھ کر اپنے لیئے اسکی آزو کرنا) جائز اور پسندیدہ ہے_
هنالك دعا زكريا ربّه کیونکہ حضرت زکریا(ع) نے حضرت مریم (ع) کا مقام و منزلت جاننے کے بعد خدا سے اپنے لیئے مریم(ع) کی طرح پاکیزہ اولاد کی درخواست کی_

۱٤_ دعا کی قبولیت میں مسجد و محراب (مقدس مقامات) کی تاثیر_* دخل عليها زكريا المحراب ... هنالك دعا زكريا ربه مذکورہ بالا مطلب اس چیز کے پیش نظر ہے کہ "ھنالک" کا مشار الیہ "المحراب" ہو اور جملہ "و ھو قائم یصلّی فی المحراب" جو بعد والی آیت میں ہے اس مطلب کی تائید کرتا ہے_

۱٥_ نمونہ پیش کرنا انسان کی تربیت کے لیئے قرآن کریم کی روشوں میں سے ہے_ كلمّا دخل عليها ... هنالك دعا زكريا ربّه

اس چیز کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ یہ واقعہ لوگوں کی ہدایت اور تربیت کے لیئے نقل کیا گیا ہے_

۱٦_ حضرت زکریا (ع) کی خدا تعالی سے پاک نسل کی دعا ماہ محرم کی پہلی کو کی گئي تھي_
هنالك دعا زكريا ربه قال ربّ هب لى من لدنك ذرية طيبة کوئي شخص امام رضا (ع) کی خدمت میں پہلی محرم کو حاضر ہوا تو حضرت (ع) نے اس سے فرمایا" ان ہذا الیوم ہو الذی دعا فیہ زکریّا (ع) ربّہ عزّوجل فقال رب ہب لی من لدنک ذریۃ طیبۃ" یہ وہی دن ہے جس میں حضرت زکریا(ع) نے اپنے ربّ سے دعا کرتے ہوئے

Presented by: https://jafrilibrary.com

عرض کیا "ربّ هب لی من لدنك ذرية طيبة ...(۱)

اخلاق: اخلاق کے فضائل: ۱۳

اسماء و صفات : سمیع ۱۲; مجیب ۱۲

اقدار: ۱۱، ۱۳ انسان: انسان کی آرزوئیں ۱۰، ۱۱

تحریک: تحریک کے عوامل ۵، ٦

تربیت: تربیت کا نمونہ ۵، ٦ ;تربیت کے طریقے ۱۵ ; تربیت میں نمونے کی تاثیر ۱۵

حضرت زکریا(ع): ٤، ۹ حضرت زکریا(ع) اور جناب مریم (ع) ۱، ۲;حضرت زکریا(ع) کی دعا ۳، ٤، ۸، ۱٦

حضرت مریم (ع): ۱، ۲ حضرت مریم (ع) کا معجزہ ٤ ; حضرت مریم (ع) کا مقام و منزلت ۲، ۳، ٤;حضرت مریم (ع) کی سچائي ۱

خدا تعالی: خدا تعالی کی ربوبیت ۷ ;خدا تعالی کے عطیّے ٤

دعا : دعا کا پیش خیمہ٦;دعا کا وقت ۱٦ ; دعا کی تاثیر ۱۰ ;دعا کی قبولیت ۱۲ ، ۱٤ ;دعا کے آداب ۷;دعا کے اثرات ۱۰ ; ماہ محرم میں دعا ۱٦ ; مسجد میں دعا ۱٤

رشد: رشد کے عوامل ۱۰

رشک کرنا : رشک کرنے کا جواز ۱۳ ;رشک کرنے کی قدر و قیمت ۱۳

روایت: ۱٦

طبعی اسباب: ۹

مقدس مقامات: مقدس مقامات کی فضیلت ۱٤

نیک اولاد: ۳، ۸، ۱۱، ۱٦

ہدایت: ہدایت کا پیش خیمہ ۵

---

۱) عیون اخبار الرضا (ع) ج ۱ ص ۲۹۹ حدیث ۵۸ امالی شیخ صدوق ص ۱۱۲ حدیث ۵ مجلس ۱۷-

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَنَادَتْهُ الْمَلآئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ (۳۹)

تو ملائکہ نے انھیں اس وقت آواز دی جب وہ محراب میں کھڑے مصروف عبادت تھے کہ خدا تمھیں یحیی کی بشارت دے رہاہے جو اس کے کلمہ کی تصدیق کرنے والا، سردار، پاکیزہ کردار اور صالحین میں سے نبی ہوگا_

١_ خداتعالی کی طرف سے حضرت زکریا کو بشارت کا پیغام پہنچانے والے فرشتے متعدد تھے_ فنادته الملائكة ... يبشرك

٢_ فرشتوں کی حضرت زکریا(ع) کے لیئے پیغام رسانی آواز پیدا کرنے کی صورت میں تھي_ * فنادته الملائكة

نداء کے معنی آواز بلند کرنے اور ظاہر کرنے کے ہیں (مفردات راغب)

٣_ حضرت زکریا (ع) کی اولاد کے بارے میں دعا کی اللہ تعالی کی طرف سے قبولیت_ قال ربّ هب لى من لدنك ذرية ... فنادته الملائكة

٤_ خداوند متعال سے پاک ذریّت کی دعا کی قبولیت کے جواب میں حضرت زکریا(ع) کو یحیي (ع) جیسا بیٹا عطا کرنے کی بشارت_ فنادته الملائكة ... ان الله يبشرك بيحيي

٥_ حضرت زکریا(ع) محراب میں نماز پڑھ رہے تھے تو انھیں یحيي (ع) عطا کرنے کی بشارت دی گئي_

و هو قائم يصلى فى المحراب ان الله يبشرك بيحيي

٦_ گذشتہ ادیان میں بھی نماز کا حکم تھا_ يصلى فى المسجد

٧_ نماز اور معنوی حالات، خداتعالی کے الطاف

Presented by: https://jafrilibrary.com

دریافت کرنے کا پیش خیمہ ہیں_ فنادته ... و هو قائم یصلی فی المحراب مذکورہ بالا مطلب کی امام صادق (ع) کے اس فرمان سے تائید ہوتی ہے: انّ طاعة الله عزوجلّ خدمته فی الارض و لیس شيء من خدمته یعدل الصلوة فمن ثصمّص نادت الملائکة زکریا و هو قائم یصلی فی المحراب (۱) "خداوند عالم کی اطاعت زمین میں اسکی خدمت ہے اور خدا کی خدمت نماز سے بڑھ کر کسی چیز سے ممکن نہیں یہی وجہ ہے کہ ملائکہ نے حضرت زکریا(ع) کو اس وقت پکارا جب وہ محراب میں نماز پڑھ رہے تھے_

۸_ حضرت یحيي (ع) اور حضرت زکریا (ع) کا خدا کی بارگاہ میں بلند مقام و مرتبہ فنادته الملائکة ... یبشرك بیحیي

ملائکہ کا حضرت زکریا(ع) پر نازل ہونا آپ (ع) کی عظمت پر دلالت کرتا ہے اور خداتعالی کی انہیں یحيي (ع) کے عطا کئے جانے کی بشارت حضرت یحيي (ع) کے بلند مقام پر دلالت کرتی ہے_

۹_ حضرت یحيي (ع) کا نام خداوند عالم کی طرف سے رکھا جانا_ ان الله یبشرك بیحیي

۱۰_ حضرت یحيي(ع)، حضرت عیسي(ع) بن مریم (ع) کی نبوت اور رسالت کے مبلغ اور تصدیق کرنے والے تھے_ مصدقاً بکلمةمن الله "کلمة الله "حضرت عیسي ابن مریم (ع) ہیں جیسا کہ سورہ آل عمران / ۴۵، میں آیا ہے_

۱۱_ حضرت مسیح (ع) خداتعالی کا کلمہ ہیں_ بکلمة من الله

۱۲_ حضرت یحيي (ع) کی حیات جاوید_ *یبشرك بیحیي یحيي کے لغوی معنی (جو زندہ رہے) کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ جو فعل مضارع کی صورت میں ہے اور دوام و استمرار پر دلالت کرتا ہے_

۱۳_ حضرت یحيي(ع) شریف، کریم، عفت و پاکدامنی کی خاطر عورتوں سے گریزان اور صالح پیغمبر تھے_

ان الله یبشرك بیحیي ... و سیّداً و حصورا و نبیاً من الصالحین "حصور" اسے کہتے ہیں جو عورتوں سے دور رہے یا تو جنسی کمزوری کی وجہ سے یا پھر عفت و پاکدامنی کی وجہ سے جنسی رجحانات پر قابو پاتے ہوئے (مفردات راغب) کیونکہ آیت حضرت یحيي (ع) کی تعریف کر رہی ہے لہذا معلوم ہوتاہے کہ عورتوں سے انکی دوري

---

۱) من لایحضرہ الفقیہ ج ۱ ص ۱۳۳ حدیث ۲ باب ۳۰، تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۷۳ حدیث ۴۶_

Presented by: https://jafrilibrary.com

پاکدامنی کی وجہ سے تھی نہ جنسی کمزوری کی وجہ سے_ اس مذکورہ بالا مطلب کی تائید امام باقر (ع) کی روایت سے ہوتی ہے کہ آپ (ع) نے فرمایا: "و سیداً و حصوراً" و الحصور الذی یابی النساء ..."(۱) حصور اسے کہتے ہیں جو عورتوں سے گریزاں ہو

۱۴_ حضرت عیسي (ع) کی نبوت پر ایمان حضرت یحیي (ع) کے لئے قابل قدر تھا_ مصدقا بکلمة من الله

۱۵_ جنسی رجحانات پر کنٹرول رکھنا خدا تعالی کی جانب سے مورد تعریف ہے_ سیدا و حصورا

امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں "وسیّداً و حصوراً" الحصور الّذی یابی النساء (۲)

اخلاق: اخلاق کے فضائل ۱۵

اقدار: ۱۴

جنسی غریزہ: جنسی غریزہ میں اعتدال ۱۵

حضرت زکریا (ع): ۱، ۲ حضرت زکریا (ع) کا رتبہ ۸; حضرت زکریا (ع) کو بشارت ۱، ۴، ۵; حضرت زکریا (ع) کی دعا ۳، ۴; حضرت زکریا (ع) کی نماز، ۵

حضرت یحیي (ع): ۴، ۵ حضرت یحیي (ع) کا رتبہ ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴; حضرت یحیي (ع) کا زھد ۱۳; حضرت یحیي (ع) کا نام رکھنا ۹; حضرت کی رسالت ۱۰; حضرت یحیي (ع) کی شرافت ۱۳; حضرت یحیي (ع) کی عفت ۱۳

حضرت عیسي (ع): حضرت عیسي (ع) کا رتبہ ۱۱; حضرت عیسي کی نبوت ۱۰، ۱۴

خدا تعالی: خدا تعالی کا لطف ۷; خدا تعالی کی بشارت ۱، ۴، ۵; خدا تعالی کی مدح ۱۵; خدا تعالی کے کلمات ، ۱۱

دعا: دعا کی قبولیت ۳، ۴

روایت: ۱۳

صالحین: ۱۳

صالح اولاد: ۳

ملائکہ: حضرت زکریّا (ع) اور ملائکہ ۲، ۱; ملائکہ کی آواز ۲

۱،۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۷۲، حدیث ۴۵، مجمع البیان ج ۲ ص ۷۴۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

نماز: ادیان میں نماز ۶;نماز کے اثرات ۷

نبوت: ۱۰، ۱۴

قال رَبِّ أَنَّیٰ یَکُونُ لِی غُلاَمٌ وَقَدْ بَلَغَنِیَ الْکِبَرُ وَامْرَأَتِی عَاقِرٌ قَالَ کَذَلِکَ اللّهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ (۴۰)

انھوں نے عرض کی میرے یہاں کس طرح اولاد ہوگی جب کہ مجھ پر بڑھاپا آگیا ہے اور میری عورت بھی بانجھ ہے تو ارشاد ہوا کہ خدا اسی طرح جو چاہتا ہے کرتا ہے_

۱_ حضرت زکریا(ع) کا اس بات پر تعجب کا اظہار کہ ان کی بانجھ بیوی بڑھاپے میں ان کے لیئے بیٹا جنے گی_
قال ربّ انّی یکون لی غلام و قد بلغنی الکبر و امراتی عاقر

۲_ طبعی اسباب و عوامل حضرت زکریا(ع) کی اولاد سے مایوسی کا سبب تھے_قال رب انّی یکون لی غلام و قد بلغنی الکبر و امراتی عاقر

۳_ حضرت زکریا(ع) کی خدا تعالی سے یہ درخواست کہ انہیں بیٹا دیئے جانے کی کیفیت سے آگاہ کیا جائے_ربّ انّی یکون لی غلام

۴_ حضرت زکریا(ع) کا خداوند عالم کے ساتھ گفتگو میں آداب کا خیال رکھنا_و قد بلغنی الکبر جملہ "و قد بلغنی الکبر" جنسی تعلقات میں کمزوری و ناتوانی سے کنایہ ہے_

۵_ خداوند متعال کے ساتھ گفتگو میں آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے_و قد بلغنی الکبر

۶_ انبیا(ع) کا علم محدود ہے_انّی یکون لی غلام

Presented by: https://jafrilibrary.com

۷_ کائنات میں خارق العادۃ چیزوں کا واقع ہونا خدا تعالی کی مشیت پر موقوف ہے_ انّی یکون لی غلام ... قال کذلك الله یفعل ما یشاء

۸_ طبیعی و فطری قوانین پر خدا وند عالم کی مشیت کی حکمرانی ہے_ کذلکالله یفعل مایشاء

۹_ خدا وند عالم اپنے کاموں میں طبعی اسباب و عوامل کا محتاج نہیں ہے_ کذلك الله یفعل ما یشاء

حضرت زکریا(ع) نے جب مادی ذرائع کے ناکارہ ہونے کا اظہار کیا تو خداوند عالم نے فرمایا "کذلک الله یفعل مایشائ"یعنی خدا تعالی کے کام تو طبعی اسباب پر موقوف نہیں ہوتے_

۱۰_ کائنات کے واقعات و حوادث میں تنہا طبعی علل ہی کارفرما نہیں ہیں_ کذلك الله یفعل ما یشاء

۱۱_ خارق العادۃ امور کے وقوع پذیر ہونے کی تنہا توجیہہ خدا وند عالم کی مطلق مشیت کا اعتقاد ہوسکتا ہے_

کذلکالله یفعل ما یشاء کیونکہ حضرت زکریا (ع) کے جواب میں خدا تعالی نے صرف اپنی قدرت و مشیت مطلق (یفعل ما یشاء) کا تذکرہ کیا ہے_

۱۲_ خداوند متعال جو چاہے کرتا ہے_ الله یفعل ما یشاء

۱۳_ حضرت یحیي (ع) کی خلقت معجزہ کے ہمراہ تھي_ انّ الله یبشرك بیحیي ... کذلك الله یفعل ما یشاء

۱٤_ مادی علل و اسباب خدا تعالی کی مشیت مطلق کے اثر ونفوذ کے ادراک و پہچان سے مانع اور حجاب ہیں *

انّی یکون لی غلام ... کذلك الله یفعل ما یشاء کیونکہ عموماً خدا وند عالم کائنات کے معاملات طبعی اسباب و عوامل کے ذریعے انجام دیتا ہے اس سے یہ تصوّرپیدا ہوتا ہے کہ خدا تعالی کی مشیت صرف اسی طریقے سے پوری ہو سکتی ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ " قد بلغنی الکبر" کے بعد" الله یفعل ما یشاء"

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس حقیقت کی طرف اشارہ ہوسکتاہے کہ تم کیوں ہر کام کو طبعی اسباب و عوامل سے وابستہ سمجھتے ہو حالانکہ خدا وند متعال کی مشیت مطلق ہے۔

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) کا علم ٦

حضرت زکریا (ع) : حضرت زکریا(ع) کا ادب ٤; حضرت زکریا(ع) کا تعجب ١; حضرت زکریا (ع) کی دعا٣; حضرت زکریا (ع) کی ناامیدی ٢

حضرت یحیي (ع) : حضرت یحیي(ع) کا معجزہ ١٤

خداتعالی : خداتعالی کی مشیت ٨، ٩، ١٢، ١٣، ١٥; خداتعالی کے افعال ، ١٠، ١٣

شناخت:پہچان کے موانع ١٥

طبعی اسباب ١٠، ١٥ طبعی اسباب کی تاثیر ١١

علت و معلول :٩

گفتگو : گفتگو کے آداب ٤، ٥

معجزہ: معجزے کا سرچشمہ ٨، ١٢

مناجات : خداوندعالم کے ساتھ مناجات ٤، ٥، ٧

ناامیدی : نا امیدی کے عوامل ٢

نظریہ کائنات: ٨،٩

وضع حمل : بڑھاپے میں وضع حمل ١

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلاَّ تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ إِلاَّ رَمْزًا وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالإِبْكَارِ (٤١)

انھوں نے کہا کہ پروردگا رمیرے لئے قبولیت دعا کی کوئي علامت قرار دے دے _ ارشاد ہوا کہ تم تین دن تک ارشاروں کے علاوہ بات نہ کر سکو گے او رخدا کا ذکر کثرت سے کرتے رہنا او رصبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہنا _

١_ حضرت زکریا(ع) نے پروردگار سے ذریّت (بیٹا) کے عطا کرنے کی بشارت کے عملی ہونے کے لئے نشانی کی درخواست کی_ قال ربّ اجعل لى آيةً

٢_ دعا کرتے ہوئے حضرت زکریا(ع) کی خداوند عالم کے مقام ربوبیت پر توجہ_ قال ربّ اجعل لى آية

٣_ حضرت زکریا (ع) کا تین دن گفتگو سے عاجز ہوجانا خدا تعالی کی اپنی مشیت کےپورا کرنے کی قدرت کی ایک جھلک_ كذلك الله يفعل ما يشاء _ قال ربّ اجعل لى آية قال آيتك الا تكلم الناس ثلاثة ايام " الاّ تكلّم" کا ظہور متکلم کی قدرت کلام کی نفی میں ہے_

٤_ حضرت زکریا(ع) کا تین دن تک کلام نہ کر سکنا، بیٹے کے عطا کئے جانے والی بشارت کے الہی ہونے کی نشاني_ قال ربّ اجعل لى آية قال آيتك الاّ تكلم الناس ثلاثة ايام حضرت زکریا(ع) کا نشانی کی درخواست کرنا (اجعل لی آیۃ) بشارت کے الہی ہونے کی تعیین وپہچان کی خاطر تھا_

٥_ حضرت زکریا (ع) کی خداوند متعال سے گفتگو_ قال ربّ ... قال آتيك

Presented by: https://jafrilibrary.com

٦_ حضرت زکریا(ع) کا صرف خدا تعالی کے ذکر اور تسبیح پر قادر ہونا، انھیں دی جانے والی بشارت کے الہی ہونے کی علامت تھی * قال آیتك الا تكلم الناس ... و اذكر ربّك كثيرا وسبح یہ اس صورت میں ہے کہ " اذکر" کے معنی زبان سے ذکر کرنے کے ہوں_

٧_ حضرت زکریا، بیٹا دیئے جانے پر اپنے قلبی اطمینان کی خاطر ایک محسوس اور قابل مشاہدہ نشانی کے خواہش مند تھے* قال ربّ اجعل لی آية قال آيتك الا تكلم الناس

٨_ حضرت زکریا(ع) کی جانب سے الہی بشارت کے پورا ہونے کے وقت کو جاننے کی شدید خواہش اور اس کی نشانی کی درخواست_* قال ربّ اجعل لی آية ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حضرت زکریا(ع) کو اصل بشارت (صاحب اولاد ہونا) کی نسبت اطمینان تھا کیونکہ فرشتوں نے اسکی وضاحت کردی تھی لہذا انہوں نے صرف خدا تعالی سے بشارت کے پورا ہونے کے وقت کی کوئي علامت مانگی تھي_

٩_ سابقہ ادیان میں چپ کا روزہ تھا_* قال آيتك الاّ تكلم الناس

١٠_ حقائق کے اثبات کیلئے معجزہ کا کارآمد ہونا_ قال آيتك الا تكلم الناس ثلاثة ايّام

١١_ حضرت زکریا(ع) کو خداوند عالم کی طرف صبح و شام کثرت سے ذکر و تسبیح بجالانے کا حکم_ و اذكر ربك كثيرا و سبح بالعشى و الابكار

١٢_ صبح و شام خداوند متعال کی تسبیح اور کثرت سے اسکی یاد خداوند عالم کو مطلوب ہے_ و اذكر ربّك كثيراً و سبح بالعشى و الابكار

١٣_ خداوند عالم کی کثرت سے یاد اور تسبیح اسکی نعمتوں کا شکر ہے_ آيتك ... و اذكر ربك كثيراً و سبح

بیٹے کی بشارت اور اس بشارت کے الہی ہونے پر علامت قرار دیئے جانے کے بعد حضرت زکریا(ع) کو ذکر خدا کا حکم دیا جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ذکر کا حکم ان نعمتوں کے شکرانے کے طور پر تھا_

١٤_ دن کا آغاز اور اختتام ذکر الہی کے لیئے بہت مناسب اوقات_ و اذكر ربك ... بالعشى و الابكار

١٥_ حضرت زکریا(ع) کے اپنی آرزو تک پہنچنے کے لئے (صالح بیٹا پانے کے لیئے) تین دن تک چپ کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

روزہ (اشارہ کے علاوہ گفتگو نہ کرنا) اور خدا تعالی کا ذکر اور تسبیح کثرت سے کرنا* قال آيتك الا تكلم ... و اذكر ربك كثيراً و سبح مذکورہ بالا مطلب میں فعل "الا تکلم" جوکہ صیغہ نفی ہے، نہی کے معنی میں لیا گیا ہے فعل امر "اذکر" کے قرینہ سے کہ جسے "الا تکلم" پر عطف کیا گیا ہے_

۱۶_ حضرت زکریا (ع) نے اس بشارت کے غیر الہی ہونے کے امکان کے پیش نظر خداوند متعال سے نشانی کی درخواست کی_ انّ الله يبشرك بيحيي ... قال ربّ اجعل لى آية امام صادق (ع) فرماتے ہیں ان زكريّا دعا ربه ان يهب له ذكراً فنادته الملائكة بما نادته به احب ان يعلم ان ذلك الصوت من الله ...و ذلك قول الله : رب اجعل لى آية... حضرت زکریا(ع) نے جب بیٹے کی خدا تعالی سے دعا کی تو فرشتوں نے آپ(ع) کو ندا دی جس پر حضرت زکریا(ع) نے خواہش کی کہ وہ جان لیں کہ یہ آواز خدا تعالی کی طرف سے تھی... (۱)

۱۷_ سر کے ساتھ اشارے کرنا تین دن تک حضرت زکریا(ع) کا لوگوں سے بولنے کا انداز_ الا تكلم الناس ثلاثة ايام الاّ رمزا امام محمد باقر (ع) یا جعفر صادق (ع) نے مذکورہ بالا آیت کے بارے میں فرمایا: فکان یؤمی براسه و الرّمز (۲)" وہ سر کے ذریعے اشارةً بات کرتے..."

آیات الہي: ٤

ادیان: ۹

اطمینان: اطمینان کے عوامل ۷

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کی دعا ۱، ۲، ۷

تسبیح: تسبیح کی قدر و قیمت ۱۲؛ تسبیح کے آداب ۱۱، ۱۵؛ تسبیح کے اثرات ۱۳

حضرت زکریا (ع): ۳حضرت زکریا(ع) کا روزہ ۱۵، ۱۷؛حضرت زکریا(ع) کو بشارت ۱، ٤، ٦، ۸، ۱٦؛ حضرت زکریا(ع) کی

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۷۲ حدیث ٤۳، تفسیر برہان ج ۱ ص ۲۸۳ حدیث ۱۱_

۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۷۲ حدیث ٤٤ تفسیر برہان ج ۱ ص ۲۸۳ حدیث ۱۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

تسبیح ۱۱ ; حضرت زکریا(ع) کی دعا ۲ ، ۷ ، ۱٦ ; حضرت زکریا(ع) کی مناجات ۵

حضرت یحیی (ع) : ۱٦

خدا تعالی : خدا تعالی کی بشارت ۸ ; خدا تعالی کی ربوبیت ۲ ; خدا تعالی کی قدرت ۳ ; خدا تعالی کی مشیت ۳ ; خدا تعالی کے اوامر ۱۱ ، ۱۵

دعا : دعا کی قبولیت کا پیش خیمہ ۱۵ ; دعا کے آداب ٤

ذکر : ادیان میں ذکر ۹ ; ذکر خدا ، ۱۱ ، ۱۲ ، ۱۳ ، ۱٤ ، ۱۵ ذکر کا وقت ۱٤ ; ذکر کے آداب ۱۵

روایت : ۱٦ ، ۱۷

روزہ : ادیان میں روزہ ۹ ; سکوت کا روزہ ۱۵ ، ۹

شکر : شکر نعمت ۱۳

شناخت حسّی شناخت ۷

معجزہ : معجزہ کی اہمیت ۱۰

مناجات : ۵

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَآءِ الْعَالَمِينَ (٤٢)

اور اس وقت کو یاد کرو جب ملائکہ نے مریم کو آواز دی کہ خدا نے تمھیں چن لیا ہے اور پاکیزہ بنا دیا ہے اور عالمین کی عورتوں میں منتخب قرار دیدیا ہے _

۱_ خداوند عالم کی طرف سے حضرت مریم (ع) کے انتخاب اور برگزیدہ ہونے پر فرشتوں کا آپ (ع) کو

Presented by: https://jafrilibrary.com

بشارت دینا_ و اذ قالت الملائکة یا مریم ان الله اصطفاك

٢_ فرشتوں کا انبیاء (ع) کے علاوہ دوسرے لوگوں سے گفتگو کرنے کا امکان_ و اذ قالت الملائکة یا مریم

٣_ حضرت مریم (ع) کا خدا وند متعال کے نزدیک بلند مقام و مرتبہ_ و اذ قالت الملائکة یا مریم انّ الله اصطفاك

حضرت مریم (ع) پر فرشتوں کا نزول اور حضرت مریم (ع) کا برگزیدہ ہونا حضرت مریم (ع) کے خدا وند عالم کے نزدیک بلند مرتبہ ہونے پر دلالت کرتا ہے_

٤_ حضرت مریم (ع) کو خدا وند متعال کا فرشتوں کے ذریعے پیغام_ و اذ قالت الملائکة یا مریم ان الله اصطفاك

٥_ حضرت مریم (ع) کا خدا تعالی کی طرف سے چن لیا جانا اور پاکیزہ کیا جانا_ یا مریم ان الله اصطفاك و طهرك

٦_ حضرت مریم (ع) کی پاکیزگی اور برگزیدہ ہونا حضرت عمران (ع) کے خاندان کے برگزیدہ ہونے کا پیش خیمہ بنا_

یا مریم ان الله اصطفاك یہ " اذقالت ..." آیت ٣٥ کے " اذقالت ..." پر عطف ہے اور "اصطفی ... آل عمران" کے لیئے ظرف ہے یعنی اس وقت حضرت عمران (ع) کے خاندان کو چن لیا گیا جب حضرت مریم (ع) کو خدا وند متعال نے پاکیزہ کیا اور برگزیدہ کرلیا_

٧_ مریم مقام عصمت (گناہ سے پاک مقام) پر فائز تھیں_ ان الله اصطفاك و طهرك "طہرک" کا متعلق محذوف ہے اور متعلق کا حذف عموم پر دلالت کرتا ہے یعنی ہر قسم کی پلیدی سے پاک کرنا اور ہر گناہ پلیدی ہے پس حضرت مریم (ع) ہر قسم کے گناہ سے پاک اور مبرا ہیں_

٨_ خدا وند عالم کی حضرت مریم (ع) پر خاص عنایت_ یا مریم ان الله اصطفاك

٩_ حضرت مریم (ع) کا پاک ہونا ان کے خالص ہونے کے سائے میں_ ان الله اصطفاك و طهرك و اصطفاك علی نساء العالمین اس لحاظ سے کہ جملہ "و طہرک ..." "اصطفاک" کے بعد آیا ہے معلوم ہوتا ہے

کہ حضرت مریم (ع) کا خالص کیا جانا ان کے پاک کیئے جانے میں دخیل تھا، یہ بات قابل ذکر ہے کہ "اصطفاء" کا معنی پلیدیوں سے پاک کرنا ہے جن میں دوسرے لوگ مبتلا ہوتے ہیں (مفردات راغب)_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰_ حضرت مریم (ع) خدا تعالی کی برگزیدہ اور عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں_ یا مریم انّ الله ... واصطفاك على نساء العالمین "اصطفاء "جب" علي" کے ساتھ متعدی ہو تو مقدم ہونے اور برتر و افضل ہونے کے معنی میں آتاہے او ر اگر بطور مطلق ذکر ہو تو انتخاب کے معنی میں آتاہے لہذا "ان الله اصطفاک"میں "اصطفایٔ" کے معنی حضرت مریم (ع) کے انتخاب کے ہونگے اور "واصطفاك على نساء العالمین" میں "اصطفاء" کے معنی حضرت مریم(ع) کے دوسروں پر مقدم و برتر ہونے کے ہونگے_

۱۱_ مریم کا خلوص، پاکیزگی اور برگزیدگی ان کے دنیا کی عورتوں پر برتر ہونے کا سبب بنا_

ان الله اصطفاك و طهرك و اصطفاك على نساء العالمین معلوم ہوتا ہے کہ "اصطفاک و طہرک" کا "اصطفاک علی نساء العالمین" پر مقدم ہونا دلالت کرتاہے کہ حضرت مریم(ع) کی برگزیدگی اور طہارت ان کے برتر و بالاتر ہونے میں دخالت رکھتے ہیں_

۱۲_ حضرت مریم (ع) دنیا کی تمام عورتوں کے لیئے نمونہ ہیں_ واصطفاك و طهرك و اصطفاك على نساء العالمين

۱۳_ برائي سے پاکیزگی خدا تعالی کے برگزیدہ بندوں کے یہاں قدر و قیمت رکھتی ہے_ طهرك و اصطفاك

۱٤_ عورت کے مقام کو جانچنے کا معیار اسکی طہارت وپاکدامنی ہے_ طهرك و اصطفاك

۱٥_ حضرت مریم (ع) انبیائے الہی کی نسل سے خداوند عالم کی برگزیدہ ہستي_

يا مريم ان الله اصطفاك امام باقر (ع) مذکورہ بالا آیت کے بارے میں فرماتے ہیں ... اصطفاک من ذریۃ الانبیاء (۱)

۱٦_ حضرت عيسي (ع) کو بغیر باپ کے پیدا کرنے کے لیئے دنیا کی خواتین میں سے حضرت مریم (ع) کو منتخب کیا گیا_

واصطفاك على نساء العالمين

امام باقر (ع) مذکورہ بالا آیت کے بارے میں فرماتے ہیں: ...اصطفاک لولادۃ عیسی من غیر فحل (۱) یعنی حضرت عيسي (ع) کو بغیر باپ کے پیدا کرنے کیلئے تیرا (مریم) انتخاب کیا_

---

۱) مجمع البیان ج ۲ ص ۷٤٦، نورالثقلین ج ۱ ص ۳۳٦ حدیث ۱۳۰_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۷_ حضرت مریم (ع) کے آباء و اجداد کا زنا سے پاکدامن ہونا_ طهرك و اصطفاك على نساء العالمين

امام محمد باقر (ع) مذکورہ بالا آیت کے بارے میں فرماتے ہیں...: و طہّرہا ان یکون فی ولادتہا من آبائہا و امہاتہا سفاح ... کہ خدا تعالی نے مریم (ع) کو پاک کردیا اس چیز سے کہ ان کی ولادت میں ان کی ماؤوں اور آباء میں سے کوئی بھی زنا کار ہو ... (۲)

۱۸_ حضرت مریم (ع) اپنے زمانے کی عورتوں میں سے برگزیدہ اور برتر تھیں_

واصطفاك على نساء العالمين امام صادق (ع) فرماتے ہیں کہ فرشتوں نے حضرت فاطمہ زہراء (ع) سے کہا ان مریم كانت سيدة نساء عالمها ... مریم (ع) اپنے زمانے کی عورتوں کی سردار تھیں ... (۳)

آل عمران: ٦

اقدار: اقدار کے معیار ۱۳، ۱٤

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کی نسل ۱۵

برگزیدہ انسان ۱، ۵، ٦، ۱۰، ۱۵، ۱٦، ۱۸ برگزیدہ انسانوں کی پاکی ۱۳

پاکیزہ لوگ: ۵، ٦، ۷، ۹

پاکی: پاکی کی قدر و قیمت ۱۳، ۱٤؛ پاکی کے اثرات ۱۱

پاکیزگی: پاکیزگی کے عوامل ٦

تربیت: تربیت کا نمونہ ۱۲

حضرت عيسي (ع): ۱٦

حضرت مریم (ع) ۱، ٤

حضرت مریم (ع) کا برگزیدہ ہونا ۱، ۵، ٦، ۱۰، ۱۱، ۱۵، ۱٦، ۱۸؛ حضرت مریم (ع) کا مرتبہ ۳، ۵، ٦، ۷

---

۱) مجمع البیان ج ۲ ص ۷٤٦، نورالثقلین ج ۱ ص ۳۳٦ حدیث ۱۳۰_

۲) تفسیر عیاشی ج ۲ ص ۱۷۳ حدیث ٤۷، نورالثقلین ج ۱ ص ۳۳٦ حدیث ۱۲۷، بحارالانوار ج ۱٤ ص ۱۹۲ حدیث ۲_

۳) علل الشرائع ص ۱۸۲ حدیث ۱ باب ۱٤٦ ص ۳۳۷، حدیث ۱۳۱، نورالثقلین ج ۱ ص ۳۳٦ حدیث ۱۲۹_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۸، ۹، ۱۱، ۱۲، ۱۵، ۱۷، ۱۸; حضرت مریم (ع) کو بشارت ۱; حضرت مریم (ع) کی پاکی ۵، ۹; حضرت مریم (ع) کی عصمت ۷; حضرت مریم (ع) کے آباء و اجداد ۱۷

خدا تعالی: خدا تعالی کا لطف ۸

خلوص: خلوص کے اثرات ۹، ۱۱

روایت: ۱۵، ۱٦، ۱۷، ۱۸

عورت: عورت کا مقام ۱٤، عورت کی پاکدامنی ۱٤

عورتیں ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۵، ۱٦، ۱۸ فرشتے ۱، ٤ فرشتوں کا کلام کرنا ۲

قدر قیمت کا اندازہ لگانا: قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کا معیار ۱٤

مخلصین: مخلصین کا مقام و مرتبہ ۱۱

مقربین: ۳

يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ (٤٣)

اے مریم تم اپنے پرودگار کی اطاعت کرو، سجدہ کرو، او رركوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو_

۱_ حضرت مریم (ع) کو اپنے پروردگار کے سامنے خضوع کے ساتھ اطاعت کرنے اور سجدہ و رکوع کرنے (نماز پڑھنے) کا حکم_ يا مريم اقنتي لربك و اسجدى واركعي

۲_ فرشتوں کی حضرت مریم (ع) کے ساتھ گفتگو اور انہیں خضوع کے ساتھ خدا تعالی کی اطاعت کرنے کا حکم دینا _ و اذ قالت الملائكة ... يا مريم اقنتى لربك و اسجدي ظاہراً یہ جملہ "یا مریم اقنتي" فرشتوں کا حضرت مریم(ع) کے ساتھ کلام ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۳_ خدا تعالی کی نعمتیں اور فضل و کرم، ذمہ داری لاتے ہیں_ ان الله اصطفاك و طهرك ... يا مريم اقنتى لربك کیونکہ جب خدا وند متعال نے حضرت مریم (ع) کو چن لیا اور انہیں پاکیزہ کردیا ... تو انہیں اطاعت اور خضوع کا حکم دیا _

٤_ خدا وند عالم کی ربوبیت کا تقاضا یہ ہے کہ اسکے سامنے خضوع کیا جائے _ اقنتی لربك

٥_ خدا وند متعال کے سامنے خضوع اسکے ربوبی فیض کو پانے کا پیش خیمہ ہے_ اقنتی لربك

٦_ خدا تعالی کی نعمتوں سے مالامال ہونے کا لازمہ یہ ہے کہ انکساری کے ساتھ اس کی اطاعت کی جائے_
ان الله اصطفاك ... يا مريم اقنتي

٧_ انکساری کے ساتھ اطاعت کرنے اور نفس کے ناخالص چیزوں سے پاک ہونے کے درمیان رابطہ_ *
اصطفاك ... يا مريم اقنتي خدا وند متعال نے تین نعمتیں حضرت مریم(ع) کو عطا کیں ، انتخاب کرنا (اصطفاک) پاکیزہ کرنا (طھرک) اور برتری و فضیلت (اصطفاک علی نساء العالمین) ان تین نعمتوں کے مقابلے میں خدا تعالی نے حضرت مریم (ع) سے تین ذمہ داریاں طلب کیں قنوت، سجود اور رکوع ، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ بالا تینوں نعمتیں ترتیب وار ان میں سے ہر ایک ، ایک ذمہ داری کو طلب کرتی ہے _

٨_ سجدہ کا آلودگیوں سے پاکیزگی کے ساتھ رابطہ_* و طهرك و ... واسجدي

٩_ خداوند عالم کی طرف سے انسان کے برتر ہونے کے ساتھ رکوع کا رابطہ_ * واصطفاك على نساء العالمين ... واركعى مع الراكعين

١٠_ سابقہ ادیان میں سجود اور رکوع (نماز) موجود تھے_ واسجدى و اركعي

١١_ رکوع اور سجود نماز کے اہم اجزاء میں سے ہیں * واسجدى و اركعي

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہ اس صورت میں ہے کہ رکوع اور سجود سے مراد نماز ہو اور نماز کو رکوع اور سجود کہنا ان دونوں اجزاء کی اہمیت کی دلیل ہے_

۱۲_ حضرت مریم (ع) کو دوسرے نمازیوں کے ساتھ نماز پڑھنے (نماز با جماعت) کا حکم *

وارکعی مع الراکعین یہ اس صورت میں ہے کہ رکوع سے مراد نماز ہو یعنی مجازاً کل کو جزء کا نام دیا گیا ہے_

۱۳_ اکٹھے ادا کی جانے والی عبادت (نماز با جماعت) میں عورتوں کی شرکت مطلوب ہے_ وارکعی مع الراکعین

۱٤_ سابقہ شریعتوں میں نماز با جماعت اوراجتماعی طور پر کی جانے والی عبادت موجود تھي_ وارکعی مع الراکعین

۱٥_ مل کر عبادت کرنا قدر و قیمت رکھتا ہے اور انسان کے رشد و تکامل اور عظمت میں مؤثر ہے_

وارکعی مع الراکعین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مریم (ع) کو سب کے ساتھ عبادت کرنے (نماز با جماعت) کا حکم آیت ۳۷ ، میں " و انبتها نباتاً حسنا " کے قرینہ سے حضرت مریم (ع) کے رشد وتکامل کے لئے تھا_

۱٦_ خدا تعالی کی برگزیدہ ہستیوں کو معاشرتی مسائل میں شرکت کرنی چاہیئے_ ان الله اصطفاك ... وارکعی مع الراکعین

۱۷_ خداوند متعال کا لوگوں کو اجتماعی عبادت کے ذریعے اتحاد و ہم آہنگی کا حکم دینا * وارکعی مع الراکعین

اجتماعی عبادت کا حکم اتحاد و ہم اہنگی کی مطلوبیت پر دلالت کرتا ہے_

۱۸_ نماز با جماعت میں رکوع کی اہمیت و کردار_ وارکعی مع الراکعین کیونکہ نماز کو رکوع کہا گیا ہے اس سے رکوع کی خاص اہمیت کا پتہ چلتا ہے_

۱۹_ اس زمانے میں حضرت مریم (ع) کے علاوہ بھی خدا تعالی کی عبادت کرنے والے اور نماز پڑھنے والے موجود تھے_ وارکعی مع الراکعین

۲۰_ عورت کے لیئے مردوں کے ہمراہ نماز باجماعت میں حاضر ہونا جائز ہے_ وارکعی مع الراکعین چونکہ مذکورہ بالا آیت میں حضرت مریم (ع) کو رکوع کرنے والی عورتوں کے ساتھ رکوع کرنے کا حکم نہیں ہوا بلکہ فرمایا گیا ہے رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ (عورتیں ہوں یا مرد)

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۱_ سابقہ شریعتوں میں عورتوں اور مردوں کا عبادت کے لیئے اجتماع جائز تھا_ وارکعی مع الراکعین

اتحاد: اتحاد کی اہمیت ۱۶، ۱۷

ادیان: ۱۰، ۱٤، ۲۱

اطاعت: اطاعت کے اثرات ۷; اطاعت کے عوامل ٦

اقدار ۱۵

انتخاب: انتخاب کے عوامل ۹

انسان: انسان کی ذمہ داری ۳

برکت: برکت کے نزول کا پیش خیمہ ۵

برگزیدہ افراد: برگزیدہ افراد کی ذمہ داری ۱٦

پاکی: پاکی کا پیش خیمہ ۸

ترقی وتکامل: ترقی وتکامل کا پیش خیمہ ۱۵

حضرت مریم (ع): ۲، ۱۹ حضرت مریم (ع) کا خضوع، ۱، ۲; حضرت مریم (ع) کا رکوع ۱; حضرت مریم (ع) کا سجدہ ۱; حضرت مریم (ع) کی ذمہ داری ۱; حضرت مریم (ع) کی نماز، ۱، ۱۲

خدا تعالی: خدا تعالی کا فضل ۳; خدا تعالی کا فیض ۵; خدا تعالی کی ربوبیت ٤; خدا تعالی کی نعمتیں ۳، ٦; خدا تعالی کے اوامر ۱، ۱۷

خشوع و خضوع: خشوع و خضوع کے اثرات ۵،۷; خشوع وخضوع کے عوامل ٦،٤

خودسازی: خودسازی کے عوامل ۷

رکوع: رکوع ادیان میں ۱۰; رکوع کے اثرات ۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

سجدہ: سجدہ ادیان میں سجدہ ۱۰ ; سجدہ کے اثرات ۸

عبادت : اجتماعی عبادت ۱۳ ، ۱٤ ، ۱٥ ، ۱۷ ، ۲۰ ، ۲۱ ;ادیان میں عبادت ۱٤ ، ۱۹

عورتیں ۱۲ : عورتوں کی نماز باجماعت ۱۳ ، ۲۰ ، ۲۱

فرشتے : فرشتوں کا گفتگو کرنا ۲

نماز : احکام نماز ۲۰ ;ادیان میں نماز ۱۰ ، ۲۱ ;ارکان نماز ۱۱ ;نماز با جماعت ۱۲ ، ۱٤ ، ۱۸ نمازمیں رکوع ۱۱ ، ۱۸ ; نماز میں سجدہ ۱۱ نمازی ۱۹

ذَلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيكَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلاَمَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ (٤٤)

پیغمبر یہ غیب کی خبریں ہیں جن کی وحی ہم آپ کی طرف کررہے ہیں او رآپ توان کے پاس نہیں تھے جب وہ قرعہ ڈال رہے تھے کہ مریم کی کفالت کون کرے گا او رآپ ان کے پاس نہیں تھے جب وہ اس موضوع پر جھگڑا کررہے تھے_

۱_ حضرت مریم (ع) اور حضرت زکریا (ع) کی سرگذشت سے مربوط حقائق پہلی مرتبہ پیغمبر اکرم (ص) کو بتلائے گئے_

ذلك من انباء الغيب نوحيه اليك اگر مذکورہ حقائق دوسری آسمانی کتابوں میں آئے ہوتے تو انہیں غیب نہ کہا جاتا_

۲_ وحي، پیغمبر(ص) اسلام کے لیئے غیبی خبریں اورگذشتہ انسانوں کی تاریخ جاننے کا ذریعہ ہے_

ذلك من انباء الغيب نوحيه اليك

۳_ غیب کی خبریں بیان کرنا قرآن کریم کے معجزہ ہونے کا ایک جلوہ_ ذلك من انباء الغيب نوحيه اليك

٤_ وحي، ایسے تاریخی حقائق کو بیان کرتی ہے جو انسان پرپوشیدہ ہوں_ ذلك من انباء الغيب نوحيه اليك

٥_ حضرت زکریا (ع) اورحضرت مریم (ع) کی تاریخ کے کچھ حقائق کا اہل کتاب کیلئے ناشناختہ ہونا_

ذلك من انباء الغيب یہ آیات نجران کے وفد کے بارے میں نازل ہوئیں ہیں پس یہ اہل کتاب پرطعن و طنز ہے جو انبیاء (ع) کی سرگذشت بالخصوص حضرت مسیح (ع) اورحضرت مریم(ع) کے بارے میں مطلع ہونے کا اظہار کرتے تھے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

٦_ پیغمبر اکرم(ص) کی حضرت زکریا (ع) اور حضرت مریم (ع) کی تاریخ کے خفیہ گوشوں سے آگاہی آپ (ص) کے وحی کے ساتھ ارتباط کے دعوي کی سچائي پر گواہ ہے_ ذلك من انباء الغيب ... و ما كنت لديهم اذ يلقون اقلامهم ايّهم يكفل مريم

٧_ کنیسہ کے سرکردہ افراد کا حضرت مریم (ع) کی سرپرستی پر جھگڑا اور سرپرست کی تعیین کے لیئے ان کا قرعہ پر عمل کرنا_ اذ يلقون اقلامهم ايّهم يكفل مريم ... اذ يختصمون

٨_ کنیسہ کے سرکردہ افراد کے حضرت مریم (ع) کی سرپرستی پر جھگڑے کی عجیب سرگذشت اور ان کا قرعہ کو وسیلہ بنانا_* و ما كنت لديهم اذ يلقون اقلامهم ايّهم يكفل مريم و ما كنت لديهم اذ يختصمون ایسا لگتا ہے کہ "و ما كنت لديہم" کا تکرار جھگڑے کی عجب سرگذشت کی طرف اشارہ ہے_

٩_ حضرت مریم (ع) کی عظیم معنوی شخصیت موجب بنی کہ کنیسہ کے سرکردہ افراد آپ (ص) کی سرپرستی کے لیئے رقابت کریں_* و ما كنت لديهم اذيلقون اقلامهم ايّهم يكفل مريم ... اذ يختصمون

ظاہر یہ ہے کہ افراد میں جھگڑا حضرت مریم (ع) کی سرپرستی حاصل کرنے کی خاطر تھا نہ جان چھڑانے کی خاطر_

١٠_ حضرت مریم (ع) کی معنوی شخصیت ان کے اپنے زمانے میں زبان زد عام تھي*

ايهم يكفل مريم ... اذ يختصمون کیونکہ کنیسہ کے سرکردہ افراد میں سے ہر ایک حضرت مریم (ع) کی سرپرستی کا خواہاں تھا اور اسی پر ایک دوسرے سے جھگڑا کرتے تھے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مریم (ع) کی عظیم شخصیت سب پر واضح اور آشکار تھي_

١١_ اختلاف دور کرنے کے لیئے قرعہ سے استفادہ کرنا جائز ہے_

اذ يلقون اقلامهم ايهم يكفل مريم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۲_ حضرت مریم (ع) کا سرپرست معیّن کرنے کے لیئے چھ افراد کے درمیان قرعہ کشی _

و ما کنت لدیھم اذ یلقون اقلامھم ایھم یکفل مریم امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں: اول من سوھم علیه مریم بنت عمران وھو قول الله عزوجل "و ماکنت لدیھم اذ یلقون اقلامھم ایھم یکفل مریم "والسھام ستة_ سب سے پہلا شخص جس کے لئے قرعہ ڈالا گیا مریم بنت عمران تھیں جیسا کہ خدا تعالی نے فرمایا " و ماکنت لدیھم اذیلقون اقلامھم ایھم یکفل مریم "اور قرعہ میں حصہ لینے والے چھ افراد تھے(۱)

۱۳_ جب حضرت مریم (ع) کے والد کی وفات ہوئي تو اس وقت ان کی سرپرستی کے سلسلہ میں قرعہ کشی کی گئي _

اذ یلقون اقلامھم ایّھم یکفل مریم امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں..."اذ یلقون اقلامھم ایھم یکفل مریم"حین ایتمت من ابیھا (۲) قرعہ اس وقت ڈالا گیا جب حضرت مریم کے والد فوت ہوگئے اور آپ یتیم ہوگئیں _

آنحضرت(ص): آنحضرت(ص) (ص) اور جناب زکریا (ع) ٦; آنحضرت(ص) اور جناب مریم(ع) ٦ آنحضرت(ص) کا علم ٦; آنحضرت(ص) کو وحی ۲، ٦; آنحضرت(ص) کی سچائي ٦

انبیاء (ع): تاریخ انبیاء (ع) ۱، ۵، ٦

اہل کتاب: ۵

تاریخ: ۲ تاریخ کے منابع ٤

حضرت زکریا (ع): ٦ حضرت زکریا(ع) اور اہل کتاب ۵; حضرت زکریا (ع) کا قصہ ۱، ۵

حضرت مریم (ع): حضرت مریم (ع) کا قصّہ ۱ ; حضرت مریم (ع) کا مقام و مرتبہ ۹، ۱۰ ; حضرت مریم (ع) کی سرپرستی ۷، ۸، ۹، ۱۲، ۱۳

روایت: ۱۲، ۱۳

شناخت: شناخت کے ذرائع ۲، ٤

عالم غیب: ۲ عورتیں ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۳

---

۱) من لا یحضرہ الفقیہ ج۳ ص ۵۱ حدیث ۱ باب ۳۸، خصال صدوق ص ۱۵٦ حدیث ۱۹۸ باب الثلاثۃ_

۲) تفسیر عیاشی ج ۱ص ۱۷۳ حدیث ٤۷، بحار الانوار ج ۱٤ ص ۱۹۲ حدیث ۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

قرآن کریم: قرآن کریم کا اعجاز ۳; قرآن کریم کی پیشگوئیاں ۳; قرآن کریم کے قصّے ۱، ۷، ۸

قرعہ: قرعہ کا جواز ۱۱; قرعہ کے احکام ۱۱ ; قرعہ کے موارد ۷، ۸، ۱۲، ۱۳

وحی: وحی کا کردار ٤

إِذْ قَالَتِ الْمَلآئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ (٤٥)

اور اس وقت کو یاد کرو جب ملائکہ نے کہا کہ اے مریم خدا تم کو اپنے کلمہ مسیح عیسی بن مریم کی بشارت دے رہاہے جو دنیا اور آخرت میں صاحب وجاہت اور مقربین بارگاہ الٰہی میں سے ہے _

۱_ فرشتوں کی حضرت مریم (ع) کے ساتھ گفتگو اور انہیں حضرت عيسي (ع) کی بشارت دینا _

اذ قالت الملائكة يا مريم انّ الله يبشرك بكلمة منه اسمه المسيح عيسى ابن مريم

۲_ فرشتے، خداوند عالم کا پیغام لانے والے _

اذ قالت الملائكة يا مريم ان الله يبشرك بكلمة

۳_ حضرت مریم (ع) کو حضرت عيسي (ع) کی پیدائش کي خداوند عالم کی طرف سے فرشتوں کے ذریعے بشارت _

اذ قالت الملائكة يا مريم انّ الله يبشرك بكلمة ... عيسى ابن مريم

٤_ حضرت عيسي (ع) کے حضرت مریم (ع) کو عطا کیئے جانے کی بشارت کی اہمیت اور عظمت _

اذ قالت الملائكة يا مريم ان الله يبشرك

کیونکہ اس بشارت کے لانے والے کئي فرشتے تھے نہ ایک فرشتہ اس سے بشارت کی اہمیت اور عظمت کا پتہ چلتا ہے _

Presented by: https://jafrilibrary.com

٥_ حضرت عيسي (ع) خداوند عالم کی طرف سے عظیم کلمہ تھے_ انّ الله يبشرك بكلمة منه اسمه المسيح عيسى ابن مريم

"كلمة" کا نکرہ ہونا اسکی عظمت پر دلالت کرتا ہے گویا وہ ایسا کلمہ ہیں کہ عظمت کے لحاظ سے ناشناختہ ہیں_

٦_ حضرت مریم (ع) کے بیٹے کا نام مسیح اور عیسی خداتعالی کی طرف سے رکھا جانا_ اسمه المسيح عيسى ابن مريم

٧_ حضرت مریم (ع)، حضرت عيسي (ع) کے لیئے قابل قدر اور قابل فخر ماں تھیں_ *عيسى ابن مريم

٨_ مسیح، حضرت عيسي (ع) کے القابات میں سے ہے_ اسمه المسيح عيسى ابن مريم

کیونکہ ایک شخص کے دو نام نہیں رکھے جاتے لہذا ان دو میں سے ایک لقب ہوگا اور چونکہ عموماً اصلی نام کی صفت "ابن" کے ساتھ لائی جاتی ہے لہذا آپ (ع) کا نام عيسي اور لقب مسیح ہوگا_

٩_ دنیا اور آخرت میں حضرت عيسي (ع) کا صاحب عزت و شرف ہونا_ اسمه المسيح عيسى ابن مريم وجيها فى الدنيا و الآخرة

١٠_ دنیا اور آخرت میں عزت دار اور صاحب مرتبہ ہونا انسان کے لیئے ایک قدر و منزلت ہے_ وجيهاً فى الدنيا و الآخرة

١١_ دنیاوی اور اخروی عزت کا حاصل کرنا ایک دوسرے سے منافات نہیں رکھتا_ و جيها فى الدنيا و الآخرة

١٢_ حضرت عيسي (ع) حضرت مریم (ع) کے بیٹے تھے نہ خدا کے_ عيسى ابن مريم

خداتعالی کا تاکید کے ساتھ عيسي (ع) کو مریم (ع) کا بیٹا کہنا ان لوگوں کے تصور کے ردّ میں ہے جو حضرت عيسي (ع) کو خداوند عالم کا بیٹا سمجھتے ہیں_

١٣_ حضرت عيسي (ع)، بارگاہ الہی کے مقرّبین میں سے تھے_ عيسى ابن مريم ... و من المقربين

١٤_ خداوند متعال کے نزدیک حضرت عيسي (ع) کی عظمت_ يبشرك بكلمة منه ... وجيها ... و من المقربين

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۵_ خداوند متعال نے مریم(ع) کو مطلّع کردیا کہ ان کے ہاں باپ کے بغیر بیٹا ہوگا_ انّ الله يبشرك بكلمة منه ... عيسى ابن مريم کیونکہ عموماً بیٹے کو باپ کے نام کے ساتھ منسوب کرتے ہیں خداوند عالم نے عیسي (ع) کو ماں کے نام کے ساتھ منسوب (عیسی ابن مریم) کرکے یہ سمجھا دیا کہ اس کا بیٹا باپ کے بغیر پیدا ہوگا_

آبرو: آبرو کی اہمیت ۱۰، ۱۱ اقدار ۵

حضرت عیسي (ع): ۷ حضرت عیسي (ع) کا بشر ہونا ۱۲ ; حضرت عیسي (ع) کا مقام و مرتبہ ٤، ٥، ۹، ۱۳، ۱٤ ; حضرت عیسي (ع) کا لقب ۸; حضرت عیسي (ع) کا نام رکھنا ٦; حضرت عیسي (ع) کی پیدائش ۱، ۳، ۱۵

حضرت مریم (ع) ۱، ۳، ۱۲، ۱۵ حضرت مریم (ع) کا مقام و مرتبہ ۷; حضرت مریم (ع) کو بشارت ۱، ۳، ٤

خدا تعالی: خدا تعالی کی بشارت ۳; خدا تعالی کے کلمات ٥

عورتیں: ۱٥

فرشتے: فرشتوں کا کلام کرنا ۱ ، فرشتوں کی ذمہ داری ۲

مقربین ۱۳ ، ۱٤

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً وَمِنَ الصَّالِحِينَ (٤٦)

وہ لوگوں سے گہوارے میں بھی بات کرے گا اور بھرپور جوانی کے بعد بھی اور صالحین میں سے ہو گا_

۱_ حضرت عیسي (ع) گہوارے میں ایسے ہی لوگوں سے گفتگو کرتے تھے جیسے بڑے ہوکر کرتے تھے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ويكلم الناس فى المهد و كهلا و من الصالحين

۲_ خدا تعالی کی حضرت مریم (ع) کو یہ بشارت کہ عيسي (ع) ادھیڑ عمری تک زندہ رہیں گے_

يبشرك ... و يكلم الناس ... و كهلا" کھل" کے معنی ادھیڑ عمری کے ہیں (مجمع البیان)

۳_ لوگوں کو تبلیغ وہدایت کرنا حضرت مسیح (ع) کی ساری عمر کی رسالت_ و يكلم الناس فى المهد و كهلا

کیونکہ بڑا ہوکر صرف گفتگو کرنا تو حضرت مسیح (ع) کے لیئے کوئي خاص فضیلت نہیں لہذا ضروری ہے کہ خاص قسم کی گفتگو کرنا مراد ہو جو کہ نبوت کی مناسبت سے لوگوں کو تبلیغ وہدایت کرنا ہے_

٤_ حضرت عيسي (ع) ممتاز اور استثنائي انسان تھے_ و يكلم الناس فى المهد و كهلا

حضرت عيسي (ع) کا گہوارے میں گفتگو کرنا ان کے ممتاز اور استثنائي ہونے کی علامت ہے_

٥_ حضرت عيسي (ع) صالحین کی نسل سے صالح انسان تھے_ اسمه المسيح عيسى ابن مريم ... و من الصالحين

٦_ حضرت عيسي (ع) کی اہلیت و صلاحیت کی خداوند عالم کی طرف سے حضرت مریم (ع) کو خوش خبری_

يبشرك بكلمة منه ... و من الصالحين

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) کی ذمہ داری ۳

حضرت عيسي (ع) : حضرت عيسي (ع) کا مقام و مرتبہ ٤، ٥، ٦; حضرت عيسي (ع) کا واقعہ ۲ ; حضرت عيسي (ع) کی ذمہ داری ۳; حضرت عيسي (ع) کے معجزے ۱

حضرت مریم (ع) : حضرت مریم (ع) کو بشارت ۲، ٦

خدا تعالی : خدا تعالی کی بشارت ۲، ٦

صالحین : ٥

عورتیں : ۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكِ اللّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ (٤٧)

مریم نے کہا کہ میرے یہاں فرزند کس طرح ہوگا جب کہ مجھ کو کسی بشر نے چھوا بھی نہیں ہے _ ارشاد ہوا کہ اسی طرح خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا او روہ چیز ہو جاتی ہے _

۱_ حضرت مریم (ع) کا عيسي (ع) کی بشارت پر حیرت و تعجب کا اظہار کرنا کیونکہ کسی مرد کا آپ سے رابطہ نہ تھا _
قال ربّ انی یکون لی ولد و لم یمسسنی بشر

۲_ حضرت مریم (ع) کا خداوند عالم سے یہ پوچھنا کہ کس طرح انہیں مسیح (ع) عطا کیا جائے گا _
قالت ربّ انّی یکون لی ولد لفظ " انّي"میں حیرانگی کے علاوہ کیفیت کے معنی بھی پائے جاتے ہیں _

۳_ حضرت عيسي (ع) کی خلقت خارق العادہ تھي انّی یکون لی ولد و لم یمسسنی بشر

٤_ خداوند عالم کے برگزیدہ افراد کو دنیاوی معاملات میں خدا تعالی کے ارادہ کے وقوع پذیر ہونے کے سلسلہ میں طبعی علل و اسباب کی دخالت کی توقع ہوتی ہے_ یا مریم انّ اللہ اصطفاک ... قالت ربّ انّی یکون لي

یہ مسلم ہے کہ حضرت مریم (ع) خارق العادہ امور کی منکر نہیں تھیں اور خدا تعالی کو ہر کام کے انجام پر قادر سمجھتی تھیں اسی لئے جیسا کہ سابقہ آیات میں بیان ہوچکا ہے انہوں نے حضرت زکریا (ع) سے کہا "ھو من عند اللہ" لہذا جملہ "انّي ..." بتلاتاہے کہ حضرت مریم (ع) اور سب اولیائے الہی سمجھتے ہیں کہ کائنات کے معاملات میں خداوند عالم کے ارادہ کے پورا ہونے میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

اصل یہ ہے کہ وہ طبعی اسباب و عوامل کے ذریعہ سے ہوں نہ کہ وہ ہمیشہ معجزہ کے منتظر رہتے تھے_

۵_ حضرت مریم (ع) کو خداوندمتعال کے حضوراور تقرب کا احساس_ قالت الملائكة ... قالت ربّ

کیونکہ حضرت مریم(ع) نے فرشتوں کی بشارت کے جواب میں یہ نہیں کہا کہ میری طرف سے خدا تعالی کو کہہ دو بلکہ خود خداوند عالم سے کلام کیا (ربّ انّى ...) اس سے معلوم ہوتاہے کہ حضرت مریم(ع) اپنے آپ کو خداوند متعال کے حضور میں سمجھتی تھیں_

٦_ خداوند متعال کی برگزیدہ ہستیوں کا بلند مقام و مرتبہ اور خداوند عالم کے افعال کے بارے میں ان کے سوال و حیرانگی میں کوئي منافات نہیں_ يا مريم ان الله اصطفاك ... قالت ربّ انّى يكون لى ولد

۷_ حضرت مریم (ع) اور خداوند عالم کی گفتگو_ قالت ربّ ... قال

۸_ خداوند عالم کے ساتھ گفتگو کرنے میں حضرت مریم (ع) کا ادب_ قالت ربّ ... و لم يمسسنى بشر چونکہ مباشرت کے بجائے چھونا کی تعبیر استعمال کی ہے_

۹_ خداوند عالم مادی و سائل و اسباب پر بھروسہ کئے بغیر اور انکی محتاجی کے بغیر جو چاہے خلق کرتاہے_
كذلك الله يخلق ما يشاء

۱۰_ کائنات کے واقعات میں صرف طبعی عوامل علّت نہیں ہیں_ كذلك الله يخلق ما يشاء

۱۱_ خداوند عالم کی مشیت کا کائنات میں نافذ ہونا اس کے ارادوں کے بے چون و چرا پورا ہونے کی علامت ہے_
كذلك الله يخلق ما يشاء

۱۲_ کسی بشر کے چھوئے بغیر حضرت مریم(ع) کو عيسي(ع) عطا کرنے کا خداوند عالم کا قطعی ارادہ_ كذلك الله يخلق ما يشاء

۱۳_ طبعی اسباب و عوامل پر خداوند عالم کی مشیت کی حکمراني_ كذلك الله يخلق ما يشاء

۱٤_ جس چیز کے متعلق خدا کا ارادہ ہوجائے جوں ہی اسے کہے ہوجا وہ ہوجاتی ہے_ اذا قضى امرا فانّما يقول له كن فيكون

۱۵_ قضائے الہی اور فرمان الہی کے یکے بعد

Presented by: https://jafrilibrary.com

دیگرے دو مرحلوں کے بعد موجودات عالمخلقت میں واقع ہوجاتے ہیں_ اذا قضى امراً فانّما يقول له كن فيكون

برگزیدہ افراد: ٤، ٦

توحید: توحید افعالی ١١

حضرت عیسي (ع) ١، ٢، ١٢: حضرت عیسي (ع) کی ولادت ٣

حضرت مریم (ع): ١٢ حضرت مریم (ع) کا ادب ٨; حضرت مریم (ع) کا حمل ١ ; حضرت مریم (ع) کا مقام و مرتبہ ٥، ٧، ٨; حضرت مریم (ع) کو بشارت ١; حضرت مریم (ع) کی دعا٢

خدا تعالی: خدا تعالی کا ارادہ ٤، ١٢، ١٤; خدا تعالی کی بشارت ١ ; خدا تعالی کی حکمرانی ١٣; خدا تعالی کی خلقت ٩، ١٤، ١٥; خدا تعالی کی قدرت ٩، ١٤; خدا تعالی کی مشیت ١١، ١٣; خدا تعالی کے افعال ٦ ; خدا تعالی کے ساتھ گفتگو ٧، ٨

خلقت: خلقت کے مراتب ١٥ ;نظام خلقت:١٠

سوال و جواب ٦

طبعی اسباب: ٤، ٩، ١٠، ١٣ قضا و قدر ١٥

گفتگو: ٨

معجزہ: ٣

مقربین: ٥

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ (٤٨)

اور خدا اس فرزند کو کتاب و حکمت اور توریت و انجیل کی تعلیم دے گا_

١_ خداوند عالم حضرت عیسي (ع) کا معلّم_ و يعلّمه الكتاب والحكمة

٢_ شاگرد کی شخصیت کی تعمیر و تشکیل میں استاد کا کردار_ يعلّمه الكتاب

مذکورہ بالا آیت جو کہ حضرت عیسي (ع) کا مقام و

Presented by: https://jafrilibrary.com

مرتبہ بیان کرنے کے بارے میں وارد ہوئي ہے_بیان کرتی ہے کہ حضرت عیسي (ع) کا معلّم واستاد خداوند عالم ہے_

٣_ الہی کتاب و حکمت کی تعلیم و تعلّم بہت بڑی سعادت ہے_و يعلّمه الكتاب والحكمة

٤_ خداوند متعال نے حضرت عیسي (ع) کو کتاب (الہی قوانین) حکمت (الہی معارف)، تورات اور انجیل کی تعلیم دی_و يعلّمه الكتاب والحكمة والتوراة والانجيل

٥_ تورات اور انجیل (آسمانی کتابیں) خداوند عالم کے معارف اور قوانین پر مشتمل تھیں * و يعلمه الكتاب والحكمة والتوراة والانجيل تورات اور انجیل کا کتاب و حکمت پر عطف فرد کا جنس پر عطف ہے_

آسمانی کتابیں: ٣، ٥

اقدار: ٣

انجیل: ٤، ٥ انجیل کے قوانین ٥; انجیل میں حکمت ٥

تعلیم و تعلّم: ٤

تورات: تورات کے قوانین ٥; تورات میں حکمت ٥

حکمت: حکمت کی تعلیم ٤

حضرت عیسي (ع): حضرت عیسي (ع) اور تورات ٤; حضرت عیسي (ع) اور انجیل ٤; حضرت عیسي (ع) کی تعلیم ٤;

خدا اور حضرت عیسي (ع) ١

خدا تعالی: خدا تعالی کی حکمت ٣

شخصیت: تعمیر شخصیت کے عوامل ٢

معلّم: ١ معلّم کا کردار ٢

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَرَسُولاً إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللّهِ وَأُبْرِىءُ الأكْمَهَ والأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللّهِ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٤٩)

اور اسے بنی اسرائیل کی طرف رسول بنائے گا اور وہ ان سے کہے گا کہ میں تمھارے پاس تمھارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں کہ میں تمھارے لئے مٹی سے پرندہ کی شکل بناؤں گا اور اس میں کچھ دم کردوں گا تو وہ حکم خدا سے پرندہ بن جائے گا اور میں پیدائشی اندھے اور مبروص کا علاج کروں گا اور حکم خدا سے مردوں کو زندہ کروں گا اور تمھیں اس بات کی خبردوں گا کہ تم کیا کھاتے ہو اور کیا گھر میں ذخیرہ کرتے ہو_ ان سب میں تمھارے لئے نشانیاں ہیں اگر تم صاحبان ایمان ہو_

۱_ حضرت عيسي(ع) خداوند عالم کی طرف سے بنی اسرائیل کی طرف رسول بناکر مبعوث کیئے گئے_و رسولا الی بنی اسرائیل

۲_ حضرت عيسي(ع) کی رسالت کے اصلی مخاطب بني اسرائیل تھے*و رسولا الی بنی اسرائیل

۳_ رسول کو روشن نشانیوں (معجزوں) کے ساتھ بھیجنا خداوند عالم کی ربوبیت کا جلوہ ہے_

و رسولاً ... انیّ قد جئتکم بآیة من ربّکم

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ انسانوں کی تربیت اورہدایت میں معجزہ کی تاثیر و کردار_ بآية: من ربّكم "ربّکم" کے معنی (تم انسانوں کی تربیت کرنے والا) کے پیش نظر معلوم ہوتاہے کہ انبیائ(ع) کے معجزے انسانوں کی تربیت اورہدایت کے لیئے تھے_

٥_ حضرت عيسي (ع) کے واضح معجزے انکی دعوت کی صداقت پر دلیل تھے_ انّى قد جئتكم بآية: من ربّكم

کیونکہ حضرت عيسي (ع) رسالت کے دعوے دار تھے پس ضروری ہے کہ پہلے اسے ثابت کریں لہذا "بآیۃ من ربکم" میں آیت اور نشانی سے مراد حضرت عيسي (ع) کی نبوت کی نشانی ہوگا_

٦_ انبیائے الہی کے واضح معجزے انکی رسالت کی صداقت کی علامت تھے_ بآية: من ربّكم

٧_ معجزہ، انبياء (ع) کی نبوت پر انسانوں کے اطمینان کا ذریعہ_ قد جئتكم بآية من ربكم

٨_ مٹی سے پرندہ بناکر اس میں پھونکنے سے اس کا اذن الہی سے پرندہ بن جانا، حضرت عيسي(ع) کا معجزہ_

انّى اخلق لكم من الطين كهيئة الطير فانفخ فيه

٩_ مادی عناصرکی تشکیل کے بعد روح کا اس سے متعلق ہونا زندگی کے وقوع پذیر ہونے کا کلی نظام_ *

انّى اخلق لكم من الطين كهيئة الطير فانفخ فيه جو کچھ حضرت عيسي(ع) معجزہ کے عنوان سے انجام دیتے تھے اسے بیان کرنا زندگی کے وقوع پذیر ہونے کے کلی نظام کی طرف اشارہ ہے ورنہ اگرصرف حضرت عيسي (ع) کے معجزے کو بیان کرنا مقصود ہوتا تو مدارج بیان کرنے کی ضرورت نہیں تھي_

١٠_ انبياء (ع) کے معجزے اذن الہی سے انجام پاتے ہیں_ انّى اخلق ... باذن الله

١١_ نظام حیات پر خدا تعالی کا اذن حاکم ہے_ انّى اخلق ... باذن الله

١٢_ اذن الہی کے زیر سایہ انسان کے لیئے مادی عناصر سے زندہ موجود کا بنانا ممکن ہے_ انّى اخلق ... باذن الله

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ مادرزاد اندھوں کو آنکھیں اور برص والے مریضوں کو شفا دینا حضرت عيسي (ع) کا معجزہ_ و ابري الاكمه والابرص

۱۴_ مردوں کو اذن الہی کے پرتو میں زندہ کرنا حضرت عيسي (ع) کا معجزہ_ و احيي الموتي باذن الله

۱۵_ حضرت عيسي (ع) کے زمانے میں اندھے پن اور برص کی بیماری کا عام ہونا* و ابريء الاكمه والابرص

اس زمانے کی لاعلاج بیماریوں میں سے صرف اندھے پن اور برص کے شفا دینے کو ذکر کرنا، اس زمانے میں ان دو بیماریوں کے عام ہونے کی حکایت کرتا ہے_

۱۶_ یہ خبر دینا کہ لوگوں نے جو کچھ کھایا ہے اور جو کچھ گھروں میں ذخیرہ کر رکھا ہے حضرت عيسي (ع) کا ایک معجزہ_ و انبئكم بما تأكلون و ما تدخرون فى بيوتكم

۱۷_ حضرت عيسي (ع) ولایت تکوینی رکھتے تھے_ انىّ اخلق لكم ... فانفخ فيه فيكون طيراً

۱۸_ حضرت عيسي (ع) علم غیب جانتے تھے_ و انبئكم بما تأكلون و ما تدّخرون فى بيوتكم

۱۹_ جو لوگ حضرت عيسي (ع) پر ایمان لائے اور حقیقت کے متلاشی تھے ان کے لیئے حضرت عيسي (ع) کے معجزے کافی تھے_ انّ فى ذلك لاية لكم ان كنتم مؤمنين

جملہ " ان کنتم مؤمنین "ظاہراً حقیقت کی تلاش کے معنی میں ہے کیونکہ اگر ایمان دار ہونے کے معنی میں ہو تو آیہ کا لانا ضروری نہیں ہے کیونکہ آیہ لانے کا ہدف تمایل و رجحان اور ایمان لانا ہے_

۲۰_ آیات الہی سے انسان کا استفادہ اسکی مخصوص صلاحیتوں کے ساتھ مشروط ہے_ انّ فى ذلك لاية لكم ان كنتم مؤمنين

۲۱_ حضرت عيسي (ع) کے مخاطب (بنی اسرائیل) خدا تعالی پر ایمان کے دعوے دار تھے_ ان كنتم مؤمنين

بعض مفسرین کے نزدیک "ان کنتم مؤمنین" کا مطلب یہ ہے کہ اگر تم خدا پر ایمان رکھتے ہو تو یہ معجزے میری نبوت (عيسي (ع) کی نبوت) کی دلیل ہیں_

۲۲_ حضرت عيسي (ع) کا بیماروں کو شفا دینے والا معجزہ اس

Presented by: https://jafrilibrary.com

زمانے میں بیماریوں کے عام ہونے اوراس زمانے میں لوگوں کی طبّی ضروریات کے مناسب تھا_

و ابری الاکمه والابرص و احیي الموتي باذن الله امام رضا (ع) فرماتے ہیں " ان اللہ تبارک و تعالی بعث عیسي (ع) فی وقت ظهرت فیه الزمانات واحتاج الناس الی الطب ....بما احیا لهم الموتی و ابرء (لهم) الاکمه و الابرص " خدا تعالی نے حضرت عیسي (ع) کو اس دور میں مبعوث فرمایاجب بیماریاں عام تھیں اور لوگوں کو طبّ کی ضرورت تھي ... ایسے معجزوں کے ساتھ کہ حضرت عیسي(ع) ان کے مردوں کو زندہ کریں اور ان کے اندھوں کو آنکھیں دیں اور برص والوں کو شفا دیں (۱)

۲۳_ حضرت عیسي(ع) کا سات یا آٹھ سال کی عمرمیں بنی اسرائیل کے کھانے پینے کی اشیاء اور گھروں میں انکے ذخائر کے بارے میں غیبی خبریں دینا_ و انبئکم بما تاکلون و ما تدخرون فی بیوتکم

امام صادق (ع) فرماتے ہیں :...و مکث عیسي (ع) حتی بلغ سبع سنین او ثمانیاً فجعل یخبرهم بما یاکلون وما یدّخرون فی بیوتهم _سات یا آٹھ سال کی عمرمیں حضرت عیسي (ع) انہیں خبر دینے لگے کہ وہ کیا کھاتے ہیں اور اپنے گھروں میں کن چیزوں کا ذخیرہ کئے ہوئے ہیں_(۲)

آیات الهي: ۲۰

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) کی دعوت ٦ ; انبیاء (ع) کی سچائي ٦ ; انبیاء (ع) کی نبوت ۷ ;انبیاء (ع) کے معجزے ٦، ۱۰

ایمان : ایمان کا پیش خیمہ ۷، ۱۹

بنی اسرائیل : ۱، ۲، ۲۱، ۲۳ بنی اسرائیل کے انبیاء (ع) ۱

تربیت : تربیت میں مؤثر عوامل ٤

حضرت عیسي (ع) : ۱۵ حضرت عیسي (ع) اوربنی اسرائیل ۱، ۲، ۲۱، ۲۳ ; حضرت عیسي (ع) کا علم ۱۸ ; حضرت عیسي (ع) کی دعوت ۵ ; حضرت عیسي (ع) کی ذمہ داری ۲ ;حضرت عیسي (ع) کی سچائي ۵; حضرت عیسي (ع) کی ولایت ۱۷ ;حضرت عیسي (ع) کے معجزے ۵،۸، ۱۳، ١٤، ١٦، ۱۹، ۲۲، ۲۳

---

۱) عیون اخبار الرضاج ۲، ص ۸۰ حدیث ۱۲ ، ب ۳۲، علل الشرائع ص ۱۲۱ حدیث ٦ باب ۹۹_

۲) بحار الانوارج ۱٤، ص ۲۵۱ حدیث ٤۳ تفسیربرہان ج ۱ ص ۲۸٤ حدیث ٤_

Presented by: https://jafrilibrary.com

خدا تعالی: خدا تعالی کا اذن ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱٤; خدا تعالی کی حکمرانی ۱۱; خدا تعالی کی ربوبیت ۳

خلقت: نظام خلقت ۱۱

روایت: ۲۲، ۲۳ روح اور مادہ ۹

زندگی: زندگی میں تبدیلی کا وقوع پذیر ہونا ۹،۱۲; مادہ میں زندگی ۹،۱۲

شفا: اندھے پن سے شفا ۱۳; برص سے شفا ۱۳ مریض کو شفا ۲۲

علم غیب: ۱۸، ۲۳

غیبی خبریں: ۱٦

مردوں کا زندہ کرنا: ۱٤

مرض: اندھے پن کا مرض ۱۵; برص کا مرض ۱۵

معجزہ ۳: معجزے کا کردار و اہمیت ٤، ۷، ۱۹

نبوت: ۳، ۷

ولایت تکوینی: ۱۷

ہدایت: ہدایت کا پیش خیمہ ۲۰; ہدایت کے عوامل ٤، ۱۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَطِيعُونِ (٥٠)

اور میں اپنے پہلے کی کتاب توریت کی تصدیق کرنے والا ہوں اور میں بعض ان چیزوں کو حلال قراردوں گا جو تم پر حرام تھیں اور تمھارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں لہذا اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو_

١_ حضرت عیسي (ع) تورات کی تصدیق کرنے والے تھے_ و مصدقا لما بين يديّ من التوراة

٢_ حضرت عیسي (ع) کے زمانے تک تورات میں تحریف نہیں ہوئي تھی* و مصدقاً لما بين يديّ من التوراة ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جملہ "لما بين يديّ من التوراة"اسی تورات کی طرف اشارہ ہے جو اس وقت لوگوں کے پاس تھی لہذا اسکی تصدیق کرنا اس زمانے تک اسکی تحریف کی نفی پر بھی دلالت کرتا ہے_

٣_ تورات کے بعض احکام کا حضرت عیسي (ع) کے ذریعے منسوخ ہوجانا_ و لاحلّ لكم بعض الذى حرم عليكم کیونکہ حضرت عیسي (ع) کے مخاطب بنی اسرائیل تھے اوربنی اسرائیل حضرت عیسي (ع) سے پہلے حضرت موسي (ع) کی شریعت پر تھے لہذا جو چیزیں حضرت عیسي (ع) نے ان پر حلال کیں وہ وہی چیزیں تھیں جنہیں تورات نے حرام کیا تھا_

٤_ حضرت موسي (ع) کی شریعت کی نسبت حضرت عیسي (ع) کی شریعت آسان تھي_ و لاحل لكم بعض الذى حرم عليكم

٥_ حضرت عیسي (ع) کا بنی اسرائیل کو شریعت موسي (ع) کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

بعض محرمات کی حرمت اٹھانے کا وعدہ دینا_ و لاحل لکم بعض الذی حرّم علیکم

٦_ حضرت عيسي مستقل شریعت کے حامل تھے_ و لاحلّ لکم بعض الذی حرّم علیکم

٧_ بعض الہی احکام کے تغیّر و تبدّل میں زمانے اور وقت کی تاثیر_ و لاحل لکم بعض الذی حرّم علیکم

٨_ حضرت عيسي (ع) کے زمانے میں بنی اسرائیل میں خدا تعالی، تورات اور اس کے احکام کے بارے میں اعتقاد پایا جاتا تھا_ و لاحلّ لکم بعض الذی حرّم علیکم

٩_ خداوند عالم کی ربوبیت کا تقاضا ہے کہ وہ انبیاء (ع) کو معجزوں کے ساتھ بھیجے_ و جئتکم بآیة من ربکم

١٠_ حضرت عيسي (ع) کے معجزات خداوند عالم کی طرف سے اپنی رسالت کے ثابت کرنے اور انکی طرف سے بعض احکام الہی کے تبدیل کرنے کی درستگی پر دلیل تھے_ و لاحل لکم ... و جئتکم بآیة: من ربکم

بعض احکام کی تبدیلی کے بعد جملہ "و جئتکم بآیة:" کا لانا اس حقیقت کے بیان کی خاطر ہے کہ احکام کا بدلنا صرف پیغمبروں (ع) کے ذریعے (اپنی نبوت کے ثابت کرنے کے لیئے معجزے دکھانے ہی کی صورت میں) ممکن ہے_

١١_ حضرت عيسي (ع) نے معجزات دکھانے کے بعد بنی اسرائیل کو خدا تعالی کی مخالفت سے روکا اور اپنی اطاعت کی انہیں دعوت دي_ و جئتکم بآیة من ربکم فاتقواللہ واطیعون

١٢_ تقوي الہی اور اسکے رسولوں کی اطاعت میں تلازم پایا جاتا ہے_ فاتقوا اللہ واطیعون

١٣_ خداوند عالم کی طرف سے انبیاء (ع) کے بھیجے جانے کے بعد انسانوں کا فریضہ خدا سے ڈرنا اور انبیائ(ع) کی اطاعت کرنا ہے_ و رسولاً ... و جئتکم بآیة من ربکم فاتقوا اللہ واطیعون

١٤_ احکام کی تبدیلي (جو کہ نئے نبی (ع) کے ذریعے پہنچتیہے) کو نہ ماننا تقوی کے برخلاف ہے_ و لاحلّ لکم ... فاتقوا اللہ

١٥_ یہودیوں کا اپنے دینی اور معاشرتی اصولوں اور قوانین کی نسبت تعصّب اور لگاؤ_ و لاحل لکم ... فاتقوا اللہ و اطیعون بعض احکام کی تبدیلی کے بعد اطاعت اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

تقوي کا حکم دينا بتلاتاہے کہ نئے احکام کے مقابلے میں یہودیوں کے تعصبّ اور انکارکی توقع تھي۔

آسمانی کتابیں: آسمانی کتابوں میں تحریف ٢

آیات خدا: ١٠ احکام: نسخ احکام ٧، ١٠، ١٤

اطاعت: ١٢، ١٣

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کی اطاعت ١٢، ١٣; انبیاء (ع) کی دعوت ١١

انسان: انسان کی ذمہ داری ١٣

بنی اسرائیل: بنی اسرائیل تورات میں ٨; بنی اسرائیل کے عقائد ٨

تقوي: تقوی کی آمادگي ١٢، ١٣; تقوي کے اثرات ١٤

تورات: ١، ٢، ٣ تورات کے احکام کا منسوخ ہونا ٣

حضرت عیسی (ع): حضرت عیسی (ع) اور بنی اسرائیل ٥، ١١; حضرت عیسی (ع) اور تورات ١، ٢، ٣; حضرت عیسی (ع) کا دین ١٦; حضرت عیسي (ع) کا قصہ ٨; حضرت عیسی (ع) کی رسالت ١٠; حضرت عیسی (ع) کے معجزے ١٠، ١١

خدا تعالی: خدا تعالی کی ربوبیت ٩

دین: دین میں تعصّب ١٥

رسوم میں تعصب: ١٥

عیسائیت: عیسائیت میں آسانی ٤

قانون: قانون کے بارے میں تعصّب ١٥ معجزہ ٩

نبوت: ٩ نبوت کے دلائل ١٠

وقت: وقت کی تاثیر و اہمیت ٧

یہود: دین یہود ٥، ٤; دین یہود کے محرمات ٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ اللّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ (٥١)

الله میرا اور تمھارا دونوں کا رب ہے لہذا اس کی عبادت کرو کہ یہی صراط مستقیم ہے_

١_ حضرت عيسي (ع) نے بنی اسرائیل کو توحید ربوبی اور خدا تعالی کی عبادت کی دعوت دي_ ان اللہ ربّی و ربکم فاعبدوہ

٢_ حضرت عيسي (ع) اپنے آپ کو دوسرے لوگوں کی طرح ربوبیت الہی کا محتاج سمجھتے تھے_ انّ اللہ ربی و ربکم

٣_ خداوند متعال کی ربوبیت اسکی الوہیت کا ایک جلوہ_ انّ اللہ ربی و ربکم

٤_ خدا وند عالم کی ربوبیت کا اعتقاد اسکی عبادت کا تقاضا کرتا ہے_ انّ اللہ ربی و ربکم فاعبدوہ

٥_ عبادت، ربوبیت الہی کے قبول کرنے کا عملی ثبوت ہے_ ان اللہ ربی و ربکم فاعبدوہ

٦_ پروردگار عبادت کے لائق ہے_ ان اللہ ربی و ربکم فاعبدوہ

جملہ " ان الله ربي ..." (خدا کامل و اکمل پروردگار ہے) عبادت کے لازمی ہونے پر دلیل کے طورپر لایا گیا ہے اور یہ استدلال ایک کلی اصول پرمبنی ہے اور وہ یہ کہ جو بھی ربّ ہو وہ عبادت کے لائق ہے_

٧_ حضرت عيسي (ع) کی دعوت کا محور خدا تعالی کی ربوبیت کو بیان کرنا اور لوگوں کو خداوند عالم کی عبادت کی طرف ہدایت کرنا تھا_ انّ اللہ ربی و ربکم فاعبدوہ

٨_ صراط مستقیم خداوند عالم کی عبادت اورپرستش ہے_ ان اللہ ربی و ربکم فاعبدوہ ھذا صراط مستقیم

٩_ خدا کی عبادت وپرستش اس (کمال مطلق) تک

Presented by: https://jafrilibrary.com

پہنچنے کا سیدھا راستہ ہے_ فاعبدوه هذا صراط مستقيم

انبياء (ع) : انبياء (ع) کی دعوت ۷; انبياء (ع) کے فرائض ، ۱

انسان : انسان کی معنوی احتیاجات ۲

ایمان : ۲ ، ٤ بنی اسرائیل ۱

توحید: توحید صفاتی ، ۱ ; توحید عبادی ۱ ، ٦;توحید کی دعوت ۱

حضرت عيسي (ع) : حضرت عيسي (ع) اور بنی اسرائیل ۱ ; حضرت عيسي (ع) پر ایمان ۲ ;حضرت عيسي (ع) کی دعوت ۷

خدا تعالی : خدا تعالی کی ربوبیت ۲ ، ۳ ، ٤ ، ٥ ، ۷

رشد و ترقی : رشد و ترقی کے عوامل ۹ صراط مستقیم ۸ ، ۹

عبادت : ٤ عبادت خدا ٦ ، ۷ ، ۸ ، ۹ ; عبادت کی دعوت ۷ ;عبادت کی قدر و قیمت ٥

فَلَمَّا أَحسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّهِ آمَنَّا بِاللّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (٥٢)

پھر جب عیسی نے قوم سے کفر کا احساس کیا تو فرمایا کہ کون ہے جو خدا کی راہ میں میرا مددگار ہو_ حوارین نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں_ اس پر ایمان لائے ہیں او رآپ گواہ رہیں کہ ہم مسلمان ہیں_

۱_ حضرت عيسي (ع) کے معجزات دیکھنے کے با وجود بنی اسرائیل کا انکی رسالت کا انکار کرنا_

انّي قد جئتكم بآية من ربكم ... فلما احسّ عيسي منهم الكفر

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_بنی اسرائیل کے ایمان نہ لانے اور کفر پر مصرّ رہنے کے بارے میں حضرت عیسي (ع) کو یقین حاصل تھا_

فلما احسّ عیسي منهم الکفر باوجود اس کے کہ کفر باطنی امر ہے اور ناقابل احساس ہے لیکن اس کے لیئے کلمہ "احسّ" استعمال کیا گیا ہے یہ ان کے کفر کی شدت کی طرف اشارہ ہے یعنی گویا ان کے کفر کو محسوس کیا جاسکتا ہے اسی وجہ سے مذکورہ بالا مطلب میں ہم نے " احس" کو یقین کے معنی میں لیا ہے_

۳_بنی اسرائیل کی جانب سے حضرت عیسي (ع) کی رسالت کا واضح و آشکار انکار_ فلما احس عیسي منهم الکفر

٤_بنی اسرائیل کے کفر کو دیکھ کر حضرت عیسي (ع) اتمام حجت کرنے اور حق و باطل کے محاذوں کو ایک دوسرے سے جدا کرنے کی سوچنے لگے_ فلما احسّ عیسی منهم الکفر قال من انصاری الی الله

٥_ حجت تمام ہونے کے بعد اور دین کی حقیقت کے ادراک کے بعد اس کا انکار کرنا کفر ہے_

انی قد جئتکم ... فلمّا احسّ عیسي منهم الکفر کیونکہ معجزات دکھانے کے بعد حضرت عیسي (ع) نے منکروں کو کافر کہا_

٦_تقوي الہی کی رعایت نہ کرنا ، انبیاء (ع) کی اطاعت نہ کرنا اور خداوند متعال کی بندگی و عبادت نہ کرنا کفر ہے_

فاتقوالله واطیعون ... فاعبدوه ... فلما احس عیسی منهم الکفر سابقہ آیات بنی اسرائیل کے کفر کے مصادیق کو بیان کررہیہیں_

۷_خداوند عالم کی طرف حرکت کرنے کے لیئے حضرت عیسي (ع) نے بنی اسرائیل کو اپنی مدد کے لئے پکارا_

قال من انصاری الی الله

۸_ انبیاء (ع) کو اپنے بلند اہداف تک پہنچنے کے لیئے مومنین کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے_

من انصاری الی الله

۹_ کفر کے محاذ کے خلاف مؤمنین کو صف آراستہ کرنے کے لیئے حضرت عیسي (ع) کی کوششیں_

فلّما احسّ ... قال من انصاری الی الله

۱۰_ اہداف کو آگے بڑھانے کے لیئے نظم و انسجام کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

اہمیت و کردار_ فلما احس ... قال من انصاري جملہ "من انصاري" منظم کرنے کے لیئے حضرت عيسي(ع) کی کوششوں کو بیان کرتا ہے اور طبعی سی بات ہے کہ یہ چیز اہداف کو بڑھانے میں مؤثر ہے_

۱۱_ کفر کی مورچہ بندی کے خلاف مومنین کیلئے منظم ہونا اور دفاعی لائین بنانا ضروری ہے_ من انصاری الی اللہ

۱۲_ دین خدا کی مدد کرنا ضروری ہے_ من انصاری الی اللہ قال الحواریون نحن انصار اللہ

جملہ" من انصاری الی اللہ "کے جواب میں" نحن انصار اللہ "کہنا اس حقیقت کو بیان کرتا ہے کہ خدا کی طرف حرکت شروع کرنے کے لیئے حضرت عيسي(ع) کی مدد کرنا ہی خدا اور اسکے دین کی مدد ہے_

۱۳_ صرف حضرت عيسي کیلئے راہ خدا میں حرکت کی درخواست پر لبیک کہنے والے حواریون تھے_

من انصاری الی اللہ قال الحواریون نحن انصار اللہ

۱٤_ حواریوں نے حضرت عيسي(ع) کی دعوت پر اپنی حمایت اور ایمان کا اظہار کردیا_

من انصاری الی اللہ ... قال الحواریون نحن انصار اللہ

۱۵_ دین خدا کی مدد کرنا، خدا پر ایمان لانے والوں اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والوں کا طرہ امتیاز ہے_

نحن انصار اللہ امنّا باللہ و اشهد بانّا مسلمون جملہ "آمنا باللہ ..."حواریوں کی طرف سے خدا کی مدد کرنے کے دعوی پر دلیل و برہان کے عنوان سے ہے_

۱٦_ خداوند متعال پر ایمان اور اسکے سامنے سر تسلیم خم کرنا انبیاء (ع) کے مددگاروں کی خصوصیت ہے_

من انصاری الی اللہ ... آمنّا باللہ و اشهد بانّا مسلمون

۱۷_ اللہ کی طرف بلانے والے سچوں کی مدد کرنا خدا کی مدد کرنا ہے_

قال من انصاری الی اللہ ... نحن انصار اللہ کیونکہ جب حضرت عيسي (ع) نے کہا کون میری مدد کرے گا_ حواریوں نے کہا ہم ہیں خدا کی مدد کرنے والے_ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی (ع) کی مدد کرنا خدا کی مدد کرنا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۸_ حواری ، خدا تعالی پر ایمان لانے اور حضرت عيسي(ع) کی مدد کرنے میں سب سے آگے تھے_

قال الحواريون نحن انصار الله

۱۹_ خداوند متعال پر ایمان اوردین کی مدد میں سبقت اور جلدی کرنا انتہائي قابل قدر ہے_

قال الحواريون نحن انصار الله ایسا لگتا ہے با وجود اس کے کہ حضرت عيسي(ع) پر ایمان لانے والے بہت تھے لیکن خداوند عالم کا حواریوں کی تعریف کرنا ان کی خدا پر ایمان اوردین کی مدد میں دوسروں پر سبقت کی وجہ سے تھا_

۲۰_ حواریوں کی حضرت عيسي (ع) سے یہ درخواست کہ ان کے سر تسلیم خم کرنے کی گواہی دیں_

امنّا بالله واشهد بانّا مسلمون

۲۱_ خدا تعالی کے دین کی مدد کرنا اور خدا پر ایمان اسکے سامنے سر تسلیم خم کرنے کی علامت ہے_

نحن انصار الله آمنا بالله و اشهد بانّا مسلمون

۲۲_ حواریوں کا قیامت اور حساب پر ایمان و اعتقاد* و اشهد بانّا مسلمون کیونکہ حواریوں کا دنیا میں گواہ بنانا تو ظاہراً انھیں کوئي فائدہ نہیں دے سکتا لہذا ان کا حضرت عيسي(ع) کو گواہ بنانا آخرت کے لئے ہوگا_

۲۳_ حواریوں کا یہ عقیدہ کہ قیامت میں انبیاء (ع) کی گواہی فائدہ مند ہوگی* و اشهد بانا مسلمون

۲٤_ الہی قائدین قیامت میں اپنی امت کے گواہ ہونگے* و اشهد بانّا مسلمون

۲۵_ حواری حضرت عيسي (ع) کے مخلص اور پاکباز مددگار تھے_ وہ لوگوں کو وعظ کرنے والے اوردین خدا کے مبلّغ تھے_ قال الحواريون نحن انصار الله امام رضا (ع) سے سوال ہوا: لم سمّیَ الحواریون الحواریین ؟ حواریوں کو حواری کیوں کہا گیا؟ تو آپ (ع) نے فرمایا ... لانهم كانوا مخلصين فى انفسهم و مخلصين لغيرهم من اوساخ الذنوب بالوعظ و التذكير کیونکہ وہ خود مخلص تھے، اوردوسروں کو وعظ و نصیحت کے ذریعے گناہوں سے پاک کرتے تھے (۱)

۲٦_ حضرت عيسي(ع) کا بنی اسرائیل سے کفر آمیز باتیں اور اعمال سننا اور دیکھنا_

---

۱) عیون اخبار الرضا ج ۲ ص ۷۹ حدیث ۱۰ ، علل الشرائع ج ۱ ص ۸۰ حدیث ۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

فلما احس عیسی منهم الکفر مذکورہ بالا آیت کے بارے میں امام صادق (ع) نے فرمایا: "ای لما سمع و رای انهم یکفرون" یعنی حضرت عیسي (ع) نے جب ان سے سنا اور دیکھا کہ وہ کفر کرتے ہیں (۱)

اتمام حجّت کرنا ٤، ٥

اطاعت: ٦

اقدار: ۱۹

انبیاء (ع): انبیاء (ع) اور مومنین ۸;انبیاء (ع) کی اطاعت ٦ ; انبیاء (ع) کی رسالت ٤ ; انبیاء (ع) کی گواہی ۲۳ ;انبیاء (ع) کے اہداف ۸ ;انبیاء (ع) کے پیروکاروں کی صفات ١٦

ایمان: خداپرایمان ١٦ ، ۲۱ ; قیامت پر ایمان ۲۲

بنی اسرائیل: بنی اسرائیل کا کفر، ۱ ، ۲ ، ۳ ، ٤ ، ۲٦;بنی اسرائیل کی تاریخ ۷

تبلیغ: ۲٥

توحید: توحید کی دعوت ۱۷

تولا او رتبرا: ۱۱

حضرت عیسي (ع): حضرت عیسي (ع) اوربنی اسرائیل ۱ ، ۲ ، ۳ ، ٤ ، ٦ ، ٦ ، ۷ ، ۲٦ ; حضرت عیسي (ع) اور مؤمنین ۹ ;حضرت عیسي (ع) کا مدد مانگنا ۷ ، ۱۳ ; حضرت عیسي (ع) کا نظم ونسق ۹ ; حضرت عیسي (ع) کی دعوت ۱۳ ; حضرت عیسي (ع) کی گواہی ۲۰; حضرت عیسي (ع) کے حواریوں ۱۳ ، ١٤ ، ۱۸ ، ۲۰ ، ۲۲ ، ۲۳ ، ۲٥ ; حضرت عیسي (ع) کے معجزے ۱

حواری: حواریوں کا ایمان ۱۸ ;حواریوں کی تبلیغ ۲٥

دین: دین کا انکار ٥ ;دین کی حفاظت ۱۲ ، ۱٥ ، ۱۷ ، ۱۹ ;دین میں سبقت ۱۹

دینی قیادت: ۲٤

روایت: ۲٥ ، ۲٦

سر تسلیم خم کرنا: خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا١٦ ، ۲۰ ، ۲۱

---

۱) تفسیر قمی ج ۱ ص ۱۰۳ ، بحار الانوار ج ١٤ ، ص ۲۷۲ حدیث ۱ _

Presented by: https://jafrilibrary.com

قیامت : قیامت پر ایمان ۲۲; قیامت میں حساب ۲۲ ; قیامت میں گواہ ۲۳ ، ۲٤

کفار: ۱۱

کفر: کفر کے موارد ٥، ٦

معجزہ : ۱

مومنین: ۹،۸ مومنین کی اطاعت ۱۵; مومنین کی صفات ۱۵

نافرمانی : نافرمانی کے اثرات ٦

نظم و انسجام : ۹ نظم و انسجام کی اہمیت ۱۰ ، ۱۱

ہدف اور وسیلہ :۱۰

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ (٥٣)

پروردگار ہم ان تمام باتوں پر ایمان لے آئے جو تو نے نازل کی ہیں اور تیرے رسول کا اتباع کیا لہذا ہمارا نام اپنے رسول کے گواہوں میں درج کرلے _

۱_ خدا وند عالم کی ربوبیت کا تقاضا ہے کہ جو کچھ اس نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لائیں _ ربنا آمنا بما انزلت

۲_ خداوند عالم کی ربوبیت کے ساتھ تمسک و ارتباط، دعا و مناجات کے آداب میں سے ہے_ ربّنا آمنا بما انزلت

۳_ خدا وند عالم کی ربوبیت پر توجہ انسان کو دعا کی تشویق و ترغیب دلاتی ہے_ ربنا آمنا بما انزلت

٤_ خداپر ایمان اور اسکے مقابل سر تسلیم خم کرنے کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

لازمہ یہ ہے کہ جو کچھ اس نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لایا جائے اور اس کے نبي(ص) کی پیروی کی جائے_ *
آمنا باللہ ... ربنا آمنا بما انزلت و اتبعنا الرسول

۵_ حواریوں کا اس پر ایمان لانا جو کچھ (آسمانی کتابیں) خداوند عالم نے نازل کیا اور اس کے رسول (حضرت عیسي (ع)) کی پیروی کا واضح اظہار کرنا_ ربنا امنا بما انزلت و اتبعنا الرسول

٦_ بارگاہ ربوبیت الہی میں اس کی کتاب پر ایمان اور اس کے رسولوں کی پیروی کا اظہار اچھی چیز ہے_
ربّنا آمنا بما انزلت و اتبعنا الرسول

٧_ حواریوں نے دعا کی کہ وہ ہمیشہ دنیا اور آخرت میں اپنے گواہوں (انبیاء (ع)) کے ساتھ رہیں_ فاکتبنا مع الشاهدین

٨_ ان لوگوں کا مرتبہ بلند ہے جو قیامت میں اپنی امتوں کے اعمال پر گواہی دیں گے_ فاکتبنا مع الشاهدین

حواریوں کی خداوند عالم سے یہ دعا کہ انھیں گواہوں کے ساتھ قرار دے بتلاتا ہے کہ وہ (گواہ) بلند مرتبے پر فائز تھے_

٩_ آسمانی کتاب پر ایمان اور پیغمبر(ع) کی پیروی انبیائ(ع) کی منزلت تک پہنچنے کا ذریعہ_

و اشهد بانا مسلمون ربنا آمنا بما انزلت و اتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاهدین "واشهد..." کے قرینہ سے "الشاہدین" سے مراد حضرت عیسي (ع) اور دوسرے انبیاء (ع) ہیں_

١٠_ انبیاء (ع) کا ساتھ اور انکی ہم نشینی سچے مومنین کی قلبی آرزو_ واشهد بانا مسلمون ربنا آمنا ... و اتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاهدین

١١_ انسان کی زندگی میں دعا کی قدر و منزلت اور تاثیر_ ربنا ... فاکتبنا مع الشاهدین

آسمانی کتابیں: ٥، ٦، ٩

اطاعت: اطاعت کا پیش خیمہ ٤

اقدار: ١١

Presented by: https://jafrilibrary.com

امتوں کے گواہ: ۸

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) کی اطاعت ۹،۵،٤ ; انبیاء (ع) کی گواہي ۷

ایمان : آسمانی کتابوں پرایمان ٥ ،۹،٦ ;ایمان کا اقرار ٦ ;ایمان کے اثرات ۹ ; خدا پرایمان ٤ ; خدا کے بھیجے ہوئے پرایمان ۱ ، ٤، ٥

تحریک: تحریک کے عوامل ۳

ترقی : ترقی کاپیش خیمہ ۹

توسلّ : توسل کے آداب ۲

حضرت عیسي (ع) کے حواری : ٥ حضرت عیسي (ع) کے حواریوں کی دعا ۷

خدا تعالی : خدا تعالی کی ربوبیت ۱ ، ۳

دعا: ۷ دعا کا پیش خیمہ ۳ ; دعا کی تاثیر ۱۱ ; دعا کے آداب ۲

سر تسلیم خم کرنا : خدا کے حضور سر تسلیم خم کرنا ٤

علم : ۳

عمل : ۳

قیامت : قیامت میں گواہ ۸

مثبت آرزوئیں : ۱۰

مؤمنین : مومنین کی آرزو ۱۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَكَرُواْ وَمَكَرَ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ (٥٤)

اور يہوديوں نے عيسى سے مكارى كى تو اللہ نے بھى جوابى تدبير كى خدا بہترين تدبير كرنے والا ہے_

١_بنى اسرائيل كا حضرت عيسي (ع) كے خلاف مكرو فريب كرنا_فلما احس عيسى منهم الكفر ... و مكروا

٢_بنى اسرائيل كے كافروں كا حضرت عيسي (ع) كے قتل كے ليئے مكراوركوشش كرنا _

ومكروا ... اذ قال الله يا عيسى انّى متوفيك بعدوالى آيت كہ جس ميں حضرت عيسي(ع) كے اٹھاليئے جانے كى بات كى گئي ہے اس پر توجہ سے معلوم ہوتاہے كہ ان كا مكر حضرت عيسي (ع) كے قتل كے سلسلہ ميں تھا_

٣_ حضرت عيسي (ع) كے خلاف سازشى كفار كے حيلہ و مكر كے مقابلے ميں خدا تعالى كا ايسا ہى جواب_
و مكروا و مكر الله

٤_كفاركو سازش كا جواب دينے ميں خداوندعالم كا غالب اور قادر ہونا_و مكر الله والله خير الماكرين

٥_ حضرت عيسي (ع) كے خلاف بنى اسرائيل كے مكرو حيلہ كى شكست_و مكروا و مكر الله والله خيرا لماكرين

٦_ اگر انسان خداتعالى كے ساتھ حيلہ و فريب سے كام لے تو اسكى شكست يقينى ہے_و مكر الله والله خير الماكرين

٧_ انسان كا خدا كے ساتھ فريب سے كام لينے كا لازمہ يہ ہے كہ خداوندعالم بھى اسے ايسا ہى جواب دے_
و مكروا و مكر الله

٨_ انسانى كردار كا نتيجہ اس كے كيئے جيسا ہوگا(جيسا كروگے ويسا بھروگے)_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و مكروا و مكر الله

٩_ خداوند متعال کا انسان کے ساتھ مکر کرنا انسان کے اپنے پُر فریب عمل کا نتیجہ ہے_ و مكروا و مكر الله

١٠_ کفار کے ساتھ خدا تعالی کے مکر کا مطلب انہیں ان کے مکر و فریب پر سزا دینا ہے_ و مكروا و مكر الله

مذکورہ بالا آیت کے بارے میں امام رضا (ع) نے فرمایا ..."ان الله تبارك و تعالى ... لايمكر ... و لكنه عزّوجل يجازيهم ... جزاء المكر" خدا مکر و فریب نہیں کرتا ... بلکہ انہیں مکر و فریب پر سزا دیتا ہے (١)

انبیاء (ع): ٢

بنی اسرائیل: بنی اسرائیل اور انبیاء (ع) کا قتل ٢; بنی اسرائیل کی سازش ١ ، ٢; بنی اسرائیل کی شکست ٥

حضرت عيسي (ع): حضرت عیسی (ع) اور بنی اسرائیل ١ ، ٢ ، ٥

خدا تعالی: خدا تعالی کا مکر ٣ ، ٤ ، ٧ ، ٩ ، ١٠ ; خدا تعالی کی قدرت ٤

روایت: ١٠

شکست: شکست کے عوامل ٦

عمل: عمل کی سزا ٨; عمل کے اثرات ٨ ، ٩

کفار: کفار کا مکر و فریب ١٠; کفار کی سازش ٣ ، ٤; کفار کی سزا ١٠ مکر و فریب ٣ ، ٤ ، ٦ ، ٧ ، ٩

خدا کے ساتھ مکر و فریب ٦ ، ٧; مکر و فریب کے اثرات ٩

---

١) عیون اخبار الرضا (ع) ج ١ ص ١٢٦ حدیث ١٩ ، باب ١١ ، معانی الاخبار ص ١٣ ، حدیث ٣_

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (۵۵)

اورجب خدا نے فرمایا کہ عیسی ہم تمھاری مدّت قیام دنیا میں پوری کرنے والے اور تمھیں اپنی طرف اٹھا لینے والے اور تمھیں کفار کی خباثت سے نجات دلانے والے اور تمھاری پیروی کرنے والوں کو انکار کرنے والوں پر قیامت تک کی برتری دینے والے ہیں_ اس کے بعد تم سب کی بازگشت ہماری طرف ہوگی اور ہم تمھارے اختلافات کا صحیح فیصلہ کردیں گے_

۱_ توفی (نجات) ، اوپر اٹھا لینا ، حضرت عیسي(ع) کو پاک کرنا اور حضرت عیسي(ع) کے پیروکاروں کا دشمنوں پر غالب ہوجانا یہ سب کافروں کے مکر، فریب کے مقابلے میں خداوند عالم کا مکر ہے_

و مكروا و مكر الله ... اذ قال الله يا عيسي انّى متوفيك ... فوق الذين كفروا یہ اس صورت میں ہے کہ " اذ" "مکر الله" کے متعلق ہو یعنی خداوند متعال نے اس وقت کفار کے مکر کا جواب دیا جب عیسي(ع) کو اپنی طرف اٹھا لیا ...

۲_ خدا تعالی کی حضرت عیسي(ع) کو یہ بشارت کہ انہیں کفار کے مکر سے نجات دے گا_

فلما احسّ عيسي منهم الكفر ... و مكروا و مكرالله ...اذ قال الله يا عيسى انّى متوفيك

۳_ کافروں کے ہاتھوں سے حضرت عیسي(ع) کی نجات ایسا واقعہہے جو اس قابل ہے کہ آنحضرت (ص) اور مؤمنین کو بتایا جائے_ اذ قال الله يا عيسى انّى متوفيك

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہ اس صورت میں ہے کہ " اذْ" مفعول بہ ہو محذوف "اذکر"یا "اذکروا" کے لیئے_

٤_ حضرت عيسي (ع) کی پروردگار متعال کے توسط سے نجات اور تطہیر_ انّی متوفيك ... و مطهرك

٥_ خدا تعالی نے حضرت عيسي(ع) کو اپنی طرف اٹھا لیا_ انی متوفيك و رافعك اليّ

٦_ حضرت عيسي (ع) کا خداوند متعال کے ہاں تقرب او ر بلندمرتبہ_ انی متوفيك و رافعك الي "رافعک الی "حضرت عيسي (ع) کی خدا تعالی سے قربت سے کنایہ ہے کیونکہ مکان کے لحاظ سے تو قریب ہونے کا تصور ممکن نہیں ہے_

٧_ خداوند متعال نے حضرت عيسي(ع) کو کفر آلود معاشرے سے نجات دلائي_ و رافعك الى و مطهرك من الذين كفروا

٨_ بنی اسرائیل کے کافروں ، حضرت عيسي(ع) کے منکروں اور ان کے معاشرے کا کثیف ہونا_ و مطهرك من الذين كفروا

٩_ حضرت عيسي(ع) پر کفار کی ناروا تہمتوں سے خدا تعالی کا انہیں پاک و منزّہ کرنا_

و مطهرك من الذين كفروا یہ اس صورت میں ہے کہ سابقہ آیات کے قرینہ سے "مطہرک" کا تعلق ان تہمتوں سے ہو جو انہوں نے حضرت عيسي(ع) پر لگائیں اور " منْ "نشویّہ ہو_

١٠_ کفرآلود معاشروں کی کثافتوں کی انسان میں تاثیر_ و مطهرك من الذين كفروا کافروں کے درمیان سے حضرت عيسي(ع) کو نجات دینا کہ جس کے لیئے "تطہیر" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے اس بات سے تلازم رکھتا ہے کہ معاشرے کی کثافت انسان پر اثر انداز ہوسکتی ہے_

١١_ خدا تعالی کا حضرت عيسي (ع) کو یہ وعدہ کہ ان کے سچے پیروکار قیامت تک کفار(یہودیوں) پر غالب رہیں گے_

و جاعل الذين اتبعوك فوق الذين كفروا الى يوم القيامة

١٢_یہودیت اور عیسائیت قیامت تک باقی رہے گي_ و جاعل الذين اتبعوك فوق الذين كفروا الى يوم القيامة

یہ اس صورت میں ہے کہ "الذین کفروا" سے مرادیہودی ہوں ، جس کا نتیجہ دونوں

Presented by: https://jafrilibrary.com

دینوں کا قیامت تک باقی رہنا ہوگا_

۱۳_ حضرت عیسي(ع) کے پیروکاروں کا یہودیوں پر قیامت تک غالب و برتر رہنا_ و جاعل الذين اتبعوك فوق الذين كفروا الى يوم القيامة

۱٤_ مسلمانوں کی یہودیوں پر فتح و کامیابی * و جاعل الذين اتبعوك احتمال ہے کہ حضرت عیسي(ع) کے پیروکاروں سے مراد ان کے سچے پیروکار ہوں جو کہ یقیناً مسلمانوں پر منطبق ہوتا ہے کیونکہ حضرت عیسي (ع) بنی اسرائیل پر پیغمبر اکرم (ص) کی پیروی لازم قرار دی تھی اور " الذين كفروا" سے مراد یہودی ہیں_

۱٥_ کفار کے مکر و فریب پر پریشانی کی وجہ سے خداوند عالم نے حضرت عیسي(ع) کی دلجوئی کی_
فلما احسّ عيسى ... قال ... انى متوفيك و رافعك ... و جاعل الذين اتبعوك فوق الذين كفروا

۱٦_ انبیاء (ع) کی صحیح پیروی کافروں پر کامیابی کی موجب ہے_ و جاعل الذين اتبعوك فوق الذين كفروا
کیونکہ کامیابی کی نسبت ان لوگوں کی طرف دی گئي ہے جو پیروکار ہوں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کامیابی کی علت انبیاء (ع) کی پیروی ہے_

۱۷_ انسانوں کی ابتدا خداوند متعال سے ہے اور ان کی بازگشت بھی اسی کی طرف ہے_ ثمّ الى مرجعكم "رجوع" کے معنی کے پیش نظر جو کہ سابقہ مقام پر لوٹنا ہے_

۱۸_ قیامت میں یہودیوں اور عیسائیوں کے اختلافات کو حل کرنے والا حاکم اور مرجع، خدا تعالی کی ذات اقدس ہے_
ثم الي مرجعكم فاحكم بينكم فيما كنتم فيه تختلفون

۱۹_ قیامت اختلافات کے حل کی آخری جگہ_ ثمّ الي مرجعكم فاحكم بينكم فيما كنتم فيه تختلفون

۲۰_ حضرت عیسي(ع) اکیس ماہ رمضان کو خدا تعالی کی طرف اٹھائے گئے_
اذ قال الله يا عيسي انى متوفيك و رافعك الي امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں: ...وليلة احدى وعشرين (من شهر رمضان)...و فیہا رفع عیسی ابن مریم (ع) (۱) ماہ رمضان کی اکیس کو حضرت عیسي (ع) کو اٹھایا گیا_

۱) خصال صدوق ص۵۰۸ حدیث ۱ باب ۱۷، نور الثقلین ج ۱ ص ۳٤٦ حدیث ۱۵۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اختلاف : ۱۸

اطاعت : اطاعت کے اثرات ۱۶ ; انبیاء (ع) کی اطاعت ۱٦

انبیاء (ع) : ۱٦ انبیاء (ع) کا ذکر ۳;انبیاء (ع) کی تاریخ ۳

انسان : انسان کا انجام ۱۷

بشارت : بشارت کے موارد ۲

بنی اسرائیل :بنی اسرائیل کے کفار ۸

پاک لوگ : ۱ ، ٤

تاریخ :تاریخ سے عبرت لینا ۳

تربیت : ماحول اورتربیت ۱۰

حضرت عيسي (ع) : حضرت عيسي (ع) پر تہمت ۹ ;حضرت عيسي (ع) کا اٹھایا جانا ۱ ، ٥;حضرت عيسي (ع) کا مقام و مرتبہ ٦ ; حضرت عيسي (ع) کی دلجوئی ۱٥ ; حضرت عيسي (ع) کی طہارت ۱ ، ٤ ، ۹;حضرت عيسي (ع) کی نجات ۱ ، ۲ ، ۳ ، ٤ ، ۷;حضرت عيسي (ع) کے پیروکار ۱ ، ۱۱ ، ۱۳

خداتعالی : خداتعالی کامکر ۱ ; خداتعالی کی امداد ۱ ، ٤ ، ۷;خداتعالی کی حکمرانی ۱۸

رشد و ترقی : رشد و ترقی کے موانع ۱۰

روایت : ۲۰

شب قدر ۲۰

عیسائي : عیسائي اوریہود ۱۸ ;عیسائیوں کا اختلاف ۱۸

فتح و کامیابی : ۱٤ فتح وکامیابی کے عوامل ۱٦

قرآن کریم : قرآن کریم کی پیشگوئي ۱۱

قیامت : قیامت کی خصوصیات ۱۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

کفار: ۸ کفار کا مکر ۱ ، ۱۵ ;کفار کی آلودگی ۸ ;کفار کی سازش ۲

گمراہی: گمراہی کے عوامل ۱۰

ماحول: ماحول کے اثرات ۱۰

مسلمان: مسلمان اوریہودی ۱٤ ; مسلمانوں کی فتح ۱٤

مسیحیت : مسیحیت کا باقی رہنا ۱۲

ماہ رمضان: ۲۰

معاد: ۱۷

مقربین: ٦

معاشرتی تعلقات: ۱۰

مکر و فریب: ۱ ، ۱۵

نظریہ کائنات: ۱۷

یہود: ۱٤ ، ۱۸ یہودیوں کا اختلاف ۱۸ ;یہودیوں کا دوام ۱۲ ;یہودیوں کی ذلّت ۱۳ ;یہودیوں کی شکست ۱۱ ، ۱٤

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُواْ فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (٥٦)

پھر جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان پر دنیا او رآخرت میں شدید عذاب کریں گے اور ان کا کوئي مددگار نہ ہوگا _

۱_ کافروں (یہودیوں) کو دنیاو آخرت میں سخت عذاب الہی ہوگا _ فاما الذين كفروا فاعذبهم عذاباً شديدا فى الدنيا و الآخرة

۲_ کفر، دنیاو آخرت میں عذاب کا موجب ہے_ فامّا الذين كفروا فاعذبهم ... فى الدنيا و الآخرة

Presented by: https://jafrilibrary.com

٣_یہودیوں کا حضرت عیسي(ع) کی پیروی نہ کرنا ان کے دنیاو آخرت میں سخت عذاب کا موجب ہے_

فاما الذين كفروا فاعذبهم عذابا شديدا فى الدنيا و الآخرة جملہ "فامّا الذين كفروا" میں موردنظر مصداق حضرت عیسي(ع) کا انکار کرنے والے ہیں_

٤_ حضرت عیسي(ع) کے پیروکاروں کی یہودیوں پر برتری اور غلبہ یہودیوں کو سخت دنیاوی عذاب دینے کا موجب ہے_ و جاعل الذين اتبعوك ... فاما الذين كفروا یہ اس صورت میں ہے کہ دنیاوی عذاب کے ذکر کے قرینہ سے جملہ " فامّا الذين ..." جملہ "جاعل الذين..."کا نتیجہ ہو یعنی یہودیوں کو دنیاوی عذاب عیسائیوں کے ان پر غلبہ کی وجہ سے ہے_

٥_ کفار (یہودي) کا دنیاو آخرت میں خدا تعالى کے عذاب کے مقابلے میں کوئي یاور و مددگار نہیں ہے_

فامّا الذين كفروا ... و ما لهم من ناصرين

٦_ قیامت میں مددگار(شفاعت کرنے والے) موجود ہونگے_ ما لهم من ناصرين " لہم "کا " من ناصرین "پر مقدم کرنا حصر کا فائدہ دیتاہے جس کا مطلب یہ بنے گا کہ صرف کفار مددگاروں سے محروم ہونگے پس قیامت میں مددگار ہونگے_

حضرت عیسي (ع): ٣ حضرت عیسي (ع) کے پیرو کار ٤

شفاعت : ٦ عذاب : عذاب دنیاوی ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥;عذاب کے اسباب ٢ ، ٣ ، ٤;عذاب کے اہل ١ ، ٤

قیامت : ٦

کفار:کافروں کی سزا ١ ، ٥

کفر : کفر کے اثرات ٢

نافرمانی : نافرمانی کے اثرات ٣

یہود:٣یہودیوں کی سزا، ١ ، ٣، ٤ ، ٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الظَّالِمِينَ (٥٧)

اور جو لوگ ایمان لے آئے اور انھوں نے نیک اعمال کئے انکو مکمل اجر دیں گے اور خدا ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا_

١_ نیک عمل انجام دینے والے مؤمنین کو خدا تعالی کی طرف سے مکمل اجر ملے گا_ و امّا الذین آمنوا وعملوا الصالحات فیوفیهم اجورهم

٢_ ایمان کا عمل صالح کے ہمراہ ہونا اس کے نتیجہ بخش ہونے کی شرط ہے_ و امّا الذین آمنوا و عملوا الصالحات

٣_ قیامت میں کافروں کو اپنے اچھے اعمال کا کوئي فائدہ نہیں ہوگا_ و امّا الذین آمنوا و عملوا الصالحات فیوفیهم اجورهم

کیونکہ خداوند عالم کا اجر ایمان اور عمل صالح کے یکجا ہونے کے ساتھ مشروط ہے لہذا ایمان کے بغیر عمل صالح کا اجر نہیں ملے گا_

٤_ قیامت میں اجر انسان کے اپنے عمل کا نتیجہ ہے_* فیوفیهم اجورهم اجر اور اجرت کا استعمال عموماً انسان کے عمل کے مقابلے میں ہوتا ہے_

٥_ حضرت عيسي (ع) کے مومن پیروکار جو نیک اعمال بجا لاتے تھے انھیں خدا تعالی کا مکمل اجر ملے گا_

و جاعل الذین اتبعوك ... و امّا الذین آمنوا و عملوا الصالحات فیوفیهم اجورهم

جملہ " فاما الذین آمنوا"میں سابقہ آیات کے قرینہ سے مورد نظر مصداق حضرت مسیح (ع) پر ایمان لانے والے ہیں_

٦_ اللہ کے رسول (حضرت عيسي (ع)) کی پیروی کی حقیقت، ایمان اور عمل صالح ہے_

و اتبعنا الرسول ... جاعل الذین اتبعوك ... و اماالذین آمنوا و عملوا الصالحات

Presented by: https://jafrilibrary.com

۷_ ایمان اور عمل صالح انسان کو دنیا و آخرت میں خدا تعالی کے عذاب سے نجات دلانے کا موجب ہے_

فامّا الذین کفروا فاعذبهم عذاباً شدیداً فی الدنیا والآخرة ... و اما الذین آمنوا و عملوا الصالحات

۸_ خداوند عالم کا کامل اجر ان مومنین کے لیئے ہے جن کے تمام اعمال صالح ہوں_

و امّا الذین آمنوا و عملوا الصالحات فیوفیهم اجورهم کلمہ " الصالحات" جمع معرّف باللّام ہے جو کہ عموم پر دلالت کرتا ہے یعنی وہ تمام نیک اعمال کو انجام دیتے ہوں_

۹_ قرآن کریم کی نظر میں انسانی معاشروں کی تقسیم کا معیار ایمان اور کفر ہے_ فامّا الذین کفروا ... و اما الذین آمنوا

۱۰_ حضرت عیسي (ع) کے بارے میں کفر کرنے والے (یہودي) ظالم اور خدا تعالی کی محبت سے محروم ہیں_

فامّا الذین کفروا ... والله لا یحب الظالمین کلمہ " الظالمین" میں مورد نظر مصداق سابقہ آیات کے قرینہ سے وہ یہود ہیں جو حضرت عیسي (ع) پر ایمان نہ لائے_

۱۱_ ظالم، خدا تعالی کی محبت اور اسکے اجر سے محروم ہیں_ واما الذین آمنوا ...فیوفیهم اجورهم والله لا یحب الظالمین

۱۲_ کفر (پیغمبر (ع) کا انکار) ظلم ہے اور کفار ظالم ہیں_ فامّا الذین کفروا ... والله لا یحبّ الظالمین

یہ اس صورت میں ہے کہ جملہ " والله لا یحب الظالمین "کافروں کی سزا کے لیئے علت کا بیان ہو کیونکہ کافر ظالم ہیں لہذا سزا کے مستحق ہیں_

۱۳_ نیک عمل کرنے والے مومنین خداوند متعال کے محبوب ہیں_ والله لا یحب الظالمین

یہ اس صورت میں ہے کہ جملہ " والله لا یحب الظالمین" "فاما الذین کفروا" اور " و اما الذین آمنوا" کی علت کا بیان ہو تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ کافر اپنے ظلم کی وجہ سے خدا تعالی کے ناپسندیدہ ہیں اور اس کا مفہوم یہ نکلے گا کہ نیک عمل کرنے والے مومن خداوندعالم کے محبوب ہیں_

۱٤_ جو مؤمنین نیک اعمال بجانہ لاتے ہوں وہ ظالم ہیں_ *

Presented by: https://jafrilibrary.com

و اما الذين آمنوا و عملوا الصالحات فيوفيهم اجورهم والله لا يحب الظالمين

کیونکہ خداتعالی کا اجر اور نجات ایمان کے ہمراہ نیک عمل کے مرہون منت ہیں لہذا بغیر عمل کے ایمان پر اجر اور نجات نہیں ملے گی اور نہ ہی خداتعالی کی محبت حاصل ہوسکے گی، جو کہ "لا یحب الظالمین" کے مفہوم سے مستفاد ہوتی ہے _ لہذا مذکورہ بالا گروہ ظالمین میں شمار ہوگا_

١٥_ عمل کے مقابلے میں پورا اجر نہ دینا ظلم ہے_ والله لا يحبّ الظالمين

یہ اس صورت میں ہے: کہ جملہ "والله لا یحب الظالمین" جملہ "فیوفیھم اجورہم" کی علت کا بیان ہو_

اطاعت: انبیاء (ع) کی اطاعت ٦

انبیاء: انبیاء (ع) کو جھٹلانا ١٢

ایمان: ٢، ٦، ٧ ایمان کی قدر و قیمت ٩; ایمان کا اجر ١، ٥

حضرت عيسي (ع): ١٠ حضرت عيسي (ع) کے پیروکار ٥

خداتعالی: حداتعالی کی محبت ١٠، ١١، ١٣; خداتعالی کے محبوب ١٣

دین: دین کی حقیقت ٦

ظالمین: ١٢،١٤ ظالمین کی محرومیت ١١

ظلم: ظلم کے اثرات ١١; ظلم کے موارد ١٠، ١٢، ١٥

عذاب: عذاب سے نجات کے عوامل ٧

عمل: ایمان اور عمل ٢، ٦، ٧; صحیح عمل کی شرائط ٣; عمل صالح ٦، ٧، ٨، ١٣; عمل صالح کی جزا ١، ٥; عمل کی اہمیت ١٤; عمل کی جزا و سزا ٤

قدر و قیمت کا اندازہ لگانا: قدر و قیمت کا اندازہ لگانے کا معیار ٩

قیامت: ٤

کفار: ١٢

Presented by: https://jafrilibrary.com

کفار قیامت میں ۳; کفار کے عمل کی نابودی ۱۰

کفر: پیغمبر اسلام (ص) کے بارے میں کفر ۱۲; حضرت عیسي (ع) کے بارے میں کفر ۱۰; کفر کی قیمت ۹; کفر کے اثرات ۳،۱۰

مزدور: مزدور کے حقوق ۱۵

معاشرتی گروہ: ۹

مؤمنین: بے عمل مؤمنین ۱۴; صالح مؤمنین ۵، ۱۳; مؤمنین کا اجر ۱، ۸

یہود: یہود کا ظلم ۱۰

ذٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ (۵۸)

یہ تمام نشانیاں او رپر از حکمت تذکرے ہیں جو ہم آپ سے بیان کررہے ہیں_

۱_ حضرت زکریا (ع)، حضرت مریم (ع)، حضرت یحیي (ع)، حضرت عیسي (ع) اور حضرت عیسي (ع) کے پیروکاروں کی سرگذشت آیات الہی میں سے ہے اور حکیمانہ وعظ و نصیحت ہے_ ذلك نتلوه عليك من الآيات و الذكر الحكيم "ذلک" ان لوگوں کی سرگذشت کی طرف اشارہ ہے جن کا ذکر سابقہ آیات میں ہوچکا ہے_

۲_ پیغمبر اسلام (ص) پر قرآن کریم کی آیات کا اللہ تعالی کی جانب سے تلاوت کیا جانا_ ذلك نتلوه عليك من الآيات

۳_ حضرت زکریا (ع)، حضرت مریم (ع)، حضرت یحیي (ع) اور حضرت عیسي (ع) کی سرگذشت کا بیان کرنا پیغمبر اسلام (ص) کے معجزات اور آپ (ص) کی سچائي کی علامتوں میں سے ہے_

ذلك نتلوه عليك من الآيات یہ اس صورت میں ہے کہ "الآیات" کے لغوی معنی (نشانیوں) کے پیش نظر اس سے مراد پیغمبر اکرم (ص) کی صداقت کی نشانیاں ہوں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ " الذکرا لحکیم " قرآن کریم کے ناموں میں سے ہے_

ذلك نتلوه عليك من الآيات والذكر الحكيم مذکورہ بالا مطلب کی تائید رسول(ص) خدا کی اس روایت سے ہوتیہے کہ جس میں آنحضرت(ص) نے فرمایا ...كتاب الله هو الذكر الحكيم (١)

٥_ قرآن کریم یادآوری کا باعث ہے_والذكر الحكيم

٦_ قرآن کریم، حکمت سے سرشار کتاب ہے(محکم اور ناقابل خلل)_والذكر الحكيم

٧_ حضرت زکریا (ع)، حضرت عیسي (ع)، حضرت یحیي (ع) اورحضرت مریم (ع) کی داستان پوری کی پوری حکمت اور یادآوری کی موجب ہے_ذلك نتلوه عليك من الآيات والذكر الحكيم

آنحضرت(ص): آنحضرت(ص) کی سچائي ٣; آنحضرت(ص) کے معجزے ٣

آیات خدا: ١

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کی تاریخ ١ ، ٣ ، ٧; انبیاء (ع) کے پیروکار ١

حضرت زکریا (ع): حضرت زکریا (ع) کا قصہ ١ ، ٣ ، ٧

حضرت عیسي (ع): حضرت عیسي کا قصہ ١ ، ٧ ، ٣; حضرت عیسي (ع) کے پیروکار ١

حضرت مریم (ع): حضرت مریم (ع) کا قصہ ١ ، ٣ ، ٧

حضرت یحیي (ع): حضرت یحیي (ع) کا قصہ ١ ، ٣ ، ٧

حکمت: ٦ ، ٧

قرآن کریم: قرآن کریم کی اہمیت ٥; قرآن کریم کی تلاوت ٢; قرآن کریم کی خصوصیات ٦; قرآن کریم کے نام ٤

وحی: ٢

یادآوری: یادآوری کے عوامل ٥ ، ٧

---

١) الدرالمنثور ج ٢ ص ٢٢٧_

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِندَ اللهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثِمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ (٥٩)

عیسی کی مثال اللہ کے نزدیک آدم جیسی ہے کہ انھیں مٹی سے پیدا کیا اور پھر کہا ہوجا اور وہ ہوگیا_

١_ حضرت عيسي (ع) اور حضرت آدم (ع) کی خلقت میں مشابہت_انّ مثل عیسی عند اللہ کمثل آدم

٢_ حضرت عيسي (ع) اور حضرت آدم (ع) کی خلقت استثنائي تھي_ان مثل عیسی عند اللہ کمثل آدم

٣_ حضرت عيسي (ع)، حضرت آدم (ع) کی طرح خداوند عالم کی مخلوق تھے نہ کہ بیٹے_

ان مثل عیسی عند اللہ کمثل آدم خلقہ من تراب کیونکہ یہ آیت حضرت عيسي (ع) کی داستان کے بعد آئي ہے لہذا یہ عیسائیوں کے نظریہ اور اس کے ردّ کی طرف اشارہ ہوگی جو کہتے ہیں عيسي (ع) باپ نہ رکھنے کی وجہ سے خدا تعالی کے بیٹے ہیں_

٤_ خداوند متعال کا عیسائیوں کے غلط نظریے

(کہ حضرت عيسي (ع) خداوند عالم کے بیٹے ہیں) کو رد کرنے کیلئے دلیل و برہان پیش کرنا_ان مثل عیسی عند اللہ کمثل آدم خلقہ من تراب

٥_ خداوند عالم نے آدم (ع) کو مٹی سے خلق کیا_ خلقہ من تراب

٦_ حضرت آدم (ع) کی خلقت کے دو مرحلے تھے (خاک سے خلق ہونے کا مرحلہ اور امر کا مرحلہ) خلقہ من تراب ثم قال لہ کن فیکون

٧_ خدا کا قول اور فرمان عین اس کا پیدا کرنا اور ایجاد کرنا ہے_ ثم قال لہ کن فیکون

٨_ خدا وند عالم نے انسان کو دو پہلو (مادی اور غیر مادي) والا خلق فرمایا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

خلقه من تراب ثم قال له کن فیکون "تراب "کا لفظ انسان کے مادی پہلو کی طرف اشارہ ہے اور ہونے کا حکم (کُنْ) اس کے انسانی پہلو کی طرف اشارہ ہے_

۹_ انسان کے مادی پہلو کی تشکیل اس کے انسانی پہلو کی ایجاد کا پیش خیمہ ہے_ خلقه من تراب ثم قال له کن فیکون

جملہ " خلقہ من تراب" آدم (ع) کے مادی پہلو کی خلقت سے حکایت کرتا ہے کیونکہ "خلقہ "کی ضمیر مفعول آدم (ع) کی طرف لوٹتی ہے لہذا وہ چیز جو "کُن"کے امر سے وجود میں آئي وہ آدم (ع) کا انسانی پہلو ہے_

۱۰_ انسان کی حقیقت اور اس کی تشکیل میں اصل شے اس کا غیر مادی پہلو ہے_

خلقه من تراب ثم قال له کن فیکون جب آدم (ع) خاک سے خلق ہوگئے تو انہیں کہا گیا ہوجاؤ (کن) گویا اس سے پہلے وہ نہیں تھے کیونکہ انسانی حقیقت نہیں رکھتے تھے_

۱۱_ حضرت عیسي (ع) حضرت آدم (ع) کی طرح باپ کے بغیر پیدا ہوئے_

ان مثل عیسی ... خلقه من تراب رسول خدا نے فرمایا:"ان عیسي عبد مخلوق ...قالوا:فمن ابوه؟ ... فقال: قل لهم ما تقولون فی آدم اکان عبداً مخلوقاً؟ ...فقالوا:نعم قال :فمن ابوه فبهتوا ... فانزل الله"ان مثل عیسي..." بے شک عیسي (ع) خدا کے بندے اور مخلوق ہیں... انہوں نے کہا تو اس کا باپ کون ہے ؟...تو فرمایا ان سے کہو آدم (ع) کے بارے میں کیا کہتے ہو کیا وہ عبد اور مخلوق تھے؟...تو انہوں نے کہا ہاں تو فرمایا ان کا باپ کون ہے؟تو وہ لاجواب ہوکر رہ گئے...تو یہ آیت نازل ہوئي "انّ مثل عیسي..." (۱)

استدلال : ٤

انسان : انسانی پہلو ۸، ۹، ۱۰; انسان کی خلقت ۸، ۹، ۱۰

حضرت آدم (ع) : حضرت آدم (ع) کی خلقت ۱ ، ۲، ٥، ٦، ۱۱

حضرت عیسي (ع) : حضرت عیسي (ع) اور عیسائي ٤ ;حضرت عیسي (ع) کی خلقت ۳ ;حضرت عیسي (ع) کی ولادت ۱ ، ۲، ۳، ۱۱

خدا تعالی : خدا تعالی کی خالقیت ۷ ;خدا تعالی کے افعال ۷; خدا تعالی کے اوامر ۷

---

۱) تفسیر قمی ج ۱ ص ۱۰٤ ، نور الثقلین ج ۱ ص ۳٤۷ ح ۱٥۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

روایت : ۱۱

زندگی : زندگی کا تکامل ٦

شخصیت : شخصیت کی تشکیل کے عوامل ۹، ۱۰

عیسائي : عیسائیوں کے عقائد ٤

قرآن کریم : قرآن کریم کی تشبیہات ۱ ، ۳

الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلاَ تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ (٦٠)

حق تمھارے پروردگار طرف سے آچکا ہے لہذا خبردار اب تمھارا شمار شک کرنے والوں میں نہ ہو چاہئے _

۱_ قرآن کمریم میں حضرت زکریا(ع) ، حضرت عیسي(ع) ، ، حضرت مریم (ع) ، حضرت یحیي (ع) کی داستان اور حضرت آدم(ع) کی خلقت کا بیان حق اورپروردگار کی طرف سے ہے_

الحق من ربّك کلمہ " الحق " بتدا محذوف کے لیئے خبر ہے جو کہ "ہو" ہے اور اس سے مراد حضرت مریم(ع) اور ان انبیاء (ع) کی داستانہے کہ جن کا تذکرہ سابقہ آیات میں ہوا ہے_

۲_ ہر حق کا سرچشمہ خداوند عالم کی ذات اقدس ہے_ الحق من ربك

۳_ حقائق کا بیان خدا وند عالم کی ربوبیت کا ایک جلوہ ہے_ الحق من ربك

٤_ تربیت و تعمیر، حقائق کے بیان پر موقوف ہے_ الحق من ربك

کیونکہ خداوند متعال " ربّ " (تربیت کرنے والا) ہے حق کو بیان کرتا ہے اس سے تربیت اور حق میں ارتباط کا پتہ چلتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

٥_ خدا تعالی کا پیغمبر اکرم (ص) کو اپنی رسالت میں قاطع اور دو ٹوک ہونے کا حکم_ الحق من ربك فلا تكن من الممترين

٦_ حضرت عیسي (ع) کی خلقت کی کیفیت اور اس کے بارے میں عیسائیوں کی دروغ بافیاں شبہہ پیدا کرنے کا پیش خیمہ ثابت ہوئیں_ فلا تكن من الممترين جو چیز قرآن کریم کے مخاطبین کے لیئے حضرت مسیح (ع) کے بارے میں شک و تردید پیدا کرسکتی ہے وہ حضرت عیسي (ع) کی استثنائي خلقت ہے اور " انّ مثل..." پر توجہ کرنے سے یہ شبہہ دور ہوجاتا ہے_

٧_ پیغمبر (ص) اکرم شک و تردید کے خطرے میں_* فلا تكن من الممترين

چونکہ پیغمبر اکرم (ص) بشر ہیں لہذا یہ حالتیں امکان رکھتی تھیں لیکن خدا وند عالم نے حقائق بیان کرکے آنحضرت (ص) سے تردید کا مورد ہی ختم کردیا_

٨_ اس حقیقت پر توجہ کہ تمام حقائق خداوند عالم کی طرف سے ہیں انسان سے الہی معارف و تعلیمات کے بارے میں شک و تردید کے اسباب کو ختم کردیتی ہے_ الحق من ربك فلا تكن من الممترين

آنحضرت (ص) : ٧ آنحضرت (ص) کی ذمہ داری ٥

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) کی تاریخ ١

تربیت : تربیت میں مؤثر عوامل ٤

حضرت آدم (ع) : حضرت آدم (ع) کی خلقت ١

حضرت عیسي (ع) : حضرت عیسي (ع) کا قصہ ١، ٦

حضرت مریم (ع) : حضرت مریم (ع) کا قصہ ١

حضرت یحيي (ع) : حضرت یحيي (ع) کا قصہ ١

حق : حق کا اظہار ٣، ٤; حق کا سرچشمہ ٢، ٨

خدا تعالی : خدا تعالی کی ربوبیت ٣; خدا تعالی کی نصیحتیں ٥; خدا تعالی کے اوامر ٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

شبہ : شبہ کا پیش خیمہ ٦
علم : علم کے اثرات ٨
عيسائيؑ : عیسائیوں کے عقائد ٦
قاطعیت قاطعیت کی اہمیت ٥
قرآن کریم : قرآن کریم کے قصص ١

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْاْ نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ (٦١)

پیغمبر علم کے آجانے کے بعد جو لوگ تم سے کٹ حجتی کریں ان سے کہہ دیجئے کہ آؤ ہم لوگ اپنے اپنے فرزند، اپنی اپنی عورتوں اور اپنے اپنے نفسوں کو بلائیں اور پھر خدا کی بارگاہ میں دعا کریں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت قرار دیں _

١_ عیسائیوں کے خلاف دلیلیں قائم کرنے کے بعد آنحضرت (ص) کو انہیں مباہلہ کی دعوت دینے کا حکم _

ان مثل عيسى ... فمن حاجّك ... فقل تعالوا ... ثمّ نبتهل

٢_ وحی کے ذریعے حضرت عيسي (ع) اور حضرت مریم (ع) کی

داستانکے بیان ہونے کے بعد آنحضرت (ص) کا اس سے مطلع ہونا_ فمن حاجك فيه من بعد ما جاء ك من العلم

٣_ حضرت عيسي (ع) کے بارے میں نصاري کے گمان باطل کو آنحضرت (ص) کی طرف سے دلیل کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذریعے رد کیا جانا_ان مثل عيسي ... فمن حاجك فيه من بعد ما جائك من العلم

٤_حضرت عيسي (ع) کے بارے میں دلیل قائم کرنے کے باوجود نصاري نے آنخضرت (ص) کے ساتھ، ضد اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا_فمن حاجك فيه من بعد ما جاء ك من العلم فقل تعالوا

٥_دلیل قائم کرنے کے بعد اثبات حق کے لئے نتیجہ بخش راستہ مباہلہ ہے_ان مثل عيسي ... فمن حاجك فيه من بعد جاء ك من العلم فقل تعالوا اس مطلب میں "فيه" کی ضمیر "الحق" کی طرف لوٹائي گئي ہے

٦_مباہلہ میں حق کے مقابل کے بارے میں نفرین و بد دعا کی قبولیت کی ضمانت فراہم کی گئي ہے_
فمن حاجك ... فقل تعالوا ... نبتهل فنجعل لعنت الله على الكاذبين

٧_مباہلہ کے اقدام کرنے کی شرط علم و یقین ہے فمن حاجك فيه من بعد ما جاء ك من العلم فقل تعالوا ... ثم نبتهل

خداوندعالم نے جب آنخضرت (ص) کو حقائق سے آگاہ فرما دیا (جاء ک من العلم) تو آپ(ص) کو اس مورد میں مباہلہ کا حکم دیا_

٨_دشمن کی حق کے مقابلے میں ہٹ دھرمي، ان کو مباہلہ کی دعوت کی شرط ہے_فمن حاجك ... فقل تعالوا ... ثم نبتهل

٩_آنخضرت (ص) کو ماموریت دی گئي کہ نصاري کو مباہلہ کی دعوت دیں اس طرح کہ اس میں طرفین کی خواتین اور بیٹے بھی شریک ہوں_فمن حاجك ... فقل تعالوا ندع ابناء نا و ابناء كم و نساء نا و نساء كم

١٠_مباہلہ کا اس وقت وقوع پذیر ہونا جب مباہلہ کرنے والا اور اس کے نزدیک ترین افراد; بیٹے، مرد اور خواتین شرکت کریں_*فمن حاجك ...فقل تعالو ا ندع ابنا ء نا ... ثم نبتهل

١١_آیہ مباہلہ میں " ابنا ء نا " کا واحد مصداق امام حسن (ع) اور امام حسین (ع) ہیں_

ابناء نا و ابناء كم تاریخ کی مسلم حقیقت ہے کہ آنخضرت (ص) مباہلہ میں شرکت کے لئے امام حسن (ع) اور امام حسین (ع) کو لے گئے_پس "ابناء نا" سے مراد یہ دو

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہستیاں ہیں_ اس مطلب کی تائید امام کاظم (ع) کی ایک روایت بھی کرتی ہے_ آپ(ص) نے فرمایا ... اللہ تعالی کے اس قول "ابنائنا" کی تاویل حسن (ع) اور حسین (ع) ہیں (۱)

۱۲_ انسان کا نواسہ اس کا بیٹا ہے_ ابناء نا و ابناء کم کیونکہ امام حسن (ع) اور امام حسین (ع) آنحضرت (ص) کی بیٹی کے بیٹے اور "ابناء نا" کے مصداق ہیں_

۱۳_ حضرت زہرا (سلام اللہ علیہا) کی انتہائي عظمت_ نساء نا و نساء کم مباہلہ میں تمام خواتین میں سے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم فقط حضرت فاطمہ زہرا (سلام اللہ علیہا) کو لے گئے تھے اس سے معلوم ہوتا ہے "نساء نا" سے مراد حضرت زہرا (ع) ہیں اور چونکہ جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے اس سے بی بی (ع) کی عظمت معلوم ہوتی ہے_ اس کی تائید امام رضا (ع) کی ایک روایت سے ہوتی ہے کہ :... وعنی بالنساء فاطمۃ علیہا السلام_ یعنی النساء سے مراد حضرت فاطمہ (ع) ہیں_ (۲)

۱٤_ حضرت علی (ع) پیغمبر اسلام (ص) کے نفس اور انتہائي با عظمت مقام و منزلت کے مالک ہیں_

و انفسنا و انفسکم تاریخ کا مسلّمہ امر ہے کہ مباہلہ کے شرکت کرنے والوں میں سے علی علیہ السلام بھی تھے اور "انفسنا" کی تاویل علی ابن ابی طالب (ع) ہیں اس کی تائید بہت سی روایات سے ہوتی ہے ان میں سے ایک روایت امام کاظم (ع) سے ہے کہ آپ (ع) نے فرمایا:... فکان تاویل قولہ تعالی ... (و انفسنا) علی بن ابی طالب(ع) یعنی اللہ تعالی کے اس فرمان (و انفسنا) کی تاویل علی ابن ابی طالب (ع) ہیں (۳)

۱۵_ اہم معاشرتی مسائل میں مردوں کے شانہ بشانہ خواتین کی شرکت بھی جائز ہے_ و نساء نا و نساء کم

۱٦_ حق کے مقابل ہٹ دھرمی اور اس کو جھٹلانا اللہ تعالی کی لعنت و نفرین کے استحقاق کا سبب بنتا ہے_

فمن حاجك ... فنجعل لعنة الله على الكاذبين

---

۱) عیون اخبار الرضا (ع) ج ۱ ص ۸۵ ح ۹ ب ۷، نور الثقلین ج ۱ ص ۳٤۸ ح ۱٦۲_

۲) عیون اخبار الرضا (ع) ج ۱ ص ۲۳۲ ح ۱ ب ۲۳، نور الثقلین ج ۱ ص ۳٤۹ ح ۱٦۳_

۳) عیون اخبار الرضا (ع) ج ۱ ص ۸۵ ح ۹ ب ۷، نور الثقلین ج ۱ ص ۳٤۸ ح ۱٦۲_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۷_ نصاري با وجود اس کے کہ حضرت عيسي (ع) کے بارے ميں الوہيت اور آپ (ع) کے فرزند خدا ہونے کا دعوي کرتے تھے ليکن خود اس بارے ميں عقيدہ نہ رکھتے تھے_ان مثل عيسى ... فنجعل لعنة الله على الكاذبين

"الکاذبين" سے مراد عيسائي ہيں_ ان کو "کذب" کي نسبت دينا اس بات کي علامت ہے کہ وہ لوگ خود اس دعوي پر اعتقاد نہ رکھتے تھے_

۱۸_ نصاري کے ساتھ مباہلہ ميں اللہ تعالى نے آنحضرت (ص) کي قطعي و يقيني مدد و نصرت کا وعدہ فرمايا_

فنجعل لعنة الله على الكاذبين مباہلہ کي تجويز آنحضرت (ص) کي جانب اللہ تعالى کي طرف سے آئي اس بات کا لازمہ پيغمبر اسلام (ص) کي نصرت کرنا ہے_

۱۹_ مباہلہ اس وقت وقوع پذير ہوتا ہے جب مباہلہ کرنے والے شريک ہوجائيں اور باطل کي نابودي کے لئے اللہ تعالى سے لعنت کي درخواست کريں_ ثم نبتهل فنجعل لعنة الله على الكاذبين

۲۰_ پيغمبر اسلام (ص) نے يہوديوں کو مباہلہ کي دعوت دي فقل تعالوا ندع ابناء نا

تفسير الميزان ميں ابن جرير سے نقل کيا ہے کہ جب آيہ مجيدہ "فمن حاجک فيہ ..." نازل ہوئي تو آنحضرت (ص) نے يہود کو مباہلہ کي دعوت دي_

۲۱_ مباہلہ ميں پيغمبر اسلام (ص) کے ساتھي (حضرت علي (ع)، حضرت فاطمہ (ع)، امام حسن (ع)، امام حسين (ع)) عزيزترين اور برترين انسان ہيں_ ندع ابناء نا و ابناء كم ونساء نا و نساء كم و انفسنا و انفسكم

امام رضا عليہ السلام سے روايت ہے: ... فبرز النبي(ص) علياً و الحسن و الحسين و فاطمة صلوات الله عليهم ... فهذه خصوصية لايتقدمهم فيها احد و فضل لا يلحقهم فيه بشر_ پس نبي (ص) علي، حسن، حسين اور فاطمہ صلوۃ اللہ عليہم کو لے کے نکلے ... يہ ايسي خصوصيت ہے کہ اس ميں کوئي بھي ان ہستيوں سے آگے نہيں ہے اور نہ ہي کوئي بشر اس فضيلت ميں ان کے ساتھ شامل ہوسکتا ہے_ (۱)

۲۲_ دعا ميں "ابتہال" کا معني ہاتھوں اور کہنيوں کو کھولنا اور آسمان کي طرف بلند کرنا ہے_ ثم نبتهل

---

۱) عيون اخبار الرضا (ع) ج ۱ ص ۲۳۲ ح ۱ ب ۲۳، نور الثقلين ج ۱ ص ۳۴۹ ح ۱۶۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

امام صادق (ع) فرماتے ہیں: ...والابتهال تبسط يديك وذراعيك الى السماء (۱) ابتہال سے مراد یہ ہے کہ تو اپنے ہاتھوں اور کہنیوں کو آسمان کی طرف بلند کرے۔

۲۳۔ اگر مباہلہ واقع ہوجاتا تو نصاري کے نمائندوں پر آسمان سے آگ کی بارش نازل ہوتی۔

ثم نبتهل فنجعل لعنة الله على الكاذبين نصاري بخران کی نمائندگی میں عاقب اور طیب پیغمبر اسلام (ص) کی خدمت میں حاضر ہوئے ...اورجب وہ مباہلہ کے لئے تیار نہ ہوئے تو آنحضرت (ص) نے ارشاد فرمایا "والذی بعثنی بالحق نبیّا لو فعلا لامطر عليهما الوادى ناراً(۲) اس ہستی کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایاہے اگر یہ مباہلہ کرتے تو ان پر آگ کی بارش برستي۔

آنحضرت(ص): آنحضرت اور عیسائي ٤، ۹، ۱۸؛ آنحضرت اوریہود ۲۰؛ آنحضرت(ص) کا استدلال ۳؛ آنحضرت کا علم ۲؛ آنحضرت کا مباہلہ ۱، ۹، ۱۱، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۳

آگ: آگ کی بارش ۲۳

احکام: ۱۵، ۱۲

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ۲۰، ۹، ۱

اہل بیت (ع): اہل بیت (ع) کے فضائل ۲۱، ۱٤، ۱۳، ۱۱

باطل عقائد: ۳

بیٹی کی اولاد: ۱۲ حضرت حسن ابن علی (ع): ۲۱، ۱۱ حضرت حسین ابن علی (ع): ۱۱، ۲۱

حضرت علی (ع) ۲۱: حضرت علی (ع) کا مقام و مرتبہ ۱٤

حضرت عیسي (ع): ٤ حضرت عیسی (ع) کا ایمان ۱۷؛ حضرت عیسي (ع) کا قصہ ۲

حضرت فاطمہ زہرا (ع): ۲۱ حضرت فاطمہ کے فضائل ۱۳

حضرت مریم (ع): حضرت مریم (ع) کا قصہ ۲

---

۱) کافی ج ۲ ص ٤٨٠ ح ٤، نور الثقلین ج ۱ ص ۳۵۰ ح ۱۷۱۔

۲) مناقب ابن المغازلی ص ۲۶۳ (طبع اسلامیہ) ۱٤۰۳ قمری ہجري۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

حق: حق ثابت کرنے کے طریقے ۵; حق چھپانے کے اثرات ۱۶; حق کو جھٹلانا ۱۶ ; حق کے مقابلے میں ہٹ دھرمی ۱۶

خدا تعالیٰ: خدا تعالیٰ کی لعنت ۱۶، ۱۹;خدا تعالیٰ کی مدد ۱۸ ; خدا تعالیٰ کے اوامر ۱ ، ۹ ; خدا تعالیٰ کے وعدے ۱۸

دشمن: دشمنوں کی ضد و ہٹ دھرمي ۸

دعا : دعا کے آداب ۲۲

دلیل وبرہان : ۵

روایت : ۱۱، ۲۳، ۲۲، ۲۱، ۱٤

شناخت و معرفت : شناخت کے ذرائع ۲

عورت: معاشرے میں عورت ۱۵ ; مباہلہ میں عورت ۹

عیسائی ۱۸، ۹، ٤، ۱ عیسائیوں کے عقائد ۱۷، ۳ بخران کے عیسائي ۲۳

لعنت ۱۹ لعنت کے اسباب ۱٦

نفرین : نفرین کا قبول ہونا ٦

مباہلہ: ۱ ، ۹ ، ۱۱ ، ۱۸ ، ۲۰ ، ۲۱ ، ۲۳ عیسائیوں کے ساتھ مباہلہ ۱ ، ۹ ، ۱۸ ;مباہلہ کا قبول ہونا ٦ ;مباہلہ کی اہمیت ۵ ;مباہلہ کی شرائط ۷ ، ۸ ، ۱۰ ، ۱۹ ; مباہلہ میں یقین و علم ۷ معاشرہ: ۱۵

وحی : وحی کی اہمیت ۲

یہود: ۲۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلاَّ اللّهُ وَإِنَّ اللّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٦٢)

یہ سب حقیقی واقعات ہیں اور خدا کے علاوہ کوئي دوسرا خدا نہیں ہے اور وہی خدا صاحب عزّت و حکمت ہے_

١_ حضرت عیسي (ع) کے بارے میں صرف وہ حق ہے جو کچھ قرآن کریم میں بیان ہوا ہے نہ کہ وہ جو عیسائي سمجھتے ہیں_

ان هذا لهو القصص الحق

حصر ضمیر فصل (لہو) سے سمجھا گیا ہے اور اس جملہ میں قصر قصر قلب ہے_

٢_ انبیاء (ع) کے بارے میں جو واقعہ بھی توحید کے منافی ہو وہ باطل اور گھڑا ہوا ہے_

انّ هذا لهو القصص الحق و ما من اله: الا الله شرک کی نفی جو کہ جملہ "و ما من الہ الاّ اللہ" سے استفادہ ہوتی ہے حضرت عیسي (ع) کے بارے میں نصرانیوں کے دعووں کے جھوٹا ہونے کی علت کا بیان ہے اور نیز انبیاء (ع) سے مربوط تمام داستانوں کے لیئے معیار بھی ہے_

٣_ غیر خدا کی الوہیت کی نفی_ و ما من اله الاّ الله

٤ حضرت مسیح (ع) کی الوہیت کی نفي_ ان مثل عیسى عند الله کمثل آدم خلقه من تراب ... ما من اله الا الله

٥_ الوہیت، صرف خدا تعالی کے شایان شان ہے_ و ما من اله الا الله

٦_ نصرانی حضرت عیسي (ع) کی الوہیت کے مدعي ہیں اور خدا تعالی کی طرف سے ان کے دعوی کی نفی_

ان مثل عیسى عند الله کمثل آدم خلقه من تراب ... و ما من اله الا الله

جملہ "و ما من اله الا الله" جو الوہیت کو خدا تعالی میں منحصر کررہاہے سابقہ آیات کے قرینہ سے عیسائیوں کے لیئے بھی کنایہ ہے_

٧_ خداوند متعال، عزیز اور حکیم ہے_ و ان الله لهو العزیز الحکیم

Presented by: https://jafrilibrary.com

۸_ عزت (غلبے و الا ہونا) اور حکمت خدا وند عالم کی ذات میں منحصر ہے_و ان اللہ لھو العزیز الحکیم

۹_ ایسا عزیز جو حکیم ہو صرف خداوند عالم کی ذات ہے_و ان اللہ لھو العزیز الحکیم یہ اس صورت میں ہے کہ عزیز کے لیئے حکیم صفت ہو اس کا مطلب یہ نکلے گا کہ وہ عزیز جو کہ حکیم بھی ہو صرف خدا ہے_

۱۰_ عزت اور حکمت مطلقہ الوہیت کا معیار ہےو ما من الہ الا اللہ و ان اللہ لھو العزیز الحکیم

جملہ " و ان اللہ ..." " ما من الہ ..." کے لیئے علت کا بیان ہے_

اسماء و صفات : حکیم ۷، ۸، ۹، عزیز ۷، ۸، ۹

الوہیت : الوہیت کے معیارات ۱۰

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) کی تاریخ ۲

توحید : ۲ توحید ذاتی ۳، ۵

حضرت عیسي (ع) : ۱، ٤ حضرت عیسي (ع) اور عیسائي ٦

حکمت : ۱۰

شرک : شرک کی نفی ۳، ٤

عزت : ۱۰

عقیدہ : باطل عقیدہ ۲، عقیدہ صحیح ہونے کے معیارات ۲

عیسائي : ٦ عیسائیوں کے عقائد ۱، ٦

قرآن کریم : قرآن کریم کے قصّے ۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

فَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللہَ عَلِیمٌ بِالْمُفْسِدِینَ (٦٣)

اب اس کے بعد بھی یہ لوگ انحراف کریں توخدا مفسدین کو خوب جانتا ہے_

١_ خدا وند عالم کی یہ پیشگوئی کہ نصاري نجران مباہلہ کی دعوت قبول نہیں کریں گے*فقل تعالوا ندع ... فان تولّوا فانّ الله عليم بالمفسدين ظاہراً " فان تولوا..."اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ عیسائئ مباہلہ کی دعوت کو قبول نہیں کریں گے_

٢_ نصاري نجران کو توحید قبول نہ کرنے پر خداوند متعال کا دھمکي دینا_ و ما من اله الا الله ... فان تولّوا فان الله عليم بالمفسدين انکی مخالفت اور گناہ کے بیان کرنے کے بعد خدا تعالی کے علم کی طرف توجہ دلانا مخالفت کرنے والوں کے لیئے دھمکی ہے_

٣_ فساد کرنے والوں کو خدا تعالی کی دھمکي_ فانّ الله عليم بالمفسدين

٤ توحید سے روگردانی (شرک) فساد برپا کرنا ہے_ فانّ تولّوا فانّ الله عليم بالمفسدين

٥_ فسادی خدا تعالی کے احاطہ علمی میں ہیں_ فانّ الله عليم بالمفسدين

٦_ نصرانیوں کا ہمیشہ فساد برپا کرنا_ فانّ الله عليم بالمفسدين

یہاں پر فساد کرنے والوں کا مصداق نصرانی ہیں اور "مفسدین" کی اصطلاح ایک دفعہ فساد برپا کرنے کے ساتھ مناسبت نہیں رکھتی بلکہ استمرار و دوام میں ظہور رکھتی ہے_

٧_ حضرت مسیح(ع) کی الوہیت کا عقیدہ رکھنا اور توحید کو نہ ماننا، فساد و تباہی برپا کرنے کا نتیجہ ہے_ *

فانّ تولّوا ... فانّ الله عليم بالمفسدين احتمال ہے کہ کلمہ " المفسدین" شرک کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

علت اور بنیاد کی طرف اشارہ ہو_

٨_ نصاري نجران کے علماء فسادی ، مشرک، جھگڑا لو ، حق نہ ماننے والے اور خدا تعالی کی دھمکی کا مورد تھے_

فمن حاجك ... فان تولّوا فان الله عليم بالمفسدين اس آیت کے شان نزول میں ہے کہ یہ آیت علمائے نجران کے بارے میں نازل ہوئي_

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) کا مباہلہ ١

اسلام : صدر اسلام کی تاریخ ١

اہل کتاب : اہل کتاب کے علماء ٨

حضرت عیسي (ع) : ٧

حق ماننا : حق ماننے کے موانع ٧

خدا تعالی : خدا تعالی کا احاطہ ٥ ;خدا تعالی کا علم ٥;خدا تعالی کی دھمکیاں ٢،٣، ٨

شرک : شرک کے عوامل ٤، ٧

عیسائي: عیسائیوں کا فساد برپا کرنا ٦; عیسائیوں کی ہٹ دھرمی ٨; نجران کے عیسائي ١ ، ٢، ٨

فساد: فساد کے اثرات ٧;فساد کے موارد ٤

قرآن کریم : قرآن کریم کی پیشگوئي ١

مشرکین ٨

مفسدین ٥، ٦، ٨ مفسدین کو دھمکی ٣

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْاْ إِلَى كَلَمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلاَّ نَعْبُدَ إِلاَّ اللّهَ وَلاَ نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلاَ يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضاً أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللّهِ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقُولُواْ اشْهَدُواْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (٦٤)

اے پیغمبر آپ کہہ دیں کہ اہل کتاب آؤ ایک منصفانہ کلمہ پر اتفاق کرلیں کہ خدا کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں آپس میں ایک دوسرے کو خدائي کا درجہ نہ دیں اور اس کے بعد بھی یہ لوگ منھ موڑیں تو کہہ دیجئے کہ تم لوگ بھی گواہ رہنا کہ ہم لوگ حقیقی مسلمان اور اطاعت گذار ہیں_

١_ غیر خدا کی پرستش کی نفی ، شرک کی نفی اور غیر خدا کی حکمرانی قبول نہ کرنا یہ تمام الٰہی ادیان میں قدر مشترک ہے_

يا اهل الكتاب تعالوا الى كلمة سواء بيننا و بينكم الا نعبد الاّ الله و لا نشرك به شيئاً و لا يتخذ بعضنا بعضاً ارباباً من دو ن الله

٢_ پیغمبر اسلام (ص) کا اہل کتاب کو عبادت میں توحید، شرک کی نفی اور غیر خدا کی حکمرانی نہ ماننے کی طرف بلانا_

يا اهل الكتاب تعالوا ... و لا يتخذ بعضنا بعضاً ارباباً من دون الله

٣_ توحید عبادي، شرک کی نفی اور غیر خدا کی حاکمیت کو ردّ کرنا منطقی اور عادلانہ بات ہے_

تعالوا الى كلمة سواء بيننا ... و لا يتخذ بعضنا بعضاً ارباباً من دون الله" سواء "عدل کے معنی میں ہے_

٤_ عبادت اور ربوبیت میں توحید، وحدت کا معیار و اساس ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

تعالوا الی کلمة سواء بیننا و بینکم الا نعبد الاّ اللہ ... ارباباً من دون اللہ

۵_ توحیدی عقیدہ انسان کی اعلی ظرفی اور عظمت کا موجب ہے_

تعالوا الی کلمة سواء "تعالوا" کی اصل "علو" ہے جس کا معنی بلندی ہے یہ مذکورہ بالا مطلب کی دلیل ہے_

٦_ عبادت خدا تعالی کے لئے مختص ہے_ الاّ نعبدالاّ اللہ

۷_ حضرت عیسی (ع) کی الوہیت کی نفی_ و لا نشرك به شیئاً جملہ " ولا نشرک ..."عیسائیوں کے لئے تعریضہے_

۸_ ربوبیت، خداوند عالم میں منحصر ہے_ لا یتخذ بعضنا بعضا ارباباً من دون اللہ

۹_ تمام انسان ایک دوسرے کے برابر ہیں اور کسی کو دوسرے پر ربوبیت حاصل نہیں_

لا یتخذ بعضنا بعضا ارباباً من دون اللہ

۱۰_ پیغمبراسلام (ص) کو حکم دیا گیا کہ اہل کتاب کو فکری آزادی اور آزاد و مستقل شخصیت بننے کی طرف دعوت دیں_ تعالوا ... ولا یتخذ بعضنا بعضا ارباباً من دون اللہ

۱۱_ جب مخالفین، خداوند عالم کے سامنے سرجھکانے سے انکار کریں تو مسلمانوں کا فریضہ ہے کہ خداوند متعال کے حضور اپنی اطاعت و تسلیم کا اظہار کریں_ فان تولّوا فقولوا اشهدوا بانّا مسلمون

۱۲_ پیغمبر اکرم(ص) اور ان کے پیروکار خدا تعالی کے حضور سر تسلیم خم کرتے ہیں_ فقولوا اشهدوا بانّا مسلمون

۱۳_ خدا کی بندگی، شرک کی نفی اور غیر خدا کی حاکمیت کا انکار مسلمانوں کی خصوصیات_ فقولوا اشهدوا بانّا مسلمون

١٤_ خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا الہی ادیان کی روح ہے_ فقولوا اشهدوا بانّا مسلمون چونکہ سابقہ تمام احکام (خدا کی عبادت، نفی شرک ...) کو سر تسلیم خم کرنا کہا گیا ہے_

۱۵_ استدلال اور مقابل کی طرف سے اسکی قبولیت سے انکار کے بعد مناظرہ ختم کردینا ضروری

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہے_ فان تولّوا فقولوا اشھدوا بانّا مسلمون

۱٦_ دوسروں کے حلال و حرام (آئین و قانون) کو ماننا انہیں بعنوان ربّ قبول کرنا ہے_

و لا یتخذ بعضنا بعضا ارباباً من دون اللہ کسی کی یہ بات کہ ہم تو انکی عبادت نہیں کرتے تھے، کے جواب میں پیغمبر اکرم (ص) نے فرمایا: اما کانوا یحلون لکم ویحرمون فتاخذون بقولھم؟فقال نعم فقال النبي(ص) ہو ذاک کیا وہ تمہارے لیئے اشیاء کو حلال اور حرام نہیں کرتے تھے اور تم ان کے قول کو قبول نہیں کرلیتے تھے؟ تو اس نے کہا ایسا ہی تھا تو حضور (ص) نے فرمایا یہی تو عبادت کرنا ہے (۱)

آزادي: آزادی فکر ۱۰

اتحاد: اتحاد کے عوامل ٤

اديان: ادیان میں ہم آہنگی ۱

انبياء (ع): انبیاء (ع) اور آزادی ۱۰ ; انبیاء (ع) کی دعوت ۲، ۱۰

انسان: انسان کی شخصیت ۱۰ ; انسانوں میں برابری ۹

اہل کتاب: ۲، ۱۰

پيامبر اسلام (ص): پیامبر اسلام (ص) اور اہل کتاب ۲، ۱۰ ;پیامبر اسلام (ص) کا سر تسلیم خم کرنا ۱۲ ;پیامبر اسلام (ص) کے پیروکار ۱۲

توحيد: توحید صفاتي ٤ ; توحید عبادی ۱، ۲، ۳، ٤، ٦ ; توحید کے اثرات ٥

حضرت عيسي (ع): ۷

خدا تعالى: خدا تعالی کی حکمرانی ۱، ۲، ۳، ۱۳ ; خدا تعالی کی ربوبیت ۸

دين: دین کی حقیقت ١٤

رشد و ترقي: رشد و ترقی کے عوامل ٥

روايت: ١٦

---

۱) مجمع البیان ج۲ ص ۷٦۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

سر تسلیم خم کرنا: خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ۱۱، ۱۲، ۱٤

شرک : شرک کی نفی ۱، ۲، ۳، ۷، ۱۳;قانون سازی میں شرک ۱٦

عبودیت : ۱ خدا کی عبودیت ۱۳

قانون سازی :۱٦

کلام : کلام میں عدل ۳

مجادلہ : مجادلہ کے آداب ۱٥

مساوات : ۹

مسلمان : مسلمانوں کی خصوصیات ۱۳; مسلمانوں کی ذمہ داری ۱۱

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَآجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّورَاةُ وَالإنجِيلُ إِلاَّ مِن بَعْدِهِ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ (٦٥)

اے اہل کتاب آخر ابراہیم کے بارے میں کیوں بحث کرتے ہو جب کہ توریت او را نجیل ان کے بعد نازل ہوئَ ہے کیا تمھیں اتنی بھی عقل نہیں ہے_

۱_ حضرت ابراہیم (ع) کی ممتاز شخصیت حتی کہ اہل کتاب میں بھي_ یا اهل الکتاب لم تحاجون فی ابراهیم

یہود و نصاري میں سے ہر ایک کا اپنے آپ کو حضرت ابراہیم (ع) کی طرف منسوب کرنا ان کے نزدیک حضرت ابراہیم (ع) کے بلند مقام و منزلت پردلالت کرتا ہے_

۲_یہود و نصاري کا دین ابراہیمی (ع) کے بارے میں جھگڑا_ یا اهل الکتاب لم تحاجون فی ابراهییم

جملہ "وما انزلت ..." سے معلوم ہوتا ہے

Presented by: https://jafrilibrary.com

کہ جھگڑا دین ابراہیم (ع) کے بارے میں تھا_

٣_ نصرانی حضرت ابراہیم (ع) کو نصرانی اوریہودی انہیں یہودی سمجھتے تھے_ لم تحاجون فی ابراهیم و ما انزلت التوراة و الانجیل

٤_ یہودیوں اور نصرانیوں کا ایک دوسرے کے خلاف اپنے آپ کو حضرت ابراہیم (ع) سے دینی طور پر منسوب کرنے پر استدلال کرنا اور فریق مخالف کی ان کے ساتھ نسبت کی نفی کرنا_ یا اهل الکتاب لم تحاجون فی ابراهیم

آیت ٦٨ میں "انّ اولی الناس بابراہیم..." سے پتہ چلتاہے کہ یہود و نصاري کے ایک دوسرے کے خلاف بعض استدلال حضرت ابراہیم (ع) کی پیروی اور ان کے ساتھ اپنے دینی تعلق کا دعوی اوردوسرے فریق سے اسکی نفی کرنا تھا_

٥_ تورات اور انجیل کا حضرت ابراہیم (ع) کے بعد نازل ہونا_ و ما انزلت التوراة و الانجیل الاّ من بعده

٦_ عیسائیوں کا یہ تصور کہ دین الہی صرف نصرانیت میں منحصر ہے اوریہودیوں کا یہ تصور کہ دین الہی صرف یہودیت میں منحصر ہے* یا اهل الکتاب ... و ما انزلت التوراة و الانجیل الاّ من بعده

حضرت ابراہیم (ع) کے یہودیت اور عیسائیت سے پہلے ہوگذرنے کے پیش نظر یہودیت یا عیسایت کا حضرت ابراہیم (ع) سے منسوب ہونا اسی باطل تصور کی پیدا وار ہے جو مذکورہ بالا مطلب میں بیان ہوچکا ہے_

٧_ تورات اور انجیل کا حضرت ابراہیم (ع) کے بعد نازل ہونا حضرت ابراہیم (ع) کے یہودی یا نصرانی ہونے کے دعوی کے باطل ہونے کی دلیل ہے_ یا اهل الکتاب لم تحاجون فی ابراهیم و ما انزلت التوراة و الانجیل الا من بعده

٨_ اہل کتاب (یہود و نصاري) کے حضرت ابراہیم (ع) کو یہودیت اور نصرانیت کی طرف منسوب کرنے کی حماقت پر توبیخ_ یا اهل الکتاب ... افلا تعقلون

٩_ غور و فکر کرنا بے جا استدلال سے مانع ہے_ لم تحاجون ... افلا تعقلون

١٠_ غور و فکر کی قدر و قیمت اور اہمیت_ افلا تعقلون

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱_ عقل شناخت کے وسائل میں سے اور تعقل و تدبر واقعیات تک پہنچنے کا بہترین راستہ_ لم تحاجون ... افلا تعقلون

استدلال: بے جا استدلال ۹

اللہ تعالی : اللہ تعالی کی طرف سے توبیخ ۸

انجیل : انجیل کا نزول ۵، ۷

اہل کتاب: ۱، ۲، ۳، ٤، ۸

حضرت ابراہیم (ع) ۵ حضرت ابراہیم (ع) اہل کتاب کے نزدیک ۱ ، ۲، ۳، ٤ ، ۸، ۲ ، ۳ ، ۷; حضرت ابراہیم (ع) کا دین ۲ ، ۳،

۷ ; حضرت ابراہیم (ع) کا مقام و منزلت ۱

تورات : تورات کا نازل ہونا ۵ ، ۷

شناخت : شناخت کے وسائل ۱۱ ; عقلی شناخت ۱۱

عیسائي: عیسائیوں کا استدلال ۲ ، ٤; عیسائیوں کی توبیخ ۸ ; عیسائیوں کے عقائد ۳ ، ٦ ، ۷

غور و فکر : غور و فکر کی قدر و قیمت ۱۰ ; غور و فکر کے اثرات ۹ ، ۱۱ ; غور و فکر نہ کرنے کے اثرات ۸

یہود ۲،٤ :یہودیوں کا استدلال ۲ ، ٤;یہودیوں کو توبیخ ۸;یہودیوں کے عقائد ۳ ، ٦ ، ۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

هَاأَنتُمْ هَؤُلاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلمٌ فَلِمَ تُحَآجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (٦٦)

اب تک تم نے ان باتوں میں بحث کی ہے جن کا کچھ علم تھا تو اب اس بات میں کیوں بحث کرتے ہو جس کا کچھ بھی علم نہیں ہے بیشک خدا جانتا ہے او رتم نہیں جانتے ہو_

١_ حضرت عيسي (ع) کی نبوت کے ثابت کرنے کے لیئے نصرانیوں کا یہود کے خلاف صحیح استدلال_ حاججتم فيما لكم به علم نصرانیوں کا استدلال اس مورد میں جس کا انھیں علم تھا وہ حضرت عيسي (ع) کی نبوت تھی اور ان کا یہ احتجاج حق تھا_

٢_یہودیوں کا نصرانیوں کے خلاف صحیح استدلال کہ حضرت عيسي (ع) نہ الوہیت رکھتے ہیں اور نہ خدا تعالی کے بیٹے ہیں_ حاججتم فيما لكم به علمیہودیوں کا اس مورد میں استدلال جس کا انھیں علم تھا وہ حضرت عيسي (ع) کی الوہیت کی نفی تھا اور... اور یہ استدلال بر حق تھا_

٣_ اہل کتاب (یہود و نصاري کے علماء) کی ان کے جھگڑنے اورحضرت ابراہیم (ع) کویہودیت اور نصرانیت کی طرف جاہلانہ طورپر منسوب کرنے پر سرزنش_ فلم تحاجون فيما ليس لكم به علم

وہ چیز جس کا یہود و نصاری کو علم نہیں تھا اوراس کے بارے میں استدلال کرتے تھے وہ حضرت ابراہیم (ع) کو یہودیت اور نصرانیت کی طرف منسوب کرنا تھا اور اسی پر انکی سرزنش کی گئی_

٤_ ایسے مسائل کے بارے میں بحث و مباحثہ کرنا جن کا علم نہ ہو، قابل مذمت ہے_ فلم تحاجون فيما ليس لكم به علم

٥_ خدا تعالی کا مکمل علم اس دین کے بارے میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

جس پر حضرت ابراہیم (ع) کا ربند تھے_ واللہ يعلم و انتم لا تعلمون

٦_ اہل کتاب کا اس دین سے جاہل ہونا جس پر حضرت ابراہیم (ع) کا ربند تھے_ واللہ يعلم و انتم لا تعلمون

استدلال: بے جا استدلال ٤

اہل کتاب ٦: اہل کتاب کے علماء ٣

حضرت ابراہیم (ع) : حضرت ابراہیم (ع) اہل کتاب میں ٣، ٦; حضرت ابراہیم (ع) کا استدلال ٣; حضرت ابراہیم (ع) کا دین ٥، ٦

حضرت عيسي (ع) : حضرت عیسی (ع) کا بشر ہونا ٢ ; حضرت عیسی (ع) کی نبوت ١

خدا تعالی: خدا تعالی کا علم ٥

عقیدہ: باطل عقیدہ ٢ ، ٣

عيسائي: عیسائیوں کا استدلال ٢، ١ ; عیسائیوں کی توبیخ ٣ ; عیسائیوں کے عقائد ٢; عیسائیوں کے علماء ٣ مذموم مناظرہ ٤

یہودا ، ٢

یہود کا استدلال ١ ، ٢;یہود کی توبیخ ٣;یہودی علماء ٣

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلاَ نَصْرَانِيًّا وَلَكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (٦٧)

ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ عیسائي وہ مسلمان حق پرست اور باطل سے کنارہ کش تھے اور وہ مشرکین میں سے ہرگز نہیں تھے_

١_ حضرت ابراہیم (ع) نہ یہودی تھے اور نہ نصراني_ ما كان ابراهيم يهوديّاً و لا نصرانياً

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲_ یہود، حضرت ابراہیم (ع) کے یہودی ہونے کے دعوے دار اور نصرانی، حضرت ابراہیم(ع) کے نصرانی ہونے کے دعوے دار تھے_ یا اهل الكتاب ... ما كان ابراهيم يهوديا و لا نصرانياً

۳_ حضرت ابراہیم (ع) کے یہودی ہونے کا دعوي یہودیوں کے لیئے نصاري کے مقابلے میں اپنی حقانیت کی دلیل *
يا اهل الكتاب لم تحاجون فى ابراهيم ... ما كان ابراهيم يهوديا و لا نصرانيا

٤_ حضرت ابراہیم (ع) کے عیسائي ہونے کا دعوي عیسائیوں کے لیئے یہودیوں کے مقابلے میں اپنی حقانیت کی دلیل
* يا اهل الكتاب لم تحاجون فى ابراهيم ... ما كان ابراهيم يهوديا و لا نصرانيا

۵_ حتی اہل کتاب کے درمیان حضرت ابراہیم(ع) کی ممتاز شخصیت و مقام و منزلت_ ما كان ابراهيم يهوديا و لا نصرانيا یہود و نصاري میں سے ہر ایک کی کوشش کی تھی کہ حضرت ابراہیم (ع) کو اپنے ساتھ منسوب کریں اور یہ چیز حضرت ابراہیم (ع) کے ممتاز مرتبے کی حکایت کرتی ہے_

٦_ حضرت ابراہیم (ع)، حنیف (حق کے گرویدہ) اور خدا کے حضور سر تسلیم خم کرنے والے تھے_
و لكن كان حنيفاً مسلماً

۷_ حضرت ابراہیم (ع) ہرگز مشرک نہیں تھے_ و ما كان من المشركين

۸_ یہودی اور نصرانی حق سے منحرف، گناہ گار اور مشرک تھے_ ولكن كان حنيفا مسلماً وما كان من المشركين

یہ اس صورت میں ہے کہ "و لكن كان ..." یہودیوں اور نصرانیوں کو تعریض ہو_

۹_ حضرت ابراہیم (ع) کا بتوں کی عبادت سے پاک و صاف ہونا_ و لكن كان حنيفا مسلما

امام صادق (ع) نے "حنيفا مسلما" کے بارے میں فرمایا " خالصاً مخلصاً ليس فيه شيء من عبادة الاوثان" (۱) ایسا پاک و پاکیزہ جس نے ذرہ برابر بتوں کی عبادت نہیں کي_

۱۰_ حضرت ابراہیم (ع) دین محمد(ص) مصطفي پر تھے_ و لكن كان حنيفا مسلما

حضرت امیر المؤمنین (ع) نے "و لكن كان حنيفاً مسلما" کے بارے میں فرمایا كان على دين محمد: (۲)

---

۱) کافی ج ۲ ص ۱۵ حدیث ۱، نور الثقلین ج ۱ ص ۳۵۲ حدیث ۱۸۰_

۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۷۷ ح ٦۰ بحارالانوار ج ۱۲ ص ۱۱ ح ۲۹_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اخلاص :۹

اسلام :۱۰

اہل کتاب : ۲ ، ۳، ٤ ، ٥ اہل کتاب کے اختلافات ٤

حضرت ابراہیم (ع) : حضرت ابراہیم (ع) اور اسلام ۱۰ ; حضرت ابراہیم (ع) اوراہل کتاب ٤ ، ٥ ; حضرت ابراہیم (ع) اور شرک ۷ ;حضرت ابراہیم (ع) اہل کتاب کے نزدیک ۲ ، ۳ ; حضرت ابراہیم (ع) کا اخلاص ۹ ; حضرت ابراہیم (ع) کا حنیف ہونا ٦ ، ۹ ;حضرت ابراہیم (ع) کا دین ۱ ، ۲ ، ۳ ، ٤ ، ٦ ، ۷ ، ۱۰ ;حضرت ابراہیم (ع) کا سر تسلیم خم کرنا ٦ ;حضرت ابراہیم (ع) کا مقام ومرتبہ ٥

روایت : ۹ ، ۱۰

شرک : ۸ شرک سے برائت ۷

عیسائي : عیسائیوں کا شرک ۸ ;عیسائیوں کی گمراہی ۸ ; عیسائیوں کی نافرمانی ۸ ; عیسائیوں کے عقائد ۲ ٤

مشرکین : ۸

یہود۳ ، ٤ یہود کا شرک ۸ ;یہود کی گمراہی ۸ یہود کی نافرمانی ۸ ;یہود کے عقائد ۲ ، ۳

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَاللّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ (٦٨)

یقینا ابراہیم سے قریب تر ان کے پیرو ہیں او رپھر یہ نبی اور صاحبان ایمان ہیں او راللہ صاحبان ایمان کا سرپرست ہے_

۱_ حضرت ابراہیم (ع) کے ساتھ منسوب ہونے کا معیار ان کی پیروی ہے_انّ اولی الناس بابراھیم للّذین اتبعوہ

۲_ انبیاء (ع) کے ساتھ ارتباط اور نسبت کا معیار انکی پیروی ہے_انّ اولی الناس بابراھیم للذین اتبعوہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

٣_ حق کی طرف میلان (حنیف ہونا) اور خداوند عالم کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہی حضرت ابراہیم(ع) اور دوسرے انبیاء (ع) کی پیروی کی حقیقت ہے_ و لکن کان حنیفا مسلما و ما کان من المشرکین _ ان اولی الناس بابراهیم للذین اتبعوه

٤_ یہودیوں اور عیسائیوں کا حضرت ابراہیم (ع) کے دین (خداوند عالم کے حضور سر تسلیم خم کرنا) سے کوئی واسطہ نہیں_ جملہ "انّ اولی ..."یہودیوں اور عیسائیوں کو تعریض ہے جوکہ ایسے نہیں ہیں_

٥_ یہود و نصاري ہر ایک حضرت ابراہیم (ع) کے ساتھ دینی تعلق اور انتساب کا دعوے دار_

یا اهل الکتاب لم تحاجون فی ابراهیم ... انّ اولی الناس بابراهیم للذین اتبعوه

٦_ حضرت ابراہیم(ع) کے ساتھ دینی تعلق اور منسوب ہونے میں پیغمبر اسلام (ص) اور مؤمنین زیادہ حق دار ہیں نہ یہود ونصاري_ ما کان ابراهیم یهودیاً و لا نصرانیاً ... انّ اولی الناس بابراهیم ... و هذا النبی و الذین آمنوا

٧_ پیغمبر اکرم (ص) اور ان پر ایمان لانے والے حضرت ابراہیم (ع) کی طرح موحّد، حنیف اور خدا کے حضور تسلیم محض تھے_ و لکن کان حنیفا مسلماً ... ان اولی الناس ... و هذا النبی والذین آمنوا

٨_ پیغمبر اکرم(ص) اور ان پر ایمان لانے والوں کا خدا کے نزدیک بلند مقام و مرتبہ_

و هذالنبی و الذین آمنوا باوجود اس کے کہ " الذین اتبعوہ"پیغمبر(ص) اور مؤمنین کو شامل تھا انھیں جداگانہ ذکر کرنے سے مذکورہ بالا مطلب حاصل کیا گیا ہے_

٩_ خداوند عالم، مؤمنین کا ولی و سرپرست ہے_ واللہ وليّ المؤمنين

١٠_ اہل کتاب کے مقابلے میں خدا کا مؤمنین اور پیغمبر اسلام (ص) کی حمایت کرنا_ واللہ وليّ المؤمنين

١١_ انبیاء (ع) کے سب سے زیادہ نزدیک وہ لوگ ہیں جو انکی رسالت کے زیادہ پابند ہوں_

انّ اولی الناس بابراهیم للذین اتبعوه امیر المؤمنین (ع) فرماتے ہیں: انّ اولی الناس بالانبیائ(ع) اعلمهم بما جاؤا به" اس کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

بعد حضرت نے مذکورہ بالا آیت تلاوت فرمائي (۱)بعض نسخوں میں "اعلمهم" آیا ہے_

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) کی پیروی ۳ ;انبیاء (ع) کے پیروکار ۲ ، ۱۱

اہل کتاب : ۱۰، ۵ مومن اہل کتاب ۱۰

ایمان : خدا پر ایمان ۳

پیامبر اسلام (ص) ٦ ، ۷ پیامبر اسلام (ص) اور اہل کتاب ۱۰ ;پیامبر اسلام (ص) کا مقام و مرتبہ ۸ ;پیامبر اسلام (ص) کی حمایت ۱۰ ;پیامبر اسلام (ص) کے پیروکار ۸

حضرت ابراہیم (ع) :پیامبر اسلام (ص) اور حضرت ابراہیم (ع) ٦ ، ۷ ;حضرت ابراہیم (ع) اور اہل کتاب ۵ ; حضرت ابراہیم (ع) اور عیسائي ٤ ، ۵ ، ٦ ;حضرت ابراہیم (ع) اور یہودی ٤ ، ۵ ، ٦ ;حضرت ابراہیم (ع) کا حنیف ہونا ۷ ;حضرت ابراہیم (ع) کا دین ٤ ;حضرت ابراہیم (ع) کے پیروکار ۱ ، ۳ ، ٦

خدا تعالی : خدا تعالی کی ولایت ۹

رجحانات : پسندیدہ رجحانات ۳

روایت : ۱۱

سر تسلیم خم کرنا: خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ۳ ، ٤ ، ۷

عیسائي ٤ ، ٦ عیسائیوں کے عقائد ۵

موحدین : ۷

مؤمنین : ۹ مومنین کا مقام و مرتبہ ٦ ، ۷ ، ۸ ; مومنین کی حمایت ۱۰

یہود: ٤ ، ٦

یہود کے عقائد ۵

---

۱) مجمع البیان ج ۲ ص ۷۷۰، نور الثقلین ج ۱ ص ۳۵۳ حدیث ۱۸۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَدَّت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلاَّ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (٦٩)

اہل کتاب کا ایک گروہ یہ چاہتا ہے تم لوگوں کو گمراہ کردے حالانکہ یہ اپنے ہی کو گمراہ کررہے ہیں اور سمجھتے بھی نہیں ہیں۔

١_ بعض اہل کتاب کی مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش اور آرزو_ودّت طائفة من اهل الكتاب لو يضلّونكم

٢_ پيغمبر اکرم (ص) پر ايمان لانے والوں کو گمراہ کرنے سے اہل کتاب کی مايوسى *ل ويضلونكم

٣_ خداوند متعال کی طرف سے مؤمنين کے بارے ميں اہل کتاب کی بدنيتى کا اظہار_ودّت ... لو يضلونكم

٤_ کافروں کی طرف سے گمراہ کرنے کی کوششوں کے بارے ميں خدا تعالى کا مؤمنين کو متنبّہ کرنا_ودّت ... لو يضلونكم

٥_ اہل کتاب کا وہ گروہ جو مسلمانوں کو گمراہ کرنے کي کوشش کرتا تھا در حقيقت لاشعورى طور پر اپنے آپ کو مزيد گمراہ کرتا تھا_ودّت ... لو يضلونكم و ما يضلون الّا انفسهم و ما يشعرون

٦_ دوسروں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرنا اپنی گمراہى کو زيادہ کرنا ہے_ودّت ... لو يضلونكم و ما يضلّون الاّ انفسهم

٧_ صدر اسلام کے مؤمنين کو گمراہ کرنے کيلئے اہل کتاب کی کوششوں کا بے اثر رہنا_و ما يضلّون الاّ انفسهم

٨_ جو لوگ دوسروں کو گمراہ کرنا چاہتے ہيں وہ بے خبرى ميں اپنی گمراہى ميں اضافہ کرليتے ہيں_
و ما يضلون الاّ انفسهم و ما يشعرون

Presented by: https://jafrilibrary.com

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) کے پیروکار ٢

اسلام : صدر اسلام کی تاریخ ٧

افشاء کرنا:٣، ٤

اہل کتاب : اہل کتاب اورگمراہ کرنا ١ ، ٢ ، ٤ ، ٥ ، ٧ ;اہل کتاب اور مسلمان ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥ ، ٧

خداتعالی : خداتعالی کا متنبّہ کرنا ٤ گمراہ کرنا ١ ، ٢ ، ٤ ، ٥ ، ٧ گمراہ کرنے کی سرزنش ٦ ، ٨

گمراہ لوگ : ٥

گمراہی : گمراہی کے عوامل ٦ ، ٨ مسلمان : ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥ ، ٧ مسلمانوں کو متنبہ کرنا ٤

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ (٧٠)

اے اہل کتاب تم آیات الہیہ کا انکار کیوں کررہے ہو جب کہ تم خودہی ان کے گواہ بھی ہو _

١_ اہل کتاب کے علما کا خداوند عالم کی آیات (قرآن کریم اور پیغمبر اسلام (ص)) کو جانتے ہوئے انکار کرنا اور خدا کا انھیں توبیخ و سرزنش کرنا_ یا اهل الکتاب لم تکفرون بآیات الله و انتم تشهدون سابقہ اور بعد والی آیات پر توجہ کرنے سے

جوکہ جھگڑا کرنے ،چھپانے اور حق کو باطل سے ملانے کے بارے میں ہیں ، معلوم ہوتاہے کہ اہل کتاب سے مراد ان کے علماء ہیں_

٢_ اہل کتاب کی طرف سے الہی آیات کو چھپانا اور ان کا انکار کرنا دوسروں کو گمراہ کرنے کا ذریعہ_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ودّت طائفة من اهل الكتاب لو يضلونكم ... لم تكفرون بآيات الله

"کفر"(باء کے ساتھ استعمال ہویا اس کے بغیر) لغت میں انکار اورچھپانے کے معنی میں آیاہے (القاموس المحیط)

٣_ مؤمنین کو گمراہ کرنا الہی آیات کا کفر ہے* ودّت طائفة ... یا اهل الکتاب لم تکفرون بایآت الله

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ "لم تکفرون" یا تو "لو یضلونکم" کے معنی میں ہے یا اس کے مصداق کا بیان ہے_

٤_ اہل کتاب کی اپنے علماء کے ناجائز کاموں (دوسروں کو گمراہ کرنا) پر راضی ہونے کی وجہ سے مذمت اور توبیخ*

ودّت طائفة من اهل الکتاب لو یضلونکم ... لم تکفرون بآیات الله کیونکہ سرزنش تمام اہل کتاب کی ہوئي ہے جبکہ دوسروں کو گمراہ کرنا ان کے علماء کے ساتھ مخصوص ہے اس سے مذکورہ بالا مطلب حاصل کیا جاسکتاہے_

٥_ الہی آیات کا جانتے بوجھتے ہوئے انکار کرنا قابل مذمت ہے_ لم تکفرون بآیات الله و انتم تشهدون

٦_ علم و عمل میں دو غلہ پن قابل مذمت ہے_ لم تکفرون بآیات الله و انتم تشهدون

٧_ اہل کتاب پر خداوند عالم کی آیات (پیغمبر اکرم (ص) اور قرآن کریم) کی حقانیت روشن و واضح تھي_

یااهل الکتاب لم تکفرون بآیات الله و انتم تشهدون

آسمانی کتابیں : ١

آنحضرت(ص) : ١ آنحضرت (ص) اور اہل کتاب ٧

آیات خدا : ٧ آیات خدا کو جھٹلانا ٢ ، ٣ ، ٥

اہل کتاب : ٧ اہل کتب اور آسمانی کتابیں ١ ; اہل کتاب اور حق کو چھپانا ٢; اہل کتاب اور لوگوں کو گمراہ کرنا ٢ ، ٤; اہل کتاب کا کفر ١ ; اہل کتاب کی سرزنش ١ ، ٤; اہل کتاب کے علماء ١ ، ٤ حق کو چھپانا : ٢

خدا تعالی : خدا تعالی کی طرف سے سرزنش ١

علم : ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

عمل : ٦

کفر : آیات خدا کے ساتھ کفر ٣، ٥ ; پیامبر اسلام (ص) کے ساتھ کفر ١ ; قرآن کریم کے ساتھ کفر ١ ; کفر کی سرزنش ٥

گمراہ کرنا ٢، ٤

گمراہی : گمراہی کے عوامل ١

گناہ : گناہ پر راضی ہونا ٤

مؤمنین : ٣

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (٧١)

اے اہل کتاب کیوں حق کو باطل سے مشتبہ کرتے ہو او رجانتے ہوئے حق کی پردہ پوشی کرتے ہو_

١_یہودی اور نصرانی علماء کا جانتے ہوئے حق کو باطل کے ساتھ ملانا اور خدا تعالی کی طرف سے ان کی مذمت_

يا اهل الكتاب لم تلبسون الحق بالباطل و تكتمون الحق و انتم تعلمون

٢_ اہل کتاب کے علماء حق کو باطل کے ساتھ ملاکر اور حق کو چھپاکر لوگوں کو گمراہ کرتے تھے_

ودّت طائفة من اهل الكتاب لو يضلونكم ...يا اهل الكتاب لم تلبسون الحق بالباطل

٣_ قرآن کریم کی حقانیت اور پیغمبر اکرم (ص) کی رسالت کے بارے میں یہودی اور نصرانی علماء کی آگاہی اور علم_

يا اهل الكتاب ...و انتم تعلمون اس بات پر توجہ کرتے ہوئے کہ مسلمانوں اور اہل کتاب کے مابین اختلاف کا محور قرآن کریم اور پیغمبر اسلام (ص) کی حقانیت تھی_ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کلمہ "الحق" سے مراد قرآن کریم اور رسول اکرم (ص) کی رسالت ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ حق کو چھپانا اور اسے باطل کے ساتھ ملانا حرام ہے_لم تلبسون الحق بالباطل و تکتمون الحق و انتم تعلمون

٥_ حق کو ظاہر کرنا اور اسے باطل کے ساتھ نہ ملانا علماء اور آگاہ انسانوں کا فریضہ ہے_

یا اهل الکتاب لم تلبسون الحق بالباطل و تکتمون الحق و انتم تعلمون اگر حق کو چھپانا حرام ہو تو ضروری ہے کہ اس کا ظاہر کرنا واجب ہو کیونکہ کوئي تیسری صورت یہاں فرض نہیں کی جاسکتي_

آنحضرت (ص): آنحضرت (ص) اور اہل کتاب ٣

اہل کتاب: ٣ اہل کتاب اور حق کو چھپانا ١، ٢; اہل کتاب اور لوگوں کو گمراہ کرنا ٢ ; اہل کتاب کے علماء ١، ٢، ٣

حق: حق کو چھپانا ١ ، ٢; حق کو ظاہر کرنا ٥

خدا تعالی: خدا تعالی کی طرف سے توبیخ ١

علمائے دین: علمائے دین کے فرائض ٥

عیسائيّ: عیسائي علمائ ١ ، ٣

قرآن کریم : ٣

گمراہی: گمراہی کے عوامل ٢

محرمات: ٤

مخلوط کرنا: مخلوط کرنے کی حرمت ٤; مخلوط کرنے کی سرزنش ١; مخلوط کرنے کے اثرات ٢

یہود: علمائے یہود ١ ، ٣

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَقَالَت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُواْ بِالَّذِيَ أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُواْ آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (۷۲)

اور اہل کتاب کی ایک جماعت نے اپنے ساتھیوں سے کہا جو کچھ ایمان والوں پر نازل ہوا ہے اس پر صبح کو ایمان لے آؤ اور شام کو انکار کردو شاید اس طرح وہ لوگ بھی پلٹ جائیں_

١_ اہل کتاب کی طرف سے ظاہری طور پر اسلام اور قرآن کو قبول کرلینا اور پھر ان دونوں کا انکار کردینا حق کو باطل کے ساتھ ملانے کی روشوں اور راہوں میں سے ایک ہے_ یا اهل الکتاب لم تلبسون الحق بالباطل ... و قالت طائفة من اهل الکتاب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ " لم تلبسون الحق ..." کے بعد "و قالت طائفة..." حق کو باطل کے ساتھ ملانے کے مصداق کا ذکر ہے_

٢_ مؤمنین کو اسلام سے منحرف کرنے کے لیئے بعض اہل کتاب کا دوسروں کو یہ مشورہ کہ صبح قرآن پر ایمان کا اظہار کرو اور شام کو اس کا انکار کرو_ و قالت طائفة من اهل الکتاب ... لعلّهم يرجعون یہ اس صورت میں ہے کہ "وجہ النہار"، "آمنوا" کے متعلق ہوا اور"آخرصہ"، "اکفروا" کے متعلق ہو_

٣_ صبح کو ایمان کا اظہار اور شام کو کفر کا اظہار کرنا ، مؤمنین کو متزلزل کرنے کے لیئےیہودیوں کا حیلہ و فریب_ و قالت طائفة ... لعلّهم يرجعون شان نزول کے لحاظ سے مفسرین نے اس آیت کو یہودیوں پر حمل کیا ہے_

٤_ مؤمنین کو متزلزل کرنے کے سلسلے میں یہودیوں کی سازش کو بے نقاب کرکے خداوند عالم نے انہیں رسوا کردیا_ و قالت طائفة ... لعلهم يرجعون

٥_ مسلمانوں کو متزلزل کرنے کی خاطر جھوٹ موٹ ایمان کا اظہار کرکے ان کی صفوں میں گھس جانا دین کے دشمنوں کا ایک حیلہ ہے_ و قالت طائفة ... لعلهم يرجعون

٦_ کسی مکتب فکر کے لوگوں کو بدل کرنے کا مؤثر ترین طریقہ یہ ہے کہ اس مکتب فکر کے عقیدہ کا اظہار کرکے اس سے انکار کردیا جائے * و قالت طائفة لعلهم يرجعون کیونکہ اس بارے میں خدا تعالی یہودیوں کی سازش کو بے نقاب کررہا ہے ،معلوم ہوتا ہے کہ یہودیوں کا یہ کام مؤمنین پر مخصوص اثرات کا موجب بنا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۷_یہودیوں نے اس کو قبول کرلیا جو پیغمبر اسلام (ص) پر دن کے پہلے وقت نازل ہوا (.بیت المقدس کا قبلہ ہونا)اور جو دن کے آخري وقت نازل ہوا (کعبہ کا قبلہ ہونا)اس کا کفر کیا تا کہ مؤمنین کو گمراہ کرسکیں_و قالت طائفة ... لعلهم یرجعون بعض مفسرین کے نزدیک "وجہ النہار" اور "آخرہ"، "انزل"کے متعلق ہیں اور آیت کے سیاق سے پتہ چلتا ہے کہ "الذي"سے مراد خاص حکم ہے اور بعض روایات دلالت کرتی ہیں کہ وہ خاص حکم قبلہ کی تبدیلي- ہے کہ جب عصر کے وقت پیغمبر اسلام (ص) کو حکم ہوا کہ نماز کعبہ کی طرف منہ کرکے پڑھیں اور مسلمانوں کا قبلہ جو اس دن صبح کے وقت .بیت المقدس تھا تبدیل کردیا جائے_

۸_ اہل کتاب کو یہ احتمال کہ (انکے پروپیگنڈے سے) مومنین متاثر ہوکر مرتد ہوجائیں گے_آمنوا بالّذی ... لعلّهم یرجعون

۹_ خداتعالی کا مومنین کو اہل کتاب اور دشمنان اسلام کی منافقانہ کوششوں کی نسبت تنبیہ_قالت طائفة ... لعلهم یرجعون

۱۰_یہودی علماء کا اپنے پیروکاروں کو حکم دینا کہ .بیت المقدس کو قبلہ کے عنوان سے قبول کریں اور کعبہ کی مخالفت کریں_و قالت طائفة من اهل الکتاب آمنوا بالذی انزل ... و اکفروا آخره

امام محمد باقر (ع) فرماتے ہیں :... فقالوا صلی محمد(ص) الغداة و استقبل قبلتنا فامنوا بالذی انزل علی محمد (ص) وجه النهار و الفروا آخره یعنون القبلة حین استقبل رسول الله (ص) المسجد الحرام_ انہوں نے کہا کہ محمد(ص) نے صبح کی نماز پڑھی تو ہمارے قبلہ کی طرف منہ کیا تم اس حکم پر ایمان لے آؤ جو محمد (ص) پر دن کے پہلے وقت نازل ہوا اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس کا انکار کرو جو اس پردن کے آخری وقت نازل ہوا ان کی مراد قبلہ تھی کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے مسجد الحرام کی طرف منہ کیا (۱)

۱۱_یہودیوں کی یہ توقع کہ کعبہ کی بجائے ،بیت المقدس دوبارہ مسلمانوں کا قبلہ بن جائے_

لعلھم یرجعون امام محمد باقر (ع) مذکورہ بالا آیت کے بارے میں فرماتے ہیں : ... لعلہم یرجعون الی قبلتنا (۲) "یہودی سمجھتے تھے کہ شاید وہ (مسلمان) ہمارے قبلہ کی طرف لوٹ آئیں"

آنحضرت (ص): آنحضرت (ص) اوریہودی ۷ اسلام ۱ ، ۹ صدر اسلام کی تاریخ ۱ ، ۳، ۷

افشا کرنا: ٤ اہل کتاب : ۱ ، ۹ ، ۱۰ اہل کتاب اور لوگوں کو گمراہ کرنا ۲ ، ۷; اہل کتاب کا کفر ۱ ، ۲; اہل کتاب کی سازش ۱ ، ۲ ، ۹; اہل کتاب کے عقائد ۸; اہل کتاب کے علماء ۱۰ ; کعبہ اوراہل کتاب ۱۰ ; مسلمان اوراہل کتاب ۲ ، ۸

بیت المقدس ۷، ۱۰

خداتعالی : خداتعالی کا انتباہ ٦

خدا کی آیات : ۱ ، ۲، ۳

دشمن: دشمنوں کی سازش ، ۵، ۹

روایت : ۱۰ ، ۱۱

قرآن کریم : ۱ ، ۲

کعبہ : ۷، ۱۰ ، ۱۱

کفار: کفار اور مسلمان ۵ گمراہ کرنا ۲ ، ۳، ٤، ۵، ۷

محاذ آرائي : محاذ آرائي کے طریقے ٦

مخلوط کرنا : ۱

---

۱) تفسیر قمی ج ۱ ص ۱۰۵ ، تفسیر برہان ج ۱ ص ۲۹۲ حدیث ۱۱_

۲) تفسیر قمی ج ۱ ص ۱۰۵ ، بحار الانوار ج ۸۳ ص ۹۸_

Presented by: https://jafrilibrary.com

مسلمان: ۲، ۳، ٤، ٥، ۸

منافقت: منافقت کے اثرات ٥، ٦

مؤمنین: مؤمنین کا مرتد ہونا ۸; مؤمنین کو انتباہ ۹; مؤمنین کو گمراہ کرنا ۲، ۳، ٤، ٥، ۷

یہود: ۷یہود کی سازش ۳، ٤، ۷; یہود کی منافقت ۷

وَلاَ تُؤْمِنُواْ إِلاَّ لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللّهِ أَن يُؤْتَى أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَآجُّوكُمْ عِندَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (۷۳)

اورخبردار ان لوگوں کے علاوہ کسی پر اعتبار نہ کرنا جو تمھارے دین کا اتباع کرتے ہیں_ پیغمبر آپ کہہ دیں کہ ہدایت صرف خدا کی ہدایت ہے_ او رہرگز یہ نہ ماننا کہ خدا ویسی ہی فضیلت او رنبوت کسی اورکو بھی دے سکتا ہے جیسی تم کو دی ہے یا یہ کہ وہ پیش پروردگار بحث بھی کر سکتا ہے_ پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ فضل و کرم خدا کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے او روہ صاحب وسعت بھی ہے اورصاحب علم بھی_

۱_یہودی علماء نے اپنے پیروکاروں کو متنبہ کیا کہ اپنے ہم مذہب کے علاوہ کسی پر بھروسہ نہ کریں_

و لا تؤمنوا الاّ لمن تبع دینکم یہ اس صورت میں ہے کہ "لا تومنوا" کے معنی بھروسہ نہ کرنے کے ہوں نہ تصدیق و یقین نہ کرنے کے_*

۲_یہودی علماء نے اپنے پیروکاروں کو متنبہ کیا کہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

اپنے ہم مذہب کے علاوہ کسی پر ایمان نہ لائیں۔ و لا تؤمنوا الاّ لمن تبع دینکم یہ اس صورت میں ہے کہ ایمان کے معنی یقین کرنے اور میلان رکھنے کے ہوں۔

۳۔ اسلام کے خلاف کی جانے والی سازش کے افشا پر یہودی علماء کی پریشانی و فکرمندی۔ و قالت طائفة من اهل الکتاب ... و لا تؤمنوا الاّ لمن تبع دینکم مسلمانوں کے خلاف سازش کرنے کے بعد یہودی علماء کا اپنے پیروکاروں کو اپنے ہم مذہبوں کے علاوہ کسی اور پر اعتماد کرنے سے روکنا انکی سازش کے ظاہر ہونے کے خوف کو بیان کرتا ہے۔

٤۔ یہودی علماء کا اپنے پیروکاروں کو اپنے ہم مذہبوں کے علاوہ کسی کے سامنے سازش کو ظاہر کرنے سے روکنا۔
و قالت طائفة ... آمنوا بالذی ... و لا تومنوا الاّ لمن تبع دینکم

٥۔ یہودی علماء کی اپنے پیروکاروں کے اسلام کی طرف مائل ہوجانے کے بارے میں فکر مندی۔
و لا تومنوا الاّ لمن تبع دینکم یہودی علماء کا اپنے پیروکاروں کو اپنے ہم مذہبوں کے علاوہ کسی اور کی طرف مائل ہونے سے روکنا ان کی فکر مندی کو بتلاتا ہے (یہ اس صورت میں ہے کہ ایمان کے معنی مائل ہونے کے ہوں)

٦۔ یہودی علماء خیال کرتے تھے کہ پیغمبر (ص) کو ان میں سے مبعوث ہونا چاہیئے تھے۔ و لا تؤمنوا الاّ لمن تبع دینکم

٧۔ یہودیوں کا اپنے دین کے بارے میں احساس برتری اور بے جا تعصّب۔ و لا تومنوا الاّ لمن تبع دینکم

٨۔ پیغمبر اسلام (ص) کو یہ پیغام پہنچانے کا حکم کہ حقیقی ہدایت صرف خداوند عالم کی ہدایت ہے۔
قل انّ الهدي هدی الله

٩۔ یہودی علماء کا ایک دوسرے کو یہ مشورہ کہ پیغمبر اسلام (ص) کی رسالت کی دلیلوں کو چھپائیں *
و لا تؤمنوا ... ان یؤتی احد مثل ما اوتیتم احتمال ہے کہ "ما اوتیتم" سے مراد رسالت کی دلیلیں ہوں۔

١٠۔ یہودی علماء مسلمانوں کو پیغمبر اسلام (ص) کی رسالت پر دلیل قائم کرنے پر قادر نہیں سمجھتے تھے۔ و لا تومنوا الاّ لمن تبع دینکم ... او

Presented by: https://jafrilibrary.com

يحاجّوكم عند ربكم يہ اس صورت میں ہے کہ " او يحاجوكم" جو کہ "ان يوٴتى "پر عطف ہے " لا تؤمنوا" کے لیئے " لا"کی تقدیر کے ساتھ مفعول لہ ہو یعنی لان لا يحاجوكم عند ربكم۔

١١۔یہودی علماء کی، مسلمانوں کے ان کے ساتھ خدا کے حضور حجت قائم کرنے کے بارے میں فکرمندی۔

و لا تؤمنوا ... او يحاجوكم عند ربكم

١٢۔ مسلمانوں کے خلاف یہودی علماء کی سازش کا خدا تعالی کی طرف سے افشا ۔

و لا تومنوا الّا لمن تبع دينكم ... او يحاجوكم عند ربكم

١٣۔ہر فضل خدا کے ہاتھ میں ہے۔قل انّ الفضل بيد الله

١٤۔ خداوند عالم جسے چاہتا ہے اپنا فضل اسکے شامل حال کردیتا ہے۔قل انّ الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء

١٥۔ پیغمبری اور ہدایت خداوندعالم کا فضل ہے وہ جسے چاہے عطا کردیتا ہے۔

و لا تؤمنوا الاّ لمن تبع دينكم ... قل انّ الفضل بيد الله يوتيه من يشاء ظاہراً " قل انّ الفضل ..."یہودیوں کی اس سوچ کا ردّ ہے جو سمجھتے تھے کہ پیغمبر(ص) صرف ان میں سے منتخب ہونا چاہیئے۔

١٦۔ خداوند متعال، واسع (بہت زیادہ وسعت وجودی رکھنے والا) اور علیم (بہت زیادہ عالم) ہے۔والله واسع عليم

١٧۔ خداوند عالم کی طرف سے کسی کو پیغمبر(ص) منتخب کرنا اس کے علم کی بنیاد پر ہے۔

قل ان الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء والله واسع عليم یہ اس صورت میں ہے کہ فضل خدا سے مراد جیسا کہ بیان ہوچکا ہے نبوت اور نبی کا انتخاب ہو۔

آنحضرت (ص) ٩، ١٠ آنحضرت (ص) کی ذمہ داری ٨

اسلام: ٣، ٤، ٥

اسماء و صفات: علیم ١٦; واسع ١٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

افشا کرنا:۳، ۱۲

انبیاء (ع): کا انتخاب ۱۷

اہل کتاب: اہل کتاب اور آنحضرت (ص) ۹، ۱۰; اہل کتاب اور اسلام ۳، ٤; اہل کتاب اور حق کو چھپانا ۹; اہل کتاب کی خصلتیں ۱، ۲; اہل کتاب کے عقائد ٦; اہل کتاب کے علماء ۱، ۲، ۳، ٤، ٥، ٦، ۹، ۱۰، ۱۲، ۱۱; مسلمان اوراہل کتاب ۱۰، ۱۱

حق کو چھپانا: ۹

خدا تعالی: خدا تعالی کا علم ۱۷; خدا تعالی کا فضل ۱۳، ۱٤، ۱٥; خدا تعالی کی مشیت ۱٤، ۱٥، خدا تعالی ہدایت ۸

مسلمان: ۱۰، ۱۱، ۱۲

نبوت: ۱٥ نبوت کی دلیلیں ۱۰

ہدایت: ۱٥

یہود: آنحضرت (ص) اوریہود ۹، ۱۰; اسلام اوریہود ۳، ٤، ٥; مسلمان اوریہود ۱۰، ۱۱، ۱۲;یہود اور حق کوچھپانا ۹; یہود کا احساس برتري ۷ ;یہودکی سازش ۳، ٤، ۱۲; یہودکی صفات ۱، ۲، ۷;یہودکی نسل پرستی ۱، ۲، ۷;یہود کے عقائد ٦

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (۷٤)

وہ اپنی رحمت سے جسے چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے اور وہ بڑے فضل والا ہے ـ

۱ـ نبوت اورہدایت خدا وند متعال کی خاص رحمت ہےـ و لا تومنوا الاّ لمن تبع دينكم قل انّ الهدي ہدی اللہ ... قل انّ الفضل بید اللہ ... یختص برحمتہ من یشاء جملہ "یختص برحمتہ"یہودیوں کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس خیال کا ردّ ہے کہ نبی صرف انھی میں سے مبعوث ہوسکتا ہے لہذا آیت میں "رحمتہ" سے مراد نبوت ہوگی_

۲_ خداوند متعال کی رحمت سے بہرہ مند ہونا اسکی مشیت پر موقوف ہے_ يختص برحمته من يشاء

۳_ پیغمبر اسلام (ص) خداوند عالم کی خاص رحمت سے بہرہ مندہیں_ قل ان الفضل بيد الله ... يختص برحمته من يشاء یہ اس صورت میں ہے کہ فضل خدا سے مراد نبوت اور نبی (ص) کا انتخاب ہو_

٤_ خداوند عالم کی خاص رحمت کا سرچشمہ اس کا عظیم فضل ہے_ يختص برحمته من يشاء و الله ذوالفضل العظيم

جملہ "والله ذو الفضل" جملہ "يختص برحمتہ" کے لیئے علت ہے_

٥_ خداوند عالم عظیم فضل و کرم کا مالک ہے_ والله ذوالفضل العظيم

آنحضرت (ص): آنحضرت (ص) کا مقام ومرتبہ ۳

خداتعالی: خداتعالی کا فضل ٤، ٥; خداتعالی کی رحمت ۱، ۲، ۳، ٤; خداتعالی کی مشیت ۲

رحمت: خاص رحمت ۱، ۲، ۳، ٤; رحمت جن کے شامل حال ہے ۳; نبوت والی رحمت ۱; ہدایت والی رحمت ۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لاَّ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلاَّ مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (٧٥)

او راہل کتاب میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جن کے پاس ڈھیر بھر مال بھی امانت رکھ دیا جائے تو واپس کردیں گے او رکچھ ایسے بھی ہیں کہ ایک دینار بھی امانت رکھ دی جائے تو اس وقت تک واپس نہ کریں گے جب تک ان کے سرپر کھڑے نہ رہو_ یہ اس لئے کہ ان کا کہنا یہ ہے کہ عربوں کی طرف سے ہمارے اوپر کوئي ذمہ داری نہیں ہے_ یہ خدا کے خلاف جھوٹ بولتے ہیں او رجانتے بھی ہیں کہ جھوٹے ہیں_

١_ اہل کتاب میں بھی بہت امانت دار لوگ پائے جاتے ہیں_ و من اهل الكتاب من ان تامنه بقنطار يؤدّه اليك

٢_ خداوند عالم کا بعض اہل کتاب کی امانت داری کی وجہ سے ان کی قدر کرنا_ و من اهل الكتاب من ان تامنه بقنطار يؤدّة اليك

٣_ افرادکی قدر و قیمت جانچنے کا معیار انکی امانت داری ہے_ و من اهل الكتاب من ان تامنه بقنطار يؤدّه اليك

٤_ لوگوں کے ساتھ (دوست ہوں یا دشمن) منصفانہ اور حقیقت پسندانہ برتاؤ کرنا ضروری ہے_

و من اهل الكتاب من ان تامنه

Presented by: https://jafrilibrary.com

قرآن کریم نے اہل کتاب کی جو پسندیدہ صفت تھی اسے ذکر کیا اور اس پر ان کی تعریف کی اور یہ مؤمنین کے لیئے درس ہے۔

۵۔ بعض اہل کتاب کی خیانت حتی کہ انتہائی کم قیمت امانتوں میں۔ و منهم من ان تامنه بدینار لا یؤدّه الیك

۶۔ بعض اہل کتاب صرف طاقت کے زور پر امانت واپس کرنے پر تیار ہونگے۔ الاّ ما دمت علیه قائماً

جملہ "ما دُمت ..." مذکورہ بالا مطلب سے کنایہ ہے۔

۷۔ اجتماعی اور انفرادی حقوق پر ڈاکہ ڈالنے والوں کے خلاف مسلسل قیام ہی انہیں اس کام سے روکنے کا طریقہ ہے۔ و منهم من ان تامنه بدینار: لا یؤدّه الیك الاّ ما دمت علیه قائماً

۸۔ بعض اہل کتاب (یہودیوں) کے ہاتھوں دوسروں کے حقوق کے ضائع کیئے جانے کا سبب یہود کا احساس برتری ہے ذلك بانهم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل

۹۔ یہود کی غیر مذہب لوگوں کے بارے میں متفاوت نظر باعث بنی کہ وہ ان کی امانتوں کی حفاظت کریں یا خیانت۔

و من اهل الکتاب ... و منهم من ان تامنه ... ذلك بانهم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل "ذلک" دوسرے گروہ کی طرف اشارہ ہے۔

۱۰۔ بعض اہل کتاب کا غیر مذہب لوگوں کے حقوق کے بارے میں ذمہ داری کا احساس نہ کرنا۔ ذلك بانهم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل

۱۱۔ بعض اہل کتاب کا یہ غلط نظریہ تھا کہ دوسروں کے اموال میں ان کے لیئے تصرّف اور ان کے حقوق ضائع کرنا جائز ہے، یہ امر موجب بنا کہ وہ اپنے غیر مذہب لوگوں کے حقوق میں خیانت کریں۔ ذلك بانهم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل

۱۲۔ نسل پرستی اور احساس برتری دوسروں کے حقوق پر تجاوز کا پیش خیمہ۔ و منهم من ان تامنه ... ذلك بانّهم قالوا لیس علینا فی الامیین سبیل

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۳_ اہل کتاب غیر مذہب لوگوں پر اپنی برتری نیز ان کے اموال میں ناجائز تصرف کی جھوٹی نسبت خداوند عالم کی طرف دیتے تھے_ ذلك بانهم قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل و يقولون على الله الكذب

۱٤_ اہل کتاب اپنے گھڑے ہوئے عقائد کو جان بوجھ کر خداوند عالم کی طرف منسوب کرتے ہیں_
و يقولون على الله الكذب و هم يعلمون

۱٥_ اپنی نسلی برتری اوردوسروں کے حقوق کے ضیاعکے جواز کو خداتعالی کی طرف نسبت دینا جھوٹ اور ناجائز کام ہے_ ذلك بانهم قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل و يقولون على الله الكذب و هم يعلمون

۱٦_ بدعت قائم کرنا، ظلم و ستم اور اجتماعی و معاشرتی معاہدوں کو توڑنے کی توجیہ کا ذریعہ ہے_ و منهم من ان تامنه بدينار لا يؤدّه اليك ... و يقولون على الله الكذب

۱۷_ امانت میں خیانت کے جواز کو خداوند عالم کی طرف منسوب کرنا خدا پر جھوٹ باندھنا ہے_ و منهم من ان تامنه بدينار لا يؤدّه اليك ... قالوا ليس علينا فى الاميين سبيل و يقولون على الله الكذب و هم يعلمون اس آیت کے نازل ہونے کے بعد رسول خدا (ص) نے فرمایا: "كذب اعداء الله ما من شيء كان فى الجاهلية الاّ و هو تحت قدميّ هاتين الاّ الامانة فانّها مؤدّاة الى البرّ و الفاجر" کہ خدا کے دشمن جھوٹ بولتے ہیں، جو کچھ جاہلیت میں تھا وہ میرے ان دونوں قدموں کے نیچے ہے مگر امانت جو ادا کی نیک اور بدکار دونوں طرح کے افراد کو ادا کی جائے_(۱)

افترا: خدا پر افترا باندھا ۱۳، ۱٤، ۱٥، ۱۷

امانت داری: ۹ امانت داری کی قدر و قیمت ۲، ۳; امانت داری میں خیانت ٥، ۹، ۱۷

انصاف: ٤

انقلاب: انقلاب کی اہمیت ۷

اہل کتاب: ۱۰

---

۱) الدرالمنثور ج۲ ص ۲٤٤ مجمع البیان ج۲ ص ۷۷۸_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اہل کتاب کا تکبّر ۱۳; اہل کتاب کی خصلتیں ۸ ، ۱۳ ; اہل کتاب کی خیانت ۵ ; اہل کتاب کے اختلافات ۹ ; اہل کتاب کے امین لوگ ۱ ، ۲; اہل کتاب کے خیانت کار ٦ ; اہل کتاب کے عقائد ۹ ، ۱۱ ، ١٤

بدعت: بدعت کے اثرات ١٦

تکبر: ۱۳ تکبر کے اثرات ۱۲ حق مانگنا ٦، ۷

حقوق : لوگوں کے حقوق پر تجاوز ۷، ۸، ۱۰ ، ۱۱ ، ۱۲ ، ۱۳ ، ۱۵ ، ١٦

خیانت : ۵ ، ۹ ، ۱۷ خیانت کے اسباب ۹، ۱۱

روایت : ۱۷

ظلم : ظلم کا پیش خیمہ ١٦

عقیدہ : باطل عقیدہ ١٤

عہد: عہد توڑنا ١٦

قدرت : قدرت کی اہمیت ٦

قدر و قیمت : قدر و قیمت کے معیار ۲ ، ۳

معاشرت: معاشرت کے آداب ٤

معاشرتی تعلقات : ٤

نسلی امتیاز: ۱۵ نسلی امتیاز کے اثرات ۱۲

نظریہ کائنات اور آئیڈیا لوجی : ۹ ، ۱۱

یہود : یہود کا احساس برتری ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

بَلَى مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (٧٦)

بیشک جو اپنے عہد کو پورا کرے گا اور خوف خدا پیدا کرے گا تو خدا متقین کو دوست رکھتا ہے_

١_ اہل کتاب کے اپنے آپ کو دوسروں سے برتر سمجھنے کے نظریے کا ردّ و ابطال_ ذلك بانهم قالوا ... بلي من اوفي

٢_ امانت داری اور وفائے عہد کی قدر و قیمت اور اہمیت_ بلى من اوفى بعهده

٣_ عہد کی وفا، امانت داری اور خیانت سے اجتناب کرنا تقوي کی علامات ہیں_ بلى من اوفى بعهده و اتقى فان الله يحب المتقين جملہ "یحب المتقین "بیان کررہاہے کہ عہد کی وفا تقوي کی علامت ہے_

٤_ خداوند عالم کے نزدیک انسان کی قدر و قیمت کا معیار وفائے عہد اور تقوي کی رعایت ہے نہ کہ کسی خاص نسل و قوم کی طرف منسوب ہونا_ ذلك بانهم قالوا ليس علينا ... بلى من اوفى بعهده و اتقى فان الله يحب المتقين

٥_ وفائے عہد، امانت داری او تقوي خداوند متعال کی محبت حاصل کرنے کے ذرائع ہیں_ بلى من اوفي بعهده واتقى فان الله يحب المتقين

٦ متقین خدا تعالی کے محبوب ہیں_ فان الله يحب المتقين

٧ خداوند عالم کے ساتھ کئے گئے عہد کی پابندی اور خیانت سے پرہیز کرنا خدا کی محبت کے حصول کا پیش خیمہ ہے_

بلى من اوفى و اتقى فانّ الله يحب المتقين جملہ "یحب المتقین "بیان کررہاہے کہ عہد کی وفا تقوي کی علامت ہے_

٤_ خداوند عالم کے نزدیک انسان کی قدر و قیمت کا معیار وفائے عہد اور تقوي کی رعایت ہے نہ کہ کسی خاص نسل و قوم کی طرف منسوب ہونا_ ذلك بانهم قالوا ليس علينا ... بلى من اوفى بعهده و اتقى فان الله يحب المتقين

٥_ وفائے عہد، امانت داری او تقوي خداوند متعال کی محبت حاصل کرنے کے ذرائع ہیں_ بلى من اوفي بعهده واتقى فان الله يحب المتقين

٦_ متقین خدا تعالی کے محبوب ہیں_ فان الله يحب المتقين

Presented by: https://jafrilibrary.com

۷_ خداوند عالم کے ساتھ کئے گئے عہد کی پابندی اور خیانت سے پرہیز کرنا خدا کی محبت کے حصول کا پیش خیمہ ہے_

بلی من اوفی و اتقی فانّ اللہ یحب المتقین یہ اس صورت میں ہے کہ بعد والی آیت کے قرینہ سے "بعہدہ" کی ضمیر "اللہ" کی طرف لوٹے جو کہ پہلے والی آیت میں مذکور ہے_

۸_ اہل کتاب کا دین میں بدعتیں پیدا کرنے اور امانت میں خیانت کرنے کا سرچشمہ بے تقوي ہونا ہے_

و منهم من ان تامنه بدینار ... و یقولون علی اللہ الکذب ... بلی من اوفی بعهده واتقي

۹ تقوي انسان کو، اپنے آپ کو برتر سمجھنے اور دین میں بدعتیں ایجاد کرنے سے روکتا ہے_

قالوا لیس علینا ... و یقولون علی اللہ الکذب ... بلی ... واتقي

۱۰ اہل کتاب بھی اگر عہد پورا کریں اور تقوي اختیار کریں تو خداوند عالم کے محبوب ہوجائیں گے_

و من اهل الکتاب ... بلی من اوفی بعهده واتقی فان اللہ یحب المتقین

اقدار: ۲

امانت داری: امانت داری کی اہمیت ۲; امانت داری کی قدر و قیمت ۲، ۳; امانت داری کے اثرات ۵، ۷; امانت داری میں خیانت ۸

انسان: انسان کی قدر و قیمت ۱۰

اہل کتاب: ۱۰ اہل کتاب کا فسق ۸; اہل کتاب کے عقائد ۱

بدعت: دین میں بدعت ۸، ۹

بدعت قائم کرنے والے: ۸

تقوي: تقوي کی اہمیت ٤; تقوی کی نشانیاں ۳ تقوي کے اثرات ۵، ۷، ۹، ۱۰

تکبر: تکبر کے موانع ۹

خدا تعالی: خدا تعالی کی محبت ۵، ٦، ۷، ۱۰; خدا تعالی کے محبوب ٦، ۱۰

خیانت: ۸

دین: ۸، ۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

عقیدہ: باطل عقیدہ ۱

عہد: وفائے عہد ۲، ۳، ٤، ۵، ۷; وفائے عہد کے اثرات ۱۰

فسق: فسق کے اثرات ۸

قدر و قیمت: قدر و قیمت کے معیار ٤

متقین: متقین کا مقام ٦

نسلی امتیاز ٤:

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً أُولَئِكَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللهُ وَلاَ يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۷۷)

جو لوگ اللہ سے کیئے گئے عہد اور قسم کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے اور نہ خدا ان سے بات کرے گا اور نہ روز قیامت ان کی طرف نظر کرے گا اور نہ انھیں گناہوں کی آلودگی سے پاک بنائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ـ

۱ ـ اہل کتاب (کے علماء) کا اپنے دنیاوی مقاصد تک پہنچنے کے لیئے عہد شکنی اور دین فروشی کرنا ـ

ان الذین یشترون بعهد الله و ایمانهم ثمناً قلیلاً سابقہ آیات کے قرینہ سے "ان الذین..." کے واضح مصادیق اہل کتاب ہیں اور چونکہ عموماً دین فروشی اور بدعت علمائے دین کے ہاتھوں انجام پاتی ہے لہذا ہم نے مذکورہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

بالا مطلب میں علماء کا اضافہ کیا ہے_

۲_ اہل کتاب اپنے دنیاوی مقاصد تک پہنچنے کے لیئے اپنی قسمیں توڑدیتے ہیں_ انّ الذین یشترون بعھداللہ و ایمانھم ثمناً قلیلاً

۳_ امانت داری اور معاشرتی حقوق خدا تعالی کے عہدہیں*و منھم من ان تامنہ بدینارلا یؤدّہ الیك ... انّ الذین یشترون بعھد اللہ

٤_یہودی علماء عہد خدا (پیغمبر اسلام سے مربوط حقائق)میں تحریف کرنے اور اسے چھپانے میں دنیاوی مقاصد رکھتے ہیں_انّ الذین یشترون بعھد اللہ و ایمانھم

آیت کے شان نزول کو مدنظر رکھتے ہوئے "عھد اللہ" سے مراد پیغمبر اسلام (ص) سے مربوط حقائق ہیں جو تورات میں تھے اوریہودی علماء نے ان میں تحریف کردی_

٥_ عہد الہی اور اس سے پیدا ہونے والی ذمہ داریوں پر سوداگری کرنے کی اصل وجہ دنیاپرستی ہے_
ان الذین یشترون بعھد اللہ ... ثمناً قلیلاً

٦_ اہل کتاب کے نزدیک عہد الہی اور اس کی ذمہ داریاں بے وقعت و کم ارزش ہیں_
یشترون بعھد اللہ ... ثمناً قلیلاً الہی معاہدوں کو کم قیمت پر بیچنا انہیں کم قیمت سمجھنے کی دلیل ہے_

۷_ عہد الہی بیچ کردنیاوی قیمت حاصل کرنا اگرچہ بہت زیادہ ہو پھر بھی کم ہے_
ان الذین یشترون بعھد اللہ و ایمانھم ثمناً قلیلاً ظاہراً جو قیمت (ریاست اور مال و ثروت) آیات الہی بیچنے والے لیتے تھے کم نہیں تھی لیکن خدا تعالی نے اسے کم کہا ہے_

۸_ اخروی نعمتوں سے یہودی علماء ،عہد الہی کے سوداگروں اور عہد و پیمان توڑنے والوں کا محروم ہونا_
انّ الذین یشترون ... اولئك لاخلاق لھم فی الآخرۃ

۹_ عہد الہی اور اپنے وعدوں و معاہدوں کی پابندی اخروی نعمتوں سے بہرہ مند ہونے کا موجب ہے_
ان الذین یشترون بعھد اللہ و ایمانھم ... لاخلاق لھم فی الآخرۃ

۱۰_ دنیاوی نعمتوں کا اخروی نعمتوں کے مقابلے میں

Presented by: https://jafrilibrary.com

بے ارزش و بے وقعت ہونا_ ان الذین یشترون بعهد الله ... ثمناً قلیلاً اولئك لاخلاق لهم فی الاخرة

جملہ " لاخلاق ..."دنیاوی نعمتوں کے کم ہونے کی دلیل ہوسکتا ہے یعنی چونکہ وہ اخروی نعمتوں سے محروم ہوجائیں گے لہذا جو کچھ دنیا میں حاصل کرتے ہیں وہ کم ہے_

۱۱_ عہد الہی کے سوداگر اور عہد توڑنے والے خداوند عالم کے غضب کا شکار اور آخرت میں خدا تعالی کی توجہ اور گفتگو سے محروم ہونگے_ ان الذین یشترون ... و لا یکلمهم الله و لا ینظر الیهم یوم القیامة

۱۲_ خداوند متعال کے عہد اور اپنے وعدوں کی پابندی خداوند عالم کی توجہ اور گفتگو سے بہرہ مند ہونے کا موجب ہے_

ان الذین یشترون ... و لا یکلمهم الله و لا ینظر الیهم یوم القیامة

۱۳_ خداوند متعال کا قیامت کے دن لوگوں سے گفتگو کرنا_ و لا یکلمهم الله ... یوم القیامة

۱٤_ عہد الہی کے سوادگر اور عہد توڑنے والے قدرت الہی سے رشد و ترقی کرنے اور پاک ہونے سے محروم ہیں_

ان الذین یشترون بعهد الله ... و لا یزکیهم تزکیہ "زصلصوص"یا "زصلی"کے مادہ سے ہے جس کے معنی پاک ہونے نیز ترقی و رشد حاصل کرنے کے ہیں_

۱۵_ علمائے اہل کتاب; عہد الہی کی سوداگری اور پیمان شکنی کی وجہ سے خداوند متعال کے غضب کا شکار، قیامت میں اس کی نظر اور گفتگو سے محروم اور اسکے تزکیہ سے بے بہرہ ہیں_

و منهم من ان تامنه بدینار ... انّ الذین یشترون ... و لایکلمهم الله و لا ینظر الیهم یوم القیامة و لا یزکیهم

۱٦_ عہد الہی اور اپنے معاہدوں کی پابندی خدا تعالی کے تزکیہ سے بہرہ مند ہونے کا ذریعہ ہے_

انّ الذین یشترون بعهد الله و ایمانهم ... و لا یزکیهم مذکورہ بالا مطلب آیت کے مفہوم سے حاصل کیا گیا ہے_

۱۷_ عہد الہی کی سوداگری اور عہد شکنی قیامت میں خدا تعالی کے دردناک عذاب کی موجب ہے_

ان الذین یشترون ... و لهم عذاب الیم

۱۸_ علمائے اہل کتاب عہد الہی کی تجارت اور

Presented by: https://jafrilibrary.com

عہد شکنی کی وجہ سے قیامت میں خدا تعالی کے دردناک عذاب کے مستحق ہوں گے_و من اهل الكتاب ... ان الذين يشترون ... و لهم عذاب اليم

۱۹_انسانوں کا تکامل و ترقی اور نیز ان کا سقوط و انحطاط مراتب رکھتا ہے_* ان الذين يشترون ... و لهم عذاب اليم

احتمال ہے کہ مذکورہ بالا مختلف عذاب (اخروی نعمتوں سے محروم ہونا، خدا کا نظر نہ کرنا، تکلم نہ کرنا) انحطاط کے مراتب کی طرف اشارہ ہو_

۲۰_خداوند متعال کے عہد اور اپنی قسموں کو توڑکر تجارت کرنا گناہ کبیرہ ہے_ان الذين يشترون ... و لهم عذاب اليم

سخت عذاب کا وعدہ گناہ کے کبیرہ ہونے کی علامت ہے_

۲۱_بندوں کے ساتھ قیامت میں کلام کرنا، نظر کرنا اور دنیا میں ان کا تزکیہ کرنا، ان کے ساتھ خداوند عالم کی محبت کا جلوہ ہے_بلى من اوفى بعهده و اتقى فانّ الله يحب المتقين ان الذين يشترون ... ولا يزكيهم

سابقہ آیت کے اس آیہ کے مفہوم کے ساتھ ارتباط سے مذکورہ بالا مطلب حاصل کیا گیا ہے اور چونکہ جملہ "لایزکیھم" کو اس سے پہلے جملوں کے برخلاف "یوم القیامة" کے ساتھ مقید نہیں کیا گیا ، لہذا کہا جاسکتاہے کہ تزکیہ دنیا سے مربوط ہے_

۲۲_دنیا پرستی ، اخروی نعمتوں اور قیامت میں خدا تعالی کی نظر اور گفتگو سے محرومیّت کی موجب اور انسان کی ترقی و تکامل اور اس کے پاک ہونے سے مانع ہے_ان الذين يشترون ... ثمناً قليلاً ... و لا يزكيهم

۲۳_قیامت میں خدا وند عالم کا لوگوں پر نظر کرنا ان پر اس کی رحمت ہے_و لا ينظر اليهم

امیر المؤمنین (ع) نے آیت " و لاینظر الیھم یوم القیامة" کے بارے میں فرمایا: فنظرہ الیھم رحمۃ منہ لھم (۱) پس خدا تعالی کا انکی طرف نظر کرنا ان کیلئے اس کی رحمت ہے_

۲۴_جو لوگ جھوٹی قسم کھاتے ہیں آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں اور دردناک عذاب ان کے انتظار میں ہے_

ان الذين ... و ايمانهم ثمناً قليلاً امام صادق (ع) نے گناہان کبیرہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: والیمین الغموس اور جھوٹی قسم کیونکہ خدا فرماتاہے:

---

۱) توحید صدوق ص ۲۶۵ حدیث ۵ ، تفسیر برہان ج ۱ ص ۲۹۳ حدیث ۱۳_

Presented by: https://jafrilibrary.com

"ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمناً قليلاً اولئك لاخلاق لهم فى الآخرة ..."(۱)

۲۵ جو شخص جھوٹی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا مال حاصل کرلے وہ خدا وندعالم کا مغضوب ہے۔

ان الذين يشترون بعهدالله ... لهم عذاب اليم رسول خدا (ص) نے فرمایا :"من حلف يميناً يقتطع بها مال اخيه لقى الله عزوجلّ و هو عليه غضبان فانزل الله تصديق ذلك فى كتابه " ان الذين يشترون ..."جو شخص جھوٹی قسم کے ذریعے اپنے بھائی کا مال ہتھیا لے وہ خدا تعالی سے ملاقات کرے گا اس حال میں کہ خدا وندعالم اس پر غضبناک ہوگا اور خدا نے اسکی تصدیق قرآن کریم میں بھی نازل فرمائی ہے" ان الذين يشترون ..."(۲)

اخروی اجر: ۹

امانت داری : امانت داری کی اہمیت ۳

اہل کتاب: اہل کتاب کا عہد توڑنا ۱ ، ۱۵ ، ۱۸; اہل کتاب کی خصلتیں ۲; اہل کتاب کی دین فروشی ۱ ، ۱۵ ، ۱۸; اہل کتاب کے علماء ۱ ، ۶ ، ۱۵ ، ۱۸

تحریف : ٤

ترقی : ترقی کے عوامل ١٤ ; ترقی کے مراحل ۱۹ ; ترقی کے موانع ١٤

تکامل : تکامل کے مراتب ۱۹

حق کو چھپانا : ٤

خدا تعالی : خدا تعالی کا عہد ۳، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ۱۱ ، ۱۲ ، ١٤ ، ١٥ ، ١٦ ، ۱۷ ، ۱۸ ، ۲۰ ; خدا تعالی کا غضب ۱۱ ، ۱۵ ، ۲۵; خدا تعالی کا کلام ، ۱۱ ، ۱۲ ، ۱۳ ، ۱۵ ، ۲۱ ، ۲۲ ; خدا تعالی کی توجہ ۱۱ ، ۱۲ ، ۲۱ ، ۲۲; خدا تعالی کی رحمت ۲۳ ; خدا تعالی کی محبت ۲۱ ; خدا تعالی کی نعمتیں ۹ ، ۱۰

---

۱) عیون اخبار الرضا (ع) ج ۱ ص ۲۸۷ حدیث ۳۳ ، نورالثقلین ج ۱ ص ۳۵۵ حدیث ۱۹۵ ـ

۲) امالی شیخ طوسی ج ۱ ص ۳۶۸ جزء ۱۲ ، نورالثقلین ج ۱ ص ۳۵۵ حدیث ۱۹۳ ـ

Presented by: https://jafrilibrary.com

خودسازي: خودسازی کا پیش خیمہ ۱٦،۲۱؛ خودسازی کے موانع ۱٤،۱٥،۲۲

دنیا پرستی: ۷ دنیا پرستی کے اثرات ٥، ۲۲

دنیاوی وسائل: ۲ دین فروشی: ۱،۷،۸،۱۱،۱٤،۱٥،۱۷،۱۸ دین فروشی کا پیش خیمہ ٥؛ دین فروشی کی سزا ۱۸

روایت: ۲۳، ۲٤، ۲٥

عذاب: اہل عذاب ۱۷،۱۸؛عذاب کے موجبات ۱۷،۱۸،۲٤

عہد: عہد توڑنا ۸،۱۱،۱٤،۲۰؛عہد توڑنے کی سزا ۱۷؛ وفائے عہد ۹،۱۲،۱٦

قسم: جھوٹی قسم کی سزا ۲٤؛جھوٹی قسم کے اثرات ۲٥؛قسم توڑنا ۲، ۲۰

قیامت: ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱٥، ۲۱، ۲۲، ۲۳

گناہان کبیرہ: ۲۰ لوگوں کے حقوق: ۳

مورد غضب لوگ: ۱۱، ۱٥، ۲٥

نعمت: اخروی نعمت کی قدر و قیمت ۱۰؛ دنیاوی نعمت کی قدر و قیمت ۱۰

یہود: علمائے یہود ٤، ۸؛یہود اور حق کو چھپانا ٤ ؛یہود کا تحریف کرنا ٤ ؛یہود کا دنیا کی طرف رجحان ٤، ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (٧٨)

انھیں یہودیوں میں سے بعض وہ ہیں جو کتاب پڑھنے میں زبان کو توڑ موڑ دیتے ہیں تاکہ تم لوگ اس تحریف کو بھی اصل کتاب سمجھنے لگو_ حالانکہ وہ اصل کتاب نہیں ہے اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ سب اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ اللہ کی طرف سے ہرگز نہیں ہے یہ خدا کے خلاف جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ سب جانتے ہیں_

۱_ بعض اہل کتاب (ان کے علماء) کا دین میں بدعت ایجاد کرنا اور تورات و انجیل کی تحریف کرنا_
و ان منهم لفريقا يلون السنتهم بالكتاب لتحسبوه من الكتاب

۲_ دینی زبان و روایات کو انکی تحریف کا ذریعہ بنانا و انّ منهم لفريقاً يلون السنتهم بالكتاب

۳_ خداوند عالم کی کتابیں لوگوں کے درمیان خدا تعالی کا عہد ہیں_ان الذين يشترون بعهد الله ... و ان منهم لفريقا يلون السنتهم بالكتاب

٤_ بعض اہل کتاب کا آسمانی کتابوں میں تحریف کے ذریعے دھوکہ و فریب دینا_ و ان منهم لفريقا ... لتحسبوه من الكتاب

۵_ آسمانی کتابیں دوسری تمام تحریروں اور گفتاروں سے مشخص و ممتاز قالب اور اسلوب و انداز رکھتی ہیں *
يلون السنتهم بالكتاب لتحسبوه من الكتاب کیونکہ یہودی اپنی تحریروں کو تورات کے انداز

Presented by: https://jafrilibrary.com

سے پڑھتے تھے معلوم ہوتا ہے کہ تورات کا اپنا خاص قالب اور اسلوب تھا_

٦_ بعض اہل کتاب (ان کے علماء) عوام کو دھوکہ دینے کے لیئے اپنی تحریروں کی کتاب خدا کی طرح تلاوت کرتے تھے_ و ان منهم لفريقا يلون السنتهم بالكتاب لتحسبوه من الكتاب

٧_ بعض اہل کتاب (ان کے علماء) مسلمانوں کو منحرف کرنے کے لئے اپنی تحریروں کو تورات و انجیل کے طور پر پیش کرتے تھے_ و ان منهم لفريقاً ... لتحسبوه من الكتاب مذکورہ بالا مطلب "لتحسبوہ" جو کہ مسلمانوں اور مؤمنین کو خطاب ہے کے ظاہر سے حاصل کیا گیا ہے_

٨_ بعض اہل کتاب (ان کے علماء) اپنی تحریروں کو کتاب خدا کے عنوان سے لوگوں کے سامنے پیش کرتے تھے_
و يقولون هو من عند الله و ما هو من عند الله

٩_ بعض اہل کتاب (ان کے علماء) کا آگاہانہ خدا تعالی اور اسکے دین پر افتراپردازی کرنا اور جھوٹ باندھنا_
ويقولون هو من عندالله ... و يقولون على الله الكذب و هم يعلمون

١٠_ معاشروں کے انحراف و گمراہی میں تحریف کرنے والے علماء اور آسمانی کتابوں کی تحریف کا کردار و تاثیر_
و ان منهم لفريقا ... و يقولون على الله الكذب و هم يعلمون

تحریف کے ذکر، اسکی کیفیت کے بیان اور آیت کے علمائے اہل کتاب کے بارے میں سخت لہجے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ عمل لوگوں کے گمراہ کرنے میں بہت زیادہ مؤثر تھا_

آسمانی کتابیں: ٣، ٥، ٦، ٧ آسمانی کتابوں کی تحریف ٤، ١٠

افترا: خدا پر افترا ٩; دین پر افترا ٩

انجیل: انجیل میں تحریف ١

اہل کتاب: اہل کتاب اور آسمانی کتابیں ٦، ٨; اہل کتاب اور لوگوں کو گمراہ کرنا ٧; اہل کتاب کا تحریف کرنا ١، ٤، ٦، ٧; اہل کتاب کا مکر و فریب ٤، ٦; اہل کتاب کے علماء ١، ٦، ٧، ٨، ٩

Presented by: https://jafrilibrary.com

بدعت : ۱

تورات : تورات میں تحریف ۱

خدا تعالی : خدا تعالی کا عہد ۳

دین : ۹ دین سے سوء استفادہ ۲ ، ٦ ، ۸;دین کی تحریف ۲ ;دین میں بدعت ۱

علماء : ۱۰

گمراہی : گمراہی کے عوامل ۷ ، ۱۰

معاشرہ : معاشرہ کے انحراف کا پیش خیمہ ۱۰

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُواْ عِبَادًا لِّي مِن دُونِ اللهِ وَلَكِن كُونُواْ رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ (۷۹)

کسی بشر کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ خدا اسے کتاب و حکمت اور نبوت عطا کردے اور پھر وہ لوگوں سے یہ کہنے لگے کہ خدا کو چھوڑ کر ہمارے بندے بن جاؤ بلکہ اس کا قول یہی ہوتا ہے کہ اللہ والے بنو کہ تم کتاب کی تعلیم بھی دیتے ہوا ور اسے پڑھتے بھی رہتے ہو_

۱_ کسی نبی کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ لوگوں کو اپنی بندگی اور اپنے سامنے خشوع و خضوع کا حکم دے_

ما كان لبشر : ان يؤتيه الله الكتاب ... ثمّ يقول للناس كونوا عباداً لي

۲_ انبیاء (ع) کی طرف منسوب کرنا کہ وہ لوگوں کو اپنی عبادت کی طرف بلاتے ہیں، آسمانی کتابوں میں تحریف کرنے والوں کی گھڑی ہوئی بات ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و انّ منهم لفريقاً يلون السنتهم بالكتاب لتحسبوه من الكتاب ...ما كان لبشر ان يؤتيه الله الكتاب ... ثمّ يقول للناس كونوا عباداً لي سابقہ آیت کے اس آیہ کے ساتھ ارتباط سے یہ استفادہ ہوتاہے_

۳_ خداوندعالم کی طرف سے حضرت عیسی (ع) کی الوہیت کی نفی_ انّ مثل عیسی عند الله ... (آیت ۵۹) ما کان لبشر ان یوتیه الله الکتاب اس آیت کے موردنظر مصادیق میں سے حضرت مسیح (ع) ہیں کیونکہ سابقہ آیات اہل کتاب کے بارے میں ہیں_

٤_ انبیاء (ع) انسانوں میں سے افضل اور فوقیت رکھنے والے ہیں نہ کہما فوق انسان_ ما کان لبشر ان یوتیه الله الکتاب و الحکم

٥_ کتاب اور حکمت، انبیاء (ع) کو خداوند متعال کا عطیہ_ ان یوتیه الله الکتاب والحکم یہ اس صورت میں ہے کہ "الحکم" کے معنی حکمت کے ہوں_

٦_ حکومت، انبیاء (ع) کو خداوندعالم کا عطیہ_ ان یوتیه الله الکتاب و الحکم یہ اس صورت میں ہے کہ "الحکم" حکومت کے معنی میں ہو_

۷_ انبیاء (ع) لوگوں کو صرف خدا تعالی کی بندگی کی دعوت دیتے تھے_ ما کان لبشر ... ثم یقول للناس کونوا عباداً لی من دون الله و لکن کونوا ربانیّین

۸_ انبیاء (ع) نے کبھی بھی اپنے منصب اوردین خدا سے سوء استفادہ نہیں کیا_ ما کان لبشر ... ثم یقول للناس کونوا عباداً لی من دون الله

۹_ مقام نبوت پرفائز ہونا اورکتاب و حکمت والا ہونا اس بات سے مناسبت نہیں رکھتا کہ لوگوں کو اپنی بندگی کی طرف دعوت دی جائے_ ما کان لبشر: ... ثم یقول للناس کونوا عباداً لی من دون الله

۱۰_ خداوند متعال کی عبودیت اور غیرخدا سے عبودیت کی نفی، انبیاء (ع) کی دعوت کا اصلی محورہے_ ما کان لبشر ...ثم یقول للناس کونوا عباداً لی من دون الله و لکن کونوا ربّانیین ربّانی اسے کہتے ہیں جو ربّ سے انتہائی ارتباط رکھتاہو اور اسکی بہت عبادت کرے_

۱۱_ ادیان کے پیروکاروں کے اپنے انبیاء (ع) کے بارے میں مشرکانہ اعتقادات خود ان انبیاء (ع) کی تعلیمات کے برخلاف ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ما كان لبشر ... ثم يقول ... و لكن كونوا ربانيين

۱۲_ انبیاء (ع) کی رسالت خدائي انسانوں کی تربیت ہے_ و لكن كونوا ربانيين

۱۳_ آسمانی کتابوں کا پڑھانا اورپڑھنا انسان کے ربانی ہونے کا ذریعہ _ كونوا ربانيين بما كنتم تعلمون الكتاب و بما كنتم تدرسون

۱٤_ آسمانی کتابوں سے سیکھی ہوئي تعلیمات پر عمل کرنا ضروری ہے_ كونوا ربانيين بما كنتم تعلمون الكتاب و بما كنتم تدرسون کیونکہ ربّانی ہونے کا حکم ان لوگوں کو دیا گیا ہے جنہوں نے آسمانی کتابوں کو سیکھا ہے معلوم ہوتاہے کہ صرف ان کا علم کافی نہیں ہے بلکہ ان پر عمل کرنا بھی ضروری ہے_

۱٥_ ربّانی علماء و دانشمند انسانوں کی آسمانی کتابوں کی تعلیمات کی بنیادپرپرورش انبیاء (ع) کے اہداف میں سے ہے_
كونوا ربانيين بما كنتم تعلمون الكتاب

۱٦_ آسمانی کتابیں سیکھنے اور سکھانے کے لیئے ہیں_ بماكنتم تعلمون الكتاب وبما كنتم تدرسون

۱۷_ لوگوں کو اپنی طرف دعوت دینے کے لیئے دینی منصب اور عہدے سے ناجائز استفادہ کرنا ممنوع ہے_
ما كان لبشر ان يوتيه الله الكتاب ... ثمّ يقول للناس كونوا عباداً لي

۱۸_ علمائے دین آسمانی کتابوں کے علم کے مقابل ذمہ دارہیں_ و لكن كونوا ربانيين بما كنتم تعلمون الكتاب و بما كنتم تدرسون

۱۹_ آسمانی کتابیں لوگوں کے لئے قابل ادراک و فہم ہیں_ بما كنتم تعملمون الكتاب و بما كنتم تدرسون

۲۰_ آنحضرت (ص) کا اپنے بارے میں لوگوں کو غلو (حد سے بڑھانا) کرنے سے منع فرمانا_

ماكان لبشر ان يوتيه ... ثمّ يقول للناس كونوا عباداً لي رسول خدا (ص) نے فرمایا : "لا ترفعونى فوق حقى فان الله تعالى اتخذنى عبداً قبل ان يتخذنى نبياً "مجھے میرے مقام سے نہ بڑھاؤ کیونکہ خداوند عالم نے مجھے نبی بنانے سے پہلے بندہ بنایا ، اس کے بعد آپ (ص) نے

Presented by: https://jafrilibrary.com

مذکورہ بالا آیت کی تلاوت فرمائی (۱)

آنحضرت(ص): آنحضرت(ص) کے نواہی ۲۰ آسمانی کتابیں: ۵، ۹، ۱۳، ۱۹ آسمانی کتابوں کی تحریف ۲;آسمانی کتابوں کی تعلیمات ۱٤;آسمانی کتابوں کے اہداف ۱٦

انبیاء (ع): انبیاء (ع) اور تربیت ۱۲; انبیاء (ع) کا مقام و مرتبہ ٤; انبیاء (ع) کی تعلیمات ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۵; انبیاء (ع) کی حکمت ۵، ۹;انبیاء (ع) کی حکومت ٦ انبیاء (ع) کی دعوت ۷، ۹، ۱۰; انبیاء (ع) کی ذمہ داری کا دائرہ ۱، ۱۰ ;انبیاء (ع) کی عصمت ۸;انبیاء (ع) کی نبوت ۹;انبیاء (ع) کے اہداف ۱۲، ۱۵

تربیت: ۱۲

ترقی: ترقی کے مراحل ۱۳

تعلیم و تعلّم ۱۳، ۱۷ توحید عبادی: ۳، ۷، ۹، ۱۰

حضرت عیسی (ع): حضرت عیسی (ع) کی الوہیت ۳

خدا تعالی: خدا تعالی کی بندگی ۷، ۱۰; خدا تعالی کے عطیّے ۵، ٦;خدا تعالی کے نواہی ۱

خودسازی: خود سازی کے عوامل ۱۳

دین: دین سے ناجائز استفادہ ۸، ۱۷

ذمہ داری: علم اور ذمہ داری ۱۸

روایت: ۲۰ عقیدہ: باطل عقیدہ ۲، ۱۱

علمائ: ۱۳، ۱۵، ۱۸

عمل: عمل کی اہمیت ۱٤

غلو: ۲۰

نبوت: ۹

---

۱) عیون اخبار الرضا (ع) ج ۲ ص ۲۰۱ حدیث ۱ باب ٤٦ نورالثقلین ج ۱ ص ۳۵۷ حدیث ۲۰۹_

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلاَ يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُواْ الْمَلاَئِكَةَ وَالنِّبِيِّيْنَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ (٨٠)

وہ تمہیں یہ حکم بھی نہیں دے سکتا کہ ملائکہ یا انبیاء کو اپنا پروردگار بنا لو کیا وہ تمھیں کفر کا حکم دے سکتا ہے جب کہ تم لوگ مسلمان ہو_

١_ انبیاء (ع) نے کسی کو یہ حکم نہیں دیا کہ وہ فرشتوں اور انبیاء (ع) کو اپنا ربّ بنائیں_

ما کان لبشر ... ولا یامرکم ان تتخذوا الملائکة والنبیین ارباباً

٢_ انبیاء (ع) اور فرشتوں کی ربوبیت کا اعتقاد انبیاء (ع) کے اہداف کے ساتھ سازگار نہیں_

ولایامرکم ان تتخذوا الملائکة والنبیین ارباباً

٣_ بعض اہل کتاب کا، انبیاء (ع) اور فرشتوں کی ربوبیت کا معتقد ہونا_ولایامرکم ان تتخذوا الملائکة والنبیین ارباباً

یہ آیت بعض اہل کتاب کے اعتقادکی طرف ناظر ہے_

٤_ انبیاء (ع) اور فرشتوں (غیر خدا) کی ربوبیت کا اعتقاد کفر ہے_و لا یامرکم ... ا یامرکم بالکفر

٥_ انبیاء (ع)، فرشتے اور جو کچھ غیر خدا ہے کائنات کی ربوبیت میں مستقل کوئي تاثیر نہیں رکھتے_

و لا یامرکم ... ارباباً ایامرکم بالکفر

٦_ خداوند عالم کے سامنے سرجھکانا کفر (غیر خدا کی ربوبیت کاعقیدہ) کے ساتھ سازگار نہیں_ ایا مرکم بالکفر بعد اذ انتم مسلمون

٧ خداوند متعال کے سامنے سر تسلیم خم کرنا اور اسکی توحید، انبیاء (ع) کی دعوت کی روح ہے_

ولا یامرکم ان تتخذوا ... ا یامرکم بالکفر بعد اذ انتم مسلمون

Presented by: https://jafrilibrary.com

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) اور اہل کتاب ۳ ;انبیاء (ع) اور توحید ۷; انبیاء (ع) اور خلقت ٥;انبیاء (ع) کی تعلیمات ۱ ;
انبیاء (ع) کی دعوت ۱ ، ۷;انبیاء (ع) کے اہداف ۲ ; ربوبیت اورانبیا ء (ع) ٤
اہل کتاب ۳ : اہل کتاب اور انبیاء (ع) ۳ ; اہل کتاب کے عقائد ۳ ;فرشتے اوراہل کتاب ۳
توحید : ۷ توحید صفاتی ۱
دین : دین کی حقیقت ۷
سر تسلیم خم کرنا: خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ٦ ، ۷;سر تسلیم خم کرنا اور کفر ٦
شرک : شرک کی نفی ۲ ;شرک کے موارد ٦
عالم خلقت : ٥ عالم خلقت کی تدبیر ٥ ; فرشتے اورعالم خلقت ٥
عقیدہ : باطل عقیدہ ۲ ، ۳ ، ٤
فرشتے : ۱ ، ۳ ، ٤، ٥
کفر : ٦ کفر کے موارد ٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَإِذْ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّيْنَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِي قَالُواْ أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُواْ وَ أَنَاْ مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ (٨١)

اور اس وقت کو یاد کرو جب خدا نے تمام انبیاء سے عہد لیا کہ ہم تم کو جو کتاب و حکمت دے رہے ہیں اس کے بعد جب وہ رسول آجائے جو تمھاری کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے تو تم سب اس پر ایمان لے آنا اور اس کی مدد کرنا _ اور پھر پوچھا کیا تم نے ان باتوں کا اقرار کرلیا اور ہمارے عہد کو قبول کرلیا تو سب نے کہا کہ بیشک ہم نے اقرار کرلیا _ ارشاد ہوا کہ اب تم سب گواہ بھی رہنا اور میں بھی تمھارے ساتھ گواہوں میں ہوں _

۱_ خداتعالی کا انبیاء (ع) اور ان کے پیروکاروں سے یہ عہد و پیمان لینا کہ وہ بعد والے نبی (ع) پر ایمان لائیں گے اور اسکی مدد کریں گے_ اذ اخذ الله میثاق النبیین ... ثمّ جاء کم رسول ... لتؤمنن به و لتنصرنّه "میثاق النبیین" میں میثاق سے مراد ہوسکتاہے خداوند عالم کا انبیاء (ع) سے لیا جانے والا عہد و پیمان ہو اور ہوسکتاہے لوگوں سے انبیاء (ع) کے لیئے لیا جانے والا میثاق ہو_

۲_ خداوند عالم کا اہل کتاب کو وہ میثاق یاددلا کر جو گذشتہ انبیاء (ع) سے پیغمبر اسلام (ص) کے بارے میں لیا گیا تھا، انکے خلاف استدلال کرنا_ و اذ اخذ الله میثاق النبیین یہ اس صورت میں ہے کہ "اذ" "اذکروا" کے متعلق ہو اور اس کے مخاطب سابقہ آیات کے قرینہ سے اہل کتاب ہوں_

۳_ کتاب اور حکمت، انبیاء (ع) کیلئے خداوند عالم کا

Presented by: https://jafrilibrary.com

عطیہ_ لما آتیتکم من کتاب: وحکمة

٤_ پیغمبر اسلام (ص) کو حکم کہ وہ لوگوں کو سابقہ انبیاء (ع) سے لیا جانے والا وہ عہد وپیمان یاددلائیں جو بعد والے پیغمبر (ص) پر ایمان لانے کے لازمی ہونے کے بارے میں تھا_ و اذ اخذ الله میثاق النبیین ... لتؤ منّ بہ یہ اس صورت میں ہے کہ " اذ"،" اذکر" سے متعلق ہو_

٥_ تمام انبیاء (ع) کا ایک ہی راستہ اور ایک ہی ہدف ہے_ و اذ اخذ الله میثاق النبیین ... لتؤمنن بہ و لتنصرنّہ

٦_ ایک ہی پیغمبر (ص) کی پیروی کے نتیجہ میں امّتوں کی وحدت کے لئے، انبیاء (ع) سے خداوند عالم کا عہد وپیمان_ و اذ اخذ الله میثاق النبیین ... لتؤمنن بہ و لتنصرنہ بعد والے نبی (ع) پر ایمان اور اسکی پیروی کا لازمی ہونا بتلاتاہے کہ ہر زمانے میں ایک ہی نبی (ع) محور رہاہے کہ اسکی پیروی کی بنیادپر امّتیں متحد ہوجاتی تھیں_

٧_ سابقہ انبیاء (ع) آنے والے رسولوں (ع) کی بعثت کا پیش خیمہ ہیں_ و اذ اخذ الله میثاق النبیین ... ثمّ جاء کم رسول مصدق لما معکم لتومنن بہ

٨_ خداوند عالم کا انبیاء (ع) کو کتاب اور حکمت دینے سے پہلے عہد وپیمان لینا_ و اذ اخذ الله میثاق النبیین لما آتیتکم من کتاب و حکمة یہ اس صورت میں ہے کہ " لما" شرطیہ ہو_

٩_ پیغمبر اسلام (ص) پر ایمان اور آپ (ص) کی مدد کرنا ، خداتعالی کا گزشتہ انبیاء (ع) اور انکے پیروکاروں سے لیا جانے والا عہد وپیمان_ ثمّ جاء کم رسول مصدق لما معکم یہ اس صورت میں ہے کہ یہ آیت اہل کتاب کو خطاب ہو اور " رسول "سے مراد پیغمبر اکرم (ص) ہوں_

١٠_ انبیاء (ع) کی باہمی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک دوسرے کی حمایت کریں_ و اذ اخذ الله ... ثمّ جاء کم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن بہ و لتنصرنّہ سابقہ انبیاء (ع) کا بعد والے انبیاء (ع) پر ایمان لانے کی نصیحت کرنا اور بعد والے انبیاء (ع) کا سابقہ انبیاء (ع) کی تصدیق کرنا مذکورہ بالا مطلب پر دلالت کرتاہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱_ پیغمبر اکرم (ص)، سابقہ انبیاء (ع) اور سابقہ الہی کتابوں کی تصدیق فرمانے والے ہیں_

ثمّ جاء کم رسول مصدق لما معکم یہ اس صورت میں ہے کہ "رسول" سے مراد پیغمبر اسلام (ص) ہوں_

۱۲_ دعوائے پیغمبری کی صحت کی شرط سابقہ انبیاء (ع) اور آسمانی کتابوں کی تصدیق ہے_

ثم جاء کم رسول مصدق لما معکم

۱۳_ صاحبان کتاب و حکمت پر پیغمبر اکرم (ص) کی حمایت کی ذمہ داری_ لما آتیتکم من کتاب و حکمة ... لتؤمنن به

کیونکہ کہ انبیاء (ع) کتاب و حکمت رکھتے تھے انھیں پیغمبر اسلام (ص) کی حمایت کا حکم ہوا معلوم ہوتا ہے کہ جس میں بھی یہ خصوصیت ہو اگرچہ بالواسطہ طور پر اس پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوگی_

۱٤_ مکتب پہ ایمان کے ساتھ ساتھ اسکے اجرا کی جدوجہد کرنا ضروری ہے_ لتؤمنن به و لتنصرنه

۱۵_ نئے دین کو قبول کرنا اور پہلے دین کو چھوڑنا مشکل امر ہے_ و اذ اخذ الله میثاق النبیین ... و اخذتم علی ذلکم اصري

تاکید کے ساتھ عہد و پیمان لینا بتلاتا ہے کہ ہر دین و مذہب والے نئے دین کو قبول کرنے میں ضد و سختی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور پہلے دین سے ہاتھ اٹھانا مشکل کام ہے_

۱٦_ گذشتہ انبیاء (ع) اور امّتوں کا بعد والے رسولوں (ع) پر ایمان لانے اور انکی مدد کرنے کے بارے میں لیئے گئے یثاق الہی کا اعتراف کرنا_ قال ء اقررتم و اخذتم علی ذلکم اصری قالوا اقررنا

"ء اقررتم" انبیاء (ع) سے اقرار لینا ہے اور "اخذتم" امتوں سے انبیاء (ع) کے ذریعے عہد و پیمان لینے کا بیان ہے اور "اقررنا" تمام انبیاء (ع) اور امتوں کا اقرار ہے_

۱۷_ خداوند عالم کا انبیاء (ع) اور انکی امّتوں کو ان سے لیئے گئے عہد و پیمان پر گواہ بننے اور گواہی دینے کا حکم_

قالوا اقررنا قال فاشهدوا و انا معکم من الشاهدین جملہ "فاشھدوا ..." گواہ بننے اور گواہی دینے دونوں پر دلالت کررہا ہے_

۱۸_ انبیاء (ع) پر ایمان لانے اور انکی مدد کرنے کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

سلسلہ میں خداوند متعال کی طرف سے لیئے گئے عہد وپیمان کی عظمت_ و اذ اخذ اللہ ... قال فاشھدوا
عہد وپیمان لینا اور پھر اس پر گواہ بننے اور گواہی دینے کا حکم عہد وپیمان کی عظمت پر دلالت کرتا ہے_

۱۹_ انبیاء (ع) پر ایمان لانے اور انکی مدد کرنے کے سلسلہ میں خداتعالی کے عہد وپیمان کے گواہ خداوند عالم اور انبیاء (ع) ہیں_ و انا معکم من الشاھدین

۲۰_ خداتعالی کا انبیاء (ع) کو پیغمبر اکرم(ص) کی حقانیت پر گواہ بنانا اور اس حقانیت پر ان کے ساتھ خود خداوند متعال کا گواہ ہونا_ ثم جاء کم رسول ... قال فاشھدوا و انا معکم من الشاھدین یہ اس صورت میں ہے کہ " رسول" سے مراد پیغمبر اکرم (ص) ہوں_

۲۱_ گذشتہ انبیاء (ع) کی آنے والے انبیاء (ع) کے بارے میں بشارت_ و اخذتم علی ذلکم اصری
" اصر" عہد کے معنی میں ہے اور لوگوں سے آئندہ انبیاء (ع) پر ایمان لانے اور انکی مدد کرنے کا عہد لینا خود ان کے آنے کی بشارت ہے_

۲۲_ انبیاء (ع) کا فریضہ ہے کہ لوگوں کو انبیاء (ع)، پر ایمان اور انکی مدد کے بارے میں خداوند متعال کے ان سے تاکیدی عہد وپیمان سے مطلع کریں_ و اخذتم علی ذلکم اصری ... فاشھدوا و انا معکم من الشاھدین یہ اس صورت میں ہے کہ " فاشھدوا" انبیاء (ع) کو حکم ہو کہ امتوں کے سامنے شہادت دو_

۲۳_ پیغمبر اسلام (ص) اپنے سے پہلے انبیاء (ع) اور آسمانی کتابوں کی تصدیق کرنے والے ہیں_
ثم جاء کم رسول مصدق لما معکم امام صادق (ع) فرماتے ہیں : ..." ثمّ جاء کم رسول مصدق لما معکم" میں رسول سے مراد رسول اسلام (ص) ہیں (۱)

۲۴_ انبیائے (ع) الہی کی ذمہ داریہے کہ وہ لوگوں کو پیغمبر اسلام ، ان کی بعثت اور انکے اوصاف کی پہچان کرائیں اور تصدیق کا حکم دیں_ و اذ اخذ اللہ میثاق النبیین امیر المؤمنین (ع) فرماتے ہیں : انّ اللہ تعالی اخذ المیثاق علی الانبیاء قبل نبیّنا ان یخبروا اممھم بمبعثہ و نعتہ و یبشروھم بہ و یامروھم بتصدیقہ (۲)

---

۱) تفسیر قمی ج ۱ ص ۲۴۷ آیت ۱۷۲ سورہ اعراف کے ذیل میں ، نور الثقلین ج ۱ ص ۳۵۸ حدیث ۲۱۱_ ۲) مجمع البیان ج ۲ ص ۷۸۴ ، نور الثقلین ج ۱ ص ۳۵۹ حدیث ۲۱۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللہ تعالی نے ہمارے نبی (ص) سے پہلے انبیاء (ع) سے یہ عہد لیا کہ وہ اپنی امتوں کو آنحضرت (ص) کی بعثت و صفت کی خبردیں _ انہیں آنحضرت (ص) کی بشارت دیں اور ان کو حکم دیں کہ وہ آپ (ص) کی تصدیق کریں _

۲۵_ خداوند عالم کا سابقہ انبیاء (ع) کی امتّوں سے اپنے اپنے پیغمبر(ص) کی تصدیق اور اسکی تعلیمات پر عمل کرنے کے بارے میں عھد وپیمان لینا _ و اذ اخذ اللہ میثاق النبیین امام صادق (ع) فرماتے ہیں : تقدیرہ و اذ اخذ اللہ میثاق امم النبیین بتصدیق کلّ امّة نبیّھا والعمل بما جاء ھم بہ (۱) یعنی اس آیت کی اصل یوں بنے گی کہ خدا نے نبیوں کی امتوں سے عہد لیا کہ ہر امت اپنے نبی (ص) کی تصدیق کرے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرے _

آسمانی کتابیں : ۳، ۸، ۱۱، ۱۲، ۲۳، ۲٤

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) اور آسمانی کتابیں ۱۱ ، ۲۳; آنحضرت(ص) اور انبیاء ۹، ۱۱ ، ۲۳، ۲٤ ; آنحضرت(ص)

اور اہل کتاب ۲ ;آنحضرت(ص) کی حقانیت ۲۰ ; آنحضرت(ص) کی حمایت ۱۳ ; آنحضرت(ص) کی ذمہ داری ۲ ، ٤

ادیان : ادیان کی ہم آہنگی ۵

استدلال کرنا : ۲

امّت واحدہ : ٦ انبیاء (ع) ۱ ، ٤ ، ٦، ۸، ۹ ، ۱۱ ، ۱۲ ، ۱٦ ، ۱۸ ، ۲۲ ، ۲۳ ، ۲٤

انبیاء (ع) کا پے درپے آنا ۷;انبیاء (ع) کی بشارت ۲۱ انبیاء (ع) کی تعلیمات ۲۵; انبیاء (ع) کی حکمت ۳ ، ۸ ; انبیاء (ع) کی دعوت ۲۲; انبیاء (ع) کی ذمہ داری ۱۰ ، ۱۱ ، ۱۷ ، ۲۲ ;انبیاء (ع) کی گواہی ۱۹ ، ۲۰; انبیائے (ع) ماسلف ۲۱، ۷

اہل کتاب : ۲

ایمان : آسمانی کتابوں پرایمان ۱۲ ; انبیاء (ع) پر ایمان ۱۲ ، ۱٦ ، ۱۸ ، ۱۹ ، ۲۲ ، ۲۵ ;پیغمبر اسلام (ص) پر ایمان ۹ ، ۲٤ ; دین پر ایمان ۱۵; نبوت پرایمان ۱ ، ٤ ، ۹ ، ۱۹

خداتعالی : خداتعالی کا عہد ۱ ، ۲ ، ٤ ، ٦ ، ۸ ، ۹ ، ۱۷ ، ۱۸ ، ۱۹ ، ۲۲ ; خداتعالی کی گواہی ۱۹ ; خداتعالی کے اوامر ۱۷ ; خداتعالی کے عطیّے ۳

---

۱) تفسیر تبیان ج ۲ ص ۵۱٤ ، مجمع البیان ج ۲ ص ۷۸٤_

Presented by: https://jafrilibrary.com

دین : دین اور عینیت ١٤

روایت ٢٣، ٢٤، ٢٥

علماء : علماکی ذمہ داری ١٣

عہد : انبیاء (ع) کے ساتھ عہد ١، ٤، ٦، ٨، ٩، ١٦، ١٧

نبوت : ١، ٤، ٩، ١٩، نبوت کی دلیلیں ١٢

فَمَن تَوَلَّی بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (٨٢)

اس کے بعد جو انحراف کرے گا وہ فاسقین کی منزل میں ہوگا _

١_ انبیاء (ع) پر ایمان نہ لانا اور انکی مدد نہ کرنا فسق و فجور ہے_ لتومنن به و لتنصرنه ... فمن تولّی بعد ذلك فاولئك هم الفاسقون

٢_ جو لوگ پیغمبر اسلام (ص) پر ایمان نہ لائیں اور آپ (ص) کی مدد نہ کریں وہ فاسق ہیں_ لتومنن به و لتنصرنه ... فمن تولی بعد ذلك فاولئك هم الفاسقون یہ اس صورت میں ہے کہ سابقہ آیت میں "رسول" سے مراد رسول اکرم (ص) ہوں

٣_ دین کے مرکز سے نکلنا، ہر زمانے میں انبیائے (ع) الہی کی مخالفت کرنا اور دوسرے ادیان کی طرف مائل ہونا فسق ہے_ و اذ اخذ الله ... فمن تولی بعد ذلك فاولئك هم الفاسقون

٤_ الہی عہد و پیمان کا توڑنا فسق ہے اور توڑنے والے فاسق ہیں_ و اذ اخذ الله میثاق ... فمن تولی بعد ذلك فاولئك هم الفاسقون

آنحضرت (ص): ٢

ارتداد: ٣

انبیاء (ع): ١

Presented by: https://jafrilibrary.com

عہد: عہد کا توڑنا ٤

فاسقین: ٢، ٤

فسق: ١، ٣، ٤

کفر:

انبیاء (ع) کے بارے میں کفر١ ، ٢ ; پیغمبر اسلام (ص) کے بارے میں کفر٢

أَفَغَيْرَ دِينِ اللّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ (٨٣)

کیا یہ لوگ دین خدا کے علاوہ کچھ اور تلاش کر رہے ہیں جب کہ زمین و آسمان کی ساری مخلوقات بہ رضا و رغبت یا بہ جبر و کراہت اسی کی بارگاہ میں سر تسلیم خم کئے ہوئے ہے اور سب کو اسی کی بارگاہ میں واپس جانا ہے ـ

١ـ اہل کتاب کا دین خدا (پیغمبر اسلام (ص) پر ایمان اور انکی مدد کرنے) سے منحرف ہونا ـ

افغير دين الله يبغون سابقہ آیات پر توجہ کرتے ہوئے جو کہ اہل کتاب کے بارے میں تھیں یہ آیت بھی اہل کتاب کی طرف اشارہ ہےـ

٢ـ خداوند عالم کے عہد و پیمان (انبیاء (ع) پر ایمان لانا اور انکی مدد کرنا) پر عمل پیرا ہونا دین خدا ہےـ

واذاخذ الله ميثاق ...افغير دين الله يبغون

٣ـ دین کی طرف میلان فطری امر ہےـ *

افغير دين الله يبغون "بغي" طلب کے معنی میں ہے اور فعل مضارع "يبغون" دائمی و مستمر طلب پر دلالت کرتا ہے لہذا آیت میں فرض کیا گیا ہے کہ لوگ دائمی طور پر دین کی طرف مائل رہتے ہیں ـ

٤ـ غیر خدا کے دین کا انتخاب نظام ہستی کی حرکت سے مناسبت نہیں رکھتاـ افغير دين الله يبغون و له اسلم من فى السماوات والارض

٥ـ پیغمبر اکرم (ص) پر ایمان اور انکی مدد کرنا دین خدا ہےـ

Presented by: https://jafrilibrary.com

ثمّ جاء کم رسول ... افغیر دین اللہ یبغون یہ اس صورت میں ہے کہ گذشتہ دو آیتوں میں "رسول" سے مراد پیغمبر اسلام (ص) ہوں_

٦_ خدا تعالی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہی دین کی حقیقت ہے_ افغیر دین اللہ یبغون و لہ اسلم من فی السماوات

٧_ تمام باشعور موجودات خواہ نخواہ خداوند متعال کے حضور سر تسلیم خم کرتے ہیں_ افغیر دین اللہ یبغون و لہ اسلم من فی السماوات والارض طوعاً و کرھا کلمہ "مصنْ"پر توجہ کرتے ہوئے جو کہ صاحبان عقل موجودات کے لیئے آتا ہے یہاں پر مراد باشعور موجودات ہیں_

٨_ آسمانوں میں باشعور موجودات کا ہونا_ و لہ اسلم من فی السماوات والارض

٩_ خداوند عالم کے حضور سر تسلیم خم کرنا نظام ہستی کے کلی تحرک کی ہمراہی ہے_ولہ اسلم من فی السماوات و الارض طوعاً و کرھاً

١٠_ نظام ہستی میں قوانین الہی کی حکمرانی_ و لہ اسلم من فی السماوات والارض

١١_ تمام موجودات کا خداوند متعال کے سامنے سر تسلیم خم کرنا، دین کو قبول کرنے اور خداوند عالم کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے ضروری ہونے کی دلیل ہے_ افغیر دین اللہ یبغون و لہ اسلم من فی السماوات والارض

١٢_ تمام موجودات خداوند عالم کی طرف لوٹنے پر مجبور ہیں_ و الیہ یرجعون

١٣_ تمام موجودات کے خداوند متعال کی طرف جبری رجوع کی طرف توجہ دین خدا کو قبول کرنے کا پیش خیمہ ہے_ افغیر دین اللہ ... و الیہ یرجعون جملہ "والیہ ..."دین خدا کی قبولیت کے لازمی ہونے کی دلیل کے طور پر ہے جو کہ "افغیر دین ..."سے مستفاد ہے_

١٤_ تمام باشعور موجودات تکوینی طور پر توحید خدا کے قائل ہیں_ و لہ اسلم من فی السماوات والارض طوعاً و کرھا

مذکورہ بالا آیت کے بارے میں امام صادق (ع)

Presented by: https://jafrilibrary.com

نے فرمایا: ہو توحید ہم للہ عزوجل (۱)

۱۵_ عالم ذرمیں اصحاب یمین کا خدا کی ربوبیت کے بارے میں اپنی رغبت و میلان سے اعتراف اور اصحاب شمال کا مجبوراً اعتراف_ و له اسلم من فی السماوات والارض طوعاً و کرھاً

امام صادق (ع) فرماتے ہیں :...فخلق تربة آدم ... فقبض قبضة من کتفه الایمن فخرجوا الذر ... فقال لهم جمیعا الست بربکم؟ قال اصحاب الیمین بلی طوعاً و قال اصحاب الشمال بلی کرھاً ...فذلك قوله تعالی "وله اسلم من فی السماوات والارض طوعاً وکرھا" خداوند عالم نے آدم (ع) کی تربت کو خلق کیا ...پس اس کے دائیں کندھے سے ایک مٹھی مٹی لی اس سے لوگ ذرّوں کی صورت میں نکلے ...پھر خدا تعالی نے ان سے کہا "الست بربکم" پھر اصحاب یمین نے رغبت سے اقرار کیا اور اصحاب شمال نے مجبوراً اعتراف کیا ... یہ ہے مراد اللہ تعالی کے اس فرمان سے "و له اسلم من فی السموات والارض طوعاً و کرھا" (۲)

۱۶_ فرشتوں کا خداوند عالم کے سامنے سر تسلیم خم کرنا_ و له اسلم من فی السموات مذکورہ بالا آیت کے بارے میں رسول خدا (ص) نے فرمایا: اما من فی السماوات فالملائکة (۳) سر تسلیم خم کرنے والے جو آسمانوں میں ہیں ان سے مراد فرشتے ہیں_

آخرت : آخرت پر ایمان کے اثرات ۱۳

آنحضرت : ۱، ۵

اطاعت : ۱۱

انبیاء (ع) :۲

اہل کتاب : اہل کتاب کی گمراہی ۱ ;پیغمبر اسلام (ص) اور اہل کتاب ۱ ایمان ۱۳ ،

انبیاء (ع) پر ایمان ۲ ;ایمان اور عمل ۱۳ ;پیغمبر اسلام (ص) پر ایمان ۱ ، ۵

---

۱) توحید صدوق ص ٤٦ حدیث ۷ باب ۲ ، نور الثقلین ج ۱ ص ۳٦۰ حدیث ۲۲۰_

۲) علل الشرائع ص ٤۲٥ حدیث ٦ باب ۱٦۱ ، تفسیر برہان ج ۱ ص ۲۹٥ حدیث ۱_

۳) الدر المنثور ج ۲ ص ۲٥٤_

Presented by: https://jafrilibrary.com

تکوین و تشریع: ٤، ٩

توحید: ١٤

خدا تعالی:

خدا تعالی کا عہد ٢; خدا تعالی کی حکمرانی ١٠ ; خدا تعالی کی ربوبیت ١٥ ; خدا تعالی کی طرف بازگشت ١٢، ١٣

دین: دین کو قبول کرنا ٤، ١١، ١٣ ; دین کی حقیقت ٢، ٦ ; دین کی طرف میلان ٣

روایت: ١٤، ١٥، ١٦

زندگی: آسمانوں میں زندگی ٨

سر تسلیم خم کرنا: اللہ تعالی کے حضور سر تسلیم خم کرنا ٦، ٧، ٩، ١١، ١٥، ١٦

عالم خلقت: عالم خلقت اور اطاعت ١١ ;عالم خلقت کی قانونمندی ١٠ ;عالم خلقت میں شعور ٧

عالم ذرّ: عالم ذرّ میں اصحاب شمال ١٥ ;عالم ذرّ میں اصحاب یمین ١٥ عمل: ١٣

فرشتے: ١٦

فطری رجحانات: ٣

معاد: ١٢

موجودات: موجودات کا انجام ١٢ ;موجودات کی توحید ١٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

قُلْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (٨٤)

پیغمبر ان سے کہہ دیجئے کہ ہمارا ایمان اللہ پر ہے اور جو ہم پر نازل ہوا ہے اور جو ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اسباط پر نازل ہوا ہے اور جو موسی، عیسی اور انبیاء کو خدا کی طرف سے دیا گیا ہے ان سب پر ہے _ ہم ان کے درمیان تفریق نہیں کرتے ہیں اور ہم خدا کے اطاعت گذار بندے ہیں _

۱_ پیغمبر اسلام (ص) کو خداتعالی کا حکم کہ آپ (ص) اور آپ (ص) کی امّت خداوند متعال اور، جو کچھ آپ (ص) اور سابقہ انبیاء (ع) پر نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان کا اظہار کریں_ قل آمنا باللہ و ما انزل علینا ... و ما اوتی موسی و عیسی و النبیون

۲_ حضرت ابراہیم (ع)، حضرت اسماعیل (ع)، حضرت اسحاق (ع)، حضرت یعقوب (ع) اور آپ (ع) کے بیٹے انبیاء (ع) میں سے تھے اور انہیں خداوند عالم کی طرف سے وحی ہوتی تھي_ و ما انزل علی ابراھیم ... و الاسباط

چونکہ "الاسباط" جو نواسوں کے معنی میں ہے حضرت یعقوب (ع) کے بعد ذکر ہوا ہو، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس سے مراد حضرت یعقوب (ع) کے بیٹے ہیں_

۳_ حضرت موسی (ع) اور حضرت عیسی (ع) خداوند عالم کے انبیاء (ع) میں سے اور صاحب کتاب ہیں_

و ما اوتی موسی و عیسي ظاہر یہ ہے کہ "ما اوتي" سے مراد کتاب ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ خداتعالی پر ایمان اور تمام انبیائے (ع) الہی اور آسمانی کتابوں پر ایمان کا باہم ہونا ضروری ہے_

قل آمنا بالله ... و النبيون من ربّهم

٥_ تمام انبیاء (ع) اور آسمانی کتابوں پر ایمان خداتعالی کے عہد وپیمان پر عمل ہے_

و اذ اخذ الله ميثاق النبين ... قل آمنا بالله و ما انزل ... والنبيون من ربّهم

٦_ پیغمبر اکرم (ص) خاتم النبیین (ع) ہیں_ و اذ اخذ الله ... قل آمنا بالله ... و النبيون من ربهم

کیونکہ جب دوسرے انبیاء (ع) کے میثاق کی بات ہورہی تھی تو ہر آنے والے رسول (ص) کے اقرار کا ذکر کیا گیا لیکن رسول اکرم (ص) کے ایمان میں آنے والے رسول کے اقرار کا ذکر نہیں ہے_

٧_ خداوند عالم، تمام انبیاء (ع) اور آسمانی کتابوں پر ایمان اہم اعتقادی اصولوں میں سے ہے_

قل آمنا بالله ... و النبيون من ربهم "قل آمنا" سابقہ آیت میں مذکور "دین" کو بیان کررہاہے لہذا اس آیت میں ذکر کیئے جانے والے مطالب دین کے اہم ارکان ہوں گے_

٨_ حضرت موسی (ع) اور حضرت عیسی (ع) کی شریعتوں اور ان پر نازل کی جانے والی کتابوں (تورات و انجیل) کی خاص اہمیت_ و ما اوتى موسى و عيسي

٩_ انبیاء (ع) کی نبوت اور انکی آسمانی کتابوں کا نزول خداتعالی کی ربوبیت کا جلوہ ہے_

و ما اوتى ... والنبيون من ربهم

١٠_ تمام انبیاء (ع) اور ان پر نازل کی جانے والی کتابوں پر ایمان نہ لانا خداوند عالم کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرنے کی علامت ہے_ آمنا ... لا نفرق بين احد منهم و نحن له مسلمون

١١_ انبیاء (ع) پر ایمان لانے میں تفریق و تبعیض سے پرہیز ضروری ہے_ لانفرق بين احد منهم آیت کی ابتداء میں "آمنا" کے قرینہ سے تفریق نہ کرنا صرف انبیاء (ع) پر ایمان لانے کے لحاظ سے ہے نہ کہ دیگر جہات سے_

١٢_ پیغمبر اکرم (ص) کی ادیان الہی کے پیروکاروں کو اعتقادی وحدت اور انبیاء (ع) پر ایمان لانے میں فرق نہ کرنے کی طرف دعوت_ لا نفرق بين احد منهم

١٣_ اعتقادی اور عملی جہات کے حوالے سے ادیان

Presented by: https://jafrilibrary.com

الہی اور انبیاء (ع) میں ہم آہنگی_ آمنا باللہ وما انزل ... لانفرق بین احد منهم و نحن له مسلمون

۱٤_ پیغمبر اکرم (ص) اور ان کے پیروکاروں کا مکمل طور پر خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا _

و نحن له مسلمون تسلیم کے متعلق کا حذف اسکے عموم پر دلالت کرتا ہے_

۱۵_ سر تسلیم خم کرنا دین خدا (شریعت اسلام) کی روح و حقیقت ہے_ و نحن لہ مسلمون گویا "ونحن لہ مسلمون" گذشتہ مطالب کا خلاصہ ہے_

۱٦_ سر تسلیم خم کرنا صرف خداوند عالم کے حضور اور خدا کی خاطر ہونا چاہیئے_

و نحن له مسلمون

حصر، "لہ" ظرف کے اپنے متعلق "مسلمون" پر تقدم سے حاصل ہوتا ہے_

۱۷_ مؤمنین کا خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا تمام موجودات کے خدا کے حضور سر تسلیم خم کرنے کے ساتھ ہم آہنگ ہے_ و له اسلم من فی السموات والارض ... و نحن له مسلمون

آسمانی کتابیں: ٤، ۵، ۷، ۹، ۱۰

آنحضرت (ص): آنحضرت (ص) کی خاتمیت ٦; آنحضرت (ص) کی دعوت ۱۲ ; آنحضرت (ص) کی ذمہ داری ۱ ; آنحضرت (ص) کے پیروکار ۱ ، ۱٤

ادیان: ادیان میں ہم آہنگی ۱۲ ، ۱۳

انبیاء (ع): ۱ ، ۲ ، ۳ ، ٤ ، ۵ ، ۹ ، ۱۰

انبیاء (ع) کی دعوت ۱۲ ; انبیاء (ع) کی ہم آہنگی ۱۳

انجیل: انجیل کی اہمیت ۸

ایمان: آسمانی کتابوں پر ایمان ٤ ، ۵ ، ۷ ; انبیاء (ع) پر ایمان ۱ ، ٤ ، ۵ ، ۷ ، ۱۱ ، ۱۲ ; ایمان کے ارکان ۷; خدا کے بھیجے ہوئے پر ایمان ۱

تکوین و تشریع ۱۷

تورات: تورات کی اہمیت ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

حضرت ابراھیم (ع): حضرت ابراہیم (ع) کی نبوت ۲

حضرت اسحاق (ع): حضرت اسحاق (ع) کی نبوت ۲

حضرت اسماعیل (ع): حضرت اسماعیل (ع) کی نبوت ۲

حضرت عیسی (ع): حضرت عیسی (ع) کی کتاب ۳; حضرت عیسی (ع) کی نبوت ۳

حضرت موسی (ع): حضرت موسی (ع) کی کتاب ۳; حضرت موسی (ع) کی نبوت ۳

حضرت یعقوب (ع): حضرت یعقوب (ع) کی اولاد ۲; حضرت یعقوب (ع) کی نبوت ۲

خداتعالی: خداتعالی کی ربوبیت ۹; خداتعالی کا عہد ۵ خداتعالی کے اوامر ۱

دین: دین کی حقیقت ۱۵

سر تسلیم خم کرنا: خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ۱۰، ۱٤، ۱۵، ۱٦، ۱۷

عالم خلقت: عالم خلقت اور اطاعت ۱۷

کفر: انبیاء (ع) کے بارے میں کفر ۱۰; کفر کے اثرات ۱۰

مسیحیت: دین مسیحیت ۸

نبوت ۲، ۳

یہود: دین یہود ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلاَمِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ (٨٥)

اور جو اسلام کے علاوہ کوئي بھی دین تلاش کرے گا تو وہ دین اس سے قبول نہ کیا جائے گا اور وہ قیامت کے دن خسارہ والوں میں ہوگا ـ

١ـ دین اسلام کا قبول کرنا ، خداوند متعال کا انبیاء (ع) اور لوگوں سے عہد و پیمان ـ و اذ اخذ الله میثاق النبیین ...

و من یبتغ غیر الاسلام دینا یہ اس صورت میں ہے کہ "الاسلام" سے پیغمبر اسلام (ص) کی شریعت مراد ہو ـ

٢ـ اسلام کے علاوہ کسی دین کا انتخاب خداوند عالم کو قابل قبول نہیں ہے ـ و من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه

٣ـ خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے علاوہ کوئي راہ و روش اختیار کرنا خدا تعالی کو قابل قبول نہیں ہے ـ

و من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه یہ اس صورت میں ہے کہ سابقہ آیت کے قرینہ سے "الاسلام" سے مراد اس کے لغوی معنی ہوں یعنی خدا کے حضور سر تسلیم خم کرنا ـ

٤ـ اسلام ہی وہ واحد دین ہے جو عالمی ہے ـ و من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه

٥ـ اسلام تمام سابقہ شریعتوں کو منسوخ کرنے والا ہے ـ و من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه

یہ اس صورت میں ہے کہ "الاسلام" سے پیغمبر اکرم (ص) کی شریعت مراد ہو ـ

٦ـ مسلمان (خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والے) سعادت و نیک بختی سے بہرہ مند اور اخروی نقصان سے محفوظ ہیں ـ ومن یبتغ ...وهو فی الآخرة من الخاسرین

٧ـ اس حقیقت کی طرف توجہ کہ مسلمان آخرت میں بہرہ مند ہونگے اور دوسرے لوگ نقصان میں ہونگے اسلام قبول کرنے کا محرک ہے ـ ومن یبتغ ...و هو فی الآخرة من الخاسرین

Presented by: https://jafrilibrary.com

۸_ آخرت، عقائد و اعمال کے نتائج کے حقیقی ظہور کا میدان_ و من یبتغ ...وھوفی الآخرة من الخاسرین

"فی الآخرة"کی قید دنیاوی نقصان کی نفی نہیں ہے لہذا اخروی نقصان میں ظھور رکھنے پر حمل کی جائے گی_

۹_ اسلام کے علاوہ کسی اور شریعت کا قبول کرنا آخرت میں نقصان کا موجب ہے_ و من یبتغ غیر الاسلام دینا ... و هو فی الآخرة من الخاسرین

۱۰_ خدا کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرنا آخرت میں ضرر و نقصان کا موجب ہے_ و من یبتغ غیر الاسلام دینا ... و هو فی الآخرة من الخاسرین

۱۱_ خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا اوردین اسلام کو اختیار کرنا انسان کی دور اندیشی کا نتیجہ ہے_ و من یبتغ غیر الاسلام ... و هو فی الآخرة من الخاسرین

۱۲_ اسلام ایمان کے بغیر قابل قبول نہیں ہے_ و من یبتغ غیر الاسلام دیناً فلن یقبل منه

مذکورہ بالا آیت کے بارے ایک سوال کے جواب میں میں امام صادق(ع) نے فرمایا : ہو الاسلام الذی فیہ الایمان (۱)

اس سے مراد وہ اسلام ہے جس میں ایمان ہو_

ادیان: ادیان کا منسوخ ہونا ۵

اسلام : اسلام کا عالمی ہونا ٤ ; اسلام کا قبول کرنا ۲ ، ۷ ، ۹ ، ۱۱ ، ۱۲ ;اسلام منسوخ کرنے والادین ۵

انبیاء (ع) :۱

ایمان : ایمان اور علم کا رابطہ ۱

تحریک: تحریک کے عوامل ۷

خدا تعالی : خدا تعالی کا عہد ۱

دور اندیشی : دور اندیشی کے اثرات ۹، ۱۱

---

۱) الجوامع الفقیہ ص ٤۷ باب الاسلام والایمان ، بحار الانوار ج ٦۸ ، ص ۲۹۱ حدیث ۵۰_

Presented by: https://jafrilibrary.com

دین : دین کا قبول کرنا ۱ ، ۲ ، ۹

روایت : ۱۲

سر تسلیم خم کرنا : خدا کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ۳،٦،۱۱

سعادت : سعادت کے عوامل ٦ ، ۷

علم : ۷

عہد : انبیاء (ع) کے ساتھ عہد ۱

قیامت : قیامت میں حقائق کا ظاہر ہونا ۸

مسلمان ٦ مسلمانوں کی سعادت ۷

منسوخ ہونا : ۵

خسارہ اخروی خسارہ ۱۰،٦

نقصان اٹھانا : نقصان اٹھانے کے عوامل ۹ ، ۱۰

نقصان اٹھانے والے : ۷

كَيْفَ يَهْدِي اللّهُ قَوْمًا كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُواْ أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللّهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (۸٦)

خدا اس قوم کو کس طرح ہدایت دے گا جو ایمان کے بعد کافر ہو گئي اور وہ خود گواہ ہے کہ رسول بر حق ہے او ران کے پاس کھلی نشانیاں بھی آچکی ہیں _ بیشک خدا ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا _

۱_ سوچ سمجھ کر ایمان لانے اورپیغمبر اکرم(ص) کی حقانیت کی گواہی دینے کے بعد کفر کرنا (ارتداد)، خداوند عالم کی ہدایت سے محرومیت کا موجب ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

كيف يهدى الله قوماً كفروا ... و جاء هم البيّنات والله لا يهدى القوم الظالمين

سوچنے سمجھنے کی قید "جاء ھم البینات" سے حاصل کی گئي ہے_

٢_ بعض لوگوں کا پیغمبر اسلام (ص) کی زندگی میں اسلام سے کفر کی طرف لوٹ جانا _

كيف يهدى الله قوماً كفروا آیت کا شان نزول اور لہجہ دلالت کرتا ہے کہ پیغمبر اسلام(ص) کی زندگی میں بعض مسلمانوں سے ارتداد واقع ہوگیا تھا (روح المعاني)_

٣_یہودی اور عیسائي خدا تعالی کی ہدایت سے محروم ہیں کیونکہ انہوں نے پیغمبر اسلام (ص) کی حقانیت پر روشن دلیلوں کے باوجود جان بوجھ کر اس کا انکار کیا _ كيف يهدى الله قوماً كفروا ... و الله لا يهدى القوم الظالمين

آیت اہل کتاب کے بارے میں نازل ہوئي اور وہ آنحضرت (ص) کی حقانیت پر پہلے سے موجود گواہی کے باوجود آپ(ص) کی حقانیت کے منکر ہوگئے (روح المعاني)_

٤_ اہل کتاب کا پیغمبر اسلام (ص) اور اسلام کی حقانیت سے آگاہ ہونا اور اس کی گواہی دینا _و شهدوا انّ الرسول حقٌ

٥_ ظلم ، خداوند عالم کی ہدایت سے محرومیت کا موجب ہے_والله لا يهدى القوم الظالمين

٦_ سوچ سمجھ کر ایمان لانے کے بعد کفر (ارتداد)کی طرف بازگشت ظلم ہے_ كيف يهدى الله قوماً كفروا بعد ايمانهم ... والله لا يهدى القوم الظالمين

٧_ مرتدوں کی ہدایت سے محرومي، خدا تعالی کی سنّت ہے_ كيف يهدى الله قوماً ... والله لا يهدى القوم الظالمين

مرتدوں کی ہدایت کے بارے میں استفہام انکاری اور پھر "و الله لا يهدى ..."کے ذریعے اس مسئلہ کی تاکید سے سنّت کا استفادہ ہوتاہے_

٨_ انسان کی ہدایت ، خداوند متعال کے ہاتھ میں ہے_ كيف يهدى الله ... والله لا يهدى القوم الظالمين

٩_ خداوند عالم کی ہدایت سے بہرہ مند ہونا یا اس سے محروم ہونا انسان کے اپنے عمل کا نتیجہ ہے_

كيف يهدى الله قوماً كفروا بعد ايمانهم و

Presented by: https://jafrilibrary.com

شهدوا انّ الرسول حق ... وا لله لا یهدی القوم الظالمین

خدا تعالی کی طرف سے ہدایت کا نہ ہونا (کیف یھدی اللہ) انسان سے کفر، ارتداد اور ظلم کے وقوع پذیر ہونے کے بعد ہے۔

آنحضرت (ص): آنحضرت (ص) اور اہل کتاب ٤ ; آنحضرت (ص) اور عیسائي ٣ ; آنحضرت (ص) اور یہود ٣; آنحضرت (ص) کی حقانیت ٤

ارتداد: ارتداد کا ظلم ٦;ارتداد کے اثرات ١ ، ٧; مسلمانوں میں ارتداد ٢

اسلام : اسلام اور اہل کتاب ٤ ; صدر اسلام کی تاریخ ٢

اہل کتاب :٤

حق کو چھپانا: حق کو چھپانے کے اثرات ٣

خدا تعالی : خدا تعالی کی سنّتیں ٧;ہدایت الہی ٨ ، ٩

شرعی فریضہ : علم اور شرعی فریضہ ١

ظلم : ٦ ظلم کے اثرات ٥

عمل : عمل کے اثرات ٩

عیسائي : ٣

کفر : کفر کے اثرات ٣

مرتدّ لی : ١ ، ٢ ، ٦

مسلمان: ٢

ہدایت : ہدایت کے عوامل ٨ ، ٩;ہدایت کے موانع ١ ، ٣ ، ٥ ، ٧ ، ٩

یہود: ٣

Presented by: https://jafrilibrary.com

أُوْلَئِكَ جَزَآؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّهِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (٨٧)

ان لوگوں کی جزا یہ ہے کہ ان پر خدا ، ملائکہ اور انسان سب کی لعنت ہے _

١_ واضح دلیلیں ہونے کے باوجود کفر کی طرف لوٹ جانا (مرتد ہوجانا) خدا، فرشتوں اور لوگوں کی لعنت و نفرین میں گرفتار ہونے کا موجب ہے_ قوماً کفروا بعد ایمانھم ... اولئك جزاؤھم ان علیھم لعنةاللہ والملائکةوالناس اجمعین

٢_ مرتدّوں کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ ان پر لعنت ملامت کرنا ہے_ اولئك جزاؤھم انّ علیھم لعنة اللہ والملائکة والناس اجمعین

٣_ خدا تعالی کا مومنین کو مرتد ہونے سے ڈرانا اور اسکی طرف متوجہ کرنا_ قوماًکفروا بعد ایمانھم ...اولئك جزاؤھم انّ علیھم لعنةاللہ والملائکة والناس اجمعین

٤_ عقیدتی انحراف و گمراہی کے مقابلے میں اسلامی معاشرے کا ردّ عمل ضروری ہے_ اولئك جزاؤھم انّ علیھم ... والناس اجمعین یہ اس صورت میں ہے کہ '' الناس''سے مراد مسلمان ہوں

٥_ انسان کی بد اعمالیوں پر فرشتوں کا ردّ عمل_ اولئك جزاؤھم ان علیھم ... والملائکة والناس اجمعین

٦_ یہود و نصاري میں سے جنہوں نے جانتے بوجھتے ہوئے پیغمبر اسلام (ص) کی نبوت کا انکار کیا وہ خداوند متعال ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت میں گرفتار ہیں_ قوماً کفروا بعد ایمانھم ... اولئك جزاوھم ان علیھم ... والناس اجمعین

٧_ آگاہ مرتدوں اور اہل کتاب کو دھتکارنا اور انکے ساتھ سخت برتاؤ کرنا ضروری ہے_ *

Presented by: https://jafrilibrary.com

اولئك جزاؤهم ان عليهم لعنة الله والملائكة والناس اجمعين

یہ اس صورت میں ہے کہ "ان علیھم لعنة... والناس اجمعین" خبر کی صورت میں ضروری ہے کہ جملہ انشائیہ ہو یعنی لوگ انھیں دھتکاریں ۔

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) اور عیسائي ٦; آنحضرت (ص) اور یہودی ٦

ارتداد: ارتداد کے اثرات ١ ; مؤمنین کا ارتداد٣

اہل کتاب : اہل کتاب کے ساتھ برتاؤ ٧

خدا تعالی : خدا تعالی کی تنبیہات ٣ ; خدا تعالی کی لعنت ١ ، ٦

عمل : بُرا عمل٥ ; عمل کے اثرات ٥ عمومی نظارت ٤

عیسائي : ٦

فرشتے : ١،٦

کتمان حق: کتمان حق کی سزا ٦

کفار: کفار کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ ٧

کفر: کفر کی سزا ٦

لعنت :٢ لعنت شدہ لوگ : ١ ، ٦

ملائکہ کے لعنت شدہ لوگ ١،٦

مرتد : مرتد کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ ٢ ، ٧ ; مرتد ملّی ٣

معاشرہ: معاشرے کی ذمہ داری ٤

مؤمنین:٣ نہی عن المنکر: ٤

یہود: ٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

خَالِدِينَ فِيهَا لاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلاَ هُمْ يُنظَرُونَ (۸۸)

یہ ہمیشہ اسی لعنت میں گرفتار رہیں گے _ ان کے عذاب میں تخفیف نہ ہوگی اور نہ انھیں مہلت دی جائے گا _

١_ ہمیشہ کی لعنت اور ناقابل تخفیف عذاب مرتدّوں کی سزا_ قوماً کفروا بعد ایمانھم ... خالدین فیھا لا یخفف عنھم العذاب

٢_ یہودیوں اور عیسائیوں کیلئے ہمیشہ کی لعنت اور ناقابل تخفیف عذاب کی سزا، ان کے پیغمبر اکرم(ص) سے آگاہانہ انکار کی وجہ سے ہے_ قوماً کفروا بعد ایمانھم ... خالدین فیھا لا یخفف عنھم العذاب

یہ اس صورت میں ہے کہ "قوماً کفروا" یہود و نصاري کو بھی شامل ہو_

٣_ خداوند عالم بغیر مہلت کے مرتدوں اور یہودیوں و عیسائیوں کے کفار کو عذاب کرتا ہے_

لا یخفف عنھم العذاب و لا ھم ینظرون

٤_ گناہ گاروں کے علم و آگاہی کا انکے عذاب کی تعداد اور اسکی کیفیت میں مؤثر ہونا _

کفروا بعد ایمانھم و شھدوا انّ الرسول حق و جائھم البینات ... لا یخفف عنھم العذاب

٥_ یہود و نصاري اور مرتدوں کا اللہ تعالی کی نظر اور توجہ سے محروم ہونا_ قوماً کفروا بعد ایمانھم ... و لا ھم ینظرون

جملہ "و لا ھم ینظرون" کے یہ معنی بھی ہوسکتے ہیں کہ وہ خداوند عالم کے مورد توجہ قرار نہیں پائیں گے_

خدا تعالی : خدا تعالی کا عذاب ٣; خدا تعالی کا مہلت دینا ٣

Presented by: https://jafrilibrary.com

سزا: ۲، ٤

عذاب: عذاب کے اسباب ۲ ;عذاب کے اہل ۱ ،۳;عذاب کے مراتب ۱

عيسائي: عیسائیوں کا کفر ۲ ; عیسائیوں کی سزا ۳ ; عیسائیوں کی محرومیت ۵

کفار: کفار کی سزا ۳

کفر: پیغمبر اسلام بارے میں کفر ۲ ;کفر کی سزا ۲

گناہ گار: ٤ لعنتی افراد ۱ ، ۲

مرتد: مرتد کی سزا ۱ ، ۳;مرتد کی محرومیت ۵

یہود:یہود کا کفر ۲ ;یہود کی سزا ۳ ;یہود کی محرومیت ۵

إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُواْ فَإِنَّ اللہَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۸۹)

علاوہ ان لوگوں کے جنھوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور اصلاح کرلی کہ خدا غفور اور رحیم ہے ـ

۱ـ جو مرتدّ توبہ کرلیں وہ خدا تعالی ، فرشتوں اور لوگوں کے مورد توجہ اور قابل قبول ہوجاتے ہیں ـ

كفروا بعد ايمانهم ... ان عليهم لعنة الله والملائكة والناس ... الاّ الذين تابوا من بعد ذلك

۲ـ نئے سرے سے خدا تعالی کی ہدایت پانے کا طریقہ توبہ ، اصلاح ، اور سابقہ غلطیوں کا ازالہ ہے ـ

كيف يهدى الله ... الاّ الذين تابوا من بعد ذلك واصلحوا

۳ـ مرتدوں کے گناہوں کی بخشش کی شرط یہ ہے کہ ان کی توبہ ، اصلاح (گذشتہ کے تدارک) کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

ہمراہ ہو_

الاالذین تابوا ... و اصلحوا فانّ اللہ غفور رحیم

٤_ اصلاح (گذشتہ کے تدارک) کے بغیر توبہ بے اثر ہے_ الاّ الذین تابوا ... واصلحوا

٥_ مرتدوں اور اہل کتاب کو توبہ، اسلام کی طرف میلان اور انحراف و گمراہی سے بازگشت کی دعوت_

قوماً کفروا ... الاّ الذین تابوا یہ اس صورت میں ہے کہ "قوماً کفروا..." سے مراد اہل کتاب بھی ہوں کہ جنھوں نے پیغمبر اسلام (ص) کی حقانیت کے بارے میں کفر کیا_

٦_ گمراہوں کے لیئے واپسی اور توبہ و اصلاح کا راستہ کھلا رکھنا ان کی ہدایت کا ایک طریقہ ہے_

واللہ لا یهدی القوم الظالمین ... الا الذین تابوا من بعد ذلك واصلحوا

٧_ خداوند عالم، غفور (بہت بخشنے والا) اور رحیم (بہت رحم کرنے والا) ہے_ فان اللہ غفور رحیم

٩_ خداتعالی کی رحمت و مغفرت توبہ کرنے والوں کے شامل حال ہوتی ہے_ الاّ الذین تابوا ... فان اللہ غفور رحیم

اسماء و صفات: رحیم ٧، غفور ٧

اصلاح: ٣، ٥، ٦ اصلاح کے اثرات ٢، ٤

اہل کتاب: اہل کتاب کی توبہ ٥

بخشش: ٣، ٨، ٩ بخشش کی شرائط ٣

تربیت: تربیت کے طریقے ٦

توبہ: ١، ٣، ٥، ٦، ٨ توبہ اور اصلاح ٣، ٥; توبہ قبول نہ ہونے کے موارد ٤; توبہ کی دعوت ٥; توبہ کی شرائط ٤; توبہ کی قبولیت ١، ٨; توبہ کے اثرات ١، ٢

توبہ کرنے والے: توبہ کرنے والوں کی بخشش ٩

خداتعالی: خداتعالی کی بخشش ١، ٨; خداتعالی کی رحمت ٨،٩; خداتعالی کی ہدایت ٢

Presented by: https://jafrilibrary.com

رحمت : رحمت جن کے شامل حال ہے ۹

فرشتے : ۱

گمراہ افراد: گمراہ افراد کی اصلاح ۶; گمراہ افراد کی توبہ ۶

گناہ : گناہ کی بخشش ۳، ۸

مرتد : مرتد اور فرشتے ۱; مرتد کی توبہ ۱، ۳، ۵، ۸

ہدایت : ہدایت کا پیش خیمہ ۲، ۶

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُواْ كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الضَّآلُّونَ (۹۰)

جن لوگوں نے ایمان کے بعد کفر اختیار کیا اورپھر کفر میں بڑھتے ہی چلے گئے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی اور وہ حقیقی طور پر گمراہ ہیں _

۱_ مرتد کے کفر کا زیادہ ہونا (کفر پر مصرّ رہنا) اسکی توبہ کے قبول نہ ہونے کا موجب ہے_ ان الذین کفروا بعد ایمانهم ثمّ ازدادوا کفراً لن تقبل توبتهم

۲_ ارتداد اور کفر پر مصرّ رہنا خداوند متعال کی ہدایت سے محرومیت کا موجب ہے_ ان الذین کفروا ... لن تقبل توبتهم

۳_ جو مرتد توبہ کے بعد دوبارہ کفر کی طرف لوٹ جائیں انکی توبہ قبول نہیں کی جائے گی *

الاّ الذین تابوا ... ان الذین کفروا ... لن تقبل توبتهم ایسا لگتا ہے کہ "الاّ الذین تابوا" کے بعد "انّ الذین" سے مراد وہ مرتد ہیں جو توبہ کرنے کے بعد دوبارہ کافر ہوجائیں_

٤_ جو مرتد کفر پر مصرّ رہیں انہیں ہرگز توبہ کی توفیق نہیں ہوتی_ * ان الذین کفروا ... لن تقبل توبتهم

یہ اس صورت میں ہے کہ " لن تقبل " ان کے توبہ نہ کرنے سے کنایہ ہو یعنی وہ توبہ ہی نہیں کریں گے کہ اسے قبول کیا جائے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

۵_ جو مرتد کفر پر مصرّ رہیں وہ حقیقی گمراہ ہیں_ اولئک ہم الضالّون

ارتداد: ارتداد کے اثرات ۲

توبہ: ۱، ۳، ٤ توبہ قبول نہ ہونے کے موارد ۱، ۳;توبہ کے موانع ٤

خدا تعالی: خدا تعالی کی ہدایت ۲

کفر: کفر پر اصرار ٤، ۵;کفر کے اثرات ۱، ۲، ۳، ٤

گمراہ لوگ: ۵

مرتد: مرتد کا کفر ۵;مرتد کی توبہ ۱، ۳، ٤;مرتد ملّی ۳

ہدایت: ہدایت کے موانع، ۲

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَمَاتُواْ وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَى بِهِ أُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (۹۱)

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور اسی کفر کی حالت میں مرگئے ان سے ساری زمین بھر کا سونا بھی بطور فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئي مددگار نہیں ہے_

۱_ جو شخص کفر کی حالت میں مرجائے وہ اگر زمین بھر سونا بھی فدیہ (چھٹکارے) کے لیئے دے دے تو بھی اسے قبول نہیں کیا جائے گا_ ان الذین کفروا ... و لو افتدی بہ

۲_ قیامت میں کافروں سے ان کے چھٹکارے کے لیئے کوئي فدیہ قبول نہیں کیا جائے گا_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان الذين كفروا ... و لو افتدي به

٣_ موت ، توبہ کی مہلت کا اختتام_ ان الذين كفروا و ماتوا و هم كفار فلن يقبل من احدهم ملُ الارض ذهباً

٤_ جو لوگ کفر کی حالت میں مرجائیں وہ دردناک عذاب کے مستحق ہیں_ اولئك لهم عذاب اليم

٥_ ایمان اس قدر زیادہ قدر و قیمت رکھتاہے کہ تمام مادیات کے ساتھ قابل قیاس نہیں ہے_

ان الذين كفروا ... فلن يقبل من احدهم ملُ الارض ذهبا

٦_ کفار قیامت میں ہر قسم کے مددگار سے محروم ہونگے_ و ما لهم من ناصرين

٧_ قیامت میں مددگار اور شفاعت کرنے والے موجود ہونگے_* و ما لهم من ناصرين" لھم "کا ناصرین پر مقدم ہونا حصر کے لیئے ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ مددگار اور شفاعت کرنے والے قیامت میں ہونگے لیکن صرف کفار انکی شفاعت سے محروم ہیں_

توبہ: توبہ کی مہلت ٣

عذاب: اہل عذاب ٤; عذاب سے نجات کے عوامل ٢ ، عذاب کے مراتب ٤

قیامت: قیامت میں شفاعت ٧; قیامت میں فدیہ ١ ، ٢;قیامت میں کافر ١ ، ٥ ، ٦قیامت میں مدد طلب کرنا ٥ ، ٧

کفار ١ ، ٥ ، ٦ کفار کی سزا ٤

کفر: کفر کے اثرات ١

Presented by: https://jafrilibrary.com

لَن تَنَالُواْ الْبِرَّ حَتَّى تُنفِقُواْ مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنفِقُواْ مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (۹۲)

تم نیکی کی منزل تک نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنی محبوب چیزوں میں سے راہ خدا میں انفاق نہ کرو اور جو کچھ بھی انفاق کرو گے خدا اس سے بالکل باخبر ہے_

۱_ انسان کا نیکیوں کو پانے کا طریقہ صرف یہ ہے کہ اپنی پسندیدہ اشیاء میں سے انفاق کرے_

لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبّون

۲_ جو اموال انفاق کرنے والے کے پسندیدہ نہیں ہیں ، ان میں سے انفاق کرنا کم قدر و قیمت رکھتا ہے_

لن تنالوا البرّ حتی تنفقوا ممّا تحبون

"برّ"کو پانے کے لیئے پسندیدہ اموال سے انفاق کرنا ضروری ہے_پس ان اموال سے انفاق کرنا جو پسندیدہ نہ ہوں بالکل بے قیمت نہیں ہوگا بلکہ کم قیمت کا حامل ہوگا_

۳_ دنیا کی محبت برّ کے مقام سے محروم کردیتی ہے_لن تنالوا البرّ حتی تنفقوا مما تحبون

٤_ ایثار کرنا مقام برّتک پہنچنے کا راستہ_لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون

۷_ بنی اسرائیل کا مقام برّسے محروم ہونا ان کے اپنی پسندیدہ اشیاء سے انفاق نہ کرنے اور دنیا سے دل لگانے کی وجہ سے تھا_*لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون سابقہ اور ما بعد والی آیات پر توجہ کرتے ہوئے کہا جاسکتاہے کہ بنی اسرائیل بھی اس آیت کے مخاطبین میں سے ہیں_

۸_ برّ کا مقام انسانی کمال کے بلندمراتب میں سے ایک ہے_لن تنالوا البرّحتی تنفقوا مما تحبون

۹_ خداوندعالم انسانوں کے انفاق و ایثار سے مطلّع ہے اگرچہ وہ کم ہو_و ما تنفقوا من شيء فانّ الله به عليم

Presented by: https://jafrilibrary.com

" شيء "کا نکرہ ہونا اس کے کم ہونے پر دلالت کرتا ہے_

۱۰_ انسان کی اپنے انفاق و ایثار کے بارے میں خدا تعالی کے علم پر توجہ اس کے انجام دینے کا پیش خیمہ ہے_

لن تنالوا ... فانّ الله به عليم جملہ "ان الله ..." ایثار و انفاق کرنے والوں کی ترغیب و تشویق کے لیئے لایا گیا ہے_

۱۱_ انسان کے نیک کاموں کے لکھے جانے پر انسان کو متوجہ کرنا اسے نیک کاموں کی تشویق دلانے کے لیئے قرآنی روشوں میں سے ہے_ لن تنالوا ... فانّ الله به عليم

۱۲_ مقام برّ تک پہنچنے کے لیئے ضروری ہے کہ انسان اپنے مال میں سے ہر سال کچھ مال امام (علیہ السلام) کی خدمت میں پہنچائے_ لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون امام صادق (ع) فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے سنا: من مضت له سنة لم يصلنا من ماله قل او كثر لم ينظرالله اليه يوم القيامة ...اذ يقول "لن تنالوا البرّ ..."فنحن البرّو التقوي_ جسے ایک سال گذر جائے اور اسکی طرف سے ہمیں کچھ مال چاہے کم ہو یا زیادہ، نہ پہنچے تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کی طرف نظر نہیں کرے گا ، کیونکہ خدا تعالی نے فرمایا "لن تنالوا البر ..."پس ہم ہیں برّ اور تقوي (۱)

۱۳_ انسان کا ماں اور باپ پر ان کے مانگنے سے پہلے انفاق کرنا خداوند عالم کے اچھے اجر کو پانے کا ذریعہ ہے_

لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون کسی نے امام صادق (ع) سے آیت شریفہ "و بالوالدين احسانا "میں احسان کے معنی کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: و ان لا تكلفهما ان يسئلاك شيئاًممّا يحتاجان اليه و ان كانا مستغنيين اليس يقول الله عزّوجل "لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون ..."اس کا مطلب یہ ہے کہ تو انہیں اپنے سے اس چیز کے بارے میں سوال کرنے کی تکلیف نہ دے جسکی انہیں ضرورت ہو اگرچہ وہ مستغنی ہوں کیا خدا تعالی کا یہ فرمان تم نے نہیں دیکھا "لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون ...(۲)

۱٤_ خداوند عالم کے نیک اجر کو پانا انسان کے انفاق پر موقوف ہے جب کہ اسے مال محبوب ہو اور فقر کا اندیشہ بھی ہو_ لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۸٤ حدیث ۸۵، نورالثقلین ج ۱ ص ۳٦٤ حدیث ۲۳۸_ ۲) کافی ج ۲ ص ۱۵۷ ح ۱ بحارالانوار ج ۷٤ ص ۷۹ح ۷۸_

Presented by: https://jafrilibrary.com

رسول خدا (ص) سے مذکورہ بالا آیت کے بارے میں سوال ہوا، تو آپ (ص) نے فرمایا: هو ان ينفق العبد المال و هو شحيح يا مل الدّنيا و يخاف الفقر_کہ انسان اپنے مال سے اس حالت میں انفاق کرے کہ وہ مال سے سخت محبت رکھتا ہو اور فقر سے ڈرتا ہو (۱)

اجر: اجر کے اسباب ۱۳

انفاق: انفاق کی اہمیت ۶، ۹; انفاق کی تشویق دلانا ۵، ۱۰; انفاق کی قدر و قیمت ۲; انفاق کے اثرات ۱۲; انفاق کے انفرادی اثرات ۱، ۵; انفاق کے موارد ۱۳; انفاق نہ کرنے کے اثرات ۷; پسندیدہ چیزوں سے انفاق ۱، ۲، ۷، ۱۴

اہل بیت (ع): ۱۳

ایثار: ایثار کی اہمیت ۹; ایثار کی تشویق دلانا ۱۰; ایثار کے اثرات ۴، ۵

بنی اسرائیل: بنی اسرائیل کا دنیا کی طرف میلان ۷

تحریک: تحریک کے عوامل ۱۰

تربیت: تربیت کی تشویق دلانا ۱۱; تربیت کے طریقے ۱۱

ترقی: ترقی کا پیش خیمہ ۵; ترقی کے عوامل ۴، ۸، ۱۲; ترقی کے موانع ۳ تشویق دلانا ۵، ۱۱، ۱۲ جزا کا نظام

خدا تعالی: خدا تعالی کا اجر ۱۴، خدا تعالی کا علم ۹، ۱۰

خوف: فقر کا خوف ۱۴، ناپسندیدہ خوف ۱۴

دنیا پرستی: دنیا پرستی کے اثرات ۳، ۷

روایت: ۱۲، ۱۳، ۱۴

شخصیت: شخصیت بننے کے عوامل ۶

---

۱) مجمع البیان ج ۲ ص ۷۹۳، تفسیر برہان ج ۱ ص ۲۹۸ حدیث ۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

علم: ۱۰

عمل: عمل خیر ۱; رابطہ علم و عمل ۱۰

فقر: ۱٤

نیکی: نیکی کی تشویق دلانا ۱۱; نیکی حاصل کرنے کے ذرائع ۱ ، ٤ ، ۱۲; نیکی سے محرومیت ۳،۷; نیکی کا مقام و مرتبہ ۸،۱۲

نیکی کرنا: اہل بیت (ع) کے ساتھ نیکی کرنا ۱۲; والدین کے ساتھ نیکی کرنا ۱۳

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلاًّ لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلاَّ مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِن قَبْلِ أَن تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قُلْ فَأْتُواْ بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (۹۳)

بنی اسرائیل کے لئے تمام کھانے حلال تھے سوائے اس کے جسے توریت کے نازل ہونے سے پہلے اسرائیل نے اپنے اوپر ممنوع قراردے لیا تھا_ اب تم توریت کو پڑھو اگر تم اپنے دعوی میں سچّے ہو_

۱_ تورات کے نازل ہونے سے پہلے بنی اسرائیل پر تمام کھانے کی چیزیں حلال تھیں_ كل الطعام كان حلاّ لبنى اسرائيل ... من قبل ان تنزّل التوراة "من قبل"، "كان حلاّ"کے متعلق ہے اور "الاّ ما حرّم ..." استثناء منقطع ہے_

۲_ حضرت یعقوب (ع) نے بعض چیزیں اپنے اوپر حرام کر رکھی تھیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

الاّ ما حرّم اسرائیل علی نفسه من قبل ان تنزل التوراة

٣_ انبیاء (ع) کو اپنے اوپر بعض حلال چیزیں حرام کرنے کا اختیار تھا_الاّ ما حرّم اسرائیل علی نفسه

٤_ تورات کے نازل ہونے کے بعد بنی اسرائیل پر بعض کھانے کی چیزیں حرام کردی گئیں_

کلّ الطعام کان حلاًّ لبنی اسرائیل ... من قبل ان تنزل التوراة یہ اس صورت میں ہے کہ "الاّ ما حرّم..." میں استثناء منقطع ہو_

٥_ مسلمانوں پر بعض چیزوں (اونٹ اور اونٹنی کا دودھ) کے حلال ہونے پر یہودیوں کو اعتراض تھا_

کل الطعام کان حلاّ لبنی اسرائیل ... ان کنتم صادقین آیت کے شان نزول میں ہے کہ، پیغمبر اسلام(ص) کی اس بات کو کہ ہم دین ابراہیم (ع) پر ہیں رد کرنے کیلئے یہود کہتے تھے کہ اونٹ کا گوشت تو ابراہیم (ع) (ع) کی شریعت میں حرام تھا اسلام میں کیوں حرام نہیں کیا گیا ؟

٦_ بنی اسرائیل کھانے کی بعض چیزوں کے حرام ہونے کے دعوے دار تھے اور اسے تورات کی طرف منسوب کرتے تھے_کل الطعام کان حلاًّ لبنی اسرائیل ... قل فاتوا بالتوراة فاتلوها

٧_ پیغمبر اسلام (ص) کی طرف سے یہود کو بعض کھانے کی چیزوں کی حرمت کے دعوے پر تورات سے شاہد پیش کرنے کی پیشکش_قل فاتوا بالتوراة فاتلوها ان کنتم صادقین

٨_ کسی شریعت کی طرف منسوب نظریات اگر اس شریعت کی آسمانی کتاب کے مخالف ہوں تو باطل ہیں_

قل فاتوا بالتوراة فاتلوها ان کنتم صادقین مذکورہ بالا آیت یہود کے نظریات کے ردّ کے لیئے انہیں تورات کی طرف رجوع کرنے کی دعوت دے رہی ہے_

٩_ یہودیوں کا تورات کو چھپا لینا * قل فاتوا بالتوراة فاتلوها تورات لانے اور اسے تلاوت کرنے کی دعوت بتلاتی ہے کہ یہودیوں نے تورات کو لوگوں کی پہنچ سے دور کر رکھا تھا_

١٠_ بنی اسرائیل کا تورات کی طرف ناجائز اور جھوٹی باتیں منسوب کرنا_ قل فاتوا بالتوراة فاتلوهاان کنتم صادقین

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۱_ جو کھانے کی چیزیں حضرت یعقوب (ع) نے اپنے اوپر حرام کر رکھی تھیں وہ بنی اسرائیل پر بھی حرام تھیں_
کل الطعام کان حلاّ لبنی اسرائیل الاّ ما حرّم اسرائیل علی نفسه یہ اس صورت میں ہے کہ "الاّ ما حرم..." میں استثناء متصل ہو_

۱۲_ تورات نے بنی اسرائیل پر بعض کھانے کی چیزوں کی حرمت منسوخ کردی_
کل الطعام کان حلاّ لبنی اسرائیل الا ما حرم اسرائیل علی نفسه من قبل ان تنزل التوراة
یہ اس صورت میں ہے کہ "من قبل" "حرّم" کے متعلق ہو، یعنی بنی اسرائیل پر حضرت یعقوب (ع) کی طرف سے جو چیزیں حرام کی گئي تھیں یہ تورات کے نزول سے پہلے تک تھیں_

۱۳_ شریعت کے احکام کا قابل نسخ نہ ہونا،یہودیوں کا باطل تصوّر_ الاّ ما حرّم اسرائیل علی نفسه من قبل ان تنزل التوراة قل فاتوا بالتوراة فاتلو ھا یہ اس صورت میں ہے کہ "من قبل"، "حلاًّ" کے متعلق ہو یعنی کھانے کی بعض چیزیں تورات کے نازل ہونے سے پہلے حلال تھیں اور تورات نے انہیں حرام کردیا_

۱٤_ تمام کھانے کی اشیاء کا بنی اسرائیل پر نزول تورات سے پہلے حلال ہونا سوائے اونٹ کے گوشت کے جسے اسرائیل (ع) (یعقوب(ع)) نے اپنے اوپر حرام کر رکھا تھا_ کل الطعام کان حلاً لبنی اسرائیل الاّ ما حرّم اسرائیل علی نفسه امام صادق (ع) فرماتے ہیں: ان اسرائیل کان اذا اکل من لحم الابل ھیّج علیه وجع الخاصرة فحرّم علی نفسه لحم الابل و ذلک قبل ان تنزل التوراة_ حضرت یعقوب(ع) جب اونٹ کا گوشت کھاتے تو انھیں کمر درد کی شکایت ہوجاتی تھی لذا انہوں نے اپنے اوپر اونٹ کا گوشت حرام کرلیا اوریہ تورات کے نازل ہونے سے پہلے تھا (۱)

آسمانی کتابیں: ۸

احکام: احکام کی تشریع ۳

انبیاء (ع): انبیاء (ع) کی ذمہ داریوں کی حدود ۳

اونٹ: اونٹ کا گوشت ۵، ۱٤; اونٹنی کا دودھ ۵

---

۱) کافی ج ۵ ص ۳۰٦ حدیث ۹، بحارالانوار ج ۹ ص ۱۹۱ حدیث ۳۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

بنی اسرائیل: ٦، ١٠، ١٢ بنی اسرائیل کی کھانے کی چیزیں ١، ١١، ١٤; بنی اسرائیل کی نعمتیں ١; بنی اسرائیل کے عقائد ٦; بنی اسرائیل کے محرمات ٤، ٦، ١١، ١٢، ١٤

پیغمبر اسلام (ص): ٧

تورات: ٧، ٩، ١٠ تورات اور بنی اسرائیل ٦، ١٠، ١٢; تورات اوریہود ٧، ٩; تورات کا نازل ہونا ١٤; تورات کے احکام ٤

جھوٹی نسبت دینا: تورات کی طرف جھوٹی نسبت دینا ١٠

حضرت یعقوب (ع) حضرت یعقوب (ع) کے محرمات: ٢، ١١، ١٤

حق کوچھپانا ٩ روایت: ١٤

عقائد: باطل عقائد ١٣، ١٢; عقائد صحیح ہونے کا معیار ٨

کھانے پینے کی چیزیں: ٥، ٧

مسلمان: ٥، ٧

نسخ: ١٢، ١٣

یہود:

پیغمبر اسلام (ص) اوریہود ٧; یہود اور تورات ٧، ٩; یہود اور حق کو چھپانا ٩; یہود کے عقائد ١٣; یہود کے محرمات ٧

فَمَنِ افْتَرَى عَلَى اللهِ الْكَذِبَ مِن بَعْدِ ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٩٤)

اس کے بعد جو بھی خدا پر بہتان رکھے گا اس کا شمار ظالمین میں ہوگا_

١_ یہودیوں کا کھانے کی بعض اشیاء کے بارے میں حرمت کادعوي، ان کا خدا تعالی پر جھوٹ اور افترا_

كلّ الطعام كا ن ...فمن افترى على الله الكذب

٢_ خدا تعالی پر جھوٹ باندھنا (بدعت) اور افتراپردازی بہت بڑا ظلم ہے_ فمن افتري ... فاولئك هم الظالمون

ضمیر فصل (ہم) ظلم کے بہت بڑے ہونے

Presented by: https://jafrilibrary.com

پر دلالت کررہی ہے_

۳_یہود; بدعتی ، بہت بڑے ظالم اور جھوٹے ہیں_قل فاتوا بالتوراة ... فمن افتري ... فاولئك هم الظالمون

بدعت قائم کرنا : بدعت قائم کرنے کا ظلم ۲

بہتان باندھنا : خدا پر بہتان باندھنا ۱ ، ۲

تحریف کرنا : ۱

سزا : علم اور سزا ۲

ظالم لوگ :۳ ظلم : ۲

یہود:یہود کا تحریف کرنا ۱ ; یہود کی بدعت گزاری ۳ ;یہود کی دروغ گوئي ۳

قُلْ صَدَقَ اللّهُ فَاتَّبِعُواْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (۹۵)

پیغمبر آپ کہہ دیجئے کہ خدا سچّا ہے_ تم سب ملّت ابراہیم کا اتباع کرو وہ باطل سے کنارہ کش تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے_

۱_ خداوند عالم ، کھانے پینے کی چیزوں کے بارے میں تورات کے حقائق کو سچ سچ بیان کرنے والا ہے_
كل الطعام كان ... قل صدق الله

۲_ خدا تعالی کا لوگوں کو حضرت ابراہیم (ع) کی شریعت کی پیروی کی طرف دعوت دینا _فاتبعوا ملّة ابراهيم حنيفاً

۳_ اسلام دین ابراہیمی (ع) ہے_فاتبعوا ملّة ابراهيم حنيفا
کیونکہ اسلام کی پیروی کی بجائے دین ابراہیم (ع) کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ حضرت ابراہیم (ع) کے دین میں تمام کھانے کی چیزیں حلال تھیں_

کل الطعام کان حلاً لبنی اسرائیل ... فاتبعوا ملّة ابراهیم حنیفا یہ اس صورت میں ہے کہ "الاّ ما حرّم" استثناء منقطع ہو_

٥_ حضرت ابراہیم ہر قسم کے انحراف و گمراہی سے دور اور حق کے راستے پر گامزن رہے_ فاتبعوا ملة ابراهیم حنیفا

"حنیف" یعنی وہ جو گمراہی سے دور ہو اور ہدایت و راہ راست پر گامزن ہو_

٦_ حضرت ابراہیم (ع) کبھی بھی مشرک نہیں تھے_ و ما کان من المشرکین

٧_ پیغمبر اکرم (ص) کے زمانے کے یہود مشرکانہ عقائد رکھتے تھے_ و ما کان من المشرکین

حضرت ابراہیم (ع) سے شرک کی نفی کرنا یہودیوں کی طرف تعریض ہے_

اسلام: صدر اسلام کی تاریخ ٧

تورات: تورات کے حقائق ١

حضرت ابراہیم (ع): ٣ اسلام اور دین حضرت ابراہیم (ع) ٣; حضرت ابراہیم (ع) سے شرک کی نفی ٦; حضرت ابراہیم (ع) کا حنیف ہونا ٥; دین حضرت ابراہیم (ع) ٢، ٤

خیر: خیر کی دعوت ٢

شرک: ٦

کھانے، پینے کی چیزیں: ١، ٤

یہود: یہود کے عقائد ٧

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ (٩٦)

بیشک سب سے پہلا مکان جو لوگوں کے لئے بنایا گیا ہے وہ مکّہ میں ہے مبارک ہے اور عالمین کے لئے مجسم ہدایت ہے۔

١۔ کعبہ، پہلا گھر اور لوگوں کی پہلی پناہ گاہ۔ انّ اوّل بیت وضع للناس "بیت" لغت میں رات کی پناہ گاہ کے معنی میں ہے۔

٢۔ سب لوگوں کیلئے ہونا، کعبہ کے لیئے ایک قدر ہے۔ ان اول بیت وضع للناس

٣۔ ہر تحریک کیلئے عوامیہونا اس کے لیئے قدر و قیمت رکھتا ہے۔* انّ اول بیت وضع للناس

٤۔ کعبہ تمام لوگوں کے لیئے ہے نہ کسی خاص گروپ' قوم یا کسی خاص نسل کے لیئے۔ وضع للناس

٥۔ یہود کے باطل گمان کے باوجود کعبہ کا بیت المقدس سے افضل و باشرف ہونا۔ ان اول بیت وضع للناس
آیت کے شان نزول کو دیکھتے ہوئے کہ یہود کہتے تھے بیت المقدس کعبہ سے افضل اور زیادہ قابل قدر ہے۔

٦۔ کعبہ کا قدیم ہونا اسکے بیت المقدس پر باشرف و افضل ہونے کا معیار۔ انّ اول بیت وضع للناس
مجمع البیان میں بیان کئے گئے شان نزول کے پیش نظر۔

٧۔ عبادت گاہوں کا تاریخی ہونا انکی اہمیت جانچنے کا معیار ہے۔* ان اول بیت وضع للناس
کیونکہ اول ہونا اس کے افضل ہونے کا معیار قرار دیا گیا ہے۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

۸_ "بکۃ"اس سرزمین کا نام جس میں بیت اللہ (کعبہ) ہے_ان اول بیت وضع للناس للذی ببکۃ

۹_بکّہ مکّہ کے ناموں میں سے ہے_وضع للناس للذی ببکۃ

۱۰_کعبہ، ایک مبارک گھر (بہت زیادہ خیر و برکت والا)_وضع للناس ببکۃ مبارکاً

۱۱_کعبہ دنیاوالوں کی ہدایت کا ذریعہ_انّ اول بیت ... و ھدی للعالمین

۱۲_لوگوں کی مکّہ میں بھیڑکی وجہ سے اسے "بکّۃ" کہا گیا_وضع للناس ببکّۃ جب امام صادق (ع) سے مکّۃ کو بکّہ کا نام دیئے جانے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: لانّ الناس یبكّ بعضھم بعضا فیھا بالایدی (۱)یعنی مکّہ میں لوگ ہاتھوں کے ساتھ ایک دوسرے کو ہٹاتے ہیں_

۱۳_کعبہ کی عمارت والی جگہ زمین کا وہ نقطہ ہے جسے سب سے پہلے بنایا گیا_اول بیت وضع للناس

امام صادق (ع) نے فرمایا...لما اراداللہ تعالی ان یخلق الارض ...فجمعہ فی موضع البیت ثم جعلہ جبلاً من زبد ثم دحی الارض من تحتہ وھو قول اللہ عزّوجل "ان اول بیت ..."جب خداوند عالم نے زمین کو خلق کرنے کا ارادہ فرمایا... تو اسے بیت اللہ کی جگہ پر جمع کیا پھر اسے جھاگ کا پہاڑ بنایا اس کے بعد اس کے نیچے زمین کا فرش بچھایا اوریہی مراد ہے خداتعالی کے اس فرمان سے "انّ اول بیت ..." (۲)

۱٤_حضرت آدم (ع) کے زمانہ سے خانہ کعبہ میں حج کے مراسم کی ادئیگی_انّ اول بیت وضع للناس

امام محمد باقر(ع) نے بعثت پیغمبر اکرم (ص) سے پہلے انجام حج کے بارے میں فرمایا: نعم ... ان آدم و نوحاً و سلیمان قد حجّوا البیت ... کما قال اللہ " ان اوّل بیت وضع للناس ..." آدم (ع)، نوح (ع) اور سلیمان(ع) نے کعبہ کا حج کیا ... جیسا کہ خداتعالی نے فرمایاہے: "ان اوّل بیت وضع للناس" (۳)

---

۱) علل الشرائع ج ۲ ص ۳۹۸ حدیث ۵ تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۸۷ حدیث ۹۵_

۲) کافی ج ٤ ص ۱۸۹ حدیث ۷ نورالثقلین ج ۱ ص ۳٦۵ حدیث ۲٤٤، ۲٤٦_

۳) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۸٦ حدیث ۹۲ تفسیر برہان ج ۱ ص ۳۰۰ حدیث ۱۹_

Presented by: https://jafrilibrary.com

آثار قدیمہ:۷

بیت المقدس: ۵، ٦

حج: حج کی تاریخ ١٤; حضرت آدم (ع) اور حج ١٤

حضرت آدم (ع): ١٤

روایت: ١٢، ١٣، ١٤

زمین: بابرکت زمین ١٠; زمین کی تاریخ ١٣ عوامی ہونا ٢، ٣

قدر و قیمت: قدر و قیمت کے معیارات ٢، ٣، ٦

قدر و قیمت کا اندازہ لگانا: قدرو قیمت کا اندازہ لگانے کے معیار ات ۷

کعبہ: کعبہ کا قدیمی ہونا ٦; کعبہ کی برکت ١٠; کعبہ کی جگہ ١٣; کعبہ کی خصوصیت ١، ٢، ٤; کعبہ کی قدر و قیمت ٢، ٥، ٦، ١١

مقدس مقامات: ۷

مکّہ: مکّہ کا نام رکھنا ١٢; مکّہ کے نام ٨، ٩

ہدایت: ہدایت کے عوامل ١١

یہود: یہود کے عقائد ٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (۹۷)

اس میں کھلی ہوئي نشانیاں مقام ابراہیم ہے اورجو اس میں داخل ہو جائے گا وہ محفوظ ہو جائے گا اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا واجب ہے اگر اس راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اورجو کافر ہو جائے تو خدا تمام عالمین سے بے نیاز ہے_

۱_ دنیا والوں کے لیئے کعبہ میں ہدایت کی روشن نشانیاں موجودہیں_ و هدی للعالمین فیه آیات بیّنات

۲_ کعبہ کی تاریخی قدامت اور اس کے پہلی عمومی عمارت ہونے پر روشن نشانیاں موجودہیں * انّ اول بیت ... فیه آیات بیّنات

۳_ کعبہ میں مقام ابراہیم (ع) خداوند عالم کی روشن آیات میں سے ہے (آیات یعنی نشانیاں)_ فیه آیات بینات مقام ابراهیم

٤_ کعبہ حضرت ابراہیم (ع) کی عبادت گاہ * فیه آیات بینات مقام ابراهیم یہ اس صورت میں ہے کہ "مقام ابراھیم" سے مراد انکی عبادت کی جگہ ہو جیسا کہ علامہ طباطبائي نے احتمال دیا ہے_

٥_ کعبہ میں مقام ابراہیم (ع) کی اہمیت اور قدر و منزلت_ فیه آیات بینات مقام ابراهیم

٦_ خدا وند عالم کے نزدیک حضرت ابراہیم (ع) کا بلند مقام و مرتبہ_ فیه آیات بینات مقام ابراهیم

ظاہر یہ ہے کہ مقام ابراہیم (ع) کا مسجد الحرام میں محترم ہونا اس کا حضرت ابراہیم (ع) کی طرف

Presented by: https://jafrilibrary.com

منسوب ہونے کی وجہ سے ہے_

۷_ جو لوگ کعبہ میں داخل ہوجائیں انہیں مکمل امنیت حاصل ہے_ و من دخله كان آمناً

۸_ کعبہ میں امن برقرار کرنا اور امن کا خیال رکھنا ضروری ہے_ و من دخله كان امنا یہ اس صورت میں ہے کہ جملہ خبریہ مقام انشاء میں ہو_

۹_ حج کرنا استطاعت رکھنے والوں پر خدا تعالی کا حق_ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلاً

۱۰_ استطاعت (خانہ خدا تک جانے کی قدرت) وجوب حج کی شرط ہے_ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا

۱۱_ حج صرف خداوند متعال کی خاطر انجام دیا جائے_ و لله على الناس حج البيت

۱۲_ استطاعت کے باوجود حج نہ کرنا کفر ہے_ و لله على الناس ... و من كفر فانّ الله غني عن العالمين

مذکورہ بالا مطلب کی تائید امام صادق (ع) کی ایک روایت سے بھی ہوتی ہے کہ حضرت (ع) نے فرمایا: "ومن ترك فقد كفر نیز فرمایا و لم لا يكفر و قد ترك شريعة من شرايع الاسلام" جو حج کو ترک کرے اس نے کفر کیا، نیز فرمایا کیوں کفر نہ ہو حالانکہ اس نے اسلام کے احکام میں سے ایک حکم کو چھوڑا ہے(۱)

۱۳_ حج کی غیر معمولی اہمیت اور قدر و منزلت_ولله على الناس حج البيت ... و من كفر کیونکہ حج کا ترک کرنا کفر ہے_

۱٤_ حج کے ترک کرنے کا نقصان خود انسان کو ہوتا ہے_ و من كفر فان الله غني عن العالمين

۱۵_ حج کے ادا کرنے والے کو کئي منافع و فائدے_ و من كفر فان الله غني عن العالمين

خداوند عالم کے غنی ہونے کی طرف اشارہ بتلاتا ہے کہ خود حاجی حج کے فائدوں سے بہرہ مند ہوتا ہے_

۱٦_ خداوند عالم کا کائنات والوں سے بطور مطلق بے نیاز ہونا_

---

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۹۰ حدیث ۱۰۸ ، تفسیر برہان ج ۱ ص ۳۰۳ حدیث ۱۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

فان اللہ غنی عن العالمین

۱۷_ خداوند عالم کا کائنات کے حوادث سے متاثر نہ ہونا_ فانّ اللہ غنی عن العالمین

۱۸_ حرم میں حیوانوں کو مکمل امن حاصل ہے اور انہیں اذیت و آزار پہنچانا جائز نہیں_

و من دخلہ کان آمنا امام صادق (ع) فرماتے ہیں: و من دخل الحرم ... و من دخلہ من الوحش و الطیر کان آمناً من ان یھاج او یؤذی حتی یخرج من الحرم _اس میں جو جانور اور پرندے داخل ہوجائیں تو وہ اس سے امنیت میں ہیں کہ ان پر حملہ کیا جائے یا تکلیف دی جائے یہاں تک کہ وہ حرم سے نکل جائیں (۱)

۱۹_ جو کوئی حرم سے باہر جرم کا ارتکاب کرکے حرم میں پناہ لے لے تو وہ تعاقب سے امن میں ہوگا_

و من دخلہ کان امنا مذکورہ بالا آیت کے بارے میں امام صادق (ع) فرماتے ہیں: اذا احدث العبد فی غیر الحرم جنایۃ ثمّ فرّ الی الحرم لم یسع لاحد ان یاخذہ فی الحرم (۲) "فرمایا جو شخص حرم سے باہر جرم کرکے حرم کی طرف بھاگ جائے تو کسی کے لیئے جائز نہیں کہ اسے حرم میں پکڑے"_

۲۰_ مالداروں پر ہر سال حج کا وجوب_ وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا

امام کاظم (ع) نے فرمایا: ان اللہ فرض الحج علی اہل الجدۃ فی کلّ عام (۳) یہ روایت اور اس جیسی روایات کو اس معنی پر حمل کیا جانا چاہیئے کہ کسی سال بھی مکہ حاجیوں سے خالی نہیں رہنا چاہیئے بلکہ ہر سال حج کی رسم انجام پانی چاہیئے او راس فریضہ کا انجام دینا صاحب استطاعت لوگوں کے اوپر ہے_

۲۱_ صاحب استطاعت افراد پر حج اور عمرہ کا واجب ہونا_ و للہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلاً

مذکورہ بالا آیت کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں امام صادق (ع) نے فرمایا: یعنی بہ الحج والعمرۃ جمیعاً لانّھمامفروضان

---

۱)کافی ج ٤ ص ۲۲۶ حدیث ۱ نور الثقلین ج ۱ ص ۳۷۰ حدیث ۲۶۷_

۲)کافی ج ٤ ص ۲۲۶ حدیث ۲ تفسیر برہان ج ۱ ص ۲۹۹ حدیث ۲۳،۱۵،۵_

۳)کافی ج ٤ ص ۲۶۵ حدیث ۵ ، نور الثقلین ج ۱ ص ۳۷۲ حدیث ۲۸۰_

Presented by: https://jafrilibrary.com

اس سے مراد حج اور عمرہ دونوں ہیں کیونکہ یہ دونوں فرض ہیں (١)

٢٢_ حج کی استطاعت یعنی بدن کی صحت ، زاد و توشہ کا ہونا، سواری کا ہونا اور راستے کا کھلا ہونا ہے_

من استطاع الیه سبیلاً مذکورہ بالا آیت کے بارے میں امام صادق (ع) نے فرمایا: من کان صحیحا فی بدنه مخلی سربه له زاد و راحلة فهو ممّن یستطیع الحج (٢)جو شخص صحیح و سالم ہو اس کا راستہ کھلا ہو اسکے پاس زاد راہ اور سواری موجود ہو وہ حج کیلئے استطاعت رکھتا ہے_

٢٣_ مقام ابراہیم (ع) کہ جس پر آپ (ع) کے دو قدموں کے نشان ہیں ، حجر الاسود اور حضرت اسماعیل (ع) کا مسجد الحرام میں گھر خدا تعالی کی روشن نشانیاں ہیں_ فیه آیات بینات مقام ابراهیم امام صادق (ع) نے مذکورہ بالا آیت میں "آیات بینات" کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا: مقام ابراهیم حیث قام علی الحجر فاثّرت فیه قدماہ و الحجر الاسود و منزل اسماعیل_ کہ اس سے مراد مقام ابراہیم (ع) ہے جب حضرت ابراہیم(ع) اس پر کھڑے ہوئے تو ان کے قدموں کے نشان پتھر پر نقش ہوگئے " اور حجر اسود ہے اور اسماعیل (ع) کا گھر(٣)

٢٤_ موت، قبر اور قیامت پر توجہ اور انکے لیئے آمادگي حج کے وجوب او راس کے خداوند عالم کے ساتھ مختص ہونے کا فلسفہ ہے_ولله علی الناس حج البیت امام صادق (ع) فرماتے ہیں :...و اعلم بانّ الله تعالی لم یفترض الحج و لم یخصّه من جمیع الطاعات بالاضافة الی نفسه بقوله عزّوجل "ولله علی الناس حج البیت ..."الا للاستعداد و الاشارة الی الموت و القبر و البعث و القیامة ... کہ خداوند متعال نے تمام عبادات میں سے صرف حج کو اپنی طرف نسبت دے کر (ولله علی الناس حج البیت ...) اس لیئے فرض کیا تا کہ موت، قبر، اٹھائے جانے اور قیامت کی طرف اشارہ ہو اور انکے لیئے تیاری کی جائے (٤)

٢٥_ وجوب حج کا منکر کافر ہے_ و من کفر

---

١)کافی ج ٤ ص ٢٦٥ حدیث ١ تفسیر برہان ج ١ ص ٣٠٢ حدیث ٢ _ ٢)کافی ج ٤ ص ٢٦٧ حدیث ٢ تفسیر نور الثقلین ج ١ ص ٣٧٣ حدیث ٢٨٣_

٣)کافی ج ٤ ص ٢٢٣ حدیث ١ تفسیر عیاشی ج ١ ص ١٨٧ حدیث ٩٩_ ٤) مصباح الشریعہ ص ٤٩ بحار الانوار ج ٩٩ ص ١٢٥ حدیث ١_

Presented by: https://jafrilibrary.com

جب امام موسی کاظم (ع) سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی حج بجا نہ لائے تو وہ کافر ہے ؟ فرمایا لا ولکن من قال لیس هذا هکذا فقد کفر_ نہیں البتہ جو یہ کہے کہ حج واجب نہیں وہ کافر ہے(۱)

۲٦_ استطاعت کے لیئے سواری رکھنا ضروری نہیں ہے_ولله علی الناس حج البیت من استطاع

امام صادق (ع) نے مذکورہ بالا آیت کے بارے میں فرمایا یخرج و یمشی ان لم یکن عنده ما یرکب_ اگر اس کے پاس سواری نہ ہو تو پیدل نکل کھڑا ہو (۲)

۲۷_ اگر کسی کو حج کا خرچہ بخشا جائے تو وہ مستطیع ہے_ولله علی الناس حج البیت من استطاع

امام صادق (ع) نے اس سوال کے جواب میں کہ اگر کسی کو حج بجا لانے کا خرچہ دیا جائے اور وہ اس کے قبول کرنے سے شرم محسوس کرے تو کیا مستطیع ہے یا نہیں ؟ فرمایا "نعم ماشانه ان یستحي"ہاں اسے حیا نہیں کرنا چاہیئے(۳)

۲۸_ حج کی استطاعت میں حج کے خرچہ کے علاوہ اہل و عیال کے اخراجات کا ہونا بھی ضروری ہے_

ولله علی الناس حج البیت امام باقر (ع) نے استطاعت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا : ...السعة فی المال اذ کان یحجّ ببعض و یبقی بعضاً یقوت به عیاله ...مال اتنا زیادہ ہو کہ کچھ حج کے اخراجات میں خرچ کرے اور کچھ اہل و عیال کو خرچہ کے طور پر دے ...(٤)

اخلاص : ۱۱

اسماء و صفات : صفات جمالیہ ۱٦ ; غنی ۱٦،۱۷

انبیت : ۷،۸،۱۸ ، ۱۹

تاریخ : تاریخ کے اثرات ۲

---

۱) کافی ج ٤ ص ۲٦٥ حدیث ٥ تفسیر برہان ج ۱ ص ۳۰۲ حدیث ۱_

۲) استبصار ج ۲ ص ۱٤۰ حدیث ٥ باب ۸۱ تہذیب شیخ طوسی ج ٥ ص ۱۰ حدیث ۲٦_

۳) کافی ج ٤ ص ۲٦٦ حدیث ۱ تہذیب شیخ طوسی ج ٥ ص ۳ حدیث ۳_ ٤) کافی ج ٤ ص ۲٦۷ ح ۳ استبصار ج ۲ ص ۱۳۹ ح ۱ ب ۸۱_

Presented by: https://jafrilibrary.com

حج : ترک حج ۱۲ ، ۱٤; حج کا انکار ۲۵; حج کا فلسفہ ۲٤; حج کی قدر و منزلت ۱۳; حج کے احکام ۱۰ ، ۲۰ ، ۲۱ ، ۲۲ ، ۲٦ ، ۲۷ ، ۲۸;حج کے فائدے ۱۵; حج میں اخلاص ۱۱ ; حج میں استطاعت ۹ ، ۱۰ ، ۱۲ ، ۲۰ ، ۲۱ ، ۲۲ ، ۲٦، ۲۷ ، ۲۸ ; وجوب حج کی شرائط ۱۰ ، ۲۱ ، ۲۲

حجر الاسود : ۲۳

حضرت ابراہیم (ع) : حضرت ابراہیم (ع) اور کعبہ ٤ ، ۵ ; حضرت ابراہیم (ع) کا مقام و مرتبہ ، ٦; حضرت ابراہیم (ع) کی عبادت گاہ ٤

حضرت اسماعیل (ع) : حضرت اسماعیل (ع) کا گھر ۲۳

حق خدا : ۹ حیوانات : حیوانات کی امنیت ۱۸

خداتعالی کی نشانیاں : ۳ خداتعالی : خداتعالی کی شناخت ۱۷; خداتعالی کے مختصات ۲٤

ذکر : ۲٤ روایت : ۱۸ ، ۱۹ ، ۲۰ ، ۲۱ ، ۲۲ ، ۲۳ ، ۲٤ ، ۲۵ ، ۲٦ ، ۲۷ ، ۲۸

عبادت : عبادت میں اخلاص ۱۱

عمرہ : عمرہ کے وجوب کی شرائط ۲۱

قیامت : قیامت کا ذکر ۲٤

کعبہ : ٤ ، ۵ کعبہ کا قدیم ہونا ۲ ;کعبہ کی امنیت ۷ ، ۸ ;کعبہ کی اہمیت ۱

کفار : ۲۵

کفر : ۱۲

مسجد الحرام ۲۳ مسجد الحرام کے احکام ۷ ، ۸ ، ۱۹ ; مسجد الحرام میں امنیت ۷ ، ۸ ، ۱۹

مقام ابراہیم (ع) : ۲۳ ، ۵ ، ۳

مقربین : ٦

موت : ۲٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

نقصان: نقصان کے عوامل ١٤

ہدایت: ہدایت کے عوامل ١

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَاللّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ (٩٨)

اے اہل کتاب کیوں آیات الہی کا انکار کرتے ہو جب کہ خدا تمھارے اعمال کا گواہ ہے_

١_ پیغمبر اکرم (ص) کو اہل کتاب سے کفر کے محرّکات کے بارے میں پوچھنے کا حکم_

قل یا اهل الکتاب لم تکفرون بآیات الله

٢_ اہل کتاب کا الہی آیات کا انکار (تورات کے نزول سے پہلے دین ابراہیمی (ع) میں بعض کھانے کی حلال چیزوں کا اور کعبہ کی عمارت کے تاریخی تقدّم کا انکار) کلّ الطعام ... قل یا اهل الکتاب لم تکفرون بآیات الله

"آیات اللہ" سے مراد وہی مضامین ہیں جو سابقہ آیات میں بیان ہوئے ہیں_

٣_ اہل کتاب اور کفار کی کجرویوں کے مقابل اعتراض کرنا ضروری ہے_قل یا اهل الکتاب لم تکفرون بآیات الله

٤_ حقائق کے بیان کئے جانے کے بعد عقیدتی انحرافات کا فکری مقابلہ ضروری ہے_قل یا اهل الکتاب لم تکفرون بآیات الله یہ مطلب سابقہ آیات کے مجموعہ کے پیش نظر ہے کہ پہلے خداوند عالم نے بنی اسرائیل کے بارے میں مختلف حقائق بیان کیئے پھر ان پر اعتراض کیا_

٥_ اہل کتاب بیت اللہ میں خدا تعالی کی روشن نشانیوں کے منکر ہیں_فیه آیات بینات ... قل یا اهل الکتاب لم تکفرون بآیات الله

٦_ خدا تعالی انسانوں کے اعمال پر گواہ ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

والله شهید علی ما تعملون

۷_ اہل کتاب کی مسلمانوں کے خلاف خفیہ سرگرمیاں_* واللہ شهید علی ما تعملون ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جملہ "واللہ شہید..." خدا تعالی تمھارے اعمال کا شاہد اور ان سے آگاہ ہے، مسلمانوں کے خلاف ان کی خفیہ سرگرمیوں کے بارے میں ہے_

۸_ انسان کے اعمال کے بارے میں خداوند عالم کے علم و آگاہی کی جانبتوجہ انسان کیلئے خدا تعالی کی نشانیوں کے بارے میں کفر کرنے سے مانع ہوسکتی ہے_و اللہ شهید علی ما تعملون

آنحضرت(ص): آنحضرت(ص) کی ذمہ داری ، ١

اسماء و صفات شہید،٦

اہل کتاب : اہل کتاب اور حق کا چھپانا ٥ ;اہل کتاب کا کفر ١ ، ٢ ;اہل کتاب کی سازش ٧; اہل کتاب کی گمراہی ٣ ، ١ ; مسلمین اور اہل کتاب ٧

تبلیغ : تبلیغ کے طریقے ٤

تورات : تورات کا نازل ہونا ٢

حضرت ابراہیم (ع) : حضرت ابراہیم (ع) کا دین ٢

حق کو چھپانا : ٥

خدا تعالی : خدا تعالی کا علم ٨; خدا تعالی کی گواہی ٦; خدا تعالی کی نظارت ٨

خدا کی آیات :٢ خدا تعالی کی آیات کا انکار ٨

سوال و جواب : ١

علم : ٨

عمل : ٨ عمل کے گواہ : ٦

کعبہ : ٥ کعبہ کی عمارت ٢

کفار : کفار کی گمراہی ٣;کفار کے ساتھ برتاؤ کا طریقہ ٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

کھانے پینے کی چیزیں : ۲
گمراہی : ۳ گمراہی کے موانع ۸
مسلمین : ۷
نہی عن المنکر : ۳

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللّهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنتُمْ شُهَدَاءُ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (۹۹)

کہئے اے اہل کتاب کیوں صاحبان ایمان کو راہ خدا سے روکتے ہو اور اس میں کجی تلاش کرتے ہو جبکہ تم خود اس کی صحت کے گواہ ہو اور اللہ تمھارے اعمال سے غافل نہیں ہے_

۱_ مومنین کو راہ خدا سے روکنے کی وجہ سے اہل کتاب کی توبیخ_ قل یا اهل الکتاب لم تصدون عن سبیل الله

۲_ اہل کتاب کا اسلام کی پیشرفت کے راستے میں رکاوٹیں ڈالنا_ قل یا اهل الکتاب لم تصدّون عن سبیل الله

" سبیل اللہ " سے مراد اسلام ہے کیونکہ "من آمن" جو کہ " سبیل اللہ " پر چلنے والے ہیں وہی مسلمان ہیں_

۳_ دین اسلام " سبیل اللہ " ہے_ لم تصدّون عن سبیل الله

٤_ جو لوگ راہ خدا سے مانع ہوجائیں اور مؤمنین کو اس سے روکیں ان پر اعتراض اور ان کے ساتھ مقابلہ کرنا ضروری ہے_ قل یا اهل الکتاب لم تصدون عن سبیل الله

٥_ یہودیوں کی مسلمانوں کے درمیان تفرقہ ڈالنے کی کوشش_ قل یا اهل الکتاب لم تصدون ... من آمن

بعض مفسّرین کے نزدیک مذکورہ بالا آیت یہود کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ جو اوس اور خزرج کے درمیان اختلاف ڈالنے کی کوشش کرتے تھے (مجمع البیان ج ۲)

Presented by: https://jafrilibrary.com

٦_ راہ خدا سے مومنین کو روکنے کے لیئے راہ خدا کو منحرف ظاہر کرنا،یہود کی خواہش_

لم تصدون عن سبیل اللہ من آمن تبغونھا عوجا "تبغونہا عوجاً"یعنی تم یہود خدا تعالی کے راستے کو ٹیڑھا دکھانے کے خواہشمند ہو_

٧_ اسلام کے راستے کو منحرف ظاہر کرنا یہودیوں کا اسلام کے مقابلے میں ایک طریقہ_لم تصدون ... تبغونھا عوجا

٨_ علمائے دین اور رہبروں کا انحراف و گمراہی عوام کی گمراہی اور حقائق کی تحریف کا موجب ہے_

یا اھل الکتاب لم تصدون عن سبیل اللہ ... تبغونھا عوجا و انتم شھداء

ظاہر یہ ہے کہ " انتم شہداء "کے قرینہ سے اہل کتاب سے مراد ان کے علماء ہیں اور "من آمن"سے مراد عام لوگ ہیں لہذا اہل کتاب کے علماء کو عوام کی گمراہی اور حقائق کی تحریف کے سبب کے طور پر پہچنوایا گیا ہے_

٩_ اہل کتاب کے علماء کا اسلام کی حقانیت کے بارے میں آگاہی رکھنے کے باوجود اس کا مقابلہ کرنا_

قل یا اھل الکتاب لم تصدّون عن سبیل اللہ ... وانتم شھداء" سبیل اللہ"سے مراد اسلام ہے_

١٠_ اہل کتاب کے علماء کا اسلام کی حقانیت سے مکمل طور پر آگاہ ہونا_قل یا اھل الکتاب لم تصدّون ...و انتم شھداء

١١_ اہل کتاب کے علماء کا اپنے مکروہ عمل (مومنین کو راہ خدا سے روکنا) سے مطلع و آگاہ ہونا_

و انتم شھداء بعض کا خیال ہے کہ شہادت وہی راہ خدا سے روکنے کے بارے میں ہے_

١٢_ خداوند عالم کی انسانوں کے اعمال پر گہری نظارت_و ما اللہ بغافل عمّا تعملون

١٣_ خداوند متعال کا اہل کتاب کو ان کی اسلام اور مؤمنین کے خلاف خفیہ سرگرمیوں کے بارے میں متنبہ کرنا_

قل یا اھل الکتاب ... و ما اللہ بغافل عمّا تعملون

١٤ انسان کے اعمال کے بارے میں خداوند متعال کے علم پر توجہ انسان کو بُرے اور مکروہ اعمال سے روکتی ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و ما الله بغافل عما تعملون

آنحضرت(ص) : ۱۰

اختلاف : اختلاف کے عوامل ۵ اسلام ۲ ، ۶ ، ۷ ، ۹ ، ۱۳ دین اسلام ۳

اہل کتاب : ۲ ، ۶ ، ۷ ، ۹ ، ۱۱ ، ۱۳ اہل کتاب اور حق کو چھپانا ۹ ; اہل کتاب اور لوگوں کو گمراہ کرنا ۶ ، ۷ ، ۸ ، ۱۱ ; اہل کتاب کا رکاوٹ ڈالنا ۲ ; اہل کتاب کا سازش کرنا ۱۳ ; اہل کتاب کی توبیخ ۱ ; اہل کتاب کے علماء ۹ ، ۱۰ ، ۱۱

تحریف : تحریف کے عوامل ۸

خداتعالی : خداتعالی کا علم ۱۴ ; خداتعالی کی تنبیہات ۱۳ ; خداتعالی کی توبیخیں ۱ ; خداتعالی کی نظارت ۱۲

دشمن : ٤

سبیل اللہ : ۳ سبیل اللہ سے روکنا ۱ ، ٤ ، ۱۱

علم : ۱٤ علمائے دین : ۸

عمل : ۱۲ ناپسندیدہ عمل ۱٤

گمراہ کرنا : ۶ ، ۷ گمراہي: گمراہی کے عوامل ۶،۸

مسلمان: ۵،۶ ، ۱۱ ، ۱۳

مومنین : مومنین اور دشمن ٤ نہی عن المنکر ٤

یہود: ۵ ، ۷یہودیوں کی سازش ۵

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوَاْ إِن تُطِيعُواْ فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ (١٠٠)

اے ایمان والو اگر تم نے اہل کتاب کے اس گروہ کی اطاعت کرلی تو یہ تم کو ایمان کے بعد کفر کی طرف پلٹا دیں گے_

١_ ایمان اور دینی عقائد کی سرحدوں کی حفاظت کرنا سب مؤمنین کی ذمہ داری ہے_ یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا ... یردوکم بعد ایمانکم کافرین

٢_ اہل کتاب کے علماء اور رہبروں کی پیروي، ایمان سے کفر کی طرف لوٹنے (ارتداد) کی موجب بنتی ہے_

یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا فریقا من الذین اوتوا الکتاب یردوکم سابقہ آیت "و انتم شہدا" سے معلوم ہوتا ہے کہ اہل کتاب کے اس گروہ سے مراد ان کے علماء اور دانشمند افراد ہیں_

٣_ بعض اہل کتاب کی جانب سے مومنین کو منحرف و گمراہ کرنے کا عزم اور اسکی کوشش کرنا_

یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا فریقا من الذین اوتوا الکتاب یردوکم

٤_ اسلام کے دشمنوں کی گمراہ کن سازشوں اور کوششوں کے مقابلے میں اہل ایمان کا ہوشیار رہنا ضروری ہے_

یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا فریقا ... یردوکم بعد ایمانکم کافرین

٥_ خداوند متعال کا اہل ایمان پر خاص لطف و کرم اور توجّہ_ یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا سابقہ آیات کے مدنظر کہ جن میں اہل کتاب کو براہ راست خطاب نہیں کیا گیا لیکن اہل ایمان کو خود خطاب کیا گیا ہے_

٦_یہودیوں کا اہل ایمان (اوس و خزرج) کے

Presented by: https://jafrilibrary.com

درمیان زمانہ جاہلیت کے قومی تعصّبات اور جھگڑوں کو ابھارنے کا عزم اور کوشش کرنا_

یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا شاش ابن قیس یہودی کو مومنین (اوس و خزرج) کے اتحاد سے سخت غصہ آیا اور اس نے ایک یہودی کو متعین کیا کہ وہ ان کو جاہلیت کے فتنوں پر ابھارے (المیزان ج ۳)

۷_ بعض اہل کتاب (یہود) کی اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ دشمني_ یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا فریقا من الذین اوتو الکتاب یردوکم بعد ایمانکم کافرین

۸_ اسلام اختیار کرنے کے بعد کینوں، عداوتوں اور زمانہ جاہلیت کی دیگر خصوصیات کی طرف لوٹ جانا کفر کی ایک جھلک ہے_ یردّوکم بعد ایمانکم کافرین یہود کے ابھارنے کے بعد اوس و خزرج نے سابقہ کینوں کا اظہار کیا اور جنگ پر آمادہ ہوگئے، آیت شریفہ نے اس کینہ توزی کو کفر کی طرف میلان گردانا ہے (المیزان ج ۳)_

۹ کافروں کے ساتھ تعلقات میں مؤمنین (ایمانی معاشرہ) کو اپنی ثقافتی سرحدوں کی حفاظت کرنا چاہیئے_

یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا فریقا من الذین اوتوا الکتاب یردّوکم

اختلاف: اختلاف کے عوامل ۶

ارتداد: ارتداد کے عوامل ۲

اسلام: ۷ صدر اسلام کی تاریخ ۶

اہل کتاب: اہل کتاب اور لوگوں کو گمراہ کرنا ۲، ۳; اہل کتاب کے علماء ۲، ۳

بین الاقوامی تعلقات: ۹

جاہلیت: جاہلیت کی سنّتیں ۸

خدا تعالی: خدا تعالی کا لطف و کرم ۵

دشمن: دشمنوں کی سازش ۴

دشمني: دشمنی کے عوامل ۸

دین:

Presented by: https://jafrilibrary.com

دشمنان دین ۷;دین کی حفاظت ۱ ، ۹
کفار:کفار کے ساتھ رابطہ ۹
کفر:کفر کے اثرات ۸;کفر کے عوامل ۲
گمراہ کرنا:۲، ۳
مسلمان:۳، ۶، ۷
مؤمنین : مؤمنین کا مقام و مرتبہ ۵ ; مؤمنین کی بصیرت ٤ ;مؤمنین کی ذمہ داری ۱
یہود:یہود کی سازش ٦

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَن يَعْتَصِم بِاللّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (۱۰۱)

اور تم لوگ کس طرح کافر ہو جاؤگے جب کہ تمھارے سامنے آیات الہیہ کی تلاوت ہو رہی ہے اور تمھارے درمیان رسول موجود ہے اور جو خدا سے وابستہ ہو جائے سمجھو کہ اسے سیدھے راستہ کی ہدایت کردی گئی _

۱_ الہی آیات کی مومنین پر تلاوت کرنے اور پیغمبر اکرم (ص) کے ان کے درمیان موجود ہونے کے باوجود ان کی گمراہی اور کفر (ارتداد) تعجّب کا باعث ہے_ و کیف تکفرون و انتم تتلی علیکم آیات اللہ و فیکم رسولہ استفہام سے مراد تعجب ہے_

۲_ قرآن کریم اور پیغمبر اکرم (ص) (سنّت)، ایمان اور عقیدہ کے دفاع و حفاظت کا کامل ذریعہ و سبب ہیں_
و کیف تکفرون و انتم تتلی علیکم آیات اللہ و فیکم رسولہ

۳_ قرآن کریم اور سنت انسانوں کی ہدایت کا ذریعہ ہیں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

و كيف تكفرون و انتم تتلى عليكم آيات الله و فيكم رسوله

٤_ احکام کی مخالفت کرنے والوں کی سرزنش اور ان کا عذاب ہمیشہ ان پر حجت تمام کرنے کے بعد ہونا چاہیئے_

و كيف تكفرون و انتم تتلى عليكم آيات الله و فيكم رسوله یہ اس صورت میں ہے کہ استفہام توبیخی ہو اورتلاوت آیات اور وجود رسول(ص) سے مراد اتمام حجت ہو_

٥_ خداوند عالم کے ساتھ تمسک و ارتباط اور اسکی مکمل اطاعت صراط مستقیم کی ہدایت کا یقینی سبب_

ومن يعتصم بالله فقد هدى الى صراط مستقيم "هُدي"فعل ماضی کا بصورت صیغہ مجہول لانا دلالت کرتاہے کہ خداوند عالم سے وابستگی کی صورت میں یقینی ہدایت حاصل ہوجائے گی_

٦_ خداوند متعال کے ساتھ تمسک و ارتباط اور اسکی مکمل اطاعت اہل ایمان کو دشمنوں کے کفر کے فریب سے نجات دلاتی ہے_ان تطيعوا فريقاً ... و من يعتصم بالله فقد هدى الى صراط مستقيم

٧_ الہی آیات کا قبول کرنا اور انبیاء (ع) کی اطاعت و پيروي، خداوند متعال کے ساتھ تمسک ، وابستگی اور اسکی مکمل پیروی کے واضح مصادیق میں سے ہے_و انتم تتلى عليكم آيات الله و فيكم رسوله و من يعتصم بالله

ظاہر یہ ہے کہ "و من يعتصم بالله" جملہ "و انتم تتلى عليكم"کی وضاحت ہے_

٨_ آیات الہی کی تلاوت (نزول قرآن) اور انبیائ(ع) کے بھیجنے کا ہدف و مقصد انسانوں کی صراط مستقیم کی طرف ہدایت ہے_و انتم تتلى عليكم آيات الله و فيكم رسوله و من يعتصم بالله فقد هدى الى صراط مستقيم

٩_ خداوند متعال کی مدد سے معصوم ہر قسم کے گناہ سے محفوظ ہوتاہے_

ومن يعتصم بالله فقد هدى الى صراط مستقيم امام صادق (ع) نے فرمایا :...المعصوم هو الممتنع بالله من جميع محارم الله و قال الله تبارك و تعالى " و من يعتصم بالله فقد هدى الى صراط مستقيم_"معصوم خداوند متعال کی مدد سے تمام محارم الہی سے دور ہوتاہے خدا تعالی فرماتاہے "و من يعتصم بالله فقدہدی الی صراط مستقیم "(١)

---

١) معانی الاخبار ص ١٣٢ حديث ٢ ، تفسیر برہان ج ١ ص ٣٠٤ حديث ١_

Presented by: https://jafrilibrary.com

آسمانی کتابیں : آسمانی کتابوں کے اہداف ۸

آنحضرت(ص) : ۱

آیات خدا : ۷

اتمام حجت : ٤

اطاعت : اطاعت کے اثرات ٥ ، ٦ ; انبیاء (ع) کی اطاعت ۷ ; خدا کی اطاعت ٥ ، ٦ ،۷

انبیاء (ع) : ۷ ، انبیاء (ع) کے اہداف ۸

ایمان : ایمان کا پیش خیمہ ۲ ; ایمان کے عوامل ٦

تمسک : خدا تعالی کے ساتھ تمسک ٥ ، ٦ ، ۷ ، ۹

دین : دین کا قبول کرنا ۷;دین کی حفاظت ۲

روایت : ۹

سنت : سنت کا کردار ۲ ، ۳ صراط مستقیم ٥ ، ۸

عصمت : عصمت کی قدر و قیمت ۹

قرآن کریم : قرآن کریم کا کردار و اہمیت ۲ ، ۳ ;قرآن کریم کی تلاوت ۱ ، ۸

کامیابي: کامیابی کے عوامل٦

گمراہی : ۱

گناہ : گناہ سے اجتناب ۹

گناہ گار : گناہ گاروں کی سرزنش ٤ ;گناہ گاروں کی سزا ٤

مدد مانگنا: خدا سے مدد مانگنا ۹

مؤمنین : ۱ مؤمنین کا ارتداد ۱ ;مؤمنین کی گمراہی ۱

ہدایت : ہدایت کے عوامل ۳ ، ٥ ، ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ (١٠٢)

ايمان والو الله سے اس طرح ڈرو جو ڈرنے كا حق ہے اور خبردار اس وقت تك نہ مرنا جب تك مسلمان نہ ہو جاؤ_

١_ اہل ايمان تقوى الہى كى اس طرح مراعات كريں جيسے اس كا حق ہے_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله حق تقاته

٢_ كافروں كى اطاعت سے بچنا اور تفرقہ و جھگڑے سے اجتناب مؤمنين كے تقوي كى علامت ہے_

ان تطيعوا فريقا من الذين اوتوا الكتاب ... اتقوا الله حق تقاته تفرقہ اور جھگڑے سے اجتناب كا استفادہ آيت "ان تطيعوا ..."كے شان نزول سے كيا گيا ہے_

٣_ كامل اور بہترين تقوي ، ايمان كا بلند مرتبہ ہے_ يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله حق تقاته

٤_ كامل اور بہترين تقوي كى رعايت اور خدا كے سامنے ہر بات ميں سر تسليم خم كرنا خدا كے ساتھ تمسك و اعتصام ہے_و من يعتصم بالله ... اتقوا الله حق تقاته و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون گويا يہ آيت خدا تعالى كے ساتھ حقيقى ارتباط، تمسك اور اعتصام كا بيان ہے_

٥_ خداوند عالم كے سامنے سر جھكانا اور اسكى اطاعت دائمى اور آخرى سانس تك ہونى چاہيئے_و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون

٦_ خوف خدا اور تقوي كى رعايت خداوند متعال كے سامنے دائمى طور پر سر جھكانے اور ہر لحاظ سے سر تسليم خم كرنے كا پيش خيمہ ہے_اتقوا الله حق تقاته و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون جملہ "لا تموتن الاّ و انتم مسلمون" دوام پر دلالت كرتا ہے اور "مسلمون" كے

Presented by: https://jafrilibrary.com

متعلق کا ذکر نہ کرنا خدا وند عالم کے سامنے ہر لحاظ سے سر تسلیم خم کرنے پر دلالت کرتا ہے_

۷_ کفر اور ارتداد کے حملے کے مقابلے میں مؤمنین پر آخری سانس تک اپنے اسلام کی حفاظت کرنا ضروری ہے_
ان تطیعوا فریقاً من الذین اوتوا الکتاب یردّوکم ... و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون

۸_ تقوي کو اس طرح اختیار کرنا جیسے اختیار کرنے کا حق ہے، یہ خداوند عالم کے سامنے ہر لحاظ سے اور دائمی طور پر سر تسلیم خم کرنا ہے_ اتقوا اللہ حق تقاتہ و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون یہ اس صورت میں ہے کہ جملہ "و لا تموتن" جو کہ ہر لحاظ سے سر تسلیم ہونے پر دلالت کررہاہے "حق تقاتہ" کی تفسیر ہو_

۹_ خدا تعالی کی اطاعت، یاد اور اس کا شکر ادا کرنا کامل اور بہترین تقوي ہے_ اتقو اللہ حق تقاتہ

مذکورہ بالا آیت کے معنی کے بارے میں امام صادق (ع) فرماتے ہیں: یطاع فلا یعصی ، یذکر فلا ینسی و یشکر فلا یکفر (۱) "خدا کی اطاعت ایسی کی جائے کہ اس کا کفر نہ کیا جائے اس کا ذکر ایسا کیا جائے کہ اس میں نسیان نہ ہو، اس کا شکر اس طرح ادا کیا جائے کہ ناشکری نہ ہو"

اختلاف: اختلاف سے اجتناب ۲،

اطاعت: خدا کی اطاعت ۵، ۹; کافروں کی اطاعت ۲

ایمان: ایمان کا پیش خیمہ ۶ ایمان کے مراتب ۳

تقوي: ۲ تقوي کا پیش خیمہ ۴، ۹; تقوي کی اہمیت ۱، ۴، ۸; تقوي کی فضیلت ۳; تقوي کی نشانیاں ۲ تقوي کے مراتب ۳

تمسک: خدا وند عالم سے تمسک ۴

خوف: پسندیدہ خوف ۶; خوف خدا ۶

دین: دین کی حفاظت ۷

---

۱) معانی الاخبار ص ۲۴۰ حدیث ۱ تفسیر نور الثقلین ج ۱ ص ۳۷۶ حدیث ۲۹۹_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ذکر: ذکر خدا ۹

روایت: ۹

سر تسلیم خم کرنا: سر تسلیم خم کرنا کی اہمیت ٤، ٥; سر تسلیم خم کرنے کا پیش خیمہ ٤، ٦، ٨

شکر: ۹

کفار: ۲

مؤمنین: مؤمنین کا تقوي ۲; مؤمنین کی ذمہ داری ۱، ۷

وَاعْتَصِمُواْ بِحَبْلِ اللّهِ جَمِيعًا وَلاَ تَفَرَّقُواْ وَاذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنتُمْ عَلَىَ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (۱۰۳)

اور اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑے رہو اور آپس میں تفرقہ نہ پیدا کرو اور اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ تم لوگ آپس میں دشمن تھے اس نے تمھارے دلوں میں الفت پیدا کردی تو تم اس کی نعمت سے بھائی بن گئے اور تم جہنّم کے کنارے پر تھے تو اس نے تمھیں نکال لیا اور اللہ اسی طرح اپنی آیتیں بیان کرتا ہے کہ شاید تم ہدایت یافتہ بن جاؤ_

۱_ سب لوگوں پر خدا تعالی کی رسّی کے ساتھ تمسک و وابستگی اور تفرقہ سے اجتناب ضروری ہے_

و اعتصموا بحبل الله جميعا و لا تفرقوا

۲_ تمام اہل ایمان کا اتحاد اور اپنی صفوں میں ہر قسم کے تفرقہ سے اجتناب ضروری ہے_ و اعتصموا بحبل الله جميعا و لا تفرقوا

Presented by: https://jafrilibrary.com

٣_ خدا کی رسّی (قرآن و سنت) سے وابستگی اہل ایمان کی صفوں میں وحدت کا موجب ہے_

و من یعتصم باللہ ... و اعتصموا بحبل اللہ جمیعا و لا تفرقوا آیت ١٠١ کے قرینہ سے "حبل اللہ" سے مراد قرآن و سنت ہے_

٤_ خداوندعالم کے واحددین سے وابستگی اور دیگر مختلف مذاہب و ادیان کی طرف رجحان سے اجتناب ضروری ہے_

و اعتصموا بحبل اللہ جمیعاً و لا تفرقوا آیت ١٠٠ کے قرینہ سے کہ جس میں کفر کی طرف رجحان کی بات تھي، اس آیت میں تفرقہ دینی تفرقوں اور اختلافات کی طرف اشارہ ہوسکتاہے_

٥_ الہی دین (کتاب و سنت) کی بنیادپر وحدت اور اس کا اعتقاد انسانوں کو آتش اختلاف سے نجات دیتاہے_

و اعتصموا بحبل اللہ جمیعا و لا تفرقوا

٦_ صحیح تقوي کو پانا اور خداوند متعال کے سامنے مکمل طورپر سر تسلیم خم کرنا ، خدا کی رسّی کو مضبوطی سے تھامنا ہے_* اتقوا اللہ حق تقاتہ و لا تموتن الاّ و انتم مسلمون _ و اعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ایسا معلوم ہوتا ہے کہ "اعتصموا" "اتقوا اللہ حق تقاتہ" اور جملہ "ولاتموتن" کے لیئے بیان ہے_

٧_ ایمان ، تقوي اور سر تسلیم خم کرنا اجتماعی طورپر خداوند عالم کی رسی کو تھامنے اور اختلاف و افتراق سے بچنے کے اسباب ہیں_ یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللہ حق تقاتہ ... و اعتصموا بحبل اللہ جمیعاً و لا تفرقوا سابقہ آیات کے موارد کو ذکر کرنے کے بعد سب کو تمسک و وابستگی اور تفرقے سے بچنے کا حکم دینا مذکورہ مطلب کو بیان کرتاہے_

٨_ خداوندعالم کی نعمتوں کو یاد رکھنا ضروری ہے_ و اذکروا نعمة اللہ

٩_ دلوں میں الفت پیدا کرنا ، لوگوں میں اتحادپیدا کرنا اور ان کے درمیان دشمنیوں کو ختم کرنا انبیاء (ع) کے اہداف میں سے ہے_ و اذکروا نعمة اللہ علیکم اذ کنتم اعداءً فالّف بین قلوبکم

١٠_ دلوں کو ملانے والا خداوند متعال ہے_ فالّف بین قلوبکم

١١_ معاشرہ کے افراد کے درمیان جذباتی تعلقات و

Presented by: https://jafrilibrary.com

روابط (دوستی و دشمنی) کا مرکز دل ہے_اذ کنتم اعداء فا لّف بین قلوبکم

۱۲_ انسانوں کی تربیت میں ماضی کی یاد اور اس سے عبرت حاصل کرنے کا مؤثّر کردار_ و اذکروا نعمة الله علیکم اذ کنتم اعداء فالّف بین قلوبکم

۱۳_ مسلمان اسلام قبول کرنے سے پہلے اختلاف، تفرقہ، جنگ اور دشمنی کا شکار تھے_اذ کنتم اعداء فا لّف بین قلوبکم

۱٤_ اسلام نے دو قبیلوں اوس و خزرج کی دشمنوں اور جھگڑوں کو اتحاد، محبت اور بھائي چارے میں تبدیل کردیا_
اذ کنتم اعداء فالّف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمته اخوانا یہ مطلب آیت کے شان نزول کے پیش نظر ہے جوکہ مجمع البیان میں اس آیت کے ضمن میں نقل ہوا ہے_

۱۵_ دشمنوں اور کینہ سے بھری ہوئي تاریخ کے بعد مسلمانوں کے درمیان اسلام کے سایہ میں اخوت و بھائي چارہ خدا تعالی کے اس حکم کی دلیل ہے کہ اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھام لو_ و اعتصموا بحبل الله ... و اذکروا نعمة الله علیکم اذ کنتم اعداء فالّف بین قلوبکم

۱٦_تاریخ کا مطالعہ انسانوں کی تربیت اور ہدایت کا پیش خیمہ ہے_واذکروا نعمة الله علیکم اذ کنتم اعداء ... کذلك یبیّن الله لکم آیاته لعلکم تهتدون

۱۷_ معاشرہ کے افراد کے درمیان اتحاد، الفت اور بھائي چارہ انسانوں پر خداوند عالم کی نعمت ہے_
و لاتفرقوا و اذکروا نعمة الله علیکم اذ کنتم اعداء فالّف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمته اخوانا

۱۸_ اسلام دشمنیوں کو، دلوں کے مہر و محبت اور اتحاد سے بدل دیتا ہے_
فالّف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمته اخوانا "اذ کنتم اعداء" زمانہ جاہلیت کی طرف اشارہ ہے اور جملہ "فالّف بین..." زمانہ بعثت اور معاشرہ میں اسلام کے ظہور کے بعد کے زمانہ کی طرف اشارہ ہے_

۱۹_ مسلمانوں کی برادری ان کے دلوں کے ارتباط کی وجہ سے ہے اور دلوں کا ارتباط و ملاپ خدا تعالی کی رسی کو مظبوطی سے تھامنے کی وجہ سے ہے_ و اعتصموا بحبل الله جمیعاً ... فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمته اخوانا

Presented by: https://jafrilibrary.com

یہ مطلب " فائ" کا تقاضا ہے_ لہذا بھائي چارہ الفت پر متفرع ہے اور الفت رسی کو تھامنے پر_

۲۰_ خداوند متعال مؤمنین کو تفرقہ اور دشمنی کی آگ میں گرنے سے نجات دیتا ہے اور دلوں کے اتحاد و الفت کی طرف لے آتا ہے_ و کنتم علی شفا حفرة: من النار فانقذکم منھا یہ اس صورت میں ہے کہ جملہ "و کنتم علی شفا حفرة من النار" جملہ "اذ کنتم اعداء " کے لیئے تفسیر ہو_

۲۱_ خدا تعالی کی رسی کو مظبوطی سے تھامنا خداوند متعال کی نعمتوں کے مقابلے میں انسان کی ذمہ داری ہے*

واعتصموا ... واذکروا ... لعلکم تھتدون گویا خدا کی نعمتوں (اخوت و بھائي چارہ اور الفت) کے مقابل اعتصام (مضبوطی سے تھامنا) انسان کی شرعی ذمہ داری قرار دی گئي ہے_

۲۲_ زمانہ بعثت میں جزیرة العرب کا معاشرہ اختلاف و جھگڑے کی وجہ سے ہلاکت و نابودی کے کنارے پر پہنچ چکا تھا_

و کنتم علی شفا حفرة من النار یہ اس صورت میں ہے کہ "النار" ہلاکت اور نابودی سے استعارہ ہو_

۲۳_ کسی معاشرہ کے افراد کی آپس کی دشمنی اور تفرقہ اس معاشرہ کو ہلاکت و نابودی کے کنارے پر پہنچا دیتا ہے_

اذ کنتم اعداء فالّف بین قلوبکم ... و کنتم علی حفرة من النار یہ اس صورت میں ہے کہ " النار" جھگڑے اور کشمکش کی وجہ سے پیدا ہونے والی ہلاکت و نابودی سے استعارہ ہو_

۲۴_ انسانوں کی ایک دوسرے کے ساتھ دشمنی اور جھگڑوں کا نتیجہ و انجام جھنم کی آگ ہے*

و کنتم علی شفا حفرة من النار فانقذکم منھا احتمال ہے کہ " النّار" سے مراد جھنم کی آگ ہو_

۲۵_ کسی معاشرے کے افراد کا آپس کی دشمنیوں اور اختلافات سے بچنا خدا وند متعال کی نعمت ہے_

و اذکروا نعمة اللہ علیکم اذ کنتم اعداء ... و کنتم علی شفا حفرة من النار فانقذکم منھا جملہ " کنتم علي" عطف ہے جملہ " کنتم اعداء" پر جس کا مطلب یہ ہوگا کہ ان میں سے ہر ایک خدا تعالی کی نعمت کا بیان ہے_

۲۶_ کسی معاشرہ کے افراد کے درمیان تفرقہ کے بعد دلوں میں الفت و اتحاد اور دشمنیوں کے بعد بھائي چارے کا پیدا کرنا بندوں کیل ے خداوند متعال کی نشانیوں میں سے ہے_ اذ کنتم اعداء ... کذلک یبین اللہ لکم آیاته

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۷_ صحیح تقوي کی دعوت، خدا کے سامنے مکمل طور پر سر تسلیم خم کرنا، اسکی رسّی کو مضبوطی سے تھامنا اور تفرقہ سے بچنے کی تنبیہ کرنا اتحاد و ہدایت کے لیئے قرآن کریم کی روش ہے_ یا ایها الذین آمنوا ... کذلك یبین الله لکم آیاته لعلکم تهتدون

۲۸_ خداوند عالم کی طرف سے آیات کے بیان کئے جانے کا ہدف انسانوں کی ہدایت ہے_ کذلك یبین الله لکم آیاته لعلکم تهتدون

۲۹_ دلوں میں اتحاد و الفت پیدا کرنا، ایک معاشرہ کے افراد میں بھائي چارہ پیدا کرنا اور ان جیسی نعمتوں کی یادآوری انسانوں کی ہدایت کے اسباب میں سے ہے_ و اعتصموا بحبل الله جمیعاً ... لعلکم تهتدون یہ اس صورت میں ہے کہ "لعلّ" تمام سابقہ مطالب کی غرض و غایت کا بیان ہو_

۳۰_ ہدایت کے ماننے یا نہ ماننے میں انسان مکمل آزادي و اختیار رکھتاہے_ لعلکم تهتدون

۳۱_ قرآن کریم کے ساتھ جو کہ خدا تعالی کی رسی ہے تمسک و وابستگی ضروری ہے_ و اعتصموا بحبل الله جمیعا و لا تفرقوا رسول خدا (ص) نے مذکورہ بالا آیت میں "حبل اللہ" کے بارے میں فرمایا: انّه کتاب الله (۱)

۳۲_ آل محمد (ص) حبل اللہ کے مصادیق میں سے ہیں_ و اعتصموا بحبل الله

امام محمد باقر (ع) نے فرمایا: آل محمد (ص) هُم "حبل الله" الذی امرنا بالاعتصام به فقال "وعتصموا بحبل الله ..."(۲) آل محمد (ص) خدا کی رسّی ہیں جسکے ساتھ وابستگی کا ہمیں حکم دیتے ہوئے جو خدا نے فرمایا ہے "واعتصموا ..."

۳۳_ پیغمبر اسلام (ص) مسلمانوں کو آگ کے گڑھے میں گرنے سے بچانے والے ہیں_
وکنتم علی شفا حفرة من النار فانقذکم منها

۱) تفسیر تبیان ج ۱ ص ۵٤٥ تفسیر قرطبی ج ٤ ص ۱۵۹_

۲) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۹٤ حدیث ۱۲۳ تفسیر برہان ج ۱ ص ۳۰۷ حدیث ۷_

Presented by: https://jafrilibrary.com

مذکورہ بالا آیت کے بارے میں امام صادق (ع) نے فرمایا: فبرسول اللہ (ص) و اللہ انقذوا خدا کی قسم وہ رسول خدا(ص) کے ذریعہ جہنم کی آگ میں گرنے سے بچائے گئے (۱)_

آزادی : ۳۱

آنحضرت (ص) : ۳۳

آیات خدا : ۲٦ آیات خدا کا بیان کرنا ۲۸

اتحاد : اتحاد کا پیش خیمہ ۹، ۲۷; اتحاد کی اہمیت ۲ ، ۱۰; اتحاد کی نعمت ۱۷ ، ۲۵ ; اتحاد کے عوامل ۳، ۵، ۱۰، ۱٤، ۱۵ ، ۱۸ ، ۲۰

اختلاف: ۱۳ ، ۱٤ ، ۲٦ اختلاف سے اجتناب ۱ ، ۲ ، ۲۷ ; اختلاف کی سزا ۲٤; اختلاف کے ۲۲ ، ۲۳; دینی اختلاف ٤

اختیار : ۳۰

اسلام : اسلام کا کردار ۱۳ ، ۱٤ ، ۱۵ ، ۱۸; تاریخ صدر اسلام ۱٤ ، ۱۵

انبیاء (ع) : انبیاء (ع) کے اہداف ۹

انسان : انسان کا اختیار ۳۰ ; انسان کی ذمہ داری ۲۱

اوس و خزرج : ۱٤

اہل بیت (ع) : ۳۲

ایمان : ایمان کے اثرات و ۷، ۲۷

بھائي چارہ : ۱۷ ، ۲۰ ، بھائي چارہ کی نعمت ۱۷ ، ۲۹ ;بھائي چارہ کے عوامل ۱۵، ۱۸ ، ۱۹

تاریخ : تاریخ سے عبرت ۱۲ ;تاریخ نقل کرنے کا ہدف ۱۲ ، ۱٦ ; زمانہ بعثت کی تاریخ ۱۳ ، ۱۵ ، ۲۲

تربیت : تربیت کے طریقے ۱۲ ، ۱٦

تقوي : تقوي کا پیش خیمہ ٦ ; تقوي کے اثرات ۷، ۲۷

تمسک : اللہ تعالی سے تمسک کے اثرات ۲۷ ; خدا تعالی کی رسی ساتھ تمسک ۱ ، ۳، ٤، ۷، ۱۵، ۱۹ ، ۲۱

۱) تفسیر عیاشی ج ۱ ص ۱۹٤ ح ۱۲٦ ، تفسیر برہان ج ۱ ص ۳۰۷ ح ٤_

Presented by: https://jafrilibrary.com

جذبات و احساسات : ۱۱

جزیرۃالعرب : ۲۲

جہنم : جہنم کی آگ ۲٤

حب و بغض : ۱۱

حبل اللہ : ۳۱، ۳۲

خدا تعالی : خدا تعالی کی تنبیہات ۲۷ ; خدا تعالی کی نعمتوں کا ذکر ۸، ۲۹ ; خدا تعالی کی نعمتیں ۱۷، ۲۱، ۲۵، ۲۹

دشمني: دشمنی کی سزا ۲٤ ;دشمنی کے اثرات ۲۳

دل : دل کا کردار و اہمیت ۱۱ دلوں میں الفت پیدا کرنا ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۹، ۲۰، ۲٦، ۲۹

دین : ٤، ٥

روایت : ۳۱، ۳۲، ۳۳

سر تسلیم خم کرنا : سر تسلیم خم کرنے کے اثرات ٦، ۷، ۲۷

سنت : سنت کا کردار و اہمیت ۳، ٥

عذاب : عذاب سے نجات کے عوامل ۳۳

قرآن کریم : قرآن کریم کا کردار ۳، ٥; قرآن کریم کے ساتھ تمسک ۳۱

گمراہی : گمراہی میں اختیار ۳۰

مسلمان:۱۳، ۱٥

معاشرہ : معاشرہ کی پستی کے عوامل ۲۲، ۲۳ ;معاشرہ کی ترقی کے عوامل ۲٥

مؤمنین : ۲۰ مؤمنین کی ذمہ داری ۲

ہدایت : ہدایت کا پیش خیمہ ۲۷، ۲۹ ; ہدایت کی اہمیت ۲۸ ;ہدایت کے عوامل ۱٦، ۲۰ ;ہدایت میں اختیار ۳۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (١٠٤)

اور تم میں سے ایک گروہ کو ایسا ہونا چاہیئے جو خیر کی دعوت دے ، نیکیوں کا حکم دے ۔ برائیوں سے منع کرے اور یہی لوگ نجات یافتہ ہیں ۔

۱ ۔ کچھ ایسے اہل ایمان کا وجود ضروری ہے جو خیر کی دعوت دیں اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کریں ۔

و لتكن منكم امة ... عن المنكر یہ اس صورت میں ہے کہ، " منکم" میں " منص" تبعیضیہ ہو ۔

۲ ۔ اتحاد، خدا تعالی کی رسی کو مضبوطی سے تھامنا، دلوں میں محبت و الفت اور اہل ایمان میں بھائي چارہ خیر و نیکی کے مصادیق میں سے ہیں ۔ و اعتصموا بحبل الله جميعا ... و لتكن منكم امّة يدعون الى الخير

" الخیر"میں ممکن ہے الف لام عہد ذکری کا ہو جو کہ اس سے پہلے والی آیت کے مطالب کی طرف اشارہ ہو یا دونوں آیات کے ارتباط کے پیش نظر سابقہ آیت میں مذکور خصوصیات

کلمہ "خیر" کے مورد نظر مصادیق میں سے ہوں ۔

۳ ۔ کچھ اہل ایمان کاوجود ضروری ہے جو معاشرہ کو اتحاد ، دلوں کی محبت اور بھائي چارے کی طرف دعوت دیں ۔

و اعتصموا بحبل الله ... و لتكن منكم امة يدعون الى الخير

٤ ۔ خیر کی دعوت اورامر بالمعروف و نہی عن المنکر مؤمنین میں اتحادپیدا کرنے کے طریقے ہیں ۔

و اعتصموا بحبل الله جميعاً ... و لتكن منكم امة يدعون الى الخير اس آیت کے سابقہ آیت کے ساتھ ارتباط کے پیش نظر ایسا لگتا ہے کہ "و لتكن" الله

Presented by: https://jafrilibrary.com

تعالی کی رسّی کو مضبوطی سے تھامنے کا طریقہ بتلارہا ہے_

۵_ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے گروہوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنا ضروری ہے_

ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف و ینھون عن المنکر "امّت"اس جماعت کو کہا جاتاہے جو ایک ہدف رکھتی ہو اس کا لازمہ ان کی آپس میں ہم آہنگی ہے_

٦_ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر خیر کی دعوت ہے*ولتکن منکم امّة یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف و ینھون عن المنکر یہ اس صورت میں ہے کہ " و یامرون""یدعون الی الخیر" کے لیئے عطف تفسیری ہو یا خیر کی دعوت کا مصداق ہو_

۷_ معاشرہ کے حالات پر نظر رکھنا دو مرحلے رکھتاہے ایک خیر کے اعمال بیان کرنا اور اس کے بعد امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا *ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف و ینھون عن المنکر

۸_ مومنین کے درمیان اتحاد اور بھائي چارہ "معروف" کے مصادیق میں سے ہے اور ان کے درمیان تفرقہ و دشمنی " منکر" کے مصادیق میں سے ہے_واعتصموا بحبل الله جمیعا و لا تفرقوا ... ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف و ینھون عن المنکر " المعروف"اور" المنکر"میں الف لام عہد ذکری کا ہوسکتاہے جو کہ سابقہ آیت میں بیان کئے جانے والے معروف اور منکر کی طرف اشارہ ہو_

۹_ نیکیوں کی دعوت ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر (عمومی نظارت) اسلامی معاشرے کے تمام افراد کا فریضہ ہے_

ولتکن منکم امة یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف و ینھون عن المنکر یہ اس صورت میں ہے کہ "منکم" میں "منْ"بیانیہ ہو_

١٠_ خیر کی دعوت دینے والے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے والے ہی فلاح و کامیابی پانے والے ہیں_

و لتکن منکم ... اولئك هم المفلحون یہ اس صورت میں ہے کہ "اولئک"کا مشار الیہ خیر کی دعوت کرنے والے ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے ہوں_

Presented by: https://jafrilibrary.com

١١_ معاشرہ کی فلاح و کامیابی میں خیر کی طرف دعوت، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا بنیادی کردار و اہمیت_

و لتكن منكم امة ... و اولئك هم المفلحون یہ اس صورت میں ہے کہ "اولئک" کا مشار الیہ اسلامی معاشرہ ہو یعنی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے ہی فقط کامیاب و رستگار نہیں ہیں بلکہ معاشرے کے دوسرے افراد بھی ایسے افراد کے وجود سے بہرہ مند ہوکر کامیاب و سعادت مند ہوجاتے ہیں_

١٢_ نیک اعمال کے مثبت اثرات و کو بیان کرنا، انسانوں کو ان اعمال کی طرف ترغیب و تحریک کے لیئے قرآن کریم کا طریقہ کار_ و لتكن منكم امّة ... و اولئك هم المفلحون

١٣_ اہداف کی پیشرفت کے لیئے اجتماعی اقدام مؤثر کردار ادا کرتا ہے_ و لتكن منكم امّة يدعون الى الخير ... و اولئك هم المفلحون "اولئك هم المفلحون"يعني"هم المفلحون فيما قصدوا" (یعنی وہ اپنے مقصود میں کامیاب ہیں) اور ان کا مقصود وہی خیر کی دعوت دینا ہے، اور یہ بات قابل ذکر ہے کہ اجتماعی اقدام کا لفظ " امت "سے استفادہ کیا گیا ہے_

١٤_ خیر، قرآن و سنت رسول (ص) کی پیروی کرنا ہے_ و لتكن منكم امة يدعون الى الخير

رسول خدا (ص) نے مذکورہ بالا آیت کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا: الخير اتباع القرآن و سنّتي (١)

اتحاد: ٨ اتحاد کی اہمیت ٢، ٣; اتحاد کے عوامل ٤

اختلاف: ٨ اخوت ٢، ٣، ٨

امر بالمعروف: ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠ امر بالمعروف کی اہمیت ١، ١١

تحریک: تحریک کے عوامل ١٢

تربیت: تربیت کے طریقے ١٢

تمسک: خدا کی رسی کے ساتھ تمسک ٢

خیر: ٢،١٤ خیر کی دعوت ١، ٣، ٤، ٦، ٩، ١٠، ١١

---

١) الدر المنثور ج ٢ ص ٢٨٩_

Presented by: https://jafrilibrary.com

دشمنی: ۸ دلوں میں محبت پیدا کرنا ۲، ۳

روایت: ١٤

سنت: سنت کی اطاعت ١٤

علم: ١٢

عمومی نظارت: ٧، ٩، ١٣

عمل: ١٢

فلاح: ١٠ فلاح کے عوامل ١٠، ١١

قرآن کریم: قرآن کریم کی اطاعت ١٤

معاشرہ: معاشرہ کی ترقی کے عوامل ١١؛ معاشرہ کی ذمہ داری ٩؛ معاشرہ کے اہداف ١٣

مؤمنین: مؤمنین کا بھائی چارہ ٢، ٣، ٨؛ مؤمنین کی دشمنی ٨، مؤمنین کی ذمہ داری ١

نظم و نسق: نظم و نسق کی اہمیت ٥

نہی عن المنکر: ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠ نہی عن المنکر کی اہمیت ١، ١١

نیک عمل: نیک عمل کے اثرات ١٢

نیکی: نیکی کے موارد ٢

وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّذِينَ تَفَرَّقُواْ وَاخْتَلَفُواْ مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (١٠٥)

اور خبردار ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے تفرقہ پیدا کیا اور واضح نشانیوں کے آجانے کے بعد بھی اختلاف کیا کہ ان کے لئے عذاب عظیم ہے ۔

١ ۔ مومنین کو روشن دلیلیں دکھانے کے بعد خدا کا انہیں تفرقہ و اختلاف سے بچنے پر متنبہ کرنا ۔

Presented by: https://jafrilibrary.com

و لا تکونوا کالذین تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جاء هم البینات

۲_ نیکیوں کی دعوت، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر معاشرے میں تفرقہ پیدا ہونے سے مانع ہیں_

و لتکن منکم امة یدعون الی الخیر ... و لا تکونوا کالذین تفرقوا احتمال ہے کہ جملہ "و لا تکونوا ..." سابقہ آیت کے نتیجہ کا بیان ہو_

۳_ نیکیوں کی دعوت، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو چھوڑنے کا انجام معاشرہ میں تفرقہ و اختلاف کا ظاہر ہوجانا ہے_ و لتکن منکم امة یدعون ... و لا تکونوا کالذین تفرقوا و اختلفوا

٤_ ایک متحد ایمانی معاشرے کو دوسرے معاشروں کی طرح ہمیشہ تفرقہ و اختلاف کا خطرہ درپیش ہے_

و لا تکونوا کالذین تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جاء هم البینات

٥_ انسانی معاشرے میں اتحاد و وحدت کے حاصل کرنے کے لئے خدا تعالی کا مختلف طریقے اور راستے بتلانا_

و لا تکونوا کالذین تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جائهم البینات

٦_ خداوند عالم کی طرف سے دی جانے والی دلیلیں اور نشانیاں تمام لوگوں کے لئے قابل فہم و ادراک ہیں_

من بعد ما جاء هم البینات ایک تو یہ کہ "بیّنہ' کے لفظ میں واضح، روشن اور قابل فہم ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے اور دوسرا یہ کہ استدلال اس وقت تمام ہے اور انکی مذمت بجا ہوگی کہ "بیّنات " قابل فہم ہوں_

٧_ خداوند متعال کے پیغامات، اتحادو وحدت پیدا کرنے کا راستہ بیان کرتے ہیں_

من بعد ما جاء هم البینات اختلاف و تفرقہ کی بحث کی مناسبت سے "بیّنات" سے مراد خداوند متعال کے وحدت آفرین پیغامات ہونگے_

۸_ سابقہ ادیان کے پیروکار "بیّنات"(خدا تعالی کے پیغامات) سے لاپروائي کی وجہ سے تفرقہ و اختلاف میں گرفتار ہوگئے_ کالذین تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جاء هم البینات

Presented by: https://jafrilibrary.com

۹_ اتحادپیدا کرنے اور تفرقہ و اختلاف سے بچنے کے لیئے گذشتہ اقوام کی تاریخ سے عبرت اور نصیحت حاصل کرنا ضروری ہے_و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جاء هم البينات

۱۰_ مؤمنین کے درمیان تفرقہ و اختلاف ان کے لیئے بہت بڑے عذاب کا موجب ہے_
و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا ... و اولئك لهم عذاب عظيم

۱۱_ سابقہ ادیان کے پیروکار آپس میں تفرقہ و اختلاف کی وجہ سے سخت عذاب میں مبتلا ہوئے_
كالذين تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جاء هم البينات و اولئك لهم عذاب عظيم

۱۲_ قوموں کی ہلاکت و نابودی کا راز ان کے درمیان تفرقہ و اختلاف تھا* تفرقوا و اختلفوا ... و اولئك لهم عذاب عظيم یہ اس صورت میں ہے کہ "عذاب عظیم" سے مراد دنیا میں عذاب ہو_

۱۳_ بُرے اعمال کے بُرے انجام کو بیان کرنا، لوگوں کو ان کے ناپسندیدہ اعمال سے روکنے کے لیئے قرآن کریم کا طریقہ کار_و لا تكونوا كالذين تفرقوا ... و اولئك لهم عذاب عظيم

۱٤_ ایمانی معاشروں کا روشن دلیلوں کے باوجود (حجت کے تمام ہونے کے بعد) اختلاف کرنا بہت بڑا گناہ ہے_
و اختلفوا من بعد ما جاء هم البينات و اولئك لهم عذاب عظيم عذاب کا عظیم ہونا گناہ کے بڑے ہونے پر دلالت کرتا ہے_

۱۵_ اتمام حجت کے بعد عذاب کا استحقاق ثابت ہوجاتاہے_من بعد ما جاء هم البينات واولئك لهم عذاب عظيم

۱٦_ اہل کتاب (یہود اور نصاري) کو تفرقہ و اختلاف کی وجہ سے سخت عذاب_
و لا تكونوا كالذين تفرقوا و اختلفوا من بعد ما جائهم البينات و اولئك لهم عذاب عظيم

آسمانی کتابیں:

Presented by: https://jafrilibrary.com

آسمانی کتابوں کا کردار ۷

آیات خدا: ٦

اتحاد: ٤ اتحاد کے عوامل ۲، ۵، ۷، ۹

اختلاف: ١٤، ١٦ اختلاف سے اجتناب ١; اختلاف کے اثرات ١٠، ١١، ١٢، ١٦; اختلاف کے عوامل ۳، ۸;

اختلاف کے موانع ۲

ادیان: ۸، ١١ اسلامی معاشرہ: ٤

امتیں: امتوں کی نابودی کے عوامل ١٢

امر بالمعروف: امر بالمعروف کا ترک کرنا ۳; امر بالمعروف کے اثرات ۲

اہل کتاب: اہل کتاب کا اختلاف ١٦

بُرا عمل: بُرے عمل کے اثرات ١٣

تاریخ: تاریخ سے عبرت ۹

تربیت: تربیت کے طریقے ١٣

حجت تمام کرنا: ١، ١٤، ١٥

خدا تعالی: خدا تعالی کی تنبیہات ١; خدا تعالی کی دلیلیں ۵، ٦، ۸

خیر (نیکی): خیر کی دعوت ۲، ۳

دور اندیشی: دور اندیشی کے اثرات ١٣

عذاب: عذاب کے اسباب ١٠، ١١، ١٥، ١٦

عیسائی: عیسائیوں کی سزا ١٦

قرآن کریم: قرآن کریم کا کردار ۷; قرآن کریم کی آیات ٦

گناہان کبیرہ ١٤

Presented by: https://jafrilibrary.com

نہی عن المنکر: نہی عن المنکر ترک کرنا ۳; نہی عن المنکر کے اثرات ۲

وحی: وحی کا کردار و اہمیت ۷

یہود: یہود کی سزا ۱۶

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ (۱۰۶)

قیامت کے دن جب بعض چہرے سفید ہوں گے اور بعض سیاہ_ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ تم ایمان کے بعد کیوں کافر ہو گئے تھے اب اپنے کفر کی بنا پر عذاب کا مزہ چکھو_

۱_ اختلاف و تفرقہ کا راستہ اختیار کرنے والوں کو اُس روز سخت سزا دی جائے گی جس روز کچھ چہرے سفید ہونگے اور کچھ سیاہ_ و اولئك لهم عذاب عظيم_ يوم تبيض وجوه و تسود وجوه "یوم تبیض"، "لھم عذاب عظیم" کے متعلق ہے_

۲_ میدان محشر میں انسانوں کے اعمال ان کے چہروں پر ظاہر ہونگے_ يوم تبيض وجوه و تسود وجوه

۳_ خداوند متعال کی رسی کو مضبوطی سے تھامنا، نیکیوں کی دعوت دینا، امر بالمعروف کرنا اور نہی عن المنکر کرنا قیامت کے دن چہروں کی سفیدی کا موجب ہیں_ و اعتصموا بحبل الله ...ولتكن منكم امة يدعون الى الخير و يامرون بالمعروف و ينهون عن المنكر ...يوم تبيّض وجوه سابقہ آیات کے ساتھ ارتباط کے پیش نظر چہرے کا نورانی ہونا سابقہ آیات میں مذکورہ نیکیوں کا اجر ہوسکتا ہے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤_ نیکیوں کی دعوت نہ کرنا، امربالمعروف اور نہی عن المنکر کو ترک کرنا قیامت میں روسیاہی کا موجب ہیں_

یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف و ینھون عن المنکر ... و تسود وجوہ سابقہ آیات کے ساتھ ارتباط کے پیش نظر روسیاہی سابقہ آیات میں مذکور گناہوں کی سزا ہوسکتی ہے_

٥_ مرتدوں کو قیامت میں عذاب اور ان کے چہروں کا سیاہ ہونا_ فاما الذین اسودت وجوھھم اکفرتم بعد ایمانکم فذوقوا العذاب

٦_ کفر اور ارتداد قیامت میں عذاب اور روسیاہی کا سبب ہیں_ فاما الذین اسودت وجوھھم اکفرتم بعد ایمانکم فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون

٧_ ایمانی معاشرے میں اتمام حجت کے بعد تفرقہ و اختلاف، کفر و ارتداد کا موجب ہے_

و لا تکونوا کالذین تفرقوا و اختلفوا ... اکفرتم بعد ایمانکم گویا ارتداد (اکفرتم ...) اس تفرقہ و اختلاف کا نتیجہ ہے جس سے سابقہ آیت میں نہی کی گئی ہے_

٨_ ایمانی معاشرے میں اتمام حجت کے بعد تفرقہ و اختلاف، کفر و ارتداد ہے_* و لا تکونوا کالذین تفرقوا و اختلفوا ... اکفرتم بعد ایمانکم سابقہ آیت کے قرینہ سے ارتداد (اکفرتم ...) سے مراد ممکن ہے مسلمانوں میں اتحاد کے بعد تفرقہ و اختلاف کرنا ہو_

٩_ ایمانی معاشرہ میں اختلاف و تفرقہ کا لازمہ قیامت میں عذاب اور روسیاہی ہے_ و لا تکونوا کالذین تفرقوا ... فاما الذین اسودت وجوھھم ... فذوقوا العذاب

١٠_ خداوند عالم کی نعمتوں کا کفران اور ناشکری قیامت میں روسیاہی کا موجب ہے*

و اذکروا نعمة الله ... فاما الذین اسودت وجوھھم اکفرتم بعد ایمانکم یہ اس صورت میں ہے کہ "اکفرتم ..." کفران نعمت کے معنی میں ہو اور سابقہ آیات کے ساتھ ارتباط کے پیش نظر جن نعمتوں کا کفران کیا گیا ان سے مراد وہی نعمتیں ہوں جو

Presented by: https://jafrilibrary.com

سابقہ آیات میں مذکور ہیں_

۱۱_ روسیاہ مرتدّوں سے قیامت میں حساب کتاب لیا جائے گا اور انہیں سرزنش کی جائے گی_

فاما الذین اسودت وجوههم اکفرتم بعد ایمانکم

۱۲_ خدا تعالی کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا قیامت میں چہرے کی نورانیت کا موجب ہے_*

و اذکروا نعمة الله ... یوم تبیض وجوه چونکہ قیامت میں روسیاہی کفران نعمت کی وجہ سے ہے لہذا چہرے کی سفیدی کی وجہ نعمتوں کی شکرگذاری ہوگی_

۱۳_ ان مؤمنین سے حساب کتاب لینا اور ان کی سرزنش کرنا جنہوں نے دین کے زیر سایہ اتحاد کے بعد تفرقہ و اختلاف کو اختیار کیا_ ولا تکونوا کالذین تفرقوا و اختلفوا من بعدماجائهم البینات ... اکفرتم بعد ایمانکم

سابقہ آیت کے قرینہ سے ارتداد (اکفرتم ...) سے مراد مسلمانوں میں اتحاد کے بعد تفرقہ و اختلاف ہے_

۱٤_ آدمی کا اخروی عذاب اس کے کفر اور بُرے اعمال کا نتیجہ ہے_ فذوقوا العذاب بما کنتم تکفرون

"تکفرون ..." عملی کفر اور اعتقادی کفر دونوں کو شامل ہوسکتا ہے

۱۵_ اسلامی معاشرے میں ہوس پرست اور بدعتی لوگ قیامت کے دن روسیاہ ہونگے_ فاما الذین اسودت وجوههم

امیر المؤمنین (ع) نے فرمایا'فاماالذین اسودت وجوههم ..." انهم اهل البدع و الاهواء من هذه الامة (۱)

آنحضرت (ص): آنحضرت (ص) کی سنت ۱٦

اتحاد: اتحاد کے عوامل ۱۳

اختلاف: اختلاف کی سزا ۱، ۱۳; اختلاف کے اثرات ۷، ۸، ۹

ارتداد:

---

۱) مجمع البیان ج ۲ ص ۸۰۹ نور الثقلین ج ۱ ص ۳۸۲ حدیث ۳۲۵_

Presented by: https://jafrilibrary.com

ارتداد کے اثرات ٦; ارتداد کے عوامل ٧; ارتداد کے موارد ٨ اسلامی معاشرہ: ٧،٨،٩،١٥

اعتصام: حبل اللہ کے ساتھ اعتصام ٣

امر بالمعروف: امر بالمعروف کا ترک کرنا ٤

بدعت قائم کرنا: بدعت قائم کرنے کی سزا ١٥

حجت تمام کرنا: ٧

خدا تعالی: خدا تعالی کی نعمات ١٢

روایت: ١٥، ١٦

سزا: ٥، ١١، ١٤

عذاب: عذاب کے اسباب ١، ٦، ٩، ١٤

عمل: بُرا عمل ١٤

قیامت: قیامت میں حقیقتوں کا ظاہر ہونا ٢; قیامت میں سیاہ چہروں والے ١، ٤، ٥، ٦، ٩، ١٠، ١١، ١٥; قیامت میں مرتد ٥; قیامت میں نورانی چہروں والے ١، ٣، ١٢

کفر: ٨ کفر کی سزا ١٤; کفر کے اثرات و ٦; کفر کے عوامل ٧;

گناہ: گناہ کے اثرات و نتائج ١٤ مرتد: ٥، مرتد کی سرزنش ١١; مرتد کی سزا ٥، ١١

مومنین: مومنین کی سرزنش ١٣

نعمت: شکر نعمت کے اثرات ١٢; نعمت کا کفران ١٠

نہی عن المنکر: نہی عن المنکر کے اثرات ٣; نہی عن المنکر نہ کرنا ٤

نیکی: نیکی کی دعوت ترک کرنا ٤; نیکی کی دعوت کے اثرات ٣

ہوس پرست لوگ: ہوس پرستوں کی سزا ١٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (١٠٧)

اور جن کے چہرے سفید اور روشن ہوں گے وہ رحمت الہی میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے _

١_ قیامت میں سفید چہرے والے دائمی و جاوید رحمت میں ڈوبے ہوئے ہوں گے _

و اما الذین ابیضت و جوھھم ففی رحمة اللہ ھم فیھا خالدون

٢_ خداوند عالم کی رسی کو مضبوطی سے تھامنا ، نیکیوں کی دعوت دینا ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا خدا تعالی کی دائمی رحمت میں غرق ہونے کا موجب ہیں _ و اعتصموا بحبل اللہ ... و لتکن منکم امة یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف ... و اما الذین ابیضت وجوھھم ففی رحمة اللہ ھم فیھا خالدون اس آیت اور سابقہ آیات کے ارتباط کے پیش نظر روسفیدی سابقہ آیات میں مذکور نیک اعمال کا نتیجہ ہو سکتی ہے _

٣_ خداوند متعال کی طرف سے تفرقہ و اختلاف سے پرہیز کرنے والوں کی حوصلہ افزائي _

و لا تکونوا کالذین تفرقوا و اختلفوا ... و اما الذین ابیضت وجوھھم یہ اس بنا پر ہے کہ گذشتہ آیات کے قرینے سے روسفید لوگوں سے مراد تفرقہ سے پرہیز کرنے والے ہوں _

٤_ خدا تعالی کی رسّی سے تمسک و وابستگی ، خیر کی دعوت ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے قیامت میں سفید رو اور خداوند متعال کی دائمی رحمت میں غرق ہونگے _ و اعتصموا بحبل اللہ ...یدعون الی الخیر و یامرون بالمعروف ... اما الذین ابیضت وجوھھم ففی رحمة اللہ ھم فیھا خالدون یہ استفادہ اس آیت اور سابقہ آیات کے ارتباط کے پیش نظر ہے _

٥_ ایمان پر ہمیشہ باقی رہنا چہرے کی نورانیت اور الہی رحمت میں ہمیشہ غرق رہنے کا موجب ہے _

Presented by: https://jafrilibrary.com

اکفرتم بعد ایمانکم ... اما الذین ابیضت وجوهھم

"اکفرتم بعد ایمانکم" کے پیش نظر روسیاہی کی علت ارتداد ہے اور مقابلہ کے قرینہ سے روسفیدی کی علت ایمان پر دوام و بقا ہوگی۔

اتحاد: اتحاد کی تشویق دلانا ۳

اختلاف: اختلاف سے اجتناب ۳

امر بالمعروف: امر بالمعروف کے اثرات ۲، ٤

ایمان: ایمان کے اثرات ٥

تمسک: خدا تعالی کی کے ساتھ تمسک ۲، ٤

خدا تعالی: خدا تعالی کی رحمت ۱، ۲، ٤، ٥

رحمت: رحمت کے اسباب ۲، ٤، ٥

قیامت: قیامت میں نورانی چہروں والے ۱، ٤، ٥

نہی عن المنکر: نہی عن المنکر کے اثرات ۲، ٤

نیکی: نیکی کی دعوت کے اثرات ۲، ٤

تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ (۱۰۸)

یہ آیات الہی ہیں جن کی ہم حق کے ساتھ تلاوت کررہے ہیں اور اللہ عالمین کے بارے میں ہرگز ظلم نہیں چاہتا ۔

۱ـ قیامت میں انسانوں کے کردار چاہے مومن ہوں یا کافر کے نتائج کا بیان کرنا خدا کی حق کی نشانیوں میں سے ہے۔

میں سے ہے۔

یوم تسود ... تلك آیات اللہ نتلوھا علیك بالحق

Presented by: https://jafrilibrary.com

٢_ دونوں گروہوں مؤمنین اور کفار کے انجام کو بیان کرنے والی آیات حق کے ہمراہ اور ہر قسم کے بطلان اور انحراف کے شائبہ سے پاک ہیں_ یوم تسود ... تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق یہ اس صورت میں ہے کہ "بالحقّ" آیات کی قید ہو اور "باء" مصاحبت کی ہو_

٣_ خدا تعالی کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے، تفرقہ سے اجتناب، نیکی کی طرف دعوت، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حکم، خدا کی آیات حق میں سے ہیں_ و اعتصموا بحبل الله جميعا و لا تفرقوا ... و لتكن منكم امة ... تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق یہ اس صورت میں ہے کہ "تلک" کا مشار الیہ سابقہ آیات کے تمام مطالب ہوں_

٤_ الہی آیات (قرآن حکیم) کی حقانیت_ تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق

٥_ روسیاہ لوگوں (کافروں) کو عذاب اور سفید چہرے والوں کا رحمة الہی میں غرق ہونا خدا کی آیات حقّہ میں سے ہے_ فذوقوا العذاب بما كنتم تكفرون ... ففى رحمة الله ... تلك آيات الله یہ اس صورت میں ہے کہ "تلک" کا مشار الیہ سابقہ دو آیتوں میں مذکور مطالب ہوں_

٦_ اقدار کا معیار و میزان حقّ ہے_ نتلوها عليك بالحقّ

٧_ خداوند متعال کا موجودات کے بارے میں ہر قسم کے ارادہ ظلم سے پاک و منزّہ ہونا_ و ما الله يريد ظلماً للعالمين

٨_ سیاہ چہرے والوں (کافروں) کو عذاب خود ان کے اپنے بُرے اعمال (تفرقہ و اختلاف اور کفر) کی وجہ سے ہے نہ خداوند عالم کی طرف سے_ فاما الذين اسودت وجوههم ... و ما الله يريد ظلماً للعالمين

٩_ خداوند عالم کے احکام بندوں پر ہر قسم کے ظلم اور بے عدالتی کے شائبہ سے دور ہیں_ و اعتصموا بحبل الله ... تلك آيات الله نتلوها عليك بالحق و ما الله يريد ظلماً للعالمين

آیات خدا: ١، ٢، ٣، ٤، ٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

اختلاف : اختلاف سے اجتناب ۳; اختلاف کے اثرات ۸

اسماء و صفات : صفات جلال ۷

امر بالمعروف : ۳

حق : حق کی قدر و قیمت ٦

خدا تعالی : خدا تعالی اور ظلم ۷، ۹; خدا تعالی کا عدل ۷، ۹; خدا تعالی کی رحمت ۵; خدا تعالی کے اوامر ۹

ظلم ، ۷، ۹

عذاب : ۵، ۸ عذاب کے اسباب ۸

عمل : ۱ بُرا عمل ۸; عمل کے اثرات ۱، ۸

قدر و قیمت : قدر و قیمت کے معیار ٦

قرآن کریم : قرآن کریم کی حقانیت ٤

قیامت : سیاہ چہرہ والے قیامت میں ۵، ۸; قیامت میں عمل کے اثرات ۱ ; نورانی چہروں والے قیامت میں ۵

کفار: کفار کا انجام ۲; کفار کا عمل ۱; کفار کی سزا ۵، ۸

کفر: کفر کے ۸

مضبوطی سے تھامنا : خدا تعالی کی رسی کو مضبوطی سے تھامنا ۳

مؤمنین: مؤمنین کا انجام ۲ ; مؤمنین کا عمل ۱

نہی عن المنکر : ۳

نیکی : نیکی کی دعوت ۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلِلّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَإِلَى اللّهِ تُرْجَعُ الأُمُورُ (۱۰۹)

زمين و آسمان ميں جو كچھ ہے سب الله كے ليے ہے اور اسى كى طرف سارے امور كى بازگشت ہے_

١_ جو كچھ زمين اور آسمانوں ميں ہے ان كا تنہا مالك خدا تعالى ہے_ و لله ما فى السموات و ما فى الارض

٢_ عالم آفرينش ميں آسمانوں كا متعدد ہونا_ لله ما فى السماوات

٣_ نيازمندى اور كمي، ظلم و تجاوز كے محرّك و عامل ہيں_ و ما الله يريد ظلما للعالمين ولله ما فى السموات و ما فى الارض جملہ "ولله ما فى السموات ..." خداوند متعال كے ظلم نہ كرنے كى علت كو بيان كررہا ہے_

٤_ خداوند عالم كا كائنات كا واحد مالك ہونا اسكى ذات سے ہر قسم كے ظلم و ستم كى نفى كى دليل ہے_
و ما الله يريد ظلما للعالمين _ ولله ما فى السموات و ما فى الارض

٥_ تمام امور كى بازگشت صرف خدا تعالى كى طرف ہے_ و الى الله ترجع الامور

٦_ عالم ہستى كى خلقت كا مبداء خداوند عالم كى ذات اقدس ہے_ و الى الله ترجع الامور رجوع: يعنى وہيں لوٹنا جہاں سے آغاز ہوا تھا (مفردات راغب)

٧_ تمام كائنات كى حركت كا ہدف خدا تعالى كى ذات اقدس ہے_ و الى الله ترجع الامور

Presented by: https://jafrilibrary.com

۸_ عالم ہستی حرکت و سیر کی حالت میں ہے_و الی اللہ ترجع الامور

۹_ تمام معاملات کی باگ ڈور اور کائنات کی تقدیریں خداوند متعال کے اختیار میں ہیں* و الی اللہ ترجع الامور اگر تمام امور حتی اسباب و وسائل بھی خدا کی طرف لوٹیں تو تمام تقدیریں بھی اسی کے اختیار میں ہونگی_

۱۰_ کائنات کے تمام امور و معاملات کا خدا کی طرف لوٹنا اس کی بارگاہ اقدس سے ہر قسم کے ظلم و ستم کے ارادہ کی نفی کی دلیل ہے_و ما اللہ یرید ظلما للعالمین ... و الی اللہ ترجع الامور

۱۱_ خدا کی طرف تمام امور کا لوٹنا جبری اور ناقابل تغیر ہے_* و الی اللہ ترجع الامور مذکورہ بالا استفادہ "ترجع" کے مجہول لانے سے کیا گیا ہے_

آسمان: ۱ آسمانوں کا متعدد ہونا ۲

اسماء و صفات : صفات جلال ٤، ۱۰

تحریک : تحریک کے عوامل ۳

خدا تعالی : خدا تعالی اور ظلم ٤، ۱۰ ; خدا تعالی کا عدل ٤، ۱۰ ; خدا تعالی کی مالکیت ۱، ٤

خدا کی طرف بازگشت : ٥

زمین : ۱

نیازمندي: نیازمندی کے اثرات ۳

ظلم : ٤، ۱۰ ظلم کے عوامل ۳

عالم خلقت : عالم خلقت کا انتظام ٦;عالم خلقت کا انجام ٥، ۱۰، ۱۱;عالم خلقت کا فلسفہ ۷;عالم خلقت کا مبدء ٦ ;عالم خلقت کی حرکت ، ۷، ۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

اشاریوں سے استفادہ کی روش

اشاریوں سے استفادہ کا یہ نظام حروف تہجی کی ترتیب سے منظم کیا گیا ہے یعنی اصلی الفاظ کو حروف تہجی کی ترتیب اور موٹے خط کے ساتھ تحریر کرنے کے بعد اسکے ذیل میں فرعی عناوین کو بھی حروف تہجی کی ترتیب کے ساتھ لکھا گیا ہے لہذا مطلوبہ موضوعات تک آسانی سے پہنچنے کے لیے مندرجہ ذیل نکات پر توجہ فرمایئے

۱) فرعی عناوین، اصلی عناوین کے ذیل میں قرار دیئے گئے ہیں لہذا ان تک پہنچنے کے لیے اصلی عناوین کی طرف رجوع کیا جائے مثلاً نماز کے اثرات، ارکان، احکام اور شرائط کو لفظ نماز میں تلاش کیا جائے۔

۲) مترادف الفاظ میں سے ایسے لفظ کو اصلی عنوان قرار دیا گیا ہے جو مناسب تر ہے اور دیگر عنوان یا عناوین کے سلسلے میں (ر_ک) (رجوع کیجئے) کی علامت کے ذریعے اسی عنوان کی طرف رجوع کرنے کیلئے کہا گیا ہے مثلاً:

آگ: ر_ک آتش

۳) بعض اصلی عناوین کے فرعی عناوین نہیں ہیں تاہم خود کسی اور عنوان کے تحت آئے ہیں لہذا اس عنوان کے لیے اس اصلی عنوان کی طرف رجوع کرنے کے لیے کہا گیا ہے مثلاً:

آرزو: ر_ک انبیائ، انسان و....

٤) وہ الفاظ و موضوعات جو ایک دوسرے کے نزدیک ہیں

اور ایک موضوع کے بارے میں تحقیق کرنے کے لیے مفید اور مؤثر ہیں ان میں بھی فرعی عناوین کو ذکر کرنے کے بعد نیزر_ک (نیز رجوع کیجئے) کی علامت سے رہنمائی کی گئي ہے مثلاً آخرت: نیزر، ک ایمان، دنیا، قیامت، معاد_یاد رہے کہ جہاں رجوع کرنے کے لیے کہا گیا ہے وہاں کبھی مطلوبہ عناوین دونوں عناوین میں صراحت کے ساتھ لائے گئے ہیں اور کبھی فقط دونوں عناوین میں علمی رابطے کو ظاہر کیا گیا ہے۔

۵) وہ اشاریے جنہیں "اور" کے ذریعے مرکب کیا گیا ہے ان میں ایک خاص رابطہ پایا جاتا ہے لہذا ان مرکب اشاریوں میں اگر دو مفاہیم ہیں تو پہلے اس کو ذکر کیا گیا ہے جو دوسرے میں مؤثر ہے جیسے "ایمان اور عمل"

Presented by: https://jafrilibrary.com

(چونکہ ایمان عمل میں مؤثر ہے لہذا ایمان کو پہلے لکھا گیا ہے) اور اگر مفاہیم کی بجائے دو افراد یا گروہ ہوں تو پہلے واسطہ رکھنے والے کو ذکر کیا گیا ہے اور جس کے ساتھ واسطہ رکھا گیا اسے بعد میں ذکر کیا گیا ہے جیسے "آنحضرت(ص) اور اہل کتاب" اور" کفار اور قرآن کریم" کہ جنہیں " ایمان"، " آنحضرت" اور "کفار" کے عناوین میں ذکر کیا گیا ہے اور دوسرے عناوین (عمل، اہل کتاب، قرآن) میں انہیں پہلے عناوین کی طرف رجوع کرنے کا کہا گیا ہے_

٦) بسا اوقات ایک عنوان کو اسکے مفاہیم کی وسعت اور اس کے بعض فرعی عناوین کے مستقل موضوع ہونے کی بناپر کئي اصلی موضوعات کی طرف تقسیم کردیا گیا ہے تا کہ مطلوبہ معلومات آسانی سے دستیاب ہوسکیں مثلاً "آیات خدا، اسما و صفات ،توحید اور خدا" اس کے باوجود موضوع کی وحدت کو حفظ کرنے کیلئے ایک موضوع سے دوسرے موضوع کی طرف رجوع کرنے کیلئے بھی کہا گیا ہے_

٧) اصلی عنوان کے تکرار سے بچنے کے لیے ذیلی اور فرعی عناوین میں یہ علامت "" مناسبت کے ساتھ، پہلے یا بعد میں لگا دی گئي ہے لہذا ہر کلمہ اس علامت کے ساتھ مل کر مرکب(اصلی و فرعی عنوان سے) کو تشکیل دیتا ہے جیسے ایثار:_ کا اجر،_ کی قدر و قیمت ،_ کے اثرات یا آنحضرت کے پیروکار_وں کا اعراض یہ ہوجائے گا آنحضرت(ص) کے پیروکاروں کا اعراض وغیرہ_

ملاحظات:

١) اشاریوں میں ذکر شدہ نمبر ان آیات سے مربوط ہیں جن سے موضوعات کو اخذ کیا گیا ہے البتہ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اشاریوں کے یہی الفاظ آیات میں موجود ہیں بلکہ انہیں آیات سے استخراج کئے گئے نکات کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے _

٢) کتاب کے آخر میں مذکور اشاریوں کے علاوہ ہر آیت کے ذیل میں بھی اس کے اشاریے ذکر کردیئے گئے ہیں تا کہ قارئین محترم کیلئے مطلوبہ عناوین کی طرف رجوع کرنا آسان ہوجائے اور انہیں ہر آیت کے عناوین کا خلاصہ بھی دستیاب ہوجائے_

Presented by: https://jafrilibrary.com

آ

آبرو:_کی اہمیت ۳/ ۴۵

آثار قدیمہ: ۲/ ۲۴۸، ۳/ ۹۶، ۹۷، ۹۸

آخرت:_کی یاد ۲ / ۲۰۳؛ _کے لئے کوشش ۲/ ۱۹۷، ۲۲۳؛ توشہ_ ۲/ ۱۹۷، ۲۲۳، ۲۵۴

نیز ر_ک ایمان، دنیا، قیامت، معاد

آخرت طلبي:_ اور دنیا طلبی ۲/ ۲۰۱

آدم علیہ السلام:_ اور حج ۳/ ۹۶؛ _کا برگزیدہ ہونا ۳/ ۳۳؛ _کا ہبوط ۳/ ۳۳؛ _کی خلقت ۳/ ۵۹، ۶۰_کی عصمت ۳/ ۳۳؛ _کی نبوت ۳/ ۳۳؛ _کی نسل ۳/ ۳۴؛ _کے فضائل ۳/ ۳۳؛ _ مٹی سے ۳/ ۵۹

آدم کشی: ر_ک قتل

آرزو: پسندیدہ_ ۳/ ۵۳ نیز ر_ک اہل کتاب، قیامت

آزادي: فکری_ ۳/ ۶۴ نیز ر_ک انبیاء (ع)، انسان، عقیدہ، عورت

آزادي خواہي: ر_ک مؤمنین

آزار: ر_ک اذیت

آزمائش: ر_ک امتحان

Presented by: https://jafrilibrary.com

آسمان :_وں کا مالک ۲/ ۲۵۵ ، ۲۸٤ ;_وں کا متعدد ہونا ۲/ ۲۵۵ ، ۳/۲۹ ، ۱۰۹ ;-_وں کے موجودات ۳/۲۹;-_وں میں زندگی ۳/۸۳

آسمانی کتب :_قرآن کریم میں ۳/۳ ;_کا نزول ۲/ ۲۱۳ ;_کا نقش ۲/ ۲۳۱ ، ۳/ ۲٤ ، ۱۰۵ ;_کی اہمیت ۳/ ۸۱ ;_کی تحریف ۲/۲۱۳، ۳/۲۳ ، ۵۰ ، ۷۸ ، ۷۹ ;_کی تعلیمات ۳/ ۷۹ ;_کی حاکمیت ۳/ ۲۳ ;_کی حقانیت ۲/ ۲۱۳ ;_کی ہم آہنگی ۳/۳ ;_کے اہداف ۲/ ۲۱۳ ، ۳/۳ ، ٤ نیزر ک : انجیل ، اہل کتاب، ایمان، تورات، قرآن کریم ،یہود

آشتی : ر_ ک صلح

آگاہی : ر_ ک بصیرت ، علم

آل ابراہیم علیہ السلام :_کا برگزیدہ ہونا ۳/ ۳۳ ;_کی نسل ۳/ ۳٤ ;_کے فضائل ۳/ ۳۳ نیزر_ ک ابراہیم (ع)

آل عمران :_کا برگزیدہ ہونا ۳/۳۳ ;_کی نبوت ۳/ ۳۵ ;_کی نسل ۳/ ۳٤ ;_کے فضائل ۳/ ۳۳ ، ۳٦ نیزر_ ک عمران

آل فرعون : ر_ ک لشکر فرعون

آل موسی علیہ السلام :_کی وراثت ۲/ ۲٤۸ نیزر_ ک موسی (ع)

آل ہارون :_کی وراثت ۲ /۲٤۸

آنحضرت: صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم_ادیان میں ۳/ ۸۱ ;_اور آسمانی کتابیں ۳/ ۲۳ ، ۸۱ ;_اور ابراہیم (ع) ۳/ ۳٤ ، ٦۸ ;_اور اہل کتاب ۳/ ۲۰ ، ٦٤ ، ٦۸ ، ۷۰ ، ۷۱ ، ۷۳ ، ۸۱ ، ۸۳ ، ۸٦ ، ۹۹ ;_اور زکریا (ع) ۳/ ٤٤ ;_اور سود خور ۲/ ۲۷۹ ;_اور عیسائی ۳/ ٦۱ ، ۸٦ ، ۸۷ ;_اور کفار ۳/ ۲۰ ;_اور لوگ ۳/ ۲۰٤ ;_اور مریم (ع) ۳/ ٤٤ ;_اور مشرکین ۳/ ۲۰ ;_اور منافقین ۲/ ۲۰۵ ;_اور یہود ۳/ ۲۳ ، ٦۱ ، ۷۲ ، ۸٦ ، ۸۷ ، ۹۳ ;_تورات میں ۳/ ۸٤ ;_سے سوال ۲/ ۲۱۵، ۲۱۷، ۲۱۹ ، ۲۲۰ ، ۲۲۲ ;_کا استدلال ۳/ ٦۱ ;_کا ایمان ۲/ ۲۸۵ ;_کا تعجب ۲/ ۲۰٤ ;_کا علم ۲/ ۲۰٤ ، ۳/ ٤٤ ، ٦۱ ;_کا مباہلہ ۳/ ٦۱ ، ٦۳ ;_کا معجزہ ۳/ ۵۸ ;_کا نقش ۲/ ۲۱۵ ، ۲۵۲ ;_کو تسلی ۲/ ۲۷۲ ;_کو تعلیم ۳/ ۲٦ ;_کی اطاعت ۳/ ۳۰ ، ٦٤ ;_کی تاریخ ۲/ ۲۰۷ ;_کی تکذیب ۳/ ۵۷ ، ۷۰ ، ۸۲ ، ۸۸ ;_کی جلاوطنی ۲/ ۲۱۷ ;_کی حقانیت ۲/ ۲۵۲ ، ۳/ ۸۱ ، ۸٦ ;_

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی حمایت ٣/ ٦٨ ، ٨١ ;_کی خاتمیت ٣/ ٨٤ ;_کی دعوت ٣/ ٨٤ ;_کی ذمہ داری ٢/ ٢١٧ ، ٢١٩ ، ٢٢٠ ، ٢٢٣، ٢٢٢، ٢٧٢ ، ٣/ ٣١ ، ٣٢ ، ٦٠ ، ٧٣ ، ٨١ ، ٨٤ ، ٩٨ ;_کی رسالت ٢/ ٢٥٢ ، ٣/ ١٢ ، ٢٠ ، ٢٦ ;_کی سنت ٣/ ٣١ ، ٣٢ ، ١٠٦ ; _کی سیرت ٢/ ٢٠٤ ، ٢٧٢ ;_کی طرف وحي ٣/ ٤٤ ;_کے پیروکار ٣/ ٢٠ ، ٦٤ ، ٦٨ ، ٦٩ ، ٨٤ ;_کے رجحانات ٢/ ٢٧٢ ; _کے فضائل ٢/ ٢١٧ ، ٢٨٥ ، ٣/ ٣ ، ٧ ، ٦٨ ، ٧٤ ;_کے نواہی ٣/ ٧٩ نیز ر_ک ایمان، سنت نبوي

آیات الاحکام : ر_ک احکام

آیات الہی : ٢/ ٢١١ ، ٢١٣ ، ٢٢١ ، ٢٤٢ ، ٢٥٢ ، ٢٥٨ ، ٢٥٩ ، ٢٦٦ ، ٣/ ٤ ، ٧ ، ٢٧ ، ٤١ ، ٤٩ ، ٥٠ ، ٥٨ ، ٧٠ ، ٧٢ ، ٩٧ ، ٩٨ ، ١٠١ ، ١٠٥ ، ١٠٨ _کا استہزا ٢/ ٢٣١ ;_کی تبیین ٢/ ٢١٩ ، ٢٢١ ، ٢٤٢ ، ٢٥٢ ، ٣/ ١٠٣ ;_کی تحریف ٢/ ٢١١ ، ٢١٢ ;_کی تکذیب ٣/ ٤ ، ١١ ، ١٤ ، ١٩ ، ٢١ ، ٢٥ ، ٧٠ ، ٩٨ ;_کے منکر ٢/ ٢١ _میں غور و فکر ٢/ ٢١٩ ، ٢٢١ ، ٢٤٢ ، ٢٦٦

الف

ابتلا: ر_ک امتحان

ابدیت : ر_ک جاودانگي

ابرار: ر_ک نیک لوگ

ابراہیم علیہ السلام :_اور اسلام ٣/ ٣٤ ، ٦٧ ;_اور پرندے ٢/ ٢٦٠ ;_اور توحید ٢/ ٢٥٨ ;_اور جبرائیل (ع) ٢/ ١٩٨ ;_اور شرک ٣/ ٦٧ ، ٦٨ ، ٩٥ ;_اور عیسائي ٣/ ٦٨ ;_اور یہود ٣/ ٦٨ ;_اہل کتاب میں ٣/ ٦٥ ، ٦٦ ، ٦٧ ، ٦٨ ; _حج میں ٢/ ١٩٩ ;_عرفات میں ٢/ ١٩٨ ;_کا اخلاص ٣/ ٦٧ ;_کا استدلال ٢/ ٢٥٨ ، ٣/ ٦٦ ;_کا اللہ تعالی سے کلام ٢/ ٢٦٠ ;_کا حنیف ہونا ٣/ ٦٧ ، ٦٨ ، ٦٩ ، ٩٥ ;_کا خلیل ہونا ٢/ ٢٦٠ ;_کا دین ٣/ ٦٥ ، ٣٤ ، ٦٨ ، ٦٧ ، ٦٦ ، ٩٥ ، ٩٨ ;_کا سوال ٢/ ٢٦٠ ;_کا مطیع ہونا ٣/ ٦٧ ، ٦٨ ;_کا واقعہ ٢/ ٢٦٠ ، ٢٦٦ ;_کو حکم ٢/ ٢٦٠ ;_کو نمونہ ء عمل قرار دینا ٢/ ٢٥٨ ;_کی دعوت ٢/ ٢٥٨ ;_کی عبادت گاہ ٣/ ٩٧ ;_کی نبوت ٣/ ٨٤ ;_کے پیروکار ٣/ ٦٨ ;_کے فضائل ٣/ ٦٥ ، ٦٧ ، ٩٧ نیز ر_ک آل ابراہیم (ع)، آنحضرت (ص)، اسلام

Presented by: https://jafrilibrary.com

ابن السبیل : ر_ک درماندہ راہ

اتحاد:_ کا سرچشمہ ۳/ ۱۰۳ ;_ کی اہمیت ۲/۲۰۸ ، ۲۰۹ ، ۳/ ۴۳ ، ۱۰۳، ۱۰۴ ، ۱۰۷ ;_ کی نعمت ۳/۱۰۳ ، ۱۰۶ ;_ کے عوامل ۲/ ۲۰۸ ، ۲۰۹ ، ۲۱۳ ، ۲۵۳ ، ۲۵۷ ، ۳/ ۶۴ ، ۸۱ ، ۱۰۴ ، ۱۰۵ ، ۱۰۶ نیز ر_ ک مؤمنین

اتمام حجت: ۲/ ۲۰۹ ، ۲۱۱ ، ۲۱۳ ، ۲۵۶ ، ۳/ ۴ ، ۲۰ ، ۵۲ ، ۱۰۱ ، ۱۰۵ ، ۱۰۶

اجارہ :_ کے احکام ۲/ ۲۳۳

اجر:_ کا سرچشمہ ۲/ ۷۷ ;_ کا وعدہ ۲/ ۲۷۴ ;_ کی ضمانت ۲/ ۲۱۵ ;_ کے معیارات ۲/ ۲۲۵ ;_ کے موجبات ۳/ ۹۲ ;_ اخروی _ ۳/ ۷۷; کئي گنا _ ۲/ ۲۴۵ نیز ر_ ک اللہ تعالی ، انبیاء (ع) ، انفاق ، جزا و سزا کا نظام ، عمل ، قیامت ، مؤمنین

اجرت : ر_ک اجارہ، دایہ ، رضاعت

احرام :_ کے احکام ۲/ ۱۹۶ ;_ کے تروک ۲/ ۱۹۶ ، ۱۹۷ ;_ کے محرمات ۲/ ۱۹۶ ;_ کے میقات ۲/ ۱۹۶ نیز ر_ ک حج

احساسات: ر_ک: جذبات

احکـــام: ۲/۱۹۶ ، ۱۹۷ ، ۱۹۸، ۱۹۹ ، ۲۰۳ ، ۲۱۶ ، ۲۱۷ ، ۲۱۹ ، ۲۲۰ ، ۲۲۱ ، ۲۲۲ ، ۲۲۳ ، ۲۲۵، ۲۲۴ ، ۲۲۶ ، ۲۲۷ ، ۲۲۸ ، ۲۲۹ ، ۲۳۰ ، ۲۳۱ ، ۲۳۲ ، ۲۳۳ ، ۲۳۴ ، ۲۳۵ ، ۲۳۶ ، ۲۳۷ ، ۲۳۸ ، ۲۳۹ ، ۲۴۰، ۲۴۱ ، ۲۴۴ ، ۲۷۲ ، ۲۷۵، ۲۷۸ ، ۲۷۹ ، ۲۸۰ ، ۲۸۲ ، ۲۸۳ ، ۳/ ۲۱ ، ۲۸ ، ۳۱ ، ۳۲ ، ۳۵ ، ۳۷ ، ۳۸ ، ۴۳ ، ۴۴ ، ۶۱ ، ۷۱ ، ۹۷

امضائي_ ۲/ ۲۷;_ اور اخلاق ۲/ ۲۲۹ ;_ اور زمان ۳/ ۵۰ ;_ ثانویہ ۲/ ۱۹۶ ، ۲۳۹ ;_ کا فلسفہ ۲/ ۲۱۶ ، ۲۱۹، ۲۲۰ ، ۲۲۱ ، ۲۲۲ ، ۲۲۷ ، ۲۲۸ ، ۲۲۹ ، ۲۳۰ ، ۲۳۱ ، ۲۳۲ ، ۲۳۳ ، ۲۳۴ ، ۲۴۰ ، ۲۷۱ ، ۲۸۰، ۲۸۲ ، ۳/ ۳۳;_ کا نسخ ۳/ ۵۰ ، ۹۳ ;_ کـــی تشـــریع ۲/ ۲۱۳ ، ۲۱۵ ، ۲۱۶ ، ۲۱۷ ، ۲۱۹ ، ۲۲۰ ، ۲۲۲ ، ۲۲۸ ، ۲۳۰ ، ۲۳۵ ، ۲۴۰ ، ۲۴۲ ، ۲۸۲ ، ۲۸۶ ، ۳/ ۹۳ ، ۹۵ ;_ کی خصوصیات ۲/ ۲۲۰ ، ۲۲۹ ;_ کی نعمت ۲/ ۲۳۱ ;_ کے مبانی ۲/ ۲۷۹ ;_ کے معیارات ۲/ ۲۱۶ ، ۲۱۹ ، ۲۲۰ ، ۲۲۸ ، ، ۲۳۳ ، ۲۳۵ ، ۳/ ۳۳ نیز ر_ ک تشریع

(خاص موارد اپنے اپنے مقام پر تلاش کیئے جائیں)_

Presented by: https://jafrilibrary.com

احسان جتانا:_کی سرزنش ۲/ ۲٦٤، ۲۷۲ ;_کے اثرات ۲/ ۲٦۲، ۲٦٤، ۲٦٦، ۲۷۰

اختیار: ر_ک انسان، ایمان، جبرو اختیار، دین ، کفر، گمراهي، ہدایت

اخلاص:_کی اہمیت ۲/ ۲٤٥ ;_کے اثرات ۲/ ۲٦٥، ۳/ ٤۲

نیز ر_ک ابراہیم (ع)، حج، عیسی (ع) کے حواری، دعا، عبادت، عبودیت، نیت

اخلاق:_ اور اقتصاد ۲/ ۲۸۲، ۲۸۳، ۳/ ۱۷ ;_ اور حقوق ۲/ ۲۳٦ ;_کے آثار ۲/ ۲۰۷ ;_ی اقدار ۳/ ۱۷، ۳۸، ۳۹ _پسندیدہ ۲/ ۲۰۱ ; معاشرتی_۳/ ۱۷ نیز ر_ک احکام

اخلاقی نظام : ۲/ ۲۳٦، ۲٦۱، ۲٦۲، ۲٦۳، ۲٦٥، ۲٦۷، ۲۸۰

اخوت: ر_ک برادري

ادب : ر_ک زکریا (ع)، مریم (ع)، معاشرت

ادراک: ر_ک انسان

ادیان : _کا نسخ ۳/ ۸٥ ;_کی تاریخ ۲/ ۲۱۳ ;_کی تعلیمات ۳/ ۳٥، ۳۷، ۳۹، ٤۱، ٤۳، ٤٤ ;_کی ہم آہنگی ۲/ ۲۱۳، ۳/ ٦٤، ۸۱، ۸٤ ;_کے اہداف ۲/ ۲۱۳ ;_کے پیروکار ۳/ ۷۹ ;_ میں اختلاف ۳/ ۱۰٥ نیز ر_ک دین

اذیت: _سے اجتناب ۲/ ۲٦۲ ;_سے مبارزت ۲/ ۲۲۸، ۲۳۱ ;_کی سرزنش ۲/ ۲۳۱، ۲٦۳، ۲٦٤، ۲۷۲ ;_کی سزا ۲/ ۲٦۳ ;_کے اثرات ۲/ ۲٦۲، ۲٦٤، ۲٦٦، ۲۷۰

ارادہ : ر_ک اللہ تعالی

ارتداد:_کا فسق ۳/ ۸۲ ;_کی سزا ۲/ ۲۱۷ ;_کے اثرات ۲/ ۲۱۷، ۳/ ۸٦، ۸۷، ۹۰، ۱۰٦ ;_کے عوامل ۳/ ۱۰۰، ۱۰٦ ;_کے موارد ۳/ ۱۰٦ ; صدر اسلام میں_۳/ ۱۰۱ نیز ر_ک مسلمان، مرتد، مؤمنین

Presented by: https://jafrilibrary.com

ازدواج: ر_ک شادي

اسارت: _سے نجات ۲/ ۲٤۸ نیزر_ک بنی اسرائیل

استاد: _کا نقش ۳/ ٤۸

استدلال: اہل کتاب کے ساتھ_ ۳/ ۸۱; ناپسندیدہ_ ۲/ ۲۵۸، ۳٦۵، ۳٦٦، ۳٦۷

نیزر_ک آنحضرت(ص) ابراہیم (ع)، اللہ تعالی، برہان، نمرود نیزر_ک

استطاعت: ر_ک حج

استعاذہ: _کے موارد ۳/ ۳٦، ۳۷ نیزر_ک شیطان

استعانت: ر_ک مدد طلب کرنا

استغفار: _کا وقت ۳/ ۱۷; _کی اہمیت ۲/ ۱۹۹; _کی قدر و قیمت ۳/ ۱۷; _ کے آداب ۳/ ۱٦; سحر کے وقت _ ۳/ ۱۷; نیزر_ک مؤمنین

استقامت: _کی اہمیت ۲/ ۲۵۰; _کے اثرات ۲/ ۲٤۹، ۲۵۱; _کے عوامل ۲/ ۲۱٤، ۲٤۸، ۳، ۲٤۹/ ۲۸

نیزر_ک ایمان، جہاد، سختي

استکبار: ر_ک بنی اسرائیل

استنجا: پانی سے _ ۲/ ۲۲۲

استہزا: _کا منبع ۲/ ۲۱۳; _کی حرمت ۲/ ۲۳۱; _کی سرزنش ۲/ ۲۱۲ نیزر_ک آیات الہی، دین، مؤمنین

اسحاق (ع) (علیہ السلام): _حج میں ۲/ ۱۹۹; _کی نبوت ۳/ ۸٤

اسرار: ر_ک راز

اسلاف: _کا انجام ۲/ ۲۱۱ ر_ک فخر کرنا، مریم (علیہا السلام)

Presented by: https://jafrilibrary.com

اسلام:_ اور ابراہیم (ع) ٣/٦٧ ، ٩٥ ;_ اور ادیان ٣/٨٥ ;_ اور صلح ٢/٢١٧ ;_ اور یہود ٣/ ٧٣ ، ٩٩ ، ١٠٠ ;_ کا
سہل ہونا ٢/٢٨٠ ;_ کا عالمی ہونا ٣/ ٢٠ ، ٨٥ ;_ کا نقش ٣/١٠٣ ;_ کی جامعیت ٢/٢٠٨ ;_ کی حقانیت ٣/٨٦ ;_ کی
خصوصیات ٢/ ٢١٥ ، ٢٥٦ ، ٢٦٢ ، ٢٦٤ ، ٣/١٧ ، ١٩ ، ٢٠ ;_ کی فضیلت ٣/ ١٩ ;_ کی قبولیت ٢/ ٢٥٦ ، ٣/ ٨٥ ;_
کے دشمن ٣/ ٧٣ ، ٩٩ ، ١٠٠ ، صدر_ کی تاریخ ٢/١٩٦ ، ١٩٨ ، ٢٠٤ ، ٢١٧ ، ٢١٢، ٢٠٧، ٢٠٥، ٢١٨، ٢١٩ ، ٢٢٠ ، ٢٧٣ ،
٢٧٨ ، ٣/١٢ ، ١٣ ، ٢٠ ، ٢١ ، ٢٣ ، ٢٦ ، ٦١ ، ٦٣ ، ٦٩ ، ٧٢ ، ٨٦ ، ٩٥ ، ١٠٠ ، ١٠٣ نیز رـ ک ابراہیم (ع)، اہل کتاب
اسماء و صفات الہی : بصیر ٢/٢٦٥، ٢٣٧، ٢٣٣ ، ٣/١٥ ; حکیم ٢/٢٠٩، ٢٢٠ ، ٢٢٨ ، ٢٤٠ ، ٢٦٠ ، ٣/٦ ، ١٨ ، ١٩
، ٦٢ ، حلیم ٢/٢٢٥ ، ٢٣٥ ، ٢٦٣ ; حمید ٢/٢٦٧ ; حيّ ٢/٢٥٥ ، ٣/٣، ٢ ; خبیر ٢/ ٢٣٤ ، ٢٧١ ; رحیم ٢/١٩٩ ، ٢١٨ ،
٢٢٦ ، ٣/٣١ ، ٨٩ ; رؤوف ٢/٢٠٧ ، ٣/٣٠ ; سریع الحساب ٢/٢٠٢ ، ٣/١٩ ، سمیع ٢/٢٢٤ ، ٢٢٧ ، ٢٤٤ ، ٢٥٦ ،
٣/٣٤ ، ٣٥ ، ٣٨ ، شدید العقاب ٢/١٩٦ ، ٢١١ ; شہید ٣/٩٨ ; صفات جلال ٢/٢٥٥ ; ٢٦٧ ، ٣/٢ ، ٢٦، ١٠٨ ،
١٠٩ ، صفات جمال ، ٢/٢٥٥ ، ٢٦٣ ، ٣/٩٧ عزیز ٢/٢٠٩ ، ٢٢٠ ، ٢٢٨ ، ٢٤٠ ، ٢٦٠ ، ٣/٦ ، ٤ ، ١٨ ، ٦٢ ، ١٩ ، عظیم ٢/
٢٥٥ ، علي، ٢/٢٥٥_ علیم ٢/٢٢٤ ، ٢٢٧ ، ٢٣١ ، ٢٤٤ ، ٢٤٧ ، ٢٥٦ ، ٢٦١ ، ٢٦٨ ، ٢٨٢ ، ٣/٣٤ ، ٣٥ ، ٧٣ ; غفور
٢/١٩٩ ، ٢١٨ ، ٢٢٥ ، ٢٢٦ ، ٢٣٥ ، ٣/٣١ ، ٨٩ ; غنی ٢/ ٢٦٣ ، ٢٦٧ ، ٣/ ٩٧; قدیر ٢/ ٢٨٤ ; قیوم ٢/ ٢٥٥ ، ٣/ ٢ ،
٣ ، مجید ٣/١ ; محيي ٢/ ٢٥٩ ، ٣/٩٧; ممیت ٢/ ٢٥٩; منتقم ٣/ ٤ ; واسع ٢/ ٢٤٧ ، ٢٦١ ، ٢٦٨ ، ٣/٧٣ ; وہاب ٣/٨
نیز رـ ک الله تعالي، توحید

اسماعیل (علیه السلام):_ حج میں ٢/ ١٩٩ ;_ کا گھر ٣/ ٩٧ ;_ کی نبوت ٣/ ٨٤

اسوہ: رـ ک نمونہ عمل

اشموئیل (علیه السلام): ٢/٢٤٦

اشیائے خوردني: حرام_ ٣/ ٩٥ ; حلال_ ٣/ ٩٣ ، ٩٥ ، ٩٨ نیز رـ ک بنی اسرائیل، کھانا

اصحاب شمال:_ عالم ذر میں ٣/ ٨٣

اصحاب صفّہ: ٢/ ٢٧٣

Presented by: https://jafrilibrary.com

اصحاب یمین :_عالم ذر میں ۳/ ۸۳

اصلاح:_ذات البین ۲/ ۲۱۳ ، ۲۲٤ ;_کی اہمیت ۲/۲۲۰، ۲۲٤ ، ۳/ ۸۹ ;_کے عوامل ۲/ ۲۵۱ ;_کے موانع ۲/ ۲۰٦ نیزر_ک اصلاح طلب لوگ ، انبیاء (ع) ، توبہ، گھرانہ، معاشرہ، یتیم

اصلاح طلب لوگ : ۲/ ۲۲۰

_وں کا قتل ۳/ ۲۱ ;_وں کا نقش ۳/ ۱۰٤ ;_وں کو بشارت ۲/ ۲۲۰

اضطرار:_ اور رفع تکلیف ۲/ ۱۹٦ ، ۲۳۹ ;_کے احکام ۳/ ۲۸ نیزر_ک مضطر

اضلال:ر_ک گمراہي

اطاعت:_کا سرچشمہ ۳/ ۳۲ ، ٤۳ ، ۵۳ ;_کی اہمیت ۲/ ۲۸۵ ;_کی تشویق ۳/ ۳۱ ;_کے اثرات ۲/ ۲۸۵ ، ۳/ ۳۱ ، ٤۳ ، ۵۵ ، ۸۱ ، ۱۰۱ ; اللہ تعالی کی_ ۲/ ۲۳۸ ، ۲٦۹ ، ۲۷٦ ، ۲۸۵ ، ۳/ ۳۲ ، ۱۰۱ ، ۱۰۲

نیزر_ک ابراہیم(ع)، انبیاء (ع)، دین ، راہبر، شیطان ، طالوت (ع)، قرآن کریم ، کفار

اطلاعات:ر_ک جنگ

اطمینان:_ قلب ۲/۲٦۰ ;_کی اہمیت ۲/ ۲٦۰ ;_کے اثرات ۲/ ۲٤۸ ;_کے عوامل ۲/ ۲۱۲ ، ۲٤۸ ، ۲٤۹ ، ۲٦۰ ، ۲٦۲ ، ۲٦۵ ، ۲۷٤ ، ۲۷۷ ، ۳/ ۲۰ ، ٤۱ ;_کے موانع ۲/ ۲۷۷ نیزر_ک عمل صالح

اعتدال:ر_ک انفاق ، جنسی غریزہ، قلب، نیکی کرنا

اعتماد:_کی اہمیت ۲/ ۲۸۳

افترا:_ اللہ تعالی پر_ ۳/ ۷۵ ، ۷۸ ، ۹٤ نیزر_ک انبیاء (ع)، تورات، دین، قرآن کریم

افراط :_سے اجتناب ۲/ ۲۳٦ نیزر_ک تفریط، زہد

Presented by: https://jafrilibrary.com

افشا: ر_ک راز، سازش، منافقین

اقتصاد: _اور اخلاق ٢/ ٢٦٢، ٢٨٢، ٢٨٣; _اور عبادت ٢/ ٢٧٧; _کی بنیادیں ٢/ ٢٧٩; _ی انحطاط کے عوامل ٢/ ٢٧٦; _ی انصاف ٢/ ٢٧٩; _ی ترقی کے عوامل ٢/ ٢٧٦; _ی جمود ٢/ ٢٧٥ نیزر_ک اخلاق، اقتصادی نظام، رزق اقتصادی نظام: ٢/ ٢٦١، ٢٦٢، ٢٧٢، ٢٧٥، ٢٧٦، ٢٧٨، ٢٧٩، ٢٨٢، ٢٨٣

اقـــدار: ٢/٢١٦، ٢١، ٥، ٢١٢، ٢١٠، ٢٠٧، ١٩٨، ١٩٧، ٢١٩، ٢٢١، ٢٣٨، ٢٢٩، ٢٥٣، ٢٤٦، ٢٤٥، _، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٤، ٢٦٦، ٢٧٩، ٢٧٤، ٢٧٣، ٢٧١، ٣/٧، ١٧، ١٥، ٣٨، ٣٩، ٤٣، ٤٥، ٤٨، ٥٢، ٥٣، ١٠٨، ٩٧، ٩٦، ٩٢، ٧٦
کا معیار ٢/٢١٢، ٢١٦، ٢١٨، ٢١٧، ٢٢١، ٢٣٨، ٢٤٣، ٢٤٤، ٢٤٦، ٢٤٩، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٥، ٣/١٤، ٢٠، ٢٢، ٢٨، ٣٦، ٤٢، ٧٥، ٧٦، ١٠٨، ٩٦، ٩١، منفی ٢/٢١٦، ٢٢١، ٢٧٩ نیزر_ک قدر و قیمت کا اندازہ لگانا، قیامت

اقرار: _کے احکام ٢/٢٨٢ نیزر_ک ایمان، توحید

اکثریت: _کو قدر و قیمت کا معیار قرار دینا ٢/٢٤٣; _کی ناشکری ٢/٢٤٣

اللہ تعالی: _اور ظلم ٣/١٠٧، ١٠٨; _اور غفلت ٢/٢٥٥; _اور نیند ٢/ ٢٥٥; _کا اجر ٢/٢٢٠، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٧٠، ٢٧٤، ٢٧٧، ٣/١٥، ٥٧، ٩٢; _کا احاطہ ٢/١٩٧، ٢٠٩، ٢٣١، ٢٦٥، ٣/٢٦، ٢٩، ٦٣; _کا اذن ٢/٢٤٩، ٢٥١، ٢٥٥، ٣/٤٩; _کا ارادہ ٢/ ٢٠٩، ٢٥١، ٢٥٣، ٢٥٨، ٣/١١، ٢٢، ٢٦، ٤٧; _کا انتقام ٣/ ٤، ٥; _کا تکلم ٢/ ٢٥٣، ٢٥٩، ٢٦٠، ٣/٧٧; _کا حساب لینا ٢/٢٠٢، ٢٢٣، ٢٢٥، ٢٨٤، ٣/١٩; _کا حلم ٢/٢٢٥; _کا عدل ٢/٢٧٢، ٣/١٨، ١٩، ١٠٨، ١٠٩; _کا عذاب ٢/ ١٩٦، ٢١١، ٢٨٤; _کا عفو ٢/٢١٨، ٢٨٤، ٢٨٦; _کا علم ٢/ ١٩٧، ٢١٥، ٢١٦، ٢٢٠، ٢٣١، ٢٣٢، ٢٣٤، ٢٣٥، ٢٣٧، ٢٤٤، ٢٤٦، ٢٤٧، ٢٥٥، ٢٥٦، ٢٦٠، ٢٦١، ٢٦٥، ٢٦٨، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٣، ٢٨٢، ٢٨٣، ٣/٥، ٧، ١٥، ٢٠، ٢٩، ٣٠، ٣٤، ٣٥، ٦٣، ٦٦، ٧٣، ٩٢، ٩٧، ٩٨; _کا عہد ٣/٧٦، ٧٧، ٧٨، ٨١، ٨٢، ٨٣، ٨٤، ٨٥; _کا غضب ٢/٢٠٥، ٣/٢١، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٧٧; _کا فضل ٢/ ١٩٨، ٢٤٣، ٢٥١، ٢٦١، ٣/٣٧، ٤٣، ٧٤; _کا فیض ٢/٢٦٥، ٣/٢٧، ٤٣; _کا کلام ٣/ ٥٩، ٧٧; _کا لطف ٢/٢٠٧، ٣/٣٩، ٤٢، ٧٧، ١٠٠; _کا مکر ٣/٥٤، ٥٥; _کا نام ٢/ ٢٢٤;

_کو ضرر پہچانا ٤/٣; _کی امداد ٢١٤/٢، ٢٤٩، ٢٥٠، ٢٥١، ٢٧٠، ٢٨٦، ٨/٣، ١٣، ٣١، ٥٥، ٦١; _کی بخشش
١٩٩/٢، ٢١٨، ٢٢٥، ٢٢١، ٢٢٦، ٢٣٥، ٢٨٤، ٢٨٥، ٢٨٦، ١٦/٣، ٣١، ٨٩; _کی برہان ٢٠٩/٢، ٢٥٣; _کی
بشارت ٢٢٠/٢، ٢٦/٣، ٣٩، ٤١، ٤٥، ٤٦، ٤٧; _کی بصیرت کی حدود سے تجاوز ٢٢٩/٢، ٢٣١، ١٥/٢٤٠،٣; _کی
بے نیازی ٢٥٥/٢، ٢٦٣، ٢٦٧، ٢/٣; _کی تدبیر ٢٥٥/٢، ٢٥٨، ٢/٣; _کی تشویق ٢٢٠/٢، ٢٢٨، ٢٢٢; _کی تعلیم
١٩٨/٢، ٢٣٩، ٢٥١، ٢٥٩; _کی تنبیہات ٢٠٥/٢، ٢٠٨، ٢١٧، ٢٢٣، ٢٢٤، ٢٢٨، ٢٤٤، ٢٥٤، ٢٨٣، ٢٨٤،
١٠/٣، ١٤، ٢٨، ٣٠، ٨٧، ٩٩، ١٠٣، ١٠٥، ٢٢٨; _کی توجہ ٧٧/٣، ٨٨; _کی توفیقات ٢٢١/٢; _کی تہدید ٢٠٩/٢،
٢١٠، ٢٢٠، ٢٢٨، ٢٤٤، ٢٤٦، ٤/٣، ٥، ٢٠، ٢١، ٢٥، ٢٩، ٣٦; _کی جاودانگی ٢٥٥/٢، ; _کی حاکمیت ٢٤٤/٢،
٢٤٥، ٢٤٧، ٢٤٩، ٢٥٣، ٢٥٥، ٢٥٨، ٢٦٠، ١١/٣، ٢٠، ٢٦، ٤٧، ٤٩، ٥٥، ٦٤، ٨٣; _کی حجتیں ٤/٣، ١٠٥; _
کی حدود ٢١٣/٢، ٢٢٢، ٢٢٣، ٢٣٩، ٢٣٠، ٢٣٤، ١٩/٣; کی حکمت ٢٠٩/٢، ٢٢٠، ٢٢٨، ٢٤٠، ٢٦٠، ٦/٣، ١٨،
١٩، ٢٧، ٤٨; _کی حکومت ٢٤٧/٢; _کی حمد ٢٦٧/٢، ٢٦/٣; _کی حیات ٢٥٥/٢، ٢٥٦; _کی خالقیت ٢٢٨/٢،
٤٧/٣، ٥٩; _کی دعوت ٢٥٨/٢، ٢٦٧; _کی ذات ٢٥٥/٢; _کی رافت ٢٠٧/٢، ٢١٦، ٣٠/٣; _کی ربوبیت
١٩٨/٢، ٢٠٠، ٢٠١، ٢٥٨، ٢٦٠، ٢٨٥، ٨/٣، ٩، ١٥، ١٦، ٣٥، ٣٧، ٣٨، ٤١، ٤٣، ٤٩، ٥٠، ٥١، ٥٣، ٦٠، ٦٤
، ٨٤; _کی رحمت ١٩٩/٢، ٢١٦، ٢١٨، ٢٢٦، ٢٨٤، ٨/٢٨٦،٣، ٩، ١٠، ٣٧، ٧٤، ٧٧، ٨٩، ١٠٧، ١٠٨; _کی
رضا ٢٠١/٢، ٢٠٧، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٧٢; _کی روزی ٢٠١/٢، ٢١٢، ٢٧/٣، ٣٧; _کی سرزنش ٧٠/٣، ٧١، ٩٩; _کی
سزا ٢٨٤/٢; _کی سنتیں ٢١١/٢، ٢١٤، ٢٤٩، ٢٥٣، ٤/٣، ١٢، ١١، ٢٥، ٨٦; کی شناخت ٢٣١/٢; _کی شناخت کے
راستے ٢٤٢/٢; _کی عزت ٢٠٩/٢، ٢٢٠، ٢٢٨، ٢٦٠; _کی عنایات ٢٥١/٢، ٢٥٨، ٢٦٠، ٢٦٩، ١٥/٣، ١٦، ٣٣،
٣٨، ٤٧، ٧٣، ٧٩، ٨١; _کی قدرت ٢٢٨/٢، ٢٤٠، ٢٤٣، ٢٥٥، ٢٥٨، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٨٤، ٦/٣، ١٨، ١٩، ٢٦،
٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٤١، ٤٧، ٥٤; _کی قیومت ٢٥٥/٢، ٢٥٦، ٥/٣، ٦; _کی گواہی ١٨/٣، ٨١، ٩٨; _کی مالکیت
٢٥٥/٢، ٢٥٦; ٢٨٤، ٢٦/٣، ١٠٩; _کی محبت ٢٠٥/٢، ٢٢٢، ٢٧٦، ٣١/٣، ٣٢، ٥٧، ٧٦، ٧٧; _کی مدح ٣٩/٣; _
کی مشیت ٢١٢/٢، ٢١٣، ٢٢٠، ٢٤٧، ٢٥١، ٢٥٣، ٢٥٥، ٢٦١، ٢٦٩، ٢٧٢، ٢٨٤، ٦/٣، ٨، ١٣، ٢٦، ٢٧، ٣٧
، ٤١، ٤٧، ٧٣، ٧٤; _کی مہلت ٢٣٥/٢، ٨٨/٣; _کی نصرت ٢١٤/٢; _

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۵۸ کی نظارت ۲/ ۲۳۳، ۲۳۷، ۲۶۵، ۳/۲۰، ۳٤، ۹۸، ۹۹;_ کی نعمات ۲/ ۱۹۸، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۳۱، ۲۵۸، ۲۶۷، ۲۸۲، ۳/۱۵، ٤۳، ۷۷، ۱۰۳، ۱۰٦ ;_ کی وحدانیت ۲/ ۲۵٦ ;_ کی ولایت ۲/ ۲۵۷، ، ۳،۲۸٦/۲۸، ٦۸;_ کی ہـــــدایت ۲/۱۹۸، ۲۱۳، ۲۱٦، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲٦۰، ۲٦٤، ۲۷۲، ۳/٤، ۸، ۹، ۱۵، ۷۳، ۸٦، ۸۹، ۹۰;_ کـــــے استدلالات ۳/ ۵۹، ۸۱;_ کے افعال ۲/ ۲۵۳، ۲٦۰، ۳/۲۷، ٤۰، ٤۷، ۵۹، ۱۰۳ ;_ کے اوامر ۲/ ۱۹۹، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۱، ۲۲۳، ۲٤۳، ۲٤٦، ۲٤۷، ۲٦۰، ۳/۳۳، ٤۱، ٤۳، ٤۷، ۵۹، ٦۰، ٦۱، ۸۱، ۸٤، ۱۰۸ ;_ کے حضور ۳/۱٤، ۳۵;_ کے حقوق ۳/۹۷ ;_ کے مواعظ ۲/ ۲۷۵ ;_ کے مختصات ۲/۲۵۸، ۲۵۹، ۳/٦٤، ۹۷;_ کے نواہی ۲/۲۰۸، ۳/۷۹;_ کے وعدے ۲/۱۹۹، ۲۱۲، ۲۱٤، ۲٦۵، ۲٦۸، ۲۷٤، ۳/۹، ۱۲، ۱۳، ۲۱، ۳۵، ۵۵، ٦۱

نیز_ر_ک آیات الہی، اسماء و صفات، ایمان، توحید، خوف، ذکر، شکر، قرض، قیامت، کفر، وجہ اللہ

اللہ تعالی کی سنتیں: ر_ک اللہ تعالی

اللہ تعالی کی رسي:_ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنا ۲/ ۲۵٦، ۳/۱۰۳، ۱۰٤، ۱۰٦، ۱۰۷، ۱۰۸، _ کی رسی کو مضبوطی سے تھامنے کے اثرات ۳/۱۰۷ اللہ تعالی کی طرف بازگشت ۲/۲۰۳، ۲۱۰، ۲٤۵، ۲۸۱، ۳/۵۵، ۸۳، ۱۰۹ نیز_ر_ک معاد

اللہ تعالی کے دوست: ۳/ ۳۱

اللہ تعالی کے ساتھ کلام: ۳/ ٤۷

اللہ تعالی کے کلمات: ۳/ ۳۹، ٤۵

اللہ تعالی کے محبوب لوگ: ۲/ ۲۲۲، ۲۷٦، ۳/ ۵۷، ۷٦

اللہ تعالی کے مغضوب لوگ: ۳/ ۷۷

الوہیت: _ کا معیار ۳/ ٦۲

امامت: ر_ک ائمہ(ع)، راہبر

امام حسن (ع): _ کے فضائل ۳/ ٦۱;_ مباہلہ میں ۳/ ٦۱

امام حسین (ع): _ کے فضائل ۳/ ٦۱;_ مباہلہ میں ۳/ ٦۱

امانت: _ کا نقش ۲/ ۲۸۳;_ کو لوٹانا ۲/ ۲۸۳ ;_ کے احکام ۲/ ۲۸۳ ;_ میں خیانت ۲/ ۲۸۳، ۳/ ۷۵، ۷٦ نیز_ر_ک امانت داري

Presented by: https://jafrilibrary.com

امانت داري: _ کی اہمیت ۳/ ۷۷ ; _ کی قدر و قیمت ۳/ ۷٦ ; _ کے اثرات ۳/ ۷٦ نیز ر _ ک امانت

امت : _ مسلمہ ۳/ ۲۸٦ ; _ واحدہ ۲/ ۲۱۳ ، ۳/ ۸۱ ; _ وں کے گواہ ۳/ ۵۳ ;گذشتہ _ وں کی نابودی کے عوامل ۳/ ۱۰۵ ;گذشتہ _ وں کی نافرمانی ۲/ ۲۸٦ ; گذشتہ _ وں کے شرعی فرائض ۲/ ۲۸٦

امتحان : اسلاف کا _ ۲/ ۲۱٤ ; _ کا فلسفہ ۲/ ۲٤٦ ، ۲٤۹ ; _ کا وسیع ہونا ۲/ ۲۱٤ ; _ کی اقسام ۲/ ۲۱٤ ، ۲٤۹ ; _ کی اہمیت ۲/ ۲٤۹ ; _ کے ذرائع ۲/ ۲۱٤ ; _ میں صبر ۲/ ۲۱٤ ; پانی کے ذریعے _ ۲/ ۲٤۹ ; سختی کے ذریعے _ ۲/ ۲۱٤ ; مصائب کے ذریعے _ ۲/ ۲۱٤ نیز ر _ ک انبیاء (ع) ، بنی اسرائیل

امداد: _ کا سرچشمہ ۳/ ۱۳ ; غیبی _ ۲/ ۲۱٤ ، ۲٤۸ ، ۲۵۰ ، ۳/ ۱۳ نیز ر _ ک اللہ تعالی ، انبیاء (ع) ، مؤمنین

امر بالمعروف: _ کا ترک کرنا ۳/ ۱۰۵ ، ۱۰٦ ; _ کی اہمیت ۳/ ۲۱ ; _ کے اثرات ۳/ ۱۰۵ ، ۱۰۷ ; _ کے احکام ۳/ ۲۱ ; معروف کے موارد ۲/ ۱۰٤ نیز ر _ ک نہی از منکر

امن و امان : سماجی _ ۲/ ۲۱۷ نیز ر _ ک حیوانات ، کعبہ

امور: _ کا آغاز ۲/ ۲۱۰ ; _ کا انجام ۲/ ۲۱۰

امیدواري: اللہ تعالی سے _ ۲/ ۲۱٤ ; _ اور خوف ۲/ ۲۳۵ ، ۳/ ۳۰ ; _ پیدا کرنا ۳/ ۲٦ ; _ کے اثرات ۲/ ۲۳۵ ; _ کے عوامل ۲/ ۲۱۸ ; رحمت کی _ ۲/ ۲۱۸ نیز ر _ ک بخشش ، جہاد ، خوف ، مومنین ، مہاجرین ، یہود

امیر المومنین (علیہ السلام): _ کا ایثار ۲/ ۲۰۷ ; _ کے فضائل ۲/ ۲۰۷ ، ۳/ ٦۱ ; _ مباہلہ میں ۳/ ٦۱

انبیاء (علیہم السلام): _ اور آزادی ۳/ ٦٤ ; _ اور اصلاح معاشرہ ۲/ ۲۱۳ ; _ اور گناہ ۳/ ۷ ; _ اور مؤمنین ۳/ ۵۲ ; _ پر جھوٹ باندھنا ۳/ ۷۹ ; _ کا اتحاد ۲/ ۲۱۳ ، ۳، ۲۸۵، ۲۵۳/ ۸٤، ۳٤ ; _ کا انتخاب ۳/ ۳٤ ، ۳٦ ، ۷۳ ; _ کا انذار ۲/ ۲۱۳ ; _ کا ایمان ۳/ ۳۳ ; _ کا برگزیدہ ہونا ۳/ ۳۳ ; _ کا پے در پے آنا ۳/ ۸۱ ; _ کا دائرہ علم ۲/ ۲۵۵ ; _ کا عقیدہ ۲/ ۲۸۵ ; _ کا علم ۲/ ۲۵۹ ، ۳/ ۱۸ ، ۳۳ ، ٤۰ ; _ کا علم غیب ۲/ ۲٤۸ ; _

Presented by: https://jafrilibrary.com

کا عہد ۳/۸۱_ کا قتل ۳/۲۱ ، ۲۲ ، ۲۳ ، ۲۵ ;_ کا مدد طلب کرنا ۲/۲۱٤ ;_ کا نقش ۲/۲۱۳ ، ۲۱۵ ، ۲۲۰ ، ۲٤٦ ، ۲۵۲ ، ۳/۷۹ ، ۸۱ ;_ کی آرزو ۲/۲۸۵ ، ۳/۵۲ ;_ کی اطاعت ۲/۲۱٤ ، ۲۸۵ ، ۳/۳۱ ، ۳۲ ، ۳۳ ، ۵۰ ، ۵۲ ، ۵۳ ، ۵۵ ، ۵۷ ، ٦۸ ، ۹۵ ، ۱۰۱ ;_ کی امداد ۲/۲۱٤ ، ۳/۸۱ ، ۸۲ ;_ کی امیدواری ۲/۲۱٤ ;_ کی بشارتیں ۲/۲۱۳ ، ۲۲۳ ، ۳/۸۱ ;_ کی بعثت ۲/۲۱۳ ، ۳/۸۱ ;_ کی تاریخ ۲/۲۱۳ ، ۲۵۸ ، ۲۵۹ ، ۳/۲۱ ، ٤۳ ، ۵۵ ، ۵۸ ، ٦۰ ، ٦۲ ;_ کی تبلیغ ۲/۲۱۳ ;_ کی تعلیمات ۲/۲۱۳ ، ۳/۷٦ ، ۸۰ ، ۸۱ ;_ کی تکذیب ۳/۵۷ ، ۸۲ ، ۸٤ ;_ کی حقانیت ۳/ ٤۹ ;_ کی حکمت ۳/ ۷۹ ، ۸۱ ;_ کی حکومت ۲/۲۱۳ ، ۳/۷۹ ;_ کی خدمات ۳/۲۱ ;_ کی دعائیں ۲/۲٤۳ ، ۲۸۵ ، ۳/٤۱ ;_ کی دعوت ۳/۲۰ ، ۳۰ ، ٤۹ ، ۵۰ ، ۵۱ ، ٦٤ ، ۷۹ ، ۸۰ ، ۸٤_ کی ذمہ داری ۲/۲۱۳ ، ۳/۲۰ ، ٤٦ ، ۵۱ ، ۷۹ ، ۸۰ ، ۸۱ ، ۹۳ ;_ کی ذمہ داری کا دائرہ ۲/۲۱۳ ، ۲٤٦ ، ۲۵۳ ، ۲۷۲ ;_ کی رسالت ۲/۲۱۳ ، ۳/٤ ، ۵۲ ;_ کی صداقت ۳/٤۹ ;_ کی عصمت ۳/۷۹،۷ ;_ کی قضاوت ۲/۲۱۳ ;_ کی گواہی ۳/۱۸ ، ۵۲ ، ۵۳ ، ۸۱ ;_ کی مخالفت ۳/ ۸۲ ;_ کی مشکلات ۲/ ۲۱٤ ;_ کی نبوت ۳/۳۳ ، ٤۹ ، ۷۹ ، ۸٤ ;_ کی نسل ۳/۳٤ ، ٤۲ ;_ کی نوع ۳/ ۳٦ ;_ کی ہم آہنگی ۲/۲۱۳ ، ۲۵۳ ، ۲۸۵ ، ۳/۳٤ ، ۸٤ ;_ کے آثار کی حفاظت ۲/۲٤۸ ;_ کے اہداف ۲/۲۱۳ ، ۲٤٦ ، ۲۵۲ ، ۲۵۳ ، ۲۷۲ ، ۲۷۹ ، ۳/٤ ، ۲۳ ، ۳٤ ، ۷۹ ، ۸۰ ، ۸۱ ، ۱۰۱ ، ۱۰۳ ;_ کے پیروکار ۲/۲۱٤ ، ۳/۵۲ ، ۵۷ ، ۵۸ ، ٦۸ ;_ کے ساتھ عہد ۳/ ۸۵ ;_ کے فضائل ۲/۲۵۳ ، ۳/۳۳ ، ۵۳ ، ۷۹ ;_ کے مصائب ۲/۲۱٤ ;_ کے معجزات ۳/٤۹ ;_ میں امتیاز ۲/۲۵۳ ; خاص علاقے کے _ ۲/ ۲٤٦ ۲٤۸ نیزر_ ک ایمان، بنی اسرائیل ، عہد، کفر

(ہر نبی (ع) سے مربوط بحث کو اس کے مقام پر تلاش کیجئے)

انبیاء (ع) کا پے درپے آنا: ر_ ک انبیاء (ع)

انتخاب:_ کا معیار ۲/۲٤۷ ، ۲٤۹ ، ۲۵۱ ;_ کی شرائط ۲/ ۲۸۲

انتظامی صلاحیت:_ کی اہمیت ۳/۲۸ ;_ کی شرائط ۳/۲۸ نیزر_ ک گھرانہ، معاشرہ

انتقام: ر_ ک اللہ تعالی

انجام: ر_ ک عاقبت

انجیر: ۲/ ۲۵۹

انجیل:

Presented by: https://jafrilibrary.com

_ قرآن کریم میں ۳/۳;_ کا نزول ۳/۳، ۶۵;_ کی اہمیت ۳/ ۸٤;_ کی تحریف ۳/۷۸;_ کی تعلیمات ۳/٤۸;_ کی تعلیم دینا ۳/٤۸;_ کی حقانیت ۳/۳
انحراف: ر_ک گمراہي
انحطاط:_ کا منبع ۳/۲۸;_ کے عوامل ۲/۲۲۱،۲۰۵، ۲۲۵;_ کے مراحل ۳/۷۷ نیز ر_ک اقتصاد، معاشرہ
اندوہ:_ سے مبارزت ۳/ ۲۷٤
نیز ر_ک قیامت
اندھاپن: اندھے پن سے شفا ۳/ ٤۹
انذار: ر_ک انبیاء (ع)
انسان :_ اور فطرت ۳/۲۶;_ کا اختیار ۲/۲۱۹، ۲٤۰، ۲۵۳، ۲۶۸، ۳/۶، ۲۰، ۳۰،۱۰۳ ;_ کا ادراک ۲/۲۵۹ ;_ کا انجام ۲/۲۰۳، ۲۲۳، ۲٤۵ ، ۲۸۱، ۳/۲۸، ۲۹ ، ۳۰، ۵۵;_ کا حشر ۲/۲۰۳ ;_ کا سرچشمہ ۲/ ۲٤۵ ، ۲۸۱، ۳/۵۵;_ کا سرمایہ ۳/۲۲ ;_ کا ضعف ۲/ ۲۳۹، ۲٤۷، ۲۵۵، ۲۸۰، ۲۸۶، ۳/ ۵٤;_ کا علم ۲/۲۱۶ ;_ کا عمل ۲/ ۲۱۵، ۲۳۳، ۲۳٤، ۲۳۷، ۲۶۵، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۸۳، ۲۸٤، ۲۸۶، ۳/۳٤;_ کا مالک ۲/ ۲۸٤ ;_ کامل ۲/۲۵۸ ;_ کی آرزو ۳/۳۸;_ کی آزادی ۲/ ۲۵۳، ۲۵۶، ۲۵۷ ;_ کی جہالت ۲/ ۲۱۶، ۲۳۲ ;_ کی حقیقت ۲/ ۲٤۰ ;_ کی حیات ۲/۲٤۳ ;_ کی خصلتیں ۲/۲٤۷ ;_ کی خلقت ۲/۲۲۸، ۳/۶، ۵۹ ;_ کی ذمہ داری ۲/۲۰۹، ۲۱۱، ۲٤۳، ۳/٤۳، ۵۰، ۱۰۳ ;_ کی روزی ۲/۱۹۸ ;_ کی شخصیت ۲/ ۲۲۵، ۳/٦٤ ;_ کی صفات ۲/ ۲٤۵، ۲۸۶ ;_ کی ضروریات ۲/ ۲۱۳، ۲۵۷، ۲۶۶ ;_ کی عاقبت ۲/ ۲۲۳;_ کی فطرت ۲/ ۲۱۳ ;_ کی قدر و منزلت ۳/ ۷٦ ;_ کی کمال طلبی ۳/۱۵ ;_ کی مادی ضروریات ۲/ ۲۳۵، ۳/ ۱٤ ;_ کی مصلحتیں ۲/۲۲۱،/۳/۲۷ ;_ کی نیت ۲/ ۲۸٤ ;_ کی ہدایت ۲/ ۲۷۲ ;_ کے احساسات ۲/۲۱۵ ;_ کے تمایلات ۲/ ۲۱۶، ۲۳۵، ۲٦٦، ۳/۱۰، ۱٤، ۱۵، ۲٦، ۳۱، ۳۲، ۳٦ ;_ کے مختلف پہلو ۲/ ۲۱۶، ۲٤۲، ۳/۵۹ ;_ کی معنوی ضروریات ۳/ ٤، ۸، ۹، ۱۰، ۳۷، ۱۱، ۵۱_ کی منفعت طلبی ۲/ ۲٤۵، ۲۷۱، ۲۷۲ ;_ وں کا تفاوت ۲/۲۰۷، ۲۸٦ ;_ وں کی مساوات ۳/ ٦٤
انسانی حقوق: ر_ک لوگ

Presented by: https://jafrilibrary.com

انصاف: ر_ک معاشرت

انفاق: _ترک کرنے کے اثرات ٣/٩٢; _کا پیش خیمہ ٢/٢٥٤، ٢٤٥، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٣; _کا حبط ہونا ٢/٢٦٦; _کادائرہ ٢/٢١٥، ٢١٩، ٢٥٤، ٢٦٧; _کی اہمیت ٢/٢٦٦، ٢٥٤، ٣/٩٢; _کی تشویق ٢/٢٤٥، ٢٦٨، ٢٧٠، ٢٧٤، ٢٨١; _کی جزا ٢/٢٤٥، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٦٨، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٢، ٢٧٤; _کی قدر و قیمت ٢/٢١٥، ٢٤٥، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٧، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٢، ٢٧٤، ٣/٩٢، ١٧; _کے آداب ٢/٢١٥، ٢٤٥، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٤، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٦٧، ٢٧١، ٢٧٤، ٣/١٧، ٩٢; _کے اثرات ٢/٢٤٥، ٢٦١، ٢٧٦، ٢٧٢، ٢٦٨، ٢٦٢; _کے احکام ٢/٢٧٢; _کے انفرادی اثرات ٢/٢٦٢، ٢٧٢، ٢٧٠، ٢٦٩، ٢٦٨، ٢٦٦، ٢٦٥، ٢٧٤، ٣/٩٢; _کے بارے میں سوال ٢/٢١٥، ٢١٩; _کے ترک پر سرزنش ٢/٢٥٤، ٢٦٨، ٢٧٠; _کے مصارف ٢/٢١٥، ٢٥٤، ٣٧٣، ٢٧٢; _کے معاشرتی اثرات ٢/٢٥٤، ٢٦٣، ٢٦٢، ٢٦٨، ٢٧٠; _کے موانع ٢/٢٦٨; _میں اخلاص ٢/٢٤٥; _میں اعتدال ٢/٢١٩; _میں ترجیح ٢/٢١٥، ٢٧١; _میں حلم ٢/٢٦٣; پسندیدہ اشیاء سے_ ٢/٢٦٧، ٢٦٩، ٢٧٢، ٢٧٣، ٣/٩٢; پنہاں_ ٢/٢٧٤; خبائث سے_ ٢/٢٦٧، ٢٦٨، ٢٧٠; راہ خدا میں_ ٢/٢٤٥، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٩، ٢٧٢، ٢٧٤; غیر مسلموں پر_ ٢/٢٧٢ نیز ر_ک انفاق کرنے والے لوگ، درماندہ راہ، متقین، مساکین

انفاق کرنے والے لوگ: _وں کی جزا ٢/٢٤٥; _وں کے فضائل ٢/٢٦٩، ٢٧٤، ٢٧٦ نیز ر_ک انفاق

انقلاب: _کی اہمیت ٣/٧٥

انگور: _کی قدر و قیمت ٢/٢٦٦

اوس وخزرج: ٣/١٠٠، ١٠٣

اوصیائ: _کا علم ٣/١٨; _کی گواہی ٣/١٨

اولاد: _پر بھروسہ ٣/١٠، ١١; _سے محبت ٣/١٤، ١٠، ٣٦; _کو نقصان ٢/٢٣٣; _کی ذمہ داری ٣/٣٥; _کے احکام ٢/٢٣٣; _کے حقوق ٢/٢٣٣; بیٹا ٣/٣٦; بیٹی ٣/٦١; صالح_ ٢/٢٢٣، ٣/٣٨، ٣٩، ٤١

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیز ر_ک بچہ، حضانت، ولایت

اولوا الالباب: ر_ک عقلائ

اونٹ:_ کا گوشت ۳/۹۳; اونٹنی کا دودھ ۳/۹۳

اہل بیت علیہم السلام:_ کو نمونہ عمل قرار دینا ۲/۱۹۹ ;_ کے ساتھ نیکی ۳/۹۲ ;_ کے فضائل ۳/۶۱، ۱۰۳

اہل بہشت: ۲/۲۱٤، ۳/۱۵

اہل جہنم: ۳/۱۰، ۱۱_ کی ہمیشگی ۲/۲۵۷

اہل شفاعت: ۲/ ۲۵۵

اہل کتاب:_ اور آسمانی کتب ۳/۲٤، ۲۳، ۷۰، ۷۸_ اور اسلام ۳/۹۹، ۷۳_ اور تورات ۲۳ ;_ اور کتمان حق ۳/۷۰، ۷۱، ۷۳، ۹۸، ۹۹ ;_ اور مسلمان ۳/٦۹، ۷۲، ۷۳، ۹۸ ;_ کا اختلاف ۳/۱۹، ۲۳، ٦۷، ۷۵، ۱۰۵ ;_ کا تکبر ۳/۷۵ ;_ کا جھوٹ بولنا ۳/۲۵، ۷۵ ;_ کا حسد ۳/۱۹ ;_ کا عصیان ۳/۲۳ ;_ کا عقیدہ ۳/۲٤، ۲۵، ۷۳، ۷۲، ۷۵، ۷٦، ۸۰ ;_ کا فسق ۳/ ۷٦ ;_ کا کفر ۳/۲۳، ۲۵، ۷۰، ۷۲، ۹۸ ;_ کا گڈمڈ کرنا ۳/۷۲ ;_ کا مکر ۳/۷۸_ کا نفاق ۳/۷۲ ;_ کی آرزو ۳/٦۹ ;_ کی بدعت ۳/۷٦، ۷۸ ;_ کی تحریف ۳/۲٤، ۲۵، ۷۸ ;_ کی توبہ ۳/۸۹ ;_ کی تہدید ۳/٤، ۲۵ ;_ کی جہالت ۳/۲۳، ٦٦ ;_ کی خواہشات ۳/۹۹ ;_ کی خیانت ۳/۷۵ ;_ کی دنیا طلبی ۳/۷۷ ;_ کی رخنہ اندازی ۳/۹۹ ;_ کی سازش ۳/٦۹، ۷۲، ۳۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰_ کی عہد شکنی ۳/۷۷ ;_ کی گمراہی ۳/۲٤، ٦۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۸۳، ۹۸ ;_ کی گواہی ۳/۸٦ ;_ کی مایوسی ۳/٦۹ ;_ کی محرومیت ۳/۷۷ ;_ کی مغضوبیت ۳/۷۷_ کے امین لوگ ۳/۷۵ ;_ کے خائنین ۳/۷۵ ;_ کے علماء ۳/۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲٤، ٦۳، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۷، ۷۸، ۹۹، ۱۰۰ ;_ کے مومنین ۳/۲۳، ٦۸

نیز ر_ک آنحضرت (ص)، استدلال، عیسائی، یہود

اہل مکہ: ر_ک مکہ معظمہ

اہم و مہم: ۲/۲۲۹

ائمہ (علیہم السلام)_ کے فضائل ۲/ ۱۹٦، ۲۵۵، ۳/ ۷، ٦۱

(ہر امام (ع) سے مربوط بحث کو اس کے اپنے مقام پر تلاش کریں)

ایام تشریق: ر_ ک حج

ایثار: اللہ کی راہ میں _ ٢٠٧/٢ ; _ کا اجر ٢٠٧/٢ ; _ کی اہمیت ٩٢/٣ ; _ کی تشویق ٢٠٧/٢ ، ٩٢/٣ ; _ کی قدر و قیمت ٢٠٧/٢ ، ٢٣٧ ; _ کے اثرات ٢٠٧/٢ ، ٢٣٧ ، ٩٢/٣ ; _ کے مراتب ٢٠٧/٢ ; _ کے موارد ٢١/٣ نیز ر_ ک مؤمنین

ایمان: آخرت پر _ ٩/٣ ، ٢٤ ، ٢٥ ، ٢٨ ، ٣٠ ، ٥٢ ، ٨٣ ; آخرت پر _ کے اثرات ٢٠٣/٢ ، ٢٥٤ ; آخرت پر _ کے عملی اثرات ٢٨١/٢ ; _ آخرت پر _ کے نفسیاتی اثرات ٢٢٣/٢ ، ٢٤٩ ، ٢٥٤ ; آسمانی کتب پر _ ٢٨٥/٢ ، ٥٣/٣ ، ٨١ ، ٨٤ ; آنحضرت (ص) پر _ ٨٣/٣ ، ٨١ ، اللہ تعالی پر _ ٢٢٨/٢ ، ٢٣٢ ، ٢٥٦ ، ٢٥٧ ، ٢٨٥ ، ١٩/٣ ، ٢٦ ، ٥٢ ، ٥٣ ، ٦٨ ، ٨٤ ; اللہ کے بھیجے ہوئے پر _ ٢٨٥/٢ ، ٧/٣ ، ٨٤ ، ٥٣ ; انبیاء (ع) پر _ ٢٨٥/٢ ، ٩٣/٣ ، ٨١ ، ٨٣ ; _ اور عمل ٢٠٣/٢ ، ٢١٢ ، ٢٢٨ ، ٢٣٥ ، ٢٤٤ ، ٢٤٦ ، ٢٧٧ ، ٢١/٣ ، ٥٧ ، ٨٣ ; _ کا اجر ٢٧٧/٢ ، ٥٧/٣ ; _ کا اقرار ٢٥٦/٢ ، ٥٣/٣ ; _ کا سرچشمہ ٢٥٦/٢ ، ٢٥٨ ، ٢٦٠ ، ٢٧٧ ، ٧/٣ ، ١٨ ، ٤٩ ، ١٠١ ، ١٠٢ ; _ کی حقیقت ٢٠٨/٢ ، ٥٧/٣ ; _ کی شرائط ٢٦٠/٢ ; _ کی علامتیں ٥٢/٣ ; _ کی فرصت ٢١٠/٢ ; _ کی قدر و قیمت ٢١٤/٢ ، ٢٢١ ، ٢٢/٣ ، ٢٨ ، ٥٧ ، ٨٥ ، ٩١ ; _ کے اثرات ٢١٢/٢ ، ٢١٣ ، ٢١٧ ، ٢١٨ ، ٢٢١ ، ٢٢٨ ، ٢٤٤ ، ٢٤٥ ، ٢٤٨ ، ٢٤٩ ، ٢٥٣ ، ٢٥٧ ، ٢٧٢ ، ٢٧٧ ، ٢٧٨ ، ٢٨٢ ، ٢٨٥ ، ٥/٣ ، ٩ ، ١٢ ، ١٦ ، ٢٥ ، ٢٨ ، ٢٩ ، ٣٠ ، ٥٣ ، ٥٧ ، ٨٣ ، ١٠٧ ; _ کے ارکان ٢٥٦/٢ ، ٨٤/٣ ; _ کے انفرادی اثرات ٢٠٨/٢ ، ٢١٢ ، ٢٤٤ ، ٢٥٤ ; _ کے عوامل ٢١٠/٢ ، ١٠١/٣ ; _ کے متعلقات ٢٠٣/٢ ، ٢٢٣ ، ٢٢٨ ، ٢٣٢ ، ٢٤٩ ، ٢٥٣ ، ٢٥٤ ، ٢٥٦ ، ٢٥٧ ، ٢٦٠ ، ٢٨٥ ، ٧/٣ ، ٨ ، ٩ ، ١٩ ، ٢٤ ، ٢٥ ، ٢٦ ، ٢٨ ، ٣٠ ، ٣٩ ، ٥٢ ، ٥٣ ، ٨١ ، ٨٣ ، ٨٤ ; _ کے مختلف پہلو ٢٥٦/٢ ; _ کے مراتب ٢٠٨/٢ ، ٢٤٩ ، ٢٦٠ ، ٢٧٨ ، ٢٨٥ ، ١٠٢/٣ ; _ کے معاشرتی اثرات ٢١/٣ ; _ کے موانع ١٠/٣ ; _ میں اختیار ٢٥٣/٢ ; _ میں استقامت ٢١٧/٢ ; دین پر _ ٨١/٣ ; قرآن کریم پر _ ٧/٣ ، ٨ ; قیامت پر _ ٢٢٨/٢ ، ٢٣٢ ، ٢٤٩ ، ٢٨٥ ; لقاء اللہ پر _ ٢٢٣/٢ ; معاد پر _ ٢٤٥/٢ ، ٢٦٠ ; مفید _ ٥٣/٣ ; ملائکہ پر _ ٢٨٥/٢ ; نبوت پر _ ٢٥٣/٢ ، ٢٨٥ ، ٨١/٣ ; نیز ر_ ک انبیاء (ع) ، زکریا (ع) ، علم ، عیسی (ع) کے حواري ، قیامت ، مؤمنین

ایندھن: ر_ ک جہنم

Presented by: https://jafrilibrary.com

ب

بادل: عذاب کے_ ۲/ ۲۱۰

بارش: آگ کی_ ۳/ ۶۱؛ _کا نقش ۲/ ۲۶۵

بازگشت: اللہ تعالی کی طرف_ ۲/ ۲۰۳، ۲۱۰، ۲۴۵، ۲۸۱، ۳/ ۵۵، ۸۳، ۱۰۹ نیز ر_ک معاد

باطل: _کی تشخیص کا معیار ۲/ ۲۱۳، ۳/ ۴؛ _کے ساتھ مبارزت ۲/ ۲۵۱؛ _میں اختلاف ۲/ ۲۷۵

نیز ر_ک حق و باطل کو ملانا

باغ: ر_ک بہشت

بچہ: _ کی غذا ۲/ ۲۳۳

بخشش: _جن کے شامل حال ہے ۲/ ۲۸۶؛ _کا سرچشمہ ۲/ ۲۸۵، ۳/ ۱۶، ۳۱؛ _کی امید ۲/ ۲۳۵؛ _کی دعا ۲/ ۲۸۶

؛ _کی شرائط ۳/ ۸۹؛ _کے اثرات ۳/ ۱۶؛ _کے عوامل ۳/ ۳۱ نیز ر_ک اللہ تعالی، گناہ، مجاہدین، مؤمنین

بدعت: _کی سزا ۳/ ۱۰۶؛ _کے اثرات ۳/ ۷۵ نیز ر_ک اہل کتاب، بدعتی لوگ، دین بدعتی لوگ: ۳/ ۷۶، ۷۸،

۹۴ _وں کی روسیاہی ۳/ ۱۰۶ نیز ر_ک بدعت

برّ: ر_ک نیکی

برائت: ر_ک تبرا

برادری: _کی اہمیت ۲/ ۲۲۰؛ _کی نعمت ۳/ ۱۰۳، ۱۰۶؛ _کے عوامل ۳/ ۱۰۳ نیز ر_ک مسلمان

برص: _کی بیماری ۳/ ۴۹؛ _کی شفا ۳/ ۴۹

برکت: _کے نزول کا سرچشمہ ۲/ ۲۶۵، ۳/ ۴۳ نیز ر_ک زمین، کعبہ، مسلمان

Presented by: https://jafrilibrary.com

برگزیدہ لوگ: ٢/٢٤٧، ٢٤٨، ٣/٣٣، ٣٤، ٣٦، ٣٧، ٤٢، ٤٣، ٤٤، ٤٧، ٦١ نیز ر_ک برگزیدہ ہونا

برگزیدہ ہونا: برگزیدہ ہونے کے عوامل ٢/٢٤٧، ٢٥٣، ٣/٣٥، ٤٢، ٤٣ نیز ر_ک برگزیدہ لوگ

برہان: ٣/٦١ نیز ر_ک استدلال، اللہ تعالی

بڑھاپا: ر_ک وضع حمل

بشارت: ر_ک اللہ تعالی، انبیاء (ع)، مسلمان، مؤمنین

بصیرت: _سے عاری لوگ ٣/١٣؛ _کی اہمیت ٣/١٣، ٢٣؛ _کے موانع ٣/١٤، ١٩؛ صاحب _ لوگ ٣/١٣ نیز ر_ک اللہ تعالی، مؤمنین

بعثت: ر_ک انبیاء (ع)

بلا: _کو دفع کرنے کے عوامل ٢/٢٥١

بلوغت: ر_ک گواہی

بنی اسرائیل: _اور تورات ٣/٥٠، ٩٣؛ _اور کتمان حق ٢/٢٤٨؛ _کا امتحان ٢/٢٤٩؛ _کا انجام ٢/٢١١؛ _کا تابوت ٢/٢٤٨، ٢٤٩؛ _کا تکبر ٢/٢٤٧؛ _کا جہاد ٢/٢٤٦؛ _کا ضعف ٢/٢٤٩؛ _کا عصیان ٢/٢١١، ٢٤٦، ٢٤٧، ٢٤٩؛ _کا عقیدہ ٢/٢٤٧، ٣/٥٠، ٩٣؛ _کا کفر ٣/٥٢؛ _کی آلودگی ٣/٥٥؛ _کی اسارت ٢/٢٤٦؛ _کی افتراپردازیاں ٣/٩٤؛ _کی تاریخ ٢/٢٤٦، ٢٤٧، ٢٤٨، ٢٤٩، ٢٥١، ٣/٥٠، ٥٢؛ _کی تحریف ٢/٢١١، ٣/٩٣، ٩٤؛ _کی جہالت ٢/٢٤٧؛ _کی خواہشات ٢/٢٤٦؛ _کی دربدری ٢/٢٤٦؛ _کی دنیا طلبی ٢/٢٤٧، ٣/٩٢؛ _کی سزا ٢/٢١١، ٣/٢١؛ _کی سازش ٣/٥٤؛ _کی شکست ٣/٥٤؛ _کی ضد ٢/٢٤٨؛ _کی عہد شکنی ٢/٢٤٦؛ _کی گمراہی ٢/٢١١؛ _کی محرومیت ٣/٩٢؛ _کی نعمتیں ٣/٩٢؛ _کے انبیاء (ع) ٢/٢٤٦، ٢٤٨، ٣/٢١، ٤٩؛ _کے غم ٢/٢٤٦؛ _کے کفار ٣/٥٥؛ _کے محرمات ٣/٩٣، ٩٤؛ _کے مومنین ٢/٢٤٨؛ _میں تورات ٣/٥٠؛ _میں رہبریت ٢/٢٥١؛ _میں قتل ٣/٢١، ٥٤؛ _میں معجزہ ٢/٢١١؛ _میں موسی (ع) ٢/٢٤٦ نیز ر_ک عیسی (ع)

Presented by: https://jafrilibrary.com

بہشت : _ کی اہمیت ۲/ ۲۰۱;_ کی دعوت ۲/ ۲۲۱;_ کی ہمیشگی ۳/ ۱۵;_ کے باغات ۳/ ۱۵;_ کے موجبات ۲/ ۲۱۴، ۲۲۱، ۳/ ۱۵;_ میں جاودانی ۳/ ۱۵;_ ی بیویاں ۳/ ۱۵;_ ی خواتین ۳/ ۱۵;_ ی نعمتیں ۳/ ۱۵;_ ی نہریں ۳/ ۱۵

بہشتی لوگ : ر _ ک اہل بہشت

بیت المقدس : ۳/ ۷۲، ۹۶

بیٹا: بیٹے کی قدر و قیمت ۳/ ۳۶ ر _ ک اولاد

بیعت : ر _ ک راہبر

بیمار: _ کے احکام ۲/ ۱۹۶

بیماری : _ سے شفا ۳/ ۴۹

بین الاقوامی تعلقات : ۳/ ۲۸، ۷۵، ۱۰۰

بیوی : ر _ ک شریک حیات

بے جا توقعات : ۲/ ۲۱۰

بے نیازی : _ کا سرچشمہ ۲/ ۲۴۵;_ کی قدر و قیمت ۲/ ۲۷۳ نیز ر _ ک اللہ تعالی

بیوہ : ر _ ک عورت

پ

پاک دامنی : ر _ ک عفت

پاکیزگی: _ کا سرچشمہ ۳/ ۴۳; _ کی تشویق ۲/ ۲۲۲ ; _ کی قدر و قیمت ۳/ ۱۵ ، ۴۲; _ کے اثرات ۲/ ۲۲۲ ، ۳/ ۴۲; _ کے عوامل ۲/ ۲۳۲ ; _ کے موانع ۲/ ۲۲۲ ، ۳/ ۷۷ نیز ر _ ک گھرانہ

پاکیزہ لوگ : ۳/ ۴۲ ، ۵۵ _ وں سے محبت ۲/ ۲۲۲;_ وں کے فضائل ۲/ ۲۲۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

پانی :_کے فوائد ۲/ ۲۲۲ نیز ر_ک امتحان

پرستش : ر_ک عبادت

پرندے: پرندوں کو ذبح کرنا ۲/ ۲٦۰ ; پرندوں کو زندہ کرنا ۲/ ۲٦۰

پشیمانی: ر_ک گناہگار لوگ

پیشین گوئی : ر_ک قرآن کریم

پھل :_کی قدر و قیمت ۲/ ۲٦٦

پھلوں کا جوس : ۲/ ۲۵۹

ت

تابوت : ر_ک بنی اسرائیل

تاریخ :_پر حاکم سنتیں ۲/ ۲۱۱، ۳/ ۱۱ ;_ سے عبرت ۲/ ۲۱۱ ، ۲٤۳، ۲٤٦، ۲۵۲، ۲۸٦، ۳/ ۱۱، ۱۳، ۵۵، ۵۸، ۱۰۳، ۱۰۵ ;_کا آغاز ۲/ ۲۱۳ ;_کا تکرار ۲/ ۲۱٤ ;_کا فلسفہ ۲/ ۲۱۱، ۲٤۳، ۲٤٦ ، ۲۵۱، ۲۵۳، ۳/ ۱۱، ۱۲ ;_کی حرکت ۳/ ۱۱ ، ۲٦ ;_کی قدر و قیمت ۲/ ۲۱٤ ;_کے ادوار ۲/ ۲۱۳ ;_کے تغیرات ۲/ ۲۱۳، ۳/ ۲٦ ;_کے حوادث کا ذکر ۲/ ۲٤۳، ۲۵۹، ۲٦۰، ۳/ ۳۳، ۵۵ ;_کے صحیح ہونے کا معیار ۳/ ٦۲ ;_کے مصادر ۳/ ٤٤ ; نقل_ کے فوائد ۲/ ۲٦۰، ۳/ ۱۱، ۱۳، ۱۰۳

(تمام تاریخی موارد اپنے اپنے موضوعات میں تلاش کریں)

تالیف قلوب :_کا سرچشمہ ۳/ ۱۰۳ ;_کی اہمیت ۳/ ۱۰۳، ۱۰٤

تاویل : ر_ک قرآن کریم

تبرا :_کا نقش ۲/ ۲۵۷ ;_کے موارد ۲/ ۲۵٦، ۲۵۷ نیز ر_ک شرک

تبلیغ:_کی اہمیت ۲/ ۲٤۷ ;_کی روش ۲/ ۲۱۳، ۲۱۹، ۲٦۱، ۲٦۵، ۲٦٦، ۲۷۵، ۲۷۸، ۳/ ۱۲، ۹۸،

Presented by: https://jafrilibrary.com

۱۰۵؛_میں قاطعیت ۶۰/۳ نیزر_ک انبیاء (ع)، دین، عیسی (ع) کے حواري

تجاوز: ر_ک سرکشي

تجسم اعمال: ر_ک عمل

تحریف: _کی سزا ۲۱۱/۲؛_کے ذرائع ۷۸/۳؛_کے عوامل ۹۹/۳

نیزر_ک آسمانی کتب، آیات الٰہی، اہل کتاب، بنی اسرائیل، تورات، دین

تحریف کرنے والے: تحریف کرنے والوں کی سزا ۲۱۱/۲ نیزر_ک تحریف، یہود

تحریک: _کی اہمیت ۲۴۵/۲؛_کے اثرات ۲۳۶/۲؛_کے عوامل ۱۹۷/۲، ۲۱۵، ۲۳۷، ۲۴۴،۲۴۲، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۸، ۲۵۴، ۲۶۲، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۴۷۷، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۹/۳، ۱۴، ۲۵، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۸، ۵۳، ۹۲، ۸۵، ۱۰۴، ۱۰۹

تحقیق: _کی اہمیت ۲۱۱/۲، ۲۶۰

تحولات و تغیرات: ر_ک معاشرہ

تختیاں: ر_ک موسی (ع)

تدبیر: ر_ک اللہ تعالی، عالم آفرینش

تربیت: _کا نظام ۸/۳، ۱۴، ۳۰، ۳۷؛_کا نمونہ ۲۱۴/۲، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۳۷/۳، ۳۸، ۴۲؛_کی روش ۱۹۶/۲، ۱۹۷، ۲۰۷، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۲۳، ۲۳۶، ۲۴۵، ۲۶۰، ۶۶۲، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۴، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۸۲، ۲۸۴، ۱۴/۳، ۱۹، ۳۰، ۳۱، ۳۷، ۳۸، ۸۹، ۹۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵؛_میں تشویق ۲۱۵/۲، ۲۷۲؛_میں دھمکی ۲۱۳/۲؛_میں مربی ۳۷/۳، ۳۸، ۷۹؛_میں مؤثر عوامل ۲۳۲/۲، ۲۳۳، ۲۷۵، ۷/۳، ۳۷، ۳۸، ۴۹، ۵۵، ۶۰

نیزر_ک نفسیات

ترقي: ر_ک رشد

تزکیہ:

Presented by: https://jafrilibrary.com

ر_ ک خودسازي

تساوي : ر_ ک مساوات

تسبیح:_ کی فضیلت ٣/ ٤١;_ کے آداب ٣/ ٤١;_ کے اثرات ٣/ ٤١ نیز ر_ ک زکریا (ع)

تسلي: ر_ ک آنخضرت (ص)، عیسی (ع)، مومنین

تشبیہات : ر_ ک قرآن کریم

تشریع:_ میں عدل ٣/ ١٨;_ وتکوین ٣/ ٦، ٨٤ نیز ر_ ک احکام

تشویق: ر_ ک اللہ تعالی، انفاق، تربیت، تعقل، جہاد، صدقہ، مومنین

تظاہر:_ کا دائرہ ٢/ ٢٠٤

تعاون : ر_ ک امداد، معاشرہ

تعبد:_ کی اہمیت ٢/ ٢١٦، ٢٣٢ نیز ر_ ک عبودیت

تعجب : ر_ ک آنخضرت (ص)، زکریا (ع)

تعصب : دینی_ ٣/ ٥٠;قانون سے_ ٣/ ٥٠

تعقل : آخرت میں_ ٢/ ٢١٩;_ کا سرچشمہ ٢/ ٢١٩، ٢٤٢، ٢٦٦;_ کی اہمیت ٢/ ٢٥٨، ٢٦٩;_ کی تشویق ٢/ ٢١٩، ٢٤٣;_ کی قدر وقیمت ٢/ ١٩٧، ٢١٩، ٢٤٢، ٢٦٦، ٢٦٩، ٣/ ٧، ٦٥;_ کے اثرات ٢/ ٢٦٩، ٣/ ٧، ٦٥;_ نہ کرنے کے اثرات ٢/ ٢٦٩، ٣/ ٦٥;دنیا میں_ ٢/ ٢١٩ نیز ر_ ک آیات الہي

تعلّم: ر_ ک سیکھا

تعلیم :_ کی اہمیت ٣/ ٤٨;_ کے اثرات ٣/ ٧٩;_ کے مصادر ٣/ ٧٩

Presented by: https://jafrilibrary.com

عقاب: ر_ ک عذاب

عقل: _ سلیم ٢/٢٥٨؛_ کا کردار ٣/٦٥؛_ کی قدر و قیمت ٢/١٩٧ نیز ر_ ک تعقل، دین

عقلائ: ٢/١٩٧، ٣/٧_ کا عبرت حاصل کرنا ٢/٢٦٩_ کے فضائل ٢/٢٦٩، ٢٦٦

عقیدہ: باطل_ ٢/٢١٤، ٢٤٥، ٢٤٧، ٢٧٥، ٣/ ٢٥، ٢٤، ٥٩، ٦١، ٦٢، ٦٥، ٦٦، ٧٥، ٧٦، ٧٩، ٨٠، ٩٣؛_ درست کرنا ٣/٢٥؛_ کی آزادی ٢/٢٥٦؛_ کی درستگی کا معیار ٢/٢٠٤، ٣/٦٢، ٩٣؛_ کے اثرات ٢/٢٠٧، ٣/٢١، ٨٥

نیز ر_ ک ایمان، بنی اسرائیل، مومنین

علم: _ اور ایمان ٢/٢٣٣؛_ اور سزا ٢/٢٠٩، ٢١١؛_ اور شرعی فریضہ ٢/٢٠٩، ٢٨٢، ٢١١، ٣/٨٦؛_ اور عمل ٢/١٩٦، ١٩٧، ٢٠٣، ٢٠٩، ٢١٠، ٢١١، ٢١٤، ٢١٥، ٢١٦، ٢٢٠، ٢٣١، ٢٣٣، ٢٣٤، ٢٣٥، ٢٣٧، ٢٤٤، ٢٦١، ٢٤٦، ٢٦٢، ٢٦٧، ٢٧٠، ٣/٢٨، ٢٩، ٧٠، ٩٢؛_ کا مبدا ٢/٢٥٥؛_ کی اہمیت ٢/٢٤٧، ٢٥١؛_ کی قدر و قیمت ٢/٢٧٣، ٣/٧؛ _ کے اثرات ٢/٢١٥، ٢١٦، ٢٣٥، ٢٣٧، ٢٦٨، ٢٤٤، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٤، ٢٨٠، ٢٨١، ٢٨٢، ٢٨٤، ٣/١٨، ٢٨، ٢٩، ٥٣، ٦٠، ٧٩، ٨٣، ٨٨، ٩٤، ٩٨، ٩٩، ١٠٤

نیز ر_ ک اللہ تعالی، انبیاء (ع)، راسخین فی العلم، طالوت (ع)، علم میں رسوخ، علم غیب

علماء: ربانی_ ٣/٧٩؛_ اور اختلاف ٢/٢١٣؛_ کا اختلاف ٣/١٩؛_ کا حسد ٢/٢١٣، ٣/١٩؛_ کا ظلم ٢/٢١٣؛_ کا عجب ٢/٢١٣؛_ کا کردار ٣/٩٩؛_ کی ذمہ داری ٢/٢٠٩، ٢١١، ٢١٣، ٢٨٢، ٣/٧١، ٨١؛_ کی سرزنش ٢/٢١٣؛_ کی سرکشی ٢/٢١٣؛_ کی گواہی ٣/١٨؛_ کی مبارزت ٢/٢٥١؛_ کے فضائل ٢/٢٣٠، ٣/١٨؛_ ئے دین ٢/٢١٣، ٢٥١، ٣/١٩، ٧٨، ٧٩، ٩٩؛_ ئے دین کا نقش ٢/٢٥١ نیز ر ک اہل کتاب، عیسائیت، یہود

علم غیب: _ کا سرچشمہ ٣/٤٤ نیز ر_ ک انبیاء (ع)

علم میں رسوخ: ٣/٨، ٧

عمران (ع): _ کی بیٹی ٣/٣٦؛_ کی زوجہ ٣/٣٥، ٣٦، ٣٧؛_

Presented by: https://jafrilibrary.com

کی زوجہ کی دعا ۳/۳۵، ۳۷؛_ کی زوجہ کی نذر ۳/۳۵؛_ کی موت ۳/۳۵ نیز ر_ ک آل عمران

عمرہ: تمتّع ۲/۱۹۶؛_ کی شرائط ۳/۹۷؛_ کے احکام ۲/۱۹۶ نیز ر_ ک حج

عمل :_ کا پیش خیمہ ۲/۳،۲۸٤،۲۸۲/۳۱؛_ کا حبط ہونا ۲/۲٦٤، ۲٦٦، ۳/۲۲؛_ کا حساب کتاب ۲/۲۰۲؛_ کا مجسم ہونا ۲/۲۷۲، ۳/۲۵؛_ کی بقاء ۲/۲۲۳، ۲٤۵، ۲۸۱، ۳/۲۵، ۳۰، ۹۲؛_ کی جزا ۲/۱۹۷، ۲۰۲، ۲۲۱، ۲۲۳، ۲۲۵، ۲٤۵، ۲٦۱، ۲۷۲، ۲۷٦، ۲۷۷، ۲۸۱، ۳/۲۲، ۲٤، ۲۵، ۳۰، ۵۷؛_ کی سزا ۲/۲۸٤، ۳/۲٤، ۳۰، ۵٤؛_ کی قبولیت ۲/۲۷۲، ۳/۳۵؛_ کی قدر و قیمت ۲/۲۱۷، ۳،۲٦۵/۲۲،۵۷، ۷۹؛_ کے آداب ۲/۲۳۸، ۲٤٤؛_ کے اثرات ۲/۲۰۵، ۲۰۷، ۲۱۵، ۲۱٦، ۲۲۱، ۲۳۲، ۲٤٦، ۲۵۱، ۲٦٦، ۲۷۲، ۲۸٤، ۲۸٦، ۳/۲۲، ۳۱، ۵٤، ۵۷، ۱۰٤،۸۷،۸٦،۵۸، ۱۰۵؛_ کے اخروی اثرات ۳/۱۰۸؛_ کے حبط ہونے کے عوامل ۲/۲۱۷؛_ کے صحیح ہونے کی شرائط ۲/۲٦۲، ۲٦٤، ۲٦٦، ۲٦۷، ۳/۵۷؛_ کے گواہ ۳/۹۸، ۹۹؛_ کے ناپسندیدہ اثرات ۲/۲۲۵، ۲۷۷، ۳/۱۰۵؛_ میں اخلاص ۲/۲۳۸ ؛ _میں نیت ۲/۲٦۵؛ناپسندیدہ_ ۲/۲۲۵، ۲٦۸، ۳/۲۱، ۲۲، ۳۰، ۸۷، ۹۹، ۱۰٦، ۱۰۸؛ناپسندیدہ_ کا انجام ۲/۲۸۱، ۲۸٦ نیز ر_ ک انسان، ایمان، خیر،دعا، شرعی فریضہ، علم، عمل صالح،کفار، مومنین

عمل صالح:۲/۱۹۷، ۲۱۵، ۲۲۳، ۲٦۹، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۷، ۳/۱٦، ۲۲، ۳۰، ۵۷، ۹۲

_ اور اطمینان ۲/۲٦۲، ۲٦۵؛_ کا پیش خیمہ ۲/۲۱۰، ۲۱۵، ۲٤۵، ۲٦۲، ۲٦۷، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷٤، ۲۷۷، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲؛_ کا ترک کرنا ۲/۲۲٤؛_ کی اہمیت ۲/۱۹۷؛_ کی تشویق ۲/۲۷۲، ۲۷۷؛_ کی جزا ۲/۲۱۵، ۲۷۷؛_ کی قدر و قیمت ۲/۲٦۵؛_ کے اثرات ۲/۲۷٤، ۲۷۷؛_ کے اہداف ۲/۲۳۷

عمومی نظارت:۲/۲۳٤،۲۳۸، ۲٤۰، ۳/۸۷، ۱۰٤

عناد: ر_ ک دشمني

عوامی ہونا :۳/۹٦

عورت :بیوہ_ ۲/۲۳۲، ۲۳٤، ۲۳۵، ۲٤۰؛ شائستہ_ ۲/۲۲۳؛_ پر ولایت ۲/۲۳۷ ؛ زمانہ جاہلیت میں ۲/۲۲۸؛_ سے محبت ۳/۱٤؛_ سے نیکی کرنا

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۲۹/۲; _کو نقصان پہنچانا ۲۲۹/۲; _کی آزادی ۲۳٤/۲; _کی عفت ٤۲/۳; _کی قدر و منزلت ۲۲۳/۲; _کی گواہی ۲۸۲/۲; _کی لغزش ۲۸۲/۲; _کی نماز جماعت ٤۳/۳; _کے احکام ٦۱/۳; _کے حقوق ۲۲٦/۲، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳٤، ۲۳۷، ۲٤۰، ۲٤۱، ٦۱/۳; _کے فضائل ۲۲۸/۲; _مباہلہ میں ٦۱/۳; _معاشرے میں ۳٦/۳، ٦۱; مشرک _۲۲۱/۲ نیز ر ک ،شادی ، شریک حیات ، طلاق ، عورتیں، گھرانہ ، مطلّقہ ، والدہ

عورتیں: ۳٦/۳، ۳۷، ۳۸، ٤۲، ٤۳، ٤٤، ٤٥، ٤٦، ٤۷، ٥۸، ٦۱

برگزیدہ _۳٦/۳، ۳۷، ٤۲، ٤٤ نیز ر ک بہشت

عہد: اللہ تعالی کے ساتھ _۸۱/۳; انبیاء (ع) کے ساتھ _۸۱/۳، ۸٥; وفائے _۷٦/۳، ۷۷، ۸۳; وفائے _کے اثرات ۷٦/۳، ۷۷ نیز ر ک اللہ تعالی ، انبیاء ، عہد شکن لوگ ،عہد شکني

عہد شکن لوگ : _وں کی مغضوبیت ۷۷/۳

عہد شکني: _کا پیش خیمہ ۷٥/۳; _کا فسق ۸۲/۳; _کا گناہ ۷۷/۳; _کی سزا ۷۷/۳ _کے اثرات ۷۷/۳

نیز ر ک بنی اسرائیل ، عہد شکن لوگ

عیسی (ع) : _اور انجیل ٤۸/۳; _اور بنی اسرائیل ٤۹/۳، ٥۰، ٥۱، ٥۲، ٥٤; _اور تورات ٤۸/۳، ٥۰; _اور عیسائی ٥۹/۳; _اور مومنین ٥۲/۳; _اور یہود ٥٦/۳; _پر ایمان ۳۹/۳; _پر تہمت ٥٥/۳; _حضرت مریم (ع) کے بیٹے ۲٥۳/۲; _کا انکار ٥۷/۳; _کا ایمان ٥۱/۳، ٦۱; _کا بچپن ٤٦/۳; _کا برگزیدہ ہونا ٤٦/۳ ; _کا بشر ہونا ٤٥/۳، ٦٦; _کا تعلیم دینا ٤۸/۳; _کا تقرب ٥٥/۳ ; _کا دین ۸٤/۳، ٥۰; _کا عروج آسمانی ٥٥/۳; _کا علم ٥۲/۳; _کا علم غیب ٤۹/۳; _کا لقب ٤٥/۳; _کا مدد طلب کرنا ٥۲/۳; _کا معجزہ ٤٦/۳، ٤۷، ٤۹، ٥۰، ٥۲; _کا نام ٤٥/۳; _کا واقعہ ٤٥/۳، ٤٦، ٤۷، ٤۹، ٥۲، ٥٤، ٥٥، ٥۸، ٥۹، ٦۰، ٦۱; _کو بشارت ٥٥/۳; _کی الوہیت ٦۱/۳، ٦۲، ٦۳، ٦٤، ٦٦، ۷۹; _کی پاکیزگی ٥٥/۳; _کی تائید ۲٥۳/۲; _کی تکذیب ٥٥/۳; _کی حقانیت ٥٥/۳; _کی ذمہ داری ٤٦/۳، ٤۹; _کی رسالت ٤۹/۳، ٥۰، ٥۲ ; _کی صداقت ٤۹/۳; _کی کتاب ۸٤/۳; _کی گواہی ٥۲/۳; _کی مبارزت ٥۲/۳; _کی نبوت ۳۹/۳، ٦٦، ۸٤; _کی نجات ٥٥/۳; _کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

ولادت ۳/۴۲، ۴۵، ۴۷، ۹۵؛ کی ولایت ۳/۴۹؛ _ کے پیروکار ۳/۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸؛ _ کے زمانہ کی تاریخ ۳/۴۹؛ _ کے فضائل ۲/۲۵۳، ۳/۳۹، ۴۶، ۴۸، ۴۹، ۵۵ نیز ر _ ک عیسی (ع) کے حواری ، کفار

عیسی (ع) کے حواری : ان کا اخلاص ۳/۵۲؛ ان کا ایمان ۳/۵۲؛ ان کی تبلیغ ۳/۵۲؛ ان کی دعا ۳/۵۳؛ ان کے فضائل ۳/۵۲

عیسائي : _ وں پر لعنت ۳/۸۷، ۸۸؛ _ وں کا اختلاف ۳/۵۵؛ _ وں کا استدلال ۳/۶۵، ۶۶؛ _ وں کا جھوٹ ۳/۶۰؛ _ وں کا حسد ۳/۱۹؛ _ وں کا شرک ۳/۶۳، ۶۷؛ _ وں کا عصیان ۳/۶۷؛ _ وں کا عقیدہ ۳/ ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸؛ _ وں کا فساد پھیلانا ۳/۶۳؛ _ وں کا کفر ۳/۸۸؛ _ وں کو تنبیہ ۳/۶۹؛ _ وں کو دھمکی ۳/۴، ۶۵؛ _ وں کی سرزنش ۳/۶۵، ۶۶؛ _ وں کی سزا ۳/۸۸، ۱۰۵؛ _ وں کی ضد ۳/۶۱، ۶۳؛ _ وں کی گمراہی ۳/۱۹، ۶۷؛ _ وں کی محرومیت ۳/۸۶، ۸۸؛ _ وں کے ساتھ مباہلہ ۳/۶۱؛ _ وں کے فضائل ۳/۵۶؛ نجران کے _ ۳/۶۱، ۶۳

نیز ر _ ک آنحضرت (ع)، اہل کتاب ، عیسی (ع)، یہود

عیسائیت : _ کا آسان ہونا ۳/۵۰؛ _ کا دین ۳/۸۴؛ _ کی تاریخ ۳/۵۵؛ _ کے علماء ۳/۷۱ نیز ر _ ک عیسائي

غ

غرور: _ کا پیش خیمہ ۲/۲۵۸

غزوہ بدر: ۳/۱۲، ۱۳

غزوہ خندق: ۳/۲۶

غضب: ر _ ک اللہ تعالی ، مغضوب لوگ

غفلت : _ کا پیش خیمہ ۲/۲۳۸ نیز ر _ ک اللہ تعالی

غلام : _ کے ساتھ شادي ۲/۲۲۱؛ مومن _ ۲/۲۲۱؛ مومن _ کے فضائل ۲/۲۲۱

غلو: _ سے نہی ۳/۷۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

غور و فکر: ر_ک تعقل

غیب: ر_ک عالم غیب، علم غیب

غیب کی باتیں بتانا: ر_ک علم غیب، قرآن کریم

غیر خدا پر بھروسہ: ۱۰/۳، ۱۱

غیر مسلم: _کے حقوق ۲۷۲/۲

ف

فاسقین: ۸۲/۳

فتح: _کا سرچشمہ ۲۵۱/۲، ۲۶/۳;_کے عوامل ۲۵۱/۲، ۱۲/۳، ۱۳، ۵۵ نیز ر_ک جنگ، جہاد، حق، طالوت (ع)

فحشا: _کے عوامل ۲۶۸/۲;_کے موارد ۲۶۸/۲;_کے موانع ۲۶۸/۲

فدیہ: حج میں_ ۱۹۶/۲ نیز ر_ک قیامت

فرار: ر_ک جنگ

فراموشی: _کے اثرات ۲۸۶/۲

فرشتہ: ر_ک ملائکہ

فرصت: ر_ک ایمان، توبہ

فرقان: _کا نزول ۴/۳

فریب: ر_ک شیطان، مکر

فساد: _کا پیش خیمہ ۲۵۱/۲، ۲۸۲، ۷/۳;_کو روکنا ۲۲/۲، ۲۵۱، ۲۵۲;_کی مبغوضیت ۲۰۵/۲;_ کے اثرات ۲۰۶/۲، ۲۱۷، ۶۳/۳;_ کے ساتھ مبارزت ۲۰۷/۲، ۲۵۱، ۲۱۷;_ کے عوامل ۲۰۵/۲، ۲۸۲;_ کے موارد ۲۰۵/۲، ۲۱۷، ۲۸۲، ۶۳/۳;_کے موانع ۲۵۱/۲

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیز ر_ک قلب، مفسدین، منافقین

فساد پھیلانا : فساد پھیلانے کے موانع ۲/۲۰۶ نیز ر_ک فساد، عیسائی ، مفسدین

فسق : _کے اثرات ۳/۷٦;_کے موارد ۳/۷۷، ۸٦

فضل: ر_ک اللہ تعالی

فطرت : ر_ک انسان

فقر: _کا خوف ۳/۹۲;_کا منبع ۲/۲٤۵ نیز ر_ک فقرا، مومنین

فقرا: عفیف_ ۲/۲۷۳;_پر انفاق ۲/۲۱۵;_کا چہرہ ۲/۲۷۳;_کی شخصیت ۲/۲٦۲;_کی ضرورت ۲/۲٦۳، ۲۷۱;_کی ضروریات پوری کرنا ۲/۲۱۵، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۸۰;_کے حقوق ۲/۲۸۰ ;_کے ساتھ برتاؤ ۲/۲٦۳;_کے ساتھ میل جول ۲/۲٦۳

فقہی قواعد:۲/۱۹٦، ۲۰۹، ۲۱۹، ۲۸۰، ۲۸۲، ۲۸٦

فلاح :_کے عوامل ۳/۱۰۱، ۱۰٤

فلاح پانے والے:۳/۱۰٤

فلسفہ احکام: ر_ک احکام

فوجی تیاری:۲/۲٤۹ نیز ر_ک جہاد

فیض: ر_ک اللہ تعالی

ق

قائد: ر_ک راہبر

قاضی:_کی ذمہ داری ۲/۲۲۹

قاطعیت : _کی اہمیت ۳/٦۰ نیز ر_ک تبلیغ

قانون: _کا اجرا ۲/۲۳٤;_کی اہمیت ۲/۲۱۳;_کی

Presented by: https://jafrilibrary.com

حفاظت ۲/۲۳٤ نیزر_ک تشریع، تعصب، قانون سازي

قانون سازی :_کی شرائط ۲/۲۱٦، ۲۸۲;_کے منابع ۲/۲۱۳، ۲۳/۳;_میں شرک ٦٤/۳;_میں علم ۲/۲۱٦

قبر: ر_ک ذکر

قبلہ :_کی تبدیلی ۷۲/۳

قتل:_کا گناہ ۲/۲۱۷;_کا ناپسندیدہ ہونا ۲/۲۱٦;_کی سزا ۲۱/۳، ۲۲

نیزر_ک اصلاح طلب لوگ، انبیاء (ع)، بنی اسرائیل، عدالت خواہ لوگ، نسل کشي

قدرت :_کا سرچشمہ ۲٦/۳;_کی اہمیت ۷۵/۳;_کے اثرات ۲/۲۰۵ نیزر_ک اللہ تعالی، شرعی فریضہ، طالوت (ع)، قدرت طلبي

قدرت طلبي:_کے اثرات ۲/۲۵۸ نیزر_ک منافقین

قدر و قیمت کا اندازہ لگانا: اس کا ناپسندیدہ ہونا ۱٤/۳; اس کی اہمیت ۲/۲٤۹; اس کا معیار ۲/۲۱۲، ۲۱٦، ۲٤۹، ۲٤۳، ۳، ۲٦/۲٦۷، ٤۲، ۵۷، ۹٦ نیزر ک کفار

قرآن کریم :_سے تمسک ۱۰۳/۳;_سے سوء استفادہ ۷/۳;_کا اعجاز ٤٤/۳;_کا انکار ۷۰/۳;_کا باطن ۷/۳;_کا عالمی ہونا ٤/۳;_کا غیب کی خبریں دینا ٤٤/۳;_کا فہم ۲/۲۱۹، ۲۲۱، ۷/۳;_کا کردار ۲/۲۱۷، ۲۳۱، ٤/۳، ۱۰۱، ۱۰۳، ۱۰۵;_کا نزول ۲/۲۳۱، ۲۸۵، ۳/۳، ٤، ۷، ۱۰۱;_کی آیات ۷/۳، ۱۰۵;_کی اطاعت ۱۰٤/۳;_کی اہمیت ۱۰۳/۳;_کی پیشین گوئیٔ ۱۲/۳، ٤٤، ۵۵، ٦۳;_کی تاریخ ۷/۳;_کی تاویل ۷/۳;_کی تشبیہات ۲/۱۹۷، ۲٦۱، ۲٦٤، ۲٦٦، ۲۷۵، ۵۹/۳;_کی تفسیر ۷/۳;_کی تلاوت ۵۸/۳، ۱۰۱;_کی حقانیت ۷۰/۳، ۷۱، ۱۰۸;_کی حکمت ۵۸/۳;_کی خصوصیات ۳/۳، ٤، ۵۸;_کی فضیلت ۳/۳;_کی کتابت ۳/۳، ۷;_کی مثالیں ۲/۲٦۱، ۲٦٤، ۲٦۵، ۲٦٦;_کی منطق ۲۳/۳;_کی نعمت ۲/۲۳۱;_ کے ذریعہ عبرت حاصل کرنا۱۳/۳;_ کے قصص ۲/۲۵۲، ۳۵/۳، ٤٤، ٦۰، ٦۲;_ کے متشابہات ۷/۳، ۸;_کے محکمات ٤/۳;_کے نام ۳/۳، ٤، ۷، ۵۸

Presented by: https://jafrilibrary.com

قربانی: کفارے کی_ ۱۹۶/۲ نیزر_ ک حج

قرض: اللہ تعالی کو_ دینا۲/۲۴۵؛_ کی اخروی جزا ۲/۲۴۵؛_ کی دنیوی جزا ۲/۲۴۵

قرعہ: _ ادیان میں ۳/۴۴؛_ کے احکام ۳/۴۴

قریش: _ اور عرفات ۲/۱۹۹؛_ کا احساس برتری ۲/۱۹۹؛_ کا عقیدہ ۲/۱۹۹

قسم: جھوٹی_ ۳/۷۷؛ خدا کی_ کھانا ۲/۲۰۴، ۲۲۴؛ زمانہ جاہلیت میں_ ۲/۲۲۴؛_ توڑنا ۲/۲۲۶؛_ کی وفا ۳/۷۷؛_ کے احکام ۲/۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶؛ لغو_ ۲/۲۲۴، ۲۲۵ نیزر_ ک حج قصد قربت: ۲/۲۷۲

قصص: ر_ ک قرآن کریم، خاص تاریخی موارد

قضائی نظام: ۲/۲۱۳

قضاوت: _ کا معیار ۲/۲۱۳؛_ کے مبانی ۳/۲۳ نیزر_ ک انبیاء (ع)، قضائی نظام، وجدان

قضا و قدر: ۲/۲۱۶، ۲۲۳، ۲۴۳، ۲۵۸، ۳/۴۷ نیزر_ ک انسان

قلب: _ اور فساد ۳/۷؛_ اور گمراہی ۳/۸؛_ سلیم ۳/۷؛_ کا اعتدال ۳/۷؛_ کا کردار ۳/۱۰۳؛_ کا کفر ۲/۲۸۳؛_ کا گناہ ۲/۲۸۳ نیزر_ ک اطمینان

قمار: _ صدر اسلام میں ۲/۲۱۹؛_ کا ضرر ۲/۲۱۹؛_ کا گناہ ۲/۲۱۹؛_ کے اثرات ۲/۲۱۹؛_ کے احکام ۲/۲۱۹؛_ کے بارے میں سوال ۲/۲۱۹؛_ کے فوائد ۲/۲۱۹

قنطار: ۳/۱۴

قیادت: ر_ ک راہبر

قیاس: _ کے اثرات ۲/۲۷۵

قیامت: _ پر ایمان ۲/۲۱۰؛_ پر یقین ۳/۹؛_ کا برپا ہونا ۳/۹؛_ کا حتمی ہونا ۳/۹، ۲۵؛_ کی خصوصیات ۲/۲۵۴، ۲۸۱، ۳/۹، ۲۵، ۳۰، ۵۵؛_ کی سختی ۳/۹؛_ کے نام ۳/۹، ۲۵؛_ میں آرزو ۳/۳۰؛_ میں اجتماع ۳/۹؛_ میں اقدار ۲/۲۱۲؛_ میں اللہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

تعالی کا تکلم ٧٧/٣؛_ میں اندوہ ٢٧٤/٢،٢٦٦، ٢٧٧، ٣٠/٣؛_ میں جزا ٢٥/٣، ٥٧؛_ میں حساب کتاب ٩/٣، ٢٥، ٥٢؛_ میں حسرت ٣٠/٣؛_ میں حشر ٩/٣؛_ میں حقائق کا ظہور ٢١٢/٢، ٩/٣، ٣٠، ٢٥، ٨٥، ١٠٦؛_ میں خوف ٢٧٤/٢، ٢٧٧؛_ میں روسیاہ لوگ ١٠٨/٣؛_ میں سر تسلیم خم کرنا ٢١٠/٢؛_ میں سرزنش ١٠٦/٣؛_ میں سفیدرو لوگ ١٠٧/٣، ١٠٨؛_ میں شفاعت ٢٥٤/٢، ٥٦/٣، ٩١؛_ میں ظلم ٢٨١/٢؛_ میں عدل ٢٨١/٢، ٢٤/٣، ٢٥؛_ میں فدیہ ٩١/٣؛_ میں گواہی ٥٢/٣؛_ میں مدد طلب کرنا ٩١/٣ نیز ر_ک آخرت، ایمان، ذکر، کفار، کفر، معاد، مومنین

قید:_ سے نجات ٢٤٨/٢ نیز ر_ک بنی اسرائیل

ک

کاتب:_ کی خیانت ٢٨٣/٢؛_ کی ذمہ داری ٢٨٣/٢؛_ کی شرائط ٢٨٣/٢ نیز ر_ک کتابت

کاریگر:_ کے حقوق ٥٧/٣

کام:_ کی قدر و قیمت ١٩٨/٢

کبوتر: ٢٦٠/٢

کتابت:_ کی اہمیت ٢٨٢/٢؛_ کی نعمت ٢٨٢/٢؛_ کے احکام ٢٨٢/٢؛_ میں عدل ٢٨٢/٢ نیز ر_ک کاتب

کتمان حق:_ کی حرمت ٧١/٣؛_ کی سزا ٨٧/٣؛_ کے اثرات ٦١/٣، ٨٦ نیز ر_ک اہل کتاب، بنی اسرائیل، یہود

کذب: ر_ک جھوٹ

کرامات: ر_ک مریم (ع)

کردار:_ کی بنیادیں ٢٦١/٢، ٢٧٣، ٢٧٥، ٢٨٤، ٦/٣، ٢١، ٣١، ٧٥

Presented by: https://jafrilibrary.com

کرسی :_سے مراد ٢٥٥/٢;_کا کردار ٢٥٥/٢

کعبہ :_کا قدیم ہونا ٩٨/٣،٩٧،٩٦;_کا کردار ٩٦/٣، ٩٧;_کی برکت ٩٦/٣;_کی بنیاد ٩٧/٣;_کی تاریخ ٩٧/٣;_کی خصوصیات ٩٦/٣;_کی فضیلت ٩٦/٣;_میں امنیت ٩٧/٣

کفار: ٢٥٠/٢، ٢٥٤، ٢٥٦، ٢٥٧، ٢٥٨، ٥/٣، ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٥٢، ٥٦، ٥٧، ٧٢، ٨٧، ٨٨، ٩٧، ٩٨، ١٠٠، ١٠٢، ١٠٨_ اور عیسی (ع) ٥٥/٣;_اور مسجد الحرام ٢١٧/٣;_قیامت میں ٢١٢/٢;_کا انجام ١٠/٣، ١١، ٢١، ١٠٨;_کا عقیدہ ١٠/٣;_کا عمل ٢٢/٣، ١٠٨;_کا قدر و قیمت لگانا ٢١٢/٢;_کا مال ١٠/٣;_کا مکر ٥٤/٣، ٥٥;_کی آلودگی ٥٥/٣;_کی اطاعت ١٠٢/٣;_کی اولاد ١٠/٣;_کی تہدید ١٩/٣، ٢٠، ٢١;_کی ثروت ٢١٢/٢;_کی دشمنی ٢١٧/٢، ٢٨٦;_کی دنیا طلبی ٢١٢/٢، ١٠/٣، ١١;_کی ذلت ١٢/٣;_کی ریاکاری ٢٦٤/٢;_کی سازش ٢١٧/٢، ٥٤/٣;_کی سزا ٤/٣، ١١، ١٥، ١٩، ٥٤، ٥٦، ٩١، ١٠٨;_کی شکست ١٢/٣، ١٣، ٥٥;_کی گمراہی ٢٦٤/٢، ٩٨/٣;_کی محرومیت ٣٢/٣;_کی ولایت ٢٨/٣، ٢٩;_کے اعمال کا حبط ہونا ٥٧/٣;_کے برتاؤ کی روش ٢١٢/٢، ٢١٧، ٨٧/٣، ٩٩، ١٠٠;_کے ساتھ جنگ ٢١٨/٢;_کے ساتھ مبارزت ٢٨٦/٢;_مکہ ٢١٧/٢

نیز ر_ک بنی اسرائیل، دوستی، کفر، مجاہدین، مسلمان

کفارہ: ر_ک روزہ، گناہ

کفالت: ادیان میں_ ٣٧/٣;_کے احکام ٢٣٢/٢، ٢٨٢;_میں عدل ٢٨٢/٢;_میں نظارت ٣٧/٣

نیز ر_ک کفیل، مریم (ص)، ولایت، یتیم

کفر: اللہ تعالی کے بارے میں_ ٢١٧/٢، ٢٦٤، ٨٠/٣; انبیاء (ع) کے بارے میں_ ٥٧/٣، ٨٢، ٨٤; عملی_ ٢٢٤/٢; قیامت کے بارے میں_ ٢٦٤/٢;_پر اصرار ٩٠/٣;_پر سرزنش ٧٠/٣;_کا انجام ١٢/٣;_کا پیش خیمہ ٢٢١/٢، ٢٥٨، ١٤/٣;_کا سبک ہونا ٢٥٦/٢;_کا گناہ ٢١/٣، ٢٢;_کی سزا ١٢٧/٢، ٢٥٧، ٤/٣، ٩، ١٠، ٢١، ٨٧، ٨٨، ١٠٦;_کے اثرات ٢١٢/٢، ٢٥٣، ٢٥٧، ٢٥٨، ٢٧٧، ٤/٣، ١٠، ١٢، ٢١، ٢٢، ٣٢، ٥٥، ٥٦، ٥٧، ٨٤، ٨٦، ٩٠، ٩١، ١٠٠، ١٠٦، ١٠٨;_کے ساتھ پیوند ٢٥٦/٢;_کے عوامل ٧/٣، ٢١، ٢٣، ٧٢، ١٠٠، ١٠٦;_کے مراتب

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۲/۳; _ کے موارد ۲/۲۱۲، ۲۱۷، ۲۵٤، ۳، ۲٦٤/۱۹، ۵۲، ۸۰، ۹۷، ۱۰٦; _ کے موانع ۲/۹۸; _ میں اختیار ۲/۲۵۳، ۳/٦، ۲۰ نیز ر _ ک بنی اسرائیل، قرآن کریم، قلب

کفران: ر _ ک نعمت

کفیل: _ کے اختیارات ۲/۲۳۷

کمزور لوگ: _ وں کا کفیل ۲/۲۸۲; _ وں کی کفالت ۲/۲۸۲; _ وں کے حقوق ۲/ ۲۸۲

کنیز: مومن _ ۲/۲۲۱

کوا: ۲/۲٦۰

کوشش: _ کے اثرات ۲/۲۷۲ نیز ر _ ک آخرت

کھانا کھلانا: اس کے اثرات ۳/۳۷ نیز ر _ ک اشیائے خوردنی، بچہ

کھانے پینے کے چیزیں: ر _ ک اشیائے خوردني

کھجور: _ کی اہمیت ۲/۲٦٦

کھیتی باڑی: _ سے محبت ۳/۱٤ _ کی اہمیت ۲/۲۰۵; _ کی تخریب ۲/۲۰۵

گ

گدائي: ر _ ک خیرات مانگنا

گروی: ر _ ک رہن

گفتگو: ر _ ک سخن، نامحرم

گمراہ لوگ: ۲/۲۵۸، ۲٦٤، ۳/۱۹، ٦۷، ٦۹، ۷۲، ۹۰، ۹۸ _ وں کی اصلاح ۳/۸۹; _ وں کی توبہ ۳/۸۹; _ وں کے اہداف ۳/۷ نیز ر _ ک گمراہي

Presented by: https://jafrilibrary.com

گمراہی: آگاہانہ_ ۲/۲۰۹; کا پیش خیمہ ۲/ ۲۰۶، ۲۱۲، ۲۲۱، ۲۵۷، ۳/۱۴، ۱۸، ۲۴، ۵۵، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۸، ۹۹، ۱۰۰; کا خطرہ ۳/۸; کا واضح ہونا ۲/۲۵۶; کی سرزنش ۳/۶۹; کے اثرات ۲/ ۲۱۱، ۳/۷; کے ساتھ مبارزت ۳/۹۸; کے عوامل ۲/۱۹۸، ۲۰۶، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۵۷، ۲۶۸، ۲۷۵، ۲۸۲; کے موارد ۲/۲۸۲، ۳/۷۰; کے موانع ۳/۹۸; میں اختیار ۳/۱۰۳; میں عذر ۲/۲۱۱

گناہ: سے اجتناب ۲/ ۲۲۱، ۲۶۹، ۳/۱۰۱; سے استغفار ۲/۱۹۹; سے پشیمانی ۳/۳۰; سے رضایت ۳/۲۱، ۷۰; کا پیش خیمہ ۲/۲۰۶; کا کفارہ ۲/۲۷۱; کبیرہ ۲/۲۰۳، ۲۱۷، ۲۱۹، ۲۶۹، ۲۷۹، ۳/۱۱، ۲۲، ۷۷، ۱۰۵; کی بخشش ۲/۱۹۹، ۲۰۳، ۲۱۸، ۲۶۸، ۲۸۴، ۳/۱۶، ۸۹; کی سزا ۲/۲۰۶، ۲۱۰، ۲۲۸، ۲۸۴، ۳/۱۱; کے اثرات ۲/۲۰۶، ۲۷۶، ۲۲۵، ۲۱۹، ۳/۱۰۶، ۲۲، ۱۱; کے مراتب ۲/۲۱۷، ۳/۲۱; کے موارد ۲/۲۲۴، ۳/۷۷; کے موانع ۳/۳۰ نیز ر_ک توبہ، خمر، رباخوری، قلب، قمار، کفر، گناہگار لوگ گناہ گار لوگ: ۳/۱۱، ۸۸، ۲۴

_ قیامت میں ۳/۳۰;_وں کا مؤاخذہ ۳/۱۰۱;_ وں کی آرزو ۳/۳۰;_ وں کی پشیمانی ۳/۳۰;_ وں کی سرزنش ۳/۱۰۱;_ وں کی سزا ۲/۲۰۹، ۳/۱۰۱;_ وں کی محرومیت ۲/۲۷۶

گواہ: _ قیامت میں ۳/۵۳;_ کو نقصان پہنچانا ۲/۲۸۲;_ کی خیانت ۲/۲۸۲:_ کی ذمہ داری ۲/۲۸۲;_ کی شرائط ۲/۲۸۲;_ وں کے فضائل ۳/۵۳ نیز ر_ک اللہ تعالی، امت، انبیاء (ع)، اوصیاء، توحید

گواہی: _ دینا ۲/۲۸۲; کا کتمان ۲/۲۲۸، ۲۸۳; کا وجوب ۲/۲۸۲;_ کی اہمیت ۲/۲۸۲;_ کے احکام ۲/۲۸۲، ۲۸۳;_ میں بلوغت ۲/۲۸۲ نیز ر_ک اللہ تعالی، علماء، عورت، قیامت، گواہ، مرد

گود لینا: ر_ک حضانت

گوشت: ر_ک اونٹ

گھرانہ: اس کا انتظام ۲/۲۲۹، ۲۳۰; اس کی اہمیت ۲/۲۲۹، ۲۳۰; اس کے حقوق ۲/۲۲۳، ۲۲۹،

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۳۳;اس میں اختلاف ۲/۲۲۷، ۲۲۸; اس میں اصلاح ۲/۲۲۸، ۲۳۲; اس میں پاکیزگی ۳/۱۵;اس میں روابط ۲/۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۷، ۳/۱۵; اس میں عفو ۲/۲۳۷;اس میں مشاورت ۲/۲۳۳ نیز ر_ ک اولاد، شادی ، شریک حیات ، عفت ، طلاق

ل

لذائذ: اخروی_ ۳/۱٤، ۱۵; دنیوی_ ۳/۱٤
لشکر فرعون:_ کا انجام ۳/۱۱;_ کا کفر ۳/۱۱;_ کا گناہ ۳/۱۱;_ کی دنیا طلبی ۳/۱۱
لطف: ر_ ک اللہ تعالی
لعنت : اللہ کی_ ۳/۸۷;_ کے موجبات ۳/٦۱، ۸۷; لوگوں کی_ ۳/۸۷; ملائکہ کی_ ۳/۸۷ نیز ر_ ک عیسائي ، مرتد، یہود
لغزش ر_ ک عورت
لغو : ر_ ک قسم
لقائے الہی:۲/۲۲۳، ۲٤۹، ۳/۷۷
لوگ:_وں کے حقوق ۲/۲٤۱،۲۳٦، ۲۸۲، ۳/۷۷;_وں کے حقوق پر تجاوز ۳/۷۵ نیز ر_ ک آنحضرت (ص)

Presented by: https://jafrilibrary.com

م

ماحول: ر_ک محیط

مادہ: _میں حیات ۴۹/۳

مادیات: _سے محبت ۱۴/۳، ۱۵;_کی قدر و قیمت ۲۱۲/۲

مال: _پر انحصار ۱۰/۳، ۱۱;_ سے محبت ۱۰/۳، ۱۴;_کا خیر ہونا ۲۱۵/۲، ۲۷۲، ۲۷۳;_کی قدر و قیمت ۲۲۱/۲، ۲۴۷، ۲۷۲، ۲۷۳، ۱۰/۳

نیز ر_ک جہاد، مالی روابط

Presented by: https://jafrilibrary.com

مالکیت : ذاتی _ ۲/ ۲۷۸، ۲۷۹;_ کی اہمیت ۲/ ۲۸۲ نیزر_ ک اللہ تعالی

مالی روابط:۲/ ۲۸۳، ۲۸٤

مایوسی :_ کے عوامل ۳/ ٤۰ نیزر_ ک اہل کتاب ، زکریا (ع)

مبارزت :_ کی روش ۳/ ۱۲، ۱۳، ۷۲

نیزر_ ک اذیت ، انبیاء (ع) ، رباخور، راہبر ، عدل، علماء ، فساد، کفار، گمراہي

مباہلہ :_ کا کردار ۳/ ٦۱;_ کی شرائط ۳/ ٦۱;_ میں لعنت ۳/ ٦۱ نیزر_ ک آنحضرت (ص)

مبغوض لوگ :۲/ ۲۰۵

متخلفین :_ کو تنبیہ ۲/ ۲٤٤;_ کی سزا ۲/ ۲٤۰

متشابہات : ر_ ک قرآن کریم

متقین :_ بہشت میں ۳/ ۱۵;_ قیامت میں ۲/ ۲۱۲;_ کا استغفار ۳/ ۱۷، ۱٦;_ کا انفاق ۳/ ۱۷;_ کا ایمان ۳/ ۱٦;_ کا تقرب ۳/ ۱۵;_ کا خضوع ۳/ ۱۷;_ کا خوف ۳/ ۱٦;_ کا سرور ۳/ ۱۵;_ کا صبر ۳/ ۱۷;_ کی جاودانگی ۳/ ۱۵;_ کی جزا ۳/ ۱۵;_ کی دعا ۳/ ۱٦;_ کی ذمہ داری ۲/ ۲٤۱;_ کی شب بیداري ۳/ ۱۷;_ کی صداقت ۳/ ۱۷;_ کی صفات ۲/ ۲٤۱، ۳/ ۱۵، ۱٦، ۱۷;_ کے فضائل ۲/ ۲۱۲، ۳/ ۱۵، ۷٦ نیزر_ ک مومنین

متکبرین:۲/ ۲۰٦_ جہنم میں ۲/ ۲۰٦

مثال :_ کا نقش ۲/ ۲٦٦ نیزر_ ک قرآن کریم

مجادلہ :_ کے آداب ۳/ ٦٤; ممنوع _ ۳/ ۲۰; ناپسندیدہ _ ۳/ ۷، ۲۰

نیزر_ ک حج، منافقین

مجاہدین : صابر_ ۲/ ۲٤۹;_ اور کفار ۳/ ۱۳; کا صبر ۲/ ۲۵۰;_ کی استقامت ۲/ ۲۵۰;_ کی امیدواری

Presented by: https://jafrilibrary.com

۲۱۸/۲;_کی بخشش ۲۱۸/۲;_کی جزا ۳/۱۳/۳;_کی صفات ۲۱۸/۲;_کے اہداف ۲۰۷/۲;_کے فضائل ۲۱۸/۲

نیزر_ک جہاد

محارب:۲۷۹/۲

محاسبہ: ر_ک حساب کتاب

محبت: _کی اہمیت ۳۱/۳;_کے اثرات ۳۲/۳;_کے عوامل ۳۱/۳ نیزر_ک اللہ تعالی، توابین، جزا، دوستي

محرّم: _تاریخ میں ۳۸/۳

محرمات:۱۹۶/۲، ۱۹۷، ۲۲۲، ۲۲۱، ۲۲٤، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۱، ۲۳۵، ۲۷۵، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸/۳، ۷۱ _کے فوائد

۲۱۹/۲ نیزر_ک بنی اسرائیل، یعقوب (ع)، یہود

محروم لوگ: ر_ک فقرا، مساکین

محصور ہونا: اللہ کی راہ میں_ ۲۷۳/۲

محکمات: ر_ک قرآن کریم

محلّل: _کا فلسفہ ۲۳۰/۳;_کے احکام ۲۳۰/۲

محیط: _کے اثرات ۵۵/۳

مخلصین: ۵۲/۳، ٦۷_کے فضائل ٤۲/۳ نیزر_ک اخلاص

مدح: ر_ک اللہ تعالی

مدد طلب کرنا: اللہ تعالی سے_ ۸/۳، ۱۰۱ نیزر_ک قیامت

مذہب: ر_ک دین

مربی: ر_ک تربیت

مرتد:

Presented by: https://jafrilibrary.com

_ پر لعنت ۳/۸۷، ۸۸; _ کا کفر ۳/۹۰; _ کی توبہ ۲/۲۱۷، ۳/۸۹، ۹۰; _ کی سرزنش ۳/۱۰۶; _ کی سزا ۲/۲۱۷، ۳/۸۸، ۱۰۶; _ کی گمراہی ۳/۹۰; _ کی محرومیت ۳/۸۸، ۹۰; _ کے ساتھ برتاؤ ۳/۸۷; _ ملی ۳/۸۶، ۸۸، ۹۰ نیز ر _ ک ارتداد

مرد: _ کی ذمہ داری ۲/۲۲۶، ۲۲۹، ۲۳۳، ۲۳۷; _ کی گواہی ۲/۲۸۲; _ کی ولایت ۲/۲۲۱; _ کے اختیارات ۲/۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۷; _ کے حقوق ۲/۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰; _ کے رجحانات ۲/۲۳۵; _ کے فضائل ۲/۲۲۸

مردے: مردوں کو زندہ کرنا ۲/۲۴۳، ۲۵۲، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۶، ۳/۴۹

مرض: ر _ ک بیماري

مریض: ر _ ک بیمار

مریم (ع): _ اور ملائکہ ۳/۴۳; _ کا ادب ۳/۴۷; _ کا برگزیدہ ہونا ۳/۳۷، ۴۴; _ کا بیٹا ۳/۴۵; _ کا حمل ۳/۴۷; _ کا خضوع ۳/۳۴; _ کا رکوع ۳/۴۳; _ کا نام ۳/۳۶; کا واقعہ ۳/۳۵، ۳۶، ۳۷، ۴۴، ۴۷، ۵۸، ۶۰، ۶۱; _ کو بشارت ۳/۴۵، ۴۲، ۴۶، ۴۷; _ کو وحی ۳/۴۲، ۴۵; _ کی پاکیزگی ۳/۴۲; _ کی دعا ۳/۴۷; _ کی ذمہ داری ۳/۴۳; _ کی روزی ۳/۳۷; _ کی عصمت ۳/۳۷، ۴۲; _ کی کرامات ۳/۳۷، ۳۸; _ کی کفالت ۳/۳۷، ۴۴; _ کی مناجات ۳/۴۷; _ کی نماز ۳/۴۳; _ کی والدہ ۳/۳۶، ۳۷; _ کی ولادت ۳/۳۶; _ کے اسلاف ۳/۴۲; _ کے زمانہ کی تاریخ ۳/۴۷،۳۶; _ کے فضائل ۳/۳۶، ۳۷، ۳۸، ۴۴، ۴۵، ۴۷; _ کے والد ۳/۳۶ نیز ر _ ک زکریا (ع)

مزدور: ر _ ک کاریگر

مسافرت: ر _ ک عزیر (ع)

مساکین: _ پر انفاق ۲/۱۹۶، ۲۱۵

مساوات: ر _ ک انسان

مستحبات: ۲/۲۳۷

Presented by: https://jafrilibrary.com

مسجد:_ کا کردار ۳۸/۳

مسجد الحرام:۲/۱۹۶_ سے روکنا ۲/۲۱۷;_ کا امن و امان ۲/۲۱۷;_ کا تقدس ۲/۲۱۷;_ کے احکام ۹۷/۳;_ میں امن و امان ۹۷/۳

مسلمان: صدر اسلام کے_ ۲/۲۱۷;_ اور اہل کتاب ۹۸/۳، ۹۹، ۱۰۰;_ اور کفار ۲/۲۱۷، ۱۳/۳، ۲۸، ۷۲;_ اور منافقین ۲/۲۰٤;_ اور یہود ۵۵/۳، ۷۳، ۹۲، ۹۹، ۱۰۰;_ وں کا احترام ۲/۲۳٤;_ وں کو بشارت ۳۱/۳;_ وں کی برادری ۱۰۳/۳;_ وں کی برکت ۲/۲۵۱;_ وں کی حوصلہ افزائي ۲٦/۳;_ وں کی خصوصیات ٦٤/۳;_ وں کی ذمہ داری ۲/۲۱٦، ۲٤٦، ۲۵٤، ٦٤/۳;_ وں کی سعادت ۸۵/۳;_ کی عبودیت ٦٤/۳;_ کی فتح ۱۳/۳، ۵۵;_ وں کے دشمن ۲/۲۰٤، ۲۰۵، ۲۱۷، ۱۳/۳، ۱۰۰;_ وں کے ساتھ دشمنی ۲/۲۰٤;_ وں میں ارتداد ۸۲/۳، ۸٦

مشاورت: ر_ ک گھرانہ

مشرکین: ۱۳/۳، ۲۰، ۲۱، ٦۳، ٦۷، ۷۷، ۹۵، ۹۷_ اور مسجد الحرام ۲/۲۱۷;_ جہنم میں ۲/۲۲۱;_ کا بے قیمت ہونا ۲/۲۲۱;_ کا کفر ۲/۲۱۷;_ کی دعوت ۲/۲۲۱;_ مکہ ۲/۲۱۷، ۲۰/۳

مشعر الحرام:_ کا تقدس ۲/۱۹۸;_ میں استغفار ۲/۱۹۹;_ میں ذکر ۲/۱۹۸;_ میں وقوف ۲/۱۹۸، ۱۹۹

مشکلات: ر_ ک انبیاء (ع)، سختي

مصالح و مفاسد:۲/۲۱٦، ۲۱۹، ۲۲۱، ۲۲۲

مصائب:_ کے اثرات ۲/۲۱٤;_ میں استقامت ۲/۲۱٤

مصلحين: ر_ ک اصلاح طلب لوگ

مضطر:_ کے احکام ۲/۱۹٦

مطلّقہ:_ کے حقوق ۲/۲٤۱;_ کے ساتھ شادی ۲/۲۲۸;_ کے ساتھ متعہ ۲/۲۳٦، ۲٤۰، ۲٤۱

مطہرات :۲/ ۲۲۲

معاد: جسمانی_ ۲/۲۵۹، ۲٦۰;_ کا اثبات ۲/۲۵۹;_ کے شبہات ۲/۲۵۹

Presented by: https://jafrilibrary.com

نیز ر_ ک اللہ تعالی کی طرف بازگشت ، حشر، مردے

معاشرت : آداب_ ۲/ ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۶۳، ۲۸۶; اجتماعی_ ۳/ ۲۸، ۲۹، ۵۵، ۷۵;_ میں انصاف ۳/ ۷۵

نیز ر_ ک فقرا، یتیم معاشرتی روابط:۲/ ۲۱۳، ۲۲۱، ۲۳۷، ۲۸۲، ۳/ ۲۹، ۵۵، ۷۵

معاشرتی گروہ : ر_ ک معاشرہ

معاشرتی نظام : ۲/ ۲۱۳، ۲۱۵، ۲۳۷، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۸، ۲۷۲، ۲۷۵، ۲۸۰، ۲۸۲، ۳/ ۲۸

معاشرہ : ابتدائي_ ۲/ ۲۱۳; اسلامی_ ۲/ ۲۳٤، ۲۳٦، ۲۷۲، ۳/ ۱۰۵، ۱۰٦; دینی_ ۳/ ۲۸، ۸۷، ۱۰۵، ۱۰٦; معاشرتی تعاون ۲/ ۲۷۰; معاشرتی ضروریات ۲/ ۲٥٤; معاشرتی طبقات ۲/ ۲۲۰، ۲۵۳; معاشرتی گروہ ۲/ ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰٤، ۲۰۷، ۲۱۰، ۲۵۳، ۳/ ۵۷; معاشرے کا انتظام ۳/ ۲۸; معاشرے کی اصلاح ۲/ ۲۰۵، ۲۳۲;_ معاشرے کی ترقی کے عوامل ۲/ ۲۱۳، ۲۳۲، ۲٤٦، ۲۷۷، ۳/ ۷، ۲۱، ۱۰۳، ۱۰٤;معاشرے کی تشکیل کے عوامل ۲/ ۲۰۵; معاشرے کی ذمہ داری ۲/ ۲۳٤، ۲۳۸، ۲٤۰، ۲۷۳، ۲۸۲، ۳/ ۸۷، ۱۰٤ ; معاشرے کی ساخت ۲/ ۲۰۵; معاشرے کے انحراف کے عوامل ۲/ ۲٥۷ ; معاشرے کے انحطاط کا پیش خیمہ ۲/ ۲٦۸; معاشرے کے انحطاط کے عوامل ۲/ ۲۱۳، ۲٤٦، ۲٥۷، ۲۷٥، ۲۷۲، ۳/ ۲۱، ۱۰۳ ; معاشرے کے اہداف ۳/ ۱۰٤; معاشرے کے تحولات ۲/ ۲۱۳، ۲٤۹، ۲٥۱، ۲٥۳،معاشرے کے مختلف پہلو ۲/ ۲٤۱،۲۳٦ نیز ر_ ک امن و امان ، انبیاء (ع) ، معاشرتی روابط ، معاشرتی نظام ، معاشرہ شناسي

معاشرہ شناسی : ۲/ ۲۰٤، ۲٤٦، ۲٥۳

معاملہ : ربوی_ ۲/ ۲۷۵;_ کا گواہ ۲/ ۲۸۲;_ کی حلّیت ۲/ ۲۷۵;_ میں گواہي ۲/ ۲۸۲; نقدی_ ۲/ ۲۸۲

نیز ر_ ک حج

معاہدہ :_ کے احکام ۲/ ۲۸۲

معبود : شائستہ و لائق_ ۲/ ۲٥٥;_ کی خصوصیات ۳/ ۲

معجزہ :

Presented by: https://jafrilibrary.com

_کا سرچشمہ ۴۰/۳، ۴۹، ۵۰;_کا کردار ۴۹/۳;_کی اہمیت ۴۱/۳;_کی قبولیت ۲۴۸/۲;_کی نعمت ۲۱۱/۲
نیز ر_ک انبیاء (ع)، بنی اسرائیل، قرآن کریم

معرفت شناسی: ۲۶۰/۲

معروف: ر_ک بالمعروف

معنویات: _کا خلا ۱۰/۳

معیارات: عرفی_ ۲۳۱/۲، ۲۲۹، ۲۲۸، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۴۱، ۲۳۶;_کا تزاحم ۲۱۹/۲

مغالطہ: ر_ک نمرود

مغضوب لوگ: ۷۷/۳

مغفرت: ر_ک بخشش

مفسدین: ۲۰۶/۲، ۲۲۰_ جہنم میں ۲۰۶/۲;_کا مبغوض ہونا ۲۰۵/۲;_کو دھمکی ۲۲۰/۲، ۶۳/۳

مفلس: _کو مہلت ۲۸۰/۲;_کی بخشش ۲۸۰/۲;_کے احکام ۲۸۰/۲ مقام ابراہیم (ع): ۹۷/۳

مقدسات: _سے سوء استفادہ ۲۰۴/۲

مقدس ایام: ۲۱۷/۲

مقدس مقامات: ۱۹۶/۲، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۱۷، ۹۶/۳، ۹۷_کا کردار ۳۸/۳;_کی فضیلت ۳۸/۳

مقرّبین: ۲۵۳/۲، ۲۸۵، ۱۵/۳، ۳۶، ۲۱، ۴۲، ۴۵، ۴۷، ۵۵، ۵۷

مکر: اللہ تعالی کے ساتھ_ ۵۴/۳;_کا دائرہ ۲۰۴/۲;_ کے اثرات ۵۴/۳ نیز ر_ک اللہ تعالی، اہل کتاب، دشمن، شیطان، کفار، منافقین

مکہ معظمہ: اہل_ ۱۹۶/۲; اہل_کی جلا وطنی ۲۱۷/۲;_کا نام رکھا جانا ۹۶/۳;_کے نام ۹۶/۳

ملائکہ:

Presented by: https://jafrilibrary.com

_ کا تکلم ٣/٤٢، ٤٣، ٤٥؛_ کا نزول ٣/٢١٠؛_ کا نقش ٢/٢٤٨، ٣/ ٤٢، ٣٩، ٤٣، ٤٥، ٨٠، ٨٧؛_ کی آواز ٣/٣٩؛_ کی اطاعت ٣/٨٣؛_ کی رسالت ٢/٢١٠؛_ کی گواہی ٣/١٨ ؛_ کے فضائل ٣/١٨ نیز ر_ ک ایمان ، لعنت ، مریم (ع)

مناجات : اللہ تعالی سے_ ٣/٤٠، ٤١؛_ کا وقت ٣/١٧ نیز ر_ ک مریم (ع)

مناسک حج: ر_ ک حج

مناظرہ: _ کے آداب ٣/٦٦؛ ناپسندیدہ _ ٣/٦٦

منافقین: _ اور دین ٢/٢٠٥؛_ کا افشائے راز ٢/٢٠٤؛_ کا تکبر ٢/٢٠٦؛_ کا سلوک ٢/٢٠٤، ٢٠٥، ٢٠٦؛_ کا فساد پھیلانا ٢/٢٠٤، ٢٠٥؛_ کا مجادلہ ٢/٢٠٤؛_ کا مکر ٢/٢٠٤؛_ کی حکومت ٢/٢٠٥؛_ کی دشمنی ٢/٢٠٤؛_ کی ریا کاری ٢/٢٠٤، ٢٠٦؛_ کی صفات ٢/٢٠٦؛_ کی قدرت طلبی ٢/٢٠٥؛_ کی نسل کشی ٢/٢٠٥؛_ کے دعوے ٢/٢٠٥؛_ نیز ر_ ک نفاق

منتظم : _ کی ذمہ داری ٢/٢٨٦ نیز ر_ ک انتظامی صلاحیت

منفعت : _ کا کردار ٢/٢١٩:_ کا معیار ٢/٢٢١؛_ کے موارد ٢/٢١٩

منفعت طلبی : ر_ ک انسان

منفی اقدار: ر_ ک اقدار

منی : _ میں وقوف ٢/٢٠٣

موجودات : _ کا انجام ٣/٨٣؛_ کا شعور ٣/٨٣؛_ کی اطاعت ٣/٨٤؛_ کی توحید ٣/٨٣

موحدین : ٣/٦٨

مور : ٢/٢٦٠

موسی علیہ السلام :

Presented by: https://jafrilibrary.com

_کا اللہ تعالی کے ساتھ تکلم ٢٥٣/٢;_کا دین ٢٤٨/٢، ٥٠/٣، ٨٤;_کی الواح ٢٤٨/٢;_کی کتاب ٨٤/٣;_کی نبوت ٨٤/٣;_کے فضائل ٢٥٣/٢ نیز ر_ک بنی اسرائیل

موضوع شناسی: ٢٣٦/٢، ٢٣٣، ٢٤١، ٢٦٣

موعظہ: _کے عوامل ٢٣١/٢ نیز ر_ک اللہ تعالی، عبرت

مومنین: صدر اسلام کے_ ٢١٢/٢; قیامت میں_کا اجر ٧٧٢/٢، ٥٧/٣ ٢١٢/٢، ٢٧٧; متقی_ ٢١٢/٢;_اور دشمن ٩٩/٣;_اور کفار ٢٨٦/٢;_کا اتحاد ٢٥٧/٢;_کا استغفار ٢٨٥/٢;_کا استہزا ٢١٢/٢;_کا انجام ١٠٨/٣;_کا انفاق ٢٦٥/٢;_کا ایثار ٢٠٧/٢;_کا ایمان ٢٨٥/٢، ٢٨٦;_کا تقوی ١٠٢/٣;_کا جہاد ٢٤٦/٢;_کا صبر ٢١٤/٢;_کا عقیدہ ٢٨٥/٢;_کا عمل ١٠٨/٣;_کا فقر ٢١٢/٢;_کو بشارت ٢٢٣/٢;_کو تسلی ٢١٢/٢، ٢١٤;_کو تنبیہ ٦٩/٣، ٧٢;_کی آرزو ٥٣/٣;_کی آزادی خواہی ٢٤٦/٢;_کی اطاعت ٥٢/٣;_کی امداد ٢١٤/٢، ٢٨٦;_کی امیدواری ٢١٤/٢، ٢١٨;_کی بخشش ٢١٨/٢;_کی بصیرت ١٠٠/٣;_کی تشویق ٢٥٦/٢، ٧٤/٢;_کی جلا وطنی ٢١٧/٢;_کی حمایت ٦٨/٣;_کی خصوصیات ٢٨٦/٢;_کی دعا ٢٨٥/٢، ٢٨٦;_کی ذمہ داری ٢٠٨/٢، ٢٢٤، ٢٤٣، ٢٦٧، ٢٧٨، ٢٨٦، ١٠٠/٣، ١٠٢، ١٠٣، ١٠٤;_کی روزی ٢١٢/٢;_کی سرزنش ١٠٦/٣;_کی صفات ٢١٨/٢، ٢٣٢، ٢٧٧، ٢٨٥، ٢٨٦، ٥٢/٣;_کی مشکلات ٢١٤/٢;_کی ہدایت ٢١٣/٢، ٢٥٧، ٢٥٩;_کے دشمن ٢٠٨/٢;_کے سرپرست ٢٥٧/٢;_کے فضائل ٢٠٧/٢، ٢١٢، ٢١٧، ٢١٨، ٢٧٧، ٥٧/٣، ٦٨، ١٠٠;_معاشرے میں ٢٨٢/٢;_میں ارتداد ٧٢/٣، ١٠١;_میں گمراہی ١٠١/٣ نیز ر_ک اہل کتاب، بنی اسرائیل، منافقین

مویشی پالنا: مویشی پالنے سے محبت ١٤/٣

مہاجرین: _کی امیدواری ٢١٨/٢;_کی بخشش ٢١٨/٢;_کی صفات ٢١٨/٢;_کے فضائل ٢١٨/٢

مہر: _کو معاف کردینا ٢٣٧/٢;_کے احکام ٢٢٩/٢، ٢٣٦، ٢٣٧

مهرباني: _کی اہمیت ٢٨٦/٢

Presented by: https://jafrilibrary.com

مہلت : ر_ ک اللہ تعالی

میانہ روی : ر_ ک اعتدال

ن

ناسخ و منسوخ :۷/۳

نافرمانی : ر_ ک عصیان

نام : ناموں کا کردار ۱۹۸/۲

نامحرم : _ کے احکام ۳۷/۳; _ کے ساتھ گفتگو ۲۳۵/۲، ۳۷/۳

نبوت : _ کا سرچشمہ ۴۹/۳، ۷۳; _ کی قدر و منزلت ۷۴/۳; _ کے دلائل ۵۰/۳، ۷۳، ۸۱ نیزر_ ک انبیائ(ع)، ایمان

ندامت : ر_ ک پشیمانی

نذر: اولادکی _ ۳۵/۳; _ کی جزا ۲۷۰/۲; _ کی تشویق ۲۷۰/۲; _ کی وفا ۳۶/۳; _ کی وفا کرنے کا سرچشمہ ۲۷۰/۲; _ کی وفا کرنے کے اثرات ۲۷۰/۲; _ کی وفا نہ کرنا ۲۷۰/۲; _ کے آداب ۲۷۰/۲; _ کے احکام ۳۵/۳ نیزر_ ک عمران (ع)

نسخ: ر_ ک احکام ، ادیان، تورات، ناسخ و منسوخ

نسل: _ کی بقا ۲۲۳/۲; _ کی حفاظت ۲۰۵/۲

نسل پرست لوگ: ۲۴/۳، ۷۳ نیزر_ ک نسل پرستي

نسل پرستی : _ کی نفی ۱۹۹/۲; _ کے اثرات ۷۵/۳ نیزر_ ک نسل پرست لوگ ، یہود

نسل کشي: _ کا مبغوض ہونا ۲۰۵/۲

نسلی امتیاز : ر_ ک نسل پرستي

نسیان:

Presented by: https://jafrilibrary.com

ر_ک فراموشي

نصرت: ر_ک اللہ تعالی، امداد

نظریہ کائنات: ۲/ ۲۰۷، ۲۱۹، ۳/ ۶، ۲۷، ۴۰، ۵۵ _اور آئیڈیا لوجی ۲/ ۲۲۳، ۲۵۴، ۲۶۰، ۳/ ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۷۵

نظم و نسق: _کا کردار ۳/ ۵۲; _کی اہمیت ۳/ ۵۲، ۱۰۴

نعمت: اخروی _۳/ ۱۵، ۷۷; _کا شکر ۲/ ۲۷۶; _کا کفران ۲/ ۲۵۴، ۲۷۶، ۳/ ۱۰۶; _کی فراوانی ۲/ ۲۶۸; _کی قدر و قیمت ۳/ ۱۴، ۷۷ نیز ر_ک اتحاد، احکام، اللہ تعالی، برادری، بنی اسرائیل، تمسک، حکمت، ذکر، قرآن کریم، کتابت، معجزہ

نفاق: _کا محرک ۲/ ۲۰۵; _کے اثرات ۲/ ۲۰۶; ۳/ ۷۲

نیز ر_ک منافقین

نفرین: ر_ک لعنت، مباہلہ

نفسیات: تربیتی _۲/ ۲۱۴، ۲۷۷ نیز ر_ک کردار، نفسیاتی اضطراب، تحریک

نفسیاتی اضطراب: _کے عوامل ۲/ ۲۷۵، ۲۷۷ نفسیاتی جنگ: ۳/ ۱۲

نفقہ: _کی عدم ادائیگی ۲/ ۲۳۳; _کے احکام ۲/ ۲۴۰، ۲۳۳

نقصان: ر_ک زیاں

نماز: _ادیان میں ۳/ ۳۹، ۴۳; _ترک کرنے کے اثرات ۲/ ۲۷۷; _خوف ۲/ ۲۳۹; _ظہر کی اہمیت ۲/ ۲۳۸; _کا توقیفی ہونا ۲/ ۲۳۹; _کا قیام ۲/ ۲۳۸، ۲۷۷; _کی اہمیت ۲/ ۲۳۸، ۲۳۹; _کی شرائط ۲/ ۲۳۹; _کی فضیلت ۲/ ۲۷۷; _کے آداب ۲/ ۲۳۸; _کے اثرات ۲/ ۲۳۸، ۲۷۷; _کے احکام ۲/ ۲۳۹، ۳/ ۴۳; _کے ارکان ۳/ ۴۳; _میں خضوع ۲/ ۲۳۸; _میں دعا ۲/ ۲۳۸; _میں رکوع ۳/ ۴۳; _میں سجدہ ۳/ ۴۳; _وسطی ۲/ ۲۳۸

نماز با جماعت: ۳/ ۴۳

Presented by: https://jafrilibrary.com

نماز شب:۳/۱۷

نمرود:_ کا استدلال ۲/۲۵۸;_ کا طغیان ۲/۲۵۸;_ کا ظلم ۲/۲۵۸;_ کا غرور ۲/۲۵۸;_ کا کفر ۲/۲۵۸;_ کا مغالطہ ۲/۲۵۸;_ کا واقعہ ۲/۲۶۶،۲۵۸;_ کی سرکشی ۲/۲۵۸;_ کی سلطنت ۳/۲۵۸;_ کی قدرت ۲/۲۵۸;_ کی گمراہی ۲/۲۵۸

نمونہ عمل: ر_ ک ابراہیم (ع)، اہل بیت (ع)، تربیت

نوح علیہ السلام:_ کا برگزیدہ ہونا ۳/۳۳;_ کی نسل ۳/ ۳۴;_ کے فضائل ۳/۳۳

نور:_ تک پہنچنے کا سبب ۲/۲۵۷;_ سے خروج ۲/۲۵۷;_ کی طرف ہدایت ۲/۲۵۷;_ و ظلمت ۲/۲۵۷

نہی از منکر:_ ترک کرنا ۳/۱۰۵، ۱۰۶;_ کی اہمیت ۳/۲۱، ۱۰۴، ۱۰۸;_ کے اثرات ۳/۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷;_ کے احکام ۳/۲۱;_ کے موارد ۲/۲۷۹، ۳/۸۷، ۹۸، ۹۹ نیز ر_ ک امر بالمعروف، عمومی نظارت

نیت: بری_ کی سزا ۲/۲۳۵;_ کا حساب کتاب ۲/۲۸۴;_ کا نقش ۲/۲۶۵، ۲۶۷، ۲۷۲;_ کی اہمیت ۲/۲۲۵، ۲۶۵;_ کے اثرات ۲/۲۶۱;_ میں اخلاص ۲/۲۴۵، ۳/۳۵ نیز ر_ ک انسان، طلاق، علم، قصد قربت

نیک عمل: ر_ ک عمل صالح

نیک لوگ:_ وں کی جزا ۲/۱۹۷

نیکی:_ سے محرومیت ۳/۹۲;_ کا انجام ۲/۲۸۶;_ کا سبب ۲/۲۷۱، ۳/۹۲;_ کا سرچشمہ ۳/۲۶;_ کی جزا ۳/۹۲;_ کے اثرات ۳/۳۱;_ کے موارد ۳/۱۰۴ نیز ر_ ک نیک لوگ

نیکی کرنا: اس کی علامتیں ۲/۱۳۶; اس کی فضیلت ۲/۲۳۷; اس میں اعتدال ۲/۲۳۶

نیز ر_ ک اہل بیت (ع)، عورت

نیکی کرنے والے:

Presented by: https://jafrilibrary.com

ان کی ذمہ داری ۲/۲۳۶

نیند: ر_ک اللہ تعالی

و

واجبات: ۲/۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۲۰۳، ۲۱۶، ۲۲۵، ۲۳۳، ۲۴۴، ۲۸۲، ۲۸۳، ۳/۲۸، ۳۱، ۳۲

وارث: _کی ذمہ داری ۲/۲۳۳

والدہ: _کی دعا ۲/۳۶; _کی ذمہ داری ۲/۲۳۳; _کے حقوق ۲/۲۳۳; _کے رجحانات ۲/۲۳۳

نیزر_ک مریم (ع)

والدین: _پر انفاق ۲/۲۱۵، ۳/۳۵، ۹۲; _کی دعا ۳/۳۶; _کی ذمہ داری ۲/۲۳۳; _کی ولایت ۳/۳۵

وجدان: دینی _ ۳/۲۹; _کی قدر و قیمت ۲/۲۶۷; _کی قضاوت ۲/۲۶۷

وجہ اللہ: ۲/۲۷۲

وحدت: ر_ک اتحاد

وحی: _کا کردار ۲/۲۴۲، ۳/۴۴، ۱۰۵; _کا نزول ۲/۲۸۵; _کی اہمیت ۳/۶۱ نیزر_ک انبیاء (ع)، مریم (ع)

وراثت: _کا کردار ۳/۳۴

وسوسہ: ر_ک شیطان

وصیت: نفقہ کی _ ۲/ ۲۴۰; _کے احکام ۲/۲۴۰

وضع حمل:

بڑھاپے میں _ ۳/۴۰

وعدہ: _کا کردار ۲/۲۷۷ نیزر_ک اللہ تعالی، جزا

وعظ و نصیحت: ر_ک موعظہ

وعید:

Presented by: https://jafrilibrary.com

ر_ک انذار

وقت: قیمتی_ ۱۷/۳;_ شناسی ۱۹۷/۲

وقوف: ر_ک عرفات، مشعر الحرام، منی

ولایت: ادیان میں_ ۳۵/۳; اولادپر_ ۳۵/۳;_ تکوینی ۲۶۰/۲، ۲۸/۳، ۴۹;_ کی اہمیت ۳۱/۳

نیز ر_ک اللہ تعالی، انبیاء (ع)، شادی، طاغوت، کفار، مومنین، والدین

ہ

ہٹ دھرمی: ر_ک بنی اسرائیل، حق، دشمن، عیسائی

ہجرت: _کی قدر و قیمت ۲۱۸/۲ نیز ر_ک مہاجرین

ہدایت: خاص_ ۲۱۳/۲;_ کا پیش خیمہ ۲۱۳/۲، ۲۱۶، ۲۵۹، ۲۶۰، ۴/۳، ۸، ۱۴، ۱۹، ۳۸، ۴۹، ۸۹، ۱۰۳;_ کا سرچشمہ ۲۱۳/۲;_ کی اہمیت ۸/۳، ۱۰۳;_ کی قدر و قیمت ۲۰/۳، ۷۴;_ کی نعمت ۱۹۸/۲;_ کے عوامل ۲۰۹/۲، ۲۱۳، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۹، ۲۶۰، ۳/۳، ۴، ۸، ۱۵، ۱۸، ۲۰، ۳۸، ۴۹، ۸۶، ۹۶، ۹۷، ۱۰۱، ۱۰۳;_ کے موانع ۲، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۶۴، ۱۰/۳، ۷۳، ۸۶، ۹۰;_ میں اختیار ۲۰/۳، ۱۰۳ نیز ر_ک اللہ تعالی، انسان، مومنین

ہدف اور وسیلہ: ۵۲/۳

ہلاکت: ر_ک جالوت

ہمسایہ: ۲۵۱/۲

ي

یتیم: _پر انفاق ۲۱۵/۲;_ کی شخصیت ۲۲۰/۲;_ کی کفالت ۲۲۰/۲;_ کے امور کی اصلاح ۲۲۰/۲;_ کے ساتھ معاشرت ۲۲۰/۲

یحیی علیہ السلام: _اور زکریا علیہ السلام ۳۹/۳، ۴۰، ۴۱;_ کا ایمان ۳۹/۳;_ کا زہد ۳۹/۳;_ کا قتل ۲۱/۳;_ کا معجزہ

Presented by: https://jafrilibrary.com

٤٠/٣;_کا نام ٣/٣٩;_کا واقعہ ٣/٥٨، ٦٠;_کی دعوت ٣/٣٩;_کی شرافت ٣/٣٩;_کی عفت ٣/٣٩;_کے فضائل ٣٩/٣

یعقوب علیہ السلام :_کی نبوت ٣/٨٤;_کے بیٹے ٣/٨٤;_کے محرمات ٣/٩٣

یقین :_کے عوامل ٢/٢٥٩ نیز ر_ک قیامت

یہود: صدر اسلام کے_٣/١٣، ٩٥، ١٠٠;_اور تورات ٣/٢٣، ٩٣;_اور عیسائی ٣/٥٥، ٦٥، ٦٦، ٦٧;_اور کتمان حق ٣/٧٣، ٧٧، ٩٣;_پر لعنت ٣/٨٧، ٨٨;_کا احساس برتری ٣/٧٣، ٧٥;_کا اختلاف ٣/٥٥;_کا استدلال ٣/٦٥، ٦٦، ٦٧;_کا تعصب ٣/٥٠;_کا تکبر٣/٧٥;_کا جھوٹ ٣/٩٤;_کا حسد ٣/١٩;_کا دین ٣/٥٠، ٨٤;_کا شرک ٣/٧٧، ٩٧;_کا عقیدہ ٣/٦٥، ٦٦، ٦٧، ٦٨، ٧٣، ٩٣، ٩٥، ٩٦;_کا کفر ٣/٨٨;_کا نفاق ٣/٧٢;_کی افتراپردازیاں ٣/٩٤;_کی امیدواری ٣/٧٢;_کی بدعت ٣/٩٤;_کی تاریخ ٣/٥٥;_کی تحریف ٣/٧٧، ٩٤;_کی تہدید ٣/٤، ١٢;_کی جہالت ٣/٢٣;_کی دشمنی ٣/١٣;_کی دنیا طلبی ٣/٧٧;_کی ذلت ٣/٥٥;_کی سازش ٣/٧٢، ٧٣، ٩٩، ١٠٠;_کی سرزنش ٣/٦٥;_کی سزا ٣/٥٦، ٨٨، ١٠٥;_کی گمراہی ٣/١٩، ٦٧، ٧٢;_کی محرومیت ٣/٥٧، ٧٧، ٨٦، ٨٨;_کی نسل پرستی ٣/٧٣;_کے علماء ٣/٦٦،٢٣، ٧١، ٧٢، ٧٣، ٧٧;_کے محرمات ٣/٥٠، ٩٣، ٩٤

نیز ر_ک آنحضرت(ص)، اسلام، اہل کتاب، عیسی علیہ السلام، مسلمان

Presented by: https://jafrilibrary.com

فہرست

چند اہم نکات: ۳

وَأَتِمُّواْ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلاَ تَحْلِقُواْ رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضاً أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَن تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (۱۹۶) ۶

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلاَ رَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّهُ وَتَزَوَّدُواْ فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَاتَّقُونِ يَا أُوْلِي الأَلْبَابِ (۱۹۷) ۱۵

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُواْ فَضْلاً مِّن رَّبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُواْ اللّهَ عِندَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّآلِّينَ (۱۹۸) ۱۹

ثُمَّ أَفِيضُواْ مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُواْ اللّهَ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۱۹۹) ۲۲

فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُواْ اللّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ (۲۰۰)...... ۲۶

وِمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۲۰۱) ۲۸

أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُواْ وَاللّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ (۲۰۲) ۲۹

وَاذْكُرُواْ اللّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَى وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (۲۰۳).. ۳۱

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّهَ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ (۲۰۴) ۳۳

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيِهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الفَسَادَ (۲۰۵) ۳۶

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ (۲۰۶) ۴۰

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاء مَرْضَاتِ اللّهِ وَاللّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ (۲۰۷) ۴۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ ادْخُلُواْ فِي السِّلْمِ كَآفَّةً وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (۲۰۸) ۴۷

فَإِن زَلَلْتُمْ مِّن بَعْدِ مَا جَاءتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (۲۰۹) ۵۰

هَلْ يَنظُرُونَ إِلاَّ أَن يَأْتِيَهُمُ اللّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلآئِكَةُ وَقُضِيَ الأَمْرُ وَإِلَى اللّهِ تُرْجَعُ الأمُورُ (۲۱۰) ۵۲

سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُم مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَن يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءتْهُ فَإِنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (۲۱۱) ۵۵

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ الْحَيَوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ اتَّقَواْ فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاء بِغَيْرِ حِسَابٍ (۲۱۲) ۵۸

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُواْ فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلاَّ الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ لِمَا اخْتَلَفُواْ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللّهُ يَهْدِي مَن يَشَاء إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (۲۱۳) ۶۳

أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُواْ الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْاْ مِن قَبْلِكُم مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاء وَالضَّرَّاء وَزُلْزِلُواْ حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللّهِ أَلا إِنَّ نَصْرَ اللّهِ قَرِيبٌ (۲۱۴) ۶۷

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّهَ بِهِ عَلِيمٌ (۲۱۵) ... ۷۷

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تَكْرَهُواْ شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَن تُحِبُّواْ شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (۲۱۶).. ۸۰

Presented by: https://jafrilibrary.com

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلاَ يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىَ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُواْ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٢١٧) ٨٣

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِي سَبِيلِ اللهِ أُوْلَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللهِ وَاللهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٢١٨) ٩٢

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَآ أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ يُبيِّنُ اللهُ لَكُمُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (٢١٩) ٩٥

فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلاَحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاء اللهُ لأعْنَتَكُمْ إِنَّ اللهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٢٠).. ١٠٠

وَلاَ تَنكِحُواْ الْمُشْرِكَاتِ حَتَّى يُؤْمِنَّ وَلأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلاَ تُنكِحُواْ الْمُشِرِكِينَ حَتَّى يُؤْمِنُواْ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُوْلَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللهُ يَدْعُوَ إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (٢٢١) ١٠٥

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُواْ النِّسَاء فِي الْمَحِيضِ وَلاَ تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىَ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللهُ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (٢٢٢)... ١١٠

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُواْ حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَدِّمُواْ لأَنفُسِكُمْ وَاتَّقُواْ اللهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّكُم مُّلاَقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (٢٢٣)........................... ١١٥

وَلاَ تَجْعَلُواْ اللهَ عُرْضَةً لِّأَيْمَانِكُمْ أَن تَبَرُّواْ وَتَتَّقُواْ وَتُصْلِحُواْ بَيْنَ النَّاسِ وَاللهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٢٤) ١١٩

لاَّ يُؤَاخِذُكُمُ اللهُ بِاللَّغْوِ فِيَ أَيْمَانِكُمْ وَلَكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (٢٢٥)... ١٢٢

لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَآؤُوا فَإِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٢٢٦)... ١٢٣

وَإِنْ عَزَمُواْ الطَّلاَقَ فَإِنَّ اللهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٢٧) ١٢٤

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلاَثَةَ قُرُوءٍ وَلاَ يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِن كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُواْ إِصْلاَحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٢٨) ١٢٩

الطَّلاَقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَأْخُذُواْ مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلاَّ أَن يَخَافَا أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ يُقِيمَا حُدُودَ اللهِ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللهِ فَلاَ تَعْتَدُوهَا وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٢٢٩) ١٣٥

فَإِن طَلَّقَهَا فَلاَ تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّىَ تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِن طَلَّقَهَا فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يَتَرَاجَعَا إِن ظَنَّا أَن يُقِيمَا حُدُودَ اللهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (٢٣٠) ١٣٠

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النَّسَاء فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلاَ تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لَّتَعْتَدُواْ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلاَ تَتَّخِذُوَاْ آيَاتِ اللهِ هُزُوًا وَاذْكُرُواْ نِعْمَتَ اللهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُم بِهِ وَاتَّقُواْ اللهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (٢٣١)... ١٣٣

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاء فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْاْ بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (٢٣٢)... ١٣٩

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلاَدَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَن يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لاَ تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلاَّ وُسْعَهَا لاَ تُضَآرَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلاَ مَوْلُودٌ لَّهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالاً عَن تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدتُّمْ أَن تَسْتَرْضِعُواْ أَوْلاَدَكُمْ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُم مَّآ آتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُواْ اللهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢٣٣) ١٥٣

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (٢٣٤).. ١٦٣

Presented by: https://jafrilibrary.com

وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاء أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ عَلِمَ اللّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَكِن لاَّ تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلاَّ أَن تَقُولُواْ قَوْلاً مَّعْرُوفًا

وَلاَ تَعْزِمُواْ عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىَ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (٢٣٥)............... ١٦٤

لاَّ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن طَلَّقْتُمُ النِّسَاء مَا لَمْ تَمَسُّوهُنُّ أَوْ تَفْرِضُواْ لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدْرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى

الْمُحْسِنِينَ (٢٣٦).. ١٧١

وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إَلاَّ أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَن تَعْفُواْ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى

وَلاَ تَنسَوُاْ الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢٣٧).. ١٧٦

حَافِظُواْ عَلَى الصَّلَوَاتِ والصَّلاَةِ الْوُسْطَى وَقُومُواْ لِلّهِ قَانِتِينَ (٢٣٨).. ١٨٠

فَإنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا أَمِنتُمْ فَاذْكُرُواْ اللّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُواْ تَعْلَمُونَ (٢٣٩)................. ١٨٣

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِيَ أَنفُسِهِنَّ مِن مَّعْرُوفٍ وَاللّهُ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٤٠)... ١٨٥

وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (٢٤١).. ١٨٨

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (٢٤٢).. ١٩٠

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّهُ مُوتُواْ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لاَ يَشْكُرُونَ

(٢٤٣)... ١٩١

وَقَاتِلُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٤٤).. ١٩٥

مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللّهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (٢٤٥)............... ١٩٨

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلإِ مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ مِن بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُواْ لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِن كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلاَّ تُقَاتِلُواْ

قَالُواْ وَمَا لَنَا أَلاَّ نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِن دِيَارِنَا وَأَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْاْ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنْهُمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (٢٤٦).... ٢٠٢

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوَاْ أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَاهُ

عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاء وَاللّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٢٤٧)...................... ٢٠٩

وَقَالَ لَهُمْ نِبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَى وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلآئِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لَّكُمْ إِن

كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٢٤٨).. ٢١٣

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلاَّ مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُواْ مِنْهُ إِلاَّ قَلِيلاً

مِّنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُواْ مَعَهُ قَالُواْ لاَ طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلاَقُو اللّهِ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ

اللّهِ وَاللّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ (٢٤٩).. ٢١٩

وَلَمَّا بَرَزُواْ لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُواْ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (٢٥٠).................. ٢٢٦

فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاء وَلَوْلاَ دَفْعُ اللّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الأَرْضُ وَلَكِنَّ اللّهَ ذُو

فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ (٢٥١)... ٢٢٨

تِلْكَ آيَاتُ اللّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (٢٥٢)... ٢٣٣

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِّنْهُم مَّن كَلَّمَ اللّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا

اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِن بَعْدِهِم مِّن بَعْدِ مَا جَاءتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنِ اخْتَلَفُواْ فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ وَلَوْ شَاء اللّهُ مَا اقْتَتَلُواْ وَلَكِنَّ اللّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ

(٢٥٣)... ٢٣٦

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لاَّ بَيْعٌ فِيهِ وَلاَ خُلَّةٌ وَلاَ شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٢٥٤)......... ٢٤٠

Presented by: https://jafrilibrary.com

اللهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلاَّ بِمَا شَاء وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَلاَ يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (٢٥٥) ٢٣٣

لاَ إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِن بِاللهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىَ لاَ انفِصَامَ لَهَا وَاللهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٢٥٦) ٢٣٨

اللهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُواْ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوُرِ وَالَّذِينَ كَفَرُواْ أَوْلِيَآؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٢٥٧) ٢٥٢

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَآجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رِبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (٢٥٨) ٢٥٦

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىَ يُحْيِي هَذِهِ اللهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللهُ مِئَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِئَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى العِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٥٩) ٢٦٢

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَى وَلَكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (٢٦٠) ٢٦٧

مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّئَةُ حَبَّةٍ وَاللهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاء وَاللهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٢٦١). ٢٧٢

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ لاَ يُتْبِعُونَ مَا أَنفَقُواُ مَنًّا وَلاَ أَذًى لَّهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (٢٦٢) ٢٧٥

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّن صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَآ أَذًى وَاللهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ (٢٦٣) ٢٧٨

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تُبْطِلُواْ صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالأذَى كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاء النَّاسِ وَلاَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا لاَّ يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُواْ وَاللهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ (٢٦٤) ٢٨١

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاء مَرْضَاتِ اللهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ وَاللهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢٦٥) ٢٨٣

أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاء فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللهُ لَكُمُ الآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (٢٦٦) ٢٨٧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَنفِقُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الأَرْضِ وَلاَ تَيَمَّمُواْ الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلاَّ أَن تُغْمِضُواْ فِيهِ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (٢٦٧) ٢٩١

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاء وَاللهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلاً وَاللهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٢٦٨) ٢٩٣

يُؤتِي الْحِكْمَةَ مَن يَشَاء وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الأَلْبَابِ (٢٦٩) ٢٩٧

وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللهَ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ (٢٧٠) ٣٠٠

إِن تُبْدُواْ الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاء فَهُوَ خَيْرٌ لُّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ وَاللهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (٢٧١) ٣٠٢

لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَكِنَّ اللهَ يَهْدِي مَن يَشَاء وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَلأنفُسِكُمْ وَمَا تُنفِقُونَ إِلاَّ ابْتِغَاء وَجْهِ اللهِ وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لاَ تُظْلَمُونَ (٢٧٢) ٣٠٥

لِلْفُقَرَاء الَّذِينَ أُحصِرُواْ فِي سَبِيلِ اللهِ لاَ يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاء مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُم بِسِيمَاهُمْ لاَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا وَمَا تُنفِقُواْ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللهَ بِهِ عَلِيمٌ (٢٧٣) ٣١٠

الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلاَنِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (٢٧٤) ٣١٣

Presented by: https://jafrilibrary.com

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لاَ يَقُومُونَ إِلاَّ كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَن جَاءهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىَ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٢٧٥) ٣١٦

يَمْحَقُ اللّهُ الْرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ (٢٧٦) ٣٢١

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُواْ الصَّلَوٰةَ وَآتَوُاْ الزَّكَوٰةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (٢٧٧) ٣٢٣

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ وَذَرُواْ مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٢٧٨) ٣٢٦

فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ فَأْذَنُواْ بِحَرْبٍ مِّنَ اللّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُؤُوسُ أَمْوَالِكُمْ لاَ تَظْلِمُونَ وَلاَ تُظْلَمُونَ (٢٧٩) ٣٢٩

وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَى مَيْسَرَةٍ وَأَن تَصَدَّقُواْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (٢٨٠) ٣٣٢

وَاتَّقُواْ يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (٢٨١) ٣٣٥

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ وَلاَ يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّهَ رَبَّهُ وَلاَ يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا فَإن كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لاَ يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ وَاسْتَشْهِدُواْ شَهِيدَيْنِ من رِّجَالِكُمْ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاء أَن تَضِلَّ إْحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى وَلاَ يَأْبَ الشُّهَدَاء إِذَا مَا دُعُواْ وَلاَ تَسْأَمُوْاْ أَن تَكْتُبُوْهُ صَغِيرًا أَو كَبِيرًا إِلَى أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى أَلاَّ تَرْتَابُواْ إِلاَّ أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلاَّ تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوْاْ إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلاَ يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَلاَ شَهِيدٌ وَإِن تَفْعَلُواْ فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّهُ وَاللّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (٢٨٢) ٣٣٧

وَإِن كُنتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُواْ كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللّهَ رَبَّهُ وَلاَ تَكْتُمُواْ الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ (٢٨٣) ٣٣٨

لِّلَّهِ ما فِي السَّمَاواتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَإِن تُبْدُواْ مَا فِي أَنفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُم بِهِ اللّهُ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاء وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاء وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٨٤) ٣٥٢

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (٢٨٥) ٣٥٥

لاَ يُكَلِّفُ اللّهُ نَفْسًا إِلاَّ وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلاَ تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلاَ تُحَمِّلْنَا مَا لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَآ أَنتَ مَوْلاَنَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (٢٨٦) ٣٥٩

سوره آل عمران ٣٦٥

آيه ١ تا ١٠٩ .... ٣٦٥

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عظيم ٣٦٦

الم (١) ٣٦٦

اللّهُ لا إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ (٢) ٣٦٦

مِن قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِآيَاتِ اللّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ (٤) ٣٧١

إِنَّ اللّهَ لاَ يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَاءِ (٥) ٣٧٣

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٦) ٣٧٦

هُوَ الَّذِيَ أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ في قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاء الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاء تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلاَّ اللّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِندِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلاَّ أُوْلُواْ الألْبَابِ (٧) ٣٧٩

Presented by: https://jafrilibrary.com

رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ (٨) ٣٨٩

رَبَّنا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لاَّ رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللهَ لاَ يُخْلِفُ الْمِيعَادَ (٩) ٣٩٢

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلاَ أَوْلاَدُهُم مِّنَ اللهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ (١٠) ٣٩٣

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ (١١) ٣٩٧

قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (١٢) ٤٠٠

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُم مِّثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ وَاللهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لَّأُوْلِي الأَبْصَارِ (١٣) ٤٠٢

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللهُ عِندَهُ حُسْنُ الْمَآبِ (١٤) ٤٠٦

قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذَلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللهِ وَاللهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (١٥) ٤١٠

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (١٦) ٤١٣

الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالأَسْحَارِ (١٧) ٤١٦

شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ وَالْمَلاَئِكَةُ وَأُوْلُواْ الْعِلْمِ قَآئِمَاً بِالْقِسْطِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (١٨) ٤١٩

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللهِ الإِسْلاَمُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ إِلاَّ مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللهِ فَإِنَّ اللهِ سَرِيعُ الْحِسَابِ (١٩) ٤٢٢

فَإنْ حَآجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ وَقُل لِّلَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ وَالأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُواْ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ وَاللهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ (٢٠) ٤٢٦

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الِّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُم بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (٢١) ٤٢٩

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (٢٢) ٤٣٥

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوْتُواْ نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُم مُّعْرِضُونَ (٢٣) ٤٣٧

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلاَّ أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِم مَّا كَانُواْ يَفْتَرُونَ (٢٤) ٤٤٠

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لاَّ رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ (٢٥) ٤٤٢

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىَ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٦) ٤٤٥

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي الْنَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الَمَيَّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَن تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (٢٧) ٤٤٩

لاَّ يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُوْنِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللهِ فِي شَيْءٍ إِلاَّ أَن تَتَّقُواْ مِنْهُمْ تُقَاةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللهُ نَفْسَهُ وَإِلَى اللهِ الْمَصِيرُ (٢٨) ٤٥٢

قُلْ إِن تُخْفُواْ مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَاللهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٢٩) ٤٥٦

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا وَيُحَذِّرُكُمُ اللهُ نَفْسَهُ وَاللهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ (٣٠) ٤٥٩

قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٣١) ٤٦٢

قُلْ أَطِيعُواْ اللهَ وَالرَّسُولَ فإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللهَ لاَ يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (٣٢) ٤٦٦

إِنَّ اللهَ اصْطَفَى آدَمَ وَنُوحًا وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ (٣٣) ٤٦٨

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِن بَعْضٍ وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٣٤) ۴۷۱

إِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (٣٥) ۴۷۳

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنثَى وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالأُنثَى وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وِإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (٣٦) ۴۷۶

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقاً قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللّهِ إنَّ اللّهَ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (٣٧) ۴۸۱

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ (٣٨) ۴۸۵

فَنَادَتْهُ الْمَلآئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ (٣٩) ۴۸۹

قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلاَمٌ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ كَذَلِكَ اللّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ (٤٠) ۴۹۲

قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّيَ آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلاَّ تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ إِلاَّ رَمْزًا وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالإِبْكَارِ (٤١) ۴۹۵

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلاَئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَاكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ (٤٢) ۴۹۸

يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ (٤٣) ۵۰۲

ذَلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيكَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلاَمَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ (٤٤) ۵۰۶

إِذْ قَالَتِ الْمَلآئِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ (٤٥) ۵۰۹

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلاً وَمِنَ الصَّالِحِينَ (٤٦) ۵۱۱

قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَلِكِ اللّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ إِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ (٤٧) ۵۱۳

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالإِنجِيلَ (٤٨) ۵۱۵

وَرَسُولاً إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللّهِ وَأُبْرِئُ الأكْمَهَ والأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللّهِ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٤٩) ۵۱۷

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُواْ اللّهَ وَأَطِيعُونِ (٥٠) ۵۲۲

إِنَّ اللّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ (٥١) ۵۲۵

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّهِ آمَنَّا بِاللّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (٥٢) ۵۲۶

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلَتْ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ (٥٣) ۵۳۱

وَمَكَرُواْ وَمَكَرَ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ (٥٤) ۵۳۳

إِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ (٥٥) ۵۳۶

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُواْ فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (٥٦) ۵۴۰

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الظَّالِمِينَ (٥٧) ۵۴۲

ذَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ (٥٨) ۵۴۵

إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِندَ اللّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثِمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ (٥٩) ۵۴۷

الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلاَ تَكُن مِّن الْمُمْتَرِينَ (٦٠) ۵۴۹

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْاْ نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَةَ اللّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ (٦١) ۵۵۱

Presented by: https://jafrilibrary.com

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلاَّ اللهُ وَإِنَّ اللهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٦٢) ٥٥٧

فَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّ اللهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ (٦٣) ٥٥٩

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْاْ إِلَى كَلَمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلاَّ نَعْبُدَ إِلاَّ اللهَ وَلاَ نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلاَ يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضاً أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللهِ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَقُولُواْ اشْهَدُواْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (٦٤) ٥٦١

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَآجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّورَاةُ وَالإنجِيلُ إِلاَّ مِن بَعْدِهِ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ (٦٥) ٥٦٣

هَاأَنتُمْ هَؤُلاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلمٌ فَلِمَ تُحَآجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَاللهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لاَ تَعْلَمُونَ (٦٦) ٥٦٤

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلاَ نَصْرَانِيًّا وَلَكِن كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (٦٧) ٥٦٨

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَاللهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ (٦٨) ٥٧٠

وَدَّت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يُضِلُّونَكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلاَّ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ (٦٩) ٥٧٣

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللهِ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ (٧٠) ٥٧٣

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (٧١) ٥٧٦

وَقَالَت طَّآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُواْ بِالَّذِيَ أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُواْ وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُواْ آخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (٧٢) ٥٧٨

وَلاَ تُؤْمِنُواْ إِلاَّ لِمَن تَبِعَ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَى هُدَى اللهِ أَن يُؤْتَى أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يُحَآجُّوكُمْ عِندَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (٧٣) ٥٨١

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (٧٤) ٥٨٣

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِن تَأْمَنْهُ بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُم مَّنْ إِن تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لاَّ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلاَّ مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُواْ لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الأُمِّيِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (٧٥) ٥٨٦

بَلَى مَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ وَاتَّقَى فَإِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ (٧٦) ٥٩٠

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً أُوْلَئِكَ لاَ خَلاَقَ لَهُمْ فِي الآخِرَةِ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللهُ وَلاَ يَنظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٧٧) ٥٩٢

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (٧٨) ٥٩٨

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُواْ عِبَادًا لِّي مِن دُونِ اللهِ وَلَكِن كُونُواْ رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ (٧٩) ٦٠٠

وَلاَ يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُواْ الْمَلاَئِكَةَ وَالنِّبِيِّيْنَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ (٨٠) ٦٠٣

وَإِذْ أَخَذَ اللهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّيْنَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَى ذَلِكُمْ إِصْرِي قَالُواْ أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُواْ وَ أَنَاْ مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ (٨١) ٦٠٦

فَمَن تَوَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (٨٢) ٦١١

أَفَغَيْرَ دِينِ اللهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ (٨٣) ٦١٢

قُلْ آمَنَّا بِاللهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَالأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (٨٤) ٦١٦

وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلاَمِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ (٨٥) ٦٢٠

كَيْفَ يَهْدِي اللهُ قَوْمًا كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُواْ أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللهُ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (٨٦) ٦٢٢

Presented by: https://jafrilibrary.com

أُوْلَئِكَ جَزَآؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللهِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (٨٧) ٦٢٥

خَالِدِينَ فِيهَا لاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلاَ هُمْ يُنظَرُونَ (٨٨) ٦٢۷

إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ مِن بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُواْ فَإِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٨٩) ٦٢٨

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُواْ كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الضَّآلُّونَ (٩٠) ٦٣٠

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَمَاتُواْ وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الأرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَى بِهِ أُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (٩١) ٦٣١

لَن تَنَالُواْ الْبِرَّ حَتَّى تُنفِقُواْ مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنفِقُواْ مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللهَ بِهِ عَلِيمٌ (٩٢) ٦٣٣

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلاًّ لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلاَّ مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِن قَبْلِ أَن تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قُلْ فَأْتُواْ بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (٩٣) ٦٣٦

فَمَنِ افْتَرَىَ عَلَى اللهِ الْكَذِبَ مِن بَعْدِ ذَلِكَ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٩٤) ٦٣٩

قُلْ صَدَقَ اللهُ فَاتَّبِعُواْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (٩٥) ٦۴٠

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ (٩٦) ٦۴٢

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَلِلهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ (٩٧) ٦۴٥

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللهِ وَاللهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا تَعْمَلُونَ (٩٨) ٦٥١

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللهِ مَنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنتُمْ شُهَدَاءُ وَمَا اللهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (٩٩) ٦٥٣

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوَاْ إِن تُطِيعُواْ فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ (١٠٠) ٦٥٦

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَن يَعْتَصِم بِاللهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (١٠١) ٦٥٨

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ (١٠٢) ٦٦١

وَاعْتَصِمُواْ بِحَبْلِ اللهِ جَمِيعًا وَلاَ تَفَرَّقُواْ وَاذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ
فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (١٠٣) ٦٦٣

وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (١٠٤) ٦۷٠

وَلاَ تَكُونُواْ كَالَّذِينَ تَفَرَّقُواْ وَاخْتَلَفُواْ مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُوْلَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (١٠٥) ٦۷٣

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُواْ الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ (١٠٦) ٦۷۷

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (١٠٧) ٦٨١

تِلْكَ آيَاتُ اللهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ (١٠٨) ٦٨٢

وَلِلهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ وَإِلَى اللهِ تُرْجَعُ الأُمُورُ (١٠٩) ٦٨٥

اشاریوں سے استفادہ کی روش ٦٨۷

ملاحظات: ٦٨٨

آ ٦٨٩

الف ٦٩١

ب ۷٠٦

Presented by: https://jafrilibrary.com

پ ۴۰۸

ت ۴۰۹

غ ۴۱۵

ف ۴۱۶

ق ۴۱۷

ک ۴۲۰

گ ۴۲۲

ل ۴۲۳

م ۴۲۵

ن ۴۳۳

و ۴۳۷

ه ۴۳۸

ي ۴۳۸